200/-

سائیکلوپیڈیا آف ہومیوپیتھک ڈرگز

یعنی

مخزن المفردات ہومیوپیتھی

حصہ دوم

مؤلفہ و مصنفہ
فخر ہومیوپیتھی ڈاکٹر
کاشی رام
(ایم۔ ڈی ہومیو)

نظرثانی
ڈاکٹر مسعود حفیظ رفاعی
چیف ایڈیٹر۔ ماہنامہ میڈیکل ڈائجسٹ لاہور
ڈاکٹر احمد مسعود ایم۔ اے

کامیاب بک ڈپو ۳۸، اردو بازار لاہور ۲

قیمت مکمل تین جلد ... روپے

قیمت فی ... روپے

فہرست مضامین

Pyrara

A Fish caught in Amazan
clinically used for various skin affections.

پائرارا

دریائے امیزن کی ایک زہریلی مچھلی کا زہر

اس دوا کے متعلق نیویارک کے ڈاکٹر فریڈرک ایم ڈیر بارن صاحب نے ۱۹۱۵ء میں بیانات شائع کئے وہ لکھتے ہیں۔ "یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ دوا نہ صرف کوڑھ کے لیے محدود ہے۔ بلکہ مختلف قسم کی گندگی اور نہ مٹنے والی جلدی تکلیفات کے واسطے بھی مفید ہے۔ چونکہ ایسی تکلیفات متعلقہ جلد کی تشخیص جلد نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اس دوا کا فعل کسی خاص مرض کے ساتھ وابستہ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ دوا اتنی گوٹر، دیر ترزبیوں، آتشک گانٹھوں، معمولی قسم کی گانٹھوں، سخت قسم کے کھرنڈ جن کے نیچے پیپ رہتی ہو۔ جسم پر بدوضع چٹوں، فیل پا، وریدوں میں گانٹھوں اور تبزلیوں کے متعلق اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔"

ڈاکٹر اول دیر یا صاحب کے مفصلہ ذیل نوٹ خالی از دلچسپی نہ ہوں گے۔

اس مچھلی کی چربی مجھ کو رنیپٹر صاحب لائے تھے۔ وہ جانتے تھے۔ کہ اگر طوطے کو یہ کھلادی جائے۔ تو اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ دریائے امیزن کے کنارے پر رہنے والے باشندے اس مچھلی کو ہاتھ نہیں لگاتے وہ جانتے ہیں کہ اس مچھلی کے کھانے سے کوڑھ یا اسی قسم کی دوسری جلدی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں۔

میں نے اس مچھلی کو از راہِ حیرت لے لیا۔ اور اس کی چربی سے ہومیوپیتھک طریقہ پر اس کی طاقتیں بنا کر مریضوں پر استعمال کرنا شروع کیں۔ اور اس دوا کو کئی ایک بیماروں پر استعمال کیا۔ اور حیرت انگیز فائدہ حاصل کیا۔ مگر مشکل یہ تھی۔ کہ مریض بہت مدت تک علاج کو جاری نہیں رکھتے تھے۔ جہاں ان کو تسلی بخش سکون ہو گیا وہ واپس نہ آئے۔

ایک عورت بعمر ۴۶ سال۔ انیس برس کی عمر سے مرض کوڑھ میں مبتلا تھی۔ حیض کے رک جانے سے اس مرض کا آغاز ہاتھوں کی انگلیوں اور چہرے سے ہوا تھا۔ وہ مختلف ڈاکٹروں کے زیرِ علاج رہی۔ مختلف قسم کی ادویات استعمال کیں۔ بجلی بھی لگوائی۔ مگر بے سود۔ مرض انتہائی درجہ کو پہنچ گیا۔ اس کی جسمانی بناوٹ بالکل بدوضع ہو گئی۔ اور چہرہ اس قدر بگڑ گیا۔ کہ چہرہ سے انسانی شکل ہی نمایاں نہ ہوتی تھی۔ اس کے جسم پر زخم اور تبزلیاں بے شمار تھیں جن میں سے مسلسل پیپ نکلا کرتی تھی۔ کان متورم ہو کر بدشکل ہو گئے۔ ناک میں زخم۔ ہونٹ پھٹے ہوئے۔ اور ان پر جلد ندارد۔ حلق اس قدر ماؤف ہو چکا تھا۔ کہ آواز بالکل نہیں رہی تھی۔ بازو گوشت کے لیے لوتھڑوں کے سوا اور کچھ نہ تھے۔ انگلیوں کے پور تباہ ہو چکے تھے۔ جسم کی جلد پر جابجا چٹے تھے۔ جلد کا رنگ عموماً تانبے کی طرح ہو چکا تھا۔ اور جابجا پیپ بہتی تھی۔ ایسی حالت میں وہ میرے پاس ماہ جون میں علاج کے واسطے آئی۔

میں نے پائرولا ۲x طاقت میں دن میں تین بار دینا شروع کیا۔ اور خارجی طور پر کیلنڈولا کے مرہم کا استعمال کرایا۔ پہلے ماہ میں گو جلدی تکالیف میں کمی نہ ہوئی۔ مگر بھوک بڑھ گئی۔ میں نے ۲x میں دوا شروع کی۔ اور دوسرے ماہ کے پہلے دو ہفتہ میں خاص ترقی ہوئی۔ اور جلد میں نمایاں تبدیلی ہو گئی بھوک نہایت عمدہ ہو گئی۔ قوت باصرہ بڑھ گئی۔ لیکن مریضہ لاغر ہو گئی۔ اور اس کا سر چہرہ اور پاؤں میں اعصابی درد رہنے لگا۔

ماہ اگست میں ہونٹوں پر ورم نہ رہا۔ اور ہونٹوں کے زخم مندمل ہونے لگے۔ جس سے مریضہ کو بہت اطمینان ہوا بدقسمتی سے اس کی بینائی کمزور ہونے لگی۔ چنانچہ اسا فوئیٹیڈا دیا گیا۔ جس سے بہت حد تک آنکھوں کی تکلیف رفع ہو گئی۔ شروع ماہ ستمبر میں زخموں میں سے پیپ بہنا بند ہو گئی اور اس کی جلدی کیفیت بہت اچھی ہو گئی۔

وقت حیض پر شروع تکالیف ہی سے حیض رکا ہوا تھا۔ کمر اور خصیۃ الرحم کے مقام پر بے حد درد شروع ہو گیا جس کی وجہ سے پلسا ٹیلا ۳۰ دینا پڑا۔ پہلی دفعہ حیض شروع ہو گیا۔ گو بہت کمی کے ساتھ ہوا۔ کئی دن کا وقفہ دے کر پھر پائرولا نمبر ۲ میں شروع کیا گیا جس سے مریضہ کی صحت میں نمایاں ترقی ہونے لگی۔ اسی دوران میں اوڈم ٹیلیکم، اپیس، کیوپرم علامات کے مطابق وقتاً فوقتاً دیئے گئے۔ دوسرے مہینے حیض بہت کھل کر ہوا۔

نومبر میں میں نے پھر پائرولا شروع کیا زخم مندمل ہوتے گئے۔ اب صرف تین زخم تمام جسم بھر میں، ایک کلائی پر، دوسرا پاؤں پر اور تیسرا انگلی میں رہ گئے۔ سوائے کانوں کے تمام جسم کی جلد ٹھیک ہو جاتی رہی۔ اور ۲۵ دسمبر کو مریضہ کے چہرے سے کسی قسم کی تکلیف نمایاں نہ ہوتی تھی۔ کیونکہ نہ تو خنازیر تھا۔ نہ سرخی تھی۔ ہونٹ، منہ اور حلق بالکل درست ہو چکے تھے۔ گوشڑا اور جوڑوں کا کہیں نام ونشان نہ تھا۔ اور نہ کسی زخم کا۔ مگر کانوں کی کچھ بدوضعی اور انگلی پر کے زخم باقی تھے۔ جسمانی افعال بالکل درست ہو چکے تھے۔ انگلیاں بھی حرکت کرنے لگی تھیں۔ مگر ان میں قوت حس مکمل طور پر نہ تھی۔ مجھے افسوس ہے کہ ماہ جنوری سے مریضہ نے میرا علاج چھوڑ دیا۔ اور بعد میں مجھے علم نہ ہوا کہ کہاں گئی۔ اور اس کا کیا حشر ہوا۔

اس دوا کو بے شمار مریضوں کو نمبر ۳ طاقت میں استعمال کر کے آزمایا گیا۔ لیکن چونکہ اکثر مریضوں نے مکمل علاج نہ کیا۔ اس واسطے ان کو صحت نہ ہو سکی۔ مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دوا سے ان کو بہت حد تک فائدہ ہوا۔

Pyrus Americana

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : American Mountain Ash
PARTS USED : The bark
Tincture Drug Strength 1/10

پائرس امیریکانہ

اس دوا کا ذکر امین صاحب نے اپنی سائیکلو پیڈیا میں نہیں کیا مگر اس کا ذکر نیو اینڈ اولڈ فارگاٹن ریمیڈیز نامی کتاب میں ہوا ہے۔

ڈاکٹر فرنی صاحب اپنی مشہور کتاب "ہربل ہیل" میں اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس

درخت کے ہر پھل میں شراب کی طرح نشہ ہے۔ اور جو شخص اس درخت کے تین پھل کھائے گا تو وہ اس کا بڑھاپا تیس برس کے جوان کے مانند ہو جائے گا۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس درخت کے پتوں میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر گیبل صاحب نے اس درخت کی چھال سے ٹنکچر تیار کر کے آزمائش کی۔ ان کی آزمائش کا لب لباب یہ ہے کہ اس دوا میں آنکھوں میں اکساہٹ، اعضا میں اعصابی، بائی کے گٹھیا کے درد، رحم میں درد زہ کے سے تشنجی درد، شانہ میں نیچے دبانے کا احساس، چھپھڑوں کے نیچے اور کمر میں سکڑن کے درد۔ دل میں ایک قسم کی الجھن وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔ بعض آزمائش کنندگان میں جذبات روحانی کی ہم آہنگی نہ رہی اور ان میں اشراقیت (ایک قسم کی طاقت جس میں انسان چھپی ہوئی یا دور کی اشیاء کو دیکھ سکتا ہے) پیدا ہو گئی۔

اس میں مریض کو عجیب احساسات بھی ہوتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔

مریض اپنے آپ کو پانی سے بھرا ہوا محسوس کرتا ہے۔ وہ احساس کرتا ہے کہ معدہ ٹھنڈے پانی سے پُر ہے۔ اور یہ ٹھنڈک کا احساس غذا کی نالی تک پہنچتا ہے۔ مریض خیال کرتا ہے کہ وہ اپنے جسم سے باہر کھڑا ہے۔ اور اپنے جسم کے اندر دیکھ رہا ہے۔ سبزہ سوکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ بائیں ٹانگ اوپر کو کھنچ جاتی ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ اب سیدھی نہ ہو سکے گی۔

دماغی حالت میں اس دوا سے فرق پڑ جاتا ہے۔ مریض اپنے اندر زیادہ روشن ضمیری محسوس کیا کرتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ رونے کا احساس۔ غم کا احساس مگر رونہ سکنا۔ جھگیبی۔ تمام دن بستر پر پڑا رہنا چاہے اور دوسروں سے امید کرے کہ وہ اس کی تیمارداری کریں۔ بچوں کی طرح چلائے۔ اس امر کا خدشہ جیسے کوئی مصیبت آنے والی ہے۔ بے پروائی سستی وغیرہ۔ اپنے آپ کو روشن ضمیر خیال کرنا۔ یہ احساس کہ اپنے جسم سے نکل کر کچھ وقت کے لیے دنیا میں گھوم کر پھر اپنے جسم کے اندر داخل ہو جائے۔ اشراقیت۔ ایسا معلوم ہو جیسے وہ دوسروں کے دل کا راز جان سکتا ہے۔

سر:۔ درد سر آنکھوں پر شروع ہو۔ جھریاں لگنے سے درد۔ سر کا بایاں حصہ زیادہ متاثر ہو۔ درد داہنی طرف تک جائے۔ چاندی میں درد۔ پیشانی میں گولی کا سا درد۔

آنکھ:۔ آنکھوں میں اکساہٹ۔ آنکھوں میں ایسا معلوم ہو کہ وہ بہت دیر تک روتا رہا ہے۔ ٹیس۔

منہ:۔ زبان جزوی طور پر مفلوج۔

معدہ:۔ گرم چائے کی خواہش۔ نرم غذا کی خواہش۔ معدہ میں اس امر کا احساس کہ کچھ بھی ہضم نہ ہوگا۔ معدہ سوکھا ہوا محسوس ہو۔ معدہ ٹھنڈے پانی سے پُر معلوم ہو۔ یہ احساس غذا کی نالی تک پھیلے۔

شکم:۔ کمر کے گرد سکڑن کا احساس جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔

پاخانہ وغیرہ:۔ ایسا معلوم ہو کہ سبزہ سوکھ گئی ہے۔

مثانہ: ۔ مثانہ اور پیشاب کی نالی میں اکساہٹ۔ اس امر کا احساس کہ مثانہ اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے۔

آلات تناسل زنانہ: ۔ رحم کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا احساس۔ نیچے دبانے کا احساس، ایسے معلوم ہو کہ اندرونی اعضا متورم ہیں۔ اور ان میں آگ لگی ہے۔

آلات تنفس: ۔ آواز بیٹھنا، خشک کھانسی ایسا معلوم ہو کہ نرخرے میں روئی ٹھونس دی ہے۔ اونچی آواز سے بولا نہ جا سکے سانس نہ لیا جا سکے۔ ایسا معلوم ہو جیسے معدہ میں ٹھنڈا پانی بھرا ہے۔

سینہ: ۔ پھیپھڑوں کے نیچے سکڑن کا احساس۔

قلب: ۔ دل میں درد۔ دل میں پریشانی اور اس کے ساتھ اس امر کا احساس کہ حرکت بند ہو جائے گی۔ دل میں اینٹھن کا سا احساس ایسا معلوم ہو جیسے خون گاڑھا ہو گیا ہو۔ اور قلب اس کو پمپ نہیں کر سکتا۔

گردن اور پیٹھ: ۔ داہنے کندھے کے نیچے تکلیف کا احساس۔

اعضا: ۔ بازو، ٹانگوں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں درد۔ تمام جوڑوں میں سکڑن اور پھوڑے کا سا درد۔ اس امر کا احساس کہ بائیں ٹانگ کھنچ گئی ہے۔ اور سیدھی نہ ہوگی۔ گھٹنے متورم معلوم ہوں۔ اور درد کریں۔ پاؤں کے انگوٹھوں میں جلن۔ انگوٹھوں کی ہڈیوں میں ناقابل برداشت درد۔

مخصوص خواص: ۔ ہر جگہ میں اور ہر مقام میں درد۔ درد تیز، شدید بائی کے سے درد۔ اس امر کا احساس کہ جسم میں ٹھنڈا پانی بھرا ہے۔ حرکت سے نفرت۔ حرکت جوڑوں میں درد پیدا کرے۔ سردی کا سے اور موسم سرما میں تکلیف۔

بخار: ۔ ہوا لگنے سے جاڑا۔ جاڑا پیٹھ سے نیچے دونوں ٹانگوں میں۔ اندرونی سردی۔ اور لرزہ۔ گرمی کا احساس تمام جسم میں۔ ہاتھوں پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی: ۔ تکلیفات حرکت کرنے سے۔ درد اور جاڑا نیز ہوا کے لگنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت: ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق: ۔ اس دوا کا اثر کافور سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو: ۔ اعصابی اور گٹھیا کے دردوں میں:۔ پرونس سپائی نوسا۔

دل کی تکلیفات میں:۔ کرینگیس

جاڑا:۔ کیمفر۔

Pyrogenium

پائروجینیم

SYNONYMS : Pyrexin sepsin

A product of Sepsis

ڈاکٹر جان ڈرس ڈیل صاحب نے پہلے پہل ۱۸۸۰ء میں اس دوا کی طرف توجہ دلائی تھی۔ انھوں نے گائے کے گوشت کا قیمہ پانی میں ڈال کر چند ہفتوں کے واسطے باہر رکھ دیا جب وہ سڑ گیا۔ اور اس میں تحت جیلو پیدا ہو گئی تو انھوں نے

دیکھا کہ اس کے اندر ایک قسم کے زہریلے جراثیم پیدا ہوگئے ہیں۔ چنانچہ اس پانی سے ہومیوپیتھک طاقتیں تیار کی گئی بعض مصنفین اس کو سپنی سیمن بھی کہتے ہیں مگر عام طور پر اس کو پائروجینم ہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

اس دوا کا استعمال گو ڈاکٹر ڈریس ڈیل صاحب نے کیا۔ اور انہوں نے اس سے فائدہ بھی حاصل کیا۔ مگر اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھک دنیا میں اس وقت سے شروع ہوا جب سے ڈاکٹر برنٹ صاحب نے اس کو استعمال کر کے ۱۸۸۸ء میں "پائروجینم کا استعمال بخاروں اور خون کی سمیت" نامی کتاب میں شائع کیا۔

ڈاکٹر برنٹ صاحب اس کو نمبر ۶ میں استعمال کیا کرتے تھے۔ اور "یہ طاقت" وہ لکھتے ہیں: "بالکل بے ضرر ہے" برنٹ صاحب سے ڈاکٹر ہینچ صاحب نے نمبر ۶ کا ایک قطرہ حاصل کیا۔ جو نیویارک امریکہ میں ڈاکٹر سوان کو دیا گیا۔ اور ڈاکٹر سوان صاحب نے اس سے اونچی طاقتیں تیار کیں۔ جو آج ہومیوپیتھک دنیا میں رائج ہو رہی ہیں۔ ان اونچی ہی طاقتوں سے نیویارک میں ڈاکٹر شیر جینز صاحب نے آزمائش کر کے علامات حاصل کیں۔ جو میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر ۱۵ کے صفحہ ۳۲۹ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ بعد میں ڈاکٹر ینگ لنگ صاحب وائمن صاحب نے آزمائش کی۔

ڈاکٹر ڈریس ڈیل اور برنٹ صاحبان نے اس دوا کی نمبر ۶ طاقت سے تپ محرقہ۔ دق الامعاء اور خناق میں بے مثل کامیابی حاصل کی۔ جب انہوں نے اس دوا کا استعمال مندرجہ صدر تکالیف کے آغاز میں کیا۔ تو تکالیف بہت حد تک رک گئیں۔ اور وہ اپنی معیاد پوری نہ کر سکیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب نے بھی تپ محرقہ کو روکنے میں بہت کامیابی حاصل کی۔ نیز ایک زخم ریڑھ کی ہڈی کا بھی درست کیا۔ جس کو دق کا زخم بتایا جاتا تھا۔

ڈاکٹر شیر جینز صاحب نے اپنی آزمائش کے دوران میں۔ (۱) ایک عفونتی زچہ کا بخار جس کی نبض کی رفتار درجہ حرارت کی نسبت سے بہت بڑھی ہوئی تھی۔ درست کیا۔ (۲) تپ محرقہ جو درست ہو کر دوبارہ ہو گیا تھا۔ جس میں نبض کی رفتار ۱۲۰ اور درجہ حرارت ۱۰۲ درجہ تھا۔ ۴۸ گھنٹوں میں درست کیا۔ (۳) ایک نوجوان عورت بعمر ۱۸ سال کو بخار تھا۔ اس کے تمام جسم میں سخت درد تھا۔ بستر سخت معلوم ہوتا تھا۔ اور جسم بھر میں سخی ہونے کا احساس تھا۔ جوں جوں بخار کا درجہ کم ہوتا گیا۔ نبض کی رفتار بڑھتی چلی گئی۔ پائروجینم سی۔ ایم (ایک لاکھ طاقت) ابھی دیا گیا۔ تو مریضہ بہت جلد درست ہو گئی۔

ڈاکٹر ڈریس ڈیل صاحب لکھتے ہیں: "پائروجینم کو تپ محرقہ و دیگر سمیات کے بخاروں کا اکونائٹ خیال کرنا چاہیئے۔ اور جب خون میں زہر اور جراثیم اثر پذیر ہو جائیں۔ پائروجینم بہت حد تک مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔"

ڈاکٹر ایلن صاحب کہتے ہیں: "سمیات کے بخاروں میں جب بہترین منتخب شدہ ادویہ اثر نہ کریں یا مستقل طور پر فیض نہ پہنچا سکیں تو پائروجینم کو استعمال کرنا چاہیئے۔ سمیات کے امراض میں اس کا وہی درجہ ہے۔ جو معمولی تکلیفات میں سلفر اور سورینم کا ہوا کرتا ہے۔"

ڈاکٹر سوان صاحب کا مشاہدہ ہے۔ کہ "اس دوا میں تمام خارج شدہ رطوبتیں بدبودار ہوتی ہیں۔ پاخانہ بدبودار ہونے کے علاوہ سخت سیاہ ہوتا ہے۔ اور مریض کو قبض رہا کرتا ہے۔ ہاتھوں اور ٹانگوں میں شدت کا جاڑا ہو کے بے چینی حد کی ہوتی ہے۔ اور مریض کروٹیں بدلا کرتا ہے۔"

ڈاکٹر بیلیس صاحب (ہومیوپیتھک ورلڈ جلد ۳۴ صفحہ ۴۹۰) نے ایک بڑھی عورت کو پائروجینم نمبر ۲۰۰ سے صحتیاب

کیا جس کی ٹانگ میں بہت مدت سے زخم تھا۔ اور ہمیشہ اس میں سے مواد ریپ خارج ہوا کرتا تھا۔ ہیپر سلیسیا۔ آرسینک وغیرہ دیئے گئے۔ مگر فائدہ نہ ہوا تھا۔ پائروجینم دن میں دو بار دی جاتی۔ ہی کچھ دنوں کے بعد اسی جگہ ایک بہت بڑا پھوڑا نکل آیا۔ جو بعد میں جلد ٹھیک ہو گیا۔ اور مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب اس دوا کے متعلق لکھتے ہیں:۔ شدید جاڑا، بخار اور پسینہ ہر دو حالت میں شامل رہتا ہے۔ یا اگر بحالت بخار جسم پر خشکی ہوتی ہے۔ تو جسم بھر میں درد رہتا ہے۔ شدید بے چینی ہوتی ہے جس کو حرکت سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ جسم میں درد آرنیکا اور بپٹیشیا کی طرح اور ہڈیوں کا درد یوپیٹوریم کا سا ہوتا ہے۔ اور بے چینی کو حرکت سے آرام رسٹاکس کی طرح ہوتا ہے۔ تمام قسم کے درد بیٹھنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

اس دوا کی علامات تپ دق کی آخری حالت میں؛ نیز سمیات کے بخاروں میں ملتی ہیں۔ اس دوا سے عفونتی بخار چند گھنٹوں میں رک جاتا ہے۔ اگر تپ محرقہ میں درجۂ حرارت بڑھ جائے تو یہ دوا مفید ترین ہو سکتی ہے۔ جب درجۂ حرارت ۱۰۴ پر پہنچ جائے۔ تو یہ استعمال کرنی چاہیئے۔ اور اگر بخار کی شدت کے ساتھ ساتھ بے چینی بھی ہو جس کو حرکت سے گرمی سے آرام ہوتا ہو۔ تو یہ دوا یقیناً چند گھنٹوں کے اندر بخار کو روک دیتی ہے۔

جب نبض کی رفتار درجہ حرارت سے بڑھ جائے۔ تو یہی دوا مفید ہو سکتی ہے۔ اور اگر نبض کی رفتار اور درجۂ حرارت میں مناسبت نہ ہو اور بخار زہریلی قسم کا ہو۔ تو بلاشبہ اس دوا کا استعمال فائدہ کرے گا۔

اگر کھلے ہوئے زخموں میں درد بہت شدت کا ہو۔ اور مواد کم نکلتا ہو۔ یا زخم میں بے حد جلن ہو۔ (آرسینک، انتھراکسینم، ٹیرنٹولا) تو اس دوا کو یاد رکھنا چاہیئے۔

تعفن اس دوا کا جزو اعظم ہے۔ پسینہ اور رطوبتوں کا تو ذکر ہی کیا۔ سانس۔ جسم۔ منہ سے بھی مردار کی سی بو آنی شروع ہو جاتی ہے۔ گندی نالیوں کی بو سے بخار، متعدی زہر باد، و عمل جراحی کے زہر سے بخار اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ نیز اگر کسی میت کی وجہ سے دیرینہ مرض پیدا ہو چکا ہو تو یقیناً یہ دوا اس دیرینہ مرض کو فائدہ کرے گی۔

گردوں کے ورم میں اگر تکلیف کی وجہ میت ہو۔ یا کسی بخاروں میں جب قلب کی حرکت رک جانے یا اس کے فیل ہو جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا مریضوں کے لیے باران رحمت ہوا کرتی ہے۔

مصنف ہمیشہ عفونتی بخاروں میں اس کو استعمال کرتا رہا ہے۔ اور چند ہی خوراکوں میں مصنف اس سے بہترین مفاد حاصل کرتا رہا ہے۔ ابھی حال میں ایک مریضہ جو ڈیڑھ سال سے متواتر بیمار تھی۔ اور جس کو ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان دق الامعاء کی مریضہ بتاتے تھے۔ پائروجینم سے صحت یاب ہوئی۔ مریضہ زچگی کے بعد سے برابر بیمار چلی آتی تھی۔ مصنف کا یقین ہے۔ کہ وضع حمل کے بعد میت کا اثر اس میں باقی رہ گیا۔ جس کی وجہ سے وہ لگاتار تکلیف میں مبتلا رہی۔

علامات

دماغ:۔ باتونی۔ بحواس کرے (لیکیسس)، اس امر کا خیال کہ وہ بہت دولت مند ہے۔ بے چین (آرسینک)، اس امر کا احساس کہ جسم بھر میں ٹانگیں اور بازو لگ گئے ہیں۔ پریشانی۔ یہ نہ بتا سکے کہ وہ جاگتا ہے۔ یا سوتا۔ نیند میں کانا پھوسی۔ اس امر کا احساس کہ تمام بستر پر جسم پھیل رہا ہے۔ سر تکیہ پر محسوس کرتا ہے۔ مگر باقی جسم کا اس کو قطعی علم نہیں ہوتا۔ ایک کروٹ لیٹنے

سے ایک انسان محسوس کرنا۔ اور دوسری کروٹ بدلنے پر دوسرا انسان

سر:۔ بے درد کی ٹیکن۔ صبح کے وقت اٹھنے پر نشہ بازوں کی طرح لڑکھڑائے۔ سر کا بے حد ٹیکن جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو۔ پھٹنے والا۔ گول لگنے کا سا درد بے حد بے چینی کے ساتھ۔ اس کے ساتھ عموماً نکسیر کی زیادتی، متلی اور قے ہوتی ہے۔ اس امر کا احساس کہ سر پر ٹوپی رکھی ہے۔ سر کا تکیہ پر ادھر اُدھر گھومنا۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ۔

آنکھ:۔ بائیں آنکھ کا ڈھیلا درد کرے۔ آنکھیں باہر نکلی معلوم ہوں۔

کان:۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں۔ خصوصاً بائیں کان میں۔ کان ٹھنڈے۔ کانوں میں سرخی گویا کہ خون نکلا پڑتا ہے۔

ناک:۔ نکسیر۔ چھینکیں۔ ہر دفعہ جب بستر سے ہاتھ باہر کرے۔ رات کے وقت۔ نتھنے پنکھے کی طرح چلیں۔

چہرہ:۔ چہرہ جلے یا بہت سرخ ہو۔ پیلا۔ کھنچا ہوا۔ ٹھنڈے پسینے سے تر۔ زیادہ سرخ۔ پیلا، سبز یا سبز جس کی طرح۔ رخساروں پر بے حد سرخی۔

منہ:۔ زبان سرخ۔ خشک۔ صاف۔ پھٹی ہوئی۔ ہموار۔ ایسی معلوم ہو۔ جیسے پالش کی گئی ہے۔ منہ بے حد بدبودار۔ ایسا معلوم ہو کہ منہ اور حلق پیپ سے بھرے ہیں۔ میٹھا۔ سانس متعفن۔ مردار کی سی بو۔

حلق:۔ خناق۔ ڈفتھیریا بے حد بدبو کے ساتھ۔

بھوک:۔ نہ بھوک ہو نہ پیاس۔ <u>بے حد پیاس بھوڑا بھوڑا پانی پیئے۔ لیکن ذرا سا پانی بھی فوراً قے ہو جائے۔ گرم پانی سے آرام ہو۔</u>

معدہ:۔ متلی اور قے۔ قے مٹیالی۔ قہوہ کی طرح۔ پانی جب معدہ میں گرم ہو قے ہو جائے۔ قے سے آرام۔

شکم:۔ ابھرا ہوا۔ پھوڑے کا سا۔ یا کاٹنے والا درد۔ درد اتنا سخت ہو کہ سانس لینا یا داہنی طرف کسی دباؤ یا وزن کا برداشت کرنا ناقابل برداشت ہو۔ یہ درد ہر حرکت پر بولنے پر۔ کھانسنے پر۔ گہری سانس لینے سے بڑھے۔ مگر داہنی طرف دماؤف جانب لیٹنے سے کم ہو۔

پاخانہ اور مبرز:۔ ہوا کے اخراج پر پاخانہ خارج ہو (اولینڈر)، بغیر درد کے پانی کی طرح دست۔ قے کے ساتھ، دست بے حد متعفن، پاخانہ بہت قبض کے ساتھ، قبض جس میں بالکل پاخانہ کی حاجت نہ ہو۔ (اوپیم) پاخانہ سخت، خشک، لمبا، سیاہ رنگ کا۔ زیتون کی گولیوں کی طرح۔ ڈاملین صاحب نے مبرز کا ناسور اس دوا سے درست کیا۔ علامت یہ تھی کہ مقعد کے گرد اور چوتڑوں میں ہر وقت پسینہ رہتا تھا۔

مثانہ:۔ پیشاب کم۔ پیشاب زرد، پیشاب میں البومن اور کاسٹس۔ حد سے زیادہ متعفن۔ مثانہ میں ناقابل برداشت اینٹھن۔ یہ اینٹھن مبرز اور خصیۃ الرحم میں بھی پہنچا کرتی ہے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ خصیئے لٹک جائیں۔ فوطے باریک معلوم ہوں۔

آلات تناسل زنانہ:۔ استقاط حمل کے بعد کی کیفیت، وضع حمل کے بعد نفاس میں بے حد عفونت نفاس کا رک جانا۔ شکم میں شدید درد اور ورم۔ نفاس کے رک جانے سے جاڑا۔ بخار اور متعفن پسینہ۔ نفاس متعفن۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ حیض متعفن۔ رحم سے سیلان خون۔ ہر حیض میں بخار۔ زچگی۔ عفونتی بخار۔ یا اس کا تاثر۔ بائیں خصیۃ الرحم

میں زخم اور پھوڑا۔ بے حد بے چینی۔ پریشانی۔ بخار وغیرہ کے ساتھ۔

آلات تنفس :۔ سانس باہر نکالتے وقت سیٹی کی سی آواز۔ کھانسی حنجرہ میں سے بے حد بلغم کے ساتھ۔ جو حرکت کرنے سے اور گرم مکان میں بڑھے۔ کھانسی سے حنجرہ میں جلن پیدا ہو۔ نیز گدی میں درد اور چبھتی ہوئی سوئیاں چبھیں۔ کھانسی کو بیٹھنے سے آرام ہو۔ لیٹنے سے زیادتی ہو۔ بلغم مٹیالا۔ بدبودار۔

قلب :۔ قلب میں تھکاوٹ کا احساس۔ دھڑکن۔ قلب کے بھرے ہونے کا احساس۔ اپنے دل کی دھڑکن کو خود سن سکے۔ نبض بے حد تیز۔ درجہ حرارت مناسبت نہ کرے۔ بائیں پستان میں درد۔

سینہ :۔ داہنے پھیپھڑے اور کندھے میں کھانسنے اور بولنے سے درد۔ بگڑا ہوا نمونیہ۔ کھانسی۔ رات کے پسینے۔ نبض تیز۔ سینے کے سامنے والی ہڈی کے نیچے سکڑنے والے درد جو حلق اور غذا کی نالی تک جائیں۔

پیٹھ اور گردن :۔ کمر میں کمزوری۔ کھانستے ہوئے سوئیوں کا درد ہو۔

اعضاء :۔ جسم کی تمام ہڈیوں میں درد۔ جس کے ساتھ گوشت پوست میں بھی درد ہو۔ حرکت کرنے سے کمی ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ ہاتھوں۔ بازوؤں اور پاؤں کا سن ہونا۔ جو تمام جسم تک پھیل جائے۔ داہنے بازو اور بائیں ٹانگ کی از خود حرکت۔ بستر سخت محسوس ہو (آرنیکا) صبح کے وقت بے حد کمزوری۔ دردوں کو حرکت کرنے سے ررسٹاکس، اور گرمی سے آرام ہو۔

مخصوص خواص :۔ ایک ہی حالت میں چند منٹوں سے زیادہ نہ لیٹا جائے۔ حرکت کرنی پڑے۔ اور کروٹ بدلنی پڑے۔ صبح کے وقت کمزوری چلنے کی کوشش کرنے سے لڑکھڑانا۔ اعصابی بے چینی۔ تمام جسم میں درد۔ بستر سخت معلوم ہو۔

جلد :۔ جلد پیلی۔ ٹھنڈی۔ راکھ کے رنگ کی سی۔ نہ مندمل ہونے والے متعفن زخم۔

نیند :۔ دماغ میں تیزی اور خیالات کے اجتماع کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ سونے کے بعد بے چینی میں کمی ہو۔ نیند کی حالت میں چلا اٹھنا۔ قلب میں بلی کے غرانے کی سی آواز کی وجہ سے بے خوابی۔ خواب مختلف چیزوں کے اور کاروبار کے۔

بخار :۔ بخار کا آغاز۔ اعضاء میں درد کے ساتھ۔ کانپے اور بے چینی سے ادھر ادھر حرکت کرے۔ (تمام بخاروں میں جن کا آغاز جسم میں شدید دردوں کے ساتھ ہو۔ خصوصاً اگر وہ سمی قسم کے ہوں) سمیت کے بخار۔ بخار بہت تیزی کے ساتھ بڑھے یہاں تک کہ درجہ حرارت ۱۰۴، ۱۰۵ تک جلد تر پہنچ جائے۔ مریض گرم رہنا چاہے مگر بحالت بخار ذرا سی بیرونی گرمی سے دم گھٹے اور مریض کھلی ہوا کی خواہش کرے۔ جس سے مریض کو سکون ہو۔ جاڑا پیٹھ میں شروع ہو۔ بحالت بخار گرم پسینہ کی زیادتی۔ مگر پسینہ سے بخار میں کمی نہ ہو۔ پسینہ بے حد متعفن۔ جسم پر ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات گرمی سے۔ گرم پانی پینے سے، نہانے سے، سر کو کس کر باندھنے سے، اعضاء پھیلانے سے، ادھر ادھر چلنے سے، کروٹ یا پہلو بدلنے سے کم ہوتی ہیں۔ لیکن دل کے فعل اور کھانسی میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آنکھوں کے درد کو آنکھیں پھیرنے سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن کھانسی

اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے زیادہ ہوتا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳۰، ۲۰۰ بہترین طاقتیں ہیں۔ نمبر ۱۲ اور دوسو سے اوپر بھی استعمال ہوتی ہیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔

سیپٹی سیمن۔ میریا آف دنا تاتی پائروجن ایکیسس۔

تپ محرقہ میں جسم میں درد اور بستر سخت معلوم ہو۔ بپٹیشیا، آرنیکا، رسٹاکس۔

حرکت کرنے اور اعضا پھیلانے سے آرام ہو :۔ رسٹاکس۔

کھانسی حرکت سے اور گرم کمرے میں بڑھے :۔ برائی اونیا۔

رحم سے خون کا سیلان :۔ اپیکاک رینگ لنگ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اگر ایسی حالت میں اپیکاک کی علامات ہوتے ہوئے بھی اپیکاک فیل ہو جائے تو پائروجن دینا چاہیئے۔

متعفن دست :۔ سورینم

سیاہ دست :۔ لیپٹنڈرا

قبض :۔ اوپیم، سینی کولا، پلمبم

نفاس تیلا، متعفن :۔ نائٹرک ایسڈ

پانی جیسے ہی معدہ میں گرم ہوتے ہو جائے :۔ فاسفورس

ٹپکن والا درد سر :۔ بیلاڈونا

بوڑھے آدمیوں کے متعفن زخم، وریدوں کا متورم ہونا :۔ سورینم

جلد کا رنگ راکھ کا سا، پیکیل کار۔ پکنا :۔ ہیپرسلفر

Pyrethrum Parthenium

پائرتھیرم پارتھینیم

NATURAL ORDER : Compositae
SNONYMS : Chrysanthemum parthenium
Fevefew
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس پودے میں کڑواہٹ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ معمولی بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی۔ مگر ڈاکٹر کوپر صاحب نے ایک ۴ ۱/۲ سال کے بچے کا مشاہدہ کیا جس کو اس کا ٹنکچر ۵ قطرے دیا گیا تھا۔ اس بچہ کو دست آنے شروع ہو گئے۔ کمزوری دورے۔ اینٹھن شروع ہو گئی سبے ہوشی میں بچہ اس بھی موجود تھی۔ رات بھر بچہ بے چین رہا۔ نبض کمزور تھی۔ اور رات کے وقت پسینہ تھا۔
کوپر صاحب نے اس دوا سے بال کے دردوں کو درست کیا ہے۔

علامات

دماغ :۔ دماغی اکساہٹ۔ گھنٹوں تک بغیر رکے ہوئے بولتے رہنا۔ غنودگی۔
منہ :۔ زبان میں پھوڑے کا درد
پاخانہ :۔ صبح پانچ بجے دست درد کے ساتھ۔ پہلے دستوں کی مقدار زیادہ، اور دست کمزور کر دینے والے بعد ازاں خورد دست خون ملے۔ بلا ارادہ خارج ہوں۔
قلب :۔ نبض بہت تیز اور کمزور۔
اعضاء :۔ ہاتھوں اور چھوٹی ہڈیوں میں بائی کے درد۔
مخصوص خواص :۔ سوائے چہرے کے تمام عضلات میں تشنج۔ شدید تشنجی دورے۔ کزازی کیفیت کے سے تشنجی دورے۔ بےچینی۔
بخار :۔ پسینہ کی زیادتی۔ اور بےچینی۔
طاقت :۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔
تعلق :۔ مقابلہ کرو۔
کیمولا السنا۔ انسٹھینم۔ آرٹیمیشیا۔

Populus Tremuloides

پاپولس ٹریمولائیڈس

NATURAL ORDER : Salicaceae
SYNONYMS : Aspen poplar
PARTS USED : The inner bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10

یہ دوا اکلکٹک طریقہ حکمت میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کا پہلے پہل استعمال ڈاکٹر ہیل صاحب نے کیا۔ ان کا مشاہدہ ہے کہ پیشاب کے دوران میں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ مگر پیشاب کے خاتمہ پر باقی چند قطرے بہت مشکل سے خارج ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی اینٹھن اور سخت درد مثانہ، پیشاب کی نالی اور پیڑو میں ہوا کرتا ہے۔ جو دس پندرہ منٹ تک رہتا ہے۔

یہ دوا مثانہ کی تکلیف جو عمل جراحی کے بعد ہو جائیں، یا بحالت حمل ہوں مفید ہے۔ ورم مثانہ۔ اس دوا کی معدہ اور مثانہ کی تکلیف اس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کے لیے یہ دوا خصوصاً مفید ہے۔ معدہ کی تکالیف رات کے پسینوں اور بعض وقت ملیریا بخاروں میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

علامات

دماغ :- عام عصبی اکساہٹ۔

معدہ :- متلی اور قے۔ معدہ میں شدید جلن۔ ریاحی بدہضمی و تیزابیت

پاخانہ :- صفراوی رطوبت کے پتلے دست۔

مثانہ :- مثانہ میں سخت اینٹھن۔ چھیلن دار درد۔ پیشاب میں پیپ و بلغم۔ منی کے غدود بڑھے ہوئے پیشاب کے اختتام پر پیڑو میں سخت ترین درد۔

بخار :- معدہ میں گرمی کا احساس جس کے بعد تمام سطح تپتا جاتی ہے۔

طاقت :- مدر ٹنکچر یا نمبر 3

تعلق :- یہ دوا کنابس، کینتھرس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔ خصوصاً اگر موخرالذکر دوا نے جزوی فائدہ کیا ہو۔

Populus Candicans

NATURAL ORDER : Salicaceae
SYNONYMS : Aspeo
PARTS USED : The berk leaves
TINCTURE DRUG : Strength 1/10

پاپولس کینڈی کنس

اس دوا کا اثر زیادہ تر نئے زکاموں میں خصوصاً اس وقت ہوتا ہے جب زکام کے ساتھ آواز بیٹھ جائے یا بالکل بند ہو جائے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوا کے حلق سے اترتے ہی آواز درست ہو جایا کرتی ہے۔ دکھ کا جسم کی سطح میں قوت حس کا ز رہنا (خصوصاً پیٹھ اور شکم میں) بھی پایا جاتا ہے۔ مالش سے اگرچہ درد نہیں ہوتا مگر چونکہ ایسا کرنے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے مریض اس کو مالش کو بہت پسند کرتا ہے۔ انگلیوں کی نوکیں موٹی ہو جاتی ہیں اور اگر ان میں سوئی چبھوئی جائے یا نوچا جائے تو کوئی احساس نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر نکلسن صاحب لکھتے ہیں۔ اس کا فعل رخساری طور پر ٹھیک آرنیکا کی طرح ہوتا ہے۔ مگر اس دوا کا استعمال خالی از خطر نہیں ہوا کرتا۔ ہو سکتا ہے کہ بعض آدمیوں پر اس کا ویسا اثر نہ ہوتا ہو۔ مگر اس دوا کے لگانے سے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ جو اخروٹ کے برابر ہو جاتے ہیں۔ اور لٹک پڑتے ہیں۔ میں نے کسی دوا میں بھی اس قسم کے آبلے نہیں دیکھے۔" آگے چل کر فرماتے ہیں" اس دوا میں سوزش ایک خاص علامت ہے۔ آنتوں میں ناک میں حلق میں اور شرمگاہ میں جلن بہت نمایاں ہوتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کے دانے نمودار ہونے والے ہیں۔"

اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں۔ تمام جسم کا متورم۔ چوٹ کھائے ہوئے۔ اور لٹکے ہوئے محسوس ہونا

درد سر کے ساتھ آنکھیں بڑی بڑی معلوم ہوتی ہیں۔ بحالت قبض انتڑیوں کا گرم اور خشک محسوس کرنا۔

علامات

دماغ:۔ نا امیدی زیادہ تر نیند کے بعد۔ ڈر۔ تکلیف۔ بکواس کرنا۔ ایسا ہو جیسے مفلوج ہے۔ خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا۔ فقرہ ختم کرنا بھول جائے۔ نزدیک کی آوازوں کا دور سے سنائی دیتے معلوم ہونا۔ ایک چیز کا کئی چیزوں کی شکل میں محسوس ہونا۔

سر:۔ سر اٹھانے سے چکر۔ سر میں پریشانی بھاری پن۔ تمام سر کے حصص کا متورم ہونا۔ سر میں سوزش اور چبکن۔ سر میں حدت ہاتھ و پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔ بائیں کنپٹی میں سوراخ کرنے کا سا درد۔ چاندپر بوجھ۔

آنکھ:۔ دوران درد سر بائیں آنکھ بڑی بڑی معلوم ہو۔ آنکھ۔ ناک۔ منہ۔ حلق اور ہوا کی نالیوں میں سوزش۔

چہرہ:۔ زرد چہرہ میں سوزش و سوئیاں چبھنا۔

منہ:۔ زبان سفید، خشک، موٹی معلوم ہو۔ باوجود تر ہونے کے بھی زبان اور منہ میں خشکی محسوس ہو۔ پانی پینا چاہے مگر بہت کم مقدار میں۔ کھانے پینے کے بعد تکالیف میں زیادتی۔ منہ اور معدہ جلا ہوا معلوم ہو۔ کوئی چیز ٹھنڈی گرم کھٹی میٹھی رک نہ سکے۔ بلکہ واپس نکل جائے ناواز موٹی۔ ذائقہ کڑوا۔ مگر صبح کے وقت میٹھا۔

حلق:۔ حلق میں پریشان کن سوزش۔ حلق سرخ خشک۔ نگلنے کی طاقت میں کمی۔ خوراک غذا کی نال میں اٹک جائے یا نگلنے میں دقت ہو۔ نزلہ حلق میں گرے۔

بھوک:۔ بھوک ندارد۔ گوشت سے نفرت۔ کسی چیز کو طبیعت نہ چاہے۔ مثل معدہ بیٹھنے کے احساس کے ساتھ صفراوی قے۔ تنگ کپڑے پہنے نہ جا سکیں۔ ان کو ہر حالت میں ڈھیلا کرنا پڑے۔

شکم:۔ ریاحی درد شکم جس کی وجہ سے آگے جھکے۔ داہنی طرف درد۔

پاخانہ:۔ قبض انتیں خشک اور گرم محسوس ہوں۔ پاخانہ چھوٹا سخت۔ سدے دار۔ پاخانے سے پہلے شکم میں اینٹھن اور مروڑ۔ دست پانی کے سے پتلے سبز قبض کے ساتھ یکے بعد دیگرے۔

مثانہ:۔ پیشاب گہرے رنگ کا۔ گرم۔ کم مقدار میں۔ یا زیادہ جس میں فاسفیٹ ہوں پیشاب سیاہ، بھورے کے رنگ کا۔

آلات تناسل زنانہ:۔ حیض میں کمی۔ اور اس کے بعد حیض نہ ہو۔ پھر حیض میں خون کی زیادتی درد کے ساتھ جس کو گرم کپڑوں سے آرام ہو۔ شرمگاہ میں سوزش ہو۔

آلات تنفس:۔ آواز خراب ہو جائے۔ بیٹھ جائے۔ یا بالکل بند ہو جائے۔ تھک جائے پر کھانسی۔ حلق میں کوڑی کے جانے کے احساس کی وجہ سے کھانسی۔ دم گھٹنا۔ سانس خشک دم کشی سی۔ سانس کی خاطر آگے جھک کر بیٹھ جانا پڑے۔ بازو اوپر اٹھانے سے زیادتی۔

سینہ:۔ پھیپھڑوں اور قلب کے مقام میں تنگی۔ تنگی کی وجہ سے موت دکھائی دے۔

قلب:۔ درد قلب۔ سوئیاں چبھنا۔ دل کی آواز بے قاعدہ۔ جس کی زیادتی حیض کے قبل ہو لیٹ کر اٹھنے سے

دھڑکن چکر کے ساتھ۔ نبض کی رفتار ۶۰ سے زیادہ نہ بڑھے۔

پیٹھ :- ریڑھ کی ہڈی سے شروع ہو کر تمام پیٹھ میں سن ہونے کا احساس۔ کمر میں سوزش اور تھکاوٹ۔

ہاتھ :- انگلیوں کے سرے سخت ہو جائیں، ان میں کوئی بھی حس باقی نہ رہے۔ دورانِ ملیریا بخار ناخن نیلے پڑ جائیں۔

مخصوص خواص :- لاغری۔ باؤ اور گٹھیا کے درد ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے تک تمام جسم متورم، بھاری، چوٹ کھایا ہوا، اور تھکا ہوا محسوس ہو۔ نیز تمام جسم میں پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا، یا تھکاوٹ کا سا درد معلوم ہو، جس کی وجہ سے جسم بھر کی حرکات میں بھاری پن ہو۔ بے چینی، کمزوری و سستی ہو، ایسا معلوم ہو کر نقاطی بخار شروع ہو رہا ہے یا یہ معلوم ہو کر پسینہ آنے والا ہے۔ آنکھوں میں، ناک میں، جلد میں۔ بلغمی جھلیوں میں۔ منہ، حلق، اور ہوا کی نالیوں میں سوزش۔ سینہ میں خشکی کا احساس، نزلہ زکام کمزوری عضلات میں اکڑن اور سختی۔ جوڑ بندوں و نیز کریوں میں خشکی جس کی وجہ سے لنگڑا پن معلوم ہو۔ جسم کی سطح میں بے حسی خصوصاً پیٹھ اور شکم پر و نیز انگلیوں کے سروں پر پیٹھ اور شکم پر مالش بری معلوم نہ ہو۔ کیونکہ مالش سے گرمی پہنچتی ہے۔

جلد۔ جلد میں خشکی۔ جلد کے نیچے ڈنک لگنے کا احساس، ایسا معلوم ہو کر کھجلی کے دانے نکلنے والے ہیں۔ چہرے سینہ اور ہاتھوں پر سوزش اور سوئیاں چبھنا۔ جسم متورم ہو جائیں، ان پر آبلے اخروٹ کے برابر پڑیں۔ جو پانی کے تھیلیوں کی طرح لٹک جائیں۔ آبلوں سے پانی کی سی نیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے بعض وقت بیرونی سطح پر آگ کا سا احساس ہو، اور بعض وقت اندرونی سردی جسم کے سرد ہو جانے کے ساتھ جس کو سینکنے سے آرام ہو۔ کھجلی کے دانے ہر سال نکلیں، جن کے ساتھ خوف اور صحت کی امید یا مالیخولیا ہو۔

نیند :- آدھی رات کے بعد بے خوابی، بے چینی کے ساتھ، خصوصاً پچھلی رات سے دوپہر تک، خواب پریشان کن اور ڈراؤنے۔

ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈک اور ان میں سن ہونے کا احساس، سر میں گرمی۔ بخار اور بے آرامی بخار میں ورم الدماغ۔ نیز سر میں بھاری پن، درد، ایسا معلوم ہو جیسے دھوپ لگ جانے سے ہوا ہے قوت حیات میں کمزوری۔ سر پر اور گردن پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی :- علامات حرکت کرنے سے۔ حیض کے قبل، کھانے اور پینے کے بعد۔ بازو اٹھانے سے، کپڑے کے بوجھ سے، اور نیند کے بعد دماغی علامات بڑھ جاتی ہیں اور سینکنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت :- ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں

تعلق :- اس دوا کا اثر رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :- سیکس، پاپولس ٹری۔

کپڑوں کے بوجھ سے تکلیف بڑھے ۔

Parthenium Hysterophorus

SYNONYMS : Bitter broom, escoba amargo

پارتھینم ہسٹروفورس

اس کا دوسرا نام بٹر بروم ایسکوبا امارگو ہے۔

یہ دوا بخار خصوصاً ملیریا بخاروں میں کام آتی ہے ۔ کونین کے زیادہ استعمال سے عموماً تلی بڑھ جاتی ہے اور شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے اور تلی کے مقام پر درد ہوا کرتا ہے ۔
حیض کی کمی اور عام کمزوری میں یہ دوا بعض وقت بہت مفید ہوتی ہے ۔ مستورات میں دودھ کی زیادتی ہوتی ہے ۔

ڈاکٹر آر۔ ڈور صاحب نے اس دوا کے الکانڈ پارتھینا سے کئی مریضوں کو شفا دی : (۱) ایک عورت کو جس کا مکان شہر کے نچلے حصہ میں تھا جہاں بارش کا پانی جمع ہو جایا کرتا تھا ۔ ملیریا بخار شروع ہوا ۔ اس کو روزانہ بخار ہوتا تھا ۔ اور ہر بار اس کی شدت بڑھتی جاتی تھی ۔ پارتھینا ایک گرین کی چھ پڑیاں بنائی گئیں ۔ بخار کے بعد ہر گھنٹہ پر ایک ایک پڑیا دی گئی ۔ دوسری دفعہ بخار نہ ہوا ۔ (۲) ایک درزی کو جو شہر کے ایسے حصہ میں رہتا تھا ۔ جس کی سطح باقی شہر کی بہ نسبت بہت نیچی تھی ۔ باری کا بخار شروع ہوا ۔ بخار کی حالت میں اس کے شکم کے بائیں جانب درد ہوا کرتا تھا ۔ پارتھینا ایک گرین کی پانچ خوراکیں بنا کر مریض کو دی گئی ۔ بخار جاتا رہا ۔

اس دوا کے درد ہمیشہ یکایک ہوتے ہیں ۔ اور اندر سے باہر کی طرف دبانے ہیں ۔ نیز کانوں میں شائیں شائیں کی آواز بھی اس دوا کی آزمائش میں مشاہدہ کی گئی ہے ۔

علامات

دماغ : ۔ لاپرواہی ، سستی ۔ توجہ ایک جگہ قائم نہ ہو سکے ۔

سر : ۔ چکر بیٹھنے پر ، چہرہ میں گرمی اور آنکھوں کے چوندھیا لے کے ساتھ ۔ سر میں بھاری پن ۔ سر بھاری دماغ ڈھیلا محسوس کرے ۔ سر کو حرکت دینے سے زیادتی ہو ۔ سر شکنجہ میں معلوم ہو ۔ بے چینی سے رات کاٹنے کے بعد صبح اٹھنے پر دماغ میں گہری تپکن ، ایسا معلوم ہو ۔ کہ دماغ سر میں سے باہر نکل رہا ہے ۔ یا سر بڑا ہو رہا ہے ۔ یہ احساس منہ دھونے کے بعد یا ادھر ادھر ٹہلنے کے بعد زیادہ ہو ۔ یکایک حرکت سے یکایک تیر لگنے کے سے درد ، پہلے پیشانی کے داہنے حصہ میں ، بعد میں بائیں میں ، سر کی تمام ہڈیوں میں درد ۔ سر کا دردناک کی جڑ تک آئے ۔ سر متورم معلوم ہو ۔

آنکھ : ۔ آنکھیں بھاری ۔ آنکھوں میں غنودگی ۔ ڈھیلوں میں درد ۔ الفاظ دیکھنے کی خاطر بہت زور لگانا پڑے

لکھتے وقت الفاظ پھیلے معلوم ہوں اور آنکھیں درد کریں۔ آنکھوں کے درد کی وجہ سے ان کو بند کرنے کی خواہش ہو۔

کان :۔ کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں۔ خصوصاً بائیں کان میں۔ کانوں میں تیز درد۔

ناک :۔ ناک کی جڑ میں اور ناک میں درد۔ ناک کی ہڈیوں میں خصوصاً بائیں ہڈی میں درد۔ ناک خشک زکام کی طرح بند معلوم ہو۔ ناک متورم محسوس ہو اور چھونے سے درد کرے۔

چہرہ :۔ داہنے جبڑے کی ہڈی میں پھاڑنے والے درد۔ ایسا معلوم ہو کہ خون سے چہرہ پھٹ جائے گا اور جبڑے کی بائیں کھلی سے آنکھ تک اور چہرہ تک جائے۔ یہ درد کبھی شروع ہوتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے۔ اوپر کے دانت کناروں پر کھڑے معلوم ہوں۔ مسوڑھوں میں کانٹے چبھنے کا سا درد۔ اوپر کی داڑھ میں تیز درد۔ بائیں طرف کی اوپر اور نیچے والی داڑھوں میں تیز درد۔ دانت لمبے معلوم ہوں۔ زبان کی نوک میں سرسراہٹ۔ پتلے تھوک کی زیادتی۔

معدہ :۔ معدہ میں بیٹھنے کا احساس۔ بھوک۔ بے مزہ ڈکاریں۔ معدہ میں وزن اور حدت۔

شکم :۔ بائیں طرف پسلیوں کے پیچھے و نیز تلی کے مقام میں درد، باری کے بخار کے ساتھ۔ تلی درد کرے۔ تلی کی تکالیف۔ داہنی طرف درد۔ آنتوں میں ناف کے گرد زور سے گڑگڑاہٹ ناف کے مقام پر ہلکے درد۔ پیڑو میں درد۔ درد رانوں کی پشت سے گھٹنوں تک جائیں۔

پاخانہ اور مبرز :۔ ریاح کے اخراج کے بعد مبرز میں درد۔ معمول پر پاخانہ کا نہ ہونا۔

مثانہ :۔ پیشاب کی زیادتی۔ گردے بڑھ جائیں اور متورم ہوں۔

آلات تنفس :۔ مدہم بے قاعدہ تنفس۔

قلب :۔ دل کی ضربات میں تحریک، یا دل کی ضربات مدہم۔ نبض کا مسلسل کم ہوتے جانا جس سے بیہوشی، قلب کا فالج اور موت واقع ہو۔ نبض سست، نرم،

بازو :۔ بازو سُن محسوس ہوں۔ خصوصاً ہاتھ۔

ٹانگیں :۔ درد پیڑو سے رانوں کی پشت میں ہوتا ہوا گھٹنوں تک جائے۔

نیند :۔ بے آرامی کی ۲-۴ بجے جاگنا۔ پھر ساڑھے سات بجے تک غنودگی میں پڑا رہنا۔

بخار :۔ درجہ حرارت کا کبھی گرنا کبھی بڑھنا۔ لرزہ۔ پسینہ کی کمی۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات یکایک حرکت سے، نیند کے بعد بڑھتی ہیں اور بستر سے اٹھنے کے بعد، ٹہلنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ اس دوا سے کونین کا اثر زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ تلی کی تکلیفات میں :۔ انفیس۔ نفیس۔

نزلی اعصابی درد۔ نزلی بخار اور ملیریا بخاروں میں :۔ ملیریا آف، چائنا۔ سڈرن۔

Podophyllum Peltatum

NATURAL ORDER : Berberidaceae
SYNONYMS : Duck's foot, May apple
PARTS USED : The root
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

پوڈوفائلم

یہ پودا یونائیٹڈ اسٹیٹس، امریکہ میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے پھل چھوٹے لیموں کی طرح ہوتے ہیں وہاں کے اصلی باشندے اس کی جڑ کو کیڑے نکالنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور جڑ کے عرق کو بہرہ پن کے واسطے کانوں میں ڈالتے ہیں ایکلکٹک طریقہ حکمت کے ڈاکٹر صاحبان و دیگر جڑی بوٹی کے استعمال کرنے والے اس کو نباتاتی پارہ" کہتے ہیں۔ اور اس کا استعمال وہاں کرتے ہیں جہاں پارہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش سب سے پہلے ڈاکٹر ولیم سن صاحب نے کی تھی۔

پوڈوفائلم آنتوں کی تراوش رطوبتوں کو بڑھاتا ہے اور اس سے چھ سے دس گھنٹے کے اندر بہت بڑے پانی کے سے پتلے دست ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جلاب کی گولیوں میں اکثر پوڈوفائلین کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس کے اصلی باشندے اس کو زہر نکالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کا اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ تمام آنتوں میں ورم اور زخم پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے معدہ جگر کمزور ہوتا ہے اور کانچ باہر نکلنے لگتی ہے۔ پیچش، جگر میں ورم ہو جاتا ہے صفراء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ شکم کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اسی لیے رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ یا کمزور ہو جاتا ہے یہ ہے تصویر پوڈوفائلم کی۔

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد ۲۵ صفحہ ۲۴۶ پر ڈاکٹر ای۔ ڈی اروڈا صاحب نے پوڈوفائلم کے متعلق لکھتے ہوئے ایک آدمی کا ذکر کیا ہے جس نے صبح گیارہ بجے پوڈوفائلین ۱۰ کے دس گرین اپنے جگر کے واسطے کھا لیے۔ چھ بجے شام کو اس کو یہ احساس ہو رہا تھا کہ وہ سخت بیمار ہو چکا ہے۔ زخرہ اور غذا کی نال میں اس قدر خشکی بڑھ گئی۔ کہ اس کی وجہ سے اس کی داہنے کان کی نال میں درد معلوم ہونے لگا۔ نیز غذا کی نال میں ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے کوئی سخت چیز یا پتھر رکھا ہوا ہے۔ آٹھ بجے شام کو درد سر ہو گیا۔ جو زیادہ تر پیشانی میں رہا۔ یہ درد لیٹنے سے بڑھ جاتا تھا۔ نیز مریض کے معدہ میں اپھارا تھا۔ ریاح خارج ہو رہے تھے۔ کھٹی ڈکاریں موجود تھیں۔ منہ میں تھوک کی زیادتی۔ اور منہ سے تعفن آتی تھی۔ نیند پراگندہ ہو گئی۔ اور خواب پریشان کن آنے لگے۔ بستر میں مریض کروٹیں بدلا کیا۔ کیونکہ اس کو بستر سخت محسوس ہوتا تھا اور یہ بھی احساس تھا کہ گویا بحالت نیند گردن اور کندھے تخت نیچے پڑے رہے ہیں۔ تین بجے پچھلی رات پاخانہ کی حاجت ہوئی۔ پاخانہ پانی کا سا سیاہ و سبز اور مقدار میں زیادہ تھا۔ پاخانہ کی حاجت بار بار ہونے لگی۔ پاخانہ سے پہلے ناف کے مقام پر ایک عجیب قسم کی کمزوری اور ہلکا درد معلوم ہوتا تھا۔ دوران پاخانہ معدہ میں کمزوری اور پاخانہ کے بعد مروڑ اور کمزوری کا احساس تھا۔ یہ سب علامات دو تین روز میں رفع ہو گئیں۔ دستوں کے بعد قبض شروع ہوا۔ جو نکس وامیکا سے درست ہو گیا۔

مندرجہ بالا حالات اگر بغور ملاحظہ کیے جائیں۔ تو پوڈوفائیلم کی مخصوص علامات دکھائی دیتی ہیں: "صبح سویرے علامات کی زیادتی۔" "دست مقدار میں زیادہ، کمزوری، معدے کے بیٹھنے کے احساس کے ساتھ۔" اور "مبرز میں مروڑ اور بھاری پن۔"

مبرز میں بھاری پن کا احساس اس قدر بڑھ جاتا ہے۔ کہ درحقیقت کانچ نکل آتی ہے اور کانچ نکلنے کے واسطے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ مبرز میں بھاری پن سے نہ صرف کانچ ہی باہر نکل آتی ہے۔ بلکہ اس کا اثر بعض اوقات آلاتِ تناسل زنانہ پر ہو جاتا ہے۔ یعنی اس سے مستورات میں آنوں کے دستوں کے ساتھ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ چنانچہ پوڈوفائیلم کا یہ مخصوص نشان ہے: "پاخانہ کے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رحم نیچے کی طرف اتر گیا ہے۔" داہنے خصیۃ الرحم میں درد رانوں تک پہنچتا ہے۔

بحالت حمل یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ حمل میں قے۔ شرمگاہ کا متورم ہو جانا۔ وضع حمل کے بعد کے درد شدید ترین نیچے دبانے کے احساس کے ساتھ۔ وضع حمل کے بعد بواسیر اور کانچ نکلنا۔ حمل کے دوران میں سب سے عجیب علامت اس دوا کی یہ ہے کہ مریضہ ابتدائی مہینوں میں صرف شکم کے بل ہی آرام سے لیٹ سکتی ہے۔

دماغی حالت میں بھی اس دوا سے تحریک ہوتی ہے مگر اس تحریک کو صرف اسہال، یا دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف کا اثر منعکسہ سمجھنا چاہیئے۔ بچہ نیند میں کراہتا ہے۔ سر پیچھے کی طرف پھینک دیتا ہے۔ اور سر ادھر ادھر تکیہ پر گھماتا ہے۔ دانت پیستا ہے اور اس کو دانت یا مسوڑے دبانے کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔

منہ میں تھوک کی زیادتی۔ سانس میں تعفن منہ میں تری۔ زبان پر دانتوں کے نشان اور جگہ جگہ پر ورم کا آجانا۔ بعض وقت صفراء کی زیادتی کے ساتھ یا بغیر صفراوی زیادتی کے، وغیرہ۔ علامات مرکری (مرکیوریس) سے ملتی جلتی ہیں۔ اسی سے اس کو نباتاتی مرکری کہا جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ مرکری کے اثر کو پوڈوفائیلم زائل کر دیتا ہے

پوڈوفائلم میں بخار کی قسم کے پائے جاتے ہیں۔ مثلاً نوبتی بخار، مسلسل صفراوی بخار۔ ہذیان بھی اس دوا کے واسطے کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ مریض بخار کی حالت میں بکواس کرتا ہے۔ بحالت نیند کراہنا اور انگڑائی لینا بھی دیکھا جاتا ہے۔ جاڑے اور بخار کی حالت میں بکواس کرنا اس دوا کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر نیش صاحب نے اس دوا سے ایک نوبتی بخار کے مریض کو شفایاب کیا محض اس علامت پر کہ مریض کو جاڑا شدید ہوتا تھا، جس کے بعد شدت کا بخار۔ بحالت بخار مریض بکواس کرتا تھا۔ جب بخار اتر جاتا، مریض سو جاتا۔ جاگنے پر اس کو اپنی بکواس یاد نہ رہتی۔

اس میں کیفیتیں یکے بعد دیگرے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً دستوں کے بعد قبض۔ اور قبض کے بعد دست۔ دست کے بعد درد سر۔ اور درد سر کے بعد دست۔ درد سر موسم سرما میں تو اسہال موسم گرما میں۔ فوطوں کی تھیلی میں یا آنکھوں میں ورم۔ یہ یاد رہے کہ ایک ہی وقت میں فوطوں کی تھیلی میں ورم، اور آنکھوں میں ورم نہیں ہو سکتے ہیں۔

بعض علامات اس میں صرف دوسری تکالیف کی ہمدردی میں پیدا ہوتی ہیں۔ جو قابل غور ہیں۔ مثلاً درد جگر و مبرز اور رحم کی تکالیف کے ساتھ۔ بحالت پاخانہ پنڈلیوں میں درد۔

دست اس میں بغیر درد کے بھی ہو سکتے ہیں۔ یا ان کے قبل، دوران میں اور بعد میں مروڑ، درد اور دیگر

تکلیفات بھی مشاہدہ کی جاتی ہیں۔

جلندار زبان رزبان میں سوزش) پوڈو فائیلم کا ایک اور مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر بیر صاحب نے ایک نوجوان آدمی کو درست کیا۔ جس کی زبان کے بائیں کنارے پر جلن تھی بعض اوقات یہ جلن زبان کی نوک تک پہنچتی تھی صحت اس کی بالکل خراب تھی۔ سالہا سال سے اس میں صفراء کی زیادتی تھی۔ نہایت سادہ غذاء کے بعد بھی وہ ہمیشہ شکم اور آنتوں میں بے آرامی محسوس کرتا تھا۔ پوڈو فائلم ۳۰ نے دو ہفتہ میں شفا دی۔

ڈاکٹر امین صاحب لکھتے ہیں کہ پوڈو فائلم صفراوی مزاج آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کو معدہ اور جگر کی تکلیف رہا کرتی ہے۔ خصوصاً جب یہ تکلیفات پارہ (مرکری) کے زیادہ استعمال کے بعد پیدا ہوئی ہوں۔

یاد رکھنے کے قابل علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔

(۱) پیاس۔ مریض زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش کرتا ہے (۲) مسوڑھوں یا دانتوں کو آپس میں دبانے کی زبردست خواہش۔ (۳) منہ میں لسدار ہتھرک یا بلغم۔ دانتوں پر لسدار میل کا اجتماع (۴) نہانے، یا منہ ہاتھ دھونے سے دست ہیلے جیسے پانی کے نتھنے، یا کپڑے بھیگ جائیں۔ دستوں کے ساتھ دم گھٹنے کا احساس۔ (۵) جگر کے مقام کو مریض ہر وقت سہلائے (۶) بحالت بخار بخار بخواس کرنا (۷) یہ دوا جسم کے داہنے طرف زیادہ اثر کرتی ہے۔ مثلاً حلق کی داہنی جانب شکم کی داہنی جانب۔ داہنا خصیۃ الرحم وغیرہ (۸) صبح سویرے علامات کا بڑھ جانا۔

عجیب احساسات بھی اس دوا میں پائے جاتے ہیں:۔ (۱) بھینگا پن ہو جانے کا احساس (۲) درد سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر اور گدی پر برف رکھی ہے (۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زبان، حلق اور تالو جلا دیئے گئے ہیں۔ (۴) ایسا احساس ہوتا ہے کہ شکم میں ہزاروں زندہ جانور ہیں۔ یا کہ شکم میں مچھلی نیچے اوپر تیر رہی ہے۔ (۵) جیسے قلب حلق میں چڑھا آ رہا ہو۔ (۶) غذا کی نالی کے اوپر والے حصہ میں گولہ کا احساس (۷) جیسے کہ شرمگاہ سے ہر ایک عضو گر جائے گا۔

علامات

دماغ:۔ بہت جوشلی۔ نیز پھل کھانے سے ہذیان یا مالیخولیا یا زیادہ باتیں بنانا بحالت بخار۔ ہوش و حواس ہوتے ہوئے بھی نہ بول سکے اور نہ الفاظ یاد رہ سکیں۔ معدہ کی تکلیفات میں یہ خیال کرے کہ سخت بیماری ہونے کی وجہ سے موت لازمی ہے۔ بیر پارسے دماغی تھکاوٹ۔ جاگتے پر بھی سر تکیہ پر ادھر ادھر گھمائے۔

سر:۔ درد سر صبح سویرے چاند پر گرمی کے ساتھ زنکس دامیکا) چکر آنکھوں میں بھاری پن اور دباؤ کے ساتھ درد سر سے پہلے بینائی میں کمی ہو جائے۔ پھر آہستہ آہستہ درد بڑھے خصوصاً گدی میں متلی اور تے کے ساتھ (آئرس) درد سر میں سر کا ادھر ادھر پھیرتے رہنا اور کراہنا رہیلی بورس) نیز دانت نکلنے کے زمانہ میں۔ یا آنتوں میں اپھار کی وجہ سے درد سر کبھی درد سر اور کبھی دست۔ دوران نیند بچہ کے سر پر پسینہ۔ چکر۔ جب کھلی ہوا میں کھڑا ہو چکر آگے کی طرف گرنے کی رغبت کے ساتھ۔ چکر آنکھوں میں بھاری پن کے ساتھ۔

آنکھ:۔ آشوب چشم آنکھوں میں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد۔ اور بھاری پن کے ساتھ ہر بار آشوب چشم

میں پتلی پر سطحی زخم۔ بچہ کے وقت آنکھیں متورم، آنکھیں چپکتی ہوئی، اور ساکن۔ آنکھیں کھنچی ہوئی، پپوٹوں میں ٹیس اور ورم آنکھ کے ڈھیلوں اور کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ درد، خنازیری، آشوب چشم۔ آنکھوں میں یہ احساس ہو کہ جھینگاپن ہو رہا ہے۔

ناک:۔ ناک میں پھوڑے کا سا درد اور ناک میں آبلے۔ ناک کھنچی ہوئی۔

منہ:۔ دانت پیسنا آرسنک، سائی کوٹا، بیلی ہورس (بوسس) رات کے وقت خصوصاً دانت نکلنے کا زمانہ ہیں۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو زور سے دبانے کی خواہش (فائیٹولاکا) دانت مشکل سے نکلیں۔ زبان چوڑی۔ بڑی معلوم ہو۔ اور تر رہے۔ منہ سے تعفن (آرنیکا، اورم، ہیپر سلفر، آیوڈیم، مرک، نکس وامیکا) زبان پر سفید میل گندے ذائقہ کے ساتھ (نکس، پلساٹیلا) منہ میں لسدار تھوک یا بلغم کی زیادتی (مرک کار، کالی باکرام) ذائقہ کڑوا۔ کھٹا۔ زبان پر سوزش۔

حلق:۔ حلق میں خشکی (ایپس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) حلق میں پھوڑے کا سا درد۔ جو کانوں تک پہنچے (بیلاڈونا، ہیپر سلف، کالی بائی کرام) سیال اشیاء نگلتے وقت بائیں جانب درد۔ صبح کے وقت۔

معدہ:۔ بھوک کا نہ ہونا۔ غذا کی بو سے نفرت ایک دو لقمہ سے سیری ہو جائے اور بعد میں متلی اور قے ٹھنڈے پانی کی بے حد پیاس۔ لیکن دوران بخار پیاس کم رہے، کھانا کھانے کے بعد پیاس بڑھ جائے کھٹی چیزوں کی خواہش کھانے کے بعد خوراک کا کھٹا بن کر منہ کو چڑھ آنا۔ گرم کھٹے ریاح کا اخراج۔ غذا ایک گھنٹہ کے بعد قے ہو جائے۔ اور پھر بھوک کا احساس ہو معدہ میں کسی کھٹی چیز کی خواہش (انٹم ٹارٹ، ہیپر سلفر، فاسفورس) معدہ میں حدت کے ساتھ کلیجہ کا جلنا۔ اور تھوک کی زیادتی (آرسنک) غذا کی قے (ایپکاک، نکس وامیکا، فاسفورس) اگالڑھے، سبز، صفرا کی (راکونائٹ، آرسنک، آئرس) سیاہ خون، منجمد خون ملی (راوپیم) بے میلس، نکس وامیکا، سٹرامونیم) گرم تیجا گدار، بلغم کی، معدہ میں خالی پن کا احساس، بچوں میں دستوں کے ساتھ دم گھٹنا، ابکائیاں، بچوں میں دودھ کی قے، غذا کی اگالڑھے صفراء و خون کی۔ کھانے سے معدے میں سوئیاں چبھنا۔ ناشتہ اور رات کے کھانے کے بعد معدہ میں جلن جیسے بھاپ سے پیدا ہوئی ہو۔

شکم:۔ شکم کے داہنی طرف ابھار، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔ تین بجے صبح آنتوں میں گڑگڑاہٹ کے بعد دست۔ آنتوں میں اینٹھن کا سا مروڑ (ڈالیو، چیلیڈونیم، پلمبم) دس بجے رات کو اور ۵ بجے صبح (چیلیڈونیم) آنتوں میں گرمی، پاخانہ کی رغبت کے ساتھ۔ پسلیوں کے نیچے کھانے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد، جگر کے مقام میں درد۔ ہاتھ سے سہلانے کی رغبت کے ساتھ۔ صفراء کی زیادتی ورم جگر قبض کے ساتھ، جگر کے مقام میں درد۔ پٹھے میں پھڑی اور یرقان۔ ریاح سے شکم اس قدر ابھر جائے کہ پھٹنے لگے (عموماً ترچھل کھانے کے بعد) ریاح، شکم کا بڑھ جانا۔ گڑگڑاہٹ درد قولنج۔ معدہ اور آنتوں میں درد کی وجہ سے رات کو تین بجے کے قریب نیند کا اچاٹ ہو جانا۔ جس کو دبانے سے کچھ وقت کے لیے تسکین ہو۔ شکم کی تکالیف صبح و شام کے وقت بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز :- بواسیر (آرسنک، نکس وامیکا، سلفر) کانچ نکلنا (آرسنک) پاخانہ کے ساتھ، یا ذراسی حرکت سے (اگینشیا)۔ پاخانہ کے بعد شکم میں کمزوری اور خالی پن کا احساس۔ پاخانہ کے بعد یا کسی اچانک حرکت سے مثلاً کھانسنے چھینکنے یا کسی اچانک جذبہ سے مبرز کا باہر نکلنا بعض وقت کانچ (مبرز) کئی دن بوجہ مبرز میں ورم کے باہر نکل رہے صبح سویرے دست (ایلو، نیٹرم سلفیوریکم، روٹا، سلفر)۔ پاخانہ سبز کھٹا (ہیپر سلفر، ریوم، سلفر)۔ ہیضہ یا رحم کے ساتھ (ایلو، کالوسنتھ، لائیکوپوڈیم)، ثبت کھانے یا پینے (کالوسنتھ) کے بعد دست پاخانے قدرتی، لیکن دن میں زیادتی اور کمزور کرنے والے، دست اور قبض یکے بعد دیگرے (انٹم کروڈ، اکشیا، ریبی، موسا، نیٹرم آرس، نکس وامیکا)، پاخانے اکثر بغیر درد کے (نیوفرسیوٹم) پانی کے سے پتلے (چائنا)، پچکاری کی طرح نکلیں، متعفن (آرسنک)، زرد، قلیمی، گوشت کے دھوون کی طرح یا سبز، کھٹے، پانی کے سے پتلے یا زرد، غیر ہضم شدہ (آرنیکا، چائنا)، آنول ملے ہوئے متعفن، خون ملے اور مروڑ کے ساتھ۔ سیاہ صرف صبح کے وقت پاخانہ کے قبل مروڑنے اور اینٹھن والا درد یا درد قولنج، مبرز میں گرمی اور درد کے ساتھ مٹیالے یا چاک مٹی کے رنگ کے ڈھیلا ڈونا، کلیز کارب، مرال کس، ہیپر سلفر، نارتیکا) پاخانہ کے دوران میں حاجت ایسا معلوم ہو کہ آلات تناسل نکل پڑیں گے۔ مستورات میں مبرز کی کمزوری سے نیچے دبانے والے درد، مثل ایکا نیاں کمر میں درد۔ پاخانہ کے بعد، بعد کمزوری آنتوں میں مروڑ۔ پیٹھ پر گرمی کے دورے، آنتوں میں کاٹنے والا سخت اور درد کرتے والا مروڑ کمزوری اور کمر میں درد۔ اندرونی بواسیر میں تکلیف۔ مبرز سے آنول کا رسنا۔ وضع حمل کے بعد بواسیر جس میں کانچ باہر نکلے۔ اور رحم اپنی جگہ سے گر جائے۔

یہ دوا وبائی پیچش میں مفید ہے۔ جبکہ مروڑ کے ساتھ کانچ باہر نکل آئے۔ شکم میں کمزوری کا احساس ہو۔ اور اس کیساتھ متلی اور قے کی کوشش بھی ہو۔ دیرینہ پیچش جس میں اخراج گوشت کے دھوون کا سا ہو۔ شدید مروڑ مبرز کی نالی میں بہت گہرا جلن دار درد ہو اور ہاضمہ بے حد کمزور ہو۔

مثانہ :- رات کو پیشاب باہر نکل جانا (کاسٹیکم، پلساٹیلا) پیشاب رک جانا (اکنائٹ، بیلاڈونا، سٹرامونیم) پیشاب کے بعد درد ہو۔ پیشاب ایک وقت میں تھوڑا، پیشاب زرد جس میں بہت سخت رسوب ہو۔ ذیابیطس۔ پانی پینے کے بعد فوراً پیشاب۔

آلات تناسل مردانہ :- منی کی نالی میں درد۔ مبرز کی تکلیفات کے ساتھ مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا۔ فوطوں کی تھیلی یا آنکھوں کا یکے بعد دیگرے متورم ہونا۔ فوطوں کی تھیلی کے ورم میں آبلوں کی طرح کھجلی کے دانے موجود رہتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ :- رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔ درد کمر و رانوں کے دستوں کے ساتھ۔ پاخانہ کے وقت آلات تناسل کے گر جانے کا احساس، وضع حمل کے بعد درد بہت سخت، نیچے دبانے والے احساس کے ساتھ۔ داہنے خصیۃ الرحم میں (بیلاڈونا)، اور رحم میں درد، بائیں خصیۃ الرحم میں درد۔ سن ہونے کا احساس اور رانوں میں گرمی داہنے خصیۃ الرحم میں درد جو نیچے اعضا تک پہنچے۔ داہنے خصیۃ الرحم میں قبل حیض و دوران حیض درد، خصیۃ الرحم میں گرمش۔ رحم کا گر جانا دستوں کے ساتھ۔ نہانے سے کسی بوجھل چیز کو اٹھانے سے، وضع حمل کے بعد، رحم کے منہ

پر سختی۔ کسی بوجھل چیز کے اٹھانے سے یا تھک جانے سے خون آجانا۔ خون حیض میں کمی خصیۃ الرحم کی تکلیفات اور درد کمر کے ساتھ جس کو حرکت سے تکلیف بڑھے اور لیٹنے سے آرام ہو۔ حیض کے دوران میں شکم، اور پیٹھ میں نیچے دبلنے والا درد۔ بحالت حمل شرمگاہ میں ورم، صرف شکم کے بل آرام سے سویا جاسکے۔ بیمد تے۔ وضع حمل کے بعد براسیر اور کا پیچ نکلنا۔

آلات تنفس :۔ مزمن کھانسی۔ گہری سانس لینے کی رغبت۔ رات کے وقت پہلی بار لیٹنے پر دم گھٹنے کا احساس زکام ہو جانے کے بعد دمہ، کھانسی :۔ تر، ملیریا بخار کے ساتھ۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں خشک یا تر سینہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ جگر کی تکلیفات کے ساتھ۔ کالی کھانسی، قبض اور بھوک نہ لگنے کے ساتھ نمونیہ داہنے پھیپھڑے میں گہری سانس لینے کے وقت تاگا ٹوٹنے کی سی آواز آنے۔ گہری سانس اندر لینے سے سینہ میں تکلیف ہو۔

قلب اور نبض :۔ قلب میں بھالا لگنے کے سے درد۔ احساس جیسے قلب حلق میں چڑھ گیا ہے۔ دھڑکن صبح کے وقت تیز چھوٹی نبض کے ساتھ۔ دھڑکن محنت یا جذبات کی اکساہٹ سے خصوصاً ان لوگوں کی جن کو آنتوں میں گڑگڑاہٹ رہتی ہو۔ صبح کو جاگنے پر تھکن اور قبل دوپہر گہری نیند کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن :۔ گردن اکڑی ہوئی اور عضلات درد کریں۔ داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے درد۔ کندھوں کے درمیان درد صبح کے وقت، رات کے وقت اور حرکت کرنے سے، درد کمر ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، جس کی رات کے وقت اور حرکت سے زیادتی ہو۔

اعضاء :۔ رات کے وقت اعضاء میں درد، جوڑوں خصوصاً گھٹنوں میں کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ بائیں جوڑ میں سردی لگ جا جیسے بال کی طرح کا درد اور کمزوری، زیادہ چلنے کے بعد گھٹنوں میں اکڑن اور بھاری پن۔ حرکت سے گھٹنوں میں کڑکن، بغیر درد کے دستوں کے ساتھ، پنڈلیوں، رانوں اور پاؤں میں اینٹھن کلائیوں میں کمزوری اور ہاتھ کے جوڑوں میں درد۔

مخصوص خواص :۔ پاخانہ کے بعد کمزوری، اور خالی پن کا احساس، درد کے ساتھ کمزوری، حرکت شروع کرنے پر اکڑن درد کے یکایک جھٹکے۔ داہنے کندھے کے جوڑ کے نیچے درد۔

آلات تناسل جلد :۔ جلد روکھی۔ یرقان، بازوؤں اور ٹانگوں پر کھجلی کے دانے، آبلے آہستہ آہستہ مندمل ہوں۔ پیر کی خارش اور آبلے درد کریں۔ زہر باد۔ جسم میں ناقابل برداشت کھجلی، پتی اچھلنا۔

نیند :۔ نیند کا غلبہ، خصوصاً قبل دوپہر۔ غنودگی۔ آنکھوں کا آدھا کھلا آدھا بند رہنا، خصوصاً بچوں میں کراہنے کے ساتھ صبح کے وقت جاگنے پر بے آرامی۔ بے چینی کی نیند خصوصاً رات کے پہلے حصہ میں (رفا سفورس)

بخار :۔ جاڑا صبح ۷ بجے۔ جاڑے سے پہلے درد کمر۔ دوران جاڑا بہت پیاس کرنا۔ بخار چڑھ جانے پر بھی جانے کا احساس اور لرزہ باقی رہے۔ بخار جاڑے کی حالت ہی میں آجائے، یا جاڑا بخار ہو جانے کے بعد تک قائم رہے پاخانہ کے ساتھ جاڑا، بحالت بخار سر میں سخت درد، پیاس اور بکواس، نیز بھوک کی زیادتی، صفراوی بخار۔ صفراوی نوبتی بخار، صفراوی مسلسل بخار، باری کے بخار، چوتھیا بخار۔ پسینہ نیند کے دوران میں۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات چھونے سے (شکم کے داہنی طرف زیادہ ہوتی ہیں) اور دبانے سے اور سہلانے سے (جگر کے مقام کو ہاتھ سے سہلانے کی رغبت) سے کم ہوتی ہیں۔ نیز لیٹ جانے سے، شکم کے بل لیٹنے سے بستر میں انگڑائیاں لینے سے بھی علامات کم ہوتی ہیں۔ بائیں ٹانگ کا درد ٹانگ پھیلانے سے بڑھ جاتا ہے حرکت سے، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے، محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت خصوصاً ۲ سے ۴ بجے صبح تک علامات بڑھتی ہیں، بعض علامتیں رات کے وقت، کھلی ہوا میں، نہاتے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ بیرونی گرمی شکم کے درد کو آرام دیتی ہے۔ جاڑے کو انگیٹھی یا چولھے کی گرمی کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی۔ اگرچہ گرم کپڑوں میں لپیٹ کر مریض کسی قدر سردی سے بچ جاتا ہے۔ گرم موسم میں اور گرمی میں، کھانے کے بعد، پینے کے بعد، پھل یا دودھ کے بعد دست پیدا ہوتے ہیں، یا بڑھ جاتے ہیں، دستوں سے پہلے، دوران میں اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک بچوں کے دستوں میں نمبر ۲۰۰ اور ایک ہزار بہت مفید ثابت ہوا کرتا ہے۔ وضع حمل کے وقت اگر رحم کے منہ میں سختی ہو تو ایک لاکھ طاقت بہترین کام کرتی ہے۔

نوٹ :۔ مصنف نے ایک بار پوڈوفائلم سے رحم میں اُلٹے ہوئے بچہ کو سیدھا کیا تھا، ہرچند کتب میں تلاش کیا، لیکن تادم تحریر ہذا پوڈوفائلم کی یہ علامت مصنف کو کسی کتاب میں نہیں ملی۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر نکلک ایسڈ، نکس وامیکا، کارسنتھ اور لپٹنڈرا سے زائل ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ پوڈوفائلین سے جو اس دوا کا الکائڈ ہے، دست آنے شروع ہو جائیں۔ تو یہ دوا دے کر ان دستوں کو بند کیا جا سکتا ہے۔

پوڈوفائلم، مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

یہ دوا اپیکاک، اور نکس وامیکا کے بعد تے میں کام آتی ہے۔ اور کلکیریا اور سلفر کے بعد تکلیفات جگر میں بہترین اثر دکھاتی ہے۔

متضاد۔ نمک کے استعمال سے اس دوا کا اثر رُک جاتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ صبح سویرے کے دست: سلفر، ڈروسرا، برائی اونیا، نیٹرم سلف۔

گرم زرد، سبز، متعفن دست ایکیمیلا میں زیادتی شام کے وقت ہوتی ہے۔ مگر پوڈوفائلم میں زیادتی صبح کے وقت ہوتی ہے، اور پچکاری کی طرح دست آتے ہیں۔)

دستوں کی زیادتی میں :۔ دریٹرم (وریٹرم میں درد ہوتا ہے مگر پوڈوفائلم میں دست بغیر درد کے ہوتے ہیں) کھانے کے بعد دست، درد سر، رحم اور آنتوں کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ایلو۔ ریلیم میں ہڈیاں اور درد قولنج یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔)

کانچ نکلنا :۔ دست کے پہلے، شکم میں کمزوری کے ساتھ۔ (ایلو میں کانچ پاخانہ کے بعد نکلتی ہے)۔ رحم کا گر جانا۔ بحالت دست، شام۔ (پوڈوفائلم میں پاخانے دستوں کے مانند ہوتے ہیں۔ اور بہت

زور سے نکلتے ہیں۔

مبرز اور رحم کا گرنا: نکس وامیکا، سیپیا۔

آلات تناسل و مبرز میں نیچے دبانے والے احساس اور درد جن کو لیٹنے سے آرام ہو۔ سیپیا۔ کاپنج نکلنا۔ بیلاڈونا، اس کرلس ہپ، نائٹرک ایسڈ، روٹا، (خصوصاً بچوں میں)، ہائم سلف، اپاشا، پوڈوفائلم)۔

کھانے کے بعد فوراً دست: ایلو، آرسنک، اپاشا، لائیکوپوڈیم، ٹرامبیڈیم، سٹافی سیگیریا، رفیم (کھاتے کھاتے دست)۔

کھانے یا پینے کے بعد علامتوں کا بڑھ جانا۔ ٹرامبیڈیم۔

زیادہ اکساہٹ سے درد سر: ایپی فیگس۔

درد سر کے پہلے چکا چوندھ: کالی بائیکرام، آئرس ورس۔

دانتوں کو یا مسوڑھوں کو دبانے کی زور رکھنے والی خواہش: فائٹولاکا۔

زبان جلی ہوئی محسوس ہو: سنگوئنیریا۔

زبان نیلی: جیمز کلیڈس کین۔

شکم میں زندہ جانور کا احساس: کروکس، تھوجا

غذا کا حلق تک چڑھ کر آنا: سلفر۔

داہنے شانے کے جوڑ کے نیچے درد: چیلیڈونیم۔

دست، خصیۃ الرحم میں درد، خصیۃ الرحم میں گرمی: کالوسنتھ۔

Polyporus Officinalis

پالی پورس آفی سینیلس

NATURAL ORDER : Fungi
SYNONYMS : Boletus, Larchagarit
PARTS USED : The dried fungus
TINCTURE : Drug Strength : 1/10–1x and higher.

دیکھئے

بولیٹس لیریسینز

Polyporus Pinicolus

پالی پورس پنی کولا

NATURAL ORDER : Fungi
SYNONYMS : Boletus pinus-pine agaric
PARTS USED : The mature dried fungus
TINCTURE : Drug Strength 1/10—1x and higher
FARTS USED : The Fresh Root

اس دوا کی ڈاکٹر برٹ صاحب نے آزمائش کی۔ یہ دوا اور پالی پورس آفی سینیلس بہت ملتی جلتی ہیں۔ یہ دوا قرتی، مسلسل اور صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ ان بخاروں میں دردِ سر، مسلسل متلی موجود ہوتی ہے۔ زبان پیلی یا زرد ہوا کرتی ہے نیز معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہ دوا بولیٹس لیریسینز سے ملتی جلتی ہے۔ نیز اس دوا کے اندر تقریباً ہر حصہ میں درد پایا جاتا ہے۔ پیٹھ میں اکڑن، انگلیوں میں تکلیف غدود بڑھے ہوئے اور ہر دم نگلنے کی خواہش رہتی ہے۔ سر میں، چہرہ اور کنپٹیوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ جگر اور تلی میں درد دستوں یا قبض کے ساتھ۔

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں: "کہ یہ دوا ان ملیریا بخاروں کے لیے مفید ہے۔ جو روزانہ آتے ہیں۔"

علامات

دماغ ۔ درد کے ساتھ مایوسی۔ کمزوری، نظر سے اوجھل ہو کر لیٹ جانے کی خواہش، دردِ سر سے پریشانی

سر ۔ سر اور چہرہ میں اجتماعِ خون۔ چلتے وقت چکر، ہلکا پن۔ بھاری پن۔ سخت دردِ سر جس کی پڑھنے اور چلنے سے زیادتی ہو۔ آنکھوں کے اوپر درد کے ساتھ کنپٹیوں میں تیز کاٹنے والا اعصابی درد۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں ٹیس۔ پپوٹوں کا چپک جانا۔

ناک ۔ ناک میں زرد گاڑھی رطوبت کا مسلسل بھرا رہنا۔

چہرہ ۔ سرخ ہوا۔ داہنے جبڑے کی ہڈی میں پریشان کن شدید درد۔ کنپٹیوں میں اعصابی درد کے ساتھ۔

منہ ۔ زبان پر زرد یا سفید میل۔ ذائقہ میٹھا، چپچپا، یا کسیلا،

حلق ۔ حلق خشک، درد کرے، بار بار نگلنے کی خواہش۔ غدود بعید متورم۔

معدہ ۔ کھٹی ڈکاریں۔ متلی۔ معدہ اور شکم کے داہنی طرف جلن۔

شکم ۔ شکم کے دونوں طرف کھینچنے والی اور درد کرنے والی جلن۔ جگر میں درد اور پریشانی جو چلنے سے بڑھے۔ ناف کے مقام پر درد اور پریشانی۔ گڑگڑاہٹ۔ داہنی گلٹی میں درد۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ ملین، سخت، خشک، ستدے دار، پھر چکنی مٹی کا سا جس میں آنوں اور صفرا ہو۔ بواسیر کا پیچ نکلنا۔

مثانہ:- پیشاب گہرے رنگ کا۔ مقدار میں کم۔

آلات تنفس:- نرخرے میں دبانے کا احساس۔

قلب:- قلب کے مقام میں جلن۔ گہری سانس لینے سے تیز درد، نبض نرم، کمزور۔

پیٹھ اور گردن:- پیٹھ میں درد اور اکڑن۔ جوڑوں میں درد۔

اعضاء:- مسلسل کھینچنے والے بائی کے درد، انگلیوں میں، کلائیوں میں، گھٹنوں میں، ٹخنوں اور پاؤں میں۔

مخصوص خواص:- مرطوب موسم میں بائی کے درد جسم کے ہر حصہ میں۔

نیند:- نیند کا غلبہ، جمائیاں، اور انگڑائی لینا۔

بخار:- جاڑے کے دورے۔ لرزہ۔ اس کے بعد بخار۔ چہرہ گرم تمتمایا ہوا۔ ہاتھ، اور ہتھیلیاں گرم اور خشک تمام جسم میں کانٹے چبھنے کا احساس۔ پسینہ کم۔

کمی اور زیادتی:- علامات حرکت سے، چلنے سے، مرطوب موسم میں اور پاخانہ کے بعد بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت:- مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:- مقابلہ کرو۔

بوٹیس پیرلنسز اگریکس۔

Polygonum Punctatum

پالی گونم

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Water smart weed Water Peppe
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں:- "یہ دوا تمام یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ میں بطور خانگی دوا کے استعمال کی جاتی ہے۔ خارجی طور پر لگانے سے یہ ٹھیک مسٹرڈ (رائی) پلاسٹر کی طرح سے اینٹھن، درد قولنج، موچ اور ورم کو فائدہ کرتی ہے۔

مستورات کے آلات تناسل پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ دوا مستورات کے حیض کی کمی۔ جماع سے نفرت اور خصیۃ الرحم کے ورم میں مفید ہے۔

رہنما کن علامات، جوڑوں، رانوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ پیڑو میں کھنچاوٹ ہوتی ہے اور گلبریوں میں پھاڑنے والے درد زیادہ تر داہنی میں۔

اس دوا کے درد بھالے لگنے کے ایسے، کاٹنے کے سے، تپکن، دھکن کے سے، منتقل ہونے والے اور گول گھمنے کے سے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے درد بعض اوقات عرق النساء میں پائے جاتے ہیں۔ جن کے واسطے بھی یہ دوا مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

بائیں کنپٹی کا ماؤف ہونا۔ بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے ماؤف زیادہ ہوا کرتی ہے۔ آزمائش میں ایک خاص بات یہ مشاہدہ کی گئی۔ کہ سردی کا احساس اگر ایک حصہ میں زیادہ تھا، تو دوسرے حصص میں گرمی۔ یا یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی۔ مثلاً چہرے کا داہنا حصہ ٹھنڈا جبکہ بائیں حصہ میں سخت شدید درد، سینہ میں سوزش، معدہ میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، پاؤں میں جلن۔ پھر یکایک ان کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ۔

ریلیم اور ریوملکس کی طرح دست، نیز پیشاب میں درد، مرگی اور ہسٹریا کے دورے بھی اس سے درست ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ صاحب اس دوا کو تلی کے لیے اور مفاصل کے پرانے مریضوں کے لیے بہتر سمجھتے ہیں اور اسی لیے انہوں نے اس دوا کو گنٹھیا اور گٹھیا کے مریضوں کے اکثر میں بہت کامیابی سے استعمال کیا۔ وہ اس دوا کی نمبر ۶ و نمبر ۱۲ اور نمبر ۳۰ طاقت استعمال کرتے رہے۔ وریدوں کے ورم اور درد۔ لمبا بیری مسوں کے لیے یہ دوا مفید سمجھی جاتی ہے۔

عجیب احساس بھی اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ مریض محسوس کرتا ہے۔ کہ ٹانگوں میں سب کا سب پانی بھرا ہے۔ کھوپڑی یکایک اوپر اٹھی جا رہی ہے۔ جوڑ ایک دوسرے کے اندر کھنچے جا رہے ہیں ٹانگوں میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں۔

علامات

دماغ: زندگی کا تاریک پہلو دیکھنا۔ موت کا سخت ڈر، سخت پست حوصلگی، جس کے بعد شدید چڑچڑاہٹ۔

سر: چکر، بائیں کنپٹی میں تکان۔ لیٹ جانے پر سر کی پشت میں دباؤ، حیض کے دوران میں سر میں دباؤ اور پھوڑے کا سا درد۔ درد سر جو مرطوب موسم میں زیادہ ہو اور سخت گرم موسم میں کسی قدر آرام محسوس ہو۔ کھوپڑی کے یکایک اوپر اٹھے جانے کا احساس۔

آنکھ: ڈھیلوں میں جلن۔ پپوٹوں میں خشکی کا احساس۔ پپوٹے بند کرنے پر پپوٹوں میں اینٹھن۔ لیٹ جانے پر چکر اور آنکھوں کے سامنے چکا چوندھ

کان: کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں۔ سر نیچے جھکانے سے کانوں میں درد، مگر پیچھے کی طرف جھکانے سے درد میں آرام ہو۔ کانوں کی تکلیفات مرطوب موسم میں بڑھ جائیں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ، زکام کی طرح بار بار چھینکیں نتھنے سرخ۔ جیسے متورم ہوں۔ کانوں اور آنکھوں میں ورم کا احساس۔ بیرونی ناک میں سردی۔

چہرہ: چہرے کے بائیں جانب تیز درد جو کنپٹیوں تک جائے۔ بعض اوقات یہ درد، سر کے تمام بائیں حصہ میں پھیل جائے۔ چہرے کا درد سردی یا مرطوب موسم میں زیادہ ہو۔ چہرے کے داہنی طرف ٹھنڈک (سردی) جبکہ بائیں طرف سخت درد ہو۔

منہ: منہ میں سردی یا سردی کا احساس جس سے دانت کا سخت درد پیدا ہو۔ زبان پر زرد میل۔ متورم محسوس ہو۔ زبان سے معدہ تک جلن کا احساس۔ زبان کی نوک سے حلق تک جلن کا احساس گرم تھوک کی زیادتی

جو پھٹی زبان کو آرام نہ دے ذائقہ کڑوا، تیز مرچ کی طرح۔

حلق ۔ حلق میں گرمی اور جلن غدود متورم محسوس ہوں، خاص کر سرد یا مرطوب آب و ہوا سے۔ نگلنے کے بعد سکڑن
کا احساس اور اس کے بعد پیاس۔

معدہ ۔ بھوک زیادہ یا بالکل نہ ہو۔ غذا بے مزہ، پانی کی سخت پیاس مگر پانی پینے سے متلی۔ تیزابیت۔ معدے
میں بوجھ، معدہ میں جلن، معدہ میں سردی کا احساس درد سر اور سینہ میں جلن کے ساتھ دبانے سے درد،
کپڑے کے وزن سے تکلیف۔

شکم ۔ معدہ اور آنتوں میں سوزش۔ اپھار، ریاحی درد، کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے ایسے درد،
آنتوں میں گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ زیادہ مقدار میں جس کے بعد مقعد میں ٹیس ہو۔ پاخانہ زرد، سبز، سخت، جس کے بعد
مبرز میں سوزش ہو۔ پاخانہ کی حاجت بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ۔ مروڑ متلی کے ساتھ، چوتڑوں اور
رانوں میں تپکن کے ساتھ، مبرز اندر سے بواسیر کے مسوں کی طرح بند معلوم ہو۔ بواسیر میں جلن اور خارش
مبرز پر خارش۔

مثانہ ۔ سردی سے گردوں میں ورم، پیشاب کی نالی سے ہوتا ہوا مثانہ میں درد۔ مثانہ کی گردن میں پیشاب
کرتے وقت سخت درد جو پیشاب کے بعد بہت دیر تک رہے، پیشاب کا رک جانا، سوزاک میں پیشاب کرنے
پر سخت درد جس سے مریض چیخے اور چلائے، پیشاب کرتے وقت خصی کے غدودوں میں سخت درد، مثانہ میں درد
پیشاب میں آکزن اور فاسفیٹ، بھوسے کے رنگ کے صاف پیشاب کی زیادتی، پیشاب میں البیومن

آلات تناسل مردانہ ۔ خصیوں اور منی کی نالی میں درد، حشفہ اور عضو تناسل کے منہ پر خارش جس کی وجہ
سے پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ قوت باہ و منی کی کمی بعض وقت ایسی کمی کہ جماع کے بعد حشفہ پھول جائے۔
عضو مخصوص سے کام لیتے وقت عضو میں اینٹھن۔

آلات تناسل زنانہ ۔ جماع کی حد سے زیادہ نفرت اگر جماع کے واسطے کہا جائے تو مزاج بگڑ جائے
شرمگاہ میں رطوبت کی سخت کمی، چوتڑوں اور رانوں میں درد، پیڑو میں بوجھ کے احساس کے ساتھ، یہ احساس
جیسے چوتڑ آپس میں اندر کی طرف کھنچ رہے ہیں۔ حیض۔ نادارد، دیر میں، مقدار میں زیادہ یا کم، متعفن، دوران حیض،
سر میں بوجھ اور پھوڑے کا درد، شکم بھر میں مروڑ اور درد، کمزوری۔ آلات میں کمزوری، خصیۃ الرحم میں ورم،
داہنی کلہری میں چیرنے والے درد۔ شرمگاہ میں سوزش۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا، سیلان الرحم،
پستانوں میں گولی لگنے کا سا درد۔ پستان چھونے سے درد کریں اور ان میں اپھار ہو۔

آلات تنفس ۔ حنجرہ میں سکڑن کا احساس۔ نرخرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی اور آواز بیٹھنا
موسم کی تبدیلی سے کھانسی۔ خشک کھانسی رات کے وقت سینہ کے اوپر والے حصہ میں سرسراہٹ کے
ساتھ، کھانستے وقت حنجرے میں سرسراہٹ۔

سینہ ۔ داہنے کندھے کے جوڑ کے نیچے تیز درد، جو معدے تک پہنچے، دل میں دھڑکن، اور کنپٹیوں

کی نسوں میں ٹیکن ہو۔ سینہ کے بائیں جانب کاٹنے والے درد۔ سینہ میں جلن معدے میں سردی کے احساس کے ساتھ۔

قلب۔ قلب میں کاٹنے والا درد۔ جو بائیں کندھے کے جوڑ تک پہنچے، دل کی رفتار زیادہ ہو جائے۔

گردن اور پیٹھ۔ بائیں ران میں درد، رانوں میں درد بائیں چوتڑ کے گرد درد کے ساتھ، ٹھنڈی ہوا یا سردی لگ جانے سے رانوں میں کھینچنے والا درد، جس کے ساتھ لنگڑے پن کا احساس ہو۔

اعضاء۔ لرزہ، چوٹ کا سا درد، کمزوری، بازوؤں اور ٹانگوں کی پشت میں گولی لگنے کا سا درد۔ ہاتھوں اور پاؤں کی نسیں پھول جائیں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں میں درد۔ معمولی بوجھ بھی اٹھایا نہ جا سکے، درد ٹیکن والے، تڑپتی، گولی لگنے کے سے، منتقل ہونے والے جو انگلیوں کی نوکوں تک آویں۔ یا انگلیوں کی نوکوں سے تمام بازو میں پھیل جائیں، عرق النساء، چوتڑوں اور رانوں میں درد، پاخانہ کی ہے سود حاجت مروڑ کے ساتھ۔ ٹانگوں اور پاؤں کا سرخ ہونا، سطحی زخم،

مخصوص خواص۔ ٹیکن والے منتقل ہونے والے درد۔

جلد۔ خشکی، کمر کے گرد سرخ دانے، خارش، کھجلی، اکوتہ، زہر باد کی پرانی سوجن۔ پرانے زخم، ٹانگوں پر سطحی زخم، اور پھوڑے وغیرہ خصوصاً مستورات میں سن یاس کے زمانہ میں۔

نیند:۔ بے آرامی کی، خراب سے پُر خواب یاد نہ رہیں، صبح جاگنے پر تھکاوٹ اور درد سر۔

بخار۔ جاڑے اور بخار یا بخار اور جاڑے کا یکے بعد دیگرے ہونا، پاؤں کا یکے بعد دیگرے ٹھنڈا اور گرم ہونا معمولی محنت سے بھی تمام جسم پر پسینہ کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی۔ علامات سردی سے، مرطوب ہوا سے، مرطوب موسم وغیرہ سے، موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں۔ یہ اس دوا کی رہنما کن کیفیت ہے۔ گرمی سے آرام، کپڑوں کے وزن سے پریشانی پیدا ہوتی ہے لیٹ جانے سے گدی میں وزن معلوم ہوتا ہے اور بینائی میں کمی اور گھبراہٹ معلوم ہوتی ہے، اٹھنے سے یکایک گدی میں درد ہوتا ہے، سر کو پیچھے کی طرف یا آگے کی طرف جھکانے سے کانوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

نیگر پائرم، ریوہم ریومکس۔

کھانسی، دست:۔ ریومکس۔

منہ اور حلق میں جلن، کیپسکم۔

کپڑوں کے وزن سے تکلیف:۔ لیکیسس۔

درد سر کی وجہ سے نیند کھل جائے:۔ لیکیسس۔

صبح اُٹھنے پر دردِ سر:۔ نکس وامیکا۔
منتقل ہونے والے درد:۔ پلساٹیلا، کالی بائی کرام۔
سردی اور مرطوب ہوا سے تکلیف:۔ ڈلکا مارہ، مرک، رسٹاکس۔
سر پیچھے جھکانے سے آرام:۔ سنیگا۔
جماع سے نفرت:۔ نیٹرم میور، پلسم۔

Papaya

پپائیا

دیکھئے اسی مینا

NATURAL ORDER : Anonacae
SYNONYMS : Common Paw, Asimins trilobs
PARTS USED : The ripe seeds

Piper Methysticum

پپر میتھاسٹیکم

NATURAL ORDER : Piperaceae
SYNONYMS : Kava-Kava
PART USED : The fresh root

یہ فرینڈلی آئی لینڈز آف امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور وہاں کے اصلی باشندے اس کو نشہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یا تو وہ اس کی جڑ کو چباتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پیتے ہیں۔ کوئی مذہبی کام کرنے سے پہلے یا کسی بڑی جگہ جانے سے قبل وہ اسے عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے پینے سے ایک عجیب خوشدلی کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے پیتے ہی یہ جسم کے نچلے حصہ میں اترتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ شکم، ٹانگوں اور خون کی نالیوں میں یہ کمزوری اور لرزہ پیدا کرتی ہے۔ مگر زینہ اُترنے پر جسم کے اوپر کے حصے خصوصاً دماغ میں پہنچتی معلوم ہوتی ہے۔ جس سے خوشدلی اور کسی قدر چکر سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا پینے والا نشہ بازوں کی طرح جھومنے لگتا ہے۔ بعد میں اسے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے اس کے اندر ایک خاص قسم کی قوت پیدا ہو گئی ہے۔ یہ قوت چوبیس گھنٹے رہتی ہے۔ جس کے بعد مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔

اس کے زیادہ استعمال سے ایک قسم کا جذام پیدا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر پیرٹس صاحب لکھتے ہیں کہ:۔ "میں نے جزائر سانڈوچ کے اصلی باشندوں میں یہ بیماری دیکھی، جس میں ہاتھوں اور پاؤں کی جلد پر چھٹے پڑ جاتے ہیں۔ نیز ہاتھوں اور پاؤں میں کسی حد تک لاغری بھی آجاتی ہے۔ چھٹوں کے کھرنڈ کو چھیل ڈالنے سے نیچے کی جلد سفید نکلتی ہے۔"

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے اس دوا کے نمبر ۲ و نمبر ۳ سے آزمائش کی اور بہت سی اعصابی، دماغی علامات مشاہدہ کیں۔ اس دوا سے عجیب قسم کی خوشدلی پیدا ہو جاتی ہے اس کا پینے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ بغیر تھکان کے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ کام بہت کرتا ہے مگر بعد میں اس کے دماغ میں تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے اور بیرونی حالات سے وہ بہت جلد متاثر ہوا کرتا ہے۔ دماغی حالت میں ایک قسم کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سر اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ پھٹ جائے گا۔ دماغی علامات اکساہٹ یا کمزوری، اور درد سر وغیرہ توجہ کے بدل دینے سے بہتر ہو جاتی ہیں اور سب سے زیادہ عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ہر تکلیف چاہے وہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو توجہ دوسری طرف مبذول کر دینے سے رفع ہو جاتی ہے۔ دخیال اور توجہ سے ہر تکلیف کا پیدا ہونا یا بڑھ جانا۔ اگر نک الیسٹا۔

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے اس دوا سے سینہ میں جلن، کو درست کیا۔ جبکہ تکلیف توجہ بدلنے سے کم ہو جاتی تھی۔ ڈاکٹر سکنر صاحب نے ایک اعصابی نوجوان مریضہ کو اس دوا سے درست کیا۔ جس کے کان اور دانت میں سخت درد تھا۔ مریضہ ہر وقت چلاتی رہتی تھی۔ لیکن اگر اس کو سیر تماشے پر لے جایا جائے تو درد محسوس نہ کرتی تھی۔ جب تماشے سے اچاٹ ہو جاتی تو چلانا شروع کر دیتی۔

ڈاکٹر گرس وولڈ صاحب نے تین ایسے مریضوں کو اس دوا سے صحتیاب کیا۔ جن کو" درد مروڑنے والا، جانکنی کا سا تھا اور جو ہر وقت کروٹیں بدلا کرتے تھے جس سے مریض کو کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا، بحالت تکلیف اگر مریض کی خواہش ہر وقت کروٹیں یا پہلو بدلنے کی ہو اور یہ خواہش مریض نہ روک سکے۔ ایسا کرنے کے باوجود بھی اگر کسی قسم کا آرام مریض کو نہ ملے۔ تو یہ دوا بہت حد تک اس کی تکالیف کو کم کر دیتی ہے۔ یہ اس دوا کا دوسرا مخصوص نشان ہے۔

اس دوا میں چکر بھی بہت پایا جاتا ہے۔ جس کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا سے بے خبری کے غشی دورے (دفعتاً بیہوش ہو جانا) اور اعضاء میں حس و حرکت کی طاقت کا نہ رہنا۔ کٹیلپسی، پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر سرنا صاحب کا خیال ہے۔ کہ سوزاک میں یہ دوا کیوبیبا کا مقابلہ کرتی ہے اور اس سے پرانا اور نیا سوزاک، تھومذی کے غدودوں کا بڑھ جانا، شرمگاہ میں ورم وغیرہ درست کیے جا سکتے ہیں۔

علامات

دماغ:۔ ذکی الحس، بے حد خوشدل و زندہ دل۔ کام زیادہ آسانی، اور بغیر تھکن کے کر سکنا۔ انزال کے بعد زندہ دل۔

سر:۔ چکر، صبح کے وقت بستر میں، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ، چکر کو آنکھیں بند کرنے سے آرام ہو۔ دماغی تھکاوٹ صبح کے وقت جاگنے پر جس کی کمی کھڑے ہونے پر ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن، درد

سر جس کو توجہ بدلنے سے آرام ہو۔
آنکھ :۔ سرخ۔ داہنی پتلی میں پڑھتے وقت درد۔
کان :۔ بائیں کان میں ایک عجیب قسم کا بوجھ۔
منہ :۔ دانتوں میں درد۔ دانت ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی ہوا برداشت نہ کر سکیں۔ زبان پر جلن۔ تمام منہ میں پہلے جلن بعد میں سن ہونے کا احساس۔ خشکی۔ تھوک کی زیادتی۔ ذائقہ مستقل کا سا۔ میٹھا۔ پھر تیز بعد میں سیٹھا۔
معدہ :۔ بھوک کی زیادتی مگر کھا نہ سکے۔ کھٹی ڈکاریں، غذا سے ایک گھنٹہ پہلے، یا رات کے وقت۔ اینٹھن کے سے درد جن کو دبانے سے آرام ہو۔ معدہ میں گری۔
شکم۔ روز نو بجے سویرے درد، جس کو حرکت سے آرام ہو۔ ناف کے اوپر درد۔
پاخانہ اور مبرز۔ دستوں کا اندیشہ۔ پاخانہ صبح کے وقت پتلا، شام کو مشکل سے ہو۔ قبض، پاخانہ سخت اور کرا، تمام دن اور شام کو پاخانہ کی خواہش۔ مبرز میں جلن۔
مثانہ۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ صبح کے وقت کم۔
آلات تناسل مردانہ۔ عضو میں درد، استادگی بعد دوپہر رات کو چار بجے صبح، منی کے اخراج کے بعد داہنے خصیہ میں درد۔ صبح سویرے بغیر خواب کے احتلام۔ شہوانی خیالات۔
اعضا :۔ بائیں کندھے اور بائیں بازو میں درد، داہنے بازو میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مغز استخواں اڑ ہو چکا ہے۔ ہاتھوں میں فالج کا احساس، داہنے بازو میں درد جو ہر چہار طرف جائے۔ بائیں کہنی سے انگلیوں تک بجلی کی لہر سی سرسراہٹ، داہنی کہنی کا سن ہو جانا، داہنی کلائی میں درد، جو لکھنے سے بڑھے، بائیں ہاتھ کی کمزوری، بائیں انگوٹھے کے جوڑ میں درد جس کی دبانے سے زیادتی ہو۔
چلتے وقت نشہ بازوں کی طرح لڑکھڑائے اور اپنے کو سنبھال نہ سکے۔ باوجود اس امر کو جاننے کے کہ وہ لڑکھڑا رہا ہے، ٹانگوں کا سن ہونا۔ چلتے وقت ٹانگوں میں بھاری پن، پاؤں میں درد، بائیں پاؤں اور انگوٹھے میں درد۔
مخصوص خواص :۔ لاغری، کانپنا۔ درد کا عارضی طور پر خیال کو تبدیل کرنے سے رفع ہو جانا۔ دماغی اور جسمانی کام بغیر تھکن کے کر سکنا۔ تمام دن خوش دل اور طاقت کا احساس، دوسرے دن کمزوری، اور قوت کے کند ہونے کا احساس، صبح کے وقت کمزوری جو اٹھنے اور حرکت کرنے سے رفع ہو جائے رات کے وقت تمام قوئی جسمانی میں کمزوری۔
جلد۔ جلد پر جذام کے ایسے بڑے بڑے چٹے اور کھرنڈ، جو گر جائیں، اور نیچے سے جلد سفید نکلنے اور پھر اس میں زخم پڑ جائے۔ جہاں جہاں جلد موٹی ہو مثلاً ہاتھ اور پاؤں وہاں پر خشکی، زخم اور شگاف رہیں، بائیں کان کے نچلے کنارے میں ورم جس سے پھوڑے کا اندیشہ ہو۔
نیند :۔ دس بجے رات کو نیند کا غلبہ بعد میں بے خوابی اور خوش دلی۔ دن میں کئی مرتبہ نیند۔ غنودگی کی سی نیند،

نیند میں خواب دیکھے مگر یاد کچھ نہ رہے۔ رات کے آخری حصہ میں بے آرامی کی نیند۔
بخار:۔ ۸ بجے شام کو جاڑا۔ ۹ بجے صبح بخار، چہرہ کا تمتمانا، سخت پسینہ۔
کمی اور زیادتی۔ علامات کھانے سے پہلے (کھٹی ڈکاریں) پڑھنے اور سوچنے سے پیشاب کرنے سے (پیشاب کی نالی میں جلن) چلنے سے بڑھتی ہیں، زینہ اُترنے سے تکلیف سر کی طرف چڑھ جاتی ہے۔ حرکت کرنے سے توجہ بدلنے سے اور آنکھیں بند کرنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا اور رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ کیوبیبا، پیپر نائگرم، کافیا۔

پیپر میتھاسٹیکم میں تکالیف توجہ بدلنے سے کم ہوتی ہیں۔ مگر اگوئنک ایسڈ میں تکالیف کے متعلق سوچنے سے بڑھتی ہیں۔

Piper-Nigrum

پیپر نائگرم (سیاہ مرچ)

NATURAL ORDER : Piperacease
SYNONYMS : Black Pepper

سیاہ مرچ کو اس وقت درخت سے توڑ لیا جاتا ہے جب وہ پوری پکتی نہیں، اس وقت وہ سرخ ہوتی ہیں۔ بعد میں ان کو چٹائیوں پر دھوپ میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جس سے ان کا سرخ رنگ سیاہی میں بدل جاتا ہے اگر ان کو پانی میں ڈال کر مسل دیا جاتا ہے تو ان کا چھلکا اتر جاتا ہے۔ وہ سفید ہو جاتی ہیں۔ جو کہ سفید مرچ کہلاتی ہیں۔

ہندوستان میں یہ روزمرہ کے کام کی چیز ہے۔ ہر کھانے میں اور تقریباً ویدک حکمت کے ہر نسخہ میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ نمک کی طرح جب اس کی ہومیو طریقہ سے طاقتیں بنائی جاتی ہیں، تو اس کا اثر بالکل بدل جاتا ہے اور ایک عجیب ترین دوا بن جاتی ہے۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ہاؤرٹ صاحب نے کی تھی۔ بعد میں بیماروں پر اس دوا کا استعمال کیا گیا تو بہترین نتائج حاصل ہوئے اس کی مکمل علامات ذیل میں درج کی گئی ہیں۔ مگر ہاؤرٹ صاحب کی آزمائش کے علاوہ جو علامات مشاہدہ کی گئیں وہ یہ ہیں۔ اس امر کا احساس جیسے کنپٹیاں اور جبڑے کی ہڈیاں اندر کی طرف دبائی جا رہی ہوں، یہ احساس زیادہ تر بائیں جانب ہوا کرتا ہے۔ دباؤ کا احساس تقریباً ہر حصہ اور ہر مقام میں ہوا کرتا ہے۔ جلن کا احساس بھی تقریباً ہر حصہ اور ہر مقام میں پایا جاتا ہے۔ نیز ناک کی ہڈیوں، کنپٹیوں اور چہرے کی ہڈیوں میں وزن اور بوجھ، رحم میں سکڑن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز اندر داخل ہونے کو ہے۔ معدے میں کسی گول غیر چیز کے چڑھنے کا احساس۔

علامات

دماغ:۔ سرگرم۔ کبھی خوشدل اور کبھی اداسی زہر دیئے جانے کا اندیشہ۔

سر:۔ دماغ میں بھاری پن اور ورم چہرے کے پیلے پن کے ساتھ۔ سر میں دوران خون تپکن کے ساتھ دماغ میں خالی پن کا احساس۔ اور صبح کے وقت گھومتے اور کبھی کھلنے اور کبھی بند ہونے کا احساس سر میں دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر کی ہڈیاں نچلے جبڑے کی ہڈی کے سہارے ہیں۔ ہر موسم کی تبدیلی پر سر میں اعصابی درد۔ شدید درد سر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جاندر سے پھٹ جائے گا۔ کنپٹیوں میں دباؤ۔

آنکھ:۔ آنکھوں میں ورم اور جلن، پپوٹوں میں سردی (ٹھنڈک) کے احساس کے ساتھ۔ پپوٹوں میں زخم پانی بہنے اور روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ بینائی۔ دھندلی، اور چکر، درد سر، متلی اور قے کے ساتھ۔

کان:۔ کانوں میں کھرنڈ والے زخم۔

ناک:۔ چھینکیں کثرت سے، نکسیر، تر اور خشک زکام، نتھنوں میں خشکی اور سوزش۔ نتھنے بند ہو جائیں۔ ناک کی ہڈیوں میں دباؤ ایسا معلوم ہو۔ جیسے کھل گئی ہیں۔

چہرہ:۔ اس امر کا احساس جیسے کنپٹیاں اور جبڑے کی ہڈیاں اندر کی طرف دبائی جا رہی ہیں، جس کی زیادتی بائیں طرف ہو۔ چہرے میں جلن اور سرخی۔ چہرے میں درد ایسا معلوم ہو۔ جیسے ہڈیاں ایک دوسرے پر چڑھ گئی ہیں۔ جبڑوں کا تشنجی طور پر بند ہو جانا۔ ہونٹوں پر اکڑن۔

منھ:۔ دانت خراب ہو جائیں۔ شدید درد دانت جس کی زیادتی گرمی اور شام کے وقت ہو۔ زبان کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے دانے، زبان درد کرے اور بھاری ہو۔ بول چال بگڑ جائے زبان کے درمیان سفید میل۔ منھ اور حلق میں جلنے والی خشکی، زبان اور تالو میں گرمی اور خشکی جیسے جل جانے سے ہو۔

حلق:۔ حلق میں مسلسل بلغم کا اجتماع اور بلغم کھنکھارنا، حلق میں جلن۔ غدودوں میں جلن جیسے ان کو چیر دیا گیا ہو۔ حلق کے عضلات کا فالج جس میں مریض چبا تو سکے مگر آسانی سے نہ نگل سکے۔

معدہ:۔ نہ بجھنے والی مسلسل پیاس، بہت زور لگانے سے قے، ایسا معلوم ہو کہ قے میں زور لگانے سے معدہ بھی ساتھ ہی قے ہو رہا ہے۔ معدہ میں خشکی اور جلن کا احساس، معدہ میں اینٹھن اور تشنج۔ موٹی غذا کے کھانے کی خواہش کے ساتھ، معدہ میں بے آرامی سی محسوس ہو۔

شکم:۔ جگر میں جلن اور بھالے سے لگنے کا سا درد ایسا معلوم ہو کہ جگر میں گرہ ہے۔ شکم پر موٹاپا، شکم متورم سخت اور پھولا (تنا) ہوا۔ ریاح کا اجتماع۔ آنتوں میں ورم سخت، پیاس کے ساتھ، درد شکم اور اینٹھن، ایسا معلوم ہو کہ آنتیں پھٹ جائیں گی۔ معدہ میں کسی گول چیز کے چڑھنے کا احساس۔ آنتوں میں درد کے ساتھ۔ حرکت کرنے پر آنتوں میں بجلی کے سے صدمے۔

پاخانہ اور مبرز :- مبرز میں ورم. مقعد میں ورم اور جلن، درد کی وجہ سے پاخانہ جانے سے ہچکچائے. مقعد میں (چیرا انشقاق) فشر، بواسیر، زیادہ دیر تک رہنے والا قبض. جس کے بعد از خود پتلے دست ہوں۔

مثانہ :- مثانہ بھرا بھرا متورم. پیشاب کی بیسیوں بار بار حاجت ہو. مثانہ میں جلن دار درد۔ جیسے کوئلے دہک رہے ہوں۔ پیشاب کی نالی میں درد اور جلن۔ پیشاب میں تکلیف۔ پیشاب میلا۔ مٹیالا۔ ذیابیطس کا سا۔ خون آمیز، ریت ملا۔

آلات تناسل مردانہ :- بے جا استادگی. عضو مخصوص میں ورم، استادگی اور درد کے ساتھ، حشفہ میں جلن کانٹے چبھنا، انزال زیادہ یا بالکل نہ ہو اور بہت تکلیف سے ہو۔

آلات تناسل زنانہ :- رحم اور خصیۃ الرحم میں ورم. کانٹے چبھنے والے اور بھالے لگنے والے درد کے ساتھ رحم میں سکڑن اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز اس میں داخل ہونے کو ہے. رحم میں جلن دار درد اور ابھار۔ حیض وقت سے ، رکا ہوا۔ درد والا ، بے قاعدہ خون سیاہ۔

آلات تنفس :- حنجرے میں چھوٹی جھلی موٹی، آواز مدھم، گہری، کھرکھری اور سمجھ میں نہ آنے والی آواز کا بیٹھنا، شدید کھانسی خصوصاً شام کے وقت اور سوتے پر. کھانسی شدید، کبھی خون تھوکے، کروپ کھانسی کے مانند، دم گھٹنا اور دم گھٹنے کے دورے۔

سینہ :- سینہ کے موٹا ہونے کی رغبت. کھانسنے سے، حرکت کرنے سے، سینہ کے کچھ حصے درد کریں. ہر دفعہ کھانسی کے دورے پر ایسا معلوم ہو کہ سینہ پھٹ جائے گا، اور خون نکلے گا۔ سینہ میں جلن اور بھالے لگنے کے سے درد، سینہ میں گرمی اور خشکی، دودھ کی زیادتی، بائیں پستان پر تکلیف دہ کھجلی کے دانے۔

قلب :- اس امر کا احساس کہ دل کے گرد پانی بھرا ہے، اکثر دھڑکن،

پیٹھ :- رانوں اور گردوں میں جلن اور سکڑن کا احساس۔

اعضاء :- جوڑوں کا متورم ہونا۔

مخصوص خواص :- گاڑی کی حرکت بہرہ پن پیدا کرے اور اس سے تشنج ہو. کزازی تشنج، اعضاء اکڑ جائیں شام کے وقت، حرکت سے اور مرطوب موسم میں زیادتی ہو. ہڈیاں چڑ جائیں۔

جلد - کانوں میں کھرنڈ والے زخم، چہرے پر بڑے بڑے آبلے جن کا نشان رہ جائے۔ ہونٹوں پر اکڑن، جلد چھونے سے درد کرے، خارش جس کی زیادتی کھجلانے سے، گرمی سے اور حرکت سے ہو۔

نیند :- نہ رکنے والی غنودگی، رات کے وقت نیند سے جاگے، اور پھر سو نہ سکے۔ رات کو نیند میں ڈرے۔

بخار :- جلد میں خشکی اور سردی، پیشانی میں گرمی سر میں بھاری پن اور چکر کے ساتھ۔ ٹھنڈا پسینہ تمام جسم

یں گرمی اور بخار کے ساتھ۔ پسینہ جس سے جلد چپلتی معلوم ہو۔

کمی اور زیادتی :۔ درد دانت گرمی سے اور شام کے وقت سینہ کا درد کھانسنے سے اور حرکت سے بڑھے، گاڑی کی حرکت سے بہرہ پن پیدا ہوتا ہے اور کمزوری کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ حرکت سے، شام کے وقت، مرطوب موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ کھجلی کو کھجلانے سے، گرمی سے، اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک بعض وقت مدر ٹنکچر اور اونچی طاقتیں بہت مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔
پیرمتھائیٹیکم۔ کیوبیبا

Pepsinum

پیپسینم

PEPSIN : Contains proteolytic enzyme of the gastric Juice from muccus membranee of the stomach of animals. It dissolves no, less than 2500 times of its weight of coaghtoted egg albumen.

سور کے معدہ کا زہر

کہا جاتا ہے کہ پیپسین سے معدہ کے اندر کی اشیاء فوراً ہضم ہو جاتی ہیں۔ مگر آزمائش سے یہ ثابت ہوا ہے۔ کہ اس کا اثر نہ صرف معدہ کے اندر غذا پر ہوتا ہے۔ بلکہ معدہ کے غدود مائیہ پر بھی بذات خود ہوتا ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳ و نمبر ۶ تک۔

کہا جاتا ہے کہ پرانے بدہضمی کے مریضوں کے لیے ۱۰ گرین کھانے کے فوراً بعد دینے سے بدہضمی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

Petroselinum Sativum

پٹروسلینم

NATURAL ORDER : Umbeiliferae
SYNONYMS : Parsley, garden or rock paraley.
PARTS USED : The whole plant.
TINUTURE : Drug Strength 1/10.

ہنی مین صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا سوزاک میں اس وقت کام آتی ہے۔ جب پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر بتھ مین صاحب نے کی تھی۔ ان کی آزمائش میں ۳۷ علامات مشاہدہ کی گئیں۔ جو سب کی سب آلات تناسل و مثانہ کے متعلق تھیں۔ اس دوا کی مخصوص علامات یہ سمجھنی چاہئیں:۔ پیشاب کی یکایک حاجت اور پیشاب کے آلاتِ تناسل کے منہ پر کھینچنے والا، چیونٹیاں رینگنے کا سا، سرسراہٹ کا سا درد یا خارش، پیشاب کے دوران میں تمام پیشاب کی نالی میں جلن اور سرسراہٹ، پیشاب کے بعد کٹنے والا درد دودھ کی طرح یا زرد رنگ کا مواد۔

گنوریا اور قرحہ میں جب مندرجہ بالا علامات موجود ہوں تو یہ دوا مدرٹنکچر میں نہایت مفید ہوتی ہے اگر مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے سے پیشاب کی حاجت بار بار ہو اور پیشاب کرنے کے بعد مثانہ یا پیشاب کی نالی میں درد رہے تو پٹرو سیلینم ۲۴ ہر گھنٹہ بعد دینے سے دوسرے ہی دن فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ یہ دوا مذی کے غدودوں پر کوئی اثر نہیں کرے گی۔ صرف پیشاب کی تکلیف کو کم کر دے گی۔

ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ "یہ دوا بچوں کے پیشاب کی تکالیف میں اکسیر اعظم ہے" ایڈنبرگ کے ایک سرجن اس دوا کو ورم گردہ اور مثانہ کی ہر تکلیف میں استعمال کیا کرتے تھے۔

علامات

آنکھ:۔ آنکھوں کے ورم کے ساتھ تر ندمی۔

کان:۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ جس سے جسم بھر میں ایک عجیب سنسناہٹ ہو۔

معدہ:۔ پیاس اور بھوک، لیکن کھانا پینا شروع کرنے پر تمام خواہش جاتی رہے، معدہ میں اینٹھن اور جھٹکے، ڈکار، ریاح، متلی اور قے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ مٹی کی طرح سفید پاخانہ۔ پرانے اسہال۔ مبرز میں جلن۔

مثانہ:۔ مثانہ سے دودھیا زرد مواد، پیشاب میں یورک ایسڈ، پیشاب کی نالی کا مخرج مواد سے چپک جائے پیشاب کی نالی سے زرد مواد آئے (ہائیڈراسٹس، پلساٹیلا) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی اور آلاتِ تناسل میں جلن، پیشاب کی نالی و آلات تناسل میں کھینچنے والا اور کاٹنے والا درد (کینابس سٹائیوا) تمام پیشاب کی نالی میں رینگنے کا احساس، پیشاب کی بار بار حاجت، سوزاک، سوزاک میں یکایک نہ رکنے والی پیشاب کی حاجت اور پیشاب کی نالی میں گہری خارش۔ آلاتِ تناسل کے منہ پر اور ذرا اندر لطف انگیز شہوانی سرسراہٹ پیشاب کی اچانک حاجت، بچہ کو یکدم اگر پیشاب نہ کرایا جائے تو وہ چیخے، چلائے اور تڑپے۔

آلات تناسل مردانہ:۔ عضو مخصوص میں بغیر کسی کے استادگی، احتلام صبح سویرے انزال منی کی زیادتی کے ساتھ۔

پیٹھ:۔ پیٹھ اور بازو کے عضلات میں جھٹکے یا بھلے اٹھنے کا احساس۔

جلد :- پتی اچھلنا

نیند :- نیند دیر میں آئے۔ اور نیند میں پریشان کن خواب۔

بخار :- روزانہ ملیریا بخار، قوت ہاضمہ کی خرابی یار یاحی تکلیف سے بخار، نرتی بخار، پیشاب کی نالی میں چوٹ، ضرب یا ورم، یا پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے سے۔

طاقت :- ٹینکچر اور چھوٹی طاقتیں

تعلق ، مقابلہ کرو :-

سوزاک میں یکا یک اور اکثر پیشاب کی حاجت :- کنابس سٹائیوا، مرک، کینتھرس۔

پیشاب کرنے سے پہلے پیشاب کی نالی کی جھلیوں کی اکساہٹ سے درد اور چیخیں مارنا :- اکونائٹ کاسٹیکم، بررکس رسارساپریلا، لائیکو پوڈیم اور نرزنک ایسڈ میں پیشاب کرنے سے پہلے مریض پتھری کی وجہ سے چیختا ہے۔

سوزاک، پیشاب کا رک جانا، بار بار پیشاب کی حاجت، سفید پاخانہ کے ساتھ :- ڈیجی ٹیلس (ڈیجی ٹیلس میں نبض مدھم اور حشفہ اکثر متورم ہوتا ہے، سلفر میں حشفہ پر سختی ہوتی ہے)۔

ورم مثانہ :- کونیم (کونیم میں پیشاب رک رک کر ہوتا ہے۔ پٹروسیلینم میں ورم پیچھے تک ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب کی حاجت، یکا یک اور نہ رکنے والی ہوتی ہے)۔

پیٹھ میں بلبلے اٹھنے کا احساس۔ پیشاب کی خرابیاں :- بربرس۔

یورک ایسڈ۔ نرتی بخار :- ارٹیکا یورنس

Petroleum
پٹرولیم

پٹرولیم صدر درجہ کا کاربن ہے۔ جس میں فوراً آگ لگ جاتی ہے۔ جس کو پانی بھی نہیں بجھا سکتا، لیکن یہ یاد رہے کہ پٹرولیم خالص کاربن نہیں ہے بحیثیت دوا، کے یہ ایک جانب سلفر، اور فاسفورس کا، اور دوسری طرف گریفائیٹس اور کاربو ویج کا درمیانی درجہ رکھتا ہے۔ جو آدمی اس تیل کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، وہ اکثر مفصلہ ذیل بیماریوں کے شکار ہوتے ہیں۔ جلد کی اور نیز جلد کے نیچے کی بناوٹ کی بیماریاں۔ نشوونما میں سستی یعنی کمی، کمی خون، بدہضمی، اعصابی تکالیف، اکساہٹ، بیخوابی، تنفس کی تکالیف ان کے علاوہ نشہ کی حالتیں بھی پائی گئی ہیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب کا ایک مریض جس کو اکوتہ کی تکلیف تھی، اور جو کبھی پٹرولیم کے کارخانہ میں کام کرتا تھا، نے محسوس کیا کہ اس کا اکوتہ اس وقت تک اچھا رہتا ہے۔ جب تک کہ وہ پٹرولیم میں کام کرتا ہے اس نے یہ بھی بتایا کہ پٹرولیم کے بخارات میں ایک عجیب اثر ہے۔ جو بعض مزدوروں، اور کاریگروں کو پاگل بنا دیتا ہے اور ان کے اندر قتل کرنے کی خواہش، تو ہم ان چیزوں کو دیکھے جو حقیقتاً موجود نہیں ہیں۔ مثلاً اسٹیشن پر گاڑی کو دیکھے جبکہ گاڑی وہاں موجود نہیں ہے۔ لڑکے

ہیں۔ سر بھوتی: لیوار بدا اُٹھیں کو چاٹنے کی کوشش کریں۔ اور ان سے تحرابیں۔ وغیرہ وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں۔ ایک ڈھائی سال کے چھوٹے بچے نے جس کو اس امر کی نہ رکنے والی خواہش کہ جو بھی سیال چیز ہاتھ لگ جائے پی جائے ایک دفعہ کافی مقدار میں پیرافین آئل پی لیا۔ اپیکاک، اور کیسٹر آئل اسے اور دستوں کے لیے دیا گیا۔ جس سے بہت کچھ پیرافین آئل خارج ہوگیا۔ لیکن ایک مہینہ کے بعد اس کے اندر مفصلہ ذیل علامات پیدا ہوگئیں۔ بھوک ندارد۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، بار بار ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ مرجائے گا۔ یعنی مردنی کے دورے اس کو بار بار ہو رہے تھے۔ چائے پینے کے بعد وہ ترو تازہ معلوم ہوتا تھا بستر میں ٹھنڈا پسینہ، جلن دار گرمی کی شکایت، اس کے بعد ٹھنڈا اور چپچپا پسینہ۔ فاسفورس نمبر ۳ دیا گیا۔ دو ہفتے کے بعد بہت اچھا تھا۔ اس کی آنکھوں کی گرد کے حلقے درست ہوگئے، لیکن اس کے تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکل آئے۔ ان میں سے مواد بہنے لگا۔ اور مواد میں سے پیرافین آئل کی بو آتی تھی۔ یہ حالت پندرہ یوم کے بعد جاتی رہی اور ایک سال کے بعد اس کو ڈفتھیرک فالج ہوگیا۔ اس کے دو سال کے بعد بھی کبھی کبھی اس کے تمام جسم پر ٹھنڈا، اور چپچپا پسینہ آتا تھا۔ پیٹرولیم نمبر ۳۰ دیا گیا۔ جس سے اس کی حالت درست ہوگئی۔

ایک عورت جس نے نشہ کی حالت میں پیرافین آئل کو شراب سمجھ کر پی لیا۔ گو فم معدہ میں سخت ترین درد ہوگیا۔ مریضہ کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ پاگل ہوجائے گی۔ ٹانگیں پیٹ کے ساتھ لگا کر پڑی ہوئی تھی۔ جس سے اس کو کسی قدر سکون ملتا تھا۔ پیڑو اور فم معدہ کا مقام بہت ذکی الحس تھے۔ شکم میں ورم کا احساس تھا۔ گو کہ حقیقتاً کوئی ورم نہ تھا۔ پیشاب میں خون اور البیومن تھا۔ کمر میں درد اور کسی قدر حیض کا ادرار بھی تھا، حالانکہ حیض ایک ہفتہ قبل بند ہوا تھا۔

مندرجہ بالا دو کیس پیٹرولیم کے اثر کو انسانی نظام کے اندر اچھی طرح واضح کرتے ہیں، ناظرین میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہومیوپیتھک پیٹرولیم وہ پیٹرولیم نہیں ہے جو موٹروں میں استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ موٹر کے پیٹرولیم کو سلفیورک ایسڈ ڈال کر ہلایا جاتا ہے، پھر پیٹرول کے اس حصہ کو لیا جاتا ہے جس پر سلفیورک ایسڈ کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہ حصہ تیل ہوتا ہے، یا تو بالکل صاف یا بھورے رنگ کا اور اس کے اندر تیز بو ہوتی ہے اگر اس کو کاغذ پر ڈال دیا جائے۔ تو چند ہی منٹ میں بخارات بن کر اڑ جاتا ہے اور کوئی چکناہٹ کاغذ پر موجود نہیں رہتی۔ پیرافین کے بیان میں ہم نے پیرافین، نیفتھلم اور پیٹرولیم کا تعلق بتایا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ موٹر کا پیٹرولیم اور ہومیوپیتھی کا پیرافین آئل ایک ہی چیز ہے۔ ہومیوپیتھی کا پیٹرولیم زیادہ صاف شدہ ہے، لیکن آزمائش میں ہومیوپیتھک پیٹرولیم اور ہومیوپیتھک پیرافین آئل یعنی موٹر کا پیٹرولیم ہر دو کو لیا گیا ہے۔ میں نے یہ تشریح اس لیے کردی ہے تاکہ مندرجہ بالا کیسوں کو پڑھ کر ناظرین غلط فہمی میں نہ پڑ جائیں۔ بلکہ پیرافین کو پیٹرولیم ہی سمجھ کر پیٹرولیم کا اثر انسانی نظام کے اندر دیکھ سکیں۔

پیٹرولیم ہنی من صاحب کا اینٹی سورک ہے، ہو گر یفائٹس کے ساتھ بہت نزدیکی تعلق رکھتا ہے۔ یہ دوا لمبی گہری، کمزور اور لاغر کرنے والی بیماریوں، ہاضمہ اور آنتوں کی دیرینہ یا نہ ٹھیک ہونے والی تکالیف میں

چاہے ان کے ساتھ معدہ اور آنتوں میں زخم ہوں یا نہ ہوں زیادہ بہتر کام کرتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں کے امراض سوء ہضمی میں میرے نزدیک اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ چاہے ان کی آنتوں، یا معدہ میں زخم ہو یا نہ ہو۔ یاد رہے کہ نظام جسم کی اس کمزوری کے لیے پٹرولیم ایک رحمت ایزدی ہے جو تقاضی تکالیف کو یا ابھار کو جسم پر پھینکنے کے نااہل ہو، یا جب دانے یا ابھار درست ہو گئے ہوں۔ مگر صحت عامہ درست نہ ہوئی ہو۔ یا بلغمی جھلی کے اثر منعکسہ میں کمزوری ہو، جس کی وجہ سے ہمیشہ بلغمی جھلیوں میں نزلاوی کیفیت رہتی ہو۔

ناک میں بدبو، آنتوں میں نزلاوی کیفیت، بلغمی جھلیوں کے مخارج میں شگاف اور پھوڑے کا سا درد۔

جلد میں اکساہٹ اور دماغ میں اکساہٹ، یہ دونوں باتیں پٹرولیم میں پائی جاتی ہیں۔ اس کا مریض جلد اکساہٹ میں آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ معمولی باتوں پر غصہ کرتا ہے، پریشانی خوف کے ساتھ۔ دماغی کمزوری کے اور بھول جانا۔ یہ اس کے بہت رہنماکن علامات ہیں۔ اور یہ ہر دو علامتیں ہم کو عموماً ان امراض میں ملتی ہیں۔ جو بہت گہرے واقع ہوتے ہیں۔ اس دوا میں ایک اور بھی رہنماکن علامت ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ اس بات کا کہ کوئی دوسرا شخص یا کوئی دوسرا بچہ بستر میں سویا ہوا ہے اور اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی بار ٹائیفائڈ اور حمیٰ بخاروں کو اس دوا سے شفا دی گئی ہے۔ "بالوں کا گرنا" اس کو بھی اس کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیے اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ پٹرولیم کے کارخانوں میں کام کرنے والوں کے سر کے بال گر جاتے ہیں، اور ان کے بالوں کی مقوی ادویات کی اکثر ضرورت پڑا کرتی ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ جو لوگ پٹرولیم سے گرے ہوئے بالوں کے لیے بالوں کی مقوی ادویہ کو استعمال کرتے ہیں۔ وہ شدید درد سر کے شکار ہو جاتے ہیں۔

میں نے مختصری تصویر پٹرولیم کی اوپر بیان کر دی ہے۔ تاکہ پٹرولیم کا احاطہ اثر سمجھ میں آسکے ہومیوپیتھی میں اس کا درجہ کیا ہے اور یہ کہاں اور کس طرح سے استعمال ہوتا ہے، وہ ذیل کی چند سطور واضح کریں گی۔

پٹرولیم سے جسم پر دانے نمودار ہوا کرتے ہیں اور یہ دانے منہ پر یا جسم کے کسی دوسرے حصہ پر ظاہر ہوتے ہیں۔ جن میں حد درجہ کی خارش اور جلن ہوتی ہے۔ یا یہ دانے مکمل اکوتہ کی تصویر ہوتے ہیں۔ جن پر موٹے کھرنڈ بن جاتے ہیں اور پیپ رہتی ہے۔ جلد بہت جلد کھر کھری اور خشک ہو جاتی ہے اور اس میں گہرے چھیر یا شگاف پڑ جاتے ہیں۔ جن میں سے خون نکلتا ہے اور پک جاتے ہیں۔ یہی علامات ہیں۔ جو اکوتہ میں دکھائی دیتی ہیں لہٰذا اگر یہ علامات موجود ہوں تو پٹرولیم ایک لاجواب دوا ہے موسم سرما میں اگر جلدی تکالیف ہوں۔ یا ہاتھ اور انگلیوں کی درمیانی جگہ پھٹ جائیں اور گو اس میں زخم بھی پڑ جائیں بشرطیکہ بمعہ کھیل ہو۔ تو پٹرولیم ہر حالت میں درست کرے گا۔

پٹرولیم جوڑوں کی موچ میں بھی حکمی اثر رکھتا ہے بشرطیکہ مریض پرانے بائی کے دردوں کا مریض ہو نیز

درانی بائی کے دردوں میں اس وقت کام آتی ہے۔ جب کہ گھٹنے اکڑ جائیں اور ان میں تیز درد ہو اور اُن کے ساتھ ساتھ گردن میں اکڑن اور سر ہلانے پر گردن میں کڑکن موجود ہو۔

بلغمی جھلیوں کی تکالیف میں بھی اس دوا کو نہ بھولنا چاہیئے۔ یہ دوا ناک کی ہڈیوں کے سڑ جانے میں اہم ترین درجہ رکھتی ہے یہاں بھی مواد اوکرتہ کی طرح ہوتا ہے یعنی کھرنڈ ہوتے ہیں اور ناک میں سے زیادہ پیپ ملا بلغم یا پیپ خارج ہوتا ہے۔ ناک گریفائٹس کی طرح درد کرتی ہے اور نتھنے پھٹے ہوئے ہوتے ہیں، نتھنوں میں زیادہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلغم کھنکھارنا پڑتا ہے۔

آنکھوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ باصنی میں یہ بہت ہی مفید ہے یہ آنسوؤں کی نالی کے ورم میں جہاں ناسور پیدا ہو چکا ہو مفید ہے، مسوڑھوں میں، اور مقعد میں ناسور بھی بعض وقت اس سے درست ہوتے ہیں۔

پٹرولیم کی کھانسی کو یاد رکھنا چاہیئے کھانسی خشک ہوتی ہے اور رات کے وقت لیٹ جانے پر آتی ہے بچوں میں کھانسی اسہال کے ساتھ دن میں نمودار ہوتی ہے۔

پسینہ پر بھی پٹرولیم کا اثر ہوتا ہے بغلوں میں اور پاؤں کے تلوؤں میں متعفن پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے سینہ میں صرف ایک ہی نشان ملتا ہے اور وہ یہ ہے کہ قلب کے گرد سردی کا احساس ہوتا ہے یہ نشان نیٹرم میور میں ثبت پایا جاتا ہے۔ خصوصاً اس وقت جب دماغی کام کیا جائے۔ کالی کلورم، گریفائٹس اور کالی نائٹریکم میں بھی یہ علامات ملتی ہیں۔

پٹرولیم کا اثر معدہ اور آنتوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس سے متلی، ہچکی صفراوی قے کے ساتھ ہوتا ہے جس کی زیادتی صبح کے وقت، گاڑی میں چڑھنے سے، اور حمل کی حالت میں ہوتی ہے۔ سمندری سفر میں بھی قے روکنے کے لیے یہ دوا کام میں آسکتی ہے۔

پٹرولیم کے دست سلفر کی طرح ہوتے ہیں۔ دست متعفن، پانی کے سے پتلے اور غیر ہضم شدہ غذا کے ہوتے ہیں۔ وہ صبح سویرے ہوتے ہیں اور ان سے جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ سلفر اور پٹرولیم کے دستوں میں صرف یہی فرق ہے کہ پٹرولیم کے دست دن میں بھی ہوتے ہیں۔ نیز گوبھی وغیرہ بادی اشیاء کے کھانے سے معدہ کی پیدا شدہ خرابی کی وجہ سے دست پٹرولیم سے درست ہوتے ہیں۔ ایسے دست بھی متعفن ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہوتی ہے، اور ریاح میں گوبھی کی سی بو ہوتی ہے۔

بعض وقت یہ دوا تپ محرقہ میں کام آتی ہے۔ جبکہ ہذیان بہت خفیف ہو اس سے حافظہ کی کمزوری بھی ہو سکتی ہے۔ مریض گھر آتا آتا راستہ بھول جاتا ہے۔ لیکن یہ بات قابل غور ہے کہ اگر یہ تکالیف گرمی یا دھوپ کے لگ جانے سے پیدا ہوں تو پٹرولیم کی بہ نسبت گلونائن بہتر دوا ہے۔

دماغی علامات بھی قابل غور ہیں۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ وہ دو آدمی ہیں یا اس کے ساتھ بستر میں کوئی دوسرا سو رہا ہے۔

پٹرولیم کے درد سر سر کے کسی حصہ میں ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی مجرب جگہ گدی ہے۔ سیسہ کی طرح بھاری پن

بوجھ، درد، تپکن، ہوتی ہے۔ سر ہلانے سے یا ذرا سے جھٹکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ درد گدی سے آنکھوں کو جاتا ہے۔ اور بینائی میں عارضی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے مگر یاد رہے کہ پیٹرولیم کے چکر اور بھاری پن کے ساتھ متلی اور صفراوی قے ہوتی ہے۔ یہ متلی اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے، متلی کی زیادتی ہمیشہ حرکت سے ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موٹر، ریل، یا جہاز میں چڑھنے سے اگر متلی اور قے پیدا ہو جائے تو یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ متلی کے ساتھ دوسری طرف بھوک کی زیادتی پائی جاتی ہے ڈاکٹر کنیٹ صاحب لکھتے ہیں کہ ۲ انٹی مونیم کروڈ کا سب سے بڑا نشان معدہ کا بیٹھنا ہے۔ چنانچہ یہ نشان پیٹرولیم میں بھی پایا جاتا ہے۔ خصوصاً پاخانہ کے بعد دستوں میں، اعصابی تکالیف میں، سینہ کی تکالیف میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ یعنی سینہ میں تنگی جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں ہو۔

پیٹرولیم کے خاص مقامات گریفائٹس کی طرح کھوپڑی، کانوں کے پیچھے، فوطوں کی تھیلی، اور آلات تناسل ہیں۔

اس دوا کی تکالیف موسم سرما میں بڑھتی ہیں۔ چنانچہ نیش صاحب اس بات کو پیٹرولیم کی کلید سمجھتے ہیں۔ عجیب احساسات یہ ہیں:۔ جیسے دماغ کمر میں پھنسا ہو۔ جیسے سر میں ہر ایک چیز زندہ ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ سر لکڑی کا بنا ہے، یا چوٹ کھا گیا ہے۔ سر پر ٹھنڈی ہوا کا احساس۔ سر کے پھٹ جانے کا اندیشہ، آنکھوں کے سامنے پردہ۔ آنکھوں میں ریت۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معدہ میں کوئی چیز پھاڑ رہی ہو۔ قلب پر ٹھنڈے پتھر کا احساس، ایڑی میں پتھر کا احساس، ٹانگیں اور بازو اس قدر اکڑ جائیں کہ جوڑ محسوس ہی نہ ہوں۔

اس دوا میں بے حد کمزوری، غشی، رعشہ، اعضاء کی اینٹھن، مرگی کے دورے اور بائیں جانب کا فالج پایا جاتا ہے۔ جلدی تکالیف میں خارش، جلن، چھیلن اور خون بہنا، جلن کا احساس بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اس لیے جلے ہوئے مقام پر ویسلین اور پیٹرولیم ہموزن ملا کر لگانا اکثر مفید ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ تشدد آمیز۔ چڑچڑا۔ اور جلد غصہ میں آنے والا (کیپسیکم، نکس وامیکا)۔ جھگڑالو، بعید خوف۔ جلد ڈرنے والا (نکس وامیکا اوپیم)۔ مکمل بیہوشی، بہت جلد بھولنے والا۔ سوچنے کی رغبت نہ رکھنے والا۔ ہذیان۔ ہذیان میں یہ معلوم ہو کہ اس کے بستر پر کوئی دوسرا سویا ہوا ہے۔ یا اس کے اعضاء دوہرے ہو گئے ہیں۔

سر:۔ جھکنے یا اُٹھنے پر چکر (بیلاڈونا) تھوڑا کھانے کے بعد پراگندگی۔ سر میں بھاری پن اور کند ذہنی ایسا معلوم ہو کہ دماغ کمر میں لپٹا ہے۔ درد سر غصہ سے، یا روزہ رکھنے سے، صبح کے وقت دبانے والا، پیشانی میں درد سر، صبح کے وقت شدید درد سر، اعصابی درد سر گدی سے شروع ہو کر آگے کی طرف آئے۔ گدی میں درد جو چاند تک پہنچے چکر کے ساتھ، گردن کی اکڑن، عضلات کا ورم جس کو ہاتھ کی تیز حرکت سے آرام ہو۔ گدی میں چکر سُن ہو جانے، اکڑنے اور متلی کے احساس کے ساتھ، گدی میں سیسہ کی طرح بھاری پن اور بوجھ، بالوں کا گرنا (گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) تر اکرتہ زیادہ تر گدی پر (لائیکوپوڈیم، سیپیا) تر خارش والا اکرتہ کھجلانے کے بعد درد کرے (گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، مرک)

آنکھ ۔ آنکھوں میں جلن اور بوجھ ۔ ان سے کام لینے پر دھندلاپن، آشوب چشم، اور باصنی، اندرونی تپل میں اور آنسو بہانا کی نالی میں ورم اور ناسور۔ ناک کے داہنی طرف خشکی کے ساتھ، آنکھوں میں ورم، خارش اور سوئیاں چبھنے کے ساتھ بینائی کی کمزوری، آنکھوں کے سامنے پردہ (کاسٹیکم، پلساٹیلا)، پپوٹوں میں خارش جن کو ملنے کے لیے مجبور ہو۔

کان کی نالی میں سوجن اور درد ۔ سننے میں دقت ۔ کانوں میں گرجن ۔ گھنٹے بجنے کی آوازیں ، اور کرکٹی (بیلاڈونا، چائنا)، کانوں کے پیچھے سرخی درد کے ساتھ اور نمی رسے ۔ بیرونی کان پر دانے ۔

ناک ۔ نکسیر (اکوناٹ ، بیلاڈونا ، برائی اونیا ، سیپیس)، نتھنوں میں زخم ۔ بند زکام ، ناک میں بلغم کی زیادتی ناک کی نوک پر خارش ۔

چہرہ ۔ زرد ۔ منہ کے کناروں پر دانے ۔

منہ ۔ مسوڑھوں میں ورم ۔ کھوکھلے دانت کے اوپر ٹیسیں ناسور کی طرح، چبانے سے درد زبان پر سفید میل (انٹم کروڈ، برائی اونیا ، نکس وامیکا ، پلساٹیلا)، منہ سے تعفن (ہیپر سلفر، آیوڈیم ، نائیٹرک ایسڈ، نکس وامیکا، مرک)، ذائقہ پھیکا، کھٹا، کڑوا (آرسنک ، برائی اونیا ، پلساٹیلا)، منہ میں بلغم کا اجتماع (آیوڈیم مرک)

حلق ۔ ٹانسلز کے غدودوں کا ورم (بریٹیا کارب ، کلکیریا کارب ، ہیپرسلفر کارب ، رسٹاکس)، نرخرے میں نگلنے سے درد ، نگلتے وقت سرسراہٹ جو کانوں تک جائے ، نرخرے میں خشکی اور جلن ۔

معدہ ۔ پاخانہ کے بعد بے حد بھوک لیکن جلد سیری ہو جائے ۔ بیر شراب پینے کی بے حد پیاس (کوکولس ، پلساٹیلا)، گرم اشیاء کھٹی ڈکاریں ۔ سڑے ہوئے انڈے کی طرح مزہ آئے (آرنیکا)، شام کے وقت سینہ کا جلنا ، دھڑکنے والی متلی ، صبح کے وقت منہ میں پانی کے اجتماع کے ساتھ ، گاڑی یا کشتی کی حرکت سے (کوکولس نکس موسکاٹا)، شدید قے (انٹم ٹارٹ ، ایپیکاک)، معدہ میں خالی پن کا بے حد احساس (ہائیڈراسٹس ، اگنیشیا ، سیپیا ، سلفر)، معدہ میں بھاری پن اور بوجھ (نکس موسکاٹا)۔

شکم ۔ اپھار ، بے حد اور شدید کاٹنے والا درد ، متلی ، ابکائیوں اور دستوں کے ساتھ ، شام کے وقت زیادہ ہو ، اس درد کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے (کالوسنتھ)

پاخانہ اور مبرز ۔ مقعد میں جلن ، خارش اور دباؤ ، مبرز میں کمزوری ، دست صرف دن کے وقت ، دستوں کے پہلے درد ہو ۔ پاخانہ مشکل سے اور سخت ہو ۔ پاخانہ میں چھیچھی زیادہ مقدار میں آئے ۔ خون آمیز آنوں پاخانہ از خود ہو جائے ۔

مثانہ ۔ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کا مسلسل قطرہ قطرہ گرنا (کاسٹیکم ، سٹرامونیم)، از خود پیشاب بار بار کم مقدار میں پیشاب ، پیشاب کے ساتھ مواد کا اخراج ، پیشاب کی نالی میں جلن ، پیشاب خون آمیز ، میلا ، بدبودار جس میں چھیچھی سرخ ریت ہو ، جو پیشاب کے برتن سے چپک جائے ۔ پیشاب میں البیومن ، سیلیں اور کاسٹس ، پیشاب کے اوپر چکدار جھلی سرخ رسوب کے ساتھ ۔

آلات تناسل مردانہ ۔ حشفہ پر سرخ دانے کھجلی کے ساتھ ۔ فوطوں کی تھیلی پر خارش اور نمی (سلیسیا)

آلات تناسل زنانہ ۔ آلات تناسل کے بیرونی حصہ پر خارش درد اور نمی ۔ حیض بہت جلد جلد ۔ حیض کے

خون سے خارش پیدا ہو۔ سر پستان میں خارش ہو۔ سیلان رحم۔ زیادہ انڈے کی سفیدی کا سا

آلات تنفس :۔ آواز کا بھاری پن (کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس، سلفر) رات کے وقت خشک کھانسی (کونیم، ہیوس، پلساٹیلا، سلفر) رات کے وقت سینہ میں تنگی۔

قلب :۔ قلب کے گرد ٹھنڈک کا احساس (گریفائٹس، کالی نائٹریٹ، نیٹرم میور)

گردن اور پیٹھ :۔ گردن میں بھاری پن اور درد، پیٹھ اور کمر میں درد، گردن سے گدی تک کھینچنے والا درد۔ دیر تک بیٹھنے پر درد کرے۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ بازوؤں میں بے حد کمزوری اور انگلیوں کے ناخنوں کو چھونے سے درد۔ انگلیوں کی نوکیں کھردری پھٹی ہوئی، کاٹنے والے دردوں کے ساتھ، ہاتھ پھٹے ہوئے اور کھردرے، ہاتھ سرخ اور چھلے ہوئے پھٹے ہوئے، ان پر موٹے کھرنڈ ہوں۔

ٹانگوں پر خارش، جلن۔ تڑمانے۔ رانوں میں چلتے وقت بھاری پن۔ گھٹنوں میں، ٹانگوں میں اور ٹخنوں میں اکڑن۔ ایڑیوں میں ورم، درد کریں، سرخ ہوں، ان پر آبلے، چھیپر (شگاف) (اگریمس، نائٹرک ایسڈ) زخم، گٹوں میں جلن، اور سوئیوں کے سے درد، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خارش کے دانے (اگلیکیریا، کیمفر، نکس وام، نائٹرک ایسڈ، سیپیا) پاؤں پر پسینہ کی زیادتی (سلیشیا) پاؤں میں متعفن پسینہ۔ تمام دن رانوں میں، پنڈلیوں میں اور پاؤں میں اینٹھن، تلووں میں رات کے وقت اینٹھن (سلفر)

مخصوص خواص ۔ اعضاء سن ہو جائیں اور اکڑ جائیں، جوڑوں میں کڑکن اور سختی۔ کھلی ہوا سے نفرت، (اورم کوکولس، نکس وامیکا، سپیا، سلیشیا) سردی جلد لگ جائے۔ صبح کے وقت بستر میں کمزوری۔

جلد ۔ چھوٹے چھوٹے زخم درد کریں اور پھیل جائیں (لوبرکس، کیمومِلا، ہیپر سلفر، گریفائٹس، سلیشیا، سلفر، مزرین) تراکرتہ، حصص چھلے ہوئے معلوم ہوں (گریفائٹس) تمام جسم کی جلد میں درد اور ذکی الحسی، کپڑوں سے درد (بیلاڈونا) زخموں میں ڈنک لگنے کا سا درد اور بدگوشت (کاربوویج، نائٹرک ایسڈ) اکثر گہرے زخم اُٹھے ہوئے کناروں کے ساتھ۔

نیند ۔ دن کو سونے کی رغبت، جماہیاں لینا، رات کے وقت نیند پریشان خواب سے اچاٹ ہو جانے صبح کے وقت یہ احساس کہ نیند پوری نہیں ہوئی۔

بخار ۔ لرزہ، درد سر اور ہاتھوں میں سردی کے ساتھ۔ جاڑا کھلی ہوا میں۔ جاڑا اور لرزہ عموماً شام کے وقت بعض وقت ناخن نیلے پڑ جائیں۔ لرزہ کے بعد فوراً پسینہ، لرزتی بخار۔ دس بجے دن کے شدید جاڑا اور ہاتھوں اور چہرے کا ٹھنڈا ہو جانا۔ آدھ گھنٹے کے بعد چہرے پر بخار آنکھوں میں گرمی اور پیاس کے ساتھ۔ شام کے وقت بخار چہرہ پر گرمی اور پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ۔ بخار آدھی رات کے بعد اور صبح کے وقت بستر میں۔ بخار میں نبض بھری ہوئی اور جلد میں جلن کا احساس۔ جسمانی محنت سے نبض تیز ہو جائے مگر آرام کرنے سے سست ہو جائے۔ رات کو پسینہ۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات چھونے سے کپڑوں کے جسم کے ساتھ لگنے سے، جھولے سے، ریل کشتی، یا جہاز،

پر بڑھتی ہیں۔ بواسیر کے مسّوں کو چٹکی لینے سے بواسیر کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے سر ہلانے سے درد سر بڑھتا ہے۔ لیکن نکسیر سے تکلیف کم ہوتی ہے، درد سر روشنی اور شور سے بڑھتا ہے۔ پاخانہ کے فوراً بعد بھوک محسوس ہوتی ہے۔ غیر قدرتی بھوک، رات کو کھانے کے لیے اٹھنا پڑے۔ تھوڑا کھانے سے جلد سیری ہو جاتی ہے۔ گوشت، مرغن اور گرم غذا سے نفرت۔ کھانے سے خرابی معدہ کو آرام ہوتا ہے۔ خرابیٔ معدہ صرف خالی پیٹ میں ہوتی ہے۔ معدہ میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، کھانے کے بعد یا پینے کے بعد بعض تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً کھانے کے بعد چکر، چہرہ پر حدت، شکم میں کاٹنے والے درد، ڈکار، غنودگی، بے آرامی وغیرہ۔ گوبھی اور کرم کلے سے دست پیدا ہوتے ہیں۔ دردِ شکم کو جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ محنت حرکت، گھوڑے کی سواری اور بیٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیٹ جانے سے کھانسی اور پیٹ کا اپھار بڑھتا ہے۔ سر نیچا کرنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا، موسم سرما، کھلی ہوا، آندھی پانی اور نہانے سے تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں گرمی اور گرم ہوا سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ بستر کی گرمی سے خارش بڑھتی ہے۔ کھانسی رات کے وقت ۲-۴-۶ بجے صبح زیادہ ہوتی ہے۔ تمباکو نوشی دماغ کو ڈل کر دیتی ہے اور اس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جماع کے وقت اعصابی اکساہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی ہنسنے سے بڑھتی ہے۔ دست اور خارش دن کو زیادہ ہوتے ہیں حلق کی تکلیفات داہنے سے بائیں کو جاتی ہیں۔ درد سر پیچھے سے آگے کی طرف آتا ہے۔

طاقت: نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک۔ اونچی طاقتیں بھی بہتر کام کرتی ہیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر کوکولس نکس وامیکا، فاسفورس سے زائل ہوتا ہے۔ دوا سیسہ کے زہر کا نیز نائٹرک ایسڈ کا اثر زائل کر دیتی ہے۔

معاون: سیپیا۔ (سے پہلے)

موافق: برائی اونیا، کلکیریا، لائیکوپوڈیم، نائٹرک ایسڈ، نکس، پلساٹیلا، سیپیا، سلیشیا اور سلفر۔

مقابلہ کرو: گریفائٹس۔ پیرافین، کریازوٹ، نیفائلم۔ پوپین۔ دوسرے کاربن:

سمندری سفر:۔ آرنیکا، کوکولس، ٹیبیکم + حمل کی متلی سیپیا، کوکولس۔

جوڑوں میں کڑکن، کاسٹیکم۔

کھانے سے خرابی معدہ رفع ہو، چیلیڈونیم، گریفائٹس، اناکارڈیم، لیکیسس۔

یہ وہم کہ اعضاء دوہرے ہیں۔ بپٹیشیا، سٹرامونیم۔

پٹرولیم میں نکسیر سے ملی لوٹس کی طرح درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ مگر لورکس میں درد سر نکسیر سے بڑھ جاتا ہے گرم غذا سے نفرت۔ فاسفورس و لائیکوپوڈیم اس کے برعکس ہے۔

آندھی، طوفان، گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں:۔ فاسفورس، مرک، سلیشیا، سورینم، روڈوڈنڈرن

سر جیسے لکڑی کا بنا ہو۔ کانوں کے پیچھے اور آلات تناسل پر کھجلی: گریفائٹس۔

دل کے گرد ٹھنڈک کا احساس، نیٹرم میور، جب دماغی محنت کی جائے، کالی کلوریم، گریفائٹس، کالی نائٹریٹ، روٹا۔

صبح کے وقت دست :۔ سلفر (مگر پیٹرولیم میں دن کو بھی ہوتے ہیں)

دیکھی بھالی سڑکوں پر بھی راستہ بھول جانا :۔ پیٹرولیم۔ گلونائن : (گرمی یا دھوپ کے اثر سے)

آلات تناسل پر ترکھیل کے دانے :۔ تھوجا۔

گرم جلنے والی ڈکاریں : کالی کارب، سیپیا۔

پاخانہ کے وقت کمزوری۔ یا پاخانہ سے پیدا شدہ کمزوری، کروٹن ٹگ، ڈلکمارا، اگزالک ایسڈ، سلفر (مندرجہ بالا میں اگر پاخانہ کی مقدار کم ہو۔ مگر مندرجہ ذیل میں اگر زیادہ) : ایپس، نکس موسکاٹا، سپائی جیلسیا، پلساٹیلا، اور ویریٹرم۔

کھانے کے بعد فوراً کلیجہ کا بیٹھنا، آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سلیشیا، سٹافی سیگیریا، ارٹیکا یورنس، کلکیریا کارب، آیوڈیم۔

مالیخولیا (زیادہ بولتے رہنا) لیکیسس (پیٹرولیم کا مریض صرف ایک ہی مضمون پر بولتا ہے۔ جبکہ لیکیسس کا مریض ایک مضمون سے دوسرے پر جلد جلد جاتا ہے)

پاخانہ کے بعد بھوک۔ پیٹرولیم میں ہوتی ہے۔ مگر ایلو میں پاخانہ کے دوران میں بھوک معلوم ہوتی ہے۔

علامات یکایک ظاہر اور معدوم ہوں :۔ بیلاڈونا، میگنیشیا فاس، لائیکوپوڈیم۔

علامات آہستہ آہستہ ظاہر اور معدوم ہوں، پلاٹینا، سٹانم۔

مریضہ خیال کرے کہ بستر میں دو بچے ہیں :۔ ویلیریانہ۔

اٹھنے پر چکر :۔ برائی اونیا۔

کپڑوں کے چھونے سے جلد درد کرے اور ہر چوٹ پک جائے :۔ ہیپر سلفر۔

پاؤں درد کریں اور ان پر متعفن پسینہ ہے :۔ گریفائٹیس، سیلی کولا، سلیشیا۔

ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن اور گرمی :۔ سنگوئنیریا، سلفر۔

جلدی تکلیفات موسم سرما میں بڑھیں اور موسم گرما میں کم ہو جائیں :۔ الیومنا، سورینم۔

Ptelea Trifoliata

پٹیلا (ٹیلیا)[1]

NATURAL ORDER : Zanthoxylacae, Rutaceae

SYNONYMS : Hope Tree

PARTS USED : Bark of the root.

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں :۔

"پٹیلا جگر کی تکلیفات میں ایک بیش قیمت دوا ہے۔ نیز زہر بادِ معدہ (؟) کے واسطے بھی جو جگر کی تکلیفات کے ساتھ ہو، مفید ہے۔ پوڈوفائلم یا آئرس کی طرح اس کا اثر بہت جلد نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا اثر بہت آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور اسی لیے جگر کی مزمن تکلیفات پیدا کرتی ہے۔ میں نے

---

[1] صحیح تلفظ ٹیلیا ہے (خورشید)

اسے صفراوی دردسر، بدہضمی، خرابیٔ معدہ، جگر کے ورم، جگر کے مزمن ورم اور درد اور مزمن زہرباد میں مفید پایا ہے۔ ٹیلا میں جو تیل کے اجزاء ہوتے ہیں، ان کا اثر ٹرپن ٹائن (تارپین) سے بہت مشابہ ہے اور اس کے اندر معدہ میں پتھر کا سا بوجھ ایبس نائیگرا کی طرح ہوتا ہے۔

بعض ڈاکٹر صاحبان کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا بائیں کی پرانی تکلیفیں ہیں، قبض میں اور پیچش میں بھی مفید ہے دوران آزمائش جگر متورم ہو گیا۔ جس کو ذرا چھونے سے تکلیف ہوتی تھی۔ تاہم داہنی کروٹ لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا تھا۔ اور بائیں کروٹ تکلیف بڑھ جاتی تھی۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۱۲ صفحہ ۴۶۸ پر ایک مریض کا ذکر ہوا ہے۔ جس کی امید زیست منقطع ہو چکی تھی۔ اس کی تکلیفات یہ تھیں:- بوجھ، درد سے تکلیف، جگر کے مقام میں ہلکا مسلسل درد جس کو داہنی طرف لیٹنے سے آرام ہوتا تھا۔ مگر بائیں طرف لیٹنے سے ایک قسم کا درد پیدا ہو جاتا تھا۔ جس میں مریض کو یہ احساس ہوتا تھا۔ کہ جگر کے ریشے کھنچ رہے ہیں اور سکڑ رہے ہیں۔ ٹیلا نمبر ۱۰ سے چند یوم کے اندر درست ہو گیا۔

یاد رہے دماغ میں پراگندگی دماغ کا سُن رہنا اور بات کو جلد نہ سمجھ سکنا، جگر کی تکلیف کا ایک پکا نشان ہے اس واسطے اس دوا میں دماغی پراگندگی پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر پرسٹن صاحب نے ایک یرقان کے مریض کو جس کو یرقان پتہ کی پتھریوں کی وجہ سے ہوا تھا۔ مریض بالکل لاغر ہو چکا تھا، ٹیلا سے درست کیا۔

اس دوا میں درد اور جسم میں ناقابل بیان تکلیف اور پریشانی پائی جاتی ہے۔ نیز ایک تکلیف کے ہٹ جانے سے دوسری تکلیف کے پیدا ہو جانے کی علامات بھی اس میں ملتی ہیں۔ مثلاً اگر اعصابی درد بائیں بازو میں ہو تو وہ بائیں بازو سے رفع ہو کر بائیں آنکھ اور کنپٹی کو ماؤف کر دیتے ہیں۔ زندہ دلی غمگینی میں بدل جاتی ہے۔ خرابیٔ معدہ کے کم ہونے سے تنفس میں دقت ہو جاتی ہے۔

غیر قدرتی بھوک۔ غذا کی نالی اور معدہ میں خالی پن کا احساس۔ روشنی، آواز اور کھلی ہوا کو برداشت نہ کر سکنا۔ بڑے ہونے کا احساس یعنی سر کے بڑھ جانے اور انگلیوں کے بڑے ہو جانے کا احساس دردسر، بھوک کے ساتھ خصوصاً جاگنے پر اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہو سکتا ہے اس میں داہنی جانب زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ کھانے کے بعد زندہ دلی جو ایک گھنٹہ کے بعد کمزوری میں بدل جائے۔ صرف سستی کی وجہ سے کام کرتے کو جی نہ چاہے۔ بیہودہ دماغی پریشانی جیسے صفراوی تکلیفات میں ہوا کرتی ہے۔ حافظہ کمزور، ہر چیز کو بھول جانا۔ ایسا معلوم ہو کہ حافظہ جواب دے چکا ہے صرف بہت زور لگانے پر یاد کر سکے، حافظہ کی کمزوری، نام یاد نہ رہیں چڑچڑا پن۔ دماغی پراگندگی، اچانک آواز سے چونکے اور دردسر ہو جائے۔

سر:- بچہ شکم میں گڑگڑاہٹ اور ناف کے مقام میں ورم کے ساتھ جس کی زیادتی پاخانہ کے وقت زور لگانے سے ہو۔ آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے کم ہو۔ مگر یکایک حرکت سے۔ سر پھیرنے سے۔ چلنے سے اُٹھنے سے، دماغ میں چیرنے والے درد کے ساتھ زیادتی ہو۔ چکر میں سر جھکانے اور آنکھیں بند کرنے سے کمی ہو۔ شدید درد سر جس کی زیادتی حرکت سے اور گرم مکان میں ہو۔ پھٹنے والے اور ٹپکن والے درد سر جس کی زیادتی حرکت سے کھانسنے سے صبح سویرے جاگنے پر بھوک کے ساتھ درد سر جس کو ناشتہ کرنے سے آرام ہو۔ سر کا بڑا محسوس ہونا۔ گدی میں درد جو آگے کی طرف آنکھوں پر آئے۔ دماغ کی جڑ میں دبانے والے اور چوٹ کے سے درد۔

آنکھ:- آنکھوں میں بوجھ جس کی زیادتی بھویں اوپر اٹھانے سے، آنکھیں بھاری، آنکھوں پر درد۔ آنکھیں روشنی برداشت نہ کرسکیں۔

کان:- اونچی آواز سے بولنے کو برداشت نہ کرسکنا دل کش آواز بھی بُری معلوم ہو۔ اگر سُننے کی کوشش کی جائے تو تشنجی دورہ ہو۔ آواز کا تصور دیر تک بنا رہے۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، داہنے کان کے پیچھے غدود میں ورم، پھوڑے۔ بائیں کان میں درد جو ریڑھ کی ہڈی تک پہنچے۔ کانوں کے پیچھے شدید درد۔

ناک:- چھینکنا۔ انفلوئنزہ، ناک رکی ہوئی، سانس میں جلن اور نتھنوں میں اکساہٹ۔

چہرہ:- بیماریوں کا سا پیلا، خصوصاً آنکھوں کے گرد، چہرہ پر جلن، ہونٹ پھٹے ہوئے اور درد کریں، داہنے جبڑے کے جوڑ میں درد۔

منہ:- دانت درد کریں اور لمبے معلوم ہوں۔ مسوڑھوں میں درد، زبان پر سفید میل، زبان متورم، درد، کھرکھری معلوم ہو، زبان کی بلندیاں سرخ، زبان خشک۔ ذائقہ کھٹا صبح کے وقت، کڑوا، خوراک بے مزہ معلوم ہو، تھوک کی زیادتی۔ صبح کے وقت جاگنے پر کچھ وقت کے لیے بول نہ سکنا۔

حلق:- حلق میں درد، زخم، زیادہ تر داہنے جانب، بعد دوپہر، سوزش اور کانٹے چبھنے کے سے درد اُٹھنے سے پہلے خصوصاً داہنے غدودوں میں خشکی اور سکڑن۔ غذا کی نالی میں حدت خشکی، خالی پن اور پریشانی کا احساس۔

معدہ:- بھوک غیر قدرتی، تیزابی خوراک کی خواہش (انٹم ٹارٹ، اچار، ورٹیرم البم، فاسفورک ایسڈ) جن چیزوں سے پہلے رغبت تھی ان سے نفرت، مکھن اور مرغن اشیاء کو برداشت نہ کرسکے (ہیپر سلفر، پلساٹیلا) نیز گوشت کو بھی (الیومنا، آرنیکا، کاربوویج، گریفائیٹس، پلساٹیلا) اور مرغن اشیاء کھانے کے بعد اور صبح کو قے (نکس وامیکا) جگر اور معدہ کی تکلیفات۔ ڈکار کھٹی یا کڑوی سڑے ہوئے انڈوں کی طرح (آرنیکا، انٹم ٹارٹ، سوڈیم، سیپیا) متلی، کڑوی رطوبت کا حلق تک آنا سر میں پریشانی، چکر ملتے (پسینہ اور صفراوی کیفیت کے ساتھ۔ معمولی غذا کے بعد بھی بوجھ اور بھاری پن۔ معدہ میں جلن بے آرامی۔ تنگ کرنے والی قے اور پرانی معدہ کی تکلیفات، معدہ میں پتھر کی طرح بوجھ (ابیس نائگرا، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلس) ہلکے کھانے کے بعد تکلیف بڑھ جائے۔

شکم:- جگر متورم، دبانے پر درد کرے۔ جگر کے مقام میں درد۔ جگر کے مقام پر بوجھ درد۔ ہلکا درد جاگنے پر،

داہنی طرف لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔ بائیں طرف لیٹنے سے کمفارٹ کا احساس پیدا ہو۔ نیز کاٹنے والا درد جگر میں جس کو گہری سانس اندر کھینچنے سے تکلیف ہو۔ شکم میں درد اور بے چینی۔ ناف کے مقام میں ٹیکیں۔ شکم میں مروڑ کے سے ریاحی درد گڑگڑاہٹ کے ساتھ اور آنتوں میں ریاح کے اخراج کے ساتھ۔ تلی میں کاٹنے والے درد پیشانی میں بوجھ کے ساتھ۔ ریاح کا ازخود اخراج شکم میں گرمی کے دورے۔ شکم خالی معلوم ہو، ایسا معلوم ہو۔ جیسے کہ شکم میں ایک گڑھا سا بن گیا ہے۔

پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ سخت، بہت زور لگانے سے ہو۔ مبرز میں بوجھ پاخانہ کی حاجت۔ پاخانہ کے بعد مروڑ نیز خارش اور ٹیسیں۔ دست صفراوی۔ پتلے، سیاہ رنگ کے اور متعفن۔

مثانہ:۔ پیشاب کے دوران میں اور بعد میں پیشاب کی نالی میں ٹیسیں، پیشاب کم اور جلن پیدا کرنے والا (کنائٹ، ایپس، آرسنک) پیشاب کم، صاف یا گہرا سرخ یا سرخی مائل زرد۔ پیشاب میں فاسفیٹ اور یوریٹ۔

آلات تنفس: پھیپھڑوں پر بوجھ دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔ سینہ کی دیواروں میں بیٹھ جانے کا احساس، پسلی یا دلوں کے اندر گھس جانے سے دمہ۔

پیٹھ:۔ پیٹھ میں شدید درد اور پریشانی۔

اعضا۔ عضلات میں اور جوڑوں میں جاگنے پر چوٹ کا سا درد۔ کھینچنے والا درد خصوصاً جگر اور معدہ کی تکلیفات کے ساتھ۔

مخصوص خواص:۔ بے چینی بے آرامی، بیماری کا احساس، کمزوری، سستی کا احساس۔ چڑچڑاپن، صفراوی مریضوں کی طرح کمزوری کا احساس، ہلکی ہتھیلیوں میں ٹیسیں اور سوئیاں چبھنا۔ ہر عضو میں خالی پن کا احساس۔

بخار:۔ جاڑا، لرزہ۔ آگ کے نزدیک رہنا چاہے خشک بخار زیادہ تر چہرے اور ہاتھوں میں، سر میں درد کے ساتھ۔ سر میں گرمی کے دورے۔ بحالت بخار، سر میں گرمی، پیشانی میں درد، جاگنے پر بعد پسینہ۔ پاخانہ ہوتے وقت پیشانی پر پسینہ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات کی گرم مکان میں زیادتی۔ ٹھنڈی ہوا میں کمی۔ سونے کے بعد جاگنے پر تکلیفات بڑھی معلوم ہوتی ہیں۔ کھانے کے بعد زندہ دل کا احساس، ناشتہ کے بعد معدہ میں بے چینی لیکن درد سر اور خالی پن کمی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد زیادتی، نیز ان چیزوں کھانے سے فرحت، پنیر، مکھن، اور مرغن غذا سے تکلیف۔ لیٹ جانے سے اور بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف میں زیادتی۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیف میں کمی چلنے سے، بولنے سے، دماغی محنت سے، آنکھوں کو حرکت دینے سے، بھوویں اٹھانے سے، پاخانہ کے بعد، چلنے، اور دوران میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکن درد سر پاخانہ کے بعد کم ہوجاتا ہے۔ پاخانہ کے وقت کانکھنے سے پیدا ہوتا، یا بڑھتا ہے۔ کھانسنے سے سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اونچی طاقتیں بھی بعض وقت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

دنتھا کسائیلم

دماغ میں جڑ میں درد :۔ ایپکاک

دماغ میں اجتماع خون، شکم کے داہنی جانب بوجھ کے احساس کے ساتھ اور جگر کے بڑھے ہونے کے ساتھ، مگنیشیا میور۔ (لیکن پٹیلا میں داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے)۔

کمزور، چڑچڑا، ضدی، ذکی الحس، مزور لیٹ جائے۔ نکس وامیکا۔ برائی اونیا۔ (برائی اونیا میں پاخانہ بڑا ہوتا ہے۔ پٹیلا میں چھوٹا اور سخت سُدے، دونوں میں داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ برائی اونیا میں سانس لینے کی ذرا کوشش پر تکلیف بڑھ جاتی ہے، لیکن پٹیلا میں صرف لمبی سانس لینے پر تکلیف بڑھتی ہے۔ نکس وامیکا میں ماؤف حصص پر لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اور اس میں پاخانہ بڑا ہوتا ہے)

ڈکار سڑے ہوئے انڈوں کی طرح۔ گوشت سے نفرت۔ تیز ابوں کی خواہش :۔ آرنیکا (آرنیکا میں کھانے سے اپھار پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن پٹیلا میں فم معدہ میں درد اور کلیجہ کا بیٹھنا ہوتا ہے۔)

۲۔ اور ۳ بجے پچھلی رات خرابی معدہ کی علامات کی زیادتی :۔ نکس وامیکا (نکس وامیکا میں مریض کی خواہش مرغن اشیا کی ہوتی ہے۔ لیکن پٹیلا کا مریض اس سے نفرت کرتا ہے۔ پٹیلا میں ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور نکس میں کھٹا۔ پٹیلا کا مریض کھانے کے بعد فوراً غذا کے اثرات کو محسوس کرتا ہے۔ لیکن نکس وامیکا میں ۲ گھنٹے بعد۔ پٹیلا کی پیچش میں مروڑ پاخانہ کے پہلے اور پیچھے ہوتا ہے، مگر نکس کا مروڑ پاخانہ کے بعد بند ہو جاتا ہے۔

پاخانہ پر زور لگانے سے سر کی تکالیف بڑھیں :۔ انڈیم۔

درد سر کھانسی کے ساتھ :۔ کیپسیکم، برائی اونیا، نیٹرم میور۔

شور وغل سے تشنجی دورے پیدا ہوں :۔ اسارم

معدہ میں پتھر کا بوجھ :۔ ایپس نائگرا، برائی اونیا۔

احساس جیسے معدہ سکڑ گیا ہے :۔ پلمبم (مگر پلمبم میں شکم سخت ہوتا ہے، جبکہ پٹیلا میں نرم)

نیند کے بعد تکلیف :۔ لیکیسس۔

لڑنے کے خواب :۔ نیٹرم سلف۔

زبان چھلی ہوئی :۔ سنگونیریا۔

جگر کی تکالیف۔ ہائڈرسٹس، بربرس۔

آوازوں کا تصور بہت دیر تک کانوں میں رہے :۔ (پٹیلا ردیکھی ہوئی اشیا کی تصویر عرصہ تک آنکھوں کے سامنے رہے :۔ نیک کینیم، نکولم)۔

Petiveria Tetrandra

NATURAL ORDER : Phytolaccaceae
SYNONYMS : Erva de Pipi
PARTS USED : Fresh Root.

پٹی ویریا

ڈاکٹر ایلن صاحب اس دوا کے متعلق دئے ہوئے حاشیہ پر تحریر فرماتے ہیں :۔" اس کی جڑیں زمین کے اندر بہت دُور تک پھیلی ہوتی ہیں۔ اور ان میں سے لہسن کی سی بو آتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے باشندے اس کی جڑوں کو جوشش دے کر مفلوج آدمی کو اس کے جوشاندے میں بٹھاتے ہیں۔ اس سے مفلوج حصص میں زندگی پیدا ہوجاتی ہے "۔ اگرچہ ڈاکٹر میور صاحب نے بھی اس دوا کی آزمائش کی لیکن مفلوج مریضوں کے متعلق انہوں نے کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ تاہم ان کی آزمائش میں کچھ مشاہدات ایسے ہیں، جن سے ایلن صاحب کی تحریر کی تصدیق ہوتی ہے۔ ڈاکٹر میور صاحب علامات یوں بتاتے ہیں :۔" کہ اس دوا سے سُن ہوجانے کا اور مفلوج ہوجانے کا احساس ہوتا ہے۔ پپوٹوں میں وزن اور تھکن سی ہوتی ہے۔ ٹھنڈا تھوک، اندرونی سردی اور ہڈیوں میں سردی کا احساس بھی آزمائش میں ملتا ہے "۔

علامات

دماغ :۔ بیحد خوشدلی۔ گاتے، ہنستے، ہنسی مذاق کی رغبت اور بعد میں غمگینی، آنسو بہانا۔ خیالات کا معدوم ہوجانا۔

سر : بھاری، ایسا معلوم ہو جیسے سر گرم کپڑے سے بندھا ہے۔ درد سر حرکت سے کم ہو۔ گرم پانی کا کھوپڑی پر سے دماغ کو جاتے ہوئے احساس۔

آنکھ :۔ نصف بند، متورم۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ناک کے نزدیک۔ پپوٹوں میں ورم جس سے مریض آنکھیں بند کرنے پر مجبور ہو۔ آنکھیں بند کرنے پر گوناگوں شکلیں دیکھے۔ آنکھوں میں درد۔ ایسا معلوم ہو کہ حلقوں سے ڈھیلے باہر نکل پڑتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آئے۔ آشوب چشم۔ بینائی میں دھندلا پن۔

ناک :۔ زکام۔ ناک کی جڑ میں ہلکا درد۔ ناک ذرا متورم۔ ناک کے بانسہ پر خارش۔

منھ :۔ زبان میں جلن۔ صبح کے وقت اٹھنے پر۔ منھ میں خشکی، ٹھنڈے تھوک کا بہنا۔ سانس متعفن۔

حلق :۔ حلق میں کھانے کے بعد تیزی کا احساس۔ حلق میں درد۔ تھوک نگلنے میں دقت۔

معدہ :۔ اندر سے باہر کی طرف جانے لگنے کے سے درد شام کے وقت۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد، اُٹھنے پر معدہ میں درد۔ اندرونی سردی کے احساس کے ساتھ۔

شکم :۔ ناف میں نیچے سے اوپر کی طرف جانے لگنے کے سے درد۔ بستر میں حرکت کرنے سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ، بائیں جانب چھوٹی آنت میں درد۔

پاخانہ :۔ قبض۔ اسہال جن میں گہرے رنگ کی آنوں خارج ہو۔

مثانہ : پیشاب پیلا۔ زیادہ۔ گیارہ بجے دوپہر سے شام تک پیشاب کی حاجت (ہر پانچ منٹ بعد)

آلات تنفس :۔ آواز دور سے آتی معلوم ہو۔ آواز بھاری کھانسنے سے، دم گھٹنا، پاؤں میں سردی کے ساتھ۔

سینہ : سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے گردن کو حرکت دینے سے یا سر کو آگے جھکانے سے درد۔ داہنی طرف ہر دفعہ سانس لینے پر درد۔

پیٹھ :۔ ریڑھ کی ہڈی میں موچ کا سا درد۔ سیدھا بیٹھنے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے تکلیف بڑھے۔ آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہو۔

اعضاء :۔ تمام اعضاء میں تھکن، بھاری پن۔ سن ہونے اور فالج کا احساس۔ بستر سے اٹھنے کے بعد بازو اور ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ جھکنے پر کندھے کے جوڑ میں اینٹھن کا احساس۔ بازوں میں کانٹے چبھنے۔ جلن اور اینٹھن کے ساتھ درد، سرخی اور ورم کے ساتھ۔ سن ہو جانا داہنے بازو کا۔ کلائی کا، انگلیوں کی نوکوں کا۔ بجلی لگنے کا سا درد اور حدت جیسے بھیری میں ہوتی ہے۔ داہنے انگوٹھے پر اور بائیں ہتھیلی میں خارش۔ ٹانگوں میں کمزوری۔ گھٹنوں میں یکایک سن ہو جانا پنڈلیوں میں درد کے ساتھ۔ ٹانگوں میں کمزوری۔ خارش اور سن ہونے کا احساس۔ گھٹنوں سے پاؤں تک بھی علیٰ ہذا القیاس۔

مخصوص خواص : لیٹ جانے پر عام تھکاوٹ معلوم ہو۔ تھکاوٹ اور کمزوری۔ چلنے پر یہ احساس ہو۔ کہ قدم زمین پر نہیں پڑ رہے ہیں اور اس وجہ سے گر جانے کا اندیشہ۔ لیٹ جانے سے جسم سن معلوم ہوتا ہے۔

جلد :۔ جلد میں خارش، کانٹوں کا چبھنا اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

نیند :۔ تمام دن جماہیوں کے ساتھ غنودگی۔ خواب لاشوں کے۔ جھگڑوں کے۔ ناخوشگوار، نیند سے ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ چونکنا۔

بخار :۔ ہاتھوں اور پاؤں میں سردی اور ہڈیوں میں چیرنے والے درد۔ ہڈیوں میں اندرونی سردی۔ بخار، چہرے پر پیلا پن اور ہاتھوں کی سردی کے ساتھ، تمام جسم خصوصاً، ہتھیلیوں میں گرمی، ٹھنڈا پسینہ، مقدار میں زیادہ لرزہ کے ساتھ۔ خصوصاً پہلی نیند کے بعد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات عام طور پر حرکت سے۔ صبح کے وقت جاگنے اور اٹھنے پر، ناشتہ کے بعد رات کا کھانا کھانے کے دوران میں، اور بعد میں، پیچھے جھکنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔ فائی ٹولا کا۔

فالج میں :- رسٹاکس۔
ٹھنڈا عرق :- سپسٹس۔

Pichi

پیچّی

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYM : Fabiana imbricata.
TINCTURE : Fluid Extract

یہ پودا جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی۔ تاہم مدر ٹنکچر ایک سے بیس قطرے فی خوراک دینے سے دیرینہ ورم، مثانہ، منی غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ۔ جگر کی تکلیفات، پتہ کی پتھریوں، اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر بنس صاحب مفصلہ ذیل علامات دیتے ہیں۔

پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والا اور مثانہ میں پتھری۔ تمام پیشاب کی نال میں ورم، بار بار پیشاب کا ہونا۔ تمام پیشاب کی نال میں ورم۔ پیشاب کے بعد اینٹھن اس کی مخصوص علامات ہیں۔ حاد یا مزمن (نیا یا پرانا) مثانہ کا ورم۔ جو پتھری کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ پیشاب میں درد اور پیشاب میں پیپ اور مواد کے لیے مفید ہے۔ نیز پرانے سوزاک میں جہاں مواد کی زیادتی ہو اور پیشاب میں تکلیف ہو۔ مفید ہے۔

طاقت :- مدر ٹنکچر ایک سے بیس قطرے فی خوراک، دن میں کئی بار۔

تعلق :- مقابلہ کرو۔
چما فیلا، مرک کار، کینتھرس، اکنالس سٹائیرا۔

پرسی کیریا یورنس

Persicaria Urens

NATURAL ORDER : Polygonacae.
SYNONYMS : Polygonum punctatum, water smart weed, Biting persicaria.
PARTS USED : The entire plant.

Prinos Verticillatus

پری نس ورٹی سی لیٹس

NATURAL ORDER : Aquifoliacese
SYNONYMS : Black alder.
PARTS USED : Bark and Berries.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

پری نس ورٹی سی لیٹس کی چھال کڑوی ہوتی ہے۔ یہ بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اسکا جوشاندہ دیر مندمل ہونے والے زخموں میں کام آتا ہے۔

ہومیوپیتھک استعمال میں اس کا مدر ٹنکچر پھلوں سے بنایا جاتا ہے۔ آزمائش میں قے، اور بھوک کی زیادتی مشاہدہ کی گئی۔ (کبھی سبز رنگ کے)، اور زیادہ مقدار میں دست بھی آیا کرتے ہیں، مریض باوجود اس امر کے کہ اس کا وزن دن بدن کم ہوتا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔

علامات

معدہ۔ پتلے دستوں کے بعد بھوک اور قوت ہاضمہ بہتر ہو جائے۔
شکم:۔ پاخانہ کی حاجت۔ پاخانہ کے بعد تمام علامات بہتر ہو جاتی ہیں۔
مخصوص خواص:۔ پتلے دستوں کے بعد تمام علامات کا بہتر محسوس ہونا۔ باوجود وزن کم ہوتے جانے کے بھی مریض بہتر محسوس کرے۔
طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

پروپائی لمینم

Propylaminum

دیکھیے

ٹریمی تھے لمینم

پرونس پیڈس

Prunns Padus

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Bind Cherry
PARTS USED : Leaves and bark

اس دوا کی آزمائش لیکے صاحب نے کی تھی۔ اور آزمائش میں علامات زیادہ تر سر، مبرز، سینہ اور دل میں نمایاں تھیں۔ درد، سر میں دبانے والے، مبرز میں سوئیاں چبھنے والے، اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے دبانے والے تھے۔ دل کی ضربات بالکل بے قاعدہ تھیں۔

علامات

سر :- کند ذہنی سر میں ہلکے بوجھ کے ساتھ، سر بھاری اور پراگندہ۔ دماغ کی جڑ میں دباؤ۔
آنکھ :- پتلیاں پھیلی ہوئی۔
ناک :- ناک کی جڑ کی جلد کے نیچے تپکن جو دکھائی دے اور جس کی جھکنے سے زیادتی ہو۔
حلق :- حلق میں درد، بار بار تھوک نگلنے کے ساتھ۔
معدہ :- متلی۔
شکم :- شکم میں پسلیوں کے نیچے اور ناف کے مقام پر درد جس کی دبانے سے زیادتی ہو۔ شکم میں ریاح سے ابھار۔
پاخانہ اور مبرز :- بیٹھنے اور چلتے ہوئے مبرز میں درد۔ مبرز میں سوئیاں چبھنا۔
مثانہ :- چبھدار درد پیشاب کی زیادتی۔
آلات تنفس :- حنجرے میں کچھ سوئیاں چبھنا جس سے مریض نگلنے پر مجبور ہوتا ہے۔
سینہ :- سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس سے سانس میں تکلیف ہو۔ سینہ کی سامنے والی

ہڈی کے نیچے پچھلی طرف دباؤ ایسا معلوم ہو کہ بوجھ رکھا ہے، گہری سانس لینے سے آرام ہو، چلنے سے تکلیف بڑھ جائے داہنی پسلیوں کے پیچھے شدید سوئیاں چبھنا۔

قلب:۔ کھڑے ہونے پر دل میں تنگی۔ دل کی ہر ضرب سینہ میں محسوس ہو جب بیٹھا ہو۔ ضربات بیقاعدہ جو گردن میں محسوس ہوں، جس سے فی الحقیقت سر ہلے۔ بیحد بیقاعدہ ضربات، نبض بہت مدھم اور چھوٹی۔

اعضاء:۔ کہنیوں میں کمزوری۔

مخصوص خواص:۔ عام کمزوری کا احساس، کمزوری کا احساس گردن سے داہنے بازو میں جائے۔ پھر فوراً ہی بائیں طرف بھی محسوس ہو۔

بخار:۔ پیٹھ میں اکثر سردی کا احساس، کمر میں گرمی۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات دبانے سے، بیٹھنے سے، کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، اور چلنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

قلبی تکلیفات میں:۔ کریٹیگس، پرونس سپائی نوسا، پرونس ورجینیا نا، لاروسریس۔

Prunus Spinosa

پرونس سپائی نوسا

NATURAL OREER : Rosaceae
SYNONYMS : Blackthorn
PARTS USED : Buds

پرونس سپائی نوسا کی آزمائش وہل صاحب نے کی تھی اس کی علامات پرونس پیڈس سے بہت حد تک ملتی ہیں۔ لیکن بعض علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ اس دوا میں درد اندر سے باہر کی طرف دبانے والے اور گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ درد کھوپڑی میں، آنکھوں میں، ناک کی جڑ میں، کانوں اور دانتوں میں پائے جاتے ہیں۔ گولی لگنے والے درد اندر سے باہر کی طرف اور آگے سے پیچھے کی طرف چنانچہ دانت اپنے مسوڑھوں سے باہر دھکیلے جاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ نیز یہ درد آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد ہوا کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ دوا سبز موتیا بند، آنکھوں میں اعصابی درد وغیرہ میں بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

مزید کے ایسے درد اور ایسے درد جس کی وجہ سے سانس لینے میں تکلیف ہو، پائے جاتے ہیں۔ ایک عجیب علامت یہ ہے کہ سانس ہمیشہ معدہ میں اٹکا معلوم ہوتا ہے۔ اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر لپی صاحب نے ایک نوجوان مریضہ کا عجیب و غریب علاج کیا۔ مریضہ گھوڑا

گاڑی سے گری تھی۔ اس کے بائیں ٹخنے میں موچ آگئی۔ ٹخنے پر ورم آگیا، درد کی وجہ سے مریضہ سانس نہ لے سکتی تھی۔ بار بار لمبے سانس اور جمائیاں لیتی۔ سانس معدے میں اٹکا معلوم ہوتا تھا۔ پرونس سپائی نوسا دیا گیا۔ نہ صرف سانس ہی کی تکلیف رفع ہو گئی، بلکہ ٹخنہ بھی اچھا ہو گیا۔

سینہ میں تنگی، سکڑن، اور کھنچاؤ کے ساتھ ساتھ سوئیاں چبھنے کے درد بھی مشاہدہ کئے گئے، اور اسی لیے یہ دوا سینہ کے اعصابی دردوں کے لیے جو اکرتہ کے ساتھ یا اس کے بعد ہوں مفید ہے۔

مثانہ کی علامات سب سے عجیب و غریب ہیں، ریاح مثانہ پر دباتے ہیں جس سے مثانہ میں اینٹھن پیدا ہو کر مریض آگے کی طرف جھکنے پر مجبور ہوتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ بھی ایک عجیب قسم کی ہوتی ہے مریض کو پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے کے لیے مریض زور لگاتا ہے، پیشاب کرتے وقت پیشاب مخرج تک آتا ہے۔ اور پھر واپس چڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اس وقت مریض کو اس قدر ناقابل برداشت پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے کہ وہ چلاتا ہے۔

حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ ہوتا ہے، زیادہ مدت تک رہتا ہے، خون پتلا پانی کی طرح سیلان الرحم مریضہ کو کمزور کرنے والا اور چادر پر زرد داغ ڈال دینے والا ہوتا ہے۔

یہ دوا، دائیں طرف زیادہ اثر کرتی ہے، بہ نسبت بائیں کے۔ اور اسی لیے اس دوا کے مریضوں کا دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے کوئی تیز نوکدار چیز سر کی چوٹی کو دبا رہی ہے، درد سر میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دھوپ سے ہوا ہو۔ کھوپڑی اندر سے باہر کی طرف کسی تیز چیز سے دبتی معلوم دیتی ہے۔ آنکھ کا اندرونی حصہ باہر کی طرف پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے زبان جل گئی ہے دانت سوراخوں سے دھکیلے جاتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ جیسے آنت اتر جائے گی۔ مبرز میں جلن معلوم ہوتی ہے، جیسے کہ اس میں زخم ہو، اور زخم کے اندر نمک پاشی کی گئی ہو۔ کمر موچ کھائی معلوم ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے داہنا انگوٹھا یا بایاں ٹخنہ موچ کھا گیا ہو، اور پاؤں کا بڑا انگوٹھا باہر دھکیلا جا رہا ہو۔

ڈاکٹر بوگر صاحب نے ایک ساٹھ سال کے مریض کو اس دوا کی نمبر... طاقت سے درست کیا جس میں مندرجہ ذیل علامات تھیں۔ مذی کے غدود بڑھے ہوئے، پیشاب کی اکثر حاجت۔ اگر فوراً پیشاب نہ آئے تو مثانہ میں گولی لگنے کے سے درد، اگر پیشاب مثانہ میں زیادہ جمع ہو جائے تو نہ آئے۔ مثانہ اور مبرز میں پیشاب کے اختتام پر اینٹھن کا سا مروڑ۔

علامات

دماغ:۔ غمگینی، لاپرواہی، بدمزاجی، بے چینی جس سے مریض ایک جگہ نہ رہ سکے۔ لگاتار ایک جگہ سے دوسری جگہ چلتا رہے، دم گھٹے یا سانس میں تکلیف ہو۔

سر :- کھوپڑی کے نیچے اندر سے دبانے والا درد۔ داہنی پیشانی کی ہڈی سے دماغ میں ہوتا جو اگدی میں گول گتنے کا سا درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پھٹ جائے گا۔ چیرنے والا دردِ دانت ایسا معلوم ہو کہ دانت باہر کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ ہاتھ میں گرم چیز لینے سے دردِ دانت کی تکلیف بڑھ جائے دانتوں کو آپس میں دبانے سے آرام ہوتا ہو۔

آنکھ :- اعصابی درد، داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں پھٹنے والا درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے بجلی کا جھٹکا دماغ سے گدی کو جاتا ہوا آنکھوں میں لگتا ہے۔ یکایک بائیں آنکھ میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ رہی ہے۔ آنسو آنے سے تکلیف کم ہو جائے۔ سبز موتیا بند آنکھوں میں جالا۔ آنکھیں پھٹتی ہوئی معلوم ہوں۔

شکم :- شکم میں استسقاء مثانہ کے مقام میں اینٹھن کے درد۔ جس کو چلنے سے تکلیف ہو۔

پاخانہ اور مبرز :- سخت گانٹھ دار پاخانہ مبرز میں درد کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی نوکدار چیز مبرز میں اندر دبا دی گئی ہے۔ پیچش، دستوں کے بعد مبرز میں جلن۔

مثانہ :- مثانہ میں اینٹھن، پیشاب کی بے سود حاجت۔ پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب کرتے وقت پیشاب مخرج تک آکر پھر واپس جاتا ہوا معلوم ہو جس سے پیشاب کی نالی میں درد، اینٹھن اور جلن ہو، پیشاب کرنے میں درد، بہت دیر تک پیشاب کے لیے زور لگانا پڑے۔ پیشتر اس کے کہ پیشاب نکلنا شروع ہو۔

آلاتِ تناسل زنانہ :- رحم سے پانی کی طرح پتلا اور پیلے رنگ کا خون، حیض زیادہ دن تک رہے۔ ۸ سے ۱۰ ہفتے تک رہے جل جوں دن گذرتے جائیں خون پتلا ہوتا جائے۔ حیض جلد جلد زیادہ دن تک رہے۔ سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، اور جو چادر پر زرد داغ ڈال دے۔ نجیبۃ الرحم کے مقام میں خارش اور سرسراہٹ جس کو کھجلانے اور سہلانے سے آرام ہو۔

آلاتِ تناسل مردانہ :- عضو کا ڈھیلا پڑ جانا اور حشفہ کا اندر گھس جانا۔ فوطوں پر دل خوش کن خارش۔

آلاتِ تنفس :- چلتے وقت سیٹی کی سی آوازیں۔ سینہ میں تنگی اور سانس میں کمی، دردِ دل، شدید دھڑکن جو ذرا سی حرکت سے بڑھ جائے، قلبی تکلیف سے پیدا شدہ استسقاء۔

مخصوص خواص :- عضلات میں گول گتنے کا سا درد۔ تمام جسم میں لرزہ، جسم میں بے آرامی، سانس میں دقت اور سینہ میں تنگی۔

جلد :- اکزیما، دانے، استسقاء اور انگلیوں کے سروں پر خارش۔

کمی اور زیادتی :- علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ دانتوں کو آپس میں دبانے سے آرام ہوتا ہے شام کرنے اور آگے کی طرف جھکنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ حرکت سے جھٹکے سے، اور رات کے وقت تکلیف رہتی ہے، گرم غذا سے دردِ دانت بڑھتا ہے۔

طاقت :- نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

دل کی تکالیف میں، کرٹیگس، لارڈ سریس، پرونس پیڈس۔

آنکھوں کی تکالیف میں :۔ بیلاڈونا۔

زبان پر جلن، سنگونیریا، پرونس سپائی نوسا۔

سیلان الرحم جو چادر پر زرد داغ ڈال دے :۔ اگنس کاسٹس، کارلوا ینی ملس، چیلیڈونیم، کریازوٹ، نکس وامیکا، سیپیا، تھوجا، نائٹرک ایسڈ۔

کتے کے پاخانہ کا سا پاخانہ :۔ فاسفورس۔

Prunus Virginians پرونس ورجی نیانا

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Choke-cherry
PARTS USED : Inner bark

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں کہ :۔ زمانہ قدیم سے یہ دوا دل کے بے قاعدہ اور نوبتی رفتار بات چھوڑ دینے والا (فعل کے لیے استعمال کی جاتی ہے اگر دل کی تکالیف کی ہمدردی (کی وجہ) سے کھانسی، بد ہضمی تیزابیت کی رغبت کے ساتھ، ہاضمہ کی سستی (جلد کھانا ہضم نہ ہو) بھوک کا نہ رہنا۔ اور منہ سے پانی آتا ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر ٹیلر صاحب ہومیوپیتھک ورلڈ نمبر ۳ صفحہ ۸۰ پر لکھتے ہیں کہ "یہ دوا دل کے داہنی طرف کے بڑھ جانے میں، چاہے وہ مزمن کھانسی کا نتیجہ ہو یا قلب کے بائیں جانب خون رُک جانے کی وجہ سے ہو۔ مفید ہے۔"

ڈاکٹر لیڈلا صاحب نیو یارک میڈیکل ٹائمس جلد نمبر ۲۱ صفحہ ۲۹۰ پر اس دوا کی مخصوص علامات یوں بیان فرماتے ہیں :۔ کہ "وہ نہ درست ہونے والی کھانسیاں جو سردی میں حاصل کی گئی ہوں، رات کے وقت لیٹنے سے بڑھ جائیں۔ نیز دورے والی اور دمہ کی کھانسی جس میں ہوا کی اور پھیپھڑے کی نالیوں کے اندر سیٹی بجنے کی آواز موجود ہو۔ یا وہ کھانسیاں جو انفلوانزہ کے بعد باقی رہیں مفید ہے۔"

ڈاکٹر برنٹ صاحب بوڑھے آدمیوں کی بد ہضمی کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر ۵ سے ۱۰ قطرے تک۔

Pareira Brava پریرا برلوا

NATURAL OREEK : Rosaceae
SYNONYMS :
PARTS USED :

زمانہ قدیم سے اس بیل کی جڑ مثانہ اور پیشاب کے آلات کی تکالیف کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے۔ ڈاکٹر سی۔ ایم فاکس صاحب نے اس کی آزمائش کر کے کچھ مخصوص علامات دریافت کیں۔

جو بعد میں مریضوں پر تجربہ کرنے کے بعد درست ثابت ہوئیں۔ ان مخصوص علامات میں سے چند یہ تھیں۔ پیشاب کی رکاوٹ کے ساتھ شدید درد۔ پیشاب کرنے کے لیے مریض کو چوپایوں کی طرح ہاتھوں اور پاؤں کے بل کھڑے ہو کر سر کو دیوار سے دبانا پڑتا ہے۔ پیشاب کی نالی کا ورم، پیشاب کرتے وقت سخت ترین درد کے ساتھ۔ اور پیشاب کی نالی میں سے مواد۔ پیشاب کرتے وقت رانوں اور پاؤں تک درد، عضو مخصوص میں سخت درد۔ ڈاکٹر فاکس صاحب لکھتے ہیں کہ "پریرابریوا مذی کے غدودوں کے بڑھ جانے سے اگر پیشاب میں دقت پیدا ہو جائے تو بہت مفید ہے۔"

عجیب احساس یہ ہے کہ مثانہ میں ابھار درد کے ساتھ محسوس ہوتا ہے۔

مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ یہ دوا دردگردہ میں اگر بربرس اور لائیکوپوڈیم وغیرہ فیل ہو جائیں تو جادو کا سا کام کرتی ہے بشرطیکہ درد رانوں میں جا رہا ہو۔

دردگردہ

علامات

مثانہ:۔ سیاہ خون ملا، گاڑھا، مواد ملا پیشاب، مسلسل حاجت، زیادہ زور لگانا پڑے، زور لگانے کے دوران میں رانوں میں یا رانوں سے پاؤں تک درد، پیشاب صرف اسی حالت میں نکل سکتا ہے جبکہ مریض چوپایوں کی طرح گھٹنوں کے بل ہاتھ زمین پر ٹیک کر سر دیوار میں یا فرش میں لگائے، مثانہ میں ابھار کا احساس، اور پیشاب کی نالی میں اعصابی درد (سٹانی سیگیریا) پیشاب کرنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکنا (ریلینم) عضو مخصوص کے منہ میں سخت درد، پیشاب کی نالی میں خارش، پیشاب کی نالی میں ورم، منی کے غدودوں کی تکلیف کے ساتھ۔ ومنع حمل کے بعد پیشاب میں درد، پیشاب میں امونیا کی سی سخت بو۔ مثانہ کی بلغمی جھلیوں میں سخت گانٹھیں۔ منی کے غدودوں کا بڑھ جانا، پیشاب میں رکاوٹ، رانوں میں درد کے ساتھ۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

مثانہ میں اینٹھن اور جلن، پیشاب تار دار: چماٹیلا۔ یوواارسی۔

مذی کے غدودوں کی تکلیف:۔ سبل سرسٹانی سیگیریا۔

دردگردہ:۔ ارسیم کین، بربرس ولگرس، لائیکوپوڈیم۔

پیشاب میں درد:۔ بربرس میں چوتڑوں تک جاتا ہے، مگر پریرا میں درد رانوں تک اور بعض وقت پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے، بربرس میں مثانہ کا فالج ہوتا ہے جس میں مواد کی بہت زیادہ مقدار پیشاب کے نیچے بیٹھ جاتی ہے، بربرس میں امونیا کی سی بو پیشاب میں نہیں ہوتی)۔

پیشاب کرنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکنا :- سیلینم۔

Primula Obconica

پریمولا آبکونیکا

SYNONYMS : Primrose
NATURAL ORDER : Primulaceae.
PARTS USED : The whole plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

پریمولا آبکونیکا ایک نہایت خوبصورت پودا ہوتا ہے جو اپنی قسم کا بہت زہریلا ہوتا ہے، بعض آدمیوں پر اس کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ پودے کے نزدیک جانا ہی ان کے لیے تکلیف دہ ہو جایا کرتا ہے۔ گہرے زخم، ریشوں پر کھنچاوٹ، آبلے، اکونا اور داد وغیرہ اس سے ہو جاتے ہیں۔ نیز فالج کا سا احساس اور کمزوری بھی ہوتی ہے ڈاکٹر ایچ، برنٹ صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی۔ جس کا ذکر ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر ۲۵ صفحہ ۴۹۶ پر ملتا ہے اس دوا میں علامات کی نوبت پائی جاتی ہے تکالیف کی زیادتی داہنی طرف ہوتی ہے۔ جگر اور تلی میں درد، نرخرے میں درد، چہرہ کی اکساہٹ میں کمی کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی ہے۔

علامات

آنکھ :- آنکھوں کے ڈھیلوں اور پپوٹوں میں، ناک اور منہ میں جلن، پپوٹے حد سے زیادہ متورم، آدھے بند، سخت اور نہ حرکت کر سکنے والے۔

چہرہ :- تراکوتہ رخساروں پر کھجلی کے دانے، چہرہ پر پتی کے سے دانے، رات کے وقت جلن ہو،

شکم :- جگر کے مقام میں درد، تلی کے مقام میں کم درد، یہ درد کسی ایک جانب جھکنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں :- بازوؤں، کلائیوں، ہاتھوں پر گول گول کھجلی کے دانے، نیز جھلن، اکوتہ، کندھوں کے گرد، بازو کے درد۔ ہتھیلیاں خشک اور گرم۔ جوڑوں پر اور انگلیوں میں کڑکن، انگلیوں کے درمیان کھجلی کے دانے۔ ارغوانی چھٹے ہاتھوں کی پشت پر، جب ان کو چھیڑا جائے تو چمک دار سرخ ہو جائیں، ملنے یا کھجلانے سے دنش گنا کھجلی بڑھ جائے، کھجلی رات کے وقت بڑھ جائے۔ جو ناقابل برداشت ہو۔ اونگلیوں پر آبلے۔

جلد :- کھجلی کے دانے۔ اکوتہ، تراکوتہ۔ داد۔ باجرے کے سے دانے، مچھلی کے سفنوں (چھلکوں) کی طرح لو : جلد کا رنگ بدل جائے۔ جلد زخمی، متورم، رات کے وقت بعید کھجلی۔

طاقت :- نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک۔ چھوٹی اور بڑی طاقتیں بھی بعض اوقات مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تعلق :- مقابلہ کرو۔
پریمولا ولگرس، پریمولا ویرس۔

Primula Farinosa پریمولا فیری نوسا

یہ دوا ہاتھوں کی چھوٹی انگلیوں اور انگوٹھوں کی جلد میں ورم اور درد کے لیے بہترین دوا ہے۔

Primula Vulgaris پریمولا ولگرس

ڈاکٹر کوپر صاحب نے پریمولا ولگرس سے ایک "منتقل ہونے والے استسقاء کے مریض کو درست کیا۔ نیز ایک آکلہ کے مریض کو ایک خوراک دینے سے اس کی ٹانگ کا استسقاء رفع ہو گیا، اور دل میں تنگی کا احساس پیدا ہو گیا۔

ڈاکٹر کوپر صاحب کا خیال ہے کہ دل پر دباؤ اس دوا کی مخصوص زیادتی ہے۔

Primula Veris پریمولا ویرس

ڈاکٹر سیکر صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ جن حالتوں کے لیے یہ دوا مفید ہو سکتی ہے وہ سکتہ، یا سکتہ کا اندیشہ جو بغیر کسی دماغی کمزوری کے ہو۔

کئی ایک جلدی تکلیفات کے لیے یہ دوا، اندرونی و خارجی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کوپر صاحب نے اس دوا سے ہاتھوں کا اکوتز جو کئی سال سے تھا درست کیا۔ جبکہ دوسری ادویہ ناکامیاب رہیں۔ یہ دوا دماغ میں اجتماع خون، شدید اعصابی درد سر کے ساتھ۔ شدید درد سر۔ بائی اور گٹھیا کے دردوں کے لیے بھی مفید ہے۔

علامات

دماغ :۔ خوشدلی۔ جنون۔ گرمی کے ساتھ بے چینی۔

سر :۔ چکر۔ پیچھے گرنے کا اندیشہ۔ کھڑے ہونے پر گر جانے کا اندیشہ۔ شدید چکر، ہر چیز گھومتی معلوم ہو۔ سر میں بھاری پن۔ سر گرم۔ سر میں خون کا دوران۔ چہرہ پر سرخ چتے۔ سر میں درد جس میں دونوں کنپٹیوں، گدی، پیشانی کے اوپر ہتوڑے لگنے کی طرح درد ہو۔ درد سر کو دبانے سے آرام ہو۔ جھکنے سے، حرکت کرنے سے، ریل گاڑی میں چڑھنے سے تکلیف بڑھ جائے، نیز کھلی ہوا میں آرام ہو۔ مگر مکان کے اندر تکلیف بڑھے۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشانی، اور گدی میں کس کر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ سر پر ٹوپی نہ رکھی جا سکے (کار بانک ایسڈ) پیشانی کی جلد میں کھنچاؤ۔ کھوپڑی میں جلن اور خارش۔

آنکھ :۔ آنکھوں کے سامنے مکھیاں اڑتے ہوئے معلوم ہونا۔ آنکھوں کے حلقوں میں جلن اور کانٹے چبھنے کا سا درد۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ اندھیرے میں بہتر محسوس ہو۔

منھ :۔ زبان صاف، بلندیاں سخت سرخ۔ تھوک کی زیادتی۔

حلق :۔ جلن۔ سانس لینے سے داہنی طرف کانٹوں کا چبھنا۔

معدہ :۔ قے کی رغبت، معدہ میں خالی پن اور جلن کا احساس۔

شکم :۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔ بغیر درد کے پتلے دست۔

مثانہ :۔ پیشاب میلا، متعفن (ٹرفیتھنا) پیشاب کی نالی میں اکساہٹ اور درد۔

آلات تنفس :۔ حنجرہ اور زخرہ اور زبان کے داہنی جانب ہلکا درد۔ آلاتِ تنفس میں جلن۔ کانٹے چبھنے کے ساتھ کھانسی۔ اس امر کا احساس کہ حنجرہ کا آدھا داہنا حصہ بند ہو گیا ہے۔ آواز میں کمزوری

اعضاء :۔ اعضاء میں خصوصاً کندھوں میں بوجھ اور سستی، داہنی بغل کے جوڑ میں جلن، درد، جس سے داہنا بازو ہلانے میں دقت ہو۔ مگر بستر میں داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہو۔ ہتھیلیوں میں خارش۔ خاص کر داہنی ہتھیلی کی گہرائی میں۔

بائیں ٹانگ میں ورم کا احساس۔ بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی میں خارش۔

مخصوص خواص :۔ جلن۔ مارے چوٹ لگ جانے کا ایسا اور پھاڑنے والا احساس۔ ہاتھوں اور پاؤں کا کانپنا۔ سر کی تکلیف کھلی ہوا میں کم ہو۔ جھکنے سے حرکت سے، کمرہ میں بند گاڑی کی سواری سے تکلیف بڑھے۔ اعضاء میں بھاری پن اور سستی۔

جلد :۔ خارش جلد میں بہت جلد چوٹ لگے۔

کمی اور زیادتی :۔ جھکنے سے، حرکت سے، مکان میں، بند گاڑی میں، ریل میں، سفر کرنے سے تکلیف بڑھے

طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔ پریبولا آبجونیکا، پریبولا وگرس، اور سائیکلمن۔ انا گیلس۔

Pastinaca Sativa

پسٹے نیکا سٹائیوا

NATURAL ORDER : Umbekkarae.
SYNONYMS : Parship.
PARTS USED : Roots of the second year's Growth
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا میں مکمل ارتعاشِ ہذیان یعنی ہذیان کا نپنے والا پایا جاتا ہے۔ عجیب قسم کی شکلیں، خیالی شکلوں سے ڈرنا۔ ایک دورسرے کے ساتھ لڑنا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ آزمائش میں ایک عجیب بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اس دوا کا اثر معدہ پر اس طرح کا تھا کہ کوئی قے لانے والی دوا اثر نہیں کرتی تھی، دودھ کا برداشت نہ کر سکنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی چٹنی گروے کی پتھریوں کو تحلیل کرتی ہے اور تپ دق کو بھی مفید ہے۔

علامات

دماغ:۔ ارتعاش ہذیان۔ ہذیان۔ مالیخولیا زیادہ باتیں کرتے جانا خیالی شکلوں کی نمائش۔ خیالی چیزوں کو پکڑنا بستر سے بھاگ جانے کی کوشش۔ مسلسل بولنا۔ لڑنا۔ ہنسی کے دورے۔

سر:۔ چکر۔ سر میں بوجھ کا احساس۔

چہرہ:۔ چہرہ زرد۔ نظر عجیب۔

منہ:۔ زبان صاف، نمدار اور کانپے۔

معدہ:۔ معدہ میں ایک عجیب اثر، قے لانے والی ادویہ اثر نہ کریں۔ دودھ برداشت نہ ہو سکے۔ بچے کچھ وقت کے بعد دودھ کو دہی کی شکل میں قے کر دیں۔

آلات تنفس:۔ سانس کچھ مشکل اور رکی ہوئی۔

مخصوص خواص:۔ مسلسل حرکت۔

جلد:۔ سرخ، گرم، متورم۔ پپوٹے سوجے ہوئے، ہاتھوں اور انگلیوں پر گلٹیاں۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

ایتھوزا۔ ززیا۔

پسٹینم یا پلیگی نیم

Pestinum

SYNONYMS : Plaguinum
(Nusode of Plague)

(پلیگ کا زہر)

اس دوا کی ہومیوپیتھی میں پورے طور پر ابھی آزمائش نہیں ہوئی۔ مگر ایلوپیتھی میں اس دوا کا انجکشن پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے بہترین دوا جو آج تک ثابت ہوئی ہے، وہ اگنیشیا ہے، پلیگ میں اور پلیگ سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دوا باقی زہروں کی طرح مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ مصنف کا کوئی ذاتی تجربہ اس دوا کے متعلق نہیں ہے مگر کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پلیگ کے مریضوں کے لیے نیز پلیگ سے بچنے کے لیے اہم ترین ہے۔

طاقت :- نمبر ۳۰ و نمبر ۲۰۰ تک ۔

Piscidia Erythrina

پیسڈیا اریتھرنیا

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYN . White dogwood
PARTS USED : Root bark

یہ دوا مچھلیوں کے بیہوش کرنے کے واسطے استعمال ہوتی رہی ہے۔ ڈاکٹر ایلن نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ ایک آدمی نے دانت کے درد کے واسطے اس دوا کے مدر ٹنکچر کا ایک ڈرام استعمال کیا۔ فوراً سو گیا ، اور بارہ گھنٹہ تک بڑی گہری نیند سوتا رہا۔ لیکن عجیب بات یہ تھی کہ جب اس کی آنکھ کھلی تو شیشی اور گلاس ابھی اس کے ہاتھ میں تھا۔

یہ دوا اعصاب کو بہت حد تک سکون دیتی ہے۔ یہ دوا مفصلہ ذیل تکلیفات میں مفید ہے۔

پریشانی کی وجہ سے بے خوابی۔ اعصابی اکسائیٹ۔ تشنجی کھانسی کی وجہ سے بے خوابی۔ بے قاعدہ حیض کے درد حیض کو باقاعدہ کرتی ہے۔ اعصابی درد۔ تشنجی تکلیفات۔

علامات

نیند :۔ دوا پیتے ہی یکدم سو جانا۔ اور متواتر بارہ گھنٹے تک بے حس و حرکت پڑے رہنا۔ جب آنکھ کھلے تو کسی درد یا تکلیف کا نہ ہونا۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر۔ مدر ٹنکچر کافی مقدار میں دینا چاہیے ۱ سے ۲ طاقت۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

اکزنتھا کسی لم۔

Pecten Scallop

پکٹن

ORDER : Pectinidae

Trituration· Trituration or tincture of the animal

یہ بلٹیائن کی ایک مچھلی ہے۔ جو وہاں بکثرت پائی جاتی ہے۔ اس مچھلی کا مدر ٹنکچر یا ٹرائی ٹوریشن بنا کر ہومیو پیتھک طاقتیں تیار کی جاتی ہیں۔

یہ دوا دمہ کے لیے مفید ہے۔ ڈاکٹر ٹی۔ فرنیکلن صاحب نے اس دوا کے نمبر ۱۰۰۰ اور ایک لاکھ سے ایک مریض کو درست کیا۔ علامات یہ تھیں :۔ تیز تکلیف دہ سانس چت یا بائیں کروٹ نہ سو سکنا سینہ میں خصوصاً دائیں جانب تنگی۔ دمہ سے پہلے دو تین دن زکام کی زیادتی اور چھینکیں آتی تھیں۔ نیز حلق اور سینہ میں سوزش، سر میں بھاری پن، نبض تیز اور دھاگے کی مانند باریک۔ اور آخر میں گاڑھے تاردار، اور جھاگدار بلغم کی زیادتی۔

بعد میں اس دوا کی آزمائش کی گئی تو مندرجہ صدر علامات مشاہدہ کی گئیں۔

اس دوا میں کھانسی اور دم کشی ۶ بجے شام کر بڑھتی ہیں۔ اور مریض کی حالت رات کے وقت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۲ سے ۳۰ تک۔

Picric Acid

CHEMICAL SYMBOL : $C_6 H_2 (NO_2)_3 OH)$229.05
SYNONYMS : Acid carbavoticum,
Nitrophenise acid, Trinitropheiol
Trituration 1x and higher.
TINCTURE : Drug strength 1/10 in strong Alcohol
picric Acid is explosive handle with care.

اگر اس دوا کو اندرونی طور پر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو جسم کا رنگ یرقان کی طرح زرد پڑ جاتا ہے نہ صرف یرقان ہی مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ بلکہ فی الحقیقت جگر خراب ہو جاتا ہے۔ اگر سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس میٹیریا میڈیکا میں اس دوا کی آزمائش پر نظر ڈال جائے۔ تو مفصلہ ذیل علامات ہمیں ملتی ہیں۔ کانوں میں سیٹی بجنے اور جھنجھناہٹ کی آوازیں۔ اشیاء کے گرد ستاروں کا گھومتے دکھائی دینا۔ سر میں پیچھے بعد دیگرے بھاری پن و خالی پن کا احساس پاخانہ مقدار میں کسی قدر زیادہ، اچھنا، اور زرد، جس کے ہو جانے سے دماغی علامات میں کمی۔ نبض مدھم اور کمزور۔ حد سے زیادہ کمزوری جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے۔ اعضا میں بالکل ناطاقتی مگر پریشانی نہ ہو بلکہ مکمل سکون قلب ہو۔ آنکھوں کے رنگ میں یقینی تبدیلی۔ پیشاب خون کی طرح سُرخ یہ علامات مسلسل ۰٫۵ گرام فی خوراک دوا دینے سے کئی دن کے بعد پیدا ہوئیں۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ بخار نشوونما پاتا رہا۔ اور آخر کار بخار ارتبی بخار کی صورت میں نمایاں ہوا۔ بخار روزانہ ہو جاتا تھا۔ بحالت بخار اکثر پیاس اور پسینہ بھی ہوتا تھا۔

متذکرہ صدر علامات کو بغور مشاہدہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا کا فعل دماغی اور جسمانی تھکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ علامات معمولی سی محنت سے بڑھ جاتی ہیں، اور تھکاوٹ اپنی حد سے بڑھ کر درحقیقت فالج کی حد تک پہنچتی ہے۔ دماغی و اعصابی تھکاوٹ ہوتی ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ پریشانی نہیں ہوتی بلکہ بالکل لاپرواہی پائی جاتی ہے۔ پکرک ایسڈ جگر پر اثر کرتا ہے اور یرقان۔ پرانے بخار کی سی حالت اور آکلہ کی علامات پیدا کرتا ہے۔ تھکاوٹ، کمزوری، اور کمزوری کا احساس اس دوا کی مخصوص علامات ہیں۔

ڈاکٹر ٹی۔ الیف، ایلین صاحب ایک ہی فقرہ میں اس کا اثر لکھتے ہیں: "تھکا ہوا سر سے پاؤں تک جسمانی اور دماغی کمزوری۔ ذرا سی محنت دماغی یا جسمانی سے فوراً تھکاوٹ۔"

ڈاکٹر نیش صاحب نے پکرک ایسڈ نمبر ۶ سے ایک بوڑھے مریض کو درست کیا۔ جس کی صحت مسلسل ایک سال سے گرتی جا رہی تھی جس کے سر میں بھاری پن تھا، دماغی محنت کرنے، بولنے اور سوچنے کے ناقابل ہو چکا تھا وہ اپنے آپ کو بالکل چلی ہوئی گولی کی طرح محسوس کرتا تھا۔

ڈاکٹر ہلبرٹ صاحب ایک ٹائپ کرنے والے کے متعلق لکھتے ہیں کہ "وہ چھ سال تک متواتر اکٹھے

اور انگلیوں کو ٹائپ کے کام میں استعمال کرتی رہی۔ اس کے بعد اس کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی میں کمزوری محسوس ہونے لگی۔ وہ قلم اور پنسل بھی نہ پکڑ سکتی تھی۔ اور سب سے عجیب بات یہ تھی۔ کہ ٹائپ رائٹر کی چابیوں پر وہ اپنی انگلیاں ٹھیک طور پر نہیں مار سکتی تھی۔ ہر چند مالش اور بجلی کا علاج کیا گیا۔ کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بکرک ایسڈ ۳x دن میں تین بار دینے سے وہ بہت جلد درست ہو گئی۔"

ڈاکٹر ایونس صاحب لڑکیوں اور نوجوان لڑکوں میں جو تعلیمی بوجھ سے دب کر اپنی صحت خراب کر لیتے ہیں یعنی جن کو بھوک اور نیند نہیں رہتی۔ دن بھر کی محنت کے بعد سخت تھکاوٹ چلنے پھرنے کے بعد تھکاوٹ، جاگتے ہوئے یا نیند کی حالت میں عضلات میں تشنج۔ ہسٹریکل کیفیت، قوت ارادی کی کمی، مسلسل درد سر جیض میں بیقاعدگیاں وغیرہ ان سب میں بکرک ایسڈ نہایت کامیابی سے استعمال کرتے رہے ہیں۔

بکرک ایسڈ میں بھی گلونائن کی طرح گدی میں درد سر اور پھٹنے والے درد سر پائے جاتے ہیں۔ چاہے یہ درد سر پیشانی میں ہوں، یا گدی میں۔ دماغی کام کرنے سے فوراً بڑھ جاتے ہیں اور ریڑھ کی ہڈی تک پھیلتے ہیں۔ یہ درد سر ریڑھ کی ہڈی کے سرے سے شروع ہو کر سر پر سے آنکھوں میں آتے بھی دیکھے ہیں۔ ڈاکٹر کلارک صاحب نے بکرک ایسڈ نمبر ۳ سے اس درد کو درست کیا جو ریڑھ کی ہڈی سے سر میں ہوتا تھا۔ ریڑھ کے درد بھی اکثر پائے جاتے ہیں۔ ہر دفعہ مطالعہ کرنے کی کوشش پر ریڑھ کی ہڈی میں جلن ہوتی ہے۔ اور پٹھوں اور ٹانگوں میں غضب کی کمزوری اور عضلات اور جوڑوں میں پھوڑے کا سا درد۔

ریڑھ میں تکلیف کی وجہ آلات تناسل کی خرابی سے بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً تکلیف دہ استادگی، عضو مخصوص کا اتنا زبردست تناؤ کہ پھٹنے کی نوبت آئے۔ سخت استادگی جو نیند میں خلل واقع کرے۔ حد سے زیادہ خواہش نفسانی توہم وغیرہ وغیرہ۔ جب مرد یا عورت میں شہوت کا غلبہ ریڑھ یا دماغی تکلیفات کے ساتھ ہو تو یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے۔ نفسانی خواہش، انزال کے ساتھ۔ شہوانی توہم۔

جلد پر یرقان خارش کے ساتھ، چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانے خصوصاً کان میں شکم اور پاؤں پر خارش۔ پیرس کے ڈاکٹر بھرانی صاحب نے اتفاقیہ یہ دریافت کیا کہ بکرک ایسڈ کا سالیوشن جلی ہوئی جگہ کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔ اس کے فوراً لگانے سے نہ تو آبلہ پڑتا ہے اور نہ ہی درد محسوس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر بلیک وڈ صاحب ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر ۳۴ صفحہ ۴۸۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ جل جانے کے پہلے اور دوسرے درجہ میں بکرک ایسڈ کو اس طرح استعمال کرنا چاہیئے:۔ بکرک ایسڈ ۴۰ گرین۔ الکوحل ۳ اونس پانی ڈیڑھ بوتل۔ اس سالیوشن سے بہت حفاظت کے ساتھ جلی ہوئی جگہ کو دھونا چاہیئے۔ اس سے آبلے پھوٹ جاتے ہیں۔ مگر اندرونی جھلی کو کسی قسم کی ضرب نہیں آتی۔ اگر جلی ہوئی جگہ زیادہ ہو تو اسی لوشن میں کپڑا بھگو کر بہت آہستہ سے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ پٹی تین چار روز کے بعد بدلنی چاہیئے۔ مگر خیال رہے کہ چونکہ پٹی جلد کے ساتھ چمٹ جاتی ہے۔ اس واسطے اسے تر کر کے ہٹانا چاہیئے۔ دوسری پٹی بھی اسی طرح لگائی جائے گی۔ اور ایک ہفتہ تک کھولی نہیں جائے گی۔ اس علاج سے نہ تو مریض کو کوئی تکلیف ہوگی، اور نہ ہی ورم وغیرہ ہوگا۔ مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ ہاتھوں پر پٹی لگانے والے کے اگر زنگ

تک جائے تو پکرک ایسڈ کے لوشن سے یہ رنگ چھوٹ جاتا ہے۔

ڈاکٹر گوچر نے اس دوا کے خارجی استعمال سے اکوتہ درست کیا ہے جس میں دانے پڑ جاتے تھے۔ چونکہ جلد اور گردوں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اس لیے پکرک ایسڈ کا گردوں پر بھی بہت زیادہ اثر ہوا کرتا ہے چنانچہ پکرک ایسڈ ذیابیطس کے لیے بعض وقت بہت مفید دوا ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر پال برٹ صاحب نے ایک مریضہ بعمر ۴۹ سال کو شفایاب کیا، جس کی مفصلہ ذیل علامات تھیں:۔ سخت ترین اعصابی کمزوری گزشتہ تین برس سے۔ یہ اعصابی کمزوری اس کے بچے کے مرجانے کے بعد شروع ہوئی۔ شدت کی پیاس اور پیشاب کی زیادتی، خصوصاً رات کے وقت، جسمانی کمزوری کسی قدر یرقان کے ساتھ قلب بڑھا ہوا، سانس میں تیزی، لاغری، کمی خون، پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۳۴، شکر ۲/۱ فیصدی کسی قدر البیومن پکرک ایسڈ ۶x۔ دن میں تین بار۔ آرام بہت جلد شروع ہو گیا۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب لکھتے ہیں کہ پکرک ایسڈ مہاسوں اور سوزاک کو بھی درست کرتا ہے۔ پکرک ایسڈ ان لوگوں کے لیے بہت مفید ہے جن میں خون کی کمی ہو، یا ہوفاسد ہوس کے شکار ہوں، یا دماغی اور جسمانی محنت سے تھک کر کمزور ہو چکے ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں کہ آنکھوں میں تنکوں یا ریت کا احساس، حلق جیسے چیرا جائے گی۔ ٹانگوں پر جیسے ربڑ کے موزے چڑھے ہیں۔ سینہ پر جیسے کھینچی ہوئی پٹی بندھی ہے۔ ٹانگوں پر سوئیاں چبھنے کا احساس تمام سطح جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس مریض کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ زینہ یا سامنے کی زمین اس کی طرف بڑھتی آرہی ہے۔ نکسیر بخار کی حالت میں، سر میں اجتماع خون کے ساتھ۔ سر میں بھاری پن اور خالی پن کا احساس یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں۔

جسم کا اوپر کا داہنا حصہ بائیں کی بہ نسبت زیادہ مبتلا ہوتا ہے۔ بائیں ٹانگ داہنی کی نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

علامات

دماغ:۔ بے حد لاپرواہی۔ ہر کام کی سرانجام دہی میں قوت ارادی کی کمی (فاسفورس) دماغی اور جسمانی کام سے جی چرانا۔ بولنے یا حرکت کرنے سے نفرت درد سر کے ساتھ۔ تھوڑا پڑھنے یا لکھنے کے بعد دماغی کمزوری دماغ یکسو کرنے یا مطالعہ کرنے کی نااہلیت۔

سر:۔ چکر اور متلی۔ چکر جھکنے پر (راکٹائٹ، بیلاڈونا، پلساٹیلا، سلفر) سر جھکانے پر، لیٹ جانے پر، اپنی جگہ سے اٹھنے پر بڑھ جائے، کھلی ہوا میں کم ہو جائے، حرکت سے، یا جھکنے سے بڑھ جانے دبانے سے اور کس کر باندھنے سے (ارجنٹم نائٹ سلیشیا) کم ہو جائے۔ چاند میں بھاری پن اور چکر جو بھینچنے سے زیادہ ہو۔ اندر سے باہر کی طرف دباؤ۔ جیسے سر کے ٹکڑے اڑ جائیں گے۔ جس کی زیادتی حرکت، یا مطالعہ سے ہو۔ سر کے بائیں حصہ میں تپکن والا درد جو زیادہ تر آنکھ کے ڈھیلوں اور بینائی میں ہو

اور جو گدی کی طرف پھیلے۔ اس درد کی کمی خاموشی اور سکون سے ہو۔ آنکھوں پر درد جس کی زیادتی پڑھنے
اور حرکت کرنے سے اور کمی چپ چاپ بیٹھے رہنے سے۔ آنکھوں کے اوپر درد جو چاند تک پھیلے،
جس کی زیادتی جھکنے اور آنکھوں کو حرکت دینے سے ہو۔ گدی اور گردن میں درد۔ گدی میں درد جو گردن اور
ریڑھ تک پھیلے۔ دماغ کی جڑ میں پریشانی و پراگندگی۔

آنکھ :- آنکھوں کے ڈھیلوں کی سفیدی زرد ہو جائے۔ آشوب چشم زیادہ تر داہنی آنکھ میں جس کو ٹھنڈی ہوا
سے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہو۔ گرم مکان میں تکلیف بڑھ جائے۔ آنکھوں کو کھول نہ سکے۔ پڑھتے وقت آنکھوں
میں درد، آنکھوں میں خشکی اور ریت کا احساس (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، اگنیشیا، مرک، پلساٹیلا، رسٹاکس،
سیپیا، سلیشیا، سلفر)، آنکھوں میں تنکوں کا احساس۔ صبح جاگنے پر آنکھیں چپکی ہوں۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں بھاری
پن، کھلی نہ رکھی جا سکیں (جلسیمیم)، بینائی دھندلی اور پراگندہ جیسے گھونگھٹ میں سے دیکھا جا رہا ہو (کاسٹیکم،
کروکس، نیٹرم میور، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر) ہوا میں دھواں دکھائی دے۔ اشیاء کا گھومتے دکھائی دینا
آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے

کان :- کان جلیں اور پھولے ہوئے معلوم ہوں، اس احساس کے ساتھ جیسے ان کے اندر کیڑے رینگ رہے
ہیں۔ کانوں میں جھنجھناہٹ اور سائیں سائیں کی آوازیں۔

ناک :- ناک کی جڑ میں وزن (کالی بائیکرام) ناک میں رطوبت بھر جائے۔ صرف منہ سے سانس لے سکے
جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو۔

منہ :- سفید جھاگدار تھوک تاروں کی طرح منہ سے آئے۔ ذائقہ کھٹا، کڑوا اور برا۔

حلق :- حلق سرخ درد کرے، چھلا معلوم ہو (امونیا کارب، کاسٹیکم، کاربو ویج، نکس وامیکا، فاسفورس،
پلساٹیلا، سلفر) حلق میں سختی، گرمی جیسے جل گئی ہو، غدودوں پر گاڑھی رطوبت کے ساتھ۔ نگلنے میں دقت،
ایسا معلوم ہو جیسے حلق چر جائے گا۔ درد زیادہ تر بائیں جانب جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو، (لابس لیکیسس،
سلفر) کھانے کے بعد آرام معلوم ہو۔

شکم :- گڑگڑاہٹ، جگر کے مقام میں، اور ناف کے مقام میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد، زیادہ تر
بائیں جانب۔ معدہ میں کمزوری کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز :- پاخانہ کے وقت اور بعد میں ڈنک لگنے کے سے درد، خارش، پاخانہ زرد، مقدار میں زیادہ
چکنا، بار بار، ہلکے رنگ کا، بہت زور لگانا پڑے، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جلد نکلیں۔ پھر ریاح کی زیادتی
بہت جلد تھکے۔ جیسے پاخانہ پر چکناہٹ لگی ہو۔ میٹھی بو جیسے اُبلتے ہوئے صابن کی ہوتی ہے۔

مثانہ :- پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ پیشاب زرد، سیاہی مائل زرد، تیز بو کے ساتھ، پیشاب مقدار میں کم زیادہ
اور پیلا۔ پیشاب میں یوریٹ کی کثرت، انڈیکن کی کثرت۔ بے شمار گرل رسوب، چکناہٹ اور چھیچھڑے۔

آلات تناسل مردانہ :- رات کے وقت شدید ایستادگی، نیند کی بے چینی کے ساتھ تمام رات۔ بے حد
خواہش سخت استادگی کے ساتھ۔ احتلام دن رات استادگی کے ساتھ خواہش۔ عورت کے سامنے ہونے پر

خواہش بے حد بڑھ جائے۔

آلات تناسل زنانہ:۔ بائیں خصیۃ الرحم میں درد، حیض کے بجائے زردی مائل ٹیالا سیلان الرحم حیض کے قبل رات کے وقت شرمگاہ پر شہوت پیدا کرنے والی خارش، اگر حیض کے بعد خارش نہ ہو، سرپستان کی تکلیفات میں اس کا خارجی استعمال تکلیف کو بہت کم کر دیتا ہے۔

آلات تنفس:۔ خشک کھانسی جیسے حلق میں خاک بھری ہو، سینہ میں تنگی جیسے کس کر پٹی بندھی ہو (رکیلٹس)

قلب اور نبض:۔ دل کی ضربات چھوٹ جائیں۔ دھڑکن نبض مدھم کمزور، اور بےقاعدہ، دل کے نچلے حصہ میں شام کے وقت درد۔

پیٹھ:۔ پشت میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو۔ پشت اور بازوؤں میں بھاری پن اور کمزوری، گردوں کے مقام میں، کھینچنے والے درد، ریڑھ میں جلن جس کی زیادتی مطالعہ کرنے سے، حرکت سے کم ہو جائے۔

اعضاء:۔ اعضاء کا بھاری پن، خصوصاً بائیں جانب۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا حرکت کرنے سے بھاری پن خصوصاً ٹانگوں کا، ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن۔ جوڑوں میں بھاری پن زیادہ تر بائیں جانب ٹانگوں کا سن ہو جانا۔

مخصوص خواص:۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کی سفیدی کا، پیشاب کا چمکدار زرد ہونا۔ تمام عضلات کا کانپنا، مختلف حصوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد عضلات کی کمزوری کے ساتھ تھکن کا احساس۔ صبح کے وقت جاگنے پر بھاری پن کے ساتھ، ذراسی حرکت سے جس کی کھلی ہوا میں کمی ہو، اس کے ساتھ تمام جسم میں درد کا احساس ہو۔ بولنے یا کوئی کام کرنے کی خواہش نہ ہو، ہر چیز سے بے پروائی۔ نیند کا غلبہ، لیٹ جانے کی خواہش۔ تمام جسم میں سن ہو جانے کا احساس اور درد جیسے سردی لگنے سے ہو، وریدیں سکڑ جائیں اور چھوٹی ہوں خصوصاً بائیں جانب۔

جلد:۔ زرد۔ چہرے اور گردن میں چھوٹے چھوٹے دانے، چہرے پر سرخی مائل پھوڑے جو آبلوں کی صورت اختیار کر لیں اور جن میں جلن اور ڈنگ مارنے کا سا درد ہو، شکم اور پاؤں میں کھجلی۔ رات کے وقت خارش دھِل جانے میں اس کا سالیوشن مفید ہے۔)

نیند:۔ جمائیوں کی کثرت، نیند کا غلبہ شام کے وقت جس کی کمی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو۔ نیند گہری ہو مگر آرام نہ ملے۔ تمام رات بے خوابی، بے چینی کی نیند، مسلسل خواب۔

بخار:۔ جاڑا ٹھنڈے اور چپچپے پسینہ کے ساتھ۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ بخار سر میں، پیشانی میں گرمی د بخار، پسینہ چپچپا ہاتھوں پر، پاؤں پر۔

کمی اور زیادتی:۔ چھونے سے خارش کے دانوں میں تکلیف بڑھے۔ درد سر کو آرام سے، لیٹ جانے سے اور سر کو کس کر باندھنے سے آرام ہو، مگر حرکت سے، چلنے سے، سر اٹھانے سے، بیٹھ جانے سے، جھکنے سے، زینہ چڑھنے سے، پڑھنے سے، یا ذراسی دماغی محنت سے درد سر بڑھ جائے۔ حلق کی تکلیف کھانے سے کم ہو جائے، مگر خالی نگلنے سے بڑھے۔ صبح پانچ بجے متلی کی زیادتی ہو، کھلی ہوا اور ٹھنڈی ہوا درد سر کو

آرام دے۔ کھلی ہوا میں کام کرنے سے کمزوری پیدا ہو۔ مرطوب موسم میں درد بڑھ جائیں۔ ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات میں کمی ہو۔ لیمپ کی روشنی تیز اور آنکھوں کو حرکت دینے سے آنکھوں میں درد بڑھے، پیشاب کے دوران میں اور بعد میں جلن۔

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔ اوپر کی طاقتیں بھی پرانے مریضوں کے لیے بہت مفید ہوتی ہیں۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

امونیا پکریکم، کلکیریا پکریکم، فیرم پکریکم، زنکم پکریکم۔

ریڑھ کی کمزوری:۔ اگزلک ایسڈ (اگزلک ایسڈ میں سن ہونا زیادہ پایا جاتا ہے۔ نیلا پن چھوٹی چھوٹی جگہوں میں درد ہوتے ہیں۔ تکالیف کو سوچنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ مگر پکرک ایسڈ میں بھاری پن زیادہ ہوتا ہے اور ریڑھ میں کمزوری زیادہ پائی جاتی ہے)۔

جماع کی زیادتی سے کمزوری اور تھکاوٹ: فاسفورک ایسڈ۔

جماع کی زیادتی، عضو مخصوص میں غضبناک استادگی، دماغی تھکن، چکر، ریڑھ میں جلن: فاسفورس (فاسفورس میں عضو کی ایستادگی کے ساتھ خواہش نفسانی کی بھی بہت تیزی ہوتی ہے۔ مگر پکرک ایسڈ میں اس قدر خواہش نفسانی کی تیزی نہیں ہوتی)

دماغی تھکاوٹ۔ پڑھنے کی نا اہلیت۔ خرابیٔ معدہ۔ کھٹی ڈکاریں۔ صبح کے وقت تکلیفات کا بڑھنا: نکس وامیکا۔

دماغی تھکاوٹ۔ گدی میں درد۔ آلات تناسل میں اعصابی کمزوری: جلسی میم۔

عورتوں کی موجودگی میں شہوت کا غلبہ: کونیم۔

سر اور پیٹھ میں درد: ارجنٹم نائٹریکم۔

ریڑھ کی ہڈی کے درد:۔ ایلومنا (ایلومنا میں درد اس قسم کا ہو۔ جیسے سرخ گرم سلاخ بھونک دی ہو)

اعصابی کمزوری۔ ریڑھ میں ذکی الحس:۔ سلیشیا (پکرک ایسڈ میں رطوبتوں اور اعصابی طاقت زائل ہو چکی ہوتی ہے، سلیشیا میں قوت جاذبہ میں کمی کی وجہ سے اعصابی کمزوری)

اعصابی کمزوری اور تھکاوٹ:۔ زنکم۔

شدید ایستادگی:۔ کینتھرس، گریفائٹس، ہیوسس، فاسفورس، سلیشیا، مائی گیل

ہاتھوں پر پسینہ:۔ سلیشیا۔

پیٹھ میں جلن:۔ لائیکوپوڈیم، فاسفورس۔

محرروں کا رعشہ:۔ جلسی میم، پلاٹینا۔

Picro Toxinum

CHEMICAL SYMBOL : $C_{15}H_{16}O_6H_2O$
TRITURATION : 1x and higher.

پکروٹاکسینم

یہ دوا کوکولس انڈیکا کا الکلائیڈ ہے۔ فاک صاحب سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنیسی میں تحریر فرماتے ہیں کہ "کوکولس انڈیکا کی طرح یہ بھی مچھلیوں کے پکڑتے میں کام آتی ہے۔ جب اس دوا کو پانی میں ملا دیا جاتا ہے تو مچھلیاں چکر کاٹتی ہیں اپنے منہ اوپر پھیلا دیتی ہیں۔ ایک کروٹ گر جاتی ہیں۔ اور آناً فاناً مر جاتی ہیں۔"

جے، ایچ، ہنری صاحب نے اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کی۔ علامات اس قدر شدید تھیں کہ ان کو بہت اندیشہ ہو گیا۔ اور انہوں نے کیمفر، اور اوپیم کو اس کے اثر کو زائل کرنے کے واسطے استعمال کیا۔

متلی غشی کے اندیشہ کے ساتھ، آنتوں کے شدید درد۔ دست پیچش، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن اور فالج کا احساس اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ سب سے شدید علامت یہ ہوا کرتی ہے کہ آنتوں میں، درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ آنتیں بائیں گلھری سے باہر نکلتی معلوم ہوتی ہیں۔

برٹش جنرل ہومیوپیتھی جلد نمبر ۲ صفحہ ۸۰۳ پر ڈاکٹر ڈدر صاحب لکھتے ہیں:۔ "میں نے پکروٹاکسینم نمبر ۳ سے ایک ریڑھ کے فالج کے مریض کو جس کی بینائی بھی جا چکی تھی۔ درست کیا۔"

ڈاکٹر ہن سن صاحب کا مشاہدہ ہے کہ تپ دق میں رات کے پسینوں کے واسطے اس دوا کو سوتے وقت دینا مفید پایا گیا ہے۔

علامات

دماغ: غمگینی کے خیالات، سو جانے کی خواہش۔

سر: درد سر متلی کے ساتھ۔

معدہ: معدہ میں بوجھ زبان پر میل کے ساتھ اور ڈکار۔

شکم: تمام آنتوں میں درد۔ آنتوں میں شدید درد جس سے غشی کا اندیشہ ہو۔ آنتوں میں چوٹ کا سا درد۔ آنتوں میں ایسا معلوم ہو کر بائیں گلھری سے نکل جائیں گی۔

پاخانہ اور مبرز: ریاح ساتھ بدبودار دستوں کے، جس کے بعد مروڑ رہے۔ اسہال اور پیچش

مثانہ: صاف پیشاب کی زیادتی دن میں شاید بارہ دفعہ۔

اعضاء: پیٹھ میں چوٹ کا سا درد۔ داہنے بازو میں کھچاوٹ، ٹانگوں میں درد اور فالج کا احساس۔ اینٹھن۔

طاقت :۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔
تعلق :۔ مقابلہ کرو :۔
کوکوس ۔
جوگا کا سائنشنج :۔ بکس وامیکا ڈاکٹر فرنگٹن صاحب لکھتے ہیں کہ کپروٹاکیمنم میں حلق رک جانے سے سانس میں تیزی ہوتی ہے۔ بذاتِ خود سانس پر اس کا اس قدر اثر نہیں ہوتا۔ نیز اس میں چھونے سے مریض اس قدر زود الحس نہیں ہوتا۔ رعشہ کی علامات اس میں زیادہ ہوتی ہیں)

Pix Liquida

پکس لیکوڈا

LIQUID TAR

A product of dry distillation of various coniferious Woods

ایلوپیتھی میں یہ دوا مقوی سینہ سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ تپ دق، مزمن کھانسی، چنبل اور اکزیما میں استعمال ہوتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کی علامات بغور مشاہدہ کرنے کے بعد اب ٹھیک ٹھیک معلوم ہوئی ہیں۔ منجملہ ان کے ایک مخصوص علامت یہ ہے کہ سینہ کے بائیں طرف تیسری پسلی کی کری میں جہاں پسلی ملتی ہے۔ درد ہوتا ہے اور جب اس درد کے ساتھ سینہ کے بائیں طرف درد ہو اور بدبودار بلغم کی زیادتی ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ تپ دق اور مزمن کھانسی کے کئی مریض جن میں یہ علامت پائی گئی۔ اس دوا سے درست ہوگئے۔

ہومیوپیتھک نیوز صفحہ ۱۴۴ جلد نمبر ۲۹ میں ایک ۵۵ سالہ سوداگر کا ذکر ہے۔ جو مزمن کھانسی کا مریض تھا۔ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی تھی۔ سانس میں تنگی اور بلغم کی زیادتی تھی۔ کچھ بخار اور رات کے پسینے بھی موجود تھے۔ اور جس کو اسی حالت میں ۳ سال گذر چکے تھے۔ پکس لیکوڈا کے استعمال سے درست ہوا۔

یہ دوا انفلوانزہ کے بعد کھانسی میں مفید ہے (کریازوٹ، کالی بائیکرام)۔

جلدی علامات بھی بہت اہم ہیں۔ مثلاً کھرنڈ والے دانے، بیحد خارش، مسلسل سیاہ رطوبت کی قے، معدہ میں درد کے ساتھ، بالوں کا گرنا (فلورک ایسڈ)

بچوں میں رات کو پیشاب نکل جانے میں بھی مفید سمجھی گئی ہے۔

علامات

سر :۔ سر میں بھاری پن اور درد۔

معدہ :۔ معدہ میں درد، قے : مسلسل، سیاہ رطوبت کی۔ (یہ علامت جلد پر اس دوا کے لگانے سے پیدا ہوگئی)۔

شکم :- آنتوں میں اور رانوں میں شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز :- سیاہ پاخانہ

مثانہ :- سیاہ رنگ کا پیشاب

آلات تنفس :- بدبودار مواد ملے بلغم کی زیادتی جس کے ساتھ سینہ کے بائیں جانب تیسری پسلی کی کری، جہاں پسلی ملتی ہے درد۔ (یہ درد ضروری نہیں کہ پیٹھ کی طرف جائے)۔ بائیں پھیپھڑے کا پکنا۔ تیسری پسلی کی جڑ کے نیچے درد کے ساتھ۔ پرانی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہو، مواد ملے بلغم کی زیادتی۔ بخار اور رات کے پسینوں کے ساتھ۔

مخصوص خواص :- بے حد کمزوری۔

جلد :- پھٹی، ہرائی۔ ہاتھوں کی پشت پر خصوصاً ناقابلِ برداشت خارش، کھجلانے سے خون بہے، جلد میں بدرنگی، منہ پر کیل۔ حاد اکوتہ۔ جلد پھٹ جائے، کھجلانے سے خون بہے، بے خوابی کے ساتھ۔

طاقت :- نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق :- مقابلہ کرو:-

ڑنتھما، ہینس سارسٹریں، کریازوٹ، پرپین، پٹرولیم۔

سینہ کے دردوں میں : الیسیم الیسیم کا درد داہنی طرف کی تیسری پسلی کی جڑ میں ہوتا ہے)۔

مائی ریکا، ہقر یڈین۔

جلد میں بدرنگی : چائنا، سلفر۔

Platinum Metallicum

پلاٹینم میٹیلیکم

CHEMICAL SYMBOL : Pt; 195.2.
SYNONYMS : Metallic platinum
TRITURATION : 1x and higher.

پلاٹینم کا اصل نام پلاٹینا ہے۔ جو ہسپانوی لفظ ہے۔ جس کے معنی "سفید چاندی کی طرح" ہیں۔ یہ دھات اٹھارویں صدی کے درمیان میں جنوبی امریکہ سے یورپ میں آئی تھی۔ اس دھات کے ساتھ عموماً دوسری دھاتیں مثلاً روہوڈیم، اوسیم۔ اریڈیم، اور پیلیڈیم وغیرہ بھی ملی رہتی ہیں۔ ہنی مین صاحب نے شروع شروع میں اس دھات کو دوا کے طور پر استعمال کیا۔ چنانچہ ان کی کرانک ڈزیز نامی کتاب میں اس دوا کی آزمائش درج ہے۔

ایک مخصوص علامت جو اس دوا کے اندر ملتی ہے اور جس سے رہنمائی حاصل کر کے کئی عجیب و غریب تکالیف اس دوا سے درست ہوئی ہیں یہ ہے کہ جسمانی بینائی اور دماغی بینائی میں توازن نہیں رہتا۔ مطلب یہ ہے کہ یا تو مریض ہر چیز کو اس کی جسامت سے چھوٹا دیکھتا ہے یا درحقیقت اس کو وہ چیز چھوٹی ہی نظر آتی ہے۔ یہ نہیں بتلایا جا سکتا کہ ان دونوں باتوں میں سے کون سی بات درست ہوتی ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ مریض کو ہر چیز چھوٹی معلوم ہوتی ہے دماغی حلقہ میں یہی بات غرور کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ مریض (مستورات) ہر چیز اور ہر آدمی کو اس نظر سے دیکھتا ہے۔ گویا کہ وہ اس سے ہر حالت میں چھوٹے ہیں۔ اس علامت کو پلاٹینا کی کلید سمجھنا چاہیئے۔

دوسرا مخصوص خواص اس دوا کا اینٹھن، اینٹھن کے درد، تشنج، تشنجی دورے ہیں۔ اینٹھن کے دردوں سے ماؤف حصص میں سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے اور سُن ہو جاتے ہیں۔ دردوں کی نوعیت ایسی ہوتی ہے جیسے شکنجہ میں کسا جا رہا ہے۔ یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ یہ درد بہت آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور اپنی انتہا کو پہنچ کر اسی طرح آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں۔ مبرز میں یہ درد مروڑ کے نام سے اور اندام نہانی میں درد اور ورم کے نام سے پکارے جاتے ہیں۔

تیسری مخصوص علامت یہ ہے کہ جسمانی اور دماغی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوتی ہیں۔ مثلاً جسمانی تکلیف کے رفع ہونے سے دماغی شروع ہو جاتی ہے اور اگر دماغی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ تو جسمانی تکلیف رونما ہو جاتی ہے ڈاکٹر نیش صاحب نے اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے ایک پاگل عورت کو درست کیا جس کے پاگل پنے کی (دماغی) علامات، ریڑھ کی ہڈی کے درد سے ادلا بدلا کرتی تھیں۔

نہ صرف جسمانی و دماغی علامات ہی آپس میں ادلا بدلا کرتی ہیں۔ بلکہ دماغی حالتیں بھی۔ اسی کو بدلنے والی طبیعت (گھڑی میں ماشہ گھڑی میں تولہ) کہا جاتا ہے۔ مثلاً مریضہ اگر ایک وقت غمگین ہے۔ تو دوسرے وقت میں خوب خوش و خرم۔ یکے بعد دیگرے رونا اور بے تحاشہ ہنسنا۔

اس دوا میں جداگانہ دماغی کیفیتیں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً بے جا موقعوں پر زور زور سے قہقہہ لگانا اور جہاں سنجیدگی کا وقت ہو وہاں ہنسنا۔

ڈاکٹر جہار صاحب نے ایک ایسی مریضہ کو پلاٹینا سے صحت یاب کیا۔ جس کو اپنے بچے کے قتل کر دینے کی نہ رکنے والی خواہش رہتی تھی۔ ڈاکٹر جولز گاوڑے صاحب نے ایک ایسی عورت کو اس سے درست کیا، جس کو ہمیشہ اپنے پیارے خاوند کے قتل کر دینے کی نہ رکنے والی خواہش رہا کرتی تھی۔ حالانکہ وہ اپنے خاوند کو بہت چاہتی تھی اور اس کے ساتھ نہایت خوشی و خرمی سے بسر کیا کرتی تھی۔ میز پر چاقو کو دیکھتے ہی اس کے اندر قتل کا جذبہ پیدا ہو جاتا تھا۔ جس کو روکنے کے لیے وہ کمرے سے باہر نکل جاتی تھی۔ چند ماہ پہلے اس مریضہ کو ایک بچہ ہوا تھا جو مر گیا اور وضع حمل کے بعد سیلان خون بہت زیادہ تھا۔ اسی وقت سے اسے جذبہ قتل پیدا ہو گیا۔ جو پلاٹینا نمبر ۳۰ سے درست ہو گیا۔

ڈاکٹر کینٹ صاحب میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر ۲۵ صفحہ ۱۸۴ پر ایک مریضہ کے متعلق بیان فرماتے

ہیں۔ کہ مریضہ ادھیڑ عمر کی کئی جوان لڑکیوں کی ماں تھی۔ جو ہمیشہ مفصلہ ذیل دماغی شکایتوں کی شکار رہا کرتی تھی۔ اس بات کا ڈر کہ خاوند گھر واپس نہ آئے گا، وہ مار ڈالا جائے گا یا اس کو کوئی حادثہ پیش آ جائے گا جب کبھی خاوند باہر چلا جاتا تھا تو وہ اس کی واپسی تک ان خیالات سے متاثر ہو کر رویا کرتی تھی۔ ڈاکٹر کینٹ صاحب کو معلوم ہوا کہ اس عورت کا رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوا ہے۔ اور اس کے رحم پر پیسری (چھلا) لگی ہوئی ہے۔ پیسری نکلوا دی گئی۔ حیض کا خون سیاہ منجمد جاری ہو گیا۔ بیرونی شرمگاہ پر اس قدر ذکی الحس تھی کہ معمولی کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکتا تھا۔ پلاٹینم سے سب تکالیف رفع ہو گئیں۔ یعنی نہ صرف مریضہ کی دماغی علامات درست ہو گئیں، بلکہ اس کا رحم بھی اپنی اصلی جگہ پر پہنچ گیا۔ بعض اوقات پلاٹینا میں شرمگاہ کی ذکی الحسی اتنی شدید ہوتی ہے کہ جماع بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسی عورتوں کو آلات تناسل کا معائنہ کرانے میں بہت درد ہوتا ہے۔

پلاٹینا کا فعل مردوں اور عورتوں کے آلاتِ تناسل پر بہت گہرا ہوتا ہے اور باقی تکالیف کا مرکز بھی یہی ہوتا ہے۔ سن بلوغت سے پہلے اور سن بلوغت کے بعد جلق، اغلام اور دوسرے غیر قدرتی فعل کے اثرات اس کے حلقہ اثر میں آ سکتے ہیں۔ اس کے مریضوں میں اکثر غیر قدرتی (اغلام وغیرہ) افعال کا جذبہ ہوتا ہے نیند کی حالت میں اپنے آپ کو بالکل برہنہ کرنا اس کا رہنما کن نشان ہے۔ کنواری لڑکیوں میں جماع کی نہ رکنے والی خواہش۔ قبل از وقت آلات تناسل کا نشوونما پا جانا۔ اور شہوت نفسانی کا غلبہ از زچگی میں نہ رُکنے والی جماع کی خواہش۔ حیض کے دوران میں رحم میں اینٹھن اور تشنج زچگی میں تشنج۔ رحم پر بے حد خارش۔ شرمگاہ پر خارش۔ دورانِ حیض تشنجی دورے۔ عفونتی بخار میں تشنجی دورے وغیرہ وغیرہ۔

اس دوا میں رینگنے کا احساس، سن ہونے کا احساس اور سرسراہٹ بھی پائی جاتی ہے۔ مریض کو جب جماہیاں آتی ہیں تو ایک ہی دم کئی کئی آ جاتی ہیں۔ درد داہنے سے بائیں کو جاتے ہیں۔ داہنی جانب، بائیں سے زیادہ ماؤف معلوم ہوتی ہیں۔ چنانچہ داہنے خصیۃ الرحم میں سوئیاں چبھنے کے سے درد موجود ہوتے ہیں۔ علامات یا تو زبی ہوتی ہیں۔ یا دردوں کی شکل میں علامات ایک دوسری سے ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔

یہ دوا ایسی مستورات کے لیے مفید ہے جو جسم کی دُبلی، پتلی، صفراوی مزاج کی ہوں، جن کے خوبصورت سیاہ بال ہوں، حیض جلد جلد زیادہ مقدار میں ہو۔ آلات تناسل حد درجہ کے ذکی الحس ہوں۔ یا ہسٹریا۔ یا بواسیر کے مریضوں کے لیے یہ دوا کام میں آتی ہے۔

اس دوا کے عجیب احساسات اور علامات یوں بیان کی جا سکتی ہیں۔

جیسے قوائے عقلیہ معدوم ہو جائیں گے۔ جبڑے کی ہڈیاں شکنجہ میں کسی معلوم ہوتی ہیں۔ مریضہ یہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے گردونواح ہر چیز اور ہر آدمی چھوٹا ہے۔ نیز بعض وقت یہ بھی احساس ہوتا ہے۔ کہ وہ لمحہ بہ لمحہ لمبی ہوتی جاتی ہے۔ مریضہ یہ محسوس کرتی ہے۔ کہ اپنے خاندان سے اس کو کوئی تعلق نہیں، چکنا سر تاگوں سے کھینچا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ درد سر میں پیشانی سکڑتی اور بھنچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے

کنپٹیاں کس کر بندھی معلوم ہوتی ہیں۔ کھوپڑی سکڑی ہوئی معلوم دیتی ہے۔ سر کا بڑا محسوس ہونا۔ حلق اور تالو کا بڑھا ہوا اور زبان کا پھیلی ہوئی معلوم ہونا۔ شکم، سینہ، گردن، اعضاء، رانوں وغیرہ کا کس کر بندھے ہوئے یا سکڑے ہوئے معلوم ہونا۔ کمر ٹوٹی ہوئی محسوس ہونا وغیرہ۔

علامات

دماغ و۔ توہمات ۔ اس امر کا وہم کہ ہر چیز چھوٹی ہے اور ہر آدمی اپنے سے ادنیٰ ہے۔ مغرور، دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ خود پسندی، یہاں تک کہ ان آدمیوں سے بھی نفرت جنکو وہ جان سے زیادہ چاہتی ہو زیادتی گھر کے اندر۔ کھلی ہوا میں اور سورج کی روشنی میں۔ اپنے شوہر اور بچہ کو قتل کرنے کا جذبہ، چاقو دیکھنے پر، پست ہمت، غمگین، آنسو بہائے (اگنیشیا، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا، پلسا ٹیلا) جس کی زیادتی شام کے وقت مکان میں۔ اور کھلی ہوا میں ہو۔ یکے بعد دیگرے خوشدلی اور غمگینی (کروکس، اگنیشیا، نکس موسکاٹا، سٹرامونیم) سیٹی بجانے اور گانے کی از خود رغبت۔ از خود رونا۔ اونچی آواز سے رو کر مدد کے لئے پکارنا۔ اس امر کا احساس کہ وہ دنیا میں بالکل اکیلی ہے اور زندگی ایک وبال ہے۔ لیکن موت سے ڈر۔ موت سامنے نظر آئے موت کی پریشانی اعضاء میں کپکپی۔ سانس میں تنگی اور دھڑکن کے ساتھ۔ خوف اور ڈر کا احساس۔ اس امر کا احساس کہ تمام اس کے نزدیک آنے والے آدمی جن، بھوت اور شیطان ہیں۔ اس احساس کے ساتھ کانپے اور خیالات میں پراگندگی ہو جائے۔ ہسٹریکل مزاج۔ دماغی کمزوری، اعصابی کمزوری، لاپرواہی اور حافظہ کی کمزوری۔ چڑچڑا۔ لڑاکا۔ ہر معمولی لفظ یا بات کو چاہے وہ کسی قدر معمولی کیوں نہ ہو۔ زیادہ محسوس کرے (کیپسیکم، نکس، روامیکا، سٹافی سیگیریا) جلد غصہ میں آجائے۔ دماغی اور جسمانی علامات آپس میں بدلا کریں تباہ کر دینے کا جذبہ۔ بھول جانے والی بیہوشی۔ بے تکا بولے۔ ترقی کے توہم اس امر کا احساس کہ وہ بہت بڑی ہے اور دوسرے لوگ اور اشیاء بہت چھوٹی ہیں۔ ہذیان: آدمیوں کا خوف عموماً یہ خوف خود پسندی سے بدل جائے۔ دیوانگی بہت غرور کے ساتھ، فحش گفتگو کے ساتھ۔ لرزہ اور تشنجی دورہ جو ڈر خوف یا غصہ سے پیدا ہو۔

سر: ۔ سر میں سکیڑنے والی پراگندگی ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں بھینچ رہا ہے۔ درد سر تنلی اور تھے کے ساتھ سُن ہونے کا احساس سر میں اور بیرونی طور پر چاند میں جس کے قبل دماغ اور کھوپڑی میں سکیڑنے کا احساس ہو۔ زیادہ ہو بیٹھنے سے اور شام کے وقت کمی ہو حرکت سے اور کھلی ہوا میں۔ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں دبانے والا درد۔ سر میں جھنجھناہٹ کی اور چکی چلنے کی آوازیں۔ چکر بیٹھ جانے پر یا زینہ چڑھنے پر۔ سر میں سن ہونے کا احساس خصوصاً پیشانی میں جیسے سکڑ گئی ہو۔ ترقی امیٹھن کی طرح، کنپٹیوں میں کھنچاوٹ اور سن ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے کہ سر کس کر باندھ دیا گیا ہے (اکونائٹ، انٹم ٹارٹ، چیلیڈونیم، جلسی میم، مرک، نوتی درد سر جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں۔ جن کی جھکنے سے زیادتی۔ اور کھلی ہوا میں، ورزش کرنے سے کمی ہو۔ چاند کی چوٹی پر سن کرنے والا درد ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی سکڑ گئی ہے اور سر پر بہت بھاری بوجھ

پڑے۔ چیونٹیاں رینگنے کا احساس کنپٹیوں میں جو نچلے جبڑے تک پہنچے اسی مقام پر سردی کے احساس کے ساتھ۔

آنکھ:۔ پپوٹوں میں تشنجی درد۔ داہنی آنکھ کے نزدیک حلقے کے ایک جانب زنی اور اینٹھن کے سے درد۔ چیزیں اپنے قد سے چھوٹی دکھائی دیں۔ (چیزیں زیادہ بڑی معلوم ہوں:۔ ہیوسس)، آنکھوں میں کسی چیز کی طرف غور سے دیکھنے سے درد، دباتے والا درد ڈھیلوں میں۔ آنکھوں میں درد نیند کے ساتھ۔ پپوٹوں میں پھڑکن، آنکھوں میں ستارے اور پھڑکن۔

کان۔ کانوں میں گرج، گھنٹے بجنے اور سیٹی کی آوازیں۔ داہنے کان کے بیرونی طرف جھٹکنے والا درد۔ سن ہو جانے اور سردی کے احساس کے ساتھ جو رخساروں سے ہوتا ہوا ہونٹوں تک پہنچے۔ درد کان جھٹکنے والے درد کے ساتھ۔ کانوں میں جھٹکے۔ کانوں میں سرسراہٹ۔

ناک:۔ ناک اور ناک کی جڑ میں سن ہو جانے اور اینٹھن کا سا درد (اکونائٹ، کالی بائی کرام، مرک آیوڈائڈ)۔ ناک میں تیزی کا احساس جیسے کسی تیز چیز سے ہوا ہو۔ ناک میں سرسراہٹ اور چھینکنے کی بیسود حاجت، خشک زکام عموماً ایک طرف، ناک میں کسی تیز سوزش پیدا کرنے والی چیز ہونے کا احساس۔

چہرہ:۔ زرد گرم اور کھنچا ہوا۔ چہرہ کے داہنی طرف سردی، کیڑے رینگنے اور سن ہونے کا احساس۔ دانتوں کا بیٹھ جانا۔ کترنے والے درد اور تیز سوزش پیدا کرنے والے درد جو کھجلانے پر مجبور کریں۔ چھیلن پیدا کرنے والے دانے ہونٹوں پر۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے چہرہ میں گرمی اور سرخی کا احساس۔ چہرہ میں رنگ کی نمایاں تبدیلی کے بغیر۔ چہرہ کی ہڈیوں خصوصاً بائیں طرف کی ہڈیوں میں درد۔ اینٹھن، اور سوراخ کرنے کا سا درد۔ حدت اور چمکدار سرخی چہرہ پر، پیاس کے ساتھ خصوصاً شام کے وقت، چہرہ کے عضلات کا بد وضع ہونا۔

منہ:۔ درد دانت ٹپکن اور کھودنے والے درد کے ساتھ۔ بائیں طرف کے نچلے دانتوں میں سن ہونے کا احساس۔ مسوڑھوں میں شگاف۔ اس امر کا احساس جیسے زبان جھلس گئی ہو (پلساٹیلا، آرس)۔ زبان پر کیڑے رینگنے کا احساس۔ منہ میں ٹھنڈک کا احساس۔ زبان کے نیچے جلن دار درد۔

حلق:۔ خالی نگلتے وقت اور دوسرے وقتوں میں حلق میں احساس جیسے پک گیا ہو۔ یہ احساس جیسے کوا اور تالو بڑھ گئے ہوں۔ حلق میں بلغم کا اجتماع، بلغم کھنکھارنا۔ بلغم کا مزا پھیکا۔

معدہ:۔ بھوک کی زیادتی۔ لالچی بہت تیزی کے ساتھ کھائے۔ روزہ (برت) کے بعد خالی ڈکاریں صبح کے وقت، اونچی آواز سے۔ مسلسل متلی تمام جسم میں بے حد کمزوری، پریشانی اور لرزہ کے احساس کے ساتھ (ٹارٹ)۔ معدہ میں خمیر کی طرح پکنا۔ شکم کے دونوں جانب ریاح وپھوڑے کا سا درد، پہلے لقمہ کے بعد بھوک ندارد۔ مکمل طور پر بھوک نہ ہو۔ کھانے کے بعد معدہ میں درد۔ بوجھ معدہ میں سکڑن کا احساس جو شکم تک جائے۔

شکم:۔ اس امر کا احساس جیسے شکم کو بہت زور سے کس دیا گیا ہو۔ شکم میں دباؤ، اور نیچے دباتے کا احساس جو پیڑو تک پھیلے (بیلاڈونا، سی پیا، لائیکو، نکس، پلساٹیلا، سیپیا) شکم میں اپھار بہت وقت سے

اور رک رک کر ریاح نکلنے کے ساتھ۔ درد قولنج، شکم میں سکڑن: ناف کے مقام میں چھیلن کا سا درد۔ گلہریوں میں کھچاوٹ جو کمر سے شروع ہو۔

پاخانہ اور مبرز :- قبض۔ اکثر حاجت۔ پاخانہ کم، بے حد کمزوری کے احساس کے ساتھ۔ سبز رو ذرات کو ہونے سے پہلے مقعد میں کیڑے رینگنے کا احساس۔ پاخانہ سخت جیسے جلا ہوا ہو (برائی اونیا) جس کے قبل بوجھ ہو۔ پاخانہ چپکا لئی کا سا۔ مقعد میں چکنی مٹی کی طرح چپک جائے سفر کی حالت میں۔ سیسہ کے زہر سے سخت ترین قبض کیڑے پاخانہ کے ساتھ اور پاخانہ کے علاوہ نکلیں۔ پاخانہ کے بعد شکم میں کمزوری۔

مثانہ :- پیشاب سرخ، سفیدی مائل گدلا پن کے ساتھ، یا گدلا ہو جائے اور اس میں سرخ رسوب ہو۔

آلات تناسل مردانہ :- غیر قدرتی خواہش شدید استادگی کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت شہوانی خوابوں کے ساتھ شہوانی سرسراہٹ، شکم اور آلات تناسل میں پریشان کن تنگی اور آلات تناسل میں بوجھ کے ساتھ جلن اور درد فوطوں میں۔ سرعت انزال۔ کوئی مزہ نہ آئے۔

آلات تناسل زنانہ :- آلات تناسل پر ہاتھ نہ لگایا جا سکے۔ بے حد درد کرے۔ اس لیے جماع ناممکن ہو جائے شرمگاہ اور آلات تناسل میں مسلسل سرسراہٹ اور بوجھ اندرونی سردی کے ساتھ بار بار اس امر کا احساس کہ حیض شروع ہوگا۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ (کلکیریا کارب، نکس)۔ زیادہ دیر تک رہے، خون سیاہ منجمد (امونیا کارب۔ سائیکلمن، کروکس، اگنیشیا) شکم میں نیچے دبانے والے اور کھینچنے والے درد کے ساتھ، شرمگاہ میں خارش جس سے شہوت پیدا ہو۔ جماع کی ڈر کنے وال خواہش جزنچگی میں، حیض کے دوران سیلان خون کے دوران ہو۔ رحم میں سختی۔ سخت گانٹھیں۔ اسقاط حمل، کنواری لڑکیوں میں انگشت زنی یا غیر قدرتی فعل کی رغبت۔ بے حیائی سے ہر کسی کو سینہ سے لگانا چاہے۔ داہنے خصیۃ الرحم میں سوئیاں چبھنا۔ سیلان الرحم (انڈے کی سفیدی کی مانند (امونیا کارب، بورکس، بووسٹا) آلات تناسل میں نیچے دبانے والے بوجھ۔

آلات تنفس :- گہری سانس جیسے سینہ میں بوجھ کی وجہ سے پیدا شدہ سرسراہٹ سے ہو (فیرم، نکس وامیکا، فاسفورس)۔ لمبی سانس کھینچنے کی رغبت جس سے سینہ میں کمزوری کے احساس کی وجہ سے رکاوٹ ہو (سٹانم)، اعصابی خشک کھانسی دھڑکن اور سانس میں تیزی کے ساتھ۔ سینہ کے بائیں جانب اینٹھن کا سا درد۔ کندھے کے نزدیک اینٹھن کی طرح سکڑن۔ دھڑکن

پیٹھ اور گردن :- گردن کی پشت میں سختی یعنی اکڑن۔ گدی کے نزدیک گردن میں کھنچاوٹ اور سُن ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ کھینچ کر باندھا ہے۔ گردن میں کمزوری سر سامنے کی طرف جھک جائے (ایتھوزا سی فرگا، کالی کارب، نیٹرم میور)۔ پشت اور کمر میں درد جیسے چوٹ لگی ہے یا ٹوٹ گئی ہے (بیلاڈونا، نکس وامیکا) خصوصاً جب ان پر دباؤ پڑے یا پیچھے جھکنے سے، کمر اور دمچی میں سن ہونے کا احساس۔ بیٹھنے پر جیسے چوٹ لگی ہو۔ گلہریوں میں تشنجی درد۔

اعضاء :- میں کھنچاوٹ خصوصاً رانوں میں جیسے ان کو کھینچ کر باندھا ہو۔ اعضاء میں اکڑن

کے دورے، بغیر بیہوشی کے، لیکن دانت بیٹھ جائیں، زبان بند ہو جائے۔ آنکھیں بھر جائیں اور آنکھوں اور ہونٹوں میں از خود حرکات ہوں۔ سرسراہٹ، بے چینی، احساس کمزوری اور کانپنے کا جوڑوں میں خاص کر آرام کرنے کے وقت اور کھلی ہوا میں۔ بائیں بازو میں فالج کا احساس۔ بازوؤں کے اگلے حصہ میں درد نیز انگلیوں میں خصوصاً۔ جب کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑا ہو۔ انگلیوں کا بدوضع ہو جانا۔ انگلیوں کا سُن ہونا اینٹھن کے درد اعضاء اور جوڑوں میں سن ہونے کا احساس۔ داہنے انگوٹھے کا کانپنا سُن ہونے کے احساس کے ساتھ انگلیوں میں زخم۔ بیحد کمزوری کا احساس گھٹنے اور گھٹنے کے جوڑ میں۔ بائیں گھٹنے میں چوٹ کا درد۔ بیٹھے ہونے پر ٹانگوں اور پاؤں میں رعشہ یعنی اور تھکن کا احساس۔ ایک قسم کی سختی جو شام کو بڑھ جائے۔

مخصوص خواص} کمزوری اینٹھن کے دردوں سے ماؤف شدہ حصص میں چوٹ کا سا درد اور دباؤ بعض وقت تمام جسم میں پھڑکن کا احساس وریدوں میں ٹپکن کے ساتھ۔ درد اور سُن ہونے کا احساس کبھی جسم کے ایک حصہ میں اور کبھی دوسرے حصہ میں جیسے صدمہ سے ہو چھوٹی چھوٹی جگہوں میں خصوصاً سر میں۔ اندر سے دبانے والے درد جیسے پچرنگی ہو (انا کارڈیم۔ اسافوٹیڈا، اگنیشیا) درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں یکایک گرمی مریضہ یہ سمجھے کہ گرمی کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو گیا ہے۔ مگر چہرہ کے رنگ میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔ چہرہ کا رنگ جلد جلد بدلا کرے۔ کدودانے۔ اندرونی اعضاء میں سکڑن۔ مرگی اکڑن کے ساتھ۔ تشنجی دورے۔ جلد میں بیحد پیلا پن۔ دورے وال جائیاں۔ دردزہ کی طرح کے درد۔ حصص کے گرد کسی پٹی بندھے ہونے کا احساس۔ شدید صدمے جیسے درد سے ہوں۔ بیرونی حصص میں کانٹے چبھنے کا احساس۔ بیرونی حصص میں ٹھنڈک کا احساس۔ احساس فالج کی سی سختی کا جسم کے مختلف حصص میں عموماً دھڑکن اور قلب کے کانپنے کے ساتھ تشنجی دورے عموماً پر چھٹنے پر نمودار ہوتے ہیں۔ تکالیف جو ایذا رسانی، غصہ یا ڈر سے پیدا ہوئی ہوں دماغی اور جسمانی تکالیف اولا بدلا کریں۔ بیحد کمزوری، فالجی کمزوری اعضاء میں

نیند:۔ جمائیوں کی حد سے زیادہ رغبت، بعض وقت جمائیوں کے دورے معلوم ہوں۔ خصوصاً بعد دوپہر اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے بے خوابی۔ رات کو جاگنا اور اپنے قوائے عقلیہ کو کمیاتہ کر سکنا۔ لڑائیوں اور کشت و خون کے خواب۔ شہوانی خواب، رات کو سر پر بازو اور ٹانگیں کھینچ کر مریضہ سوئے۔ اور برہنہ ہو جائے۔

جلد:۔ جلد میں مختلف مقامات پر سرسراہٹ درد کے ساتھ، خارش، جلن، یا کانٹے چبھنا جس سے کھجلانے کی رغبت ہو۔ زخم (انگلیوں اور انگوٹھوں پر)

بخار:۔ نبض چھوٹی، کمزور اور پھڑکنے والی۔ تمام جسم میں لرزہ خصوصاً کھلی ہوا میں۔ مکان سے باہر جانے پر ہلا دینے والا جاڑا۔ بخار چہرہ میں جلن کے ساتھ۔ پسینہ بحالت نیند جاگنے پر فوراً بند ہو جائے۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے، دباؤ سے، (روزہ دربت) رکھنے سے، حیض کے دوران آرام کرنے سے، بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے پیچھے کی طرف جھکنے سے بڑھ جائیں۔ حرکت سے آرام ہو چلنے اور زینہ چڑھنے سے آلات تناسل میں بوجھ پیدا ہو جائے یا بڑھ جائے۔ مگر بیٹر بکلی بائیں کے درد کو

آرام ہو۔ زور کی ہوا میں چلنے سے سانس میں یکایک رکاوٹ ہو جائے۔ رات کو اور شام کے وقت تکالیف کی زیادتی۔ جاگتے پر درد سر شروع ہو۔ گرم مکان میں زیادتی ہو مگر کھلی ہوا میں کمی لیکن کھلی ہوا سے پتلا زکام ہو۔ مکان سے باہر جانے پر ہلا دینے والا جاڑا۔ گرمی سے ٹانگوں کے درد اور اینٹھن چڑچڑا پن اور جاڑے میں کمی ہو۔ انگڑائیاں لینے پر مجبور ہو جس سے آرام ہو۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔ اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا اور کالچیکم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا سیسہ سے زہر چڑھ جانے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون:۔ پیلیڈیم (پلاٹینا اور پیلیڈیم دونوں داہنے خصیۃ الرحم پر اثر کرتی ہیں۔ مگر پیلیڈیم کی تکلیف دبانے سے کم ہوتی ہے۔)

موافق:۔ بیلاڈونا۔ اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، ویریٹرم۔

مقابلہ کرو۔ غرور:۔ پیلیڈیم (پلاٹینا کی مریضہ مغرور (حقارت آمیز غرور خود پسندی) ہوتی ہے اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے مگر پیلیڈیم کی مریضہ کو جلد ٹھیس پہنچتی ہے اور دوسروں کی حقارت نہیں کرتی)۔

لائیکوپوڈیم کے مریض میں تحکمانہ طبیعت ہوتی ہے، وہ حکومت پسند ہوتا ہے۔

سن بلوغت کو پہنچنے سے قبل حلق وغیرہ سے لاغری۔ اینٹھن یا تشنجی دورے:۔ سٹانی سیگیریا۔ رحم کی تکلیف بے حد خواہش نفسانی کی زیادتی:۔ اورم، سیپیا، پلاٹینا میں خواہش نفسانی کی حد سے زیادہ زیادتی ہوتی ہے۔ پلاٹینا زندگی کی بیزاری میں اورم اور سیپیا کا درمیانی درجہ رکھتی ہے۔ پلاٹینا کی مریضہ کے رحم میں تشنج کے بعد سُن ہو جاتے کا احساس ہوتا ہے۔ مگر سیپیا میں رحم کے بھینچنے اور ڈھیلے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ زندگی سے بیزاری پلاٹینا کی اورم اور سیپیا کے درمیانی حالت ہوتی ہے۔

ہسٹریا۔ زخموں میں گانٹھیں:۔ ٹیرنٹولا۔

جن، بھوت اور شیطان کا دکھائی دینا۔ ہیوسس، کالی برومیٹم۔

بے حیائی، اپنے آپ کو ننگا کر دینا:۔ ہیوسس، فاسفورس (ہیوسس میں مریضہ ہر چیز کو جسامت سے بڑا دیکھتی ہے۔ مگر پلاٹینا میں چھوٹا)

موت کو نزدیک دیکھنا اور موت سے ڈرنا:۔ اکونائٹ، آرسنک۔

خون سیاہ، تار دار:۔ کیمومیلا۔ کروکس (کروکس میں یہ احساس ہوتا ہے کہ پیٹ کے اندر کوئی زندہ جانور ہے)۔

درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں:۔ سٹانم، ارجنٹم نائٹریکم (جلد جلد بڑھیں اور جلد جلد کم ہوں۔ بیلاڈونا۔ لائیکوپوڈیم)۔

جماع سے درد ہو، آلات تناسل کو چھوا نہ جا سکے :۔ سیپیا، بیلاڈونا (بیلاڈونا میں شرمگاہ خشک ہوتی ہے) فیرم، نیٹرم میور، ایپس (خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے کے سے درد) مفوجا، کریازوٹ، (جماع کے بعد خون آئے)، میورکس، اوری جینم۔

سفر کرنے کی حالت میں قبض :۔ لائیکوپوڈیم (جب گھر سے سفر شروع کرے)، برائی اونیا (سمندری سفر)

پاخانہ کے بعد دو گھنٹے تک کمزوری کا احساس :۔ سیپیا، اگنیشیا۔

پاخانہ لیس اور چکنی مٹی کی طرح ۔ ایلومنا۔

ہسٹریا ۔ ناک کی جڑ میں بوجھ :۔ اگنیشیا۔

کنواری لڑکیوں میں جماع کی زبردست خواہش :۔ کال فاس :۔

لڑکیوں میں انگشت زنی کی عادت ، اوری جینم، گریشی اولا۔

سیاہ بالوں والی مستورات :۔ سیپیا :۔

ہنسنا، جب سنجیدہ رہنا چاہیئے :۔ اناکارڈیم، نیٹرم میور، لائیکوپوڈیم ، فاسفورس :۔

Platinum Muriaticum

پلاٹینم میوریٹکم

CHEMICAL SYMBOL : $PtCl_2$ $2HCl$ $6H_2O$ 518.06
SYNONYMS : Platinum Hydrochloride;
Platinum Chlorideum.
TRITURATION : 1x and higher.
SOLUTION : 1x with distilled water.
The solution and lower dilution should be kept in boheman glass bottles free from lead.

(کلورائیڈ آف پلاٹینم)

ڈاکٹر ہوفر صاحب نے اس دوا کا سالیوشن اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کر کے اس دوا کی آزمائش کی ، اندرونی طور پر اس دوا کے استعمال سے دردسر، بخار، اور سکرٹن کے احساسات پیدا ہوئے اور بیرونی استعمال سے جلد اور حشفہ میں اکساہٹ پیدا ہو گئی، اور حشفہ پر ایک قسم کی بدشکل آئی جو آتشک کی ابتدائی حالت سے ملتی جلتی تھی ؛

معالجہ میں یہ دوا ہڈیوں کے گل سڑ جانے میں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے (خصوصاً ناک کی، پاؤں کی ، اور آنکھوں کے حلقوں کی) چاہے اس کی وجہ آتشک ہو یا کوئی دوسری ۔ آتشک سے پیدا شدہ پاؤں کے درد ، ہڈیوں کی تکالیف پرانے سوزاک، گرمٹ، معدے کے آگلے منگلنے کی نااہلیت

گدی کے درد سر۔ اور منہ پر کیل (عبرہ) کے واسطے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

علامات

دماغ:۔ اس بات کا خیال کرے کہ اسے زہر دیا گیا ہے۔

سر:۔ درد سر معدہ میں کسی قدر تیزابیت کے ساتھ، شدید درد سر خصوصاً گدی میں بخار کے ساتھ۔ **منہ:۔** ذائقہ کسیلا۔

معدہ:۔ معدہ میں تیزابیت درد سر کے ساتھ۔ فم معدہ میں گرمی اور بوجھ۔ متلی اور قے کی رغبت۔

آلات تناسل مردانہ۔ خارجی استعمال سے مفصلہ ذیل علامات ظاہر ہوئیں، حشفہ اور گھونگھٹ پر شدید خارش نہایت تکلیف دہ گرمی کے احساس کے ساتھ، پیشاب کی نالی میں شدید ورم۔ پیشاب کرتے وقت جلن، ان سب علامات کے بعد حشفہ پر خارش کے دانے جیسے آتشک شروع ہونے پر نکلتے ہیں، بعد میں یہ دانے زخموں کی شکل میں تبدیل ہو گئے۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ میں شدید سکڑن جس کی وجہ سے بولنا اور نگلنا بالکل مشکل ہو جائے۔

مخصوص خواص:۔ گردن، پشت، اور ہاتھ پاؤں کے عضلات کے ریشوں کی کئی گھنٹوں تک از خود حرکت

جلد۔ جلد زرد جس پر کھجلی کے گلابی دانے نکلیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

Platinum Muriaticum Natronatum

پلاٹینم میوریٹکم نیٹرونیٹم

CHEMICAL SYMBOL : $PtCl_2\ 2NaCl{-}4H_2O$
455.10.

SYNONYMS : Platium et Natrum Muriaticum sodium platinic chloride.

TRITURATION : 1x and higher.

SOLUTION : 1x in distilled water.

The solution and lower dilution should kept in Boheman class bottle.

(کلورو پلاٹینیٹ آف سوڈیم)

ڈاکٹر ہوفر صاحب نے پلاٹینم میوریٹکم کے ساتھ اس دوا کا بھی تجربہ کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس دوا میں علاوہ علامات مندرجہ پلاٹینم میوریٹکم کے بھوک اور پیشاب کی زیادتی تھی، معدہ اور شکم میں کسی قدر ریاح بھی تھی۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Plantago

پلانٹیگو میجر

NATURAL ORDER : Plantaginanceae,
SYNONYMS : Greater plantain actual.
PARTS USED : The whole plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

زمانۂ قدیم سے یہ دوا دردِ دانت اور مسوڑھوں سے خون نکلنے کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے نیز کان کے درد میں بھی اس کی جڑ کے عرق کو ٹپکا کر فائدہ حاصل کیا جاتا رہا ہے۔

ڈاکٹر ہیل صاحب لکھتے ہیں کہ خانگی استعمال میں تمام جلدی تکالیف میں اس کے پتوں کو کوٹ کر اور گرم کر کے لگایا جاتا رہا ہے۔

ڈاکٹر ہمفری صاحب اور ڈاکٹر ہیتھ صاحب نے اس دوا کے مدر ٹنکچر کو ہومیو پیتھک طریقہ استعمال کے لیے آزمایا علامات بہت مخصوص اور صاف مشاہدہ کی گئیں۔ دانتوں کانوں، چہرہ میں اعصابی درد خاص طور پر نمایاں تھے، سانس سے بدبو معدہ میں وزن اور معدہ کا بیٹھنا، ریاح، دست پیچش اور بواسیر سب کے سب آزمائش میں ظاہر ہوئے۔

ہومیو پیتھی میں پلانٹیگو ایک بہترین خارجی دوا ہے۔ متورم اور درد کرنے والے بواسیر کے مسوں میں لگانے سے بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔ تمام اعصابی دردوں میں جہاں پلانٹیگو لگایا جا سکتا ہو لگانا مفید ہے۔ میں نے بذاتِ خود دردِ دانت اور کان کے درد کے مریضوں پر اس دوا کا تجربہ نہایت کامیابی سے کیا ہے دردِ دانت کان کے درد کے ساتھ درد دانت تھوک کی زیادتی کے ساتھ اس دوا کی مخصوص علامات ہیں یہ دوا پائیوریا کے لیے مفید بتائی جاتی ہے۔

یہ رات کو پیشاب نکل جانے کی صورت میں مفید ہے۔ کیونکہ آزمائش میں یہ ثابت ہوا کہ اس سے پیشاب مقدار میں بڑھ جاتا ہے اور مثانہ کمزور ہو جاتا ہے ذیابیطس میں یہ دوا مفید ہو سکتی ہے، کیونکہ پیشاب کی زیادتی کے ساتھ پیاس کی بھی عموماً زیادتی ہوتی ہے پلانٹیگو کا تعلق تمباکو سے زیادہ ہے، تمباکو کھانے والوں کے اندر یہ دوا تمباکو سے نفرت پیدا کرتی ہے اور ان کے اعصابی دردوں اور بے خوابی کے لیے بشرطیکہ یہ تمباکو کھانے کا نتیجہ ہوں بہت مفید ہے۔

پلانٹیگو کے درد چیرنے والے سوراخ کرنے والے اور چوٹ لگنے کے سے ہوتے ہیں، درد والی جگہ پر ذکی الحس ہوتی ہے۔ درد یکا یک ہوتے ہیں اور منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ مریض دردوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ پیشاب کی نالی میں اوپر نیچے تیر لگنے کے سے درد، سانس اور ریاح متعفن بعض وقت نتھنوں سے یکایک نمدی مائل یا زعفرانی رنگ کا پانی بہنے لگتا ہے جسم کا بایاں حصہ داہنے کے بہ نسبت زیادہ ماؤف ہوتا ہے اونچی آواز جسم کے اندر چیرتی معلوم ہوتی ہے۔

علامات

دماغ: دماغی کمزوری جو دماغی محنت سے بڑھے اور جس سے سانس میں تیزی اور پریشانی پیدا ہو، مایوسی خیالات میں پراگندگی، چڑچڑاپن، بے صبری، بے چینی۔

سر: سر کے مختلف حصوں میں درد کی لہریں، ایک کان سے دوسرے کان میں یا کانوں سے گدی میں ہلکے یا شدید درد دانت کے ساتھ کھوپڑی میں خارش، شدید بجلی کی سی سوئیاں بائیں آنکھ پر جو داہنی تک جائیں ۱۲½ بجے دوپہر سے پونے چھ بجے شام تک، یکایک رفع ہو جائے، ساری پیشانی کو ماؤف کرے اور اس کے ساتھ قے معدہ میں شدید متلی، ٹھنڈے ہاتھ سے دبانے سے آرام ہو، اور گرمی سے تکلیف بڑھے۔

آنکھ: خراب شدہ دانت کی وجہ سے آنکھوں میں عصبی درد، آنکھیں سرخ، متورم، پھوڑے کی طرح درد کریں۔

کان: داہنے کان میں درد، دانتوں اور چہرے میں درد کے ساتھ درد تیز لہروں کے سے کان کا اعصابی درد، دانت کے تیز لگنے کے سے دردوں کے ساتھ، درد عموماً کان کے درمیان سے شروع ہوں، قوت سامعہ بہت تیز، معمولی آواز بھی کانوں کو چیرتی ہوئی جائے، کانوں میں گھنٹی بجنے کی آوازیں۔

ناک: اکثر چھینکیں، یکایک پتلے یا گاڑھے زکام کے ساتھ یکایک داہنے نتھنے سے زرد زعفرانی رنگ کے سے پتلے پانی اور طوبت کا بہنا، ناک کی جڑ میں یہ احساس کہ ہڈیوں کو دبایا جا رہا ہے۔

چہرہ: چہرہ کے بائیں جانب اعصابی درد، گولی لگنے کا سا یا چیرنے کا سا جو جبڑے سے کانوں تک جائے، چہرہ کے داہنی طرف شدید چوٹ کا سا درد، داہنے جبڑے کی ہڈی میں درد، پیشانی پر کھجلی کے دانے، بایاں گال متورم، ہونٹ نیلے سیاہ، اوپر والے ہونٹ میں استسقائی کیفیت، نیچے والے میں دانے۔

دانت: دانت لمبے معلوم ہوں، مضبوط دانتوں میں ناقابل برداشت، شدید اور کھودنے کا سا درد جس کی کسی چیز کے ساتھ لگنے سے گرمی اور سردی برودت کی انتہا سے تکلیف بڑھے، بوسیدہ دانتوں میں درد یا چہرہ کے بائیں جانب تک پہنچنے والے درد، دانتوں کا جلد خراب ہونا، دانتوں کے عصب میں تیز درد جس کی چھونے سے تکلیف بڑھ جائے، بائیں طرف کی اوپر والی داڑھوں میں درد مضبوط دانتوں میں درد، شدید سوراخ کرنے کا سا، منہ میں تھوک کی زیادتی کے ساتھ درد، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے، چھونے سے اور زیادہ گرمی سے زیادتی، لیٹ جانے سے یا معمولی سرد کمرے میں رہنے سے کسی قدر کمی، دانتوں کو چھوا نہ جا سکے، رات کو دانتوں کا پیسنا، مسوڑھوں میں سے جلد خون نکلے، مسوڑھوں کا پک جانا۔

منہ: زبان پر سفید میل، ذائقہ خراب، گندہ، متعفن اور پھیکا، غذا بے مزا، سانس متعفن، پیاز کی بو کا منہ آنا۔

معدہ: پیاس، بھوک کی کمی، ڈکار کثرت سے، خالی، گندھک کے ذائقہ کی سی، متلی غنودگی کے ساتھ، معدہ کا میٹھا معدہ میں ہلکی غذا کھانے کے بعد بھی پتھر کا سا بوجھ۔

شکم: اپھارہ، بدبودار ریاح کے اخراج کے ساتھ، شدید مروڑ خصوصاً شکم کے اوپر کی طرف، ریاحی درد جس کو کھانے سے آرام ہو، شکم کے عضلات میں درد، شکم میں بیٹھنے کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ ٹیلا، خمیر سا جھاگدار، پانی کا سا پتلا، تیز سوزش پیدا کرنے والا، دست پتلے اکثر ریاح کے ساتھ جن کی

زیادتی ۸ سے ۱۰ بجے صبح تک ہو پاخانہ کے پہلے درد بدبودار ریاح کا اخراج پاخانہ کے دوران میں مروڑ کسی قدر کانچ نکلنا اور کمزوری پرانے دست پیچش، بیضہ طفلی، درد کرنے والی خونی بواسیر خارجی طور پر استعمال کیا جائے، کیڑے پیشاب کی زیادتی کے ساتھ دست ہٹائے، آنکھوں کے گرد پھلاوٹ ایسی حالت میں مریض اچھی طرح کھائے اور گہری نیند سوئے۔

مثانہ ۔ پیشاب زیادہ مقدار میں بار بار ہو خصوصاً رات کے وقت، مثانہ کے کمزور اور ڈھیلے ہو جانے سے رات کو بستر پر پیشاب نکل جائے، مثانہ میں اکساہٹ اور بار بار پیشاب کے ساتھ پیشاب مقدار میں زیادہ، صاف، بار بار سیاہ متعفن گہرے پیلے رنگ کا، سفید رسوب، پیشاب بہت دیر میں، قطرہ، قطرہ۔

آلات تناسل مردانہ ۔ کمزوری باہ، بحالت نیند بے خبری میں منی کا نکل جانا۔

آلات تناسل زنانہ ۔ پستانوں پر زیر باد، پستانوں کا ورم۔

آلات تنفس ۔ آواز بیٹھ جائے، ٹھنڈی ہوا میں کھانسی، ٹھنڈی سانس لینے کی رغبت، سینہ میں تنگی بڑھنے یا بولنے سے سینہ میں سوئیوں کا چبھنا، عضلات میں کھنچاوٹ۔

قلب ۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت قلب میں گرمی شدید دھڑکن زینہ چڑھنے پر نبض معضوط، ضربات چھوڑ دے۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن اکڑ جائے اور پھوڑے کا سا درد، کندھوں کے درمیان تپکن والا درد، بغلی کی ہڈی میں اکڑان دائیں طرف جس کی وجہ سے بائیں جانب سر نہ گھمایا جا سکے بلکہ دوسری جانب سر گھمانے سے آرام ہو کمر میں درد۔

اعضاء ۔ ڈنک لگنے کے سے یہاں وہاں درد، رانوں کے اندرونی طرف دانے جس کے مرکز پر سرخ نشان ہوں بائیں ٹانگ میں اور گھٹنے میں سخت درد اور اکڑان جس کی زیادتی جھکنے سے ہو۔

جلد ۔ شدید خارش زیادہ تر رات کے وقت، سوئیاں چبھنے اور ڈنگ لگنے کے سے درد کھنچاؤ کا احساس، کھجلائی ہوئی جگہ پر ہاتھ پھیرنے کے بعد جلن، جلد پر سرخی اور ورم اور چہرہ اور ہاتھوں پر کھجلی کے دانے، کھجلی کے دانوں میں سے زرد رنگ کی رطوبت نکلے اور کھرنڈ بن جائیں، جل جانے کے بعد۔

نیند ۔ جمائیوں کی زیادتی، شکم کی تکلیفات کی وجہ سے بے خوابی، نیند میں دانت پیسنا، نیند بے چینی کی، خوابوں سے اچاٹ ہو۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات رات کے وقت، چھونے سے دماغی محنت سے، حرکت سے گرمی اور سردی سے ٹھنڈی ہوا سے، تیز ہوا سے، مکان کی گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اور شکم کو کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں، خارجی طور پر مدر ٹنکچر، دانت کے درد میں، کان کے درد میں، اعصابی دردوں میں کھجلی پر ورم پر اور پھٹے ہوئے زخموں پر بواسیر کے مسوں پر استعمال ہوتی ہے۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر دانت کے درد میں مرک سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا میس، رسٹاکس اور ٹوبیکم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو :۔ عصبی دردوں میں کیموملا مرک، سپائی جیلیا کالمیا، کالو سنتھ، دردوں کو برداشت نہ کر سکنے میں :۔ اکونائٹ، کیموملا، ہیپر۔

زخم اور خراش، بدبودار سانس اور ریاح میں :۔ آرنیکا۔

زخموں میں :۔ کیلنڈولا۔

پھٹے ہوئے زخموں میں :۔ لیڈم ۔ ہائپریکم ۔
بواسیر کے اندرونی بیرونی استعمال میں :۔ ہیمیمیلس ۔
رات کو پیشاب نکل جانے میں :۔ بیلاڈونا ، کاسٹیکم ۔
کان کا درد دانت کے درد کے ساتھ گرم مکان برداشت نہ ہو سکے :۔ پلساٹیلا ۔

Platanus

پلاٹینس

NATURAL ORDER : Plantaginance.
SYNONYMS : Platanus Acerifolia;
Plantanum Occidentalis chimst
PARTS USED : Young shoot.

ڈاکٹر برنٹ صاحب نے "جلدی بیماریاں" نامی کتاب میں لکھا ہے کہ انہوں نے اس دوا سے ایک بوڑھی عورت کی کھجلی کو جس کے بدن پر کھجلی کے سے سفنے بن گئے تھے درست کیا اس دوا سے بچوں کی آنکھوں کی پتلیوں کے سامنے چھوٹے چھوٹے گومڑ پیدا ہو کر بینائی کو زائل کردیں تو درست کئے جا سکتے ہیں یا آنکھوں کی کردیوں میں اگر چھوٹے چھوٹے دانے پڑ جائیں جس سے پپوٹوں میں بدوضعی پیدا ہو جائے یا اس بدوضعی سے بینائی جاتی رہے تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے ۔ یہ خیال رہے کہ یہ دوا بڑوں کی بہ نسبت بچوں پر زیادہ موثر ہوتی ہے بعض مصنفین کا خیال ہے کہ یہ دوا موتیا بند میں بھی مفید ہوتی ہے ۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر ایک سے دس قطرے تک فی خوراک دن میں دو یا تین بار ۔

Pulsatilla Nigra

پلساٹیلا نائگرا

NATURAL ORDER : Renunculaceae.
SYNONYMS : Wind flower, pasque flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ہنی مین صاحب سے قبل اس دوا کو سٹورک صاحب نے مختلف تکالیف میں استعمال کر کے دیکھا چنانچہ میٹیریا میڈیکا پیورا میں سٹورک کا ذکر آتا ہے سٹورک نے آنکھوں کی پرانی تکالیف مثلاً آشوب چشم ، نابینائی اجالا ، ماڑا وغیرہ میں اسکا استعمال کیا ۔ ایک جوان لڑکی کی دونوں آنکھیں بچپن میں جاتی رہی تھیں وہ پلساٹیلا کے دو ماہ کے استعمال سے درست ہو گئیں اور بینائی عود کر آئی ۔ پلساٹیلا کا کشر کٹ اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور پودے کا سفوف چٹکی سے آنکھوں کے اندر ڈالا جاتا تھا پہلے پہل تو آنکھوں میں سفوف ڈالنے سے بہت تکلیف ہوئی مگر جوں جوں اس سفوف سے پانی بہنا شروع ہوا تکلیف جاتی رہی اور رفتہ رفتہ دو ماہ میں مریضہ بالکل شفایاب ہو گئی ان ہی صاحب نے پاؤں کے متعفن زخم داہنے بازو کا فالج ، گھٹنوں کا سفید ورم مالیخولیا وغیرہ پلساٹیلا سے درست کئے ۔

ڈاکٹر نیش صاحب رقمطراز ہیں کہ ہنی مین کی بے شمار آزمائشوں میں پلساٹیلا عجیب ترین ہے کیونکہ ہنی مین نے اس دوا کو مکمل طور پر باقی آزمائش کنندگان کے ساتھ اپنے اوپر آزمایا اور اس پر بہت زیادہ وقت صرف کیا چنانچہ پلساٹیلا کی نہایت مخصوص علامات ہمارے سامنے پیش کیں ۔

نُسٹ صاحب نے خود بھی پلساٹیلا پر ایک لمبا چوڑا مضمون حوالہ قلم کیا ہے مگر اس پر بھی وہ خود مطمئن نہ ہو سکے، انہوں نے پلساٹیلا کو سیلسا، کلکیریا، سیپر کی چوٹی پر رکھا ہے۔ گریفائٹیس، فاسفورس کو نچلے درجہ پر اور فیرم، کیموملا اور گاڈس کو اس کا ہم جنس قرار دیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ان ادویہ کا اثر زیادہ تر خون کی نالیوں پر ہوتا ہے۔ تمام علامات جو ان ادویہ میں مشترک پائی جاتی ہیں کا انحصار چند مقدم علامات! مثلاً سانس میں بے قاعدگی ہوا کی نالیوں میں ورم دل کی ضربات میں بے قاعدگی پر ہے اور ان ہی مقدم علامات سے ہی جسم کے مختلف حصص میں تپکن، خون میں سیاہی اور کچھ گاڑھاپن، وریدوں و عروق شعریہ (یعنی خون کی نالیوں) میں ورم، اور اسی لئے غیر قدرتی موٹاپا۔ حرارت عزیزی میں کمی، اور اسی کمی کی وجہ سے نظام جسم کے قدرتی فعل میں رکاوٹ، خون کا سر میں مجتمع ہونا، جس سے دماغی پردوں میں کسی قدر ورم، دماغ میں بھاری پن اور بوجھ کا احساس، بات کو جلد تر نہ سمجھ سکنا، دماغی آزردگی، دماغ میں خون کے ازبس دورہ و اجتماع سے درد سر اور بعض وقت سکتہ کے سے صدمے، چکر اور سکتہ کی سی مکمل کیفیت اور بے ہوشی خصوصاً پہاڑوں کی بلندیوں پر اور آندھی پانی سے قبل، وغیرہ وغیرہ کی نمود ہوتی ہے۔ ان موخر الذکر علامات کے علاوہ طین پاخانے یا پتلے دست بغیر درد کے جس سے مریض اپنے آپ کو کمزور ہونے کی بہ نسبت بہتر محسوس کرے یہ دست لامحدود وقت تک جاری رہتے ہیں، جس کی کیفیت ہمیں دق کے مریضوں میں دکھائی دیتی ہے اعضا تناسل میں ایک قسم کی سستی اور ناطاقتی سی پیدا ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے جماع کے وقت مردوں میں استادگی کی کمی ہوتی ہے اور جماع میں کوئی مزا خصوصاً مستورات کو نہیں ملتا، اس قسم کا جماع بالکل بے لذت ہوتا ہے یا برخلاف اس کے سر میں دوران خون کی زیادتی اور اجتماع سے آلات تناسل میں ایک قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ اور مریض بالکل بندۂ نفس بن جاتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اس کے اندر شہوت کی نمود بہت زیادتی کے ساتھ ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ اکثر دق کے مریض شہوت کے غلام دیکھے گئے ہیں حیض کا دیر میں ہونا، باوجود اس امر کے کہ رحم میں خون کا دورہ معلوم ہو یا حیض بدیر ہو یا کچھ دن قبل از وقت ہر دو حالت میں خون سیاہ منجمد اور غیر تندرست ہوتا ہے۔ مریضہ بہ نسبت باقی جسم کے سر بہت اونچا اٹھا کر سوتی ہے درد عموماً ان حصص میں ہوتے ہیں، جن حصص پر مریض لیٹا نہیں ہوتا مگر کروٹ بدلنے پر درد یک دم ان حصص میں پہنچ جاتے ہیں جن پر مریض ابھی ابھی لیٹا رہا ہے۔

جنی مین صاحب نے میٹریا میڈیکا پیورا میں جو الفاظ پلساٹیلا کے متعلق قلم بند کئے ہیں وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں اور کوئی بھی طبیب ان الفاظ کو بھولنا برداشت نہیں کر سکتا: "اس پودے کا اثر تندرست انسانوں پر بڑا زبردست ہوتا ہے اور اس سے پیدا شدہ علامات ہمیں آج کل عام مریضوں میں ملتی ہیں یہی وجہ ہے کہ پلساٹیلا روزانہ استعمال کی دوا ہے۔ یہ نئے اور پرانے ہر دو امراض میں مستعمل ہوتی ہے اور اس کی کم سے کم مقدار دینے سے بھی اس کا اثر دس سے بارہ یوم تک قائم رہتا ہے۔ اس دوا کا استعمال بھی دوسری ادویہ کی طرح اس وقت زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے جب نہ صرف مریض کی جسمانی پلساٹیلا کی جسمانی علامات سے بالکل ہوتی ہیں۔ بلکہ دماغی اور جذباتی علامات کا اولنا بدلنا جو اس دوا کی خاص خصوصیت ہے (اس مرض میں پائی جاتی ہیں۔ جس کو شفا دی جانی ہوتی ہے۔ یا کم از کم مریض کے مزاج میں ملتی ہیں" پھر آگے چل کر جنی مین صاحب پلساٹیلا کی دماغی کیفیت لکھتے ہوئے فرماتے ہیں "پلساٹیلا کے مریض کی خصلت اور مزاج میں چنچل، آنسو ڈبڈبائے رہنا۔ اور دھیما

غم میں گھلنا خاموش چڑچڑاپن کے ساتھ، ہر موقع اور عمل میں حلیم الطبع، منکسر المزاج، فرماں برداری دوسروں کی مرضی کے سامنے جھکنا، پائی جاتی ہے۔ خصوصاً جب مریض کا تندرستی کی حالت میں مزاج بہت نیک اور نرم رہتا ہو اسی لئے یہ دوا خصوصاً سست (آہستہ آہستہ کام کرنے والے یا چلنے والے) اور بلغمی مزاج آدمیوں کے لئے ہے، برخلاف اس کے یہ دوا کبھی ارادے کے مستقل پکے، تیز رو آدمیوں کے لئے مفید نہیں ہو سکتی چاہے وہ کتنے ہی حلیم الطبع اور فرماں بردار کیوں نہ ہوں۔ یہ اس جگہ بہتر کام کرتی ہے جہاں جاڑے کی رغبت بغیر پیاس کے ہو۔ یہ ان مستورات کے واسطے ہے جن کو حیض وقت پر نہ آکر دیر سے ہوتے ہوں اس کے مریض کو رات کے وقت بستر میں لمبا ہو کر لیٹنا پڑتا ہے پیشتر اس کے کہ اس کو نیند آئے اس کا مریض شام کے وقت بدتر محسوس کرتا ہے سور کے گوشت سے پیدا شدہ تکالیف اور امراض اس سے درست ہوتے ہیں۔

ہنی مین کا مذکورہ اقتباس پلساٹیلا کی دماغی کیفیت سمجھنے کے لئے کافی ہے مگر اس میں میں خود چند الفاظ بڑھانا چاہتا ہوں، جس سے ہنی مین کے الفاظ کی وضاحت اچھی طرح ہو جائے گی۔

ڈاکٹر فرنگٹن نے پلساٹیلا کے پودے کو "ونڈ فلاور" یعنی "ہوا کا پھول" لکھا ہے۔ اس کے لفظی معنی ہوا کے ساتھ گھومنے والے پھول کے ہیں، ٹھیک یہی حالت پلساٹیلا کے مریض کی ہوتی ہے اس پر گردو نواح کی حالات اور لوگوں کا اثر زیادہ پڑتا ہے اور ان کے اثر سے کبھی وہ بچ نہیں سکتا جن کے ساتھ وہ کچھ وقت تک رہا ہو۔ اس کی کوئی بات اور کوئی کام قابل یقین نہیں ہو سکتا، کیونکہ فرماں برداری اس حد تک بڑھی ہوتی ہے کہ وہ ہر کس و ناکس کی نصیحت پر عمل پیرا ہونے کو تیار ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کی بات کو ٹال نہیں سکتا۔ کیونکہ اس کا اپنا ارادہ مستقل نہیں ہوتا۔

رونا اور ہنسنا گویا اس کے گلے میں موجود رہتے ہیں کبھی رونا اور کبھی ہنس دینا اس طرح رہتا ہے۔ جس طرح ساون کے بادل، پلساٹیلا چونکہ عموماً عورتوں کی دوا ہے اس لئے اس کی مریضہ بہت نرم دل ہوتی ہے اس کے احساسات کو ٹھیس جلد لگتی ہے لیکن بایں ہمہ نہ تو وہ کبھی غصہ میں آتی ہے اور نہ ہی اداس ہوتی ہے۔ وہ اپنی تکالیف پر روتی اور دوسروں کو سناتی ہے۔ اگر اپنی تکالیف نہ ہوں تو اپنے عزیزوں کی تکالیف کو یاد کر کے روتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ دنیا اس کو دلاسہ دے اور اس کے ساتھ ہمدردی دکھائے وہ چاہتی ہے سنگت میں رہنا کیونکہ تنہائی اس کے لئے ناگوار ہے یہ ہے پلساٹیلا کا مزاج اور خصلت جو نہ صرف بیماری کے وقت بلکہ ویسے بھی بحالت تندرستی بھی پلساٹیلا کے مزاج میں ملتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ پلساٹیلا کی مریضہ کے بال خوبصورت، آنکھیں نیلی اور چہرہ پیلا ہوتا ہے

علامات کی تبدیلی اور ان کا بدلنا پلساٹیلا کی مخصوص علامت ہے۔ بخار میں درجہ حرارت جلد جلد بدلتا ہے یا جسم کے کسی حصہ میں کچھ اور کسی میں کچھ ہوتا ہے۔ منتقل ہونے والے درد جلد جلد ایک جگہ سے دوسری جگہ بدل جاتے ہیں اسی طرح جوڑوں کے ورم اور درد بھی سیلان خون بند ہو جاتے ہیں۔ کچھ گھنٹوں کے بعد پھر جاری ہو جاتے ہیں خون حیض کبھی جاری ہوتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے۔ پاخانے مسلسل بدلتے رہتے ہیں کبھی سبز، کبھی زرد، کبھی سفید، کبھی پیلے ہوتے ہیں غرضیکہ پلساٹیلا کے دو پاخانے کبھی ایک

نہیں ہوتے، چہرہ کے رنگ میں تبدیلی ابھی پیلاپن تو تھوڑی دیر کے بعد سرخی یا سرخی اور پیلاپن کا ادلنا بدلنا۔ جب علامات کا ایک سیٹ نمایاں ہوتا ہے تو دوسرا نظرانداز ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کلارک کے ایک مریض کو دماغی محنت اور خوف کے بعد گدی کا درد سر شروع ہوا۔ انہوں نے پلساٹیلا نمبر ۳۰ دینا شروع کیا۔ پھر ہوا یہ کہ درد گدی سے بائیں ٹانگ میں منتقل ہو جاتا تھا۔ آخر کار پلساٹیلا سے شفایاب ہوا۔ کرمل کا درست ہو کر پستانوں یا خصیوں کا متورم ہو جانا وغیرہ یہ ہیں۔ مثالیں پلساٹیلا کی تبدیلی علامات کی ڈاکٹر ڈیش صاحب لکھتے ہیں کہ "جن علامات کا سر ہو نہ پیر وہ پلساٹیلا سے درست ہوتی ہیں" ان کا مطلب یہ ہے کہ علامات ہمیشہ بدلتی ہیں اور تکالیف منتقل ہوتی رہتی ہیں۔

پلساٹیلا کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے مگر اس کو گرمی سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ چنانچہ پلساٹیلا کی مخصوص علامات یہ ہیں کہ مریض کی تکالیف گرمی سے گرم مکان میں، بند مکان میں گرم کپڑوں سے گرم اشیاء کے لگانے سے بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں، ٹھنڈے مکان میں، ٹھنڈی ہوا سے ٹھنڈی غذا کھانے سے ٹھنڈی اشیاء پینے سے اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتی ہیں۔

دوسری مخصوص علامت پیاس کا نہ ہونا ہے، ڈاکٹر ٹسٹ صاحب لکھتے ہیں کہ چونکہ پلساٹیلا کی خون کی نالیاں بھری ہوتی ہیں اور ان میں اجتماع ہوتا ہے اس لئے قدرتی طور پر مریض کو نہ صرف پیاس ہی نہیں ہوتی بلکہ سیال چیزوں سے نفرت ہوتی ہے یہ قدرت خود کراتی ہے کیوں کہ ایسا نہ ہونے سے خون کی نالیوں میں اجتماع اور زیادہ ہو سکتا ہے، جو مریض کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ پلساٹیلا کے منتقل ہونے والے درد عموماً خصوص ماؤف میں ابھار کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ ابھار بھی خون کی نالیوں میں بھراؤ کی طرف دلالت کرتا ہے اسی لئے دردِ سر میں عموماً اجتماع خون ہوتا ہے۔ دردِ سر آگے کی طرف جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں اور کس کر باندھنے سے ان میں کمی ہوتی ہے۔ دردِ سر میں مریض یہ احساس کرتا ہے گویا دماغ پھٹ پڑے گا۔ اور آنکھیں باہر نکل پڑیں گی۔

مندرجہ بالا پلساٹیلا کی تین خصوصیات - سرد مزاجی یا جاڑہ کا احساس، گرمی سے زیادتی اور پیاس کا نہ ہونا، پلساٹیلا کے بخار کے واضح کرنے میں مدد دیتی ہیں، چاہے بخار خسرہ، کرمل، تپ محرقہ، معزاوی، نزلاوی، نوبتی بائی وغیرہ کا ہو یا کسی اور قسم کا۔ سب کے سب بخاروں میں جاڑا، جسم کی ایک جانب سن ہونے کے احساس کے ساتھ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں کبھی یہاں کبھی وہاں ہوتا ہے بحالت بخار وریدوں میں ابھار ہاتھوں میں جلن جو ٹھنڈی ہوا کی خواہش کریں ہوتا ہے، مگر لطف یہ ہے کہ پیاس کا نام نہیں ہوتا۔ باقی کے بخار میں اور دردوں میں درد ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوتے ہیں، پسینہ مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ جسم کے ایک جانب ہو یا دونوں جانب، منہ کا مزا کھٹا میٹھا پن لئے ہوئے کھٹا ہو سکتا ہے اور اس میں چوہوں کی طرح سے بو ہوتی ہے۔ خسرہ میں چونکہ چوہوں کی سی بو ہوتی اس لئے یہ دوا خسرہ کے عین بالمثل ہے۔ خسرہ کی کھانسی، نزلاوی کیفیت اور خسرہ کے دانے بھی پلساٹیلا کے بالمثل ہوتے ہیں اسی لئے خسرہ کے بعد درد کان اسی ضمن میں آتا ہے یہ عام طور پر مشہور ہے کہ پلساٹیلا خسرہ کو روکنے کیلئے برتن والی ہے۔ آلات تناسل مردانہ اور زنانہ پر پلساٹیلا کا خاص اثر ہوتا ہے اور اگر پلساٹیلا کو آلات تناسل کی دوا کہا جائے تو

بے جانہ ہوگا۔ سوزاک جس میں گاڑھا مواد ملا، مواد آرہا ہو، سوزاک کے دب جانے سے خصیوں میں ورم، مثانہ میں ورم، مذی کے غدودوں میں ورم، فوطوں کی رگوں میں ورم، فوطوں میں پانی بھر جانا وغیرہ وغیرہ سب کے سب پلساٹیلا کے زیر اثر آتے ہیں۔

آلات تناسل زنانہ میں اس کا اثر سن بلوغت سے لے کر سن یاس تک، حیض کی خرابیوں میں حمل میں، دمنع حمل میں دودھ میں، غرضیکہ آلات تناسل کے ہر فعل میں اور ہر وقت ہی ہوتا ہے۔ مرگی حیض نہ ہونے کی وجہ سے یا حیض میں کمی کی وجہ سے پلساٹیلا سے درست ہوتی ہے۔

ایک مریضہ جس کو پلساٹیلا نمبر ۳۰ قلبی تکلیف کے لیئے دیا جارہا تھا، نے یہ بتایا کہ وہ یہ دوائیں لے سکتی کیونکہ اس دوا سے رات کو خشک کھانسی کی وجہ سے جاگ جاتی ہے، اسے بیٹھنا پڑتا ہے تاکہ خشک کھانسی سے اسے آرام ملے۔ یہ علامت پلساٹیلا کی ایسی کھانسی کے لیئے بہت پکی ہے۔ پلساٹیلا میں کھانسی کے ساتھ عموماً بلغم کی زیادتی ہوتی ہے مگر اس کے برعکس صورت بھی ملتی ہے یا یوں سمجھنا چاہیے کہ حالتیں ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔

خون کی نالیوں میں اجتماع خون کا نمونہ ہمیں آلات تنفس میں خوب ملتا ہے "سینہ میں بوجھ دباؤ اور پھوڑے کا سا درد" اس علامت کی طرف منی ہین صاحب اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ہوا کی نالیوں کے غدود متورم اور سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اسی لیئے ان میں ضروری بلغم جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھ سکے، کی تراوش نہیں ہو سکتی اسی لیئے خشکی، درد ہوتا ہے اور مریض یہ سمجھتا ہے کہ سینہ لیسدار بلغم سے بھرا ہوا ہے جو جلد چھوٹتا نہیں، حالانکہ مریض کا یہ ایک وہم ہوتا ہے۔

پلساٹیلا میں اس علامت "پھیل کر چت لیٹنے سے سانس میں دقت یا بجز مریض کمزوری کے ساتھ۔ بالکل جاتا رہتا ہے اگر مریض اٹھ کر بیٹھ جائے" پر تبصرہ کرتے ہوئے منی ہین صاحب لکھتے ہیں: پلساٹیلا میں جو علامات لیٹنے سے بیٹھنے سے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے، چلنے سے، کھڑے ہونے سے پیدا ہوتی ہیں ان میں متضاد کیفیتیں ملتی ہیں یہ تمام کی تمام اثر مقدم کی وجہ سے ہیں مگر ان سب کی خصوصیت مختلف ہے عموماً پلساٹیلا کی وہ تکالیف جو چپ چاپ چت لیٹنے سے ہوتی ہیں، اٹھ کر سیدھا بیٹھ جانے سے جاتی رہتی ہیں یا کم ہو جاتی ہیں۔ لیکن اس کے برعکس نہیں ہوتا۔ یعنی بیٹھی ہوئی حالت کی تکالیف لیٹنے سے کم نہیں ہوتیں بلکہ بیٹھی ہوئی حالت کی تکالیف آہستہ آہستہ چلنے سے جاتی رہتی ہیں یا کم ہو جاتی ہیں۔ اس کے برعکس بھی نہیں ہوتا۔ یعنی چلنے سے جو تکالیف ظاہر ہوتی ہیں وہ بیٹھ جانے سے کم نہیں ہوتیں۔ اس کے علاوہ اٹھتے وقت، بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھتے وقت، پیشتر اس کے کہ چلنا شروع کیا جائے، علامات تکلیف بہت قسم کی ہوتی ہے۔ اور جس قدر زیادہ وقت بیٹھ کر اٹھا جائے اسی قدر تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے چلنے کے بعد تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔ جتنا زیادہ اور تیزی سے چلا جائے اتنی ہی تکلیف زیادہ بڑھتی ہے" اور یہ مزدوقسم کی تکالیف مریض کو اس وقت معلوم ہوتی ہیں جب یہ آکر خاموشی سے بیٹھ جاتا ہے۔

پلساٹیلا کی دوسری رہنما کن علامات یہ ہیں "مریضہ سن بلوغت کے بعد سے آج تک درست نہیں ہوئی۔ نجس زکمی خون یا سبز نجس، مرمن، کھانسی، وغیرہ وغیرہ سے" یہ سب ایک علامت جس کی طرف ہر ہومیو پیتھ کو دھیان

دینا چاہیے۔ نوجوان لڑکیاں اگر اپنی صحت حسن بلوغت سے کھونے لگیں تو پلساٹیلا دوا ہوا کرتی ہے رطوبتیں بلساپلا کی (آنکھ، کان، ناک، اندام نہانی، وغیرہ وغیرہ) عموماً گاڑھی چپچپی اور سبزی مائل زرد ہوتی ہیں درد یکایک شروع ہوتے ہیں آہستہ آہستہ رفع ہوتے ہیں۔ زبان پہ بے حد خشکی مگر پیاس ندارد۔ کلیجہ بیٹھنے کا احساس تمام کی شرابیوں میں بیمار تکالیف عموماً شام کے وقت، سند ھیا کے وقت زیادہ ہوتی ہیں اسی لئے لیٹنے کے بعد دیر تک جاگتے رہنا ای ضمن میں آتا ہے ماؤف حصص لاغر ہو جاتے ہیں۔

پلساٹیلا میں عجیب احساسات یہ ہیں: کرہ ہوائی گرم معلوم ہو، موت نزدیک کھڑی معلوم ہو ایسا معلوم ہو جیسے پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے۔ اعضاء میں چوٹ کا سا درد اعضاء سوتے معلوم ہوں ایسا معلوم ہو جیسے بہت وقت تک چکر کھاتا رہا ہے۔ گویا معلوم ہو جیسے سر پھٹ جائے گا۔ جیسے آنکھیں باہر نکل پڑیں گی، جیسے کھوپڑی اڑ رہی ہے جیسے بہت زیادہ کھا لیا گیا ہے جیسے سر شکنجہ میں کھنچا جا رہا ہے۔ جیسے آنکھ میں ریت ہے۔ کان میں کوئی بڑی چیز گھس رہی ہے جیسے کیڑے حلق میں رینگ رہے ہیں۔ جیسے چہرہ نہایت زور سے کھنچ رہا ہے۔ اور بعد میں یک دم ڈھیلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ جیسے دانت کی عصب کو زور سے کھینچا جا رہا ہے اور پھر ڈھیلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ جیسے حلق میں گولا رکھا ہے اور نگلتے وقت غذا گولہ پر سے گزر رہی ہے معدہ میں پتھر ہونے کا احساس، مثانہ کے بھرے ہونے کا احساس، مثانہ، شکم، سینہ میں پتھر پڑے ہونے کا احساس، جوڑوں کے جلد کھل جانے کا احساس، کمر میں موچ کا احساس، جاڑا جیسے پانی میں بھیگ جانے سے ہو۔ کھانستے وقت سر کے پھٹ جانے کا احساس، زبان کے جلے ہونے کا احساس، زخم پر دہکتے ہوئے کوئلہ کے رکھے ہونے کا احساس۔

علامات

دماغ:۔ پلساٹیلا کے مریض حلیم الطبع فرماں بردار اور نیک مزاج کے ہوتے ہیں زیادہ تر لوگ ہوتے ہیں جو اپنی بیماری کی وجہ سے یا غصہ آتے بہت جلد رو دیتے ہیں جب ان کو بلایا جاتا ہے یا وہ اپنی تکالیف بیان کرنے لگیں تو آنسو بھر آتے ہیں دماغی تکالیف عموماً دوسروں پر بھروسہ نہ کرنا۔ لاپرواہی، حوصلہ کی کمی میں پلساٹیلا استعمال ہوتا ہے۔

سستی اور مسلسل خواہش لیٹ جانے کی یا بیٹھے رہنے کی خواہش تازہ کھلی ہوا کی اگرچہ کھلی ہوا سے درد شکم اور متلی زیادہ ہو جاتی ہے۔ مراق پن، بد مزاجی، صبح کے وقت جب اپنے کاروبار کے متعلق سوچتا ہو۔ تمام دن بے صبری کے ساتھ، روتے، جب اس کے کاروبار میں خلل اندازی کی جائے، ہر بات پر ہو آسے کبھی جاتے بھوک کے نہ رہنے کے ساتھ بد مزاجی اپنے آپ کے ساتھ کام سے خوف کے ساتھ، دماغی پراگندگی اور جاڑے کے ساتھ ہر چیز سے نفرت کسی چیز سے بھی تسلی نہ ہو۔ گو دل میں تکلیف بھی نہ ہو۔

بے چین مزاج ایسا معلوم ہو جیسے اس نے اپنے فرض کی ادائیگی پورے طور پر نہیں کی۔ غیر مستقل مزاجی یعنی ارادے میں پختگی نہ ہو اور کاروبار سے الگ ہو کر آہ سرد بھرے اور دل کی شادمانی کو برباد کرے ایک وقت میں ایک چیز کی خواہش، دوسرے میں دوسری کی، چاہے خوش طبع ہی کیوں نہ ہو امرت بھولوں میں غم گینی:۔ ناخوشگوار

چیخیں، زور سے رونے یا چلانے کے ساتھ، ڈر اور پریشانی کانپے، اور تمام جسم پر تمتماہٹ کے ساتھ گویا ہاتھ اور چہرہ ٹھنڈے اور پسیلے رہیں اور جب شام ہو جائے تو بھوتوں کا ڈر، رات کے وقت لیٹ جانے کے بعد خیالات کا اجتماع دماغ میں اور خون کا اجتماع سر میں ہو جائے۔ جن سے وہ اٹھنے پر مجبور ہو، رونے کا مزاج، رونے کی طبیعت، آنسو ڈبڈبائے رات کے وقت جیسے بخار سے ہو جیسے کرۂ ہوائی گرم ہو، کانپے جیسے موت نزدیک ہو اور اداس ہو، کانپے۔ جس کی زیادتی آرام کرنے سے ہو۔ اور کمی حرکت سے، سوچے کہ وہ تباہ ہو جائے گا۔ جیسے اس نے کوئی جرم کیا ہے، اپنے خانگی معاملات کے متعلق صبح کے وقت، اپنی صحت کے متعلق، مبادا وہ سکتہ کا شکار ہو جائے۔

بولنے میں ہچکچاہٹ، لکھتے وقت حروف چھوڑ جائے، بہت سے جلد جلد تبدیل ہونے والے خیالات از خود جسے اور وہ دورے، بجھی پریشانی اور بے اطمینانی زیادہ تر مقام قلب میں بعض اوقات خودکشی کی رغبت کے ساتھ دائمی اور عاقبت کی خوشی سے مایوسی اس لئے مسلسل دعا مانگا کرے، کھانے کے بعد ہسٹریکل جنسی خیالات کے اظہار میں دقت لیکن جب بولے، تو ٹھیک بولے ایک قسم کی گھبراہٹ اور چکر مریض یہ سمجھے کہ وہ کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے۔
شدید ہذیان اور بیہوشی خوفناک تصورات، حافظہ کی کمزوری، مذہبی دیوانگی اور مراق پن۔

سر۔ سر کی پراگندگی، چوٹ کے سے درد یا سر میں خالی پن کے احساس کے ساتھ چکر جیسے نشہ پیا ہو (چائنا، کوکولس نکس وامیکا، رسٹاکس، چکر جھکنے پر (بیلاڈونا) بیٹھے ہوئے آرام محسوس ہو۔ چکر صبح کے وقت اٹھنے پر (برائی اونیا) جس کی وجہ سے مریض کو دوبارہ لیٹنا پڑے، چکر متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ۔
جھکنے پر بھاری پن، ایسا معلوم ہو۔ کہ پھر دوبارہ نہیں اٹھا جاتا۔ پیشانی میں چوٹ کا سا درد، چائنا، ہنگو نیریا، اور کنپٹی میں ایک جانب درد سر ایسا معلوم ہو کر دماغ پھٹا جاتا ہے۔ برائی اونیا) کیپسیکم، نیٹرم میور، اور آنکھیں باہر گری پڑتی ہیں، درد سر جھکنے سے درد سر زیادہ ہو جانے سے برائی اونیا) اپیکاک، آرس نکس وامیکا) یا مرغن غذا کھانے سے سر کے ایک جانب شدید سوراخ کرنے والا درد جیسے میخ ٹھکی ہو۔ درد سر آنکھوں میں درد کے ساتھ شام کے وقت چمکن والے درد سر جن کو دبانے سے آرام ہو (آرجنٹم، نائٹریکم، ایپس) پیشانی میں آنکھوں کے حلقوں کے اوپر دبانے والا درد، آنکھیں اٹھانے سے زیادتی ہو، کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کا سا، اور دبانے والا درد شام کے وقت سر میں چمکن نکس موسکا، کھوپڑی میں خارش اور چبھن، آنکھوں کے اوپر سکڑن جس کی زیادتی غور سے دیکھنے سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں اور پپوٹوں میں خشکی اس احساس کے ساتھ کہ کیچڑ سے بھر گئی ہیں۔ جس کو پونچھنا چاہیے۔ الیومنا، کوکس یوفریشیا پڑھتے وقت آنکھوں میں بوجھ جیسے ریت بھری ہو، آرسنک، کالی شیکم، اگنیشیا، نیٹرم میور، سلفر، آشوب چشم گاڑھے زرد۔ زیادہ مقدار میں کیچڑ کے ساتھ، آنکھوں میں جلن اور خارش، جس سے آنکھوں کو ملنے اور کھجلانے کی ضرورت پڑے۔ آنکھوں میں ورم پپوٹوں میں ورم، جس کے ساتھ پانی آئے اور رات کو آنکھیں چپک جائیں۔ (الیومنا، ایپس، گلیریا، کاربو ویج، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، اسٹافی سیگریا) شام کے وقت پپوٹوں اور پتلی میں خارش چبھن اور جلن ہوا میں یا کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی کا کثرت سے آنا سلفر، بینائی میں دھندلاپن جیسے کہرے ہو یا آنکھوں کے سامنے پردہ لٹکنے سے ہو (کالی شیکم، سیپیا، لائیکوسیس، پیٹرولیم، مرکری، زنکم) سلفر، آنکھوں کے سامنے صبح کے وقت اٹھتے دھند کا ملنا اور

گرم مکان میں جانے پر اندھیرا۔

کان۔ بیرونی کان اور کان کی نالی سرخ اور متورم اور گرم (اکونائیٹ، ایپس، بیلاڈونا) کان میں درد چیر گئے والا اور پھاڑنے والے (بیلاڈونا، سلیسیا، اور رات کے وقت ٹیکن والے (مرک) کانوں میں گہری خارش، کانوں میں شدید درد جیسے کوئی چیز اندر سے باہر دھکیلی جارہی ہو سننے میں دقت، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کان بند ہو گئے ہیں، کانوں میں گرجنے کی آوازوں یا درد کی آوازوں کے ساتھ۔ کانوں میں گرجنے، گانے اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں (ٹکیر یا کارب، گریفائیٹس کالی کاربم) سر یا جسم ہلانے سے کانوں میں کڑکی، کانوں سے گاڑھی بغیر بو کے رطوبت یا پیپ)

ناک۔ زکام خشک یا تر، بار بار چھینکنا، سونگھنے اور چکھنے کی طاقت کا نہ رہنا (نٹرم میور ٹارٹ) نتھنوں میں چھیلن (لائیکوپوڈیم) بعد میں زرد سبز رطوبت (گریفائیٹس، مرک) زکام کی مکان کے اندر زیادتی (ایلیم، سیپیا، نکس وامیکا) جاڑا۔ چہرہ زرد سر میں پراگندگی، پیشانی میں درد (اکونائٹ، ایلیم، سیپیا، سنگونیریا) شام کے وقت ناک کا بند ہو جانا، گرم کمرے میں صبح کے وقت بھی ناک بند ہو جائے۔ زرد چھلکے دار متعفن رطوبت کا اخراج (نائٹرک ایسڈ) متعفن بو جیسے ناک میں پرانے نزلے سے ہو نکسیر نزلے کے ساتھ رکے ہوئے چھینکوں کے ساتھ (برائی اونیا، کارلز باد جیسے میلس سیپیا) اندرونی طرف ناک کی جڑ میں ناسور ناک کے نتھنوں کی بیرونی طرف زخم جس سے پانی کی سی نمی رسے ناک کی جڑ میں دبانے کا سا احساس (کوٹانٹ، کالی بائکرام) ناک کی ہڈیوں میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ جائیں گی۔

چہرہ۔ چہرہ کا پیلا پن، بائیں جبڑے کی ہڈی میں سوراخ کرنے والے درد نیچے کا ہونٹ متورم اور پھٹا ہوا درد کے ساتھ۔

منہ۔ تیز گولی کے سے درد دانتوں میں یا کھینچنے اور جھٹکے والے درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اعصاب کو کھینچ کر ڈھیلا کیا جا رہا ہے۔ درد دانت کی زیادتی شام کے وقت اور رات کو، بستر کی گرمی میں (کیموملا) کوئی گرم چیز منہ میں لینے سے کیموملا کھانے کے وقت کر بینے سے، مسوڑھوں میں درد جیسے پک گئے ہوں، ان دردوں میں کمی واقع ہو کھلی ہوا میں ننگا کرنے سے، ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے، زبان خشک جس پر لیسدار میل ہو جیسے کھال چڑھی ہو، موٹی سفید یا زرد میل سے ڈھکی ہوتی (برائی اونیا، مرک، نکس وامیکا، پوڈوفائلم) زبان کے درمیان یہ احساس جیسے جل گئی ہو (آئرس، پلاٹینا، سنگونیریا، سلفیورک ایسڈ، ویریٹرم وریڈی) تر ہونے پر بھی حس نہ ہو، زبان کی دائیں جانب درد بھرا آبلہ منہ سے سخت متعفن بو (آرنیکا، اورم، ہیپر سلفر، مرک، نکس وامیکا) صبح کے وقت، شام کے وقت لیٹ جانے کے بعد اور رات کے وقت منہ اور نرخرہ خشک جس پر صبح کے وقت بے مزہ لیسدار بلغم چڑھا ہو۔ منہ میں میٹھے تھوک کا اجتماع (کیموملا، فاسفورس) منہ میں پانی کا سا تھوک اور سیانی کا آنا، مزہ متعفن گوشت کا سا صبح کے وقت قے کرنے کی رغبت کے ساتھ (آرنیکا، مرک) بے مزہ، متعفن، کڑوا خصوصاً کھانے کے بعد (برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس وامیکا) یا تمباکو پینے کے بعد منہ میں صبح کے وقت بُرا سا ذائقہ، کھانا خصوصاً روٹی کڑوی معلوم ہو (برائی اونیا، چائنا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، سلفر) یا غذا کا مزہ ہی نہ آئے صبح کے وقت منہ میں بے حد خشکی بغیر پیاس کے۔ (ایپس، نکس موسکاٹا)

حلق:۔ حلق میں چھیلن اور پھوڑے کا سا درد (سونیا کارب، کاربو ویج، کاسٹیکم، فاسفورس) منہ میں خشکی کے ساتھ حلق میں بے حد خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا) صبح کے وقت، صبح کے وقت حلق میں لیسدار بلغم، نگلنے کے وقت حلق میں بوجھ اور

کینتھارس، سکوپن، حلق میں کیڑے رینگنے کا احساس ۔

معدہ ۔ غذا کی خواہش لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کی۔ مرغن غذا سے نفرت (ہیپر سلفر، پلساٹیلا، نفرت) گوشت سے (گرافائٹس پلساٹیلا، روٹی سے (نیٹرم میور) مکھن سے (پلساٹیلا)، دودھ، تمباکو نوشی سے (اگنیشیا) خواہش بیئر، شراب، پنیر کی (کوکس، پیٹرولیم یا شراب کی تمام تکالیف کے ساتھ پیاس کا نہ ہونا (ایپس، انٹم ٹارٹ) ڈکار کھانے کے بعد کھانے کے مزہ کی اور کھٹاس بو کی (انٹم کروڈم، کلکیریا کارب، چائنا، گرافائٹس، فاسفورس) کڑوی، صفراوی کھٹی (برائی اونیا، نکس وامیکا فاسفورس) متعفن یا متعفن گوشت کی، تمباکو نوشی سے ہچکی، معدہ میں متلی جس کی زیادتی کھانے یا پینے سے ہو، منہ سے پانی آنا (ایپیکاک، نکس وامیکا) کھانے کے اور پینے کے بعد ناگوار سی رطوبت کا منہ کو چڑھ چڑھ کر آنا (آرسنک) صبح کے وقت متلی خاص کر دوران حیض میں اور کے ہوتے حیض سے یا بحالت حمل (گرافائٹس، کالی کارب، نکس موسکاٹا، سیپیا) قے صفراوی رطوبت کی (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پوڈوفائلم) یا اس غذا کی جو بہت دیر قبل کھائی ہو۔ ہر دفعہ کھانے کے بعد ابھار، معدہ میں درد، خرابی معدہ مرغن غذا سے (سائکلیمن، پیٹرکس) پراٹھے سے (ایپیکاک، نکس وامیکا) پھل یا بالائی کی برف سے، معدے میں درد، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد (نکس وامیکا) بوجھ پتھر کا سا (اکونائٹ ایسکولس، آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا) خصوصاً صبح کے وقت جاگنے پر معدے میں اینٹھن کے درد صبح کے وقت یا کھانے کے بعد، معدہ میں پریشانی جیسے بھوک سے ہو (ایبس کینن) معدہ میں کھانے کے بعد دبانے والے، نوچنے والے یا گھونٹنے والے درد جس سے دم گھٹے، اس امر کا احساس جیسے بہت غذا کھالی ہے۔ جو منہ میں چڑھ کر آئے اور ایسا معلوم ہو کہ قے ہوگی۔ معدے میں چھیلن کا احساس (نکس وامیکا) نیز غذا کی نالی میں جیسے دل جلنے کے وقت رہتا ہے۔ معدے میں محسوس ہونے والی جھکن (انٹم ٹارٹ، اسافوٹیڈا)

شکم ۔ ریاحی درد، زور زور کی گڑگڑاہٹ (لائیکوپوڈیم) ریاح کا شکم میں گھومنا (ایلو، کاربو ویج) خصوصاً شام کے وقت اور بستر میں ریاح کا اجتماع کبھی شکم کے ایک حصے میں اور کبھی دوسرے میں ریاح کے نکلنے سے آرام معلوم ہو جاتا ہے، آدھی رات کے بعد درد اور سردی خصوصاً شکم کے اوپر کی جانب معدہ اور شکم میں بھاری پن اور ابھار، درد کا احساس شام کے وقت پینے کے بعد شراب پینے، پاخانہ کے بعد چھونے سے شکم میں درد سردی شکم سے کمر تک پھیلے شکم میں بوجھ (بربرس) اور کمر میں بوجھ جیسے پتھر رکھنے سے ہو، اعضاء کا بیٹھی ہوئی حالت میں سن ہو جانا، پاخانہ کی بے سود حاجت، شکم میں کھینچنے والے پھاڑنے والے یا نیچے کی طرف دبانے والے درد، دردزہ کے سے درد شکم کے نچلے حصے میں کاٹنے والے درد، جو پیڑو تک پہنچیں (کیمومیلا) سکڑن جیسے پتھر رکھنے سے ہوئی ہو۔ جو مثانہ تک پہنچے

پاخانہ اور مبرز ۔ بادی بواسیر (ایلو، کلکیریا کارب، لیکیسس، مرک، سلیشیا، درد کرے، مسے باہر نکل آویں گے مسوں میں سوئیاں سی چبھیں ٹیس ہو۔ اور خارش ہو (سلفر) پاخانہ کے بعد مبرز بہد لوٹے بار بار حاجت ایسا معلوم ہو کہ دست آئیں گے۔ پاخانہ رات کے وقت پانی کے سے پتلے صفرا کی طرح جن سے پہلے شکم میں گڑگڑاہٹ ہو پاخانے کے ساتھ سبز آنوں (ایپس، ارجنٹم نائٹریکم، آرسنک، ڈیلاڈونا، مرک، ایپیکاک، سلفر) بلین، لینی کے سے آنوں ملے یا صرف آنوں کے دردے کے ساتھ دستوں کی کثرت (مرک کار) خونی آنوں بغیر درد کے یا کمزور کرنے والے فاسفورک ایسڈ قبض، پاخانہ مشکل سے ہو بیٹھ میں بوجھ اور درد کے ساتھ۔ پاخانہ سفید، زردی مائل آنوں میں ملے یا مختلف رنگوں میں ہو

مثانہ۔ مثانہ میں مروڑ (کینتھرس کیپسکم، مرک کا مثانہ کا مقام چھونے سے درد کرے، مثانہ پر تیز دباؤ اور درد بغیر پیشاب کی حاجت کے، مثانہ کے مخرج پر پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کرنے کے بعد جلن (کنابس سٹائیوا کینتھرس) پیشاب کرنے کی بے سود حاجت، پیشاب تیز سوزش پیدا کرنے والے اور کاٹنے والے دردوں کے ساتھ پیشاب کا از خود نکل جانا۔ (آرسنک بیلاڈونا، ہیموسس) رات کے وقت بستر میں (آرنیکا کیوپرم، گریفائٹس) خصوصاً چھوٹی لڑکیوں کا یا کھانستے اور ریاح خارج کرنے وقت (کاسٹیکم برزم میوریا) بیٹھے بیٹھے یا چلتے وقت پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا، پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ (ایپوسائیم، ایسوارجنٹم، ایم سیپیا، بربرس) پیشاب کا سانغیر رنگ کے تیلا خون ملا

آلات تناسل مردانہ۔ شکم سے منی کی نالی میں ہوتا ہوا کھنچنے والا درد، فوطوں میں کھوچنے (اربرس، ہیپےیلیں مرک فوطے لٹک جائیں، فوطوں اور خصیوں کا متورم ہو جانا، پھاڑنے والے اور پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ داہنے فوطے کا سوج جانا۔ کلیمٹس، صبح جاگنے پر خواہش، رات کو منی کا اخراج (جاگتا) فاسفورس بغیر خواب کے حشفہ پر اور حشفہ کے اندر خارش (اور کاٹنے والے درد، سوزاک میں پیشاب کی نالی سے گاڑھا، زرد یا سبزی مائل زرد مواد (یا نیڈرا سٹس، ارجنٹم)

آلات تناسل زنانہ۔ دوران حیض اور رحم کی تکالیف میں، شکم کے اندر اور کمر میں بھاری دبانے والا درد جیسے پتھر سے ہو (الیومنا، کالوفائیم، سی می سی فوگا) اعضاء سن ہو جائیں اور پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت ہو کھنچنے والے اور دبانے والے درد جو رحم کی طرف پھیلیں، صبح کے وقت متلی کے ساتھ حیض سے پہلے سردی چاہیوں اور انگڑائیوں کے ساتھ رحم کے بائیں طرف سکیڑنے والے درد جس سے مریضہ دوہری ہونے پر مجبور ہو حیض دیر کے ہونے، حیض کا پاؤں بھیگنے سے رک جانا حیض بہت دیر میں جسم میں سردی اور پاؤں میں کپکپی کے ساتھ، پہلا حیض دیر میں ہو (گریفائٹس) حیض بہت دیر میں، مقدار میں کم اور تھوڑی دیر رہنے والے (سمی سی فوگا، سلفر) اور کے ہوئے یا خون رک رک کر بہے سمی سی فوگا خون گاڑھا سیاہ۔ اگنیشیا، خون زیادہ تر دن کے وقت چلنے پر، رات کے وقت خون کی زیادتی ہو کیمنیا کاربو سیلان الرحم بالائی کی طرح گاڑھا دودھ کی طرح رنگ کریا کاربو، کوئیم سیپیا، سلفیورک ایسڈ) لیٹنے سے زیادتی ہو شرم گاہ سوج جائے سیلان الرحم بغیر درد کے تیز سوزش پیدا کرنے والا، پتلا جلنے والا (الیومنا، کونیم) گاڑھا یا زوٹ مرک فاسفورس)

آلات تنفس۔ حنجرے میں شدید سرسراہٹ اور جھلن جس سے خشک کھانسی پیدا ہو اور آنکھوں میں آنسو آئیں حنجرے میں سکڑن خصوصاً رات کے وقت لیٹنے پر، حلق میں کھر کھراہٹ ایک لفظ بھی نہ بولا جا سکے (کاسٹیکم، ہیپر، فاسفورس) خشک کھانسی رات کے وقت یا شام کو لیٹ جانے کے بعد (کونیم، ہیزیریم، ہکس وامیکا، ریومکس، سلفر) جو اٹھ کر بیٹھنے سے رفع ہو جائے لیکن لیٹ جانے سے پھر شروع ہو (ہیوسیمس) اس کھانسی سے حلق میں اس قدر خشکی بڑھ جائے کہ نیند نہ آئے۔ نیز متلی اور قے کے ساتھ کمزوری پیدا کرے۔ کھانسی خشک رات کے وقت دن کو تر۔ بلغم مشکل سے نکلے، زرد۔ بلغم رنگ کریا کاربو، صبح کے وقت اٹھنے کے بعد کڑوا، مقدار میں کم لیسدار، سیاہ منجمد خون آمیز (نکس وامیکا) سینہ کے نچلے حصہ میں سکڑن ایسا معلوم ہو کہ بہت بھر رہا ہے۔ خصوصاً صبح کے (بیلاڈونا، فاسفورس) سینہ میں تنگی سینہ میں نیص کے سے اور سکیڑنے والے درد سانس کی تنگی اور بے چینی اور دھڑکن بائیں طرف ہونے سے سینہ میں جھلن اور پھوڑے کا سا درد جس سے کھانسی پیدا ہو (کیمومیلا) سینہ میں سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد جیسے زخم سے ہو

(سوزنیم) سینہ میں بوجھ اور درد، سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں، رات کے وقت لیٹنے پر سانس اندر کھینچنے پر کھانسنے پر سوئیاں چبھنے کے درد (اکونائٹ، برائی اونیا، کالی کارب)

قلب اور نبض۔ قلب کے مقام میں پکڑنے والے درد جن کو ہاتھ سے دبانے سے کچھ وقت کے لئے آرام ہو۔ حجاب القلب میں اور دل کے مقام میں سوئیاں چبھنا، بوجھ پریشانی اور سانس میں وقت کے ساتھ حبس میں چلنے سے کمی ہو۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد بائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن پریشانی کے ساتھ اور سانس میں تنگی کے ساتھ ضعیف کی بے قاعدگیوں اور نبض وغیرہ کے ساتھ۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں اکڑاؤ، سختی، اور ربائی کے کھینچنے والے درد (لیکم) رات کے وقت گردن میں درد ایسا معلوم ہو کہ جیسے نیند میں سر ایک طرف پڑا رہا ہے، کمر میں درد جیسے بہت دیر تک جھکے رہنے سے ہوا ہو (آرنیکا، جیلسی) یا جیسے موچ سے ہوا ہو (سلفر) حرکت سے، بیٹھنے کے بعد (رسٹاکس) شام کے وقت درد کمر، کمر میں دردِ زہ کی طرح کا درد (کاؤلو فائلم سمی سی فوگا، کریازوٹ) جیسے سخت پٹی کھینچ کر باندھنے سے ہوا ہو، پھوڑے کا سا درد، کمر میں شام کے وقت دبانے والا درد جیسے تھکاوٹ سے ہوا ہو۔

اعضاء۔ جوڑوں میں ورم اور سرخی (برائی اونیا) ڈنک لگنے کے سے دردوں کے ساتھ (ایپس) اعضا میں بے چینی کی کیفیت کا احساس، اعضاء میں کمزوری صبح اٹھنے کے بعد، اعضاء میں کھینچنے اور چیرنے والے درد (کولوناٹ) بہت تیزی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں، جن کی زیادتی رات کے وقت گرمی سے ہو (مرکیو) اور جن کو کھلی ہوا میں آرام ہو۔ صبح کے وقت بستر میں اعضاء میں درد زیادہ تر جوڑوں میں مریض انگڑائیاں لینے کے لیے مجبور رہے۔ جاگنے پر وہ حصے سن معلوم ہوں جن پر مریض رات بھر لیٹا رہا ہے۔ بیرونی میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو اور سرسراہٹ بھی ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، ایسا معلوم ہو کہ ان میں جان نہیں ہے۔

بازو۔ بازوؤں میں بھاری پن اور سن ہونے کا احساس جیسے پیٹے گئے ہوں، شانے کے جوڑوں میں بازوؤں میں، ہاتھوں میں اور انگلیوں میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد، (برائی اونیا لیڈم، رسٹاکس) کہنیوں کے جوڑوں میں سوجن اور شکنجہ میں کسے جانے کے سے درد۔

ٹانگیں۔ چوتڑ کے جوڑ درد کریں جیسے ہڈی اتر گئی ہو۔ چوتڑ سے گھٹنے تک تیز کھینچنے والے جھٹکے والے درد رانوں کے عضلات میں اور ہڈیوں میں چوٹ کے سے درد، رانوں اور ٹانگوں میں رات کے وقت کھینچنے والے درد بہت بے چینی، بے خوابی اور سردی کے ساتھ گھٹنے میں بغیر درد کے ورم، گھٹنے متورم، کھینچنے والے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ ٹانگوں اور پاؤں میں کھینچنے والے تھکاوٹ کے سے اور پریشان کن درد بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر ٹانگیں سن معلوم ہوں، ٹانگوں میں اینٹھن شام کے وقت، لیٹ جانے کے بعد (سلفر) پاؤں متورم، سرخ گرم، کھینچنے والے اور جلن دار درد ہوں۔ کے ساتھ نیز تلوؤں میں بھی ٹانگوں پر نیلے میلس، (زنکم) اور پاؤں کی وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا، پاؤں میں کمزوری، تلوؤں میں درد جیسے کوٹے پیٹے گئے ہوں۔ شام کے وقت ایڑیوں میں سوراخ کرنے کا سا درد (زنکم) پاؤں پھٹ جائیں۔ درد کریں، اور ان میں خارش ہو کر (اگیریکس، نائٹرک ایسڈ)

مخصوص خواص ۔ کسی قسم کی تکالیف جو شکم کی داہنی جانب، سینہ کے داہنی طرف داہنی ٹانگ اور داہنے بازو میں زبان، تھوک کی زیادتی، حنجرہ ہوا کی نالی، گردن، قلب اور قلب کا مقام، دھڑکن پریشانی اور تکلیف کے ساتھ گرگندھے کے جوڑ، انگلیاں، ٹانگیں، پنڈلیاں خصوصاً جب وہ متورم سرخ اور گرم ہوں۔ ایڑی، تلوا، پاؤں کی انگلیاں گھٹنے کا جوڑ، ٹانگوں کی ہڈیاں اور ہڈیوں کا ورم ہوتی ہیں۔ ان سب میں مریض کو کھلی ہوا کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ جس سے مریض ہر طرح بہتر محسوس کرتا ہے۔ چنانچہ درد سر درد دانت درد کان، نزلہ زکام غرضکہ سب کچھ کھلی ہوا میں بہتر ہوتے ہیں۔ اور مریض بہتر سانس لے سکتا ہے۔

اندرونی حصص سے سیلان خون، ماؤف حصص میں اجتماع خون، ظاہر کمی خون میں جس طرح بتوں کی زیادتی اعصابی کمزوری وریدوں کا بڑھ جانا، یہاں تک کہ متورم ہو جانا خصوصاً جب کہ حاملہ مستورات کی وریدیں نیلی رنگی ہوں ان سب میں مریض چلنے سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ علامات بعد دوپہر، دماغی جذبات سے جاگنے پر ناک چھینکتے وقت سینہ میں درد، ناک میں، سر میں کسی دوسری جگہ درد، یا کانوں میں گڑگڑ پیدا ہوتی ہے۔ نیند آنے سے قبل سانس باہر نکالتے وقت سردی کھانے کے بعد کھانستے سے وضع بدلنے سے خصوصاً مستورات میں۔ حمل کی حالت میں ارطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے پالے سے کٹ جانے سے، بائیں جانب لیٹنے سے بغیر درد کی جگہ لیٹنے سے سر نیچا کر کے لیٹنے سے، خسرہ کے بعد، خسرہ ہونے سے، حیض کے قبل اور دوران میں حرکت کے آغاز پر روغنی گھی، مرغن غذا، پھل، برف، کیک، گرم غذا کے لینے سے اور کھانے سے بڑھتی ہیں۔ مریض تندرست جانب پر بوجھ دباؤ برداشت نہیں کر سکتا۔ اگر یہ دباؤ یا مالش ماؤفہ جانب کی طرف ہو معدے کی خرابی سے پاخانہ کے دوران خصوصاً پیچش میں اگر اس سے کمر میں سخت درد ہو جب بچہ کو دودھ پلا رہی ہو۔ دھوپ میں سنڈے کے وقت پیشاب کے قبل دوران اور بعد میں زچگی میں جب پیٹ میں درد ہو، جراحی کی ضربات سے تمباکو سے دوران حمل کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور تکالیف کم ہوتی ہیں۔ کھلی ہوا میں ٹھنڈی جگہ میں ٹھنڈی ہوا سے داہنی جانب لیٹنے سے، سر اونچا اٹھانے سے ٹھنڈی چیزوں سے نہانے سے ماؤف حصص کو ننگا کرنے سے ڈاکٹر گرینسے صاحب تیز کھینچنے والے جھٹکنے والے درد عضلات میں جن کی زیادتی رات کے وقت یا بستر میں نیز گرم مکان میں ہو اور کھلی ہوا میں ان دردوں کے ساتھ عموماً ماؤفہ حصص سن ہو جاتے ہیں فالجی کمزوری محسوس ہوتی ہے یا ورم میں سختی ہو جاتی ہے۔ موسم کی تبدیلی پر ماؤفہ حصص میں گولی کے سے درد اور سردی کا احساس ہوتا ہے بعض اعضاء میں کھنچاوٹ جیسے جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ منتقل ہونے والے درد جو جلد ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں چلے جائیں اور ان دردوں کے ساتھ عموماً جوڑوں میں سرخی اور ورم ہوتا ہے، احساس خالی ہونے کا یکن کا اندرونی حصص میں قد میں بڑھ جانے کا ایسا معلوم ہو جیسے ایک حصہ یا جسم کا ہر حصہ بڑے ہوتے جا رہے ہیں۔ حصص کے گرد کھینچ کر پٹی کا جسم کے کسی حصہ یا ہر حصہ میں، زیریں جوڑ بندوں میں جھٹکے، درد جانے کے ساتھ، سانس میں، وقت کے ساتھ چہرے پر زردی اور ٹانگوں میں ہچکی کے ساتھ جتنا زیادہ جاڑا بڑھے اتنا ہی زیادہ درد بڑھے درد جیسے چوٹ سے یا جلد کے نیچے زخم سے ہو ماؤفہ حصص کو کھجوانہ جائے جسم کے آدھے حصہ کے درد : دونہ تکالیف علامات بڑھ جاتی ہیں یا درازی سرد پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب مسلسل چلنے کے بعد بیٹھا جائے، یا بہت دیر تک بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو جائے نیز آرام کی)

حالت میں خصوصاً جب کروٹ پر یا چت لیٹے۔ علامات جو چت لیٹنے پر ظاہر ہوں، کروٹ بدلنے پر یا کھڑے ہونے
پر کم ہو جاتی ہیں۔ یا اس کے برعکس۔ حرکت، چلنا، دباؤ، بیرونی گرمی اور کھلی ہوا سب کے سب یکساں طور پر بہت
سی علامات کو کم کر دیتی ہیں جبکہ بہت سی علامات کو بڑھا دیتی ہیں۔ علامات عموماً زیادہ تیز ہو جاتی ہیں شام
کے وقت یا رات کو آدھی رات سے قبل بعض اوقات صبح کو اور کھانے کے بعد بھی علامات ہر دوسرے دن شام
کے وقت بڑھتی ہیں۔ پریشانی اور بے آرامی سی تمام جسم بھر میں ہوتی ہے جس سے نیند نہیں آتی یا نیند میں تروتازگی
نہیں ہوتی، اس لئے مریض مسلسل طور پر انگڑائیاں لیتا رہتا ہے۔ تمام جسم میں کثرت سے اور تکلیف دہ
ہنگرن جس کی زیادتی حرکت کے دوران ہو۔ اعضاء کے سو جانے کی رغبت اعضاء میں اکثر لرزہ، پریشانی کے ساتھ اعضاء
میں سستی اور بھاری پن، قابلی کمزوری کے ساتھ جوڑوں میں درد سے ذکی الحس کے ساتھ اور سکڑاہٹ کے ساتھ
صبح کے وقت تھکاوٹ جس کی زیادتی اٹھ کر بیٹھنے سے ہو۔ نڈھال ہونے کے دورے چہرے پر بے حد پیلے پن کے ساتھ
مرگی کے دورے، اعضاء میں شدید حرکات کے ساتھ جس کے بعد کمزوری ڈکار اور قے کی رغبت ہو حیض رک
جانے کے بعد ہو۔ لیٹے رہنے یا بیٹھے رہنے کی بے حد خواہش ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد
لاغری، تمام جسم میں شدید لرزہ، ٹھنڈے پسینے پریشانی اور کھنچنے والے دردوں کے ساتھ
بے حد کمزوری اور تھکن (آرسینک، فاسفورس، نیٹرم) ہر چیز جسم کے گرد کسی معلوم ہو، کپڑوں کو پھینکنا چاہے تمام
جسم میں بھاری پن، انگڑائیوں کی رغبت، مریضہ ہمیشہ چت لیٹتی ہے، نیند کی حالت میں ہاتھ سر کے اوپر
ہوتے ہیں اور پاؤں کھنچے ہوئے۔ تازہ ہوا کی خواہش (لائیکوپوڈیم) تمام جسم میں بے آرامی کا احساس، صبح کے وقت
اٹھنے کے بعد، مگر ٹہلنے سے یہ رفع ہو جاتی ہے۔ صبح کے وقت مریضہ جتنی زیادہ دیر تک لیٹی رہے اتنی ہی زیادہ
کمزوری محسوس کرے۔ علامات ہمیشہ بدلیں، علامات کا متغیر ہونا۔

جلد۔ جلن، خارش، کبھی ایک جگہ کبھی دوسری جگہ، بستر کی گرمی سے، شام کے وقت اور آدھی رات سے پہلے
کھجلانے سے، چلتے وقت گرم ہو جانے سے (کلیمیٹس، مرک، مزریم، سلفر) رات کے وقت بستر میں خارش
خسرہ کے سے دانے (اینٹم کروڈ، بپٹیشیا، کافیا، رسٹاکس، اپی کاک)

نیند۔ سہ پہر میں اور شام کے وقت نیند کی نہ رکنے والی خواہش، رات کو سو نہ سکنا، رات کے پہلے حصہ میں
بے خوابی، صبح کے وقت دیر تک سوتے رہنا۔ نیند بے آرامی کی، گرمی کے احساس کے ساتھ بار بار نیند سے جاگے
جیسے ڈر سے ہو، خواب پریشان کن، خوفناک، بھوت سے ڈراونے، بار بار جمائیاں لینا۔

بخار۔ مسلسل جاڑا، گرم کمرے میں بھی نہ رکنے والی سردی، تمام جسم پر دردوں کے ساتھ جس کی زیادتی شام کے وقت
ہو (فاسفورس) لرزہ اور تھکن کے، احساس بخار جیسے گرم پانی پڑ رہا ہے۔ ناقابل برداشت خشک جلانے والا
بخار شام کے وقت یا رات کے وقت وریدوں کے ابھار کے ساتھ (چائنا) اور ہاتھوں میں جلن کے ساتھ جب
سے مریض ہاتھوں کو ٹھنڈی جگہ رکھنے کی کوشش کرے بخار بغیر پیاس کے (اگنیشیا، فاسفورس)، صبح کے وقت
پسینہ کی زیادتی (دلگیریا، کارب، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس) ایک جانب کا پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ لیکن زور سے مسلنے اور دبانے سے (سوائے معدہ، مثانہ)

رحم کے جو بوجھ اور دباؤ کو برداشت نہیں کر سکتا کم ہوتی ہیں جسم کو یا ماؤف حصہ کو کھولنے سے آرام ہوتا ہے. گوشت، مکھن، مرغن غذا، روٹی دودھ گیہوں، ملائی کی برف اور تمباکو نوشی سے نفرت ہوتی ہے اور ان کے استعمال سے تکالیف بڑھتی ہیں، کھٹی تیز چٹپٹی چیزوں کے کھانے کی رغبت ہوتی ہے ٹھنڈی چیزوں سے آرام ہوتا ہے اور گرم غذا تکلیف بڑھاتی ہے. آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے سوائے ٹخنوں میں درد اور کمزوری کے جن کو بیٹھنے سے اور آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے. مریض آرام سے لیٹ یا بیٹھ نہیں سکتا، گو حرکت تکلیف بڑھاتی ہے صبح کے وقت جتنا زیادہ لیٹا رہا جاتا ہے اسی قدر زیادہ لیٹے رہنے کی خواہش ہوتی ہے اور اسی قدر کمزوری بڑھتی ہے. سر اونچا کر کے لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے. اگر درد چت لیٹنے سے پیدا ہو جائیں تو کروٹ بدلنے سے ان میں آرام ہوتا ہے. یا اگر کروٹ کے بل لیٹنے سے درد پیدا ہو تو چت لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے. مگر مریض کو ہر بات میں بستر میں بیٹھ کر کروٹ بدلنی پڑتی ہے. اپنی جگہ سے اٹھتے وقت مریض کا چہرہ مُردوں کا سا زرد ہو جاتا ہے. انگڑائیاں لینے کی بیحد خواہش رہتی ہے. آہستہ آہستہ حرکت سے آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ہوتا ہے. مگر تیزی سے چلنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں. غلط قدم اٹھانے سے یا بے موقع قدم پڑ جانے سے پیٹ میں درد شروع ہو جاتا ہے. دماغی محنت یا رات کو جاگنے سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے. مگر یکسوئی قلب خدا کی یاد تکالیف کو کم کرتی ہے. بہت سی علامات شام کے وقت اور رات کو بڑھ جاتی ہیں. مغرب یعنی سندھیا کے وقت مریضہ میں پریشانی بڑھتی ہے اور جوں جوں رات ہوتی جاتی ہے مریضہ کو بھوتوں اور پریتوں کا خوف ستاتا ہے. بادل گرجنے سے دھوپ سے گرم غذا سے موسم کی تبدیلی سے بھیگ جانے سے اور آندھی سے تکالیف بڑھتی ہیں. مگر دانت کے درد کو ہوا کے جھونکے سے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے.

طاقت. نمبر ۳ سے ایم ایم تک.

تعلق. اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے. کیمومِلا رکیمومِلا اور پلساٹیلا ایک دوسرے کے اثر کو زائل کرتے ہیں. نیز ایک دوسرے کے قبل و مابعد اچھی طرح کام کرتے ہیں. اگر دونوں میں سے کسی کا ضرورت سے زیادہ اثر ہو گیا ہو تو دوسری پہلی کے اثر کو زائل کر دیتی ہے، کافیا، اگنیشیا، نکس وامیکا سے ڈاکٹر ڈنسٹ صاحب سلفر کو بھی شامل کرتے ہیں کہ اگر پلساٹیلا کے زیادہ استعمال سے ہوا کی نالیاں ماؤف ہو جائیں تو کلکیریا فاس بہترین اثر زائل کرنے والی دوا ہے. یہ دوا چائنا، چائنم سلف، فیرم، ان لڑکیوں کے لئے جنہیں حیض کا مرض ہو اور فیرم یا لوہا کسی طریقہ میں زیادہ استعمال کرا دیا گیا ہو تو پلساٹیلا بہترین دوا ہے گنیشیا کارب، سلفر، سلفیورک ایسڈ، بیلاڈونا، کافیا، کیمومِلا، کالچیکم، لائیکوپوڈیم، پلاٹینم، جیلسیمیم، سٹرامونیم، سائینا، انٹم ٹارٹ کے اثرات کو زائل کرتی ہے نیز پارے اور تلیئے کے دھوئیں سے اگر زہر چڑھ جائے تو پلساٹیلا بہترین دوا ہے.

موافق. آرسنک، برائی اونیا، بیلاڈونا، اگنیشیا، کالی بائکروم، لائیکو، نکس وامیکا، فاسفورس، رسٹاکس، سیپیا، سلفر

معاون. لائیکوپوڈیم، سلفیورک ایسڈ، ارجنٹم نائٹریکم، اور سٹانم.

مقابلہ کرو۔

آنسو ڈبڈبائے میں :۔ سیپیا (پلساٹیلا کی مریضہ اپنی علامات تبلاتی ہوئی روتی ہے۔ لیکن سیپیا کی مریضہ اس وقت روتی ہے جب اس سے علامات کے متعلق پوچھا جائے۔ سیپیا میں چڑچڑا پن، غصہ اور خانگی کاروبار سے لاپرواہی پائی جاتی ہے۔) نیٹرم میور (کا مریض تسلی دینے سے یا مزاج پرسی سے اور زیادہ روتا ہے) اگنیشیا (اگنیشیا کی مریضہ اپنا غم چھپاتی ہے)

وریدوں میں ورم (دوالی) خصیوں کی رگوں کا پھولنا (دوالی الصفن یعنی ویری کوسیل) ورم خصیہ بچے میلس ہاؤف حصہ میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے) پسنچیا

آشوب چشم :۔ آرجنٹم نائٹریکم۔

زکام :۔ سائیکلیمن (سائیکلیمن میں چھینکیں دوروں کی صورت میں ہوتی ہیں، ایلم سیپیا، ایلم سیپیا اور پلساٹیلا دونوں ہی کی تکلیف مکان کے اندر بڑھ جاتی ہے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔ مگر (ایلم سیپیا کی رطوبت پتلی اور سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔ برخلاف اس کے پلساٹیلا کی گاڑھی) پتھورم سٹڈ میں ناک اور حلق میں زخم کا سا درد ہوتا ہے، نیز بغیر زکام کے ناک سے مسلسل پانی بہتا ہے۔ بعد میں پلساٹیلا کی طرح گاڑھا اور مقدار میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

حلق میں ڈنک کے سے درد جس کی تھوک نگلنے سے اور کھانے کے بعد زیادتی ہو، ایپس۔

یہ احساس کہ خوراک غذا کی نالی میں رکھی ہے۔ چائنا، ابیس نائگرا۔

مرغن غذا کے بدنتائج، اپیکاک، تھوجا، کاربوویج۔

مخلوط غذاؤں کے بدنتائج۔ نکس، اپیکاک، چائنا۔

بالائی کی برف کے نتائج۔ آرسنک کاربوویج، اپیکاک۔

لیمونیڈ پینے کی خواہش، سباٹنا، بیلاڈونا۔

معدہ کی تکالیف سور کے گوشت سے، انٹم کروڈ (انٹم کروڈ میں زبان بالکل سفید ہوتی ہے اور قے زیادہ ہوتی ہے مگر پلساٹیلا میں پاخانہ سبزی مائل اور چیچپا ہوتا ہے) اپیکاک زبان صاف، متلی زیادہ نمایاں۔

تشنج بے قاعدہ درد سے مریض نڈھال ہو جائے، نکس وامیکا۔

آنول کا رک جانا۔ کینتھرس۔

وضع حمل کے بعد درد، کیمو ملا، نتھا کسائیلم، کیولوفائیلم (ان مستورات کے لیے جن کے بہت بچے پیدا ہو چکے ہیں۔

دودھ کا پیدا نہ ہونا :۔ آرٹیکا یورنس، ریسی نس، اگنس کاسٹس، اسافوئیڈا۔

رحم کی تکالیف، کالوفائیلم، ہیلوناس، سینی شیو، الیٹرس فاری نوسا، سائیکلیمن، ہائڈراسٹس لیلیم ٹگ

خسرہ، ماربلینم، کالی بائکرام۔

درد کمر جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو۔ زنکم، کوبلٹم، کنابس انڈیکا، سیپیا۔

کان کا درد، بوریکس۔

گھٹنے کی جوڑ کی تکلیف : انا کارڈیم ۔ (انا کارڈیم میں تکلیف مزمن) ہوتی ہے ۔

شراب سے تکلیف : زنکم ، روڈوڈینڈرن ، گلونائن ، نکس ، سلینیم ، لیکیسس ، فلورک ایسڈ ، انٹم کروڈ ، بووسٹا ، بیلیا

گاڑھی ، زردی مائل سبز رطوبت ناک سے : پلساٹیلا ، گاڑھی ، مرک میں منہ میں تری کے باوجود سخت پیاس ہوتی ہے ۔ پلساٹیلا اور نکس موسکاٹا میں منہ میں خشکی کے باوجود بھی پیاس نہیں ہوتی ۔

حیض کی کمی کے ساتھ بینائی کا یکایک جاتے رہنا ، سیپیا ، سائیکلے من ۔

ڈر سے دست ، جلسی میم (پلساٹیلا کے دست سبزی مائل ، زرد چھپے) تبدیل ہونے والے ہوتے ہیں ۔

دل کا بڑھ جانا ، آہستہ آہستہ چلنے سے آرام ، رسٹاکس ۔

حیض کے دوران میں درد ۔ کوکولس (کوکولس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر حرکت کرنے پر ماؤف حصہ میں پتھروں سے گھر چا جا رہا ہے ۔)

خون حیض کا رحم کے بجائے کسی دوسرے مخرج سے آنا ، برائی اونیا ، فاسفورس ، سیلی شیلو ۔

ناک کی ہڈیوں کا سڑنا ، گاڑھی سبزی مائل رطوبت کے ساتھ ، قرحہ ، سوزاک سے پیدا شدہ باقی کے درد ، چھائے کے اثرات مابعد ۔ تھوجا (پلساٹیلا کے سوزاک میں مواد تھوجا سے زیادہ گاڑھا ہوتا ہے ۔

حیض کے خون کی کمی ، گریفائیٹس ۔

کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرنا ۔ سلفر (لائیکوپوڈیم کا مریض بھی کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے ۔ لیکن ٹھنڈی مرطوب ہوا سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں)

سن یاس کی تکالیف ، لیکیسس ۔

کپڑا اتارنے سے آرام ۔ لائیکوپوڈیم ، کیمفر ، اکونائٹ ، سکیل ۔

گرمی سے تکلیف ، ایپس ، آئیوڈیم ۔

روزہ (برت) رکھنے سے متلی : کلکیریا ، لائیکوپوڈیم ، سیلیسیا ۔

کھانا شروع کرنے پر متلی ، نکس ، سلفر ، سینہ میں متلی ، انٹم ٹارٹ ۔

معدہ میں تیزابیت ، چائنا ، کلکیریا ، سلفر ، سلیسیا ، روبی نیا ۔

درد حیض خون ظاہر ہونے کے ساتھ شروع ہو ۔ سیمی سی فوگا (لیکیسس کے درد اور تکالیف خون حیض شروع ہونے پر رفع ہو جاتی ہے ۔) بائیں کروٹ لیٹنے سے تکالیف بڑھیں ، ٹھنڈی چیزیں سے تکالیف کم ہوں فاسفورس

اندھیرے سے ڈر : امونیا میور ، آرسنک ، برٹیا کارب ، بربرس ، کلکیریا ، کاسٹیکم ، کاربو انیملس کاربو ویج لائیکو پوڈیم رسٹاکس ، فاسفورس ، سٹرونشیا ، ویلیریانا ، سٹرامونیم ۔

بیماری کا خوف : ۔ کلکیریا ، لیکیسس ، نکس ۔

ربن کی طرح پاخانہ ، پلساٹیلا ، کتے کے پاخانہ کی طرح پاخانہ ۔ فاسفورس ،

بھوتوں پریتوں کا ڈر ، اکونائٹ ، آرسنک ، برومیم لائیکوپوڈیم ، سلفر ، ریننی کولس بلبوسس ، سیپیا ، زنکم

دوران حیض بواسیر کی تکلیف : امونیا کارب ، آرسنک ، کاربو ویج ، کوکولس ، کالنسونیا ، گریفائیٹس ، میگنیشیا ،

یکیسس، یورٹیک ایسڈ، فاسفورس، سلفر۔
پاخانہ سے غشی، ایپس، نکس، کوسکاٹا، سپائی جیلیا، ورٹیرم (کم مقدار میں دست ہونے پر بھی غشی) کروٹن ٹگ، ڈلکمارا، اگزلک ایسڈ، سارسپریلا، سلفر، ہپڑ دیم۔
پاؤں بھیگنے سے حیض کا رک جانا۔ رسٹاکس، لوبیلیا انفلاٹا۔
ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا، اگریکس۔
چکر اوپر دیکھنے سے۔ پلساٹیلا (سر موڑنے سے چکر، کلکیریا نیچے دیکھنے سے چکر، سلفر)
رات کے وقت بستر میں تکالیف کا بڑھنا، سلفر، مرک، کیموملا۔
ایک ہاتھ گرم دوسرا ٹھنڈا، چائنا، ڈیجی ٹیلس، اپیکاک، مشک۔
پستانوں اور خصیوں کا ورم، نیز گلسوؤں کا ورم۔ بیلاڈونا، کالی کارب، رسٹاکس (دماغی ورم بیلاڈونا، ہیوسس۔)
سردی لگ جانے سے بخار۔ اکونائٹ، (مگر اکونائٹ میں پیاس اور پریشانی زیادہ ہوتی ہے۔)
دو خصیوں کے درمیان خون، بوڈسٹا، ہیپسلیس۔
بال کٹانے سے تکلیف۔ بیلاڈونا۔
درد والی کروٹ لیٹنے سے آرام ہو۔ برائی اونیا۔
پلساٹیلا اور نکس وامیکا ایک دوسرے کی متضاد ادویہ ہونے کے باوجود بھی ایک دوسرے کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہیں۔
درجۂ حرارت جلد جلد تبدیل ہوتا ہے۔ پلساٹیلا (زکام میں اعصابیت کی وجہ سے درجۂ حرارت بہت تیز ہوتا ہے۔)
پلساٹیلا میں چت لیٹنے سے آرام اور کسی کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے، لیکن نکس وامیکا میں چت لیٹنے سے تکلیف، اور پہلو پر لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔
پلساٹیلا کا مزمن سیلیشیا ہے اور بعض حالات میں سلفر بھی۔

Pulsatilla Nuttaliana

پلساٹیلا نٹالیانا

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : May flower, American Pulsatilla
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کی علامات پلساٹیلا سے بہت ملتی جلتی ہیں اور جن مریضوں کو پلساٹیلا نٹالیانا سے صحت دی گئی، میرا خیال ہے کہ پلساٹیلا نائگرا سے بھی ان کو صحت ہو سکتی تھی۔

آزمائش میں اس دوا کا زیادہ تر اثر مستورات کے آلات تناسل خصوصاً حیض پر ہو، چنانچہ ڈاکٹر ہیل صاحب نے بہت سی مریضہ عورتوں کے رکے ہوئے حیض کو اس دوا سے درست کیا، پلساٹیلا کی طرح اس دوا میں بھی منتقل ہونے والے بائی کے درد پائے جاتے ہیں، نیز پاخانہ کے پہلے اور بعد درد، ناشپاتی کھانے کے بعد دانگیوں میں اکڑن، ہاتھ خشک اور گرم، کانوں میں آوازیں، گھر کے متعلق اُداسی پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل صاحب نے بعض مریضہ عورتوں کا ذکر کیا ہے، جن کا مختصر بیان ناظرین کے لیے دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ (۱) ایک نوجوان عورت کو حیض کم مقدار میں ہوا کرتا تھا جب وہ ڈاکٹر ہیل صاحب کے پاس پہنچی، تو اس کی علامات یہ تھیں: مسلسل سردی، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، بھوک ندارد، کھٹی ڈکاریں کھانے کے بعد متلی، آدھے سر کا درد، دانت کا درد، غمگین اور بخار، حیض کو چھ ہفتے گذر چکے تھے، جب حیض کے ایام تھے، اس وقت اس کو سردی لگ گئی، پلساٹیلا نٹالیانا نمبر ا دیا گیا، پہلی ہی خوراک سے حیض جاری ہوگیا، اور تمام تکالیف بہت جلد رفع ہوگئیں (۲) ایک موٹی تازی تندرست و توانا نوجوان عورت کو حیض کے وقت سے دو ہفتہ زائد گذر گئے، مگر حیض نہ ہوا، اور اسی دوران میں اسے مسلسل سخت درد سر اور بھاری پن شروع ہوا جس کی زیادتی حرکت سے، یا چلنے سے، یا جھکنے سے ہوتی تھی، بینائی میں دھندلا پن آگیا، جھکنے سے یا یکایک کھڑے ہونے سے اپنے آپ کو اندھا محسوس کرنے لگی، رحم کے مقام میں بوجھ تھا، اور شدید درد، کمر تک جاتا تھا، جو شام کو بڑھ جاتا تھا، ہاتھ اور پاؤں بالکل ٹھنڈے، ٹانگوں میں کمزوری تھی۔ اکثیا ریسی موسا دیا گیا، مگر کوئی نتیجہ نہ ہوا۔ دوسرے دن پلساٹیلا نٹالیانا، پانچ قطرے ہر تین گھنٹے میں دیا گیا، تیسرے دن خون حیض زور سے شروع ہوگیا، اور مریضہ کی تمام تکالیف رفع ہوگئیں۔

علامات

دماغ۔ غمگین، تاریک بینی، ڈکاروں کی کثرت کے ساتھ، علالت، یاد وطن، مایوسی، پریشانی رات کے وقت چڑچڑا پن، تیز، اعصابی حرکات، کام کی طرف رغبت نہ ہو۔

سر۔ کھلی ہوا سے گرم مکان کے اندر داخل ہونے پر چکر، چکر۔ اچانک بعد دوپہر سر میں بھاری پن کے ساتھ درد سر صبح کے وقت جس میں کمی ناشتہ سے قبل، کافی ورزش کرنے سے ہو، منتقل ہونے والے درد سر میں اور پاؤں میں، جاگنے پر پیشانی میں درد، درد، سر کے ساتھ کاٹنے والے درد فم معدہ میں، آنکھوں کے اوپر درد جیسے میخ ٹھک رہی ہو جس کو کھلی ہوا میں چلنے سے کمی ہو۔ کنپٹیوں میں تیز درد، چاند پر شدید ٹیکن، درد سر گدی سے اٹھ کر اوپر کی طرف جائے۔

آنکھ۔ آنکھ سے مقدار میں زیادہ رطوبت، خشکی، ٹھیس کا سا درد، اور آنسوؤں کی زیادتی پپوٹوں میں، فالج پپوٹوں کے کنارے سرخ، خشک، پپوٹے چپک جائیں، رطوبت زرد یا سفید ذرا نرم سی آنکھوں میں اعصابی درد جب چلتا ہو۔

کان۔ سر اور آنکھوں کے درد کے ساتھ کانوں میں کھینچنے والے درد، اندر سے باہر کی طرف، تیز درد داہنے

کان اور کنپٹیوں میں، کان بند معلوم ہوں، کانوں میں کھلنے اور بند ہونے کی آوازیں۔

ناک۔ ناک میں خشکی اور گرمی (حرارت)

چہرہ۔ چہرے پر سرخی، گرمی اور تمتماہٹ کھانے کے بعد تمتماہٹ اور خون کا دباؤ، ہونٹوں میں خشکی۔

منہ۔ زبان پر سفید میل ذائقہ کے پھیکا ہونے کے ساتھ، اٹھنے پر، زبان پر روئی جیسی میل دانتوں کے نشان کے ساتھ، زبان کے درمیانی حصے میں زردی مائل میل کھانے کے بعد زبان عموماً سرخ، زبان اور ہونٹوں پر خشکی، منہ تھوک سے بھر جائے، ذائقہ پھیکا پھیکا، کڑوا، پھیکا، مٹھاس لئے ہوئے، ذائقہ بُرا سا۔

حلق۔ حلق صاف کرنے کی اکثر رغبت، کھانے کے بعد حلق میں کسی قدر سرسراہٹ، سفید بلغم بہت آسانی سے نکلے، جاگنے پر حلق میں خشکی اور بلغم کا اجتماع جو مشکل سے نکلے، حلق میں نچلی طرف پھریری کا احساس۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی، کھانے کے بعد بھی بھوک جلد لگ جائے، بھوک ندارد، پیاس معمول سے زیادہ ٹھنڈا پانی پیلا معلوم ہو۔ ڈکاریں، کلیجہ جلنا، متلی اور معدے میں کمزوری کا احساس، معدے میں بھرا ہونے کا احساس جس کی وجہ سے کچھ کھایا نہ جا سکے، چاہے بھوک بھی ہو، خالی پن۔ پاخانے کے بعد، کھانے کے بعد، معدے میں بوجھ اور دباؤ، کھانے کے بعد، کمزوری کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے معدے میں سوئیاں بھونکی جا رہی ہیں، معدے میں حدت جو آہستہ آہستہ بڑھ کر درد کی شکل اختیار کرے، یہ درد سینے کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ہو جلن

شکم۔ ناف میں ۶ بجے صبح شدید درد پاخانہ کی خواہش کے ساتھ، پاخانہ سیاہ، آنتوں سے لپٹا ہوا، پاخانہ کے بعد آدھے گھنٹے تک شدید درد، رات کا کھانا کھانے کے بعد شکم میں گڑگڑاہٹ، ہلکی ناشپاتی کھانے کے بعد شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ بعد دوپہر اور شام کو اس امر کا احساس کہ پاخانہ فوراً جایا جائے، یہ احساس مسلسل ناف میں محسوس ہو۔ گھوڑے کی سواری کرنے پر یکایک دستوں کا دورہ، پاخانہ۔ سیاہ، ، پتلا، لیئی کا سا، پانی کا سا، پتلا، ہلکا زرد، بغیر درد کے سخت بڑا، قبض۔

مثانہ۔ پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کی نالی کے سرے پر پیشاب بار بار، مروڑ جو گردے کی نالی تک جائے گردوں میں بجے آرا سی پیشاب پیلا، البیومن ملا پانی کا سا۔

آلات تناسل مردانہ۔ پریشان کن استادگی جو جلد ختم ہو جائے، عضو میں درد جاگنے پر جس کی زیادتی پیشاب کرتے وقت ہو۔ کاٹتے پھینچنے کے سے درد خصیوں میں، داہنے خصیہ میں درد، جریان

آلات تناسل زنانہ۔ ڈنک لگنے کا سا تیر لگنے کا سا درد، جو ایک جانب سے دوسری جانب رحم میں ہوتا ہو، ابھائے سیلان الرحم (سفید پانی)، گاڑھا اور مقدار میں زیادہ، لیکوریا (سیلان الرحم) بغیر تکلیف کے شام کے چار بجے احساس جیسے حیض ہو رہا ہے، حیض ہمیشہ مقدار میں زیادہ اس قدر زیادہ کہ سیلان خون کی حد تک پہنچ جاتے، تین دن تک رہے صبح کے وقت جاگنے پر یہ معلوم ہوا کہ حیض پہلی مرتبہ بچہ کا دودھ چھوڑنے کے بعد شروع ہوا ہے۔

آلات تنفس۔ مسلسل کھانسنے کی خواہش، شام کے وقت بائیں بازو کے نیچے پیٹھ کے نزدیک شدید درد،

قبل دوپہر تمام سینہ میں درد، خارش اور پتے داہنی چھاتی پر، سینہ کے داہنی جانب۔

قلب۔ دل کی ضربات دکھائی دیں۔ نبض تیز۔

گردن اور پیٹھ۔ کمر میں درد، کمر خصوصاً رانوں میں لنگڑا پن معلوم ہو، درد کمر سے اکڑ جا گئے۔

اعضاء۔ اعضاء اور رانوں میں درد کی وجہ سے اکڑ جا گئے، ہاتھوں، پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں منتقل ہونے والی دردوں کی کثرت۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے کندھے کے بائی کے درد، عضلات میں اکڑن، کلائیوں اور انگلیوں میں اکثر لمبے عرصہ کے لیے درد۔ انگلیوں میں اکڑن، ہاتھوں میں دن بھر خشکی اور گرمی۔

تیز اعصابی درد عرق النساء میں چوتڑ کے جوڑ سے ران کے درمیان تک، دونوں گھٹنوں میں درد زیادہ تر بائیں میں بائی کے درد، چلتے وقت ٹانگوں میں بھاری پن، لرزہ، کمزوری، اینٹھن، منتقل ہونے والے درد، گٹوں میں درد، بعد دوپہر اور رات کے وقت پیشاب کی نہ رکنے والی خواہش کے ساتھ ٹانگوں میں اعصابیت اور پاؤں کا جلنا زیادہ تر رات کے وقت، گٹوں پر اور ران کے اوپر آدھی ٹانگ پر ابھرے ہوئے کھجلی کے دانے بڑے بڑے چتے جن میں تمام وقت خصوصاً رات کو خارش ہو، شام کے وقت پاؤں سخت ٹھنڈے۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری، اٹھنے پر، شام کے وقت سستی، بخار کی سی حالت، کمزوری۔

جلد۔ ٹانگوں اور پیٹھ پر کھجلی کے ابھرے ہوئے دانے اور چتے، سینہ کے داہنے حصہ میں، داہنے پستان پر رات کے وقت شدید خارش جس کی زیادتی گرم ہو جانے پر ہو۔ تمام جسم پر خارش جس کی زیادتی رات کے وقت بستر پر جانے سے قبل ہو۔ کمی سہلانے سے ہو، ٹھنڈی ہوا میں گھوڑے کی سواری سے زیادہ ہو جاتے خارش مسلسل موسم سرما میں ہوتی ہے۔

نیند۔ ہر وقت نیند معلوم ہو۔ نیند تروتازہ نہ کرے، زیادہ کھا جانے کی وجہ سے بے خوابی، نیند بے چینی کی پیشانی میں درد سر کے ساتھ۔

بخار۔ جاڑا معدے میں بے آرامی کے احساس کے ساتھ، جمائیاں لینے کی رغبت، بحالت بخار چہرہ گرم پاؤں ٹھنڈے ہاتھوں میں گرمی۔

کمی اور زیادتی۔ علامات کھلی ہوا سے مکان کے اندر آنے سے، کھانے کے بعد، ناشپاتی کھانے سے رات کے وقت، گرمی سے، پڑھنے سے، پیشاب کرنے سے، اور چلنے سے بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں چلنے سے، سہلانے سے، اور کھجلانے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر انٹم کروڈ سے زائل ہوتا ہے۔

باقی تعلقات کے لیے پلساٹیلا دیکھئے۔

Plectranthus Fructicosus

پلکٹرنتھس فرکٹیکوسس

NATURAL ORDER : Labiatae
SYNONYMS : Shrubby Pleclant
PARTS USED : The whole dried plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش آسٹریا کی ہومیوپیتھک سوسائٹی نے کی تھی، سر، حلق، دانتوں، مبرز، اعضاء اور جوڑوں میں شدید علامات آزمائش سے ظاہر ہوئیں۔ لیکن سب سے عجیب بات درد دانت تھا جس میں چہرہ متورم ہو گیا، اور منہ کھولنے میں وقت اور تکلیف پیش آئی، آزمائش کنندگان کو داہنے جبڑے کے جوڑ کے نزدیک شدید درد محسوس ہوا اور یہ احساس ہوا کہ دانت نکل رہا ہے۔ اس احساس سے رہنمائی حاصل کرکے ہومیوپیتھی میں عقل داڑھ کے نکلنے کی تکلیف کو روکنے کے لیے اور عقل داڑھ کو نکلنے میں مدد دینے کے لیے اس دوا کو نہایت ہی کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔

تمام ہاضمہ کی نالی میں جلن کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ شکم میں سردی محسوس ہوتی ہے، جس کو کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے۔ بہت سے درد ناف کے گرد محسوس ہوتے ہیں، جوڑوں میں فالج کے سے درد پائے جاتے ہیں۔ نیز داہنے کندھے میں بھی بہت سی قسم کے درد ہوتے ہیں، کمزوری تھکاوٹ اور عام بے آرامی، آزمائش میں معلوم ہوئی، اینٹھن بھی جوڑوں میں پائی گئی۔

ڈاکٹر ہن سن صاحب نے اس دوا سے ایسے فالج کے مریضوں کو صحت بخشی جن کے مفلوج حصص بالکل اکڑ چکے تھے۔ عجیب وغریب علامات یہ ہیں، لقمہ نگلنے کے بعد لقمہ حلق میں پھنسا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں کے مغز میں ٹھنڈی ہوا گھس رہی ہے، معدے میں بھاری بوجھ کا سا دباؤ ہوتا ہے، مقعد سے سفید آنول آتی ہے جس سے چھیلن اور کھجلی پیدا ہوتی ہے۔ مبرز اور مثانہ میں بوجھ ہوتا ہے، آنکھوں کے سفید ڈھیلے خصوصاً بائیں آنکھ کے) زرد ہو جاتے ہیں، پسینہ۔ داہنے پاؤں پر جب کہ بایاں پاؤں بالکل خشک، داہنے پاؤں اور دونوں ہاتھوں کے سوا جسم کے کسی حصہ پر ہو۔ کھوپڑی پر، جسم کا داہنا حصہ بائیں کے بہ نسبت زیادہ ماؤف معلوم ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ بدمزاجی، ضد، کسی دلچسپ مضمون پر اپنے خیالات کو جما نہ سکتا۔

سر۔ گدی میں دبانے والے درد جن کی زیادتی چت لیٹنے سے، مکان سے باہر ہوتی ہے، گردن کے عضلات میں کھنچاؤ، گدی پر پسینہ کی زیادتی، شدید درد سر کھوپڑی کے اندرونی حصہ میں جہاں تک جاتا ہے، جو ناقابل برداشت ہو جاتے ہیں، ہر حرکت پر تکلیف جس پر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام نہ ہو، پیاس اور نگلنے میں دقت

آنکھ۔ آنکھوں کی سفیدی زرد، بینائی زیادہ صاف معلوم ہو۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔

ناک ۔ ناک کی رغبت، ناک بند ہو جائے، اگر کبھی کبھی ناک سے گاڑھا لیسدار بلغم نکلے، ناک میں خشکی۔

منہ ۔ اوپر اور نیچے کی داڑھوں میں شدید درد، داہنی طرف کے دانتوں میں نوچتی درد جو کنپٹیوں اور کانوں تک پہنچے جس کی زیادتی چبانے سے ہو۔ باہر جانے سے کمی ہو نیچے کے داہنی طرف کے دانتوں میں دبانے والا درد زبان کی جڑ اور تالو میں پہلے ٹھنڈک کا احساس بعد میں جلن، منہ میں خشکی داہنی طرف کے اوپر کے دانتوں میں کھینچنے والا درد، تھوک کی زیادتی کے اور ورم کے ساتھ جس سے منہ نہ کھولا جا سکے، اور درد احساس ہو کر سنئے دانت زور سے نکل رہے ہیں۔

حلق ۔ حلق میں چھیلن، سوئیاں چبھنا، خشکی پیاس کے ساتھ جو پانی سے نہ بجھے، ایسا احساس جیسے نوالہ حلق میں پھنس گیا ہے، نرخرے میں تیز دبانے والا درد، نگلنے پر جلندار ہو جائے

معدہ ۔ بھوک کا نہ رہنا، پیاس کی زیادتی، ڈکار کثرت سے، خالی اور ہچکی، متلی، قے، کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن، بھوک کی زیادتی، بہت تیزی سے کھاتے، سیری نہ ہو، دسترخوان سے اٹھنے پر معدہ میں بوجھ اور پیاس، پانی پینے سے غذا کی نالی میں بوجھ۔

شکم ۔ کھانے کے ہمیشہ بعد ناف کے مقام میں کھنچاوٹ والے درد۔ ناف کے ارد گرد مروڑ کے درد پاخانے کی حاجت کے ساتھ، گرم مکان میں شکم میں سردی کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز ۔ مبرز میں بوجھ مسلسل مروڑ کے ساتھ جس کے بعد مقدار میں زیادہ، سیاہ، جھاگدار پاخانہ جس کے بعد مقعد میں جلن ہو، سفید آنوں کا اخراج جس سے مقعد میں چھیلن اور کھجلی پیدا ہو اور مقعد میں جلن، پاخانہ تقریباً سیاہ، لیئی کا سا، مٹیالا رنگ کا، پانی کا سا، آنوں ملا، پاخانہ کے بعد ٹانگوں میں کمزوری، شکم میں ٹھنڈک، پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ، کیڑوں کا نکلنا۔

مثانہ ۔ پیشاب کی زیادتی، پیشاب سیاہ، سرخی مائل زرد رسوب کے ساتھ، پیشاب کے دوران میں اور بعد میں جلن، پیشاب مقدار میں کم اور ناتسل بخش۔

سینہ ۔ سینہ میں تنگی، داہنی طرف سینہ میں درد جو داہنے کندھے اور گدی تک جائے، رات کو اس قدر شدید ہو کر مریض چلائے۔ درد میں ہزاروں سوئیاں سی چبھتی معلوم ہوں، جس کے ساتھ پسینہ کی زیادتی اندر سانس کھینچنے میں دقت ہو۔

پیٹھ اور گردن ۔ گردن میں اکڑن، اور کھنچاوٹ جس کی زیادتی ہر دفعہ سر ہلانے سے ہو۔ دونوں کندھوں کے درمیان باہر سے اندر کی طرف موٹی سوئیاں چبھنے کے سے درد خصوصاً چلتے وقت یا سانس باہر پھینکنے پر۔

اعضاء ۔ اعضاء اور جوڑوں میں فالج کا سا درد اور کھنچاؤ، انگلیوں اور جوڑوں میں فالج کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ فالج کا احساس بازوؤں میں، داہنے کندھے میں اور کلائی میں یکایک ظاہر ہو اور یکایک مٹ جائے۔ موچ کا سا درد، داہنے کندھے میں تھکاوٹ۔

ٹانگوں میں تھکاوٹ پنڈلیوں میں اینٹھن جس کو نہ تو چلنے سے آرام ہو اور نہ ٹانگیں پھیلانے سے بائیں چوتڑ کے جوڑ میں سوئیاں چبھنا اور داہنے میں جلن، دونوں گھٹنوں میں درد، ٹانگوں میں درد ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، پاؤں کے انگوٹھے درد کریں،

جیسے جل گئے ہوں۔

مخصوص خواص:- تھکاوٹ، سوئیوں کا چبھنا، ٹھنڈی ہوا کا ہڈیوں کے مغز میں جاتے ہوئے معلوم ہونا۔

کمی اور زیادتی:- علامات کھانے کے بعد، معدے میں بوجھ، ناف کے مقام میں درد، ہر قسم کی خوراک اور پینے سے، منہ میں سوزش بڑھتی ہیں، چبانے سے کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ حرکت سے، سر کو ہلانے سے، جسم کو پھیرنے سے، اور پیشاب کر چکنے کے بعد تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے، چولہے کی گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ برف رکھنے سے، ڈکاروں سے اور ریاح کے اخراج سے تکلیف کم ہوتی ہیں، بہت سی تکالیف اور درد یکایک شروع ہوتے ہیں، اور یکایک رفع ہو جاتے ہیں۔

طاقت:- ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق:- مقابلہ کرو۔
پیشاب کی تکالیف میں۔ اوسیمم کینم۔
سیاہ پاخانے۔ لٹلنڈا۔
سینہ میں سوئیاں چبھنا۔ کالی کارب۔
دردوں کا یکایک نمودار ہونا اور یکایک غائب ہونا۔ بیلاڈونا۔ لائیکوپوڈیم۔
حلق اور پھیپھڑے، ہیپر، نائٹرک ایسڈ، ارجنٹم نائٹریکم،
قاطع کیفیات: پلمبم۔

Plumbum Metallicum پلمبم میٹیلکم

CHEMICAL SYMBOL : Pb, 207.10
SYNONYMS : Lead
TRITURATION : 1x and higher

ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر انسانی نظام پر کس طرح ہوتا ہے، اور کس طرح سے ہماری ادویہ میں دوا کا کوئی مادی ذرہ دنیا کی بڑی سے بڑی خوردبین یا دنیا کا بڑے سے بڑا کیمیادان نہیں دیکھ سکتا، اثر کرتی ہیں، اور نہایت پیچیدہ سے پیچیدہ اور گندے سے گندے امراض کی بیخ کنی کر کے جسم کو ایک مرتبہ پھر کندن کی طرح بنا دیتی ہیں، اس فلسفہ کو سمجھنا ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے، ان ادویہ کے فعل کو یا تو ہومیوپیتھک طبیعت مشاہدہ کر سکتے ہیں، یا وہ لوگ سمجھ سکتے ہیں جن کے اندر روحانیت کافی حد تک نشوونما پا چکی ہو، کیا مادہ پرست اس بات کا کوئی جواب دے سکتے ہیں کہ رنگ شدہ کمرے کے اندر سونے یا بیٹھنے سے کیوں یکایک انسانوں کو قے اور درد قولنج شروع ہو جاتا ہے یا رنگسازوں کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔

کون سی مادیت ایسے آدمیوں کے نظام جسم میں سرایت کر جاتی ہے، یا کون سے جراثیم ان لوگوں کے اندر آنا فانا داخل ہو جاتے ہیں۔

پلمبم عضلات ارادی و غیر ارادی کے ریشوں کو سکیڑ دیتا ہے اور اسی عضلات کے اندر بذات خود سکڑن پیدا ہو جاتی ہے، اور ان کی سکڑن سے خون کی نالیوں میں بھی اثر پہنچ جاتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ شکم میں مروڑنے والے اور اینٹھن کے سے درد پیدا ہو جاتے ہیں اور شکم کی دیواریں اندر کی طرف کھنچ جاتی ہیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ شکم کے عضلات اور شکم کی دیواریں ریڑھ کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، جس سے درد کی زیادتی ہوتی ہے، یہی کھنچاوٹ اور سکڑن جو اس دوا کا ایک فعل ہے، امعاء کے عضلات تک پہنچتا ہے اور امعاء کے عضلات اس قدر سکڑ جاتے ہیں یا کھنچ جاتے ہیں کہ پاخانہ ہونے کی صورت باقی نہیں رہتی، اگر پاخانہ ہو بھی تو نہایت خشک اور سدے دار ہو کرتا ہے۔ شکم کا درد یعنی درد قولنج شکم کے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ جس سے اعصاب بھی ماؤف ہو جاتے ہیں اور بعض وقت اعصاب کے ماؤف ہونے سے ہذیانی کیفیت شروع ہو جاتی ہے، اگر یہ درد سینہ کی طرف رجوع ہو تو سانس میں تنگی اور اگر نیچے کی طرف چلے، تو خصیوں میں کھنچاوٹ اور ٹانگوں میں اینٹھن پائی جاتی ہے۔

اگر پلمبم کی علامات کو غور سے دیکھا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس دوا میں شروع سے آخر تک فالج کی سی کیفیت پائی جاتی ہے۔ جسم میں چستی اور چالاکی نہیں رہتی اور ہر ایک عضو اپنے اپنے فعل کی انجام دہی میں سست ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ نہ اعصاب اپنا فعل ٹھیک طور پر کرتے ہیں اور نہ عضلات، دماغ بھی ماؤف ہو جاتا ہے، چنانچہ اس میں خیالات کی پہلے کی طرح تیزی یا احساس میں پہلے کی طرح حس باقی نہیں رہتی، حافظہ کمزور ہو جاتا ہے واقعات جلد سمجھ میں نہیں آتے اپنی بات کو ظاہر کرنے کے لیے مریض کو الفاظ نہیں ملتے، احساس میں اس قدر کمزوری آ جاتی ہے کہ پلمبم کے مریض کے جسم میں اگر سوئی چبھو دی جائے تو کچھ دیر کے بعد اس کو سوئی کے درد کا احساس ہوگا اس میں کوئی شک نہیں کہ عام امراض میں ذکی الحسی حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر برائی تکلیف میں قوت حس بہت حد تک مفلوج ہو جاتی ہے، چنانچہ انگلیوں، ہتھیلیوں، تلوؤں میں سن ہو جانے کا احساس ہو جاتا ہے یہ احساس جلد سے ہوتا ہوا ریڑھ تک پہنچتا ہے۔

قوت جاذبہ میں فرق پڑ جاتا ہے اور اسی لیے مختلف حصص اور اعضاء میں لاغری نمودار ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ مریض بالکل لاغر ہو جاتا ہے، اور سوکھ جاتا ہے، بعض مرتبہ یہ لاغری صرف کسی ایک حصہ تک محدود رہتی ہے، اس وقت وہ محدود حصے نہ صرف سوکھ جاتے ہیں بلکہ درد کرتے ہیں، عرق النساء، ہڈیوں میں گول گھنے کا سا درد، شدید درد، چہرے کے ایک جانب کا اعصابی درد وغیرہ پائے جاتے ہیں، جس جگہ یہ درد ہوتے ہیں وہی حصہ لاغر ہو جاتا ہے، پھیلنے اور سکڑنے والے اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں، خصوصاً پھیلنے والے، اور یہی وجہ ہے، کہ ایسی حالت میں مریض کوئی چیز زمین سے ہاتھ سے اٹھا نہیں سکتا، ہاتھ پھیلانا اس کے لیے دشوار ہو جاتا ہے۔

آنتیں بے حس ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے قبض ہو جاتا ہے کیونکہ پاخانہ نکالنے کے لیے امعاء پھیل نہیں سکتی گو شکم میں دیواریں اپنا کام کرتی ہیں، ڈاکٹر لینتھل صاحب لکھتے ہیں کہ، اگر ایسے مریض کی مبرز میں انگلی ڈال کر دیکھا جائے، تو مبرز انگلی کو دبائی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، اور مقعد مبرز کی طرف کھنچی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح مثانہ کی بھی حالت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مریض کا پیشاب رک جاتا ہے کیونکہ مثانہ اور اس کے عضلات پیشاب

خارج کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہیں کرتے، پرانا یعنی مزمن تکالیف میں یا مزمن کیفیتوں میں جیسے جبکہ پلمبم کی حاد علامات بخار اور قولنج، یا ایک قبض، آنتوں میں چیرنے والے درد، بدہضمی قے کے ساتھ اور پرانی چیز کا احساس میں تبدیلی ہو جانا وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

اگرچہ اس دوا کا اثر بہت آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے مگر اس کا اثر انسانی جسم پر انتہائی زبردست ہوتا ہے مگر ایک دفعہ اثر شروع ہو جانے پر وہ نہیں رکتا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ان مزمن تکالیف میں کام آتا ہے جو آہستہ آہستہ شروع ہو کر فالج کی حد تک بڑھی ہوں، اور جن میں شفا کی کوئی جھلک دکھائی نہ دیتی ہو۔ مثال کے طور پر فالج، پرانا قبض، پرانی پیشاب کی رکاوٹ، پرانی دماغی تکالیف پیش کی جا سکتی ہیں۔

ایک عجیب بات جو پلمبم میں پائی جاتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کا مریض دوسروں کو تو گویا اپنے لواحقین کو دھوکا دینا چاہتا ہے، مثلاً اگر کسی مریضہ کو ہسٹریا کے دورے پڑ رہے ہوں، اور اتفاق سے مریضہ کے پاس کوئی عزیز نہ ہو تو پلمبم کی مریضہ کو دورے نہ ہوں گے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ عزیز و اقارب کے سامنے مریضہ ہسٹریکل دوروں کی نقل اتارا کرتی ہے۔

جو مستورات سیسہ کے کارخانوں میں کام کرتی ہیں، ان کو اکثر اسقاط حمل ہوا کرتے ہیں، اور جن کے شوہر شیشہ کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، ان کی بیویاں اکثر اسقاط حمل کا شکار رہتی ہیں، اور ان کے بچے بالکل احمق یا مرگی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ فسٹ صاحب لکھتے ہیں کہ پلمبم خاص کر بالغ مردوں کے لیے بہ نسبت مستورات کے خصوصاً ان مردوں کے لیے مفید ہے جن کی طبیعت سوداوی ہو۔ اور جن میں کسی حد تک یرقان کے نشان بھی موجود ہوں، جو مراقی ہوں، یا جن کو کسی حد تک مذہبی دیوانگی ہو۔ ڈاکٹر فسٹ صاحب کا خیال کہاں تک درست ہے نہیں بتایا جا سکتا، مگر اس میں شک نہیں کہ یہ دبلے بچوں کے سوکھے کے عارضہ کے لیے بہترین دوا ہے۔ بشرطیکہ ایسے مریض سخت ترین قبض کے شکار ہوں، آگے چل کر فسٹ صاحب لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل علامات کا علاج نہایت کامیابی کے ساتھ اس دوا سے کیا گیا ہے۔

(۱) مزمن ورم شانہ (۲) سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی کا تنگ ہو جانا (۳) لعاب دار تھوک یا پارے کے استعمال کے بعد اگر مرطوب موسم میں بڑھے اور جس سے نیند کی حالت میں تکیہ بھیگ جائے (۴) خصیوں اور عضو مخصوص کی درد بھری کھنچاوٹ (ایسا معلوم ہو کہ آلات تناسل پیٹ کے اندر کھنچے جا رہے ہیں) یہ واقعات عموماً کثرت مباشرت یا ادرار کے دب جانے سے رونما ہوا کرتے ہیں (۵) رات کے وقت ہڈیوں میں شدید درد اگر ان دردوں کو مرک وغیرہ درست نہ کر سکیں۔ (۶) پیشانی میں دبانے اور کھینچنے والے پرانے درد سر جن کی زیادتی دماغی محنت سے ہو، مجلس سنگت، ناقابل برداشت ہو (۷) آتشک سے پیدا شدہ دماغی خرابیاں جن کے ساتھ مذہبی دیوانگی، داہنے بازو کا فالج، خواہش کی زیادتی بغیر استادگی کے، نوبتی بخار بغیر پسینہ کے، اور گاہے گاہے شکم کا اندر کی طرف کھنچ جانا ہو۔ (۸) اعصابی تکالیف خصوصاً جن میں موجود ہوں منتقل ہونے والے دردوں کی نمود اعضاء کے اندر چہرے کے عضلات میں تشنج، چھینکنے کے دورے، بغیر وجہ کے ڈر یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں، یا آدمیوں سے بھرے مکان میں داخل ہوتے وقت غشی (۹) دلدل سے پیدا شدہ ملیریا بخار یا باری کے بخار خصوصاً جبکہ تلی کو ہاتھ لگانے سے درد پیدا ہو تو پلمبم، فیلیکم یا میسنگم، آرسنک یا چائنا سے ڈاکٹر فسٹ صاحب کے خیال کے مطابق بدرجہا بہتر ہے۔

اگر ڈاکٹر نیش صاحب کے مندرجہ بالا اقتباس کو بغور ملاحظہ کیا جائے تو اس دوا کی مخصوص علامات یہ ہیں۔ یعنی کھنچاوٹ اور کھنچاوٹ کا احساس، شدید درد قولنج اس احساس کے ساتھ کہ شکم کی دیواریں ریڑھ کی طرف کھنچے جا رہے ہیں، اور بعض وقت فی الحقیقت شکم کے عضلات کا ریڑھ کی طرف کھنچ جانا اور کھنچے ہوئے دکھائی دینا بے حد اور بہت تیزی کے ساتھ ہونے والی لاغری یا سوکھا پن اور یہی مخصوص علامات ہیں جن کے لیے عموماً یہ دوا مفید ہوسکتی ہے۔

ذکی الحسی اور بے حسی اس دوا کی عجیب ترین علامات ہیں، اینٹھن کے لیے بھی ایک بہترین دوا ہے، اندام نہانی کی اینٹھن، رحم کی اینٹھن، یہ احساس کہ رحم میں بچہ کے بیچ کا کوئی ہنگامہ ہے۔ مثانہ میں اینٹھن، غذا کی نالی میں اینٹھن وغیرہ وغیرہ۔

آنت اترنے کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے، عموماً اس تکلیف میں اس دوا کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔

اعضا میں تشنجی دورے، دماغی ورم یا دماغ میں گومڑ کی وجہ سے ہوا کرتے ہیں، مرگی کے دورے، مرگی کے دوروں سے پہلے چکر، بعض اوقات سرد آہیں لینا اور دورے کے بعد پاگلوں کا احساس، مفلوج عضو کے عضلات سوکھ جاتے ہیں، بے چینی، سستی، غشی بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے، شکم میں رات کے وقت ایک عجیب قسم کا احساس ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض گھنٹوں انگڑائیاں لیتا ہے اور عجیب طریقہ سے اپنے اعضا کو ہر طرف اکڑایا کرتا ہے۔

عجیب و غریب احساسات اس دوا میں یہ ملتے ہیں کہ سر کی ہڈیاں جیسے کاریگر کام کر رہے ہوں اور پیچھے سے آگے کی طرف پیچ کس رہے ہوں، آنکھوں کے پپوٹوں میں فالج کا احساس، حلق سے دماغ تک گولے اٹھنے کا احساس، حلق میں آٹا پھنسنے کی ہچکی کا احساس، حلق میں پیچ کا احساس، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم اور ریڑھ کی ہڈی آپس میں مل گئے ہیں۔ آنتیں سرڑی ہوئی یا اکڑی ہوئی، یا ریاح سے ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں، شکم میں پانی ایک جانب سے دوسری جانب مشک کی طرح الٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ناف میں پھوڑا بننے ہونے کا احساس، پاؤں کا لکڑی کے بنے ہونے کا احساس، دانتوں کا سوئیوں سے چھیدے ہونے کا احساس۔

اس دوا میں درد منتقل ہونے والے یا پھیلنے والے دورے کی صورت میں ہوا کرتے ہیں، تکالیف آہستہ آہستہ نشوونما پاتی ہیں، اور ان میں کچھ وقت کے لیے وقفہ بھی ہوا کرتا ہے، ایک تکلیف کا غائب ہو کر دوسری کا نمودار ہونا اس دوا کا ایک خاص فعل ہے مثلاً ہذیان کا رفع ہو کر درد قولنج ہونا، دست اور قبض کا یکے بعد دیگرے ہونا، فالج اور درد کا یکے بعد دیگرے ہونا وغیرہ وغیرہ، داہنی طرف اس میں زیادہ ماؤف ہوتی ہے اور علامات بائیں طرف سے داہنی طرف کو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ سمجھنے میں سستی، احساس میں کمی (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) حافظہ کی کمزوری (اناکارڈیم، نیٹرم میور، بکس موسکاٹا، مرک، فاسفورک ایسڈ)، بولتے وقت ٹھیک الفاظ نہ مل سکیں، ڈنکا مارا، مزاج چپ چاپ اور غمگین و حشیانہ

بلیم

ہذیان چہرے کی پھلاوٹ کے ساتھ۔ ہذیان قتل کئے جانے کا زہر دیئے جانے کا خوف، ہر آدمی قاتل دکھائی دے۔

سر۔ چکر، درد سر میں بھاری پن خصوصاً دماغ میں پیشانی میں درد اور بھاری پن، درد سر ایسا معلوم ہو کر حلق سے دماغ تک گولا سا اٹھ رہا ہے۔ ہذیان اور درد شکم یکے بعد دیگرے، بالوں میں خشکی کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، (چائنا، بیریٹم سلی کیٹ، کاربونیم سلف۔)

آنکھ۔ پتلی سکڑی ہوئی زرد (چائنا، کاسٹیکم، جیلیڈونیم) ایک چیز کا دو دکھنا، پتلی میں پیپ، بینائی کا زائل ہونا آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد جیسے بہت بڑھ گئے ہیں (کاربو ویج، فاسفورس) سیاہی جیسا اوپر کے پپوٹوں کا فالج (کاسٹیکم، جلسیمیم، نائٹرک ایسڈ، اوپیم) پتلیاں پھیلی ہوئیں، سبز موتیا بند۔

چہرہ۔ پیلا، مردوں کا سا (کاربوویج) چہرے سے بے حد پریشانی اور تکلیف ٹپکے (آرسنک، کیمفر، ویریٹرم) ہونٹ کا اسانی کوٹا (اگنیشیا، ہیوسس، لاروسریسس) چہرے کی جلد چکنی اور چمکدار۔

منہ۔ مسوڑھوں پر نیلی دھاری جو زیادہ نمایاں ہوں زبان خشک اور سفید زبان کا مفلوج ہو جانا، زبان باہر نہ نکل سکے (کاسٹیکم، ڈلکامارا، جلسیمیم، ہیوسس، لیکیسس)، سانس متعفن جبڑوں کی حرکت میں کمی (کاسٹیکم، ہیوسس، جلسیمیم، سٹرامونیم) زبان کے کنارے سرخ زبان کے درمیانی حصہ میں میلا (میل (بپٹیشیا، فاسفورس)، یا زبان کے کناروں پر سیلٹی رنگ، منہ میں خشکی (ایپس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا) ذائقہ میٹھا (ایسکولس، برائی اونیا، مرک کار، سلفر) یا کڑوا دھات کا سا۔

حلق۔ حلق میں سکڑن خصوصاً جب نگلنے کی کوشش کی جائے (بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) غدود متورم اور سخت حلق کا فالج کوئی چیز نگلی نہ جا سکے (بیلاڈونا، اوپیم، نکس موسکاٹا)۔

معدہ۔ بھوک کی کمی۔ (الیومنا، آرسنک، چائنا، فاسفورس)، شدید پیاس (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا، مرک، فاسفورک ایسڈ) ڈکار میٹھی کھٹی (کاربوویج، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) متعفن ڈکار (بیولا کر بایزوڈ، فاسفورس، سیپیا، اوپیم، ہیکی، متلی، خوراک کی نذر رکھنے والی قے، پاخانہ کی قے، ملیامے سیاہ مواد کی قے (آرسنک، فاسفورس) یا خون آمیز قے معدے کے گرد و باؤ کھنچاؤ اور دباؤ، درد معدے سے شروع ہو کر رانوں اور ٹانگوں میں جائے، معدے سے ایک گولا سا اٹھ کر حلق تک پہنچنا جس سے دم رکے، بولنے اور نگلنے میں رکاوٹ ہو، اور اس کے ساتھ پریشانی ہو۔

شکم۔ شدید درد قولنج شکم ریڑھ کی طرف کھنچا ہوا جیسے کہ تاگے سے باندھا گیا ہو (جیلیڈونیم، ٹوبیکم، پاڈوفائلم) آنتوں میں بکل ناف کے مقام میں شدت کی کھنچاوٹ، ریڑھ کے عضلات میں سختی اور گانٹھیں، ناف کے مقام میں تیز سوزش پیدا کرنے والے درد جو جسم اور شکم کے مختلف حصص کی طرف گولی لگنے کی طرح چلیں اور جن کو دبانے سے کسی قدر آرام ہو۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہونے سے ذکی الحسی، ناف کے مقام میں، اور معدے کے اوپر جانب لگنے کے سے درد، ان دردوں کی وجہ سے جسم پھیلانے اور انگڑائی لینے کی خواہش ہو، آنت کا اترنا، حبس ریاح درد قولنج کے ساتھ درد اور بے قراری کی کیفیت یکے بعد دیگرے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد اوپر کھینچی ہوئی سکڑن کے ساتھ، دست اور دستوں کے بعد قبض، قبض پاخانہ کم، سخت گولیوں کی صورت میں، بکری کی مینگنیوں کی طرح (الیومنا، کالی کارب، مگنیشیا میور، اوپیم) سیاہ یا سبز رنگ کا جو خشک ہو، قبض، پاخانے کی حاجت اور مبرز میں اینٹھن کے ساتھ پاخانہ کی زیادتی سے پاخانہ کا رک جانا (پلاٹینا)، مقعد میں اعصابی درد۔

مثانہ۔ پیشاب میں دقت پیشاب قطرہ قطرہ ہو، اکونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس، بے سود حاجت پیشاب کا درد کے ساتھ قطرہ قطرہ ہونا مرک کار۔ پیشاب سیاہ رنگ کا مقدار میں کم (آرسینیکم کین، ایلبیومن کا مرک کار، آرسینیکم، فاسفورس، خالی ٹولا کا، مٹیالے رنگ کا یا سرخی مائل مٹیالا، سیلا، نیز ایسا جس میں چھیچھڑے دار رسوب ہو یا سرخ خون علاوہ ایں علامات "نفرائٹس" یعنی ورم گردہ میں پائی جاتی ہیں) شریانی گومڑ اور دماغی علامات کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کا نہ رہنا، اگنس کاسٹس، کیمفر، آرجنٹم نائٹریکم، یا خواہش نفسانی بڑھی ہوئی اور شدید استادگی، ڈاگریکس، کینتھرس، گریفائٹیس، نائٹرک ایسڈ، خصیے کھنچے ہوئے اور سکڑے معلوم ہوں۔

آلات تناسل زنانہ۔ اندام نہانی کی اینٹھن، لاغری، اور قبض کے ساتھ پستانوں کے غدودوں کا سخت ہونا، شرمگاہ بے حد ذکی الحس ہو، پستانوں میں سوئیاں چبھنے اور سوزش کے سبب درد (ایپس، کونیم، کاربوانیملس، سیپیا، اسقاط حمل کی عادت، خون کی زیادتی، شکم سے پیٹھ کی طرف رسی ڈال کر کھینچنے کے احساس اور درد کے ساتھ جماہیاں اور انگڑائیاں لینے کی رغبت، دودھ کی کمی۔

آلات تنفس۔ کھانسی چھوٹی، خشک، دورے والی، مقدار میں زیادہ یا خون ملے بلغم کے ساتھ (ڈلکامارا، کالی کارب، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیپیا، سلیشیا) پھیپھڑوں میں پیپ کا پڑنا، (فاسفورس، سینہ میں بوجھ یا دباؤ (سورینم)۔

قلب۔ دل کی کمزوری، نبض نرم اور چھوٹی۔ باریک تاگے کی طرح نبض، شریانوں میں اینٹھن، دھڑکن زینہ چڑھنے سے یا دوڑنے سے، نبض میں تیزی۔

اعضاء۔ اعضاء میں شدت کے دورے خصوصاً رانوں کی عضلاتی حصص میں جن کی زیادتی شام کو اور رات کے وقت ہو، عرق النساء، اعضاء میں اینٹھن اور جھٹکے، رعشہ، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، اعضاء میں فالج کی سی کمزوری، پنڈلیوں میں جس کی زیادتی رات کو ہو (سلفر) کلائی کام نہ دے، ہاتھوں میں رعشہ، ہاتھوں کی پشت، بازوؤں اور پنڈلیوں کی وریدوں کا بڑھ جانا، ٹانگوں میں خصوصاً چوتڑوں سے گھٹنوں تک تیز بجلی کے سے درد جو دوروں کی صورت میں ہوں اور جن میں چلنے سے زیادتی ہو، پاؤں کے انگوٹھوں میں رات کے وقت بے حد درد۔

تنہا عضلات کا فالج کسی چیز کا ہاتھ سے اٹھا نہ سکنا، ہاتھ پھیلانے میں دقت پیانو یا ہارمونیم بجانے والوں کی انگلیاں کام نہ دیں (کیوراری)، پاؤں متورم۔

مخصوص خواص۔ بے حد لاغری (آرسینک، نیٹرم میور، فاسفورس) عضلات کا لاغر ہونا، خصوصاً مفلوج حصے کا۔ خون کی کمی یعنی بے حسی۔ ذکی الحسی، بے حسی، تشنجی دورے، مرگی کے دورے، رعشہ، بے چینی، عام کمزوری، سستی، غشی، جسم کے داہنے حصہ کی حس کا کم ہو جانا، آلات صدر اور اعضاء میں اعصابی درد، منتقل ہونے والے درد، اندرونی اعضاء میں درد اور اینٹھن اور ان میں سکڑن کا احساس پسینہ کا بالکل نہ آنا۔

جلد۔ خشک، زرد (براؤن دھبیا جانا) یا نیلگوں (ڈیکیسس)، یرقانی۔

نیند۔ رات میں بے خوابی، دن میں خواب کا غلبہ، بے آرامی کی نیند۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ لیکن زور سے دبانے سے، زور سے مالش کرنے سے کم ہوتی ہیں۔

آرام کرنے سے آرام ملتا ہے لیکن حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے شکم کو درد اور کمزوری بڑھتی ہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے دھڑکن شدت سے بڑھتی ہے پیچھے کی طرف جھکنے سے کمر میں بوجھ، معدہ میں درد اور پیٹھ کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ آگے کی طرف جھکنے سے گو معدے میں دباؤ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن پیٹھ کے درد میں آرام ہوتا ہے، اُبھرا ہونے سے درد قولنج میں آرام ہوتا ہے۔ چت لیٹنے سے پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ اعضاء کو پھیلانے سے اور اکڑانے سے آرام محسوس ہوتا ہے رات کے وقت تکلیفیں بڑھتی ہیں، طوفانی اور کہر کے موسم میں تکلیف بڑھتی ہے کھلی ہوا، اور سردی سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مگر جکڑ کر آرام ہوتا ہے، مرطوب موسم میں منہ سے تھوک بہتا ہے۔ سنگت میں، بھرے مکان میں جانے سے تکلیف ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر سلفیورک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں کا اثر ایلومن ایلومنا، آرسنک، اَلّم کروڈ، بیلاڈونا کوکولس پیپرا کر پازوٹ نکس، اوپیم، پیٹرولیم، پلاٹینا، پلززیم اور زنکم سے زائل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نیش صاحب اسی روزمرہ میں لکھتے ہیں پلمبم، مرک، آرسنک کی جماعت میں سے ہے اس لیے اینٹیمونیم کے اثر کو بہترین طور پر زائل کرتا ہے۔ ہیپر سلفر اموینم کاسٹیکم یا س بھی اس کے اثر کو زائل کر دیتے ہیں۔

پلمبم سرکے لگاتار استعمال سے پیدا شدہ برے اثر کو زائل کرتا ہے۔

معاون۔ آرسنک، بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم، مرک، فاسفورس، سلیشیا، پلساٹیلا اور سلفر۔

مقابلہ کرو۔

قبض، پاخانہ سخت، سیاہ، سدے دار، اوپیم، پلمبم میں مقعد پر سکڑن کی اینٹھن ہوتی ہے۔

ہذیان، چومیں اور ضربات۔ بیلاڈونا، پلمبم میں سر اور ہاتھوں میں رعشہ ہوتا ہے، دانتوں کے گرد دور طوبت یا میل ہوتا ہے۔ اور درد قولنج اور ہذیانی کیفیت یکے بعد دیگرے ہوتی ہے)

سر اور شکم کی تکالیف یکے بعد دیگرے ہوں۔ پاپوڈو فائلم۔

قبض، اور اندام نہانی کی اینٹھن۔ پلاٹینا۔

بواسیری مسوں میں اکساہٹ اور مقعد میں کھنچاوٹ، ٹیکسیس۔

سر داہنی طرف گھومتا ہوا، سٹرامونیم (بائیں طرف لائیکوپوڈیم کسی طرف، ایپوفو کیمفر، بیٹریا، باؤگولہ، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، لیکیس، اسا فوٹیڈا۔

تکالیف ریڑھ سے پیدا ہوں۔ فاسفورس، پکرک ایسڈ، زنکم۔

حافظہ کی کمزوری، ٹھیک الفاظ کا نہ ملنا۔ اناکارڈیم، لیک کینیم۔

چہرہ چکنا چمکدار :۔ نیٹرم میوریٹیکم ، کولا۔
جسم پھیلانے اور اکڑانے کی خواہش :۔ ایمل نائٹریٹ۔
خوشبو کا وہم :۔ اناکارڈیم۔

Plumbum Iodatum

پلمبم آئیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : PbI_2 490.90
SYNONYMS : Iodide of lead
TRITURATION : 1x and higher

اس دوا کو ایلوپیتھی میں خارجی طور پر بڑھے ہوئے خنازیر اور پرانے زخموں میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ دوا اندرونی طور پر خنازیر کے بڑھ جانے میں اور تلی کی پرانی تکالیف میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں ابھی تک اس کی مکمل آزمائش نہیں ہوئی، تاہم جہاں پلمبم اور آئیوڈیم کے اکٹھے نشان ملتے ہوں۔ اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔

بعض ڈاکٹروں نے اس دوا کو پستانوں کے غددوں کے سخت ہو جانے میں جب کہ اُن میں ورم شروع ہو جائے اور پھوڑے کی طرح درد کریں، استعمال کیا ہے، مختلف قسم کے فالج اور خون کی نالیوں کے سخت ہو جانے میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Plumbum Chromicum

پلمبم کرامیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Pb\ CrO_4$, 323.30
SYNONYMS : Chromate of lead
TRITURATION : 1x and higher

اینٹھن، تشنجی دورے اور شکم کا اندر کی طرف کھنچ جانا اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ مخصوص علامات اس کی شدت کے دست زرد رنگ کے بعض دفعہ قبض کی حالت میں بھی زرد پاخانہ ہوتا ہے۔ تشنجی دورے کے ساتھ بے حد درد، پتلیاں بے حد پھیلی ہوئیں، چہرہ سخت سرخ اور گرم، جسم پر عام طور پر گرمی اور حدت، سرخی سینہ اور شکم پر۔

علامات شام کے وقت بڑھتی ہیں۔ اور گرم دودھ پینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

پلمبم فاسفوریکم

پلمبم میٹیلکم

تعلق: مقابلہ کریں۔ پلمبم ایسیٹیٹ، پلمبم فاسفوریکم۔

Plumbum Aceticum

پلمبم ایسیٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : Pb (c2 H3 O2) 2
3H2 O; 397.20
TRITURATION : 1x and higher freshly made
SOLUTION : 1/10 in distilled water freshly made

یہ مفلوج اعضا میں درد کرنے والے تشنج اور اینٹھن: معدہ کے زخم میں شدید درد اور عضلاتی اینٹھن میں مستعمل ہوتی اور مفید پائی جاتی ہے۔
ایلوپیتھی میں اس دوا کو خارجی طور پہ اکوتہ کو خشک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ طریق استعمال حسب ذیل ہے۔
ایک ڈرام ۔ لائکر پلمبائی سب ایسی ٹیٹ (LIQ. PLUMBI SUB ACETATE کو ایک اونس میں ملا کر محلول بنا لیا جاتا ہے اور تر اکوتہ پر لگایا جاتا ہے۔
مستورات کے ورم پستان کی کھجلی میں لائیکر پلمبائی اور گلیسرین ہم وزن ملا کر خارجی طور پہ استعمال ہوتا ہے۔
احتیاط رکھیے کہ اس محلول کا بے جا استعمال سکہ کا زہر یعنی (LEAD POISONING) پیدا کر دیتا ہے۔
طاقت۔ ہومیوپیتھک استعمال میں اس کو نمبر ۳ اور نمبر ۳۰ یا اونچی طاقتوں میں دینا چاہیے۔

Plumbum Phosphoricum

پلمبم فاسفوریکم

CHEMICAL SYMBOL : Pb HPO_5 30325
TRITURATION : 1x and higher

یہ دوا قوت باہ میں کمی، فالج کے لیے مستعمل ہوتی ہے۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Plumbago Littoralis

پلمبے گو لٹوریلس

NATURAL ORDER: Plumbaginaceae
SYNONYMS : Chitarak
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر مررے صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ اس کی نہایت عجیب علامات ہیں
دودھ کی مانند تھوک کی زیادتی، منہ میں زخم، ہونٹوں کے کناروں پر زخم، قبض، سرخ پیشاب
کے ساتھ، کھانے کے بعد جھک کر کسی چیز کے اٹھانے پر کہنی، اور کندھے کے درمیانی ہڈی میں درد
بازو گرم، ہاتھ ٹھنڈے، مردوں کے خواب۔

گردوں میں، جوڑوں میں، اور جسم میں درد بھی اس دوا میں ملتا ہے۔ مگر سب سے عجیب علامت دودھ
کے سے تھوک کی زیادتی اور منہ کے کناروں کا پھٹنا ہے، یہی ہر دو علامتیں اس دوا کے استعمال
کے موقع و محل کو پیش کرتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں و نمبر ۳۰۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
قبض، سرخ پیشاب کے ساتھ، لائیکوپوڈیم

Plumbago Scandens

پلمبے گو سکنڈنس

NATURAL ORDER : Plumbaginaceae
SYNONYMS : Chitarak
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا میں حد درجہ کی تیزابیت پائی جاتی ہے۔ جہاں اس پودے کا عرق لگ جائے
وہاں یہ آبلہ ڈال دیتا ہے۔ چنانچہ جانوریں میں بھیک مانگنے والے اس کو اپنے جسم پر لگا کر زخم پیدا
کر لیتے ہیں، تاکہ ان کو آسانی سے خیرات مل سکے۔ اندرونی طور پر یہ اپیکاک کی طرح قے، اور
ابکائی پیدا کرتا ہے۔ ہر چیز سے نفرت۔

Plumbago Europea

پلمبے گو یوروپیا

NATURAL ORDER : Plumbagiuaceae
SYNONYMS : Chitarak
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10

اس کی خشک جڑ درد دانت کے لیے بہترین دوا بتائی جاتی ہے۔

Pulmovulpis

پلموولپس

Fox's Lung
A scarcode
TRITURATION : 1x and higher.

(لومڑی کا پھیپھڑا)

جانداروں کے اعضاء اور ان کے رگ و ریشہ کے استعمال کی نئی دریافت نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا اور میڈیکل سائنس ان سے بعض بہترین نتائج حاصل کر رہی ہے۔

لومڑی کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ تمام جانداروں میں سب سے زیادہ لمبی سانس کھینچنے والا جانور ہے۔ اس لیے قدرتی طور پر اس کا پھیپھڑا ان مریضوں کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔ جن کو سانس کی کمی کی شکایت ہو یعنی وہ لوگ جو صرف چھوٹی سانس لے سکیں، جس کی وجہ سے معمولی حرکت پر بھی دمہ کے دورے اٹھیں۔

سینہ میں پھیپھڑوں کے اندر جیسے اُبھرنے کی سی آوازیں اور احساسات، سیٹی بجنے کی سی تیز آوازیں یا خراٹے دار آوازیں۔

ڈاکٹر گرودگل صاحب نے ہومیوپیتھک ہیرلڈ صفحہ نمبر ۴۹۰ پر ایک ۶۵ برس کی مریضہ کا ذکر کیا ہے۔ جو مسلسل تر دمہ کی وجہ سے سوکھ کر کانٹا ہو گئی تھی، یہ دمہ پرانے نزلے سے شروع ہوا تھا اور پھیپھڑے میں ورم کے آثار پائے جاتے تھے۔ پھیپھڑوں کے اندر گڑگڑاہٹ کی آوازیں اور کبھی سیٹی کی سی آوازیں سینہ پر ہاتھ رکھنے سے معلوم ہوتی تھیں بلکہ بعض دفعہ اس قسم کی آوازیں دور سے بھی سنائی دیتی تھیں۔ سانس اس قدر چھوٹی کہ ہر دم دم گھٹنے کا اندیشہ رہتا تھا۔ کھانسی بھی کثرت سے تھی مگر بلغم نکالنے کی مریضہ میں طاقت نہ تھی، مریضہ صرف آگے کی طرف جھک کر بیٹھ سکتی تھی

نہ بیٹھ سکتی تھی اور نہ چل سکتی تھی، زندگی اس کے لیے وبال جان بن گئی تھی چہرہ، ہونٹ، ہاتھ اور پاؤں ہر وقت نیلے رہتے تھے اور ٹانگوں میں استسقاء (DROPSY) دل کی دھڑکن بالکل بے قاعدہ تھی اور موت کا ہر لمحہ انتظار تھا۔ ایسی حالت میں پمپوڈیس ۱۰ ایک گرین فی خوراک کے حساب سے ہر گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ تیسری خوراک سے مریضہ بیٹھنے کے قابل ہو گئی۔ ہو گئی گھنٹے تک سوتی رہی اور دس دن کے اندر اپنے خانگی کاروبار میں لگ گئی۔ طاقت۔ ۱ سے ۳۰ تک۔

Pimpernel

پمپرنل

دیکھیے اینگیلیس

NATURAL ORDER : Primulaceae
SYNONYMS : Anagallis Arvensis;
Poor man's or shopherd's lour
PARTS ORDER : The entire plant of scarlet variety
TINCTURE : Drug Strength : 1/10.

Pimpinella Saxifraga

پمپی نیلا سیکسی فریگ

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Bibernell Burnet Saxifrae
PARTS USED : The root

جاڑا اس کا مخصوص نشان ہے۔ گرم مکان میں جاڑا، چیتھڑ میں، یہاں تک کہ کسی کھڑکی کو کھول دینے کو بھی مریض برداشت نہیں کر سکتا۔ مریض ہوا کے جھونکوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی گدی میں جاڑے کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا اس کی گدی کو چیر رہی ہے۔ ہر دلہر چوتڑ سے لاتی ٹانگ میں جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ درد اور احساسات ایک حصے سے دوسرے حصے میں چلتے ہیں خصوصاً اوپر سے نیچے کی طرف اور آگے سے پیچھے کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف یا مختلف حصص میں یکے بعد دیگرے جاتے ہیں۔ مثلاً کنپٹیوں سے گردن کی پشت میں پیشانی سے آنکھوں میں گردن سے کندھوں میں سر میں خون کا دوران ہوتا ہے جس کے بعد نکسیر، سر میں بھنبھناہٹ اور کانوں میں گرجن کی آوازیں، انتڑیوں میں بیٹھنے کا احساس، ان حصص کا سن ہو جانا جن پر جسم کا بوجھ ہو یا جس حصہ پر مریضہ سہارا لیتی ہو کثرت کی جمائیاں اور لمبی سانس لینے کی خواہش مگر اس میں دقت ہو، حد سے زیادہ غنودگی۔

علامات

سر، چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر سر میں خون کا دوران جس کے فوراً بعد نکسیر، سر کا بندھا ہوا اور دبا ہوا معلوم ہونا۔ بند مکان میں گرمی میں سردی کا احساس معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا سر میں مسلسل دبائی جا رہی ہے گدی سے گردن تک۔ کنپٹی اور گدی میں درد جو کہ زیادتی پڑھنے اور سوچنے سے ہوتی ہے تیز سرنیاں اٹھنے کا احساس گدی میں، جو کنپٹیوں میں محسوس ہو جائے، چاند پر خارش، کھوپڑی میں سردی لرزہ، بال سخت ہو جائیں۔

کان۔ داہنے کان میں باریک چبھنے کا سا درد اندر سے باہر گرجن کی آوازوں کے ساتھ گرجن کی آوازیں جیسے بہت دور سے آ رہی ہوں۔

منہ۔ ذائقہ تیز سوزش والا زبان تالو اور حلق میں جلن کھانے کے دوران اور بعد تحوک کی زیادتی منہ اور حلق میں بلغم کا اجتماع جس سے کھنکھارنے کی مسلسل حاجت ہو۔

معدہ۔ ڈکار کثرت سے ریاحی جکڑ کے ساتھ اور جماہیوں کے ساتھ۔

شکم۔ ناف کے اوپر باریک سوئیاں چبھنے کا سا درد پیٹ میں گڑگڑاہٹ آنتوں کا اپنے ہی وزن سے بیٹھ جانے کا احساس۔

پاخانہ۔ دست پاخانہ خشک معمول سے زیادہ۔

آلات تنفس۔ سانس میں تنگی جب کسی ہوا میں چلتا ہو۔ مکان کے اندر بھی سانس چھوٹی اور وقت سے جو سینہ میں ایک تیر کے خدشہ کا احساس اکثر لمبی سانس لینے کی خواہش ہو مگر اس میں تکلیف ہو۔ عارضی سوئیاں چبھنے کا سا درد آگے اور پیچھے سینہ میں پیٹھ میں، کمر میں اور شکم میں۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن اکڑی ہوئی گردن سے کندھے تک کھینچنے والا درد۔ گردن اور گدی میں کھنچاوٹ جھکنے سے سیدھا کھڑے ہونے سے یا چلنے سے کمر میں، بیٹھنے کے سے درد خصوصاً جھکنے پر، کھڑے ہونے پر سیدھا کھڑے ہونے پر چلنے پر کمر میں کھنچاوٹ جو چوتڑوں تک جائے۔ کمر میں جلن۔

اعضاء۔ اعضاء میں تھکاوٹ کا سا درد جب آرام کرتا ہو۔ داہنے کندھے میں دبانے والا، کھینچنے والا داہنے سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد بازو میز پر رکھا ہوا سن ہو جائے چوتڑوں، دونوں میں درد جیسے ٹوٹ گئے ہوں سرد ہوا کی لہر چوتڑ سے ٹانگ میں اور پاؤں میں باریک سوئیوں کے چبھنے کے احساسات کے ساتھ پاؤں کے گٹوں میں غیر معمولی تیز جلن اور درد۔

مخصوص خواص۔ تمام جسم تھکا ہوا اور کمزور محسوس ہو۔ کمزوری اور عام تسل۔

بخار۔ غیر معمولی جاڑا، تمام جسم پر جاڑا اور سر کے بالوں تک میں کپکپی جاڑا پیٹھ کے درمیان تک جاتا ہے جسم کا باقی حصہ گرم مگر ہاتھ ٹھنڈے۔ ٹھنڈک کو برداشت نہ کر سکنا۔ ادرار اور پیٹھ میں جاڑا، شدید نزلہ کا بخار ہر وقت کے وقت پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے وقت (چکر اور پسینہ) بعد دوپہر گرمی سر میں خون کا دوران، چبانے سے بڑھتے سے گھٹنے سے، قوت حافظہ پر زور دینے سے آرام کرنے سے (جن اعضاء کے لیے آرام کیا جائے) کھڑے ہونے سے جھکنے سے جھکنے کے بعد چلنے سے، کمرہ کی کھولنے سے، گرم مکان میں بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں اور نمبر ۳۰۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

سر میں خون کا دوران جس کے بعد نکسیر ہو، گریفائٹس۔

گدی میں درد: جیلی بورس، نیٹرم سلف، گوانی۔

Pimenta

پمنٹا

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Pimenta Officinalis
PARTS USED : The fruit
TINCTURE : Drug Strength 1/10

اس دوا سے جسم کے ایک جانب کے عصبی درد NEURALGIA پیدا ہوتے ہیں۔ گرمی اور سردی کے ملے جلے احساس جسم کے اندر ایک ہی وقت میں پائے جاتے ہیں۔

علامات

سر۔ آدھے سر کا عصبی درد۔
بخار۔ جسم کے کچھ حصے دہکتی ہوئی آگ کی طرح گرم اور کچھ برف کی مانند سرد۔ اس امر کا عجیب احساس کہ کوئی ٹھنڈے پانی کا کپڑا جسم کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک لگا رہا ہے اور اس کے بعد اس حصہ کا گرم ہو جانا۔
طاقت۔ میوہ طاقتیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ برکیٹس۔ یوپاٹوریم۔

Penthorum Sedoides

پنتھورم سڈیوڈس

NATURAL ORDER : Crassulaceae
SYNONYMS : Stone crop
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10

اس دوا کو ڈاکٹر مرو صاحب نے اور ڈاکٹر سکڈر صاحب نے آزمایا۔ آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا سے ناک کے نتھنوں کے اندر ایک عجیب قسم کی نمی کا احساس ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نزلہ زکام ہو جائے گا لیکن اس احساس کے بعد زکام نہیں ہوتا بلکہ رطوبت گاڑھی اور پیپ کی طرح ہو جاتی ہے۔ لیکن مقدار میں نہیں بڑھتی اسی نمی کا احساس ہوا کی نالیوں اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں بھی ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف جاتا ہے اور زکام ہوتا معلوم ہوتا ہے جس کے بعد سینے میں تنگی کا احساس ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی طرف جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے دوسرے دن ناک بند معلوم ہوتی تیسرے دن پہلے دن والی علامات ظاہر ہوئیں اور رطوبت گاڑھی پیپ کی طرح خون آمیز ہو گئی اور ناک سے زخم کی سی بو آنے لگی۔ اس دوا سے ناک اور کانوں میں جاری کا پن بھی مشاہدہ کیا گیا۔
ڈاکٹر مرو نے مقعد (ANUS) میں خارش، بواسیر اور جبرتو، (RECTUM) میں درد معلوم کیا
ڈاکٹر ہیل فرماتے ہیں کہ یہ دوا نزلہ اور اسہال کے لیے ایک بہترین دوا ہے زبان پر چھالے ہونے کا احساس اس

دوا کی ایک علامت ہے علامات اوپر سے نیچے کو جاتی ہیں۔

میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر ۱۰ صفحہ ۲۰۵ پر بعض مریضوں کے متعلق بیان ہوا ہے۔ منجملہ ان کے :-

(۱) ایک مریضہ بعمر ۱۸ سال فربہ کو کچھ مہینوں سے کھانسی تھی جس کی زیادتی گانے اور بولنے سے ہوتی تھی بلغم سبز چھاگدار تھا بلساٹیلا اور فاسفورس کچھ کام نہ دے سکے۔ ٹیوکریم سے بہت جلد شفایاب ہوگئی۔ (۲) ایک بڑھیا بعمر ۷۰ سال عرصہ سے اگزیما (ECZEMA) میں مبتلا تھی گذشتہ موسم سرما میں اس کی دم کشی سلفر سی ایم سے درست ہوئی تھی۔ اب داہنی طرف پھیپھڑے میں کچھ ذات الریہ کے آثار نمودار ہوئے فاسفورس دیا گیا لیکن فاسفورس سے کوئی فائدہ نہ ہوا بلغم گاڑھا چھاگدار اور سبزی مائل زیادہ مقدار نکلتا تھا ٹیوکریم مدر ٹنکچر دیا گیا بہت جلد شفایاب ہوگئی۔

یہ دوا نزلہ کے واسطے بہت مفید ہے جب کہ ناک میں کھجلی اور رینگنے کا احساس موجود ہو حلق میں زخم کا سا درد ہوتا ہے مزمن (CHRONIC) ناک کے نزلے کے لیے اور نرخرے کے ورم (PHARYNGITIS) اور درد کے لیے بہترین دوا ہے، بلغمی جھلیاں ارغوانی ہوتی ہیں اور ڈھیلی پڑجاتی ہیں، ناک اور کان بھرے معلوم ہوتے ناک اور حلق کی نالیاں (POSTERIOR NARES) میں کھجلی اور جلن کا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ سانس میں تنگی (APHONIA) آواز میں کھرکھراہٹ اور آلات نطق (VOCAL CHORD) کا ڈھیلاپن، بلغمی جھلیوں میں حد سے زیادہ بلغم کی تراوش، مقعد میں خارش اور مبرز میں جلن۔

علامات

دماغ۔ کند ذہنی جس سے مطالعہ ناممکن ہوجائے۔

ناک۔ نتھنوں سے گاڑھی پیپ کی طرح خون آمیز رطوبت اور ناک میں کھلے ہوئے زخم کی سی بو، ناک میں مسلسل نمی کا احساس جس کو چھینکنے سے فائدہ نہ ہو جن بلوغت کے نزلے ناک بند ہوجائے ایسا معلوم ہو جیسے متورم ہے ناک اور کان بھرے معلوم ہوں

منہ۔ زبان پر سوزش، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زبان چھل گئی ہے، تھوک کی زیادتی (خون آمیز)

حلق۔ حلق میں چبھن۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی، متلی۔ ڈکاریں بڑے زور سے آتی جن میں کوئی ذائقہ نہ ہو۔ بغیر کسی بو کے تھوڑی سی ہوا خارج ہو۔

شکم۔ ریاح کا اجتماع شکم کے عضلات میں اینٹھن، ایک زخم کا سا احساس ناف کے گرد جو بعد میں آنتوں میں جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز (ریکٹم) کے نچلے حصہ میں رینگنے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کیڑا باہر نکلنے کی کوشش کر رہا ہے پاخانہ کے وقت مبرز میں جلن جو پاخانہ کے بعد تک رہے۔ مقعد میں خارش بواسیر درد کے ساتھ۔ قبض، قبض کے بعد دوسرے دن صبح ملین پاخانہ۔

مثانہ۔ گردوں میں ہلکا درد۔ مثانہ کو دبانے سے پھوڑے کا سا درد، پیشاب بڑھ جائے پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نال میں جلن، پیشاب، الکلائن (ALKALINE)

آلات تنفس ۔ ہوا کی نال اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں نمی کا احساس جو اوپر نیچے کی طرف جائے ۔ ایسا معلوم ہو کہ نزلہ شروع ہو رہا ہے جس کے بعد سینہ میں سکڑن کا احساس ہو ۔ صبح کے وقت خشک کھانسی سینہ میں سے گہری اٹھے تمام سینہ میں درد ہو ۔ اور ایسا معلوم ہو کہ کھانسی میں سینہ کا سب کچھ باہر نکل پڑے گا ۔

پیٹھ اور گردن ۔ کمر میں درد ہو اسہال کے ساتھ ۔

مخصوص خواص ۔ عام سستی، دردسر، اعضاء میں کمزوری، کاروبار کرنے کی نااہلیت ۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں، یہ دوا چونکہ اثر کرنے میں بہت تیز نہیں اس لیے بہت مدت تک اس دوا کو جاری رکھنا چاہیے ۔

تعلق ۔ یہ دوا پلساٹیلا، سنگونیریا، اور ہائڈراسٹس کے بعد اچھی طرح کرتی ہے ۔

مقابلہ کرو ۔

زبان پر چھیلن کا احساس نزلہ کی حالت میں: سنگونیریا ۔

نزلہ، پلساٹیلا ۔

نیز مقابلہ کرو سیڈم، ہائیڈرنجیا ۔

Pancreatinum

Extract of pancreatic and salivary
Grands of ox or sheep
TRITURATION : 1x and higher.

پنکریئٹینم

(بھیڑ یا بیل کے لبلبہ اور تھوک کے غدودوں کا ایکسٹرکٹ)

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا کو لبلبہ کی خرابیوں میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، و نیز گنٹھیا میں یہ دوا بعض وقت بہت مفید ثابت ہوئی ہے ۔

آنتوں کی خرابی سے پیدا شدہ بدہضمی، کھانے کے ایک گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت کے بعد درد کھاتے کھاتے دست ۔

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک اگر بدہضمی کی شکایت ہو تو اصل دوا دو سے پانچ گرین مگر خیال ہے کہ جب تک غذا ہضم نہ ہو جائے، دوا نہ دی جائے ۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو ۔ لبلبہ اور تھوک کے غدودوں کی خرابیوں میں آئرس ورس، نکس، پلساٹیلا، آئیوڈیم، جبرانڈی، مرک ۔

Pothos Foetidus

پوتھوز فوٹیڈس دیکھیے اکٹوڈس

NATURAL ORDER : Araceae
SYNONYMS : Ictodes foetidus, Skunk cabbage; bear's foot
PARTS USED : The root
TINCTURE : Drug Strength 1/10

Paullinia Pinnata

پولینیا پناٹا

NATURAL OREER : Sapindaceae
SYNONYMS : Winged leaved paulinia
PARTS USED Fresh root
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

پولینیا پناٹا میں درد بجلی کی طرح لگنے والے سوئیاں چبھنے والے اور دبانے والے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ IRON BANDS لوہے کی پٹیوں سے ماؤف عضو کو دبایا جا رہا ہے یہ علامات زیادہ تر سر شکم، اور سینہ میں نمایاں ہوتی ہیں۔
قہوہ پینے، اور سونگھنے کی بے حد خواہش ہوتی ہے اور اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ سانس اندر کھینچنے سے سینہ کھلا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ دق میں مبتلا ہو جانے کا خوف، غمگین، سست اور افسردگی ہیں۔
سر۔ آنکھوں کے اوپر چیرنے والا درد جو دماغ تک پہنچے، درد کی وجہ سے سر کو آگے جھکایا نہیں جا سکتا، بائیں کنپٹی میں اور چاند پر ہتوڑے لگنے کا احساس، درد سر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے کی ٹوپی رکھی ہوئی ہے اور پھر سر پر ہتوڑے کی طرح چوٹ لگتی ہے اور سر پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ سر کی پشت میں خارش سر کی پشت تک جائے۔
معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی یا کم، قہوہ اور پھل کی خواہش، جاگنے پر متلی، باتیں کرتے وقت یہ احساس کہ معدہ کی گہرائی میں پتھر رکھا ہے۔
شکم۔ پسلیوں کے نیچے درد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کمر پٹی بندھی ہو، ریاح کا اجتماع، بگڑیں آتی ہیں، ناف کے مقام پر اور گھریوں میں بجلی لگنے کے سے درد۔
آلات تنفس۔ آواز کھرکھری، شدید کھانسی حلق میں سوزش کے ساتھ خشک کھانسی، بلغم زردی مائل،

کڑوا، لیسدار اور مشکل سے نکلے۔ سانس چھوٹی اور تیز۔

سینہ۔ تنگی۔ کمر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس۔ سینہ کے اوپر والے حصہ میں سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت کے دوران میں ہو۔ سینہ میں سوزش۔ خارش اور جالے لگنے کے سے درد سانس لینے پر سینہ پھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ داہنے پستان میں بھاری کا گٹا اور بائیں میں درد۔ ٹھیک وقفہ پر بائیں گھنڈی (NIPPLE) میں چاقو لگنے کا سا درد۔

قلب۔ قلب میں درد جو آخری پسلی تک جائے ۶ بجے شام۔ قلب کے مقام میں جالے لگنے کے سے درد۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں درد جس میں کوئی خلل ہوا سے ہو۔ تمام پیٹھ بھر میں اوپر سے نیچے کی طرف چلی کرنے چوٹ کا سا درد جس کی وجہ سے مریض اٹھ نہ سکے۔

مخصوص خواص۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔ دبانے اور جالے لگنے کے سے درد۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اوف حصہ میں چاقو یا پتھر گھسیڑ دیا گیا ہے۔ تمام جسم میں پھوڑے کا سا، یا تھکاوٹ کا سا درد۔ جوڑوں میں درد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حرکت سے، اندر سانس کھینچنے سے، بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں (گردن کے درد۔ کم ہوتی ہیں)

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Paullinia Sorbilis

پولینیا سار بلیس

NATURAL ORDER : Sapindaceae
SYNONYMS : Guarana, brazilian cocoa
PARTS USED : Paste made from seeds
TRITURATION : 1x and higher.

اس دوا میں کافین زیادہ مقدار میں ملتی ہے اور اسی لیے یہ دوا اعصابی تھکاوٹ اور کمزوری کے لیے اعصابی درد، سر یا ان سر کے دردوں کے لیے جو کھانے کی غلطیوں یا چائے قہوہ کے زیادہ استعمال سے ہوا ہو۔ اور جس میں قے ہوتی ہو۔ نیز ان سر کے دردوں کے لیے جن میں دھکن اور ورم پایا جاتا ہو۔ خصوصاً شراب کے زیادہ استعمال سے، مفید ہے۔ پیچوٹوں کی مسلسل اینٹھن اس دوا کا ایک خاص نشان ہے۔

علامات

سر۔ قوائے عقلیہ میں اکساہٹ۔ ان لوگوں کا درد سر جنہوں نے قہوہ اور چائے کا زیادہ استعمال کیا ہو، یا جس درد سر جو کھانے کی غلطیوں سے پیدا ہوا ہو۔ شراب کے بعد تھکن والا درد سر۔

آنکھ۔ آنکھوں کے پپوٹوں کا مسلسل تشنج۔

پاخانہ اور پیشاب۔ دست مقدار میں زیادہ، خون آمیز، چکدار سبز جن میں چھیچھڑے پلتے جائیں، چھوٹے بچوں کے دست بغیر بو کے، دق کے مریضوں کے دست۔

مثانہ۔ مثانہ میں اینٹھن۔

نیند۔ نیند کنے والی نیند اور سر کا بھاری پن، کھانے کے بعد چہرہ تمتمانے کے ساتھ۔
جلد۔ تپی پرانی خارش
مخصوص خواص۔ بے چینی، تھکاوٹ، اعصابی درد، کمزور کرنے والی بیماری کے بعد کمزوری، فالج محس، طاقت حیات، ذ لتی، بیاں کی، غم، حوصلہ میں کمی، بھوک کی کمی۔
طاقت۔ اس دوا کو ۱۵ سے ۴۰ گرین فی خوراک دینا چاہیئے۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
اگرکیس (پھوڑوں کا تشنج) اگنیشیا، نکس وامیکا (درد سر) کانیا، کوکا، تھیا۔

Paeonia Officinal

پی اونیا آفیشنل

NATURAL ORDER : Ranunculacae
SYNONYMS : Double peony udasleeb
TINCTURE : Drug Strength 1/10

اس دوا کی آزمائش بہت سی ورم کی علامتوں میں نمایاں ہوئیں، چنانچہ سر، چہرہ، اور سینہ میں خون کا دوران آنکھوں اور چہرہ میں جلانے والی گرمی اور سرخی، مقعد (انیس) میں سوزش، خارش اور ورم، حلق اور جلد میں گرمی، علامات زیادہ تر مقعد اور جلد میں نمایاں ہوئیں جن کی تصدیق دوران معالجہ بیماروں پر کی گئی۔
سب سے نمایاں علامت جو آزمائش میں ثابت ہوئی وہ سیون (پرینیم) پر مقعد کے نزدیک ایک چھوٹا سا زخم تھا جس سے مسلسل متعفن رطوبت رستی تھی اور درد تھا، چنانچہ دوران معالجہ دباؤ سے زخم مثلاً ایک طرف لیٹے رہنے سے زخم یا تنگ جوتا پہننے سے زخم پائے گئے داہنے پاؤں کے انگوٹھے کو چھونے سے انگوٹھے کی جلد میں کسی غیر چیز کے پھنسے ہونے کا احساس اور بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی میں شدید درد جیسے زور سے دبانے سے ہوا ہو، یہ رہنما کن علامات جن سے ایک معالج رہبری حاصل کر سکتا ہے۔
زخموں میں شدید گولی لگنے کا سا درد اس دوا کی ایک خاص علامت ہے، نیز آزمائش میں مقعد کے نزدیک زخم اور مقعد میں کانٹے اور خارش کرنے والے درد۔ اور سوزش وغیرہ، امور صاف طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ پی اونیا مقعد کی تکالیف از قسم چیر (شگاف) ناسور، اور بواسیر کے لیے ایک بہترین دوا ہے اس دوا کے استعمال کے لیے رہنما کن علامت پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد ناقابل برداشت درد، اور پاخانہ کے بعد غشی کا رجحان ہے۔
نیز تجربہ نے یہ ثابت کیا ہے کہ وریدوں کے بڑھ جانے میں اور وریدوں میں گانٹھیں پڑ جانے کے لیے بھی مفید ہے۔
ٹانگوں، پاؤں، نیز پستانوں کے مزمن (CHRONIC) زخموں کے لیے نہایت کارآمد ہے۔
آزمائش سے ثابت ہوا ہے کہ خواب نہایت ڈراؤنے ہوتے ہیں، یہ ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ رات

کے خوف (نائٹ میئر) اس دوا سے درست ہوئے ہیں چونکہ ریشے اور زخم ہیں دوا ہیں بہت ذکی الحس (سینسیٹیو) ہوتے ہیں۔ اس لیے دماغی ذکی الحسی بھی ہوتی ہے۔
دستوں کے ساتھ معدہ درجہ کی (غشی تک) کمزوری دستوں کے بعد معدہ درجہ کا جاڑا۔

علامات

دماغ۔ ہذیان اکساہٹ۔ خدشے۔ شام کے وقت پریشانی کے ساتھ بدمزاجی۔ شام کو ۵ بجے کے بعد چڑچڑاپن کے ساتھ متفکر۔ بات کرنا نہ چاہے۔ بری خبر سے جلد متاثر ہو نیز کم پر چٹکی لینے سے بھی متاثر نہ ہو۔

سر۔ سر اور چہرے میں خون کا دوران اعصابیت، بجھڑ (گرم مکان میں) ہر حرکت پر مسلسل گھومنے اور لڑکھڑانے کے ساتھ بے ہوشی اور ٹھنڈا پسینہ بھاری پن اور سر میں دوران خون پانچ بجے شام کے بعد پیشانی کے نیچے درد اور چہرے پر پسینہ کے ساتھ۔ درد سر، کانوں میں گونج، آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ، کترنے والے درد، بائیں جانب درد سر دبانے والا کھانے کے بعد پیشانی میں درد۔ صبح اور شام کو نیز آنکھوں کے حلقوں میں بائیں بھوں کے اوپر سوئیاں چبھنے کے ساتھ، داہنی کنپٹی میں جھٹکے اور جلن جو سر تک جائے۔ گدی اور گردن میں درد، گدی میں بھاری پن۔

آنکھ۔ آنکھوں میں سرخی اور آنکھوں سے پانی، بائیں آنکھ میں درد جس میں ورم کی وجہ سے جلن ہو۔ آنکھ سرخ ہو جائے آنکھوں کو روشنی سے ذکی الحسی اور پانی کی وجہ سے کھولنا مشکل ہو۔ آنکھوں میں خشکی اور ٹیس کی وجہ سے آنکھوں کا کھولنا مشکل ہو۔ آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن خارش اور خشکی، داہنی آنکھ کے گرد شدید چیرن۔

کان۔ کانوں کی کریوں میں جھٹکے، داہنے کان میں درد، ایک کان ٹھنڈا اور دوسرا گرم خصوصاً شام کے ۳ بجے کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں (دبائیں) کان کی خلا میں خارش۔

ناک۔ ناک کا بند ہو جانا شام کے وقت اور صبح کے وقت بستر میں خشکی کے ساتھ۔ ناک کی نوک پر سرسراہٹ۔

چہرہ۔ جلندار گرمی چہرے میں چہرہ سرخ اور پھولا ہوا، اوپر والے ہونٹ میں زنگین، جبڑے کے جوڑ سے کان کے اندرونی حصہ میں درد جس کو جبڑا بہت دیر تک کھلا رکھنے سے کمی ہو اور زیادتی جبڑوں کو دبانے سے ہو۔ زبان سرخ۔

حلق۔ نزلہ اور غذا کی نالی میں جلن، تالو کے پچھلے حصہ میں شام کے وقت کانٹے کا سا درد، شام کے وقت کھنکھارنے کی خواہش مسدار بلغم کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے جلتا ہوا دھواں حلق میں چڑھ رہا ہے نگلنے میں دقت۔

معدہ۔ متلی، قے اور درد کے ساتھ دست۔ رات کے وقت قم معدہ میں جلن۔ قم معدے میں بوجھ جیسے شدید پریشانی سے ہو۔

تشنج ریاح کا اجتماع قبل دوپہر موثر جس کے پہلے اور خاص کر بعد میں پریشانی اور اعضا اور بازو کا ہلنا

ہو، ایسا معلوم ہو کر ڈرا ہے بری خبر سے جلد متاثر ہو شکم کے اعضلات میں تشنج ناف کے مقام پر کشش شکم میں
میں کیڑے رینگنے کا احساس درد شکم دستوں کے ساتھ ذکی الحس، بڑی آنت اور خم معدہ میں ایسا معلوم ہو
کہ سخت ہو گئے ہیں۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں کاٹنے والا درد اور خارش، مخرج متورم، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن، پھر اندرونی
جا پڑا۔ ناسور، اسہال، مقعد میں جلن اندرونی چاڑے کے ساتھ مقعد کے نزدیک یا مقعد میں دور کرنے والا زخم
سیون پر زخم جس میں سے متعفن رطوبت رہے اور زخم میں درد ہو، بواسیر شگاف مقعد اور سیون کے زخم نیلگوں یا
ارغوانی رنگ کے ہوں اور خون کے اوپر لوتھڑے ہوں، اور پاخانہ کے دوران میں، اور بعد میں مقعد اور مبرز میں
کاٹنے والے اور چیرنے والے اور سوزش پیدا کرنے والے درد، اچانک پیش کے سے اسہال میں کمزوری کے
ساتھ پتلے دست کثرت سے۔

مثانہ۔ مثانہ کی کمزوری میں سکڑن یہاں تک کہ پیشاب قطرہ قطرہ ہو، پیشاب مقدار میں زیادہ
اور اکثر رات کے وقت ہو جس سے نیند اچاٹ ہو، پیشاب میں جلن اور مقدار میں کمی۔

آلات تناسل زنانہ۔ شرم گاہ کے بیرون ورم۔

سینہ۔ سینہ میں گرمی، سینہ کے بائیں طرف چبھنے والے درد، سینہ میں ہلکے سوئیاں چبھنے کے سے درد جیسے قلب
میں ہوں، سینہ میں ہر دفعہ سانس اندر لینے پر ۱۲ بجے سے ۵ بجے شام تک اور پھر ۹ بجے رات کو درد سینہ کے
بائیں طرف درد جب جھک کر بیٹھا ہو سینہ کے سامنے سے پیٹھ تک قلب کے مقام سے ہوتا ہوا لکایا گویا
لگنے کا سا درد دل کے نیچے درد۔ سینہ میں خون کا دوران سینہ میں گرمی، بائیں پستان کے نیچے نہ مندمل ہونے والا زخم۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن کی آخری گریہ میں درد، پیٹھ میں درد جس کو کھجلانے سے آرام ہو۔ بائیں شانے میں سوراخ
کرنے والا درد جس کو حرکت سے آرام ہو کمر میں زخم کسی وقت پیٹھ میں اور کسی وقت شکم کی دیواروں میں تشنج۔

اعضاء۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں جھٹکے اور پھاڑنے والے درد، پھر وہ سن ہو جائیں، شام کے وقت کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کلائیوں اور انگلیوں میں، گھٹنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، ٹانگوں کی کمزوری جس کی وجہ
سے چلنا مشکل ہو۔ بغلوں میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد، عضلات میں کھنچاوٹ بازو جھکانے پر جیسے دبانے
ہو شدید اینٹھن کلائیوں کے جوڑ میں عارضی رنگین انگلیوں اور ہاتھوں کے اطراف میں جلن اور خارش پاؤں کی
انگلیوں میں جو پھولی ہوں۔

مخصوص خواص۔ کمزوری چلنے سے سینہ اور اعضاء میں تھکن جس کی وجہ سے مریض کو ٹھہر جانا پڑے اعضاء کے
بھاری پن کو کھانے سے آرام ہو، رات کے وقت سونے کے بعد، دوپہر کے وقت اور موسم برسات میں
تکلیف بڑھے۔

جلد۔ ذکی الحس، درد کرے۔ دانے کے نیچے زخم کرکے گرد) وریدوں کا سخت ہو جانا اور بڑھ جانا۔ عام طور پر
جلد کے اوپر زخم جو دباؤ سے اور بہت مدت بستر پر پڑے رہنے سے پیدا ہوں، جلد میں خارش جلن جیسے
بچی اور جلنے سے بڑھنا کے نیچے کپن جس کو کھجلانے سے آرام ہو، پنڈلیوں میں خارش جس کو سہلانے سے

آرام ہو۔ کمل ہوا میں چنگاریاں۔

نیند۔ ڈراؤنے خواب، کابوس (نائٹ میئر) بعد دوپہر نیند کا غلبہ۔ دوران نیند چونکنا۔ نیند لیے آرام کی خواب یاد نہ رہ سکیں۔ پہلی رات ہی معدہ میں جلن سے نیند اچاٹ ہو۔ بعد میں شہوانی خواب نظر آئیں اور منی کا اخراج ہو، یا موت وغیرہ کے خواب دکھائی دیں، خواب میں ایسا معلوم ہو کہ بھوت سینہ پر بیٹھا ہے اور اس کا سانس رو کتا ہے اسی لیے مریض اکثر نیند میں ہڑبڑا کر جاگ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حرکت سے چلنے سے، بڑھتی ہیں۔ مقعد میں درد کی وجہ سے مریض تمام رات تڑپا کرتا ہے اور فرش پر پڑتا ہے۔ گرم کمرے میں آنے سے بچھونے یا دبانے سے تکالیف بڑھتی ہیں، پانی پینے سے بچھڑ جو نسلی کے ساتھ ہو کم ہوتا ہے۔

اس دوا میں جسم کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں

تعلق۔ اس دوا کا اثر ابیو اور رٹنیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

وریدوں کی گانٹھوں میں: ہیمے میلس پینچیا۔
مبرز میں شگاف اور زخم:۔ نائٹرک ایسڈ
زخموں میں ہیلی بورس نائگرا ہیلی بورس ورائنڈس اور سلیبا۔
اسہال (دستوں) میں: سلفر
ریح خبر کے بدنتائج:۔ طلبی میم۔
زخموں اور ریچھ کے احساس میں: ہیپر ارجنٹم نائٹریکم۔
پاؤں کی انگلیوں کے گرد زخم: سیکینٹس آسٹرلیس

جوئیں

Pediculus

پیڈی کولس

NATURAL ORDER : Hemiptera
SYNONYMS : Pediculus capitus
Head louse; juan
TINCTURE : Tincture of the insect.

(سر کی جوئیں)

ڈاکٹر میورے صاحب لکھتے ہیں کہ یہ دوا پشتینی سورا کے لیے ہے جو زیادہ تر بچوں کے لیے بہ نسبت جوان آدمیوں کے زیادہ مفید ہے، باجرے کے دانے کی سی خارش کھجلی اور تمام جسم میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

کام اور پڑھائی کے لیے حد سے زیادہ شوق ہوتا ہے چنانچہ ایک آزمائش کنندہ جو لکنت میں مبتلا تھا، اس دوا کے استعمال سے نہایت تیزی کے ساتھ اور صاف بولنے لگا اس کا مریض نہایت تیزی سے لکھتا ہے مکمل بے پرواہی حال اور مستقبل کے لیے کھوپڑی میں جڑیں کا سا احساس کھجلی کے ساتھ شدید درد شکم جس کی وجہ سے مریضہ چیخے اور روئے آدھے گھنٹہ کے لیے رات کو ۹ بجے بار بار مقدار میں زیادہ پیشاب زردی مائل سبز۔

اس کی علامات چھونے سے، شام کے وقت، کھانے کے بعد، کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، اور چلنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں

تعلق۔ اس دوا کا اثر چائنا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ سورنیم اور سلفر۔

Paraffinum

NATURAL ORDER : Paraffin
TRITURATION : 1x and higher.

پیرافینم

پیرافین رحم کی تکلیفات کے لیے ایک لاثانی دوا ہے خصوصاً قبض میں بڑی مفید ہے، چاقو گھنے کے سے درد، مروڑنے والے درد، ڈنگ مارنے اور اینٹھن کے درد اس میں نمایاں ہوتے ہیں یہ درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جاتے ہیں، معدہ کے درد۔ اگر بند ہو جاتے ہیں تو معدے کی بجائے حلق کی ہڈی میں پہنچتے ہیں، یہ درد کھڑے ہونے سے چلنے سے، جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں، نیند کے بعد آرام کرنے سے، ماؤف حصہ کو ہاتھ سے پکڑنے سے کم ہو جاتے ہیں۔ تمباکو نوشی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور تمباکو نوشی معدہ میں درد پیدا کرتی ہے معدہ کے درد کے ساتھ دھڑکن ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

مستورات میں ان دردوں کے ساتھ ساتھ سیلان رحم، شرمگاہ پر خارش اور دوسری تکلیفات پائی جاتی ہیں روم کے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ دوا مستورات کے رحم کی تکلیفات خصوصاً قبض کے لیے بہت کارآمد ہے۔

ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ جوڑوں کے ورم میں (اس کو بطور مرہم استعمال کرنے سے) درد کم کرنے کے لیے بہت حد تک مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس دوا میں حسب ذیل احساسات پائے جاتے ہیں، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے اوپر چربی آگئی ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے تمام جسم آگے اور پیچھے جھول رہا ہے، ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد رسی بندھی ہے۔

علامات

دماغ۔ خوف کا احساس نبضوں میں بجلی کے سے دردوں کے ساتھ۔

سر۔ سر اور چہرہ کا بایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتے ہیں، درد ڈنگ لگنے کے اور مروڑنے والے ہوتے ہیں۔ چاند کے بائیں جانب میخ ٹھکے ہونے کے سے درد۔ بائیں گدی میں چوٹ کا سا درد، سر میں دھمکی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسیں تپک رہی ہیں۔ سر میں دبانے والا درد جو چاند سے پیشانی تک آتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اندر سے باہر کی طرف کوئی چیز دبائی جا رہی ہے پیشانی میں درد جو ناک تک جائے۔ سر کی جلد چھونے سے نرم محسوس ہوا اور ایسا معلوم ہو کہ جلد کے نیچے پیپ بھری ہے بالوں کا گرنا۔

آنکھ۔ بینائی کمزور اور مدھم آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان، پپوٹے سرخ یہ احساس کہ آنکھوں پر چربی آ گئی ہے کسی چیز پر نظر جمانے سے آنکھوں میں نمی آ جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے اور اس کے ساتھ بہت مزے کی خارش ہوتی ہے۔

منھ۔ دانتوں میں چاٹنے والے، مروڑنے والے درد جو نچلے جبڑے تک پہنچیں، منہ میں تھوک کی زیادتی منہ میں چپچپاہٹ، ذائقہ کڑوا۔

معدہ۔ ہر وقت مریض بھوکا معلوم ہو، معدہ میں درد، معدہ کا درد بند ہو جائے تو حلق اور بڑھو میں شروع ہو جو سینہ تک پھیلے، اور اس کے ساتھ ریاح کا اخراج ہو، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد ایسا معلوم ہو کہ مروڑا جا رہا ہے معدے کے درد کے ساتھ دھڑکن۔

شکم۔ شکم کے نچلے حصہ میں درد جو آلات تناسل، مبرز اور دمچی تک پہنچے جس کو بیٹھنے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی بار بار حاجت، بچوں میں شدید قبض (ایبوٹنا، تھکنٹکس) پرانا قبض، بواسیر اور پاخانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ بجز پاخانہ مطلق نہ ہو تین روز تک پاخانہ نہ ہو، چوتھے روز مریض کو ایک گھنٹہ قبل از وقت پاخانہ میں جا کر بیٹھنا پڑے اور کچھ گندے کریں جس کے بعد مریض کو حد درجہ کی تھکاوٹ اور کمزوری ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت دیر میں سیاہ مقدار میں زیادہ حیض ۷ دن قبل از وقت، مریضہ جب کھڑی ہو تو خون حیض مسلسل بہے۔ دوران حیض بیرونی طور پر گرمی اور اندرونی طور پر سردی محسوس ہو، پانی زیادہ مقدار میں جیسے دودھ کا سا سیلان رحم، جو قطرہ قطرہ ٹپکے اور اس میں میٹھی بو ہو سیلان الرحم کا کپڑے پر سفید دھبہ پڑے اور شکم پر خارش ہو۔ حیض چھ دن قبل از وقت، مریضہ جب کھڑی ہو تو خون حیض مسلسل بہے حیض بیرونی طور پر گرمی اور اندرونی طور پر سردی محسوس ہو پانی زیادہ مقدار میں پپکے، مریض پستان ہاتھ لگانے سے درد کریں، ایسا معلوم ہو کہ ان کے نیچے پیپ ہے۔ رحم اور خصیۃ الرحم میں چاقو اور جلانے لگنے کے ایسے درد، پیشاب تحت گرم شرمگاہ میں سوزش کے ساتھ۔

سینہ۔ سینہ میں درد جس کی زیادتی سانس سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ پنڈلیوں میں درد جو گھٹنوں تک پہنچے خصوصاً زینہ چڑھتے وقت۔ تمام جوڑوں میں بجلی کے سے جھٹکے، پنڈلیوں میں کھینچنے والے درد جو پاؤں کے انگوٹھوں اور جوڑوں میں پہنچیں۔ پاؤں متورم ٹخنوں اور تلوؤں میں پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ۔

جلد۔ جلد کا جل جانا (جب جلد جل جائے، چاہے اس کے اندر مواد ہی کیوں نہ آ گیا ہو اس کو صاف اُبلے ہوئے پانی سے دھو کر اور خشک کر کے پیرافین اوپر لگا دینا چاہیے اور روئی رکھ کر ڈھانک دینا چاہیے، بہت جلد فائدہ ہوگا۔) یہ برف سے جلنے کے لیے بھی مفید ہے۔

مخصوص خواص۔ چار بجے شام کو بے حد تھکاوٹ۔ ٹھنڈے پسینہ کی زیادتی کے ساتھ اور دو گھنٹہ کے لیے نیند کا غلبہ جب بیٹھا ہو تو ایسا معلوم ہو کہ تمام جسم آگے اور پیچھے جھول رہا ہے۔

کمی اور زیادتی۔ تمہید میں دی جا چکی ہے۔

طاقت۔ نیچی طاقتیں اور نمبر ۳۰

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

پینتھالین، پٹرولیم، کریازوٹ، یوریا۔

رحم کی تکلیفات میں پلپیا، میورکس، نیٹرم میور، نیٹرم سلف۔

Pelargonium Reni forme

پیلرگونیم رینی فورم

NATURAL ORDER : Geranicaeae
SYNONYMS : Rabassum (Dutch)
PARTS USED : Tincture of the root.

یہ دوا پیچش کے لیے بوئر کی جنگ میں استعمال کی جاتی تھی۔ اس کی جڑ کو باریک پیس کر دیر تک دودھ میں ابالا جاتا تھا اور وہ دودھ سپاہیوں کو پلایا جاتا ہے۔
جب سفر میں گھوڑوں کو دست لگ جائے تو اس کی جڑ کو لپیٹ کر منہ میں رکھ دی جاتی ہے تھوک کے ساتھ اس کا اثر پہنچ جاتا ہے اور شفا ہو جاتی ہے۔

طاقت۔ مدرٹنکچر۔

Parotidinum

پیروٹی ڈینم

SOURCE : Animal kingdom
SYNONYMS : Parotid gland
PARTS USED : Dried gland
TRITURATION : 1x and higher.

(گلسوؤں کا زہر)

یہ دوا گلسوؤں (MUMPS) کے لیے بطور حفظ ما تقدم استعمال کی جاتی ہے، وہ مریض جو اس مرض میں مبتلا ہوں۔ اس دوا کے نمبر ۳۰ دن میں دو تین بار کے استعمال سے تندرست ہو جاتے ہیں گلسوؤں کے ساتھ بعض وقت دماغی ورم، اور خصیوں کا ورم ہوتا ہے، اس لیے ان کے لیے بھی یہ دوا مستعمل ہو سکتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک
مقابلہ کرو۔ مرک سال۔

Paris Quadrifolia

پیرس

NATURAL OREER : Liliaceae
SYNONYMS : Four leaved grass, for
grane, herb pacis
PARTS USED : The whole plant in flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

مغربی ممالک میں زمانہ قدیم سے اس کے پھل اور شاخیں بطور دوا کے آنکھوں کے ورم میں استعمال ہوتی رہی ہیں گرسین ہین صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی اور ان کے بعد اشاف صاحب نے بھی، چنانچہ ان کی آزمائش میں اس دوا کی مکمل علامات برآمد ہوئیں، علامات زیادہ تر آنکھوں میں مشاہدہ کی گئیں جو اس دوا کے لیے مخصوص ہیں، ان کی علامات میں پھیلنے اور سکڑنے کا احساس ایک عجیب و غریب علامت ہے جیسے مثلاً سر پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور کھوپڑی بہت تنگ، آنکھیں اپنے حلقوں سے بڑی معلوم ہوتی ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے باہر نکل پڑتی ہیں اور آنکھیں مانگا یا رسی سے اندر کی طرف دماغ میں کھینچی جا رہی ہیں (کروٹن ٹگ)

چائے کی طرح، اس دوا میں بھی چستی، خیالات بھاگتے ہوئے اور باتونی پن ملتا ہے، کلکتہ میڈیکل جنرل آف ہومیو پیتھی جلد نمبر ۱۲ صفحہ ۶۰ پر ڈاکٹر جیوالا ناتھ بینرجی صاحب نے ایک ۴۵ برس کی عورت کا کیس دیا ہے جو اچانک مالیخولیا میں مبتلا ہو کر پاگل ہو گئی ایک ماہ تک کوی راج ویدوں کا علاج ہوتا رہا ہے اس کے بعد وہ ڈاکٹر جیوالا ناتھ بینرجی کے پاس بغرض علاج آئی۔ ایک سال قبل اس کا ایک نوجوان بیٹا مر گیا، دل میں اس کے اس قدر غم تھا کہ

وہ برداشت نہ کر سکی اور بالکل مایوس ہوگئی حیض بند ہوگئے، گو کہ رحم کی کوئی تکلیف موجود نہ تھی اس کی علامات یہ تھیں بہت باتیں کرتی تھی مگر مسلسل نہیں ہر تیسرے یا چوتھے دن اگر اس سے کچھ کہا جاتا تو وہ صرف آدھے گھنٹے کے لیے پاگل سی بن جاتی۔ بعض وقت اس کا طیرہ بیوقوفوں کا سا ہوتا جب کبھی وہ اپنے مرے ہوئے بیٹے کے متعلق سوچتی چکر اور شدید درد سر شروع ہو جاتا اور چاند (اپر ہاتھ لگانے سے درد ہوتا۔ مریضہ جس وقت اپنی علامات بتا رہی تھی اس کی نظر یکدم وحشیانہ ہوگئی اور آنکھیں حلقوں سے باہر نکلی ہوئی معلوم ہونے لگیں۔ غذا کی کوئی خواہش اس کے اندر موجود نہ تھی، کیونکہ اس کو ہر غذا خصوصاً مچھلی میں سے سخت بو آتی، تمام جسم خصوصاً چھونے سے درد کرتا تھا۔ اس نے بتایا کہ اس کے حلق میں ایک گولا سا پھنسا ہے جو اس کی تکلیف کی وجہ بن رہا ہے اور اس میں سوزش محسوس ہوتی تھی، کھانسی اور تعفن وست ایک ایک عجیب احساس یہ تھا کہ جسم کا داہنا حصہ ٹھنڈا اور بایاں گرم ہے، تمام علامات شام کے وقت اور حرکت سے بڑھ جاتی تھیں، اگنیشیا نمبر ۳۰ اور بعد میں ۲۰۰ دیا گیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا، اب پیرس نے نہایت عمدہ کام کیا اور تین یوم بعد مریضہ نے کہا کہ وہ بالکل اچھی ہے۔

یہ بائیں طرف کی دوا کہلاتی ہے اس میں جسم کی داہنی جانب ٹھنڈی اور بائیں گرم یا الٹی حالت ملتی ہے سر کا بایاں حصہ سن ہو جانا اس دوا سے ڈاکٹر کلارک نے درست کیا ہے بازوؤں میں سن ہونے کا احساس، بایاں بازو مفلوج ہو جاتا ہے اور انگلیاں کھنچ جاتی ہیں عام طور پر انگلیاں سن محسوس ہوتی ہیں اور اشیا کو چھونے سے اشیا کھردری معلوم ہوتی ہیں، قوت حس کی یہ ابتری نہایت نمایاں علامت ہے یہ عجیب بات ہے کہ باوجود قوائے حس کے مفلوج ہونے کے سطح جسم پہ حد سے زیادہ ذکی الحس ہوتی ہے۔

بلغمی جھلیاں بھی متاثر ہوتی ہیں اور یہ رطوبتیں اس میں سبز اور لیسدار ہوتی ہیں، دستوں میں سڑے ہوئے گوشت کی سی بو آتی ہے، مریض بدبو کو قطعی طور پر برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر چیز سے اس کو خیالی بدبو آتی ہے روٹی اور دودھ میں بھی سڑے ہوئے گوشت کی سی بو آتی ہے کھانے کے بعد فوراً بھوک کا احساس ہوتا ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ کھانے کے بعد کلیجہ بیٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے، آنکھوں میں سے بدبودار زخم کی سی بو آتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھوپڑی سکڑ گئی ہے اور سر کی ہڈیاں پھیل گئی ہیں اور درد کر رہی ہیں جیسے آنکھوں سے سر تک رسی اندر سے کھنچ رہی ہے، جیسے سر بڑا ہو گیا ہے اور آنکھیں حلقوں سے نکل پڑتی معلوم ہوتی ہیں کانوں میں ایک پھیر معلوم ہوتا ہے جس سے کان پھٹتے معلوم ہوتے ہیں جیسے کانوں سے سخت گرمی نکلتی محسوس ہوتی ہے زبان بھی بہت بڑی معلوم ہوتی ہے حلق میں گولے کا احساس، حلق سکڑا ہوا، معدے میں پتھر کا احساس، گردن پر بھاری بوجھ کا احساس انگلیوں میں سن ہونے کا احساس، ہر حرکت پر تمام جوڑ ٹوٹتے ہوئے، متورم یا اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، بائیں جبڑے کی ہڈی میں گرم سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی رہیں جیسے اندرونی حصص سکڑ گئے ہیں، تیزابیت اور کھٹا تھوک

علامات

دماغ ۔ ہر وقت بولتے رہنے کا پاگل پن یعنی مالیخولیا (لیکیسس) بیوقوفانہ باتیں، اور جاہلانہ کلام۔ بے صبر، بدمزاج دماغی محنت سے گھبراہٹ، دوسروں سے وحشیانہ اور ہتک آمیز برتاؤ۔ خیال پریشانی، اپنے آپ کو بہت بڑا احساس طور پر محسوس کرے۔

سر ۔ سر میں بھرا اور کند ذہنی، سر میں، کنپٹیوں میں سوئیاں اور کانٹے چبھنا جیسا پریشانی میں بوجھ جس کی زیادتی جھکنے سے ہو، پیشانی اور کنپٹیوں میں سکڑنے والا بوجھ اور دباؤ، دماغ۔ آنکھیں جلد تنگ محسوس ہوں اور ہڈیاں پھیلی ہوئی معلوم ہوں اور درد کریں۔ زیادتی حرکت سے آنکھوں کو استعمال کرنے سے اکساہٹ سے، اور شام کے وقت ہو۔ داہنی کنپٹی کے مقام میں دبانے والا درد جس کی کمی ہاتھ سے دبانے سے ہو، سر کی بائیں طرف کی ہڈی میں چھونے سے درد، سر کی چوٹی میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے سر پر کنگھی نہ کر سکے۔ گدی کے درد جس میں بوجھ کا احساس ہو۔ سر بہت بڑا محسوس ہو۔ سر کے بائیں جانب سن ہونے کا احساس، پیشانی پر چھوٹی چھوٹی جگہوں پر پھوڑے کا سا درد۔

آنکھ ۔ بڑی اور متورم معلوم ہوں، حلقے میں بڑے معلوم ہوں (کار بونیٹ، بادی، ہیم، نا سفورک ایسڈ)، ایسا معلوم ہو کر آنکھیں باہر نکل پڑتی ہیں اس احساس کے ساتھ جیسے کہ ایک تاگا آنکھ کے ڈھیلے میں مضبوطی سے باندھ دیا گیا ہے اور دماغ کے وسط میں بہت زور کے ساتھ کھینچا جا رہا ہے جس کی وجہ سے آنکھوں میں حد درجہ کا درد ہو بینائی کمزور آنکھوں کے درمیان میں سوئیوں کا چبھنا، دانے اور پرنالے پپوٹے میں جھٹکے اور اینٹھن (اگریکس) بھوؤں کی تکلیفات آنکھیں متعدد بڑی معلوم ہوں کر پپوٹے ان کو ڈھکتے معلوم نہ ہوں۔ آنکھ کے اندرونی کونہ، خزانۃ العین INNER CANTHUS میں سکون کا احساس۔

کان ۔ کانوں میں اچانک درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کانوں میں کپڑا لگا کر کانوں کو چیر دیا گیا ہے، بائیں کان میں گھنٹے بجنے کی آوازیں۔

ناک ۔ ناک سے سرخ اور سبز رطوبت، بچے جلد بگڑے نزلہ اور خشک زکام (امونیا کارب، نیٹرم آرس، بحس ومیکا)، ناک بھرا بھرا رہنے اور بند ہونے کی کیفیت مسلسل سفید، بے مزہ، بلغم کھنکھارنے کی خواہش۔

چہرہ ۔ منہ کے گرد دانے، نچلے ہونٹ کی سطح پر خارش کے دانے، اعصابی درد، بائیں جبڑے کی ہڈی میں گرم سوئیاں چبھیں، شدید خارش، جلن اور کٹن نچلے جبڑوں کے سروں پر پھوڑے سرخ پھوڑے دانتوں کے ساتھ جن میں سے آسانی کے ساتھ خون بہے۔

منہ ۔ زبان خشک کھر کھری، اور سفید بہت بڑی معلوم ہو۔ صبح کے وقت خشکی تیزابی تھوک مقدار میں زیادہ زبان پر خشکی جب تک جاگتا رہے۔ زبان پر سفید میل بغیر پیاس کے ذائقہ کڑوا یا ندارد۔

حلق۔ حلق میں درد ایسا معلوم ہو کہ گویا پھنسا ہے حلق میں بلغم کی زیادتی جس سے کھنکارنے کی ضرورت پڑے حلق میں جلن، چھلن اور ڈنک لگنے کے سے درد۔ تالوں میں بے حد ذکاوت حس (سرخ بخار میں)۔

معدہ۔ کھانے کے بعد ہچکی (براتی ادنیا، اگنیشیا، ہیوسس) کھانے کے بعد ڈکار، معدے میں پتھر کا سا بوجھ، (آرسنک، براتی ادنیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) جس کو ڈکاروں سے آرام ہو، ہاضمہ کمزور، کھانا کھانے کے بعد ہچکی ڈکار درد کے ساتھ۔

شکم میں گڑگڑاہٹ (ایلو، کاربوویج، چائنا، لائیکوپوڈیم) شکم میں کاٹنے والے اور مروڑنے والے درد، پاخانے کے ساتھ درد۔

پاخانہ۔ دست، دستوں میں سے سڑے ہوئے گوشت کی بو۔

مثانہ۔ بیٹھے ہونے پر پیشاب کی نالی میں جلن اور ڈنک مارنے کے سے درد، پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں زخم کے درد۔ پیشاب کی زیادتی سوزش کے ساتھ، سیاہی مائل سرخ پیشاب، سرخ رسوب کے ساتھ پیشاب کی سطح پر چکناہٹ معلوم ہو، پیشاب تیز، تیز سوزش پیدا کرنے والا۔

آلات تنفس۔ وقفہ دے کر بغیر درد کے آواز کا بیٹھنا۔ آواز کا بیٹھنا، آواز کمزور، بلغم کا مسلسل کھنکارنا اور نرخرے میں جلن، سبزی مائل لسدار بلغم کا نکلنا، سینہ میں تنگی، لمبی سانس کھینچنے کی خواہش کے ساتھ مسلسل کھنکارنا اور ابکائیاں جو نرخرے اور ہوا کی نالی میں لسدار بلغم کی وجہ سے ہوں، سینہ میں سوئیاں چبھنا (براتی ادنیا، کالی کارب)، کھانسی ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گندھک کا دھواں ہے۔

قلب اور نبض۔ آرام اور حرکت کے وقت دھڑکن شام کے وقت، نبض بھری ہوئی مگر سست۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن تھکی ہوئی اس احساس کے ساتھ کہ گردن پر بہت بڑا بوجھ رکھا ہے۔ گردن اکڑی ہوئی اور متورم موڑتے وقت محسوس ہو، دونوں کندھوں کے درمیان سوئیوں کا چبھنا، گردن کے پچھلے حصہ میں ہلکا درد، بعض وقت بڑھ جائے اور اس کے ساتھ سن ہونے کا احساس، گرمی اور بوجھ ہو جس میں کمی آرام سے کھلی ہوا سے ہو اور زیادتی محنت سے ہو۔ دمچی میں اعصابی درد، دمچی میں بیٹھے ہونے کی حالت میں تپکن اور نوچن۔

اعضاء۔ اعضاء میں ڈنک لگنے کے سے درد، تمام جوڑ حرکت سے درد کریں، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (سیلیشیا، ویریٹرم البم)، رات کے وقت بستر میں، اعضاء میں فالج کا سا درد تمام اعضاء میں بھاری پن جوڑوں میں بکڑ جانے والا دباؤ، انگلیوں میں سن ہونے کا احساس، اعصابی درد جو بائیں پسلیوں سے شروع ہو کر بائیں بازو میں آئے۔ اور بازو اکڑ جائے اور انگلیاں ہتھیلی میں مڑ جائیں، بازو کا سن ہو جانا، ہر چیز کمزوری معلوم ہو، پاؤں میں لنگڑے ہونے کا سا درد، بستر میں رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے رہیں۔

جلد۔ چہرہ پر خصوصاً ہونٹوں پر کھجلی کے دانے، جلد میں چوٹ کا سا درد جلد میں رینگن کا احساس۔

نیند ۔ بے چینی، اچاٹ ہو جائے، بے شمار خوابوں کے ساتھ جمائیاں لینا اور نیند کا غلبہ۔

بخار ۔ جاڑا زیادہ تر شام کے وقت اندرونی لرزہ کے ساتھ۔ داہنا عرف ٹھنڈا، بایاں قدرتی حالت میں اور ان جاڑا جلد اور تمام جسم میں سکڑن کا احساس، جاڑا جمائیاں لینا، اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا گرمی یعنی بخار گردن سے پیٹھ میں نیچے کی طرف اترے (برعکس ناسفورس کے) گرمی اور پسینہ جسم کے اوپر والے حصہ میں صبح جاگنے پر پسینہ کے ساتھ اکثر خارش اور کاٹنے کے سے درد ہوں۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں کھوپڑی پر ہاتھ لگانے سے درد ہوتا ہے، سر کے مقام پر درد والی جگہ میں ہاتھ لگانے چیخ نکلتی ہے، سر یا دبانے والے درد دوں کو ہاتھ سے دبانے سے آرام ہوتا ہے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے مگر آرام سے آرام ہوتا ہے، بیٹھنے سے دمچی میں سوئیاں چبھتی ہیں پیشاب کی نالی کے مخرج میں جلن ہوتی ہے اور چبکہ آتا ہے، دماغی محنت سے اور سوچنے سے تکالیف بڑھتی ہیں، بلغم صبح کے وقت نکلتا ہے گردن کے ہلکے دردہ کو کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، تمباکو نوشی سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد ہچکی آتی ہے، ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کافیا سے زائل ہوتا ہے۔

معاون ۔ کلکیریا، لیڈم، لائیکوپوڈیم نکس وامیکا، فاسفورس، رسٹاکس، سیپیا، سلفر۔

متضاد ۔ (یعنی آپس میں نہ بنتے والی) تیرم فاس۔

مقابلہ کرو ۔

عصبی درد سر میں جو گردن سے شروع ہو سلیسیا (پیرس میں اس امر کا احساس ہوتا ہے کہ سر بہت بڑا ہو گیا ہے۔)

وحشیانہ نظر، بیلاڈونا۔

آنکھیں پیچھے کی طرف تاگے سے کھینچی ہوئی معلوم ہوں: کروٹن ٹگ۔

آنکھوں کے ڈھیلے بہت بڑے معلوم ہوں: سلیسیا۔

مائیوپیا۔ فیکیس، مینا تھس، سٹرامونیم اکٹیا، سیپی مونسیاء اگریکس

نزلے کی تکالیف (ال ازبیل ایفیکسنز) ارجنٹم نائٹریکم (پیرس میں بلغم زیادہ تر صبح کے وقت نکلتا ہے، اور سبز اور لسدار ہوتا ہے۔)

تاگے کے مانند درد، ایلم سیپیا۔

دل کی تکالیف۔ سپلم ٹگ، کتولیریا۔

خیالی بدبو، اناکارڈیم۔

حرکت سے تکالیف۔ برائی اونیا۔

Parietaria Officinalis

پیریٹیریا آفیشنلس

NATURAL ORDER : Urticaceae
SYNONYMS : Pellitory of the wall
PARTS USED : Tincture of the plant.

ڈاکٹر کوپر صاحب نے اس دوا کو گردے کی پتھری میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے ایک مریض میں اس دوا کے استعمال کے بعد کابوس (نائٹ میئر) پیدا ہو گیا ہے، اس کو خواب میں نظر آتا تھا کہ اس کو زندہ قبر میں دفنایا جا رہا ہے۔

چونکہ ہومیوپیتھی میں اس دوا کی مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی، اس لیے نہیں کہا جا سکتا کہ دیگر امراض میں یہ کس حد تک مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
ارٹیکا یورنس۔ کالی نائٹریٹ

Passiflora Incarnata

پیسی فلورا

NATURAL ORDER : Passifloraceae
SYNONYMS : Maypop, rose coloured passion flower white passion flower
PARTS USED : The leaves of the plans growing on the up lands.
TINCTURE : Drug strength 1/10.

پیسی فلورا کی آزمائش ابھی تک نہیں ہو سکی، ڈاکٹر فنڈے اس دوا کو نوزائیدہ بچوں کے جھوگا میں استعمال کرتے تھے، خارجی طور پر آتشک کے زخم، زہرباد، بواسیر کے مسوں اور تازہ کی جلی ہوئی جگہ پر استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں ڈاکٹر فیرس صاحب لکھتے ہیں کہ زہرباد میں میں نے اس سے بہتر کسی دوا کو نہیں پایا نیز زخم، اعصابی بند اور جھوگا میں بھی یہ دوا بہت مفید ہے ڈاکٹر فیرنگٹن کا خیال ہے کہ گرم ملکوں میں کزازی کیفیتوں (ٹیٹانس) کے لیے بہترین دوا ہے نیز اس دوا کو بچوں کے تشنج اور دانتوں کی دوسری تکالیف میں، اور مرگی میں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

ہومیوپیتھک نیوز جلد نمبر ۲۰ صفحہ ۳۵ اپر ڈاکٹر جے ڈبلیو کوورٹ نے ایک مریضہ بعمر ۲۰ سال کا ذکر کیا ہے جسے کئی برس سے متواتر مرگی کے دورے ہو رہے تھے۔ یہ دورے ہفتہ میں ایک سے بیس تک ہوا کرتے تھے، شعلہ سینہ میں سے اٹھتا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ سینہ سکڑ گیا ہے، مختلف

ادویات سے دوروں کی تعداد کم ہوگئی مگر حیض کے وقت دورہ ضرور ہو جایا کرتا تھا چنانچہ پیسی فلورا مدر ٹنکچر ۲ قطرے دن میں ۴ مرتبہ دیا جاتا رہا تو اگلے حیض پر کوئی دورہ نہ ہوا مگر مریضہ کے سر میں شدید درد تھا جس کو گلونائن نمبر ۳ سے درست کیا گیا۔ پھر کبھی مرگی کا دورہ مریضہ کو نہ ہوا۔

ڈاکٹر اے۔ اسیں پرنڈل ایک جرمن ڈرائیور کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس کے بازو ٹوٹ جانے سے اس کو لرزہ والا ہذیان (ہذیان ارتعاشی) ہو گیا۔ مختلف ادویہ دی گئیں کوئی فائدہ نہ ہوا پیسی فلورا ٹکس، مدر ٹنکچر دو ڈرام ہر آدھ گھنٹے کے بعد دیا گیا۔ تیسری خوراک کے بعد مریض چپ چاپ تین گھنٹے کے لیے سو گیا اسی طرح اس کو دوا دی گئی اور وہ چند ہی روز میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

پیسی فلورا کو عام طور پر بے خوابی بیماروں کی بے چینی، وضع حمل کے وقت مریضہ کی آسائش کیلیے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس دوا کو افیم کی عادت چھڑانے کے لیے بچوں کے دستوں میں، تشنج میں اعصابی دردوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

غرضیکہ یہ دوا تشنج میں، کالی کھانسی میں، لرزہ کے ہذیان میں، بچوں کی تشنج اور جھٹکوں میں۔ اعصابی دردوں میں کام آتی ہے نیز نظام عصبی پر یہ دوا عجیب اثر کرتی ہے کیونکہ نظام عصبی کی آسائش کو درست کرتی ہے، بے خوابی کو ہٹا کر نیند لاتی ہے مگر دماغ میں کسی قسم کی کوئی خرابی نہیں پیدا کرتی۔ کزازی کیفیت اور ہسٹیریا میں بھی کام آتی ہے بعض اوقات دم کشی کے دورے کو روک دیتی ہے۔

علامات

سر۔ شدید درد سر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سر پھٹے گا۔

آنکھ۔ آنکھیں حلقوں سے نکلتی معلوم ہوتی تھیں۔

معدہ۔ کھانے سے پہلے اور بعد معدے میں مردنی کا احساس، ریاح اور کھٹی ڈکاریں۔

نیند۔ بے آرامی، بے چینی اور بے خوابی جو تھکاوٹ سے پیدا ہوئی ہو خصوصاً چھوٹے بچوں میں یا بوڑھے اور کمزور آدمیوں میں بوڑھوں، بچوں اور کمزور آدمیوں کی بے خوابی اگر وہ دماغی تھکاوٹ سے، یا کام کی زیادتی سے پیدا ہوئی ہو۔ اور تشنجی طبیعت ہو، رات کی کھانسی۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے ۲۰ قطرے تک فی خوراک دن میں کئی بار۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

عموماً، کزازی کیفیت اور مرگی میں [illegible]

Palladium

پلیڈیم

CHEMICAL SYMBOL : Pd; 106.07
TRITURATION : 1x and higher.

پلیڈیم ایک کمیاب دھات ہے جو پلاٹینم کے ساتھ اور پلاٹینم میں ملی ہوئی پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب نے اس کی آزمائش ۱۸۵۱ء میں کی تھی پلاٹینم اور پلیڈیم دونوں اس قدر مشابہ ہیں کہ دوران آزمائش یہ شک تھا کہ آیا دوران علامات دونوں کی تفریق کی جا سکے گی یا نہیں، لیکن تجربہ نے اگرچہ دونوں دواؤں کو نہایت مشابہ پایا جاتا ہے تاہم دونوں ادویہ میں فرق ضرور ہے۔

پلیڈیم کی مخصوص علامت داہنے خصیۃ الرحم میں تکلیف ہے جس کے ساتھ درد ہوتا ہے اور اس درد کو دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سکینر کا خیال ہے کہ یہی ایک علامت اس دوا کو پلاٹینا سے جدا کرتی ہے نیز پلاٹینا کی دماغی حالت پلیڈیم کی دماغی حالت کے بالکل برعکس ہے پلیڈیم کی مریضہ خوشامد پسند ہوتی ہے اور وہ اپنی تعریف دوسروں کے منہ سے سن کر خوش ہوتی ہے ہر چھوٹی بات اس کے دل کو صدمہ پہنچاتی ہے۔ مگر پلاٹینا کی مغرور مریضہ کی طرح بدمزاج نہیں ہوتی پلیڈیم کی مریضہ سوسائٹی میں خوش رہتی ہے مگر جلسہ ختم ہونے کے بعد اس کی علامات بڑھ جاتی ہیں یا عود کر آتی ہے۔

پلیڈیم میں آلات تناسل زنانہ کی بہت سی تکالیف پائی جاتی ہیں داہنے خصیۃ الرحم میں درد جن کو دبانے سے آرام ہو رحم میں نیچے دبانے والے درد، یا فی الحقیقت رحم کا گر جانا درد سر سر کی چوٹی پر ایک کان سے دوسرے کان تک۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ پلیڈیم کے دردوں کو سمجھانا مشکل ہے کیونکہ یہ منتقل ہونے والے اور عارضی ہوا کرتے ہیں ان کی نوعیت بھی عجیب ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کے عجیب احساسات یہ ہیں: مریضہ اپنے آپ کو لمبی محسوس کرتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی بھیانک واقعہ ہونے والا ہے جیسے پاگل ہو رہی ہے جیسے وہ کسی چیز کو چھو نہیں سکتی ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سر پیچھے سے آگے کی طرف جھوم رہا ہے، جیسے دماغ ہلایا جا رہا ہے۔ یہ احساس جیسے سر انگلیوں سے دبایا جا رہا ہے ایسا معلوم ہو کہ جیسے حلق میں روئی کا چھوٹا سا ٹکڑا اٹکا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ پر بوجھ رکھا ہے اور دماغ گدی سے پیشانی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے شکم میں رنگین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنتیں اتر رہی ہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ آنتوں سے بلبلے اٹھ رہے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم میں کوئی زندہ جانور کاٹ رہا ہے جیسے مضروب معلوم ہوتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گھریاں چٹ رہی ہیں ایسا معلوم ہو کہ جیسے شانہ بھرا ہے، ایسا معلوم ہو جیسے رحم نیچے گر جائے گا، ایسا احساس ہو جیسے گردن اکڑی جا رہی ہو جیسے ہاتھ چکنا چور ہو رہے ہیں، جیسے کسی کی ہڈی اپنی جگہ سے نکل رہی ہے۔

علامات

دماغ۔ سخت کلامی کی بے حد رغبت، اس بات کی خواہش کہ دوسرے آدمی اس کے متعلق بہتر رائے ظاہر

کریں، خوشامد پسند ہو۔ معمولی بات سے حسیات کو صدمہ پہنچے، یہ خیال کہ اس کی طرف سے لاپرواہی کی جا رہی ہے رونے کی نہ رکنے والی رغبت، سوسائٹی میں بہتر محسوس کرے، بعد ازاں صدر درجہ کی تھکاوٹ ہو جائے اور درد بڑھ جائیں، سوسائٹی، گانے بجانے کے جلسوں کی اکساہٹ سے گرما گرم بات چیت یا مباحثہ سے اور تیز حرکت سے دائیں جانب دائیں گمری یا خصیۃ الرحم کے درد بڑھ جائیں، وقت بہت آہستہ گزرے۔ شام کے وقت بے حد تھکاوٹ ایسا معلوم ہو کہ کوئی دماغی طاقت باقی نہیں ہے بری خبریں تمام تکالیف بڑھا دیں۔

سر۔ مکان میں داخل ہونے سے بچے، اس امر کا احساس کہ سر کو پیچھے سے آگے کی طرف دبایا جا رہا ہے چوٹی پر سے ہوتا ہوا ایک کان سے دوسرے کان تک درد۔ دماغ پر بوجھ کا احساس، ہر دفعہ سانس باہر نکالنے سے یہ احساس ہو کہ گدی سے دماغ سے بوجھ ہٹ کر پیشانی پر آ رہا ہے، صبح سویرے درد چہرے میں کمزوری کے ساتھ، سر کے بردرد اطراف میں خارش۔ پیشانی پر کھردرے پن کا احساس اور خارش درد سر کی وجہ سے چڑچڑاہٹ پیدا ہو، درد سر زیادہ تر بعد دوپہر جس کی وجہ سے لیٹ جانا پڑے، سو جانے کی نااہلیت تمام جسم میں تھکن کے ساتھ، درد سر نیند کے بعد یا تو کم ہو جائے یا زیادہ۔

آنکھ۔ دائیں آنکھ میں کنپٹی میں اور کان میں درد۔ پپوٹوں کے سروں پر خشکی کا احساس، نچلے پپوٹوں کے کناروں پر چھوٹے آبلے شام کے وقت آنکھوں میں خارش جس کو ملنے سے آرام نہ ہو، شام کے وقت چلنے کے بعد بائیں آنکھ میں اور اس کے پیچھے ہلکا، بھاری کا درد، دائیں آنکھ کے نیچے آبلہ جس کو چھونے سے تکلیف بڑھے، آنکھوں کے نیچے میلے آدھے حلقے۔

چہرہ۔ مونچھیں بہت دیر میں پیدا ہوں اور بہت آہستہ بڑھیں۔

معدہ۔ کھانے اور قہوہ پینے کے بعد درد سر، متلی، بے مزہ ڈکاریں، جن سے آرام نہ ہو بیئر شراب کی خواہش نہ ہو۔

شکم۔ جگر کے مقام میں درد، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد جس کو ڈکار سے آرام ہو، تلی کے مقام میں درد، شکم میں گڑگڑانے کا احساس، یہ احساس جیسے آنتیں مروڑی گئی ہیں اور مختلف اطراف میں کھینچی گئی ہیں بائیں جانب چوتڑ کی ہڈی کے قریب سوئیاں چبھنے کے سے درد زیادہ تر اندرونی طرف تھوڑے تھوڑے وقفہ پر عجیب احساس جیسے ہوا کے بلبلے آنتوں میں سے ہو کے ہوتے۔ اوپر جا رہے ہیں بعض وقت اس امر کا احساس کہ شکم میں کوئی جانور اندرونی حصص کو کاٹ رہا ہے، شکم میں شدید درد زیادہ تر دائیں طرف جو مسلسل ڈکاروں سے بڑھتا جائے بائیں طرف لیٹنے ہی سے درد کو برداشت کیا جا سکے، جس کی زیادتی چھینکنے سے، کھانسنے سے پیشاب کرنے سے اور بعد دوپہر ہو۔ دوسرے دن بعد دوپہر پھر درد شروع ہو جس میں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوں مسلسل جاڑا ہو۔ پیشاب خون آمیز ہو، بستر میں لیٹنے سے ٹانگوں میں اینٹھن ہو جس سے مریضہ بستر میں حرکت نہ کر سکے، اس درد کو بیرونی گرمی سے آرام ہو، ناف سے پیڑو تک پھوڑے کے سے اور بلا دینے والے، درد ناف سے پتانوں تک شکم کی دائیں جانب (خصیۃ الرحم) میں درد اور سختی، شکم کے

نچلے حصہ میں چاقو اور تیر لگنے کے سے درد جس کو پاخانہ کے بعد آرام ہو، شکم میں ریاح سے ابھار، ہر قدم پر بائیں گھری (اور میری) میں درد، اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز گھری میں پھٹ جائے گی۔

پاخانہ اور مبرز۔ بند دستوں کی زیادتی، پاخانہ کے وقت ہلکی سوئیاں چبھنے کا احساس رحم میں چاقو لگنے کے سے درد کو پاخانہ ہو چکنے کے بعد آرام معلوم ہو، قبض، پاخانہ سخت اکثر چاک کے مانند سفید۔

مثانہ۔ مثانہ میں واحد سوئی کا چبھنا، مثانہ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ پیشاب بار بار، مثانہ بھرا ہوا محسوس ہو لیکن پیشاب نہ آئے، مثانہ میں بوجھ جیسے بالکل بھرا ہوا، پیشاب کا رنگ ایسا جیسے خون میں پانی ملا ہو، پیشاب سیاہی مائل جس میں اینٹ کا سا رسوب (ریڈ سیڈیمنٹ) ہو جس سے برتن سرخ ہو جائے، پیشاب گدلا کیچڑ کا سا۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں میں چوٹ لگے ہونے کا احساس شکم میں درد کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم اور کمزوری اور درد ایسا معلوم ہو کہ رحم بیٹھا جا رہا ہے۔ ہر حرکت سے درد ہو اور مریضہ کھڑی نہ ہو سکے۔ پیڑو میں بوجھ، نیچے دبانے والے درد داہنے خصیۃ الرحم (اووری) میں ورم اور پھوڑے کا سا درد نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ ہوا، داہنے خصیۃ الرحم مقام پر نیچے اور آگے کی طرف کھینچنے والا درد جس کو مالش سے اور دبانے سے آرام ہو، داہنے خصیۃ الرحم میں درد پیشاب کی فوری حاجت کے ساتھ لیکن پیشاب بہت کم مقدار میں ہو اور پیڑو میں بوجھ ہو اور نیچے دبانے کا احساس رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا داہنے خصیۃ الرحم میں ورم اور سختی گولی لگنے کے سے دردوں کے ساتھ جو ناف سے پیڑو تک آئیں جن کی زیادتی حرکت سے جسمانی محنت سے اور کھڑے ہونے سے، بائیں کروٹ لیٹنے سے آرام معلوم ہو، حیض دیر میں حیض کے وقت تلی اور شکم میں درد، شکم میں پھوڑے کا سا درد، حیض کے بعد نیز اس کا خدشہ کہ کچھ خوفناک واقعہ پیش آنے والا ہے، حیض کے بعد شکم میں پھوڑے کا سا درد، دودھ پلاتے وقت خون حیض کا آنا، سیلان الرحم شفاف لیئی کی طرح، حیض کے پہلے اور بعد جس کی زیادتی ہو، سیلان الرحم زرد اور گاڑھا جو تھوڑے دنوں کے بعد اپنے آپ رفع ہو جائے۔

آلات تنفس۔ کھانسنے اور چھینکنے سے شکم میں درد ہو، بلغم نکالتے وقت اس امر کا احساس کہ سر سے کوئی چیز دھکیلی جا رہی ہے، گہری سانس لیتے وقت سینہ میں سوئیاں چبھنا۔

سینہ۔ سینہ کی داہنی طرف پیٹھ سے ہوتا ہوا سوئیاں سی چبھنے کا سا درد جس کی زیادتی لمبی سانس کھینچنے سے ہو لیکن ہوا میں چلنے سے آرام ہو، داہنے پستان میں سر پستان کے نزدیک بہت ٹھہرا سوئیاں چبھنے کا درد جس کی تکلیف گہری سانس لینے سے بڑھ جائے۔

قلب۔ دل کے مقام میں درد، قریب جو سینہ کی بائیں جانب کو دبائے، قلب میں درد، بائیں بازو میں فالج کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کی داہنی طرف عضلات میں درد کے دورے خصوصاً صبح کے وقت، گردن کندھوں بازوؤں میں درد بھری کھینچاوٹ، پٹھے اور جوڑوں میں درد، اعضا ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔

پیٹھ میں تھکاوٹ کا احساس۔

اعضاء۔ داہنے شانے کے جوڑ میں یکایک سوئیوں کا چبھنا، داہنے کندھے میں بائی کے درد، داہنے کندھے کے جوڑ میں موچ کا سا درد، کندھوں سے سینے کے درمیان تک سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ داہنے بازو اور کہنی میں درد، داہنی کلائی میں درد جو بازو کے اگلے حصہ تک جائے۔ بازو میں سن ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہو گئی ہے داہنے بازو اور ہاتھ کا رات کے وقت سن ہو جانا۔

داہنے چوتڑ میں بائی کے درد، عرق النساء داہنی طرف جس کی زیادتی رات کے وقت ٹھنڈک میں اور حرکت سے ہو اور کمی گرمی سے اور آرام سے ہو۔ پاؤں کے انگوٹھے سے چوتڑ تک اور گھٹنے کی پیپنی تک درد، بائیں پنڈلی میں کھینچاوٹ، بائیں ٹخنے میں خارش۔

مخصوص خواص۔ جسمانی محنت سے نفرت، مریضہ لیٹنا چاہتی ہے، سوئیاں چبھنے کے سے درد، بائی کے درد، یکایک اپنی جگہ بدلتے ہیں اور تھوڑے وقت کے لیے رہتے ہیں پھوڑے کا سا درد جیسے چوٹ آئی ہو۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے (درد سر)، دبانے سے (خصیۃ الرحم اور گردوں کا سا درد)، مالش سے (خصیۃ الرحم میں درد) سینکنے سے (عرق النساء) اور درد شکم (گرم کپڑوں سے) کم ہوتی ہیں، کپڑا اتارنے سے تمام جسم میں خارش ہوتی ہے، سردی عرق النساء کے درد بڑھتے ہیں کھلی ہوا سے سینہ میں سوئیاں چبھنا اور بازوؤں کا لنگڑا پن کم ہوتا ہے، آرام کرنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں حرکت کرنے سے تکالیف بڑھتی ہیں، بائیں طرف لیٹنے سے شکم کی تکالیف، چلنے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کے درد کم ہوتے ہیں، ہر قدم اٹھانے سے کمر کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے رانیں سمیٹ کر لیٹنے سے کمر کی ہڈیوں کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ رحم کے کاٹنے والے درد پاخانہ کے بعد کم ہو جاتے ہیں، کھانسنے اور چھینکنے سے شکم کے درد بڑھتے ہیں۔ محنت سے، سوشل اکساہٹ سے اور جلسوں کے بعد تکالیف بڑھتی ہیں۔ نیند کے بعد کمی۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے چائنا (اسہال)، گلونائن اور بیلاڈونا (درد سر) سے۔

معاون۔ پلاٹینا۔

مقابلہ کرو۔

اریڈیم، اوسمیم، پلاٹینا۔

داہنے خصیۃ الرحم کی تکلیف: ایپس، گریفائٹس پلمبم، پلاٹینا۔

بائیں خصیۃ الرحم کی تکلیف: ارجنٹم میٹیلکم، (یہ احساس کہ خصیۃ الرحم بہت بڑا ہو گیا ہے) لیکیسس (دباؤ سے تکلیف) زنکم، اکٹیا ریسی موسا، اور سلفر۔

پیٹھ میں درد ایسا احساس ہو جیسے تھکاوٹ ہے: جیلزامنس۔

ہسٹریا، دماغی اضمحلال: ٹیرنٹولا۔

ٹلی میں درد: سسٹیس (پیلیڈیم میں حیض کے وقت درد)۔

حلق میں روئی کے ذرا سے ٹکڑے کا احساس، ہسپیر:-

Pinus Sylvestris

پائی نس سائلوس ٹرس

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Red Norway riga, Scotch Fir
balic plant
PARTS USED : The shoots
TRITURATION : 1x and higher

پائی نس سائلوس ٹرس کے تیل کا ایک قطرہ ایک گیلن پانی میں ملا کر غسل کرنے سے بائی کے درد، گٹھیا، فالج، خنازیر اور جلدی بیماریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ یورپ کے اندر مندرجہ بالا تکالیف میں اس کا غسل زمانہ قدیم سے کیا جاتا رہا ہے اور اس سے رہنمائی حاصل کر کے ڈاکٹر سیورس صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی، آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا کا تعلق مندرجہ بالا تکالیف کے ساتھ خاص درجہ رکھتا ہے۔

بائی اور گٹھیا کے درد، اعضاء میں ہڈیوں میں اور جوڑوں میں فالج کے درد، اکڑان، ورم خنازیر جگر اور تلی کا بڑھ جانا اور درد کرنا جاڑا۔ اور چھونے سے ذکی الحس وغیرہ اس دوا کے اندر آزمائش میں مشاہدہ کی گئیں، کھوپڑی میں ذکی الحسی تھی اور سینہ کی دیواروں میں ذکی الحسی معلوم ہوئی ان میں باریک ہو جانے کا ایک خاص احساس ہوتا تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھونے سے سینہ کی دیواریں گر جائیں گی۔ گردے بھی اس دوا کے زیر اثر آئے چنانچہ پیشاب میں سوزش، پیشاب کی زیادتی اور پیشاب میں بو مشاہدہ کی گئی، ناک میں خارش اور ناک چھینکنے سے گولی کے سے درد، اور کیڑے، جن میں بھی فرق پڑ گیا، اور بلغم کی زیادتی ہو گئی۔

ڈاکٹر ہیس صاحب لکھتے ہیں کہ ٹانگوں کی لاغری اور بچوں میں ٹخنوں کی کمزوری اس دوا کا ایک مخصوص فعل ہے، وہ وہ بتاتے ہیں کہ بیرونی طور پر اس دوا کا مدر ٹنکچر استعمال کرنا چاہیے، جب کہ اندرونی طور پر اس دوا کی طاقتیں استعمال ہوں اس دوا میں یکے بعد دیگرے جاڑا۔ اور چہرہ کا تمتمانا چہرہ کا یکے بعد دیگرے سرخ اور زرد ہونا نمونہ پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، ہر ایک کام کرنا چاہیے، کام کو کرنا شروع کرے مگر کسی کو سرانجام نہ دے سکے، بلکہ درمیان میں چھوڑ دے کند ذہنی، سوچنے کی ناقابلیت جو عام طور پر محنت سے ہو۔

سر۔ کھوپڑیاں تنگ کر گر جانے کا اندیشہ ہو، دبانے والے درد سر، کنپٹیوں میں پھاڑنے والے درد کھوپڑی میں ذکی الحسی، درد سر جو آنکھوں کی ذرا سی حرکت سے بھی بڑھ جائے۔ سر میں بھاری پن اور بوجھ:

آنکھ ۔ آنکھیں متورم، کنارے سرخ، بینائی دھندلی جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہو۔

کان ۔ کانوں میں گرجن کی آوازیں۔

ناک ۔ ناک سے رطوبت، زکام کا احساس، ناک میں خارش، شدید نکسیر جو کئی دن لگاتار آئے۔

چہرہ ۔ یکے بعد دیگرے زرد و سرخ، چہرے میں پھاڑنے والے درد۔

منہ ۔ دانت میں درد چہرہ میں گرمی اور سر میں درد کے ساتھ، منہ میں خشکی پیاس کے ساتھ۔

حلق ۔ حلق میں بے آرامی، ایسا معلوم ہو کہ کوئی چیز اندر ہے، غدودوں کا ورم۔

معدہ ۔ بھوک پہلے گھٹی ہوئی پھر بڑھی ہوئی۔ کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ اور ابھار۔

شکم ۔ شکم میں ابھار، دبانے والے اور سوزش کرنے والے دردوں کے ساتھ جگر کا بڑھنا، جگر اور تلی میں بوجھ اور بھاری پن، ریاح کے اجتماع سے درد، گلٹیوں کے غدودوں میں (INGUINAL GLANDS) ورم اور درد۔

پاخانہ اور مبرز ۔ مقعد پر تکلیف دہ خارش، پاخانہ پتلا، لیئی کا سا، درد شکم اور اکساہٹ کے ساتھ، صفراوی گول کیڑوں کا نکلنا، مبرز میں جلن اور خارش کے ساتھ قبض۔

مثانہ ۔ گردہ میں شدید جلن دار اور چھیدنے والا درد جو پیشاب کی نالی تک آئے، مثانہ کی اینٹھن پیشاب کرتے وقت سوزش، پیشاب میں جلن پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی پیشاب میں تیز بو۔ پیشاب کا اخراج تکلیف دہ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض عموماً کم مگر بعد میں زیادہ ہو جائے حیض جلد جلد یا دیر میں۔

آلات تنفس ۔ آواز کا بیٹھنا، پھیپھڑوں کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی خشک چھوٹی کھانسی، کھانستے وقت بلغم زیادہ نکلے، چلتے وقت سانس میں دقت۔

سینہ ۔ تنگی، سینہ کا اندرونی حصہ چھونے سے درد کرے، ایسا معلوم ہو کہ بہت پتلا ہو گیا ہے اور چھونے سے گر جائے گا سینہ کے اطراف میں سوزش سینہ کے درمیانی ہڈی کے عین وسط میں ایسا محسوس ہو جیسا کہ اندر سنگیاں لگی ہوئی ہوں۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن میں کھنچاوٹ اور اکڑن جو گدی تک پہنچے، کندھوں کے درمیان اور کمر میں کھینچنے والے اور دبانے والے درد حرکت میں دقت ہو۔

اعضاء ۔ اعضاء اکڑے ہوئے بھاری، کمزور، مشکل سے چلا جائے ہاتھوں اور پاؤں کے تمام جوڑوں میں خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں گٹھیا کے درد، اعضاء میں کھینچنے والے درد اور دبانے والے درد۔

ٹانگیں ۔ گھٹنے اکڑے ہوئے۔ جن میں سوزش اور ڈنک لگنے کے سے درد ہوں اور بوجھ نہ اٹھا سکیں۔

رات کے وقت بستر میں ٹانگیں پھیلانے سے پنڈلیوں میں اینٹھن۔

جلد ۔ پتی اچھلنا، تمام جسم میں خصوصاً جوڑوں اور شکم پر خارش، ناک میں خارش۔

نیند ۔ نیند کا غلبہ خصوصاً قبل دوپہر رات کو بے آرامی کے ساتھ، بے خوابی جو جاگنے پر بھی اصل واقعات معلوم

ہوں بائیں پنڈلی کی ہڈی میں چلتے وقت درد، دوسرے دن میں درد دائیں پنڈلی کی ہڈی میں ہو اور اس کے ساتھ تمام شکم میں نوچن اور کشش۔

بخار۔ جاڑا، خصوصاً شام کے وقت، پھر جسم کا تمتمانا۔ پسینہ تمام جسم پر آئے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات محنت سے، چلنے سے، چھونے سے، صبح کے وقت اور شام کے وقت بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

رڈ بنتھنا، سبائنا، تھوجا، ایلو، بکس، جونی پرس۔

پیشاب میں تیز بو۔ نیٹرک ایسڈ۔

آنکھ کے کناروں کی سرخی جیسی لیتھم، سالفر۔

Pinus Lambertiana

پائی نس لمبر شیانا

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Sugar pine
PARTS USED : The inspissated sap
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا دست آور ہے، نیز اس کا اثر حیض پر بھی ہوتا ہے، یہ رکے ہوئے حیض کو پھر جاری کرتا ہے اور حاملہ مستورات کو اس دوا کے دینے سے اسقاط ہوتا ہے۔

علامات

پاخانہ۔ بطور مسہل کے کام دیتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ۔ رکے ہوئے حیض کو یہ دوا دوبارہ جاری کر کے درد وغیرہ کی تکالیف کو رفع کرتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔

مقابلہ کرو۔

سبائنا، پائی تس سائوس ٹرس، جونی پرس۔

Thyroiodinum

تھائی روڈینم

SYNONMYS : Glandulae thyroideae
Thyriod extract

TRITURATION :

1x and higher, from powdered thyroid gland of domestic sheep or calf.

(بھیڑ کا خشک شدہ غدہ ترسیہ)

یہ بھیڑ کا خشک شدہ تھائی رائیڈ گلینڈ (THYROID-GLAND) یعنی وہ غدود ہے جو نرخرہ کے اوپر ہوتا ہے۔

تھائی رائیڈ سے نبض، لاغری عضلاتی کمزوری پسینے، درد سر، چہرہ اور اعضاء کا اعصابی لرزہ سرسراہٹ کا احساس اور خارش پیدا ہوتا ہے، دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو آتے ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

MYXOEDEMA ایک بیماری ہوتی ہے جس میں غدہ ترسیہ THYROID-GLAND کے فعل میں خرابی سے منہ اور ہاتھوں پر خصوصاً استسقائی کیفیت (DROPSICAL CONDITION) پیدا ہو جاتی ہے تھائی رائیڈ گلینڈ چھوٹا ہو جاتا ہے نبض مدھم ہو جاتی ہے جلد خشک ہو جاتی ہے اور جھریاں پڑ جاتی ہیں بال گر جاتے ہیں قوائے دماغی سست پڑ جاتے ہیں، اور جسمانی حرکات میں بھی سستی آجاتی ہے اور جسم کی نشوونما میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔

بائی سے پیدا شدہ وجع مفاصل (جوڑوں کا درد آرتھرائٹس) چھوٹے بچوں کا سوکھنا ہو جانا، بے النظام (ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) ٹوٹی ہوئی کا دیر میں جڑنا وغیرہ امراض میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے، چھوٹے لڑکوں کے خصیے اگر اچھی طرح نہ اتریں تو اس دوا کو نصف گرین فی خوراک کے حساب سے بہت مدت تک جاری رکھنے سے اتر آتے ہیں۔

یہ دوا نظام جاذبہ کو درست کر کے نظام جسم کے نشوونما کو درست کرتی ہے مگر یاد رہے کہ جہاں تھائی رائیڈ کی کمزوری ہوگی وہاں مریض عموماً میٹھا کھانے کا بہت زیادہ شوقین ہوگا۔

چمبل میں اور اختلاج قلب (دھڑکن) میں مفید ہے بچوں کی نشوونما میں اگر کمی ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے حافظہ کو بڑھاتی ہے گینگرے کو کم کر دیتی ہے، اور موٹاپے کو زائل کر دیتی ہے یہ دوا ان مریضوں پر بہتر کام کرتی ہے جو رنگ کے پیلے ہوں۔

دھند، پستان کے گومڑ، ورم کے گومڑ میں دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

باوجود بھوک کی زیادتی اور اچھی طاقتور غذا کے مریض ہمیشہ لاغر ہوتا جاتا ہے (آئیوڈیم) رات کو پیشاب کا نکل جانا وغیرہ میں یہ دوا یقینی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

اس دوا سے شدید ترین جھوگا اور کزازی کیفیتیں درست ہوتی ہیں، رہنما کن علامت یہ ہے کہ یہ کزازی کیفیت سردی سے پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے۔

اس دوا کے درد سوئیاں چبھنے کے سے ہلکے، یا بھاری پن کے سے اور سرسراہٹ کے احساس والے ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ استسقائی کیفیت میں ماؤف حصہ پر بھوسی اڑتی ہے۔

مستورات میں اگر بوجہ حیض جاری ہونے کے دودھ کم ہو جائے یا رک جائے تو یہ دوا حیض کو روک کر دودھ کو پھر جاری کرتی ہے اس کا علاج حمل کے ابتدائی مہینوں سے شروع کرنا چاہیے خوراک ½ اگرین دن میں دو گرین تک دن میں تین بار، حمل کی قے (صبح سویرے بستر سے اٹھنے کے قبل) یا ریشہ وار گومڑ پستانوں میں، ہاتھوں، زبانوں کی تنگی کو رفع کرتی ہے (ایڈرنیلین سیکریٹ دیتی ہے) کمزوری اور تھکن کا احساس سردی سے ذکی الحسی، کمزوری جلد تھکاوٹ، سستی کی رغبت، دھڑکن ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے بلڈ پریشر کی کمی، استسقائی کیفیتوں میں پیشاب بہت لاتی ہے

نوٹ:- جس قدر یہ دوا مفید ہے اسی قدر خطرناک بھی ہے، تپ دق کے مریضوں میں اس دوا کو کبھی نہ استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس دوا سے مریض کا بہت جلد وزن کم ہو جاتا ہے اور بعض وقت ۲۴ گھنٹہ میں ایک سیر وزن کم ہو جاتا ہے اور مریض معرض خطر میں پڑ جاتا ہے۔

بائی کے مریض اور نقرس کے مریضوں میں یہ دوا عموماً تکلیف کو آرام دینے کے بجائے بڑھا دیتی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مختلف انسانوں پر اس کا اثر مختلف ہوا کرتا ہے بعض انسان اس سے بہت جلد متاثر حاصل کر لیتے ہیں اور ذرا سی محنت سے بھی ان کی نبض کی رفتار ۱۶۰ فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے اس لیے اس دوا کو ایسے آدمیوں پر استعمال نہ کرنا چاہیے، اور اگر کیا جائے تو ان کو مکمل طور پر بستر میں لٹا دینا چاہیے اور ذرا سی حرکت کی بھی اجازت نہ دینا چاہیے۔ ورنہ موت یقینی ہو گی جب اس دوا کا استعمال ہو رہا ہو تو غذا بہت مقوی دینی چاہیے۔

علامات

دماغ۔ غنودگی کے بعد دیگرے بے آرامی اور غمگینی ذرا سی تردید سے چڑچڑا پن، تھوڑی سی بات پر جلد غصہ میں آجانا۔

سر۔ دماغ میں ہلکے پن کا احساس، درد سر زیادہ تر پیشانی میں آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکلے ہوئے چہرہ تمتمائے ہوئے جلن، زبان پر موٹا میل چہرہ تمتایا ہوا، منہ کا ذائقہ برا۔

قلب۔ کمزور نبض کی رفتار بڑھی ہوئی مریض سو نہ سکے، اختلاج قلب (دھڑکن زیادہ) سینہ کے گرد پریشانی ایسا معلوم ہو کر سکڑ گیا ہے، ذرا سی حرکت سے دھڑکن، شدید درد دل، دل کا فعل کمزور، الجھن

میں سن ہونے کے احساس کے ساتھ۔
آنکھ۔ بینائی کا مسلسل کم ہوتے جانا، بینائی کے درمیان ایک سیاہ دھبہ دکھائی دے (کاربونیم سلف)
حلق۔ خشک، متورم، زخمی، جلتا ہوا۔ زیادہ تر بائیں طرف۔
معدہ۔ مٹھائی کی خواہش، اور ٹھنڈے پانی کے لیے پیاس، متلی جو گاڑی میں چڑھنے سے بڑھے شکم میں ریاح کا بے حد اجتماع۔
مثانہ۔ پیشاب بڑھا ہوا۔ پیشاب میں البیومن اور شکر، چڑچڑے اور بد مزاج بچے رات کو بستر میں پیشاب کر دیں پیشاب متعفن، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں سوزش، پیشاب میں یورک ایسڈ کی زیادتی۔
ہاتھ اور پاؤں۔ بائی والے درد مفاصل (ریوئیٹک آرتھرائٹس) موٹے ہونے کی رغبت کے ساتھ، اعضا ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اعضا میں درد، ٹانگوں کا پھولنا، اعضا اور جسم بھر کا لرزہ۔
آلات تنفس۔ خشک درد کرنے والی کھانسی جس میں بلغم کم ہو اور مشکل سے نکلے، نرخرے میں جلن۔
جلد۔ چمبل، جلد میں خشکی، اور جلد خراب شدہ، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، اکوتہ، رحم کے گومڑ بن جائے ورم غدودوں کا پتھر کی طرح سخت ہو جانا، یرقان، کھجلی کے ساتھ سلی پھوڑا، کھجلی بغیر دانوں کے زیادہ تر رات کے وقت۔
کمی اور زیادتی۔ علامات آرام سے کم ہوتی ہیں، ذرا سی حرکت اور جھکنے سے یا سردی سے بڑھتی ہیں۔
طاقت۔ اصل دوا اور کبھی کبھی لیکن سب سے بہتر طاقتیں نمبر ۳ اور نمبر ۲۰۰ ہیں۔
اگر اصل تھائی رائڈ دیا جائے، تو دن میں دو تین گرین تک دینا چاہیے۔ اور اس حالت میں نبض پر ہمیشہ دھیان رکھنا چاہیے۔ اگر دل کمزور ہو، یا خون کا دباؤ (بلڈ پریشر) بڑھا ہوا ہو تو اس دوا کو استعمال نہ کرنا چاہیے اور نہ ہی تپ دق کے مریضوں میں۔
پستانوں کے گومڑوں میں۔ نمبر ۲ زیادہ مفید ہوتا ہے۔
بلڈ پریشر میں کمی، جاڑا اور سردی سے ذکی الحس کمزور نبض اور آسانی سے تھک جانے میں نمبر + دن میں تین مرتبہ دینا چاہیے۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
چمبل اور (MYXOEDEMA) میں، آرسنک۔
دق:۔ بسی لینم۔
آتشک: مرکوریس، کالی آئڈ، سلفلینم۔
گھینگا: سپنجیا، آئیوڈیم، سپائی جیلیا۔
ہڈیوں کے دیر میں جڑنے کے لیے:۔ سمفائٹم۔
درد سر کے ساتھ جاگے۔ بکیسس
نکیسس اور بسی لینم کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

Thymol

CHEMICAL SYMBOL : C10 H_{24} O, 150
SYNONYMS : Ajwain Kasal
PARTS USED : Pure crystals
TINCTURE : Drug Strength 1/10.
TINCTURE : 1x and higher.

تھائی مول

اس دوا کا آلات بول اور آلات تناسل پر بہت نمایاں اثر ہوتا ہے یہ دوا دائمی سوزش مجری بول غدی اور
ریان کے لیے مفید ہے آزمائش سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ دوا آلات تناسل میں ضعفی کمزوری پیدا کرتی ہے
اور اسی واسطے ہومیو پیتھی میں یہ دوا ضعفی کمزوری کے لیے مفید ہے۔
یہ دوا ایک ورس ہک کی طرح کے کیڑوں کے لیے بہت مفید ہے (چنیو پوڈیم)

علامات

دماغ۔ چڑچڑا اپنی ہی بات کو کرنے والا، دوستوں میں رہنے کی خواہش، طاقت کا نہ رہنا۔
پیٹھ۔ تمام کمر کے مقام میں تھکاوٹ اور درد، دماغی اور جسمانی محنت سے طبیعت بگڑنے۔
آلات تناسل مردانہ۔ رات کو زیادہ مقدار میں منی کا اخراج (احتلام) شہوانی خوابوں کے ساتھ۔ دائمی شہوت
مثانہ میں اور آلات بول میں سوزش اور پیشاب کا قطرہ قطرہ گرنا۔ پیشاب کی زیادتی، فاسفیٹ کی کمی یوریا کی زیادتی۔
نیند۔ نیند کے بعد تھکا ہوا اور کسلمند اٹھے، شہوانی خواب۔
کمی اور زیادتی۔ دماغی اور جسمانی محنت کے بعد تکالیف بڑھیں۔
طاقت۔ نمبر ۲
مقابلہ۔ کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ CARBONTETRACHLORIDE ہک ورس نکالنے کے لیے
بہترین دوا ہے اس کو ہمیشہ نمبر ۲ طاقت میں استعمال کرنا چاہیے۔

Thyroiodinum

SYNONYMS : Glandulae, throides siccae
Thyriod extrac.

1x and higher, Active Principle Isolated
From thyroid gland of domestic sheen
or Calf

تھائی روآئیوڈینم

اس دوا کا دوسرا نام IODOTHYRINUM, آئیوڈو تھائی رنیم ہے اس کو کبھی کبھی آئی ڈو تھائی
رن بھی کہتے ہیں۔
اس کی علامات یہ ہیں پیشاب کی زیادتی کے ساتھ ساتھ لاغری، ذیابیطس شکری موٹاپا [illegible]

استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اگر دل میں خرابی ہوگی تو مریض اس دوا کو برداشت نہ کر سکے گا۔ اگیگھا۔
خوراک ۔ کروڈ پانچ گرین فی خوراک دن میں دو بار۔
تعلق ۔ اس دوا کا اثر آرسنک سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو ۔ تھائی رروڈیم۔
پیشاب کی زیادتی: یوریا۔

Thymus Serpyllum تھائی مس سرپائی لم

NATURAL ORDER : Labialae
SYNONYMS : Creep thyme; shepherd's thyme
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

بچوں کے آلات تنفس کی خرابیاں، خشک اعصابی دمہ، کالی کھانسی کے شدید دورے مگر بلغم نہ نکلے۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں سر میں بوجھ کے ساتھ دباؤ، زخرے میں جلن، حلق میں درد جس کی زیادتی خالی نگلنے سے ہو، خون کی نالیاں بھری ہوئی اور سیاہ۔
طاقت ۔ مدر ٹنکچر۔

Theridion تھریڈین

CLASS : Arachnida
ORDER : Araneiden
SYNONYMS : Black spider of curacos of West Indies mostly found on orange trees.
PARTS USED : The entire living spider
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(نارنگی کے درخت کے مکڑے کا زہر)

یہ مکڑا امریکہ کے قریب ویسٹ انڈیز میں پایا جاتا ہے اور انتہائی زہریلا ہوتا ہے اس کے زہر سے انتہائی عصبی ذکی الحس۔ Highly Nervous Sensitive Conditions کمزوری کے ساتھ کپکپی، دباؤ، پریشانی، متلی اور جلد آنے والا ٹھنڈا پسینہ پیدا ہوتا ہے اس دوا کی دو مخصوص علامات ہیں جن میں سے کوئی ایک یا دونوں علامتیں تھریڈین کے ہر ایک بیمار میں ضرور پائی جاتی ہیں۔

(۱) شور و غل سے حد درجہ کی ذکی الحسی (Sensitiveness) نہایت معمولی آواز بھی برداشت نہیں ہو سکتی آوازیں دانتوں کو چیرتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ ذکی الحسی یہاں تک بڑھ جاتی ہے کہ قدم کی چاپ، قدم کی دھمک، گاڑی یا کشتی کی سواری وغیرہ بھی برداشت نہیں ہو سکتی، اس کی علامات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ اس کا تعلق ہڈیوں کے نظام اور ان اعصاب سے ہے، جو ہڈیوں میں محفوظ ہیں، اس سے ریڑھ کی کساہٹ سے پیدا شدہ کمر درد وغیرہ کی ہڈی بذات خود اور دیگر ہڈیوں کی تکالیف درست ہوتی ہیں، ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا وغیرہ اس سے درست ہوتا ہے۔

(۲) آنکھیں بند کرنے سے تکلیف کا بڑھ جانا، یہ علامت عام طور پر درد سر اور درد چہرے سے تعلق رکھتی ہے اور بعض وقت اس کا تعلق معدہ سے بھی ہوتا ہے، اور یہ وجہ ہے کہ متلی، قے اور ابکائی کی قے ہیں بعض وقت یہ درد نہایت شدید ہوتا ہے اس کے درد سر شدید ترین ہوتے ہیں، اور ان کا اثر آنکھوں پر خصوصاً بائیں آنکھ پر ہوتا ہے، کان حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں، جہاں آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، وہاں روشنی بھی برداشت نہیں ہو سکتی، بینائی اور قوت سامعہ میں عجیب قسم کے توہمات (تصورات) ہوتے ہیں، آنکھوں کے سامنے چمکدار چیزیں نظر آتی ہیں، اور کانوں میں آوازوں کی گونج۔

کسی قسم کا نشہ پیدا ہوتا ہے، ناجائز خوشی مسلسل باتیں بناتے رہنا وغیرہ، وقت بہت تیزی سے گذرتا ہے۔

اس دوا کی کھانسی عجیب ہوتی ہے جو دورے کی شکل میں ہوتی ہے، اس میں سر جھٹکے سے آگے کی طرف کھنچ جاتا ہے اور گھٹنے کھنچ کر شکم پر لگ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر بوئرک صاحب اور ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ خنازیری بچوں کی، بتدائی حالت میں جہاں بہترین منتخب شدہ دوا اپنا عمل نہ کریں تھریڈین کی ایک خوراک دیتا ہوں جس کا اثر ہمیشہ دیرپا رہتا ہے اور بہترین نتائج برآمد ہوتے ہیں خصوصاً جہاں ہڈیوں کی بیماریاں موجود ہوں پھیپھڑوں کی سرعت رفتار سے بڑھنے والی دق PHTHISIS FLORIDA

دق کی ابتدا میں اگر یہ دوا دی جائے تو اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور ہر حالت میں دق کے مریض کو شفا کی طرف لے جاتی ہے ہڈیوں کی جملہ تکالیف میں میں زیادہ تر تھریڈین پر انحصار کرتا ہوں۔ اگرچہ ظاہر طور پر بیرونی خنازیر پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے تاہم یہ دوا بہت گہرائی میں پہنچ کر اصل تکلیف کی جڑ پر کام کرتی ہے اور اصل وجہ کو درست کر دیتی ہے۔

اس دوا میں عجیب و غریب احساسات پائے جاتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے مریض کا سر اپنا نہیں بلکہ کسی دوسرے کا ہے، جیسے سر کا چاند اس کا اپنا نہیں ہے ناک اور کانوں میں درد ایسا معلوم ہو کر درد یہاں سے گزر گیا ہے آنکھوں کے سامنے پردہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ناک اور منہ سے بہت سی ہوا نکل گئی ہے جیسے منہ سن ہو گیا ہے، یا اس میں بال اُگ آئے ہیں، ٹانگیں اٹھاتے وقت جیسے کسی نے گھریوں کا اتلاف کر دیا ہے، جاگنے کے بعد گھریوں میں درد، شکم میں دردِ زہ کی طرح احساس، ایسا معلوم ہوتا ہے جسم پر کچھ گھوم رہا ہے کہ ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں، اور جگر بکھر گئی ہیں، مریض ایسا معلوم کرتا ہے کہ گویا مر رہا ہے جیسے

کوئی گولا سیون میں پڑا ہے ایسا معلوم ہو جیسے کوئی چیز غذا کی نالی سے فم معدہ میں جا رہی ہے۔

سوزش پیدا کرنے والے اور خارش والے درد اس دوا میں عموماً پائے جاتے ہیں۔ اور سینے کے بائیں طرف پھیپھڑے کے اوپر کے حصے میں ایک سوئی کا چبھنا۔ تپ دق الریہ میں اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ نیز جگر کے مقام پر سوزش سے رہنمائی حاصل کر کے جگر کے پھوڑے اور آکلہ کو اس دوا سے درست کیا گیا ہے۔

علامات

دماغ۔ وقت بہت جلد جلد گزرتا ہے، مریض جلد چونکتا ہے۔ ازگوس، سیپیا، سلیسیا کام سے نفرت، باتونی، دماغی محنت کی رغبت بے جا خوشی، اپنے اوپر بھروسہ ہو۔ ہسٹریا، معمول کے کام سے نفرت، ہر وقت کام میں مشغول رہنے کی کرے مگر کسی میں دل جمعی نہ ہو۔

سر۔ چکر متلی، بعض وقت قے کے ساتھ جس کی زیادتی جھکنے سے، ذرا سی حرکت سے، آنکھیں بند کرنے سے جہاز یا کشتی میں ہو۔ اور ٹھنڈا پسینہ ساتھ ہو، سر موٹا معلوم ہو، مریض خیال کرے کہ کسی دوسرے کا سر ہے اور اٹھایا نہیں جا سکتا۔ درد سر حرکت کرنے پر ہو۔ پیشانی کا شدید درد تھکن کے ساتھ جو گری کی تک جائے درد سر جس کو مریض بیان نہ کر سکے، اور نہ ہی خود سمجھ سکے، بائیں آنکھ اور پیشانی پر دھمکی و چکن ہو لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، دوسرے آدمیوں کے فرش پر چلنے سے اور معمولی شور و غل سے بڑھے، درد سر آنکھوں کے پیچھے بھاری پن کے ساتھ، سن سٹروک لگنا، کھوپڑی پر خارش۔

آنکھ۔ آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے ستاروں کا آنا، آنکھیں بند کرنے پر بھی ستارے نظر آئیں، ایسا معلوم ہو کہ پردے میں سے دیکھا جا رہا ہے، آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے مریضہ لیٹ جائے، روشنی سے ذکی الحس، ایک چیز کو دو دیکھے۔

کان۔ دونوں کانوں میں آبشار کی طرح آوازیں، کانوں کے پیچھے خارش جس کی وجہ سے مریضہ کانوں کو کھجلاتے کھجلاتے اکھاڑ پھینکنا چاہے۔

ناک۔ پرانا نزلہ، رطوبت متعفن گاڑھی، زرد یا زردی مائل سبز، چھینکیں، پانی کی سی رطوبت جس کی زیادتی شام کو ہو۔

چہرہ۔ صبح جاگنے پر چہرہ حرکت نہ کر سکے۔

منہ۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی برداشت نہ ہو سکے۔ دانت کرودا، کلکیریا کارب، سٹافی سیگریا، ہر آدھا دانتوں کو چیرتی معلوم ہوتی ہے۔ ذائقہ نمکین، منہ چپچپا اور سن معلوم ہو۔

معدہ۔ پیاس کی زیادتی، تیزابی اشیاء، شراب، برانڈی، تمباکو وغیرہ پینے کی خواہش یا ان خوراکوں اور اشیاء کو کھانے کی خواہش جن کو مریض خود بھی نہیں بتا سکتا، متلی بیمار اٹھنے پر آوازوں سے، چکر کے ساتھ آنکھیں بند کرنے سے سمندری سفر کی طرح رکو کس، پیٹرولیم، آنکھوں کے سامنے چمکتے ستاروں سے حرکت سے، اوپر تلے سے تیز رفتار گاڑی میں چلنے سے۔

تھریڈین

شکم ۔ جگر کے مقام میں شدید سوزش جس کی زیادتی چھونے سے، ڈکار لینے سے، اور صفراوی قے سے ہو، جماع کے بعد حرکت سے گھردوں میں درد، جگر کا ذبل فعل اور جگر کو گرم کرے۔

پاخانہ ۔ چھوٹا، نرم پاخانہ بہت زور لگانے سے ہو۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خواہش نفسانی کی کمی گرمیوں میں دن کے وقت سونے سے احتلام۔

آلات تناسل زنانہ ۔ سن بلوغت اور سن یاس میں ہسٹریا کے دورے۔

آلات تنفس ۔ گہری سانس، ٹھنڈی سانس (آکسیجن) لینے کی رغبت، سوئیاں چبھنا، سینہ میں اوپر کی طرف بائیں کندھے کے نیچے، حس میں جائیں، شدید کھانسی جس سے سر (کھانسی کے جھٹکوں سے) آگے کی طرف جھک جائے اور گھٹنے شکم میں لگ جائیں۔

مخصوص خواص ۔ کمزوری، اعضاء کا کانپنا، پسینہ، ہر محنت کے بعد کمزوری یا غشی، آوازیں اور آوازوں کی گونج، تمام جسم میں سے خصوصاً دانتوں میں پھریری معلوم ہوں جس کی وجہ سے چکر بڑھ جائے اور متلی اور قے پیدا ہو، نیند کے دوران میں زبان کی نوک کا دانتوں سے کاٹنا۔

بخار ۔ جسم ہلا دینے والا لرزہ۔ منہ پر جھاگ کے ساتھ، بخار کے دوران درد سر قے کے ساتھ، ہڈیوں کا درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈیاں گر جائیں گی، سردی اگر نہ ہو سکے، چلنے کے بعد پسینہ۔

جلد ۔ انگوٹھے کے پیچھے سخت دانے، خارش پنڈلیوں پر، پنڈلیوں پر، گردن پر صبح کے وقت کندھوں پر چوتڑوں پر گانٹھوں کے ساتھ، اور سوزش داہنی طرف کے درمیانی انگلی کے اندر اور باہر سرخی کے ساتھ۔

نیند ۔ صبح کے وقت نیند کی خواہش۔ نیند میں زبان کی نوک کاٹے جس کی وجہ سے دوسری صبح زبان پر درد ہو دوپہر کے وقت لمبی اور پر از خواب نیند۔

خواب ۔ سفر کے، دور دراز سفر کے گھوڑے کی سواری کے (حالانکہ کبھی آج تک گھوڑے کی سواری اتفاق ہی نہ ہوا ہو) اپنا ایک دانت توڑنے کا۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے دبانے سے جہاز پر کشتی پر گاڑی کی سواری آنکھیں بند کرنے سے جھٹکے سے ہولی سے شور و غل سے بڑھتی ہیں، لیٹ جانے سے دماغ کے اندر درد پیدا ہوتا ہے لیکن آنکھوں کے سامنے چمکدار ستاروں کی کمی ہوتی ہے، جھکنے سے، حرکت کرنے سے، زینہ چڑھتے اترتے سے، چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں کپڑے پہننے کے بعد متلی اور غشی ہوتی ہے، گرم پانی سے متلی اور ابکائیاں درست ہوتی ہیں گرمی سے عام طور پر فائدہ ہوتا ہے، ٹھنڈک سے تکلیف بڑھتی ہے، چنانچہ ٹھنڈا پانی بہت ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے، جماع سے گھردوں میں درد پیدا ہوتا ہے پاخانہ کے بعد درد سر بڑھتا ہے اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق ۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ اکونائٹ، شور و غل سے ذکی الحس، مشک (متلی) گریفائٹس (پرانے اثرات)

مقابلہ کرو: یہ دوا: سلفر، کلکیریا اور لائیکوپوڈیم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔
ارینیا ڈیٹیا اور دوسرے مکڑے۔

دردِ سر جو آنکھیں بند کرنے سے اور شور و غل سے بڑھے وہ پیا دمگو بیسا میں شور و غل سے دردِ سر آنا نہیں بڑھتا۔)

آنکھیں بند کرنے سے چکر اور غثی: تھیریڈین۔

دردِ سر زرد رنگ، ہسٹریا، ٹیرنٹولا۔

پکس کوتیڈ (تیسری پسلی کی کری میں) ایسیم اپنا سیٹم، (دائیں طرف کی تیسری پسلی میں) جھکنے سے بائیں طرف سینہ کے اوپری حصہ میں شدید سوئیاں کا چبھنا جو وہاں سے پیٹھ کو جائے۔
مرٹس کیمونس (سینہ سے بائیں کندھے تک)۔

وقت جلد جلد گزرے۔ تھیریڈین (وقت آہستہ آہستہ گزرے: کنابس انڈیکا، ارجنٹم نائٹریکم اور کالا)
آنکھیں بند کرنے پر چکر: تھیریڈین، تھوجا (آنکھوں کے کھولنے پر چکر، ٹوبیکم، اوپر دیکھنے سے چکر: پلساٹیلا، سلیشیا)۔

دردِ سر لیٹ جانے سے بڑھے: تھیریڈین، بیلاڈونا۔

ناک کا نزلہ، رطوبت گاڑھی، زرد یا زردی مائل سبز: پلساٹیلا، تھوجا۔

ریڑھ کی اکساہٹ: چائنم سلف۔

نیند میں زبان کا کاٹنا: فاسفورک ایسڈ، تھیریڈین۔ زبان کی نوک کیسے جبکہ فاسفورک ایسڈ میں زبان کے کنارے کپڑے دھونے کے بد نتائج: فاسفورس۔

سیلون میں گرنے کا احساس: ارجنٹم نائٹریکم (مقعد میں: سیپیا)۔

خنازیری مزاج کے مریضوں میں درد سر بہت گہرے: سلیشیا، تھیریڈین۔

بچہ جیسے جسم میں گھوم رہا ہے۔ تھوجا، کروکس

Thlaspi Bursa Pastoris

تھلسپی برسا پسٹورس

NATURAL ORDER : Cruciferae
SYNONYMS : Shepherd's purse
PARTS USED : The whole plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر گرڈ لکھتے ہیں: اگر جسم کے کسی حصے سے اگر خون بہتا ہو تو اس پودے کا رس یا جوشاندہ اگر پی لیا جائے یا اس کو پلستر کے طریقہ پر استعمال کیا جائے یا ہر دو طریقوں میں سے کوئی ایک طریقہ اختیار کیا جائے تو یہ دوا سیلانِ خون کو روک دیتی ہے، ہرے زخم اور وہ زخم جن میں سے خون بہہ رہا ہو

تھلسپی برسا پسٹورس

اس سے درست ہو تے ہیں تازے ورموں کے لیے جو ابھی شروع ہو ئے ہوں، اور تمام ایسی بیماریوں کے لیے جن سے سیلان خون کا خدشہ ہو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ آگے چل کر دہی صاحب لکھتے ہیں کہ "دستوں کو خون کے تھوک اور تے کو اور دیگر ہر قسم کے اجرائے خون کو یہ دوا روکتی ہے۔ بعض مصنفین کا بیان ہے کہ اس کے بیج کی شکل بالکل رحم کی شکل کے مشابہ ہے، اس لیے یہ دوا رحمی بیماریوں کے لیے قدرت کی طرف سے اکسیر ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ اس دوا کا دائرہ **عمل** بہت وسیع ہے اس کا مدر ٹنکچر رکے ہوئے حیض کو دوبارہ لانے کے لیے استعمال کرنا چاہیے اور رحم سے سیلان خون کے لیے اس کی ہومیوپیتھک طاقتوں کو استعمال کرنا چاہیے انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ یہ دوا کینتھرس کی طرح خواہش نفسانی کو اکساتی ہے، ڈاکٹر برنٹ نے اس دوا سے ایک پرانی پتہ کی پتھریوں کی مریضہ کو درست کیا جس کی وجہ رحمی تکلیف تھی، ڈاکٹر ڈنہن نے ایک مریضہ کا علاج کیا جو یرقان میں مبتلا تھی، اس دوا کے دینے کے بعد فوراً ہی خون حیض کے بعد لکوریا، سبز، خون ملی رطوبت جاری ہوئی جس کے ساتھ درد شکم شامل تھے رحم کا منہ متورم تھا اور نرم بھی لیکن اس میں کسی قسم کا زخم نہ تھا، انہوں نے اس مریضہ کو پہلے مدر ٹنکچر اور بعد میں نمبر ۶ دیا اور چند ہی ہفتہ میں مریضہ درست ہو گئی۔

ڈاکٹر ڈنہن نے ریڈ ے میکر کا ایک کیس دیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تھلسپی یورک ایسڈ کے نکالنے میں بہت مفید دوا ہے ایک مریضہ جس کو ڈاکٹر ریڈ ے میکر نے دس سال قبل پیشاب میں ریت کی بیماری سے درست کیا تھا، پھر ان کے پاس آئی اس کا تمام شکم پانی سے پر تھا اور بے حد سوجا ہوا، پیشاب ہلکے سرخ رنگ کا ہوتا تھا جس میں خون کا رسوب تھا، تھلسپی مدر ٹنکچر ۳۰ قطرے دن میں پانچ بار اس خیال سے دیا جانے لگا کہ خون کا رسوب رک جائے۔ لیکن نتیجہ یہ ہوا کہ پیشاب میں ریت اس قدر زیادہ آنے لگی کہ پہلے کبھی نہیں آئی تھی پیشاب کی مقدار بہت بڑھ گئی استسقائی کیفیت جاتی رہی اور مریضہ بالکل تندرست ہو گئی، ڈاکٹر ڈنہن آگے چل کر ڈاکٹر کینی کا ایک کیس دیتے ہیں کہ ایک مریضہ کو وضع حمل کے تین ہفتہ کے بعد پیشاب میں تکلیف پیدا ہو گئی پیشاب آہستہ آہستہ درد کے ساتھ اور کم مقدار میں ہوتا تھا اب حالت یہ انجام رسید کہ مریضہ پیشاب کو روک نہیں سکتی تھی اور پیشاب قطرہ قطرہ گرتا رہتا تھا۔ ۳۰ قطرے پانچ پانچ بار دن میں دیئے جانے لگے چند ہی روز میں مریضہ کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں ڈاکٹر ہر لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں میں پیشاب میں درد اور رقت اس دوا میں ملتی ہے، بشرطیکہ پیشاب کرتے وقت درد ہو اور تنگی رد کاوٹ بھی''۔۔۔

ڈاکٹر ڈنہن کے اپنے کیس کوئی کم دلچسپ نہیں ہیں، (۱) ایک مریضہ عمر ۴۷ سال مختلف مقامات میں عضلاتی بائی کے درد تھے اور یورک ایسڈ کی بہت زیادتی تھی جو ہر دفعہ پیشاب کے ساتھ (یورک ایسڈ) آتا تھا بعض وقت چھوٹی چھوٹی پتھریاں بن جاتی تھیں جن کے نکلتے وقت پیشاب کی نالی میں شدید درد ہوتا تھا لیکن عموماً یہ یورک ایسڈ کھری ریت کی شکل میں نکل جاتا تھا جس کی وجہ سے پیشاب کی تہہ میں۔ ایک موٹی سی چادر بن جاتی تھی، بائی کے درد دبا کے بند ہو جانے کے بعد بھی یہ ریت مسلسل چھ سات ہفتہ تک نکلتی رہی، تھلسپا ملا بحرک ایسڈ اور لائیکوپوڈیم دیا گیا مگر

بے سود، تھلیسپی نمبر ا نے اس ریت کو چند ہی روز میں بالکل صاف کر دیا۔

(۲) ایک مریض بعمر ۶۵ سال کو علاوہ بدہضمی کی شکایت کے یہ تکلیف بھی تھی کہ پیشاب میں یورک ایسڈ کھرکھری ریت کی طرح آتا تھا۔ یہ ریت بعض اوقات آلپن کے سر کے برابر ہوتی تھی، لیکن اس ریت کے نکلتے وقت کسی قسم کا کوئی درد نہ تھا۔ تھلیسپی نمبر ا نے بہت جلد اس کو درست کر دیا۔

(۳) ایک مریضہ بعمر ۸ سال کے بائیں گردے کی نالی میں پتھری تھی قبل ازیں اس مریضہ کو ریت بہت آتی تھی۔ تھلیسپی نمبر ا نے بہت جلد ریت کو نکال دیا اور اس کا درد جاتا رہا۔

ڈاکٹر ڈبجن ڈاکٹر ہارپر کا، ایک کیس لکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اس کا اثر آنتوں پر بھی ہوتا ہے ایک بڑھیا کو کئی برس سے یہ تکلیف تھی کہ ہر دفعہ پاخانہ کے بعد خون ملی آنوں اور بعض وقت کمل خون آتا تھا، یہ مریضہ تا بتدریج ہومیوپیتھ کے زیر علاج تھی، آکسیجن سے بھی علاج کیا گیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا آخر کار ڈاکٹر ہارپر نے تھلیسپی پانچ قطرے فی خوراک دینا شروع کیا جس سے چند ہی روز کے اندر مریضہ شفایاب ہو گئی۔

ڈاکٹر ڈابرک نے ایک مریضہ کو تھلیسپی سے درست کیا جیسے مسلسل رحم سے سیلان خون ہو رہا تھا، تین دفعہ اس کا اپریشن ہو چکا تھا مگر بے سود، تھلیسپی سے نہ صرف اس کا سیلان خون بند ہو گیا بلکہ حیض بھی باقاعدہ ہونے لگا اور تھوڑے ہی وقت میں نہ صرف وہ شفایاب ہو گئی بلکہ اس کی طاقت جسمانی عود کر آئی۔

برٹش جنرل آف ہومیوپیتھی جلد نمبر ۱ صفحہ ۳۰۴ پر ڈاکٹر ملگنے نے اس پودے کے جوشاندہ کو عام طور پر سیلان خون روکنے کے لیے مفید بتایا ہے، ان کے بیان کے مطابق یہ دوا عام طور پر جلد جلد اور مقدار میں زیادہ آنے والے حیض کے لیے مفید ہے۔

ڈاکٹر جوسٹ نے ایک مریضہ جس کا تین ماہ کا حمل ساقط ہو گیا تھا اور جس کے بعد سے زیادہ خون آ رہا تھا تھلیسپی مدرٹنکچر ۲۰ قطرے فی خوراک سے دوسری خوراک میں خون کو بند کیا حالانکہ سابائنا سیکیل کروکس وغیرہ مریضہ کو کوئی فیض نہ پہنچا سکے ان کا مشاہدہ ہے کہ استقاط حمل کے بعد جریان خون میں جا ہے اس کے ساتھ کتنا ہی شدید درد کیوں نہ ہو اور چاہے منجمد خون ہی کیوں نہ نکل رہا ہو تھلیسپی مفید ہے۔

زیادتی حیض میں، سن یاس کے سیلان خون میں رحم میں گومڑ یا کینسر کی وجہ سے سیلان خون میں یہ دوا مفید ترین ہے۔

یہ یاد رہے کہ یہ دوا سیلان خون اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا معلوم ہو جیسے بجلی کی سی سوئیاں سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ سے ناف تک چبھو رہی ہیں ایسا معلوم ہو جیسے گردن اور بایاں کندھا جسم سے ٹوٹ جائیں گے۔

اس کے سیلان خون مقدار میں زیادہ ہوتی ہوتے ہیں، خون سیاہ منجمد ہوتا ہے معدے میں اینٹھن پرانے دردوں کے ساتھ ساتھ پاؤں کی انگلیاں ماؤف ہو جاتی ہیں۔

علامات

سر، آنکھیں اور چہرہ پھولا ہوا، بار بار نکسیر پھر جس کی زیادتی اٹھنے سے ہو، پیشانی میں درد جو شام کو ...

کانوں کے پیچھے کھجلی کے دانے، زبان پر سفید میل، منہ اور ہونٹ پھٹے ہوئے دائیں آنکھ پر درد جس سے آنکھ اوپر کی طرف کھنچ جاتی ہے۔

کان ۔ بہرہ پن اور بائیں کان میں درد۔

ناک ۔ ناک سے نہ رکنے والا سیلان خون۔

شکم ۔ پتہ کی پتھریوں کا درد اور بگڑی کیفیات جو رحم کی وجہ سے ہوں، کوڑی اور ناف کے درمیانی حصہ میں درد جیسے سوئیاں چبھ رہی ہوں یا بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں سخت تشنجی درد جس کو دہرا ہونے پر آرام ہو۔

آلات تناسل مردانہ ۔ منی کی نالی میں چلنے یا گھوڑے کی سواری کرنے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ ۔ زیادتی حیض بار بار اور مقدار میں زیادہ، سیلان خون رحم کے شدید دردوں کے ساتھ ہر دوسرا حیض مقدار میں زیادہ۔ سیلان الرحم حیض سے پہلے اور بعد، خون ملا، سیاہ متعفن اور کپڑے پر داغ دینے والا، رحم میں اٹھتے وقت درد، مریضہ پہلے حیض سے ابھی فارغ نہ ہو کر دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔

مثانہ ۔ بار بار پیشاب کی خواہش، پیشاب بھاری، پیشاب میں فاسفیٹ، مثانہ کا پرانا ورم پیشاب درد سے آئے اور رک جائے پیشاب میں خون، ریت کا اجتماع، درد گردہ، پیشاب میں اینٹ کی سی ریت پیشاب کی نالی میں درد پیشاب کا قطرہ قطرہ۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات جھکنے سے کم ہوں، سیلان خون سیاہ منجمد ہو۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۶ تک

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

تھلاسپی، تھیوسینیا میم (رحم کے گومڑ)

گردے میں پتھری: اوسیمم کین۔

یورک ایسڈ، کندھے میں درد۔ ارٹیکا یورنس۔

رحم سے سیلان خون: ٹریلیم، وائی برنم، شیلیگو، میلی شیو۔

Thallium

تھیلیم

CHEMICAL SYMBOL : A rare metal
T1 (A. W. 203.7)

TRITURATION : 1x and higher, solution of sulphate.

یہ ایک کمیاب دھات ہے جس کو کروکس صاحب نے دریافت کیا تھا۔ اس دوا میں نہایت شدید قسم کے اعصابی، اینٹھن والے اور دھکن والے درد پائے جاتے ہیں، عضلات میں لاغری آجاتی ہے، رعشہ۔ یہ دوا ریڑھ کے فالج کے شدید دردوں کو فائدہ بخشتی ہے، نیز ٹانگوں کے فالج میں مفید ترین دواؤں میں سے ہے، معدہ اور آنتوں میں بجلی کے جھٹکوں کی طرح درد ہوتا ہے جسم کے نیچے کے حصہ کا فالج کسی سخت بیماری

کے بعد گنجا پن، رات کے پسینے بھی اس سے درست ہوتے ہیں

علامات

سر - بالوں کا نہایت تیزی کے ساتھ گرنا۔

معدہ - بھوک کا نہ رہنا، متلی، قے، معدہ اور آنتوں میں درد، نہایت شدت کے بعد جلانے لگنے کے سے درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کے جھٹکے یکے بعد دیگرے لگ رہے ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں - رعشہ، فالج کا احساس، بجلی کے جھٹکوں کی طرح جلانے لگنے کے سے درد، بعد تھکن، ٹانگوں کا فالج، ہاتھوں اور پاؤں کا نیلا پڑ جانا۔ پاؤں کی انگلیوں میں رینگن کا احساس جو پیڑو سے ہوتا ہوا ختم ہی جائے۔

چھوٹی طاقتیں و نمبر ۳۰ -

مقابلہ کرو۔

گنجا پن میں: جیبرانڈی کا پیڑ ویلیم۔

گنجا پن اور دق: فاسفورس۔

Thuja Occidentalis

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Tree of life, white cedar, morphankhi
PARTS USED : The leaves and twigs
SOLUTION : Drug Strength 1/10.

تھوجا

تھوجا کا درخت ہمیشہ سرسبز رہتا ہے اور اس کی بلندی ۲۰ سے ۵۰ فٹ تک ہوتی ہے اور اس کا قطر ۱۰ سے ۲۰ فٹ تک خصوصاً اس جگہ جہاں پتوں کا جھاڑ زیادہ ہو، یہ درخت مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اس کو کاٹ کر مخروطی کیا گیا ہے۔ یہ دریاؤں کے چٹانی کناروں پر دلدلی جگہوں میں ہوتا ہے اس میں مئی سے جون تک پھول آتے ہیں اور اس کا پھل موسم خزاں میں پکتا ہے۔

ہنی مین صاحب کے زمانہ سے قبل دنیائے طب میں تھوجا کا استعمال کسی شکل میں بھی نہیں ہوا تھا اتفاق کی بات ہے کہ ایک نوجوان مریض ہنی مین صاحب کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میرے پیشاب میں سوزش ہے اور مواد آتا ہے جب مریض سے سوال کیا گیا کہ اس کو سوزاک ہوا ہے یا نہیں تو مریض نے نہایت معقولیت کے ساتھ انکار کیا ہنی مین صاحب حیران ہوئے مگر ان کا یہ پکا خیال تھا کہ مریض اپنے مرض کو چھپا رہا ہے انہوں نے کوئی دوا مقرر کر دی اور تین روز کے بعد آنے کی ہدایت کی تیسرے دن جب مریض آیا تو اس کو کوئی تکلیف نہ تھی ہنی مین صاحب کے پیچ در پیچ بحث سے سوالات کے بعد مریض نے بتلایا کہ چند یوم قبل اس نے ایک پیڑ (تھوجا) کے کچھ پتے چبائے تھے ہنی مین صاحب کو اس کی آزمائش کا شوق ہوا اور یوں ہی ہوا اس کے ٹنکچر کی آزمائش کرتے گئے اسی قدر

اس کو زیادہ عجیب و غریب پایا۔

یہ ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ تھوجا دلدلوں میں ہوتا ہے، اسے دلدلوں سے محبت ہے اس لیے یہ دوا ڈاکٹر گرول کا دموی بلغمی مزاج Hydrogenoid ہے۔ تھوجا کو ہنیمان نے دریافت کیا تھا اور ہنیمان کے زمانے سے قبل اس کی خصوصیات کو کوئی نہیں سمجھتا تھا۔ ہنیمان کے بعد بھی قدردان کے پیروؤں نے تھوجا کی آزمائش کی، انھوں نے فقط ہنیمان کی آزمائش کی تصدیق کی اور کوئی علامت نہ دریافت کر سکے۔ تھوجا ہنیمان کے بیان کردہ مزمن عارضہ سائیکوسس (SYCOSIS) کی دوا ہے سائیکوسس سے ان کا مطلب وہ مزاجی تکلیف ہے جو سوزاک سے پیدا ہوتی ہے اور جس کی نمود یہ مسّا سے ہوتے ہیں، بعض وقت یہ خشک مسّاسے ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر نرم، اسپنج کے سے، جن میں سے میٹھی خوشبو کی متعفن رطوبت نکلتی ہے، یا مچھلی کی سی بو کی، جن میں سے جلد خون بہتا ہے۔ شہد کے چھتے کے سے یا گوبھی کے پھول کے سے، یہ ہیں وہ مسّاسے جن کے جسم پر رہنے کا نام ہنیمان سائیکوسس رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ تھوجا کا اثر بہ طریق ذیل بتاتے ہیں (۱) رطوبتوں پر، یہ رطوبتیں جسم میں پھیٹ جاتی ہیں اور تیز سوزش پیدا کرنے والی بن جاتی ہیں جس سے ملت کی تراوش ہوتی ہے، جس کے بعد میں پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲) تولید میں اس کا اثر نمایاں ہوتا ہے، تھوجا سے ایک نئی قسم کی تولید ہوتی ہے جو کہ ڈائی لو یا مار گو طرح مسّے اپیلیج کی سی گٹھیاں، ان کی شکل میں نمودار ہوتی ہے، یہ تمام بیماری کی نمودیں بہت زیادہ ہوتی ہیں لیکن نہایت آرام سے ظاہر ہوتی ہیں اس لیے اس کی ابتدا کی مریض پرواہ نہیں کرتا۔

بونی ہرن نے یہ معلوم کیا کہ چیچک کی وبا میں تھوجا ایک لاثانی دوا ہے، یہ بیماری کو روکنے کے لیے حفظ ماتقدم کے طور پر اور بیماروں کو شفا دینے کے لیے ہر دو حالتوں میں مفید ہے، بونی ہرن کا خیال ہے کہ چیچک میں اس دوا کے استعمال سے چیچک کے کورس میں بہت کمی ہو جاتی ہے اور مریض کے جسم پر داغوں کے نشان بھی نہیں پڑتے۔

ڈاکٹر برنٹ اپنی مشہور کتاب "وکسی نوسس اور اس کا علاج" میں لکھتے ہیں، کہ بے شمار مریضوں کے لیے جن کے اندر وکسینل تکلیف : Vaccinal Taint موجود ہو تھوجا اکسیر اعظم ہے وکسینل تکلیف یا وکسی نوسس سے ڈاکٹر برنٹ کا مطلب یہ ہے کہ وہ تکلیف جو چیچک کا ٹیکہ کی دوا وکسین سے پیدا ہوتی ہو یعنی یہ تکلیف ایک گہری، مزاجی کیفیت ہوتی ہے جو چیچک کے ٹیکہ کی وکسین سے پیدا ہو کر تمام جسم میں پھیل رہتی ہے اور اس سے مختلف نمودیں ہوتی رہتی ہیں، ہماری تحقیق اس کا علاج وکسین کے بدلے سے تجویز کیا جائے تھوجا اس وکسین کا بدل ہے اور اس واسطے یہ دوا صرف اس قسم کی تکلیف کو شفا دیتا ہے بلکہ روکتا بھی ہے ڈاکٹر برنٹ نے بہت سے مشاہدات کر کے یہ بتایا ہے کہ وکسی نوسس کی تکلیف پیدا ہونے کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ چیچک کے ٹیکہ کا اثر ہو یعنی چیچک کے ٹیکہ سے ابھرے نکلیں یا نہ نکلیں، مگر اس کا اثر سائیکوٹک طبیعتوں میں ہو ہی جاتا ہے، مشاہدہ نے یہ بھی بتایا ہے کہ بہت سی تکلیفات کی تاریخ کا تعین مریض اپنے چیچک کے ٹیکہ سے کرتے ہیں اس قسم کی تمام نمودوں کے لیے چاہے وہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں، تھوجا ہی دوا ہے۔ ڈاکٹر برنٹ ایک دس ہفتہ کے بچہ کا ذکر کرتے ہوئے بتاتے

ہیں کہ اس بچہ کو دیکھنے کے لیے ان کو اس وقت بلایا گیا جبکہ والدہ کی نظروں میں وہ بچہ مر رہا تھا بچہ بالکل سفید ہو چکا تھا اور مردنی میں پہنچ چکا تھا، حالات دریافت کرنے پر کوئی قابل ذکر بات نہ مل سکی سوائے اس کے کہ دو یا تین دن قبل دودھ پلانے والی دایہ کو بدلا گیا تھا، دایہ سے پوچھا گیا، اس نے اپنے آپ کو بالکل تندرست ظاہر کیا اور دیکھنے میں بھی تندرست تھی۔ لیکن اس کے بازو میں کسی قدر درد تھا، اس بچہ کا چارج لینے سے قبل اس کو چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا تھا ڈاکٹر برنٹ نے اس کے بازو کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ چیچک کے ٹیکہ کے دانے آبلہ کی شکل میں آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر برنٹ نے نتیجہ اخذ کیا کہ بچہ دایہ کہ دودھ میں سے چیچک کے ٹیکہ کی ویکسین کا زہر پی رہا ہے۔ تھوجا نمبر ۶ بچہ اور دایہ ہر دو کو دیا گیا، بچہ کی حالت اسی دن سے درست ہونی شروع ہو گئی اور دوسرے ہی دن دایہ کے چیچک کے آبلے مرجھا گئے، ڈاکٹر برنٹ نے ایک اور بچہ کا مشاہدہ کیا جس کے جسم پر چیچک کے سے آبلے نہایت قلیل وقت میں نکل آئے جب کہ اس کی ماں کو چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا۔

مزمن وکسی نوسس یعنی چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مفصلہ ذیل میں بہت نمایاں ہیں۔

مختلف قسم کے اعصابی درد، جلدی تکلیفات، بد ہضمی، قبض، مہاسے اور ہر قسم کی نئی تولیدیں ان تمام تکلیفات میں ڈاکٹر برنٹ ۴۲ پڑیاں نمبر لگا کر دیا کرتے تھے، ان میں سے صرف ۳-۴ میں تھوجا نمبر ۳۰ ہوا کرتا تھا۔ وہ ہر روز پڑیا رات کو سوتے وقت دیا کرتے تھے اس نسخہ سے انہوں نے بہت سے فالج کے کیس درست کیے ان فالج کے کیسوں میں وہ مفصلہ ذیل علامات دیتے ہیں: جسم کے بائیں جانب کا فالج، مریض کو جاڑا بہت لگے۔ صبح کے وقت مرطوب موسم میں، اور سردی میں زیادتی ان علامات کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ اس نسخہ سے تلی بھی تحلیل ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک مفصلہ ذیل مریضوں کے متعلق ذکر کرتے ہیں (۱) ایک مریض جس کے داہنے پستان میں ایک یا دو گانٹھیں تھیں، جیسے سن بلوغت کو پہنچنے والی لڑکیوں کے ہوتی ہیں، بایاں پستان بالکل چپٹا اور جلد کے ساتھ ملا ہوا تھا، گانٹھیں آسانی سے ہلائی جا سکتی تھیں اور حرکت کرتی تھیں، بڑی گانٹھ میں کسی قدر درد تھا، جو پتلون کے برس (Brace) کے چھونے سے زیادہ ہو جاتا تھا، یہ گانٹھیں اٹھارہ مہینے قبل بڑی پریشانی کی حالت میں پیدا ہوئی تھیں جب مریض کی بیوی کاوتی میں مری تھی اس کی دادی اور دو چچیا کینسر سے مری تھیں اس کو دو دفعہ چیچک کا ٹیکہ لگ چکا تھا، مگر دوسری دفعہ ٹیکہ ابھرا نہ تھا، جب وہ چھوٹا بچہ تھا تو اس کے ہاتھوں پر مہاسے تھے، پندرہ اگست کو ایک خوراک تھوجا نمبر دس ہزار کی دی گئی، ۲۱ اکتوبر کو گلٹیاں کم تھیں، تھوجا دس ہزار وقتاً فوقتاً دیا جاتا رہا، دوسرے سال چار فروری کو تھوجا سی، ایم کی ایک خوراک دی گئی اور چند ہی روز کے بعد مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

(۲) ایک مریضہ کو کئی بار چیچک کا ٹیکہ لگایا گیا، سن یاس کے زمانہ میں دونوں چھاتیوں میں گانٹھیں ہو گئیں خصوصاً داہنی میں) جس کے ساتھ اعصابی قسم کے شدید درد تھے تھوجا ایک ہزار، دس ہزار، اور سی ایم مختلف وقتوں میں دیے گئے مگر سی، ایم کی آخری خوراک سے اس قدر شدید درد قلب پیدا ہوا کہ دوبارہ دوا

دبرانے کی ہمت نہ پڑی گانٹھیں رفع ہوگئیں لیکن چیچک کی قسم کے ابھار اس کی چھاتی پر نکلے اور اپنے آپ رفع ہوگئے۔

(۳) ایک لڑکے کی پیشانی پر ایک چھوٹا سا گچھا مہاسوں کا نکل آیا جو اٹھارہ مہینہ تک رہا تھوجا مدرٹنکچر اندرونی طور پر دیا گیا اور تین ہفتہ تک خارجی طور لگایا گیا، مہاسوں کا گچھا تین ہفتوں کے بعد غائب ہوگیا۔

(۴) ایک پچاس سالہ مریض نے مجھ سے حال ہی میں اپنے سر کے داہنی طرف ایک مسّہ کے لیے مشورہ کیا اس کا سر گنجا تھا اور مسّہ سیاہ اس لیے بہت برا معلوم ہوتا تھا، کئی ماہ سے یہ مسّہ بڑھ رہا تھا، اور عجیب بات یہ تھی کہ ٹھیک اسی طرح کا مسّہ اسی جگہ پر اس کے والد کو ٹھیک اسی عمر میں ہوا تھا جو تا زیست قائم رہا۔ اس مریض کو دو مرتبہ چیچک کا ٹیکہ لگا تھا۔ تھوجا نمبر ۳۰ ہر ساتویں دن دیا گیا۔ ایک مہینہ کے عرصہ میں کوئی کمی نہ واقع ہوئی لیکن دو مہینہ سے کچھ زیادہ وقفہ کے بعد مسّہ گر گیا۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ تھوجا چربی کے گومڑوں کے لیے بہترین دوا ہے، وہ بتاتے ہیں کہ یہ چربی کے گومڑ بھی سائیکوسس کی ایک نمود ہیں۔

تھوجا نہ صرف سوزاک کے دوسرے درجہ اور چیچک کے اثرات مابعد کی دوا ہے بلکہ پیشاب کی نالی کے ورم اور چیچک نما آبلوں کی بھی دوا ہے، ڈاکٹر ڈنھن بتاتے ہیں کہ پیشاب کی نالی کے حاد ورم کے لیے جبکہ زرد مواد آ رہا ہو تھوجا ایک مفید دوا ہے، چنانچہ ڈاکٹر مرش ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر ۳۰ صفحہ ۲۸۷ پر لکھتے ہیں کہ ایک مریض کو تھوجا نمبر ۳، چیچک کی وبا میں بطور حفظ ما تقدم دیا گیا، چند ہی روز کے بعد اس کو سوزاک کی علامات پیدا ہوگئیں۔

ڈاکٹر مرش نے تھوجا کو اپنے اور دوسروں پر آزمایا، نتائج حسب ذیل تھے۔

(۱) ایک آدمی کے گلابی رنگ کے چپٹے بیٹھے میں نمودار ہوئے اور دوا چھوڑنے کے چند روز کے بعد انگوٹھے کی جڑ کے باہر کی طرف سے پیدا ہوگئے۔ دوا چھوڑنے کے تین برس بعد تک وہ مسّے قائم رہے حالانکہ قدرے چھوٹے اور نرم پڑ گئے۔

(۲) ڈاکٹر مرش بذات خود تھوجا پندرہ دن تک لیتے رہے، جاگنے پر سر میں بھاری پن جسم کے مختلف حصص پر بد نما چٹے اور بارھویں دن داہنے بازو میں ایک اینٹھن تھی جس کی وجہ سے وہ مسلسل آٹھ دن تک اپنے بازو کو کھینچے رہے (گردن میں رومال ڈال کر بازو سینہ کے ساتھ لٹکائے رہے) یہ اینٹھن والا درد بازو پھیلانے کی ہر کوشش پر بڑھ جاتا تھا، مگر اس میں گرمی سے کسی قدر آرام ہوتا تھا، ایک چھوٹا سا نرم مسّہ داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے باہر نمودار ہوا۔ جو دوا چھوڑنے کے ایک مہینہ بعد اپنے آپ غائب ہوگیا (یاد رہے کہ پھیلانے سے درد کا بڑھنا تھوجا کا ایک مخصوص نشان ہے، پھیلانے سے جوڑوں میں کڑکن پیدا ہو جاتی ہے بازو کی علامات بازو لٹکانے سے بڑھ جاتی ہیں۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۶۲ پر ڈاکٹر را —————— ایک مریض کے متعلق بتاتے ہیں کہ اس کی منی میں تعفن تھی، ڈاکٹر موصوف کو اس علامت کا تو علم نہ تھا، لیکن انہوں نے تھوجا کو منتخب کیا تھوجا کی دو

خوراکیں مختلف وقتوں میں دی گئیں، یہ مریض دانتوں کے ایک ماہر ڈاکٹر کے زیر علاج تھا اس کو گذشتہ پانچ برس سے دانتوں میں تکلیف تھی، اس کے دانت سردی سے بہت ذکی الحس تھے۔ مسوڑوں کی حالت بدترین تھی، اور دانتوں پر میل جما ہوا تھا، تھوجا لینے کے بعد نہ صرف دانتوں کی ذکی الحسی ایک ہی رات میں چلی گئی بلکہ منہ کا تعفن بھی، چار دن کے بعد مریض نے اپنے ماہر دنداں ساز کو دانت دکھائے دنداں ساز کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب کہ انہوں نے دانتوں کو بالکل درست پایا۔ نیز سینہ میں تنگی کی شکایت جو مریض مدت سے کر رہا تھا۔ بھی رفع ہو گئی۔

ڈاکٹر گورن لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر کلن کی نصیحت کے مطابق دماغی حالتوں میں وہ تھوجا کی ایک ہی خوراک ملک شوگر میں یا دودھ میں ملا کر دیتے ہیں، میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ تھوجا کا اثر نیند پر بہت ہوتا ہے اور اس کی علامات رات کے وقت ظاہر ہوتی ہیں، مثلاً درج مفصلہ ذیل کیس انہوں نے تھوجا کے اثر کو دکھانے کیلئے دیا ہے۔

مریضہ بعمر ۵۴ سال نے یہ شکایت کی کہ خاص خاص وقتوں میں اس کو ایسے خیالات آتے ہیں جس سے اس کا ذاتی طور پر کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے "جیسے کوئی دوسری ہی ہستی اس کے دماغ میں بیٹھ کر سوچ رہی ہے" تھوجا سے خیالات کے اندر ایک قسم کی پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے جس کو مریض خود رفع نہیں کر سکتے کیونکہ ان کے اندر کمزوری ہوتی ہے اور درد سر بھی اس مریضہ نے مسلسل کئی مہینوں تک اپنی بہن کی تیمارداری کی تھی جس کو فالج تھا، راتوں اس کو تیمارداری کے لیے جاگنا پڑا، اور بیشمار باتوں کا بھی انتظام کرنا پڑا، اس کے نظام عصبی پر تصورات کا تانتا بندھ گیا اور ہفتوں تک اسے حد درجہ کی اکتاہٹ بھی رہی۔ اب مریضہ کی یہ حالت ہو گئی کہ وہ اپنے خیالات کو قابو میں نہیں رکھ سکتی تھی۔ اور نہ ہی دماغی طور پر اسے شانتی مل سکتی تھی۔ اس کے علاوہ اسے چھینکیں بھی آتی تھیں، اور کھانسی بھی، قابل حل مسئلہ یہ تھا کہ مریضہ کو نیند آئے اور درد سر چلا جائے اس کی آنکھوں میں حد درجہ کی اکتاہٹ بھی، مریضہ کی اپنی زبان میں اس کی کیفیت یہ تھی "میں سر کے اگلے حصہ میں خصوصاً پیشانی میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ کوئی بھاری سکہ میری آنکھوں کو دبا رہا ہے، آنکھیں متورم ہیں۔ روشنی سے تکلیف بڑھتی ہے اور کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے سونے سے قبل میرے سر میں اجتماع خون درد سر کے ساتھ معلوم ہوتا ہے اور اسی وقت خیالات میں تبدیلی اور پراگندگی پیدا ہو جاتی ہے اور مجھے نہایت واہیات چیزوں کے خیالات آگھیرتے ہیں، خیالات کی یہ پراگندگی اور تسلسل اسی وقت کم ہوتا ہے، اگر میں اپنی آنکھیں کھول دوں۔ یا اٹھ کر بیٹھ جاؤں، میری آنکھوں کے سامنے تصویریں اور بت آجاتے ہیں اگر میں کسی خاص بات کو سوچنا چاہوں تو آنکھ جھپکتے ہی میرے خیالات کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے، یہ سب کچھ رات کو ہوتا ہے دن کے وقت شیطانی تصورات اور تصویریں، میرے سامنے نہیں آتیں میری آنکھوں اور سر میں درد ہوتا ہے جب میرے ارد گرد حرکات ہوں، مثلاً بت سے آدمی یک دم بولتے ہوں" تھوجا کی ایک خوراک دی گئی اور اس کے بعد مریضہ نے حسب ذیل بیان دیا، دوا لینے کے بعد مجھے بڑی میٹھی نیند آئی، دوسری صبح سر میں ایک عجیب و غریب تبدیلی معلوم ہوئی، یعنی بوجھ جاتا رہا، آنکھوں میں فرحت تھی اور دماغ خیالات

سے مُبّرا۔

ڈاکٹر گون نے ایک مریضہ کا ذکر کیا ہے جس کے سر میں ایک سال سے درد تھا، صبح جاگنے پر وہ محسوس کرتی تھی کہ اس کی پیشانی میں ایک کسی ہوئی پٹی بندھی ہے اور یہ احساس دوپہر تک رہتا تھا۔ آنکھوں کے پپوٹے سکے مانند بھاری تھے، تھوجا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔

ڈاکٹر پال کانب اپنے تجربات تھوجا کی نیند اور خواب کے متعلق بیان کرتے ہوئے مفصلہ ذیل مریضوں کا ذکر کرتے ہیں۔

(۱) مریضہ بعمر ۴۸ سال کی بائیں کنپٹی پر ایک پیسہ کے برابر مہاسہ تھا۔ اس میں کھر کھراپن آگیا اور کبھی کبھی خارش بھی ہونے لگی۔ اسی قسم کی ایک پیدائش اوپر کے دانتوں سے پیچھے سخت تالو پر HARD PLATE بائیں جانب نکل آئی جس میں پھوڑے کا سا درد تھا۔ سر میں خصوصاً بائیں کنپٹی میں تپکن والا شدید درد سر تھا۔ جو بائیں کان تک جاتا تھا۔ تین بجے پچھلی رات کے بعد وہ سو نہیں سکتی تھی گرنے کے خواب آتے تھے۔ گرم مکان میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا تھا۔ پیاس زیادہ، نزد دوپہر کے وقت اور بعد دوپہر پاؤں پر متعفن پسینہ کی زیادتی، لگھریوں میں پسینہ کی زیادتی، تھوجا سی ایم کی ایک خوراک ۲۵ اکتوبر کر دی گئی، ۱۵ نومبر تک ہر دو پیدائشیں غائب ہو گئیں اور درد سر بھی۔

(۲) ایک مریض بعمر ۳۰ سال باری کے بخار میں مبتلا، ہمیشہ گرنے کے خواب آتے تھے اسی گرنے کے خوابوں سے رہنمائی حاصل کرکے تھوجا سی ایم کی خوراک دی گئی اور مریض اچھا ہو گیا، حالانکہ اس سے قبل بخار کے لیے کئی بالمثل دوائیں دی جا چکی تھیں۔

ڈاکٹر رابرٹ فارے دو بچوں کے کیس بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "دونوں بچوں بعمر ۵ سال کو پیشاب کی شکایت تھی۔ سلا دینے کے دو گھنٹے کے بعد وہ جاگتے اور چلاتے، لاتیں مارتے، اور نزدیک کھڑے ہوؤں کو مارنے کی کوشش کرتے کسی سوال کا جواب نہ دیتے، حرکت ایک گھنٹہ تک رہتی اور اگر ان سے پوچھا جاتا کہ پیشاب کرنا ہے، تو بجائے جواب دینے کے پوچھنے والوں کو مارتے یا "نہیں" کرکے رہ جاتے، آخر کار یہ معلوم کیا گیا کہ اگر بغیر پوچھے ان کو پیشاب کرنے کے لیے بٹھا دیا جائے تو وہ چپ چاپ پیشاب کر لیتے اور جلد سو جاتے منجملہ ان کے ایک بچہ کے بائیں چوتڑ کے جوڑ میں ورم شروع ہوا، بالمثل دوا کا انتخاب تھوجا تھا۔ جو ۲۰۰ طاقت میں ہر دو کو دیا گیا، دوسری ہی رات موخر الذکر بچہ کو جاگنے چلانے اور لاتیں مارنے کی کوئی علامت باقی نہ رہی اور دو ہفتہ میں یہ بچہ بالکل درست ہو گیا اس بچہ کے باپ کو قبل از پیدائش بچہ سوزاک ہوا تھا جو پچکاریوں سے درست کیا گیا تھا لیکن دوسرے بچہ کے باپ کو سوزاک نہیں ہوا تھا اور اس لیے یہ دوسرا بچہ پندرہ ہی روز میں تندرست ہو گیا۔

ڈاکٹر ٹی ڈبلیو مارٹ تھوجا مدر ٹنکچر کے پانچ سے سات قطرے فی خوراک کے احباب سے سوتے وقت احتلام کے لیے دیا کرتے تھے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے اس دوا سے بہتر احتلام کے لیے اور کسی دوا کو مفید نہیں پایا، چنانچہ ہنی مین صاحب بھی میٹریا میڈیکا پیورا میں اسی علامت پر زور

دیتے تھے۔

مسوڑھے یا جبڑے کی ہڈی کی پُر ریشہ دار گومڑ (   ) سائیکوسس کی ایک بڑی نمود ہے چنانچہ ڈاکٹر برین ولڈنے ایک نوجوان بیاہی ہوئی عورت کا علاج کیا جس کے نچلے جبڑے پر ایک بہت بڑا ریشہ دار گومڑ تھا اور جو جلد جلد بڑھ جاتا تھا جس کی وجہ سے زخم پڑ جاتے تھے، درد ہوتا تھا اور تمام منہ میں متعفن رطوبت بھر جاتی تھی۔ سب کا سب گومڑ آپریشن سے نکال دیا گیا اور اس کے ساتھ والی ہڈی بھی لیکن تین ہفتہ کے بعد یہ گومڑ پھر پیدا ہو گیا اور روزانہ جلد جلد بڑھنے لگا تھوجا دیا گیا پیدائش فوراً رک گئی۔ زخم بھی رک گئے اور درد جاتا رہا۔ تین ہفتے میں مسوڑھے بالکل درست ہو گئے اور اس کے بعد یہ گومڑ کبھی پھر پیدا نہ ہوا۔

ڈاکٹر ڈیلر ایک سولہ برس کے جوان لڑکے کا ذکر کرتے ہیں کہ اس کی کھوپڑی میں ایک گومڑ تھا یہ گومڑ دو برس سے تھا اور اس کی شکل ایک بیر کی طرح تھی اس میں کسی قسم کا احساس نہیں تھا، اس پر کے بال گر چکے تھے اور بہت بد نما معلوم ہوتا تھا۔ تھوجا نمبر ۳۰ کی ایک خوراک ہر چوبیس دن کے بعد دی جانے لگی، چار مہینہ میں گومڑ جاتا رہا، اور پانچویں مہینہ میں اس جگہ پر مکمل بال اُگ آئے۔

ڈاکٹر جارج رائیل ایک مریضہ بعمر ۱۹ برس کے متعلق ذکر کرتے ہیں جس کو مسلسل تین ماہ سے بغیر درد کے خشک کھانسی تھی، راکساہٹ حلق میں تھی، حلق کے اندر چھوٹی چھوٹی پیدائشیں تھیں اور ایک بڑی، پہلے کبھی اس کو کھانسی نہیں ہوئی تھی، سیلان الرحم سبز اور تیز سوزش پیدا کرنے والا تھا حیض کسی قدر جلد ہوتے تھے تھوجا نمبر ۳۰ سے پیدائشیں اور کھانسی تین ہفتہ میں جاتی رہی۔

ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے یہ معلوم کیا ہے کہ ہڈی سے خون آنے کے لیے یہ بہترین دوا ہے چنانچہ دانت اکھاڑنے کے بعد وہ خارجی طور پر اسے لگاتے ہیں۔

ڈاکٹر جانسٹن ہرنیا یعنی فتق میں تھوجا کی مفصلہ ذیل علامات دیتے ہیں۔

(۱) ان مستورات کی بائیں جانب کی گلٹی کا ہرنیا جن کے اندر سائیکوٹک ہسٹری موجود ہو (تھوجا اونچی طاقت میں دو۔)

(۲) جب چھوٹے بچے بہت چلائیں ان کی ناف باہر نکل آئے، سرخ ہو جائے، اور درد کرے تو تھوجا مفید ہے، بشرطیکہ اس کے والدین میں سائیکوٹک ہسٹری موجود ہو۔

(۳) چھوٹے بچوں کی بائیں گلٹی کا ہرنیا، بچے ہر وقت چلاتے رہتے ہیں اور صرف اسی وقت چپ ہوتے ہیں جب ان کی بائیں گلٹی کو دبایا جائے یا ان کی بائیں ٹانگ شکم کے ساتھ لگا دی جائے۔

ڈاکٹر رنی بن نے مشاہدہ کیا کہ دانتوں کی جڑوں اور اطراف میں تھوجا کا اثر ہوتا ہے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ ناک چھنکنے پر دبانے والا درد کھوکھلے دانت میں اور اس کے اطراف میں ہو۔

مستورات میں بائیں خصیۃ الرحم کے درد تھوجا میں قابل ذکر ہیں وہ شدید ہوتے ہیں بعض وقت بعض راتوں کو اکثر ہوتی

ہے، ذرا سی محنت خصوصاً چلنے پر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ درد ہر حیض کے وقت ہوتے ہیں مگر عموماً حیض کے قبل اور دوران ہوتے ہیں، ان دردوں سے مریضہ مجبور ہو جاتا ہے کہ لیٹ جائے مگر بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

تھوجا کا مخصوص نشان ہے۔ بار بار پیشاب درد کے ساتھ، مثال کے طور پر شام کے وقت جب مریض بستر میں لیٹتا ہے تو کان میں پھٹن اور ہتوڑے لگنے کا سا احساس ہوتا ہے اور جس کے ساتھ ہر آدھے گھنٹے کے بعد پیشاب کی خواہش ہوتی ہے اور ٹانگیں گھٹنے تک ٹھنڈی ہوتی ہیں، تھوجا میں پیشاب کی خواہش یکایک ہوتی ہے یہاں تک کہ مریض کو پیشاب گاہ تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ مجبور کیا جائے تو روک بھی سکتا ہے پیشاب کی نالی میں پیشاب ختم کرنے پر یعنی آخری قطرہ گزر چکنے پر چاقو لگنے کے سے کاٹنے والے درد ہوتے ہیں، تھوجا میں پیشاب کی نالی اور مثانہ کے فالج کی وجہ سے پیشاب کا نہ رک سکنا بھی پایا جاتا ہے۔

تھوجا کی جلدی تکالیف میں چھوٹے چھوٹے نشان مشاہدہ ہوتے ہیں، جلد پر جا بجا دھبے ہوتے ہیں اور جلد بدرنگ ہوتی ہے، بھورے یا سرخ نشان، ہاتھوں کی پشت پر بدرنگی۔

ڈاکٹر دلیبرا نے ایک بارہ سالہ لڑکی جس کو درد سر تھا جو آگے سے گدی میں اور بعض اوقات کنپٹیوں میں جاتا تھا کا کیس دیا ہے یہ درد رات کے نزدیک زیادہ ہوتا تھا اور اس کے ساتھ ایک خوف کی کیفیت مریضہ پر طاری ہو جاتی تھی تین برس قبل اس لڑکی کو سرخ بخار ہوا تھا سرخ بخار کے دوران میں پیشاب کی مقدار بہت زیادہ رہی جا رہی ہے اس کے پیشاب میں البیومن نہ تھا، جب کبھی درد ہوتا تھا تو اسے آنکھوں کے سامنے سبز دھاریاں دکھائی دیتی تھیں مریضہ چاہے۔ اکیلی ہو یا ساتھیوں کے ساتھ، اندھیرے میں ہو یا روشنی میں سبز دھاریاں آنکھوں کے سامنے ہی رہتی تھیں اور یہی اس کے خوف کی وجہ تھیں۔ تھوجا نمبر ۲۰۰ ہر دسویں دن دیا گیا پہلی ہی خوراک کے بعد نہ تو درد سر رہا اور نہ خوف اور نہ ہی سبز دھاریاں۔

ڈاکٹر کوپر کا مخصوص نشان تھوجا کے لیے یہ ہے کہ اس کے درد اپنی اصلی جگہ سے دوسری جگہوں تک پھیلتے رہتے ہیں۔ اور تھوجا کے دردوں کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

تھوجا (۱) ہائیڈروجی نائیڈ، یعنی دموی و بلغمی مزاج آدمیوں کے لیے مفید ہے، دموی بلغمی مزاج سے مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر پانی کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس لیے بارش، سردی، مرطوب موسم مرطوب بستر اور غذا جس سے نظام جسم کے اندر پانی کی مقدار بڑھے، ایسے مزاجوں کے لیے تکلیف دہ ہوتے ہیں، یا ان کی تکالیف ان چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں (۲) سائیکوٹک مزاجوں کے لیے (۳) ان آدمیوں کے لیے جن کے عضلات یعنی گوشت اور پٹھے ڈھیلے ڈھالے ہوں، اور بال ہلکے (۴) دموی مزاج آدمیوں کے لیے جو موٹے تازے ہوں اور جن کو جلدی تکالیف ہوں (۵) چیچک کے ٹیکے کے بعد یا سوزاک کے دب جانے کے بعد، یا سوزاک کا غلط علاج کرنے کے بعد پیدا شدہ تکالیف۔

تھوجا بائیں جانب کی دوا ہے (چیچک کا ٹیکہ عموماً بائیں بازو پر لگتا ہے)۔

تھوجا کا فعل اعضائے تناسل و آلات بول و جلد پر ہوتا ہے اس سے تقریباً زیادہ سب علامات پیدا ہوتی ہیں

جو سوزاک کے اثرات مابعد اور کسی حد اثرات سے بالکل مشابہ ہوتی ہیں، جہاں کہیں اس قسم کے امراض ظاہر، سیکلین کی وجہ سمجھے جائیں، یہ دوا بہترین فعل کرتی ہے۔

دماغی علامات تھوجا کی بہت عجیب ہیں، مریض ہمیشہ غمگین رہتا ہے، اور زندگی کو وبال جان خیال کرتا ہے وہ ہمیشہ اکیلا رہنا چاہتا ہے اس کو یقین ہو جاتا ہے کہ وہ دنیا میں زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے اور اسی لیے اس کو ہر ایک جذبہ متاثر کر دیتا ہے اور عام طور پر رد کیا کرتا ہے اس کی دماغی حالت یہاں تک مخدوش ہو جاتی ہے اور اسی لیے نہ تو وہ کسی کے نزدیک جاتا ہے اور نہ کسی کو اپنے پاس آنے دیتا ہے اسے ہمیشہ یہی خدشہ لگا رہتا ہے کہ اس کا جسم ذرا سی چوٹ سے ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا بعض وقت اس کو اپنے شکم کے اندر ایک زندہ جانور کے موجود ہونے کا احساس ہوتا ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کا ہاتھ اس کے پیٹ میں حرکت کر رہا ہے کبھی وہ یہ سوچنے لگتا ہے کہ میں کسی زبردست روح کے قبضہ میں ہوں، اور وہ روح ، اپنی مرضی کے مطابق بچہ سے کام لے رہی ہے، (ڈاکٹر ہیرنگ صاحب) یا اس کی روح جسم سے علیحدہ ہو چکی ہے یا اس کے بستر یا نشست کے نزدیک کسی عجیب قسم کی مخلوق موجود ہے۔

تھوجا کے چکر آنکھیں بند کرنے پر ہوتے ہیں، آنکھیں کھول دینے سے چکر میں کمی ہو جاتی ہے درد سر عموماً سوزاک یا آتشک کی وجہ سے ہوتے ہیں اور کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے، یہ درد رات کے وقت زیادہ ہوتے ہیں۔ چاہے یہ عارضی ہوں، یا مسلسل ان سب میں ایک میخ یا پچر کنپٹیوں یا چاند سے سر کے اندر ٹھکتی معلوم ہوتی ہے۔ ان دردوں کو عارضی طور پر سہلانے سے، یا تیل کی مالش سے آرام ملتا ہے۔

کان کے بد گوشت کے لیے جب کہ اس میں سے بہت جلد خون نکلے، یا درد کان کیلئے جب کہ کان میں سے پانی کی سی پتلی یا متعفن گوشت کی سی رطوبت بہے مفید ہے۔

ناک کے نزلہ میں بھی اس کو نہ بھولنا چاہیے کیونکہ اس دوا کے اثر سے ناک میں خشک چھلکے یا نزلہ کے ساتھ گاڑھی سبز رطوبت یا پیپ اور خون وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، ناک کے مسوں کے لیے بھی یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔ درد دانت میں یہ دوا اس حالت میں مفید ہوتی ہے جب کہ ٹھنڈے پانی کی برداشت نہ ہو، دانتوں کو نیچے کی طرف مسوڑھوں کے ساتھ گھلنے شروع ہو جائیں اور دانتوں کے اوپر کا حصہ بالکل ٹھیک رہے تو یہ دوا لیے بنا ہے۔

اسہالی شکایات میں دست مقدار میں زیادہ، پیلے، چکنے، زور سے نکلنے والے مرض میں گڑ گڑاہٹ کے ساتھ آیا کرتے ہیں، وہ عموماً بعد ورد کے ہوتے ہیں اور صبح کے وقت ہوا کرتے ہیں، ڈاکٹر ہیرنگ صاحب کا خیال ہے کہ پرانے اسہال میں اگر دست ہر روز ٹھیک ناشتہ کے وقت ہوں، تو تھوجا اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

پیشاب بہت گرا اور متعفن ہوتا ہے، مثانہ میں پیشاب خارج کرنے کی طاقت نہیں ہوا کرتی پیشاب کی دھار بار بار رک جاتی ہے، یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مثانہ سے چند قطرے پیشاب کی نالی میں گر گئے ہیں پیشاب کر چکنے کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے۔ پرانے سوزاک میں اگر منی کی نالی متورم ہو یا سوزاک خارجی علاج سے دب چکا ہو اور بائی کے درد پیدا ہو چکے ہوں تو تھوجا مفید ترین دوا ہے نیز زنانہ و مردانہ آلات تناسل پر آتشک کے زخموں اور گومڑوں کے لیے اکسیر ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں بائیں خصیۃ الرحم کے متعلق پہلے ذکر آچکا ہے۔ اگر رحم کے اندر گومڑ پیدا ہو گیا ہو جس میں جلد جلد خون رسے اور شدید ترین درد۔ یا رحم اپنی جگہ سے گر جائے اور اس کی زیادہ تکلیف گاڑی پر چڑھنے یا چلنے سے ہو اور ایسی حالت میں کمر میں سخت درد ہو تو تھوجا کو اس مریضہ کا محسن سمجھنا چاہیے تھوجا سے رحم کے منہ پر یا رحم کی گردن پر گوبھی کے پھول کے سے مسے بھی درست ہوتے ہیں اگر شرمگاہ پیاسے سے ہوں یا عورت کو جماع کے وقت شدید ترین درد ہوتا ہو تو اس کے استعمال سے بہت جلد تکلیف رفع ہو جاتی ہے اسی ضمن میں ڈاکٹر لپی صاحب لکھتے ہیں کہ تھوجا کی مریضہ حیض سے پہلے پسینہ میں تر ابور رہتی ہے۔

ڈاکٹر ایلن صاحب اپنی ہینڈ بک آف میٹریا میڈیکا میں لکھتے ہیں۔ نرخرے میں اگر بدگوشت پیدا ہو جانے کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے، یا کھانے کے بعد فوراً کھانسی شروع ہو جائے تو تھوجا کو استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ اگر جسم پر یکے بعد دیگرے مسے نکلتے ہوں یا پہلے گومڑ ظاہر ہوتے ہوں تو تھوجا ہی ایک ایسی دوا ہے جو ان سب کو چند یوم کے اندر درست کر سکتی ہے۔" ڈاکٹر میوج صاحب اسی ضمن میں بتلاتے ہیں کہ "مسوں اور گومڑوں پر اندرونی   علاج کے ساتھ ساتھ خارجی طور پر تھوجا لگانا چاہیے۔"

ڈاکٹر یونی ہن صاحب نے اس دوا کو چیچک کے اندر بہت مفید پایا ہے ان کا خیال ہے کہ جب آبلے بیٹھ جائیں اور ان میں ڈیول (چیچک) بننے لگیں تو تھوجا استعمال کرنا چاہیے میرا ذاتی تجربہ ہے کہ شروع سے آخر تک ویریولانم بہت مفید ہے۔ ویریولانم سے چیچک کا کوئی نشان جسم پر باقی نہیں رہتا۔

میٹریا میڈیکا پیوریا میں ہنی مین صاحب لکھتے ہیں کہ اس دوا کو بار بار نہ دینا چاہیے کیونکہ چھوٹی سے چھوٹی مقدار بھی تین ہفتہ تک اثر جاری رکھتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے کوئی دوسرا آدمی اس کی بغل میں ہے جیسے روح اور جسم علیحدہ ہیں جیسے وہ کسی بھاری طاقت کے زیر اثر ہے۔ جیسے تمام جسم پتلا اور نازک ہے جیسے تمام جسم شیشہ کا بنا ہے، اور ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے گا جیسے چاند میں سوئی دبائی جا رہی ہے جیسے چاند میں اندر سے باہر کو آرہی ہے۔ بجلی کی طرح کے سے درد سر، جیسے کان میں کوئی کارک لگایا جا رہا ہے۔ جیسے پیشانی گر پڑے گی۔ جیسے سر کی ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے کی جا رہی ہیں جیسے دماغ میں چاقو پھاڑ رہے ہیں، جیسے گدی لپیٹی گئی ہے۔ جیسے گدی اور کنپٹیوں میں کیڑے ہیں، جیسے آنکھیں متورم ہیں اور سر سے دبا کر نکال جا رہی ہیں، آنکھوں میں باریک ریت کا احساس۔ آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس، جیسے بائیں طرف اور پیٹھ کی ہڈیوں سے گوشت پھاڑا جا رہا ہے۔ جیسے شکم کے عضلات بچہ کے بازو سے باہر دھکیلے جا رہے ہیں جیسے شکم میں کوئی زندہ جانور ہے جیسے ابلتا ہوا سکہ میز میں گذر رہا ہے جیسے مقعد پاخانہ کے وقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ جیسے مقعد کی جلد پھٹی ہوئی ہے۔ جیسے مثانہ مفلوج ہے جیسے پیشاب کی نال میں نمی دوڑ رہی ہے

جیسے پیشاب کی نالی کے منہ پر کارک لگا ہے اور اسی لیے پیشاب نہیں ہوتا۔ جیسے پیشاب کی نالی میں ایک ہی قطرہ دوڑ رہا ہے۔ جیسے خصیے حرکت کر رہے ہیں سینہ میں بوندیں گرنے کا احساس چلتے وقت ٹانگیں لکڑی کی بنی ہوئی معلوم ہوں جیسے ٹانگیں لبی ہوگئی ہیں چلتے وقت جسم ہلکا معلوم ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ جلد میں سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔

علامات

دماغ ۔ نہایت بدمزاج اور کمزور، یا رونے کی رغبت (ادرم اگنیشیا، کریازوٹ پلسا ٹیلا، رسٹاکس) ہنگین بے صبر تندمزاج ضدی (ڈراؤ ادنیا، کیموملا، بکس وامیکا) زندگی دبال جان ہو۔ (ادرم) سوچ نہ سکے۔ آہستہ آہستہ بولے ایسا معلوم ہو کہ لفظوں کی تلاش میں ہے بکنے اور بولنے میں غلطیاں کرے لفظ غلط استعمال کرے یا لفظ چھوڑ جائے دوڑ لکا مارو، لائیکوپوڈیم) دماغی محنت سے جی چرائے (چائنا، بکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بھول جانا یعنی کمزوری حافظہ (انا کارڈیم، بکس موسکاٹا) اس بات کا احساس کہ شکم میں زندہ جانور ہے روح جسم سے جدا ہو چکی ہے۔ اجنبیوں کا یا کسی عجیب مخلوق کا اپنے گرد دیکھنا یا محسوس کرنا وغیرہ، جذباتی ذکی الحسی، گانے سے رونا آئے اور کانپے اس امر کا احساس کہ وہ اب زندہ نہیں رہ سکتی اس لیے وہ ہر آدمی سے الگ رہے معمولی باتوں پر غصہ آئے یہ احساس کہ جیسے جسم شیشہ کا بنا ہے۔

سر ۔ سر میں ہلکی پریشانی، آنکھیں بند کرنے پر چکر دیکھیں کھولنے سے چکر نہ رہے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر جھکنے پر۔ اوپر کی طرف یا کسی جانب کو دیکھنے سے چکر، درد سر صبح کے وقت، ایک وقت یہ احساس کہ سر کا درد رخسار کی ہڈی اور اوپر کے جبڑے پر زیادہ ہو رہا ہے، دوسرے وقت اس احساس کے ساتھ کہ چاند میں پیچ یا پچر ٹھونکا جا رہا ہے اور تیسرے وقت ایسا معلوم ہو کہ جیسے پیشانی گر جائے گی، لیکن ان تمام دردوں کو کھلی ہوا میں اور چلنے سے آرام ہو پیشانی گدی اور چاند میں پھاڑنے والے درد جو رات کے وقت لیٹ جانے پر زیادہ ہوں پیشانی میں کنپٹیوں اور آنکھوں کے اوپر سوراخ کرنے والے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد بائیں طرف پیشانی کے اوپر درد جیسے میخ ٹھکی ہو۔ چاند پر دبانے والا درد جیسے میخ سے ہو جس کی زیادتی بعد دوپہر تین سے چار بجے ہو اور کمی حرکت سے پسینہ کے بعد ہو درد سر جن کی زیادتی جماع کی زیادتی سے بعث گرم ہو جانے سے ہو اور جس میں کمی کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے اوپر کی طرف دیکھنے سے اور سر کو پیچھے کی طرف گھمانے سے ہو، درد سر جس کی زیادتی چائے سے ہو شدید جلندار، سوئیاں چبھنے کے سے درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو۔

سر پر ابھار زن گدی اور کنپٹیوں پر جس کی زیادتی چھونے اور کمی مالش سے ہو، سفید چھلکے دار بھوسی پسینہ شہد کی بو کا، زیادہ اس حصہ پر جو ڈھکا نہ ہو سر اور چہرے کو ڈھانپ رکھنا چاہیے۔ چائے پینے سے اعصابی درد۔

پیشانی کے بائیں جانب کھنچنے والے نوکیلے درد، پیشانی کے بائیں جانب اور سر کے داہنے حصہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ میخ ٹھونکی جا رہی ہے (اگریکس، آرنیکا، اناکارڈیم، کافیا) جس کی چھونے سے زیادتی ہو۔ بال سخت خشک، بے آب ہو جائیں اور گر جائیں، کھوپڑی چھونے سے اور تکیہ کے دباؤ سے درد کرے (اگونائٹ، بیلاڈونا، چائنا، مرک، ویریٹرم، میوریٹک ایسڈ) جس میں کمی ہو مالش سے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے سفید ڈھیلے متورم اور خون کی طرح سرخ (بیلاڈونا) ہو جائیں، آنکھوں میں دباؤ اور خشکی جیسے ان میں ریت پڑی ہو۔ (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، سلفر) کمزوری کے ساتھ پتلیاں پھیلی ہوئی آنکھوں اور پپوٹوں میں شدید جلن اور ڈنک کے درد (آرسنک) پپوٹوں میں سوجن سختی کے ساتھ آنکھوں میں کسی غیر چیز کے ہونے کا احساس بائیں آنکھ کی لبوں میں پھاڑنے والا درد جس کو چھونے سے آرام ہو، رات کے وقت پپوٹوں کا چپک جانا (کلکیریا کارب، گریفائٹس، سلفر، لائیکوپوڈیم) بینائی کا دھندلا ہو جانا، ایسا معلوم ہو کہ جیسے آنکھوں کے سامنے کہر یا پردہ ہے (گریفائٹس، کاسٹیکم، نیٹرم میوریٹیکم، فاسفورس، پیٹرولیم، سیپیا، کھلی ہوا میں سر کے اندر پراگندگی کے ساتھ اور آنکھوں میں دباؤ کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ جیسے دب کر آنکھیں باہر نکل آئیں گی۔ یا جیسے آنکھیں متورم ہیں آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے روشنی کے شعلے اور جگنو کی طرح چمکدار ستارے (اگریکس، سائیکلےمن، مرک) قریب نظری، روشنی کے شعلے زیادہ تر زرد دکھائی دیں، دن کے وقت روشنی کو دیکھنے سے ایسا دکھائی دے جیسے بھری ہوئی پانی کی بوتلوں میں سے دھبے دکھائی دیتے ہیں، دھندلا پن جسے ملنے سے آرام ہو اور آنکھوں کے پیچھے سر میں درد ہو، کالے ڈھیلے پر ورم اور کندھائی لوما مماداشہ، نیز چبھنے والے درد آنکھوں میں اور آنکھوں کے گرد بے حد گرمی کے ساتھ آنکھوں کو گرم کپڑے سے ڈھانپنے سے آرام ہو، اگر ڈھکی نہ ہو تو ایسا معلوم ہو جیسے ان میں سے ٹھنڈی ہوا کی ایک رو بہہ رہی ہے، لیکن بعض اوقات آنکھوں کا ہلکا درد کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ آنکھوں میں رسولی جب بڑے ہوں۔ اور مسے کے مشابہ ہوں، پرانا ورم جس میں زیادتی نیند بے موقع کھل جانے سے ہو۔ آنکھوں میں درد جس کی وجہ سے پلکیں بڑی معلوم ہوں اور ناکمل بھی پپوٹوں کے ریشوں کے گومڑ (دیکھئے تھوجا اکسیر دوا ہے۔

کان۔ تھوک نگلتے وقت کڑکن کے ساتھ بائیں کان میں گرجن، اندرونی کان متورم معلوم ہو جس کے ساتھ سننے میں دقت ہو۔ کانوں میں کھولتے ہوئے پانی کی سی آوازیں، کان کا مزمن نزلہ جس کی وجہ سے کانوں میں تیلی مواد ملی متعفن رطوبت بہے، کان کی تبوڑی۔

ناک۔ نتھنوں میں درد کرنے والے زخم اور کھرنڈ (الیومنا، ایم کروڈ، کالی بائیکرام، پلساٹیلا) ناک کے پنکھوں میں ورم سختی اور کھنچاوٹ کے ساتھ، ناک کے پنکھوں پر سرخ خارش کرنے والے دانے، بعض وقت ان میں سے رطوبت بہے زیادہ تر کثرت جماع سے، ناک سے متعفن اور مواد ملی مقدار میں زیادہ رطوبت کا اخراج (گریفائٹس، ہیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ) خشک نزلہ، ناک میں خشکی اور بندش جو شام کے وقت زیادہ ہو، ناک کی جڑ میں درد کرنے والا دباؤ (کونائٹ، کالی بائیکرام، مرک آئیوڈ، فائیٹو) ناک سے میل کی باقی کالی سی بہنے والا (کالی بائیکرام) زیادہ تر مکان کے باہر مکان کے اندر

خشک، ناک میں سے گاڑھی، مواد ملی رطوبت چھینکے، اس کے بعد بھورے رنگ کے کھرنڈ بنیں، ناک میں بتوڑیاں جن کو چھونے سے خون بہے

چہرہ ۔ چہرہ اور رخسار کی ہڈیوں میں سوراخ کرنے اور کھودنے والے درد جن کو چھونے سے آرام ہو بائیں کان کے اور رخسار کی ہڈی کے درمیان سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ اوپر کے ہونٹ میں منہ کے کنارے کے نزدیک جھٹکے کا احساس، اوپر کے ہونٹ پر سرخ خارش کرنے والے اُٹھے ہوئے دانے، اوپر کے ہونٹ میں ذکی الحس، چہرہ کا تمتمانا، سرخ اور گرم۔ ایسا ہو جیسے وریدوں کا جال بنا ہے حد سے زیادہ جلن۔ گال سرخ، چہرے پر پھیلاوٹ، استسقائی ورم، زہرباد، چہرہ کی جلد سرخ اور گرم جب چہرہ دھویا جائے تو جگہ جگہ سے چمڑا چھل جائے، ابھاروں کے بعد نیلے نشان باقی رہ جائیں، چہرے میں درد جبڑے کی ہڈی سے بائیں [illegible] تک جو دانت، ناک اور سر کو جاتے۔ درد کرنے والی جگہیں آگ کی طرح جلیں اور دھوپ سے ذکی الحس ہوں نیز ابھاروں کے دب جانے کے بعد بائیں جبڑے کی ہڈی میں سوراخ کرنے والا درد جس کو چھونے سے آرام ہو۔ چہرے کی جلد چکنی، ہونٹ پیلے، متورم اور ان پر سے چمڑا چھلا ہو۔ سفید، ہموار زخم ہونٹوں کے اندر اور منہ کے کناروں پر۔

منہ ۔ زبان پر درد کرنے اور جلنے والے زخم اور دانے (نائٹرک ایسڈ) زبان متورم اور درد کرے زبان کی نوک میں چھونے سے پھوڑے کا سا درد، بار بار زبان کو کاٹنے، منہ آنا، زخم، منہ ایسا معلوم ہو جیسے جل گیا ہے (پلساٹیلا، سنگونیریا، سلفورک ایسڈ) دانت میلے، زرد اور ان میں پھوڑے کا سا درد (آیوڈیم) دانت جڑوں میں بوسیدہ ہو جائیں۔ جب کہ ان کا اوپر کا حصہ بالکل ٹھیک ہے چائے پینے سے دانت میں درد نیز ٹھنڈے پانی سے درد دانت میں زیادتی اور گرم مکان میں زیادتی مسوڑھے متورم سوجے ہوئے ان پر سیاہی مائل دھاریاں جن کے کنارے سفید اور پکے ہوئے ہوں۔ ذائقہ میٹھا، صبح کے وقت سڑے ہوئے انڈے کا سا، غذا میں نمک کافی معلوم نہ ہو۔ روٹی کا ذائقہ کڑوا اور روٹی بذات خود خشک معلوم ہو، زبان کے نیچے مینڈک نما نیلی گلٹی

CANULA

جس کے گرد وریدیں بڑھی ہوئی ہوں یہ گلٹی لعاب دار یا ٹماٹے رنگ کی ہوتی ہے۔

حلق ۔ حلق میں زیادہ لیسدار بلغم جو مشکل سے کھنکھار جائے (الیومنا کارب، کالی بائیکرام)، حلق خشک اور کھرکھری، حلق کھرکھرا اور خشک ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں پھر ہے۔ نگلنے میں خصوصاً تھوک کے وقت ہو۔

معدہ ۔ بھوک ندارد، ڈکار، پیاس زیادتی خصوصاً رات کے وقت جو سیال چیز پیئے وہ آواز سے معدے میں گرے، فم معدہ متورم اور ذکی الحس، معدہ میں سختی، بھوک کی تیز خواہش مگر تھیے بعد دیگرے بھوک نہ ہونے کے ساتھ، ڈکار بدبودار، یا تیز سوزش پیدا کرنے والی جب کھانا کھا رہا ہو تے بلغم کی یا چکنی، تازہ گوشت اور آلو سے نفرت۔

شکم ۔ پسلیوں کے نیچے سوئیوں کا چبھنا، شکم بڑھا ہوا اور پھولا ہو، جگہ جگہ سے ابھرا ہوا جیسے بچہ کے بازو

سے ابھر رہا ہو۔ شکم میں اس امر کا احساس کہ کوئی زندہ جانور یا بچہ شکم میں موجود ہے یا احساس بغیر درد کے ہوتا ہے۔ (کروکس) شکم کھانے کے بعد بہت تن جائے (چائنا) شکم ریاح سے ابھرا ہوا ہے حد گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے شکم میں جانور بول رہا ہے، کالونتھ گلٹیوں کے غدودوں کا ورم اور درد (کلکیریا کارب کلینس، نائٹرک ایسڈ) ناف میں پھوڑے کا سا درد بیٹھے ہونے کی حالت میں شکم میں ایسا معلوم ہو جیسے سوئیاں چبھ رہی ہیں۔

پاخانہ اور مبرز ۔ مقعد میں کنڈائی لوماٹا (چھوٹا گومڑ یا سختی والا ورم) جس کو ہاتھ لگانے سے پھوڑے کا سا درد ہو اور چلتے ہوئے سوئیاں چبھیں، نمی، پاخانہ کے دوران مقعد میں درد بھری سکڑن مقعد پھوڑے کی طرح درد کرے اور حد سے زیادہ ذکی الحس ہو (سلفر) بواسیری مسے جلیں اور ذرا سے چھونے سے درد کریں۔ مقعد اور مبرز میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، سوئیاں چبھنے کے سے درد مبرز سے کمر تک جائیں، بواسیری رگوں میں خارش جلن اور درد، بواسیری وریدوں میں ورم، مقعد میں خارش (نکس وامیکا سیپیا، سلفر) سیلون میں سوزش، سیلون پر سلی والے جس میں چلتے وقت درد ہو اور رطوبت رسے، اسہال روزانہ صبح کے وقت (ایلو، ریومکس، سلفر) ناشتہ کے بعد بعض وقت بے درد کے اور بعض وقت درد کے ساتھ، دست چکنے، خون ملے، چمکدار زرد (جلیڈونیم) پانی کے سے پتلے، بہت زور سے نکلیں (کروٹن ٹگ، گریشی اولا) اونچی آواز سے ریاح کے ساتھ (ایلو) گڑگڑاہٹ (جیسے گھڑے میں پانی چھلکے) کے ساتھ دست چیچک کے ٹیکہ کے بعد، مرغن غذا کے بعد، پیاز کھانے کے بعد یا قہوہ پینے کے بعد قبض (ایلومنا، برائی اونیا، اوپیم، نکس وامیکا، فاسفورس، سلفر) پاخانہ کی بے سود حاجت استادگیوں کے ساتھ پاخانہ سخت، سدے دار، مبرز کی کمزوری کی وجہ سے، مقعد کے کناروں میں چیر جس میں سے رطوبت رسے۔

مثانہ ۔ بار بار پیشاب کی حاجت زیادہ پیشاب کے ساتھ رات کے وقت، مثانہ کے مقام میں سوراخ کرنے کا احساس خصیوں کی کھنچاوٹ کے ساتھ، پیشاب کے بعد شدید کاٹنے والا درد، نیز ایسا معلوم ہو کہ چند قطرے پیشاب کی نالی میں نیچے کی طرف آ رہے ہیں۔ پیشاب کے بعد پیشاب کا قطرہ قطرہ ٹپکنا، مثانہ خالی ہونے سے پہلے پیشاب کئی بار رکے اور پھر ہو (کونیم) پیشاب کے دوران میں پیشاب کی نالی میں ٹیس اور سوزش (آرسنک، کونیم، نیٹرم کارب) سفید مواد کے ساتھ۔ دھار چھوٹی کمزور اور منقسم دوسرے دن مواد زرد (سوزاک کے مواد کی طرح) پیشاب مقدار میں کم، سوزش پیدا کرنے والا گہرے رنگ کا زیادہ پانی کا سا، جو رکھنے کے بعد گندلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب زرد یا خراب کے رنگ کا، پیشاب کی نالی کا منہ مواد سے چپکا ہوا حشفہ کے اوپر پیشاب کی نالی میں شہوانی جھٹکے، پیشاب کی نالی متورم۔ پیشاب کی فوری حاجت جس کو روکا نہ جا سکے، مثانہ مفلوج معلوم ہو۔ چنانچہ اس میں پیشاب نکالنے کی طاقت نہ ہو۔ از خود پیشاب نکل جائے، رات کے وقت یا جب کھانستا ہو، مسلسل پیشاب کی حاجت، صرف پیشاب کے بجائے چند قطرے خون کے آئیں، پیشاب کرنا چاہے مگر ایسا معلوم ہو

کہ پیشاب کی نال کے مخرج پر کارک لگا ہے۔ پیشاب بار بار مقدار میں زیادہ، شکر ملا پیشاب پر جھاگ پیشاب صبح کے وقت سیاہی مائل سرخ پیشاب کی تہ میں بھوری چیز (آلوں) بیٹھ جائے، بائی کے دردوں میں پیشاب میں سیاہی مائل بھورا رسوب۔

گردن متورم، گردے سوجے محسوس ہوں۔

آلات تناسل مردانہ۔ گمونجمٹ اور حشفہ پر سائیکوٹک ترشاسے (نائٹرک ایسڈ، سٹافی سگیریا)، گمونجمٹ کا متورم ہونا۔ عضو مخصوص میں درد کرنے والے جھٹکے، حشفہ میں ذکی الحسی، حشفہ اور گمونجمٹ میں خارش (سلفر) اور سوئیاں چبھنا یکے بعد دیگرے یہ احساس کہ جیسے حرکت کر رہے ہیں، رات کے وقت درد کرنے والی استادگیاں جن سے بے خوابی پیدا ہو، احتلام، آلات تناسل پر پسینہ (شہد کی بو والا)، کی زیادتی خصوصاً فوطوں اور سیون پر (سیپیا، سلفر) رکا ہوا سوزاک جس سے آرتھرائٹس (سوزاکی بائی کے درد) غدۂ مذی کا ورم، سائیکوسس اور نامردی پیدا ہو، سوزاک اور چیچک کے ٹیکہ کے بد نتائج، نامردی، خصیوں میں دیرینہ سختی، غدۂ مذی کا بڑھ جانا (فیرم پکرک، آئیوڈیم، سیل سرٹیو سینا میٹم) گول گندے زخم جن کے گرد سرخی ہو اور یہ زخم ہرے ہوں اور درد کریں، مثلاً آتشک کی بد (درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے کانٹا گھسا ہے) سوزاک پیشاب کرتے وقت جلن، پیشاب کی نالی متورم، پیشاب کی دھار چری ہوئی مواد زرد، سبزی مائل، پانی کا سا، اکثر مہاسوں کے ساتھ حشفہ پر سرخ زخموں کے ساتھ بایاں خصیہ کھنچا ہوا خصیوں میں درد ایسا معلوم ہو، جیسے بھینچے گئے ہیں زیادتی چلتے وقت۔

آلات تناسل زنانہ۔ سوزاکی پھنسیاں، جن میں سے خون بہے اور متعفن (نائٹرک ایسڈ) پیشاب کے بعد آلات تناسل پر خارش اور درد، فرج میں سوزش اور کٹن، سیلان رحم پیپ یا آلوں کا سا زردی مائل سبز، جماع کے وقت شرمگاہ میں بے حد درد (پلاٹینم، نائٹرک ایسڈ، کریازوٹ، سلفر، بربرس، ہائیڈرو فوبینم) شدید درد بائیں خصیۃ الرحم اور بائیں گلبری میں، بائیں خصیۃ الرحم میں ورم جس کی زیادتی ہر حیض پر ہو، پریشان کن درد چلتے وقت، گاڑی گھوڑے کی سواری میں لیٹنا ہی پڑے، حیض بہت جلد جلد ہوں اور بہت کم وقت رہیں حیض کے قبل زیادہ مقدار میں پسینہ ہو، رحم کے منہ پر زخم، اندام نہانی اور سیون پر درد اور بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر اینٹھن، اندام نہانی پر زہر باد بڑھنے والے گومڑ جلن کے ساتھ رحم کی بتوڑیاں۔

دورانِ حمل بچہ اس زور سے گھومتا ہے کہ مریضہ نیند سے جاگ پڑتی ہے جس کی وجہ سے مثانہ میں کاٹنے والے درد اور پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ بائیں کمر کی ہڈی کے جوڑ میں درد جو گلبری میں جاتے تیسرے ماہ میں اسقاط حمل۔

آلات تنفس۔ کھانے کے فوراً بعد کھانسی، کھانسی خشک، چھوٹی کرخت اور بار بار آتے حنجرے میں چرمرے کا احساس، ہوا کی نالیوں میں بلغم کے اجتماع یا خشکی کے اوپری حصہ کے

بھرے ہونے اور سکڑن کے احساس کی وجہ سے سانس میں تنگی یا سانس چھوٹی، دمہ جس کی زیادتی رات کے وقت دار سنک، چہرے میں سرخی، کھانسی کے دورے یا پھیپھڑوں میں بلغم چمٹے ہونے کے احساس کے ساتھ۔

کھانسی شام کے وقت لیٹنے کے بعد، بلغم آسانی سے نکلے جب بائیں سے دائیں کروٹ بدلے کھانسی صرف دن کے وقت یا صبح کے وقت اٹھنے کے بعد یا جوں ہی وہ کوئی ٹھنڈی چیز کھائے یا پیئے، بلغم سبز بھرے ہوئے، پنیر کے ذائقہ کے ساتھ، ٹھنڈا پانی پینے سے پھیپھڑوں میں کھنچ اور سینہ میں سوئیاں چبھیں، بغلی پر کی جلد پتلی۔

قلب ۔ دھڑکن جو دکھائی دے رگلونائن، سپائی جیلیا بغیر پریشانی کے قلب کے مقام میں سوئیاں چبھنا۔

گردن اور پیٹھ ۔ کمر میں، دمچی میں اور رانوں میں بیٹھے ہوئے درد کرنے والی کھنچاوٹ بہت دیر بیٹھنے کے بعد، سیدھا کھڑا نہ ہوا جائے، گردن میں کھنچاوٹ کا درد، گردن میں اور گردن کی بائیں جانب سختی اور اکڑن، گردن کے غدود متورم، گردن کی جلد چکنی، کمر سے کندھوں کے درمیان تک جلن، پیٹھ میں چبکن، ریڑھ کی ہڈی ٹیڑھی، اس لئے جھک کر کھڑا ہو۔

اعضاء ناخن ٹیڑھے ہو جائیں (انٹم کروڈ) نرم ہوں۔ یا پھٹے پھٹے ناخن فلک پڑیں زنیکم میور سلفر کندھے میں سوئیاں چبھنا، بازوؤں میں کھنچاوٹ، ہاتھوں اور پاؤں میں لرزہ، انگلیوں کی نوکوں میں سرسراہٹ جیسے سن ہو گئی ہوں، اعضاء کے پھیلانے پر جوڑوں میں کڑکن، بائی کے درد، سن ہونے کے احساس کے ساتھ جن کی زیادتی گرمی میں رات کو حرکت سے آدھی رات کے بعد ہو اور کی سردی سے اور پسینہ کے بعد ہو۔

ہاتھ پاؤں ۔ کہنیوں پر درد، ہاتھوں کی انگلیوں پر زہر باد سرسراہٹ، سن ہونے کا احساس اور مردے کی طرح ٹھنڈی ہونے کے ساتھ،

دونوں جوڑوں کے جوڑوں میں درد کرنے والا ڈھیلا پن، ایسا معلوم ہو کہ جیسے جوڑوں کی ٹوپیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں، بیٹھی ہوئی حالت میں ٹانگوں کی کمزوری، یہ کمزوری چلتے وقت پنڈلیوں کے عضلات میں کاٹنے والے درد سے تبدیل ہو جاتے۔ پاؤں پر پسینہ رنائٹرک السیڈ، سیپیا، سلیسیا سلفر، پاؤں کے ناخن چر جائیں اور پھٹ جائیں، پاؤں سن ہو جائیں، پاؤں کی انگلیوں میں تعفن پسینہ دب جائے، ٹانگیں لکڑی کی بنی معلوم ہوں۔ ایڑیوں میں درد، پاؤں کی انگلیوں کے ناخن گوشت میں گھس جائیں۔

مخصوص خواص ۔ جسم کے اوپر والے حصہ میں جھٹکے جسم کی چھوٹی چھوٹی جگہوں میں اینٹھن کی طرح جھٹکے، ماؤف حصص کا لاغر ہو جانا، کمزوری، جوڑوں پر ورم، پہلے جوڑ سخت ہو جائیں اور بعد میں نرم، مختلف حصص میں سوئیاں چبھنا، جو جلن میں تبدیل ہو جائے، چلتے وقت جسم ہلکا معلوم ہو۔ پیازہ چربی والے

گوشت، چائے اور قہوہ کے استعمال سے اور گرم ہو جانے کے بعد سے پیدا شدہ تکالیف، تمباکو، شراب، بیر، مٹھائیاں کھٹائیاں کھانے کے اثرات بد، گندھک اور پارہ کے اثرات مابعد،

جلد۔ جلد میلی، جلد پر ادھر ادھر چتے بھورے یا سفیدی مائل آبلہ دار خارش درد کرے، بال گھنے نہ ہوں، آہستہ آہستہ اگیں اور پھٹ جائیں، ابھار صرف ڈھکے ہوئے حصص پر جس میں کھجلانے کے بعد جلن ہو۔ مساسوں سے خون بہے خارش دانہ دار، سفید، بھوسی والی، خشک، یا جرسے کے سے دانے پیدائشی مہاسے، کنڈائی لوہاٹا، مہاسے، ٹیوبر کلر دانے، تر مہاسے زخم سلی، پھوڑے جن کی تہہ نیلگوں سفید ہو پیٹھ پر خون بھرے پھوڑے، رات گدھا پھپک، چیچک میں جب آبلے پکنے لگیں چیچک کے ٹیکہ کے اثرات بد چیچک کا ٹیکہ اگر نہ اٹھے بے خوابی، لاغری، دست اسہال چینی، لرزہ، اعصابی درد، فالج یہ ہیں چیچک کے ٹیکہ کے نہ اٹھنے کے اثرات بد، جسم کے مختلف حصص پر شدید خارش جیسے مچھروں نے کاٹا ہو، پسینہ میٹھی بو کا۔

نیند۔ مسلسل بے خوابی دسی ہی سی نوگا، کانیا، نیند کا غلبہ بے آرامی کی نیند تکلیف دہ اور پریشان کن خواب خصوصاً جب مریض بائیں کروٹ لیٹے، آنکھوں کے بند کرتے ہی خیالی شکلوں کا دکھائی دینا، یا چکر کا آنا جس کی وجہ سے مریض سو نہ سکے۔

بخار۔ ہلا دینے والا لرزہ جمائیوں کے ساتھ، گرم ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ دھوپ سے بھی سردی نہ جائے، گرم ہوا میں ذرا سا کپڑا اتارنے سے جاڑا اور لرزہ، ہاتھ ٹھنڈے اور چہرے میں اندرونی گرمی بخار کی حالت میں دماغ زیادہ چست ہو جائے اور پیاس معلوم ہو۔ بغیر پیاس کے تمتماہٹ، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی جس سے کپڑے تر ہو جائیں۔ اور اس طرح معلوم ہوں جیسے زرد تیل میں ڈوبے گئے ہیں، پسینہ صرف ڈھکے ہوئے حصص پر، تمام جسم پر سوائے سر کے پسینہ صبح جب جاگتا ہو تو پسینہ صرف سر پر ہو، پسینہ صرف سوتے ہوئے بھیگنے پر بند ہو جائے، چکنا، متعفن پسینہ میں مٹھاس کی بو آئے،

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے دکھو پڑی، چاند، کھملی کے دانے، متعدد اور ورم، بڑھتی ہیں لیکن پھوڑوں کا درد اور جبڑے کی ہڈی کا درد کم ہوتا ہے۔ دبانے سے، مالش کرنے سے اور کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گرنے سے اندام نہانی پر گومڑ پیدا ہو جاتا ہے۔ سر اونچا اٹھانے سے درد سر بڑھتا ہے۔ لیکن آرام سے درد سر کم ہوتا ہے۔ نیز سر کو جھکا دینے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے پریشان کن خواب نظر آتے ہیں۔ یا ماؤف کروٹ لیٹنے سے دم کشی میں آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے انگڑائیاں لینے سے بازو لٹکانے سے، چلنے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ اوپر کی طرف دیکھنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ بولنے سے دم کشی بڑھتی ہے اونچی جگہ پر چڑھنے سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے سواری کرنے سے پیشاب کی زیادتی اور بائیں خصیۃ الرحم میں درد پیدا ہوتا ہے۔ صبح تین بجے نیز علی الصبح، رات کے وقت، ٹھنڈے پانی سے، ٹھنڈ سے،

مرطوب موسم میں، موسم کی تبدیلی میں، ہوا کے جھونکے سے، اگرم ہو جانے سے، دھوپ سے، چمکدار روشنی سے، بستر کی گرمی سے اور گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ بائی کے دردوں کو ٹھنڈک سے آرام ہوتا ہے۔ مریض ناشتہ کے بعد، کھانے کے بعد، چائے کے بعد، قہوہ سے، مرغن غذا سے، پیاز کھانے سے بدتر محسوس کرتا ہے۔ جماع کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک چھینکنے سے دانت میں درد ہوتا ہے۔ چاند بڑھنے کے زمانہ میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ سورج کی چمکدار روشنی میں تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت :- نمبر ۳ سے دوسو تک، اونچی طاقتیں بھی مفید ہوتی ہیں۔

تعلق :- اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ کیمومِلا (رات کے دردِ دانت) کوکولس (بخار) کیمفر، مرک، سلفر اور کالیکم سے۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے۔ مرک، سلفر، آئیوڈیم اور نکس کا۔

معاون :- میڈورینم، سباینا، سلیشیا، نیٹرم سلف (سوزاک کے بدنتائج)

یہ دوا میڈورینم، مرک اور نائٹرک السیڈ کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

اس کے بعد مرک، سلفر، کلکیریا کارب، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، کالی کارب، پلساٹیلا، سلیشیا، وکسینم اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو :-

چیچک کے ٹیکہ کے بدنتائج :- اپس، انٹم ٹارٹ، وکسینم اور بولائنم۔

چھوئے جانے سے یا کسی کے نزدیک آنے سے نفرت :- انٹم کروڈم (تھوجا میں خاص خیالات کی وجہ سے۔)

ناک سے بو آنا، گاڑھی اور سبز رطوبت کے ساتھ (سوزاکی بائی کے درد، خصیوں کے ورم، نمک کے غدودوں کا ورم و درد، پلساٹیلا (پلساٹیلا کی رطوبت تھوجا کی نسبت گاڑھی ہوتی ہے)

سوزاک کے مریضوں میں ناک سے بو آتے، کالی بائکرام۔

تو ہمات شکلوں کے، وشپشیا، پیٹرولیم، سٹرامونیم۔

خیالی کیفیتیں :- تھوجا، خیالی بیماریاں، سباڈیلا۔

پیشاب کی نالی کا درد، تھوڑی کا سا ورم، سبز رطوبت :- نائٹرک السیڈ (نائٹرک السیڈ میں ان ٹڈیوں کا درد ساتھ ہوتا ہے۔ جو زیادہ گوشت سے ڈھکی ہوئی نہیں ہوتیں)

آنکھ کے انگوری پردہ کی سوجن، سبز رطوبتیں، بائی کے درد اور پسینے :- مرک (مرک میں تکالیف بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ مگر تھوجا میں ان حصوں پر پسینہ ہوتا ہے جو ننگے ہوتے ہیں۔

کنڈائی لوماٹا :- سباینا (خصوصاً مستورات میں خارش اور جلن ہوتی ہے، وکنڈائی لوماٹا شہد کے چھتہ

کی طرح پولز لیشیا۔

آتشک اور سوزاک کے مسے جن میں حد سے زیادہ خارش ہو۔ خصوصاً جوڑوں کے ارد گرد (سنا بیرس (ڈاکٹر ایلن) صاحب کے خیال کے بموجب سنا بیرس ہیں مسے گھونگھٹ پر ہوتے ہیں۔

سوزاکی خارش کے دانے :۔ سارساپریلا۔

آنکھوں کا عصبی درد :۔ سپائی جیلیا (تھوجا کا درد اوپر کی طرف اور پیچھے کی طرف جاتا ہے مگر سپائی جیلیا کا درد نیچے کی طرف جاتا ہے)۔

ناخن نرم پیدا ہوں :۔ فلورک ایسڈ (بہت تیزی کا سے، تھوجا میں بہت آہستہ آہستہ)

چیچک کے ٹیکہ کے بعد :۔ اسہال وغیرہ تکلیفات :۔ سلیشیا۔

چائے پینے والوں کی تکلیفات :۔ سیپیا۔

آلات بول کی تکلیفات :۔ کینتھرس۔

مقعد میں شگاف :۔ نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس۔

شرمگاہ حد سے زیادہ درد کرے :۔ سلیشیا۔

داہنے کان میں دیگچی کے بولنے کی طرح آواز :۔ لائیکوپوڈیم۔

رحم کے اندر بچہ کی شدید حرکات :۔ اوپیم، کروکس، سلیشیا، سلفر،

عضو مخصوص کے گھونگھٹ کا تنگ ہونا :۔ کنالیس سٹائیوا، مرک، سلیشیا، سلفر، نائٹرک ایسڈ رسٹاکس، سباثنا :۔

زرد دھبہ دینے والا سیلان رحم :۔ اگنس کاسٹس، کاربوانیملس، چیلیڈونیم، کریازوٹ، نکس، نائٹرک ایسڈ سیپیا، پروٹس سپائی نوسا۔

چکر آنکھیں بند کرنے پر :۔ لیکیسس، تھریڈین۔

زبان کے داہنے کنارے پر زخم :۔ سلیشیا (بائیں جانب :۔ ایپس)

زبان کے نصف حصے میں ورم :۔ کلکیریا، سلیشیا، لاروسرلسیس (لاروسرلسیس بایاں آدھا) بول نہ سکے۔

بواسیر کی زیادتی۔ بیٹھنے پر :۔ لائیکو، فاسفورک ایسڈ (کمی :۔ اگنیشیا)۔

درد سر ایسا معلوم ہو کہ میخ ٹھک رہی ہے کافیا، اگنیشیا۔

چائے سے درد سر :۔ سیلینم۔

دانت جڑوں سے خراب ہوں۔ مزیریم (کناروں میں :۔ سٹافی سیگریا)

دانت ٹوٹتے جائیں۔ اور زرد پڑ جائیں۔ سیلینیم۔

شکم کا جگہ جگہ سے ابھرا، جیسے بچے کا بازو یا ٹانگ باہر نکل آیا ہو، کروکس، سٹائیوا، نکس، مرک

سلفر:۔

ناک چھنکنے سے کھوکھلے دانت میں درد، تھوجا، کیوبلکس، ہر دفعہ ناک چھنکنے پر چکر۔۔

بائیں خصیۃ الرحم میں درد چلتے یا سواری کرتے وقت مریضہ کو لیٹ جانا پڑے، کروکس، اسٹیگو۔

پاخانہ تھوڑا سا باہر نکلے اور پھر واپس چڑھ جائے، سینی کولا، سلیشیم، سلیسیا۔۔

صبح سویرے کے دست جو ریاح کے ساتھ بہت زور سے نکلے، ایلو،۔

شرمگاہ کی ذکی الحسی سے جماع ناممکن ہو جائے:۔ پلاٹینا، خشکی سے لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، ہائیڈرو فوبینم،۔

سے بڑے:۔ سٹافی سیگیریا۔

پیشاب کے اختتام پر شدید کٹن:۔ سارساپریلا،۔

پسینہ تمام جسم میں سوائے سر کے (برعکس سیلینم کے) جب جاگے پسینہ بند ہو جاتے (برعکس سمبوکس تھوجا۔ ناخن بدوضع ہو جائیں، پھٹ جائیں:۔ انٹم کروڈ،۔

سر پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو تھوجا میں درد سر کو آرام ہوتا ہے سینگا میں آنکھوں کی تکلیفات سر پیچھے کی طرف جھکانے سے اور آنکھیں بند کرنے سے کم ہوتی ہیں مگر تھوجا میں آنکھیں بند کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

کھانستے وقت پیشاب کا نکلنا، کاسٹیکم۔

ٹھنڈی چیزوں کی خواہش۔ نائسٹرس۔

حیض کے زمانہ میں پستانوں کا متورم اور ذکی الحس ہو جانا:۔ کونیم، کلکیریا چلنے سے تکلیف بڑھے اسکولس ہپ،

جلد کی رنگت میں بدوضعی:۔ ایڈرنیلین۔

Thea Chinensis

تھیاسینس

NATURAL ORDER : Camelliaceae
SYNONYMS : Tea
PARTS USED : Dried caves ·
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

چائے

چائے کے استعمال کا رواج مشرقی ممالک سے مغرب میں گیا ہے، پہاڑوں پر چائے کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے چائے میں ایک قسم کا زہریلا الکلائڈ ہے جس کو تھین کے نام سے پکارا جاتا ہے اور بعض آدمیوں کا خیال ہے کہ تھین اور کافین اثرات میں ایک دوسرے کے بالکل برابر ہیں۔ چائے

اور قہوہ محض اس لئے استعمال کیا جاتا ہے، کہ قوی کو برانگیختہ کیا جائے یا دوسرے لفظوں میں ان کے اندر تحریک پیدا ہو جائے، اور انسان تھکاوٹ کو محسوس نہ کرے اور ایسا لطف حاصل کرے، جو معمولی غذا سے نہیں ہو سکتا۔ مگر یاد رہے کہ ہر ایک منشی چیز کا اثر ثانی اس کے برعکس ہوا کرتا ہے، جب کسی نشہ کی تحریک کم ہونے لگتی ہے، یا کم ہو جاتی ہے۔ تو اس کا نتیجہ پژمردگی، پست ہمتی تھکاوٹ وغیرہ ہوا کرتا ہے اسی طرح جب چائے کا اثر گھٹنے لگتا ہے۔ تو بے چینی، کند ذہنی، بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ سب علامتیں شام کو ۵ بجے نمایاں ہوتی ہیں، شکم میں بیٹھنے کا احساس بھی پایا جاتا ہے۔ تیز چائے کے زیادہ استعمال کا قدرتی نتیجہ بے خوابی اور اعصابی درد ہوا کرتا ہے۔ جن لوگوں کو گردے کی تکلیف ہوتی ہے ان کو چائے پینے کے بعد فوراً ہی پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے، دماغی طور پر چائے پینے والوں کے اندر خودکشی اور پاگل پن کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وہ لوگ کھڑکی سے پھاند کر اپنے کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں، یا دوسروں کے قتل کے خواہش مند رہتے ہیں۔

ڈاکٹر گرنسے صاحب یہ علامات تھیا کے لئے دیتے ہیں۔ اعصابیت سے پیدا شدہ بحرانی چائے پینے والوں کی دل کی تکلیفات وغیرہ دھڑکن، مریض لیٹ نہ سکے۔

تھیا کے عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے حلق میں کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہے۔ جیسے کہ بے ہوش ہونے والا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معدہ ایک خالی تھیلے کی طرح لٹک رہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاؤں پر کے کپڑوں کا بوجھ انگلیوں کو کچل دے گا۔ ٹھنڈک کے احساسات بہت نمایاں ہوتے ہیں اور گدی میں ٹھنڈک اور مرطوبیت کا احساس جہاں سے درد آنکھوں کی طرف آتا ہے خشکی اور بلغمی جھلیوں کا ورم۔

علامات

دماغ:۔ نہ رکنے والی ہنسی، ہذیان، اس امر کا احساس کہ اُسے خودکشی پر یا کھڑکی میں سے کودنے پر یا اپنے بچہ کا گلا گھونٹنے پر اسے سیڑھیوں سے لڑھکانے پر یا بوائلر میں پھینکنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، چڑچڑا، بدمزاج، بے خوابی۔

سر۔ عارضی طور پر دماغی اکساہٹ اور خوشی، بدمزاجی، درد سر ایک مقام سے اٹھ کر مختلف جگہوں کو جائے بے خوابی، بے آرامی، سر کی پشت میں سردی کا احساس۔

کان ۔بے حد ٹھنڈک، ان کو گرم کرنا ناممکن ہو، کان کی کریوں میں اعصابی درد جو جبڑے کی ہڈیوں تک جائے۔ سننے کے توہمات، فرضی آوازیں سُنے جس کی وجہ سے سو نہ سکے۔

معدہ ۔ قم معدہ میں بیٹھنے کا احساس، معدہ میں کمزوری کا احساس دبانیڑ ارسٹس سیپیا، ادلنڈا) کھٹی چیزوں کی خواہش، یکایک بڑی مقدار میں ریاح کا پیدا ہو جانا، بہت بھوک محسوس کرتے لیکن ذرا سے کھانے سے طبیعت سیر ہو جائے، پیاس، لیکن ٹھنڈے پانی کا ہر گھونٹ سر میں جھٹکا

پہنچانے ۔

شکم ۔ ریاح کا اجتماع آنت اترنے کی رغبت ۔

مثانہ ۔ پیشاب کی زیادتی ہر دفعہ چائے پینے کے فوراً بعد پیشاب کرنا پڑے ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ خصیۃ الرحم میں درد، خصوصاً داہنی میں، حیض، حیض کم ہوں، دیر سے ہوں اور ان کے ساتھ انیٹھن ہو ۔

قلب ۔ تنگی، پریشانی، دھڑکن بائیں طرف لیٹا نہ جا سکے، قلب کی پھڑکن، نبض تیز بے قاعدہ ضربات چھوڑ جانے والی ۔

نیند ۔ دن میں نیند کا غلبہ، رات کے وقت نیند کا غلبہ اور بعض وقت بے خوابی، خوفناک خواب بحران سے ڈر نہ معلوم ہو ۔

کمی اور زیادتی ۔ رات کے وقت کھلی ہوا میں چلنے سے، کھانے کے بعد زیادتی، گرمی میں اور گرم غسل سے آرام ہو۔ ٹھنڈے پانی سے زیادتی ۔

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک ۔

تعلق ۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے ۔ تھوجا، بیر شراب، کالی فاسفورس، کالی آئیوڈائیڈ اور فیرم سے ڈاکٹر ہیرنگ صاحب لکھتے ہیں کہ قہوہ پینے والوں کو شراب پینا چاہیئے اور چائے پینے والوں کو بیر شراب ۔

مقابلہ کرو ۔

معدہ بیٹھنا، درد سر ایک مقام سے درد کسی طرف جائے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں؛ سیپیا ۔

کام سے خصوصاً لکھنے سے نفرت :۔ بائیڈراسٹس ۔

تیز آبوں اور کھٹی چیزوں کی خواہش؛ سلفر، انٹم کروڈ، فاسفورس، سباڈیلا۔ دریٹرم

Thiosinaminum

تھیوسینامینم

Allyl sulphocarbamide
derived from oil of mustard seed
TRITURATION : Of the crystals,solution in alcohol,

یہ دوا اندرونی اور بیرونی طور پر ناک کے سلی پھوڑے دالیوپس (مزمن خنازیری گومڑا اور دوسری قسم کی تنوڑیاں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ایلوپیتھی ۲ سے ۵ گرین تک بذریعہ انجکشن زیر جلدی جاتی ہے ۔

پلکوں کا باہر مڑ جانا، جالا یعنی ملڑا موتیا بند، جوڑوں کا سخت ہو جانا، ریشوں میں گانٹھیں پڑ جانا۔ جلد کا سخت ہو جانا، تیز بڑھے ہوئے غدودوں، تنوڑیوں، ناک کے سلی پھوڑوں وغیرہ میں کام آتی

ہے ایسی حالت میں اس دوا کو ۲ گرین روزانہ دینا چاہیئے۔ مگر یاد رہے کہ ۲ گرین سے زیادہ ہرگز نہ دی جائے۔

علامات

کان۔ چکر، کانوں میں بھنبھناہٹ، نزلاوی بہرہ پن اور کانوں کے پردوں کا موٹا ہو جانا، اعصاب میں گانٹھیں پڑ جانے کی وجہ سے بہرہ پن۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی۔

مبرز۔ مبرز میں سکڑن اور تنگی۔

مثانہ۔ پیشاب کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم میں گومڑ۔

مخصوص خواص۔ مادہ جسم میں گرمی اور جلن کا احساس جسمانی وزن بڑھا ہوا اور غدود چھوٹے،

جلد۔ پتی، سل پھوڑے اور ریشوں کے زخم۔

طاقت۔ نصف گرین کیپسول میں ڈال کر دینا چاہیئے یا جلد کے نیچے انجکشن دوا سے ۲۰ قطرے تک پانی اور گلسرین میں ایک سے ۲ گرین تک ملا کر دینا چاہیے۔ ڈاکٹر بارٹ لٹ صاحب لکھتے ہیں کہ پچکاری میں نمبر ۲ دیا جانا چاہیئے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

رحم کے گومڑوں میں:۔ تھلیسپی۔

پیشاب کی زیادتی میں:۔ یوریا۔

سلی پھوڑوں میں:۔ ٹوبرکیولینم۔

گانٹھوں وغیرہ میں :۔ سلیشیا، فلورک ایسڈ،

مبرز کی تکلیفات میں نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس، سکرپی نم۔

Tartaricum Acidum

ٹارٹاریکم ایسڈم

CHEMICAL SYMBOL : $C_4 H_6 O_6$; 150.30

SYNONYMS : Dioxysuccinic acid, dhydroxysuccinic acid

IRITURATION : 1x and higher.

TINCTURE : 1/10 in strong alcohol.

املی کا ست

اس دوا کی آزمائش میں سب سے نمایاں علامت حلق اور معدے میں شدید سوزش جیسے آگ لگی ہوئی ہو، زبان ٹیالی اور خشک، گہری سبز رطوبت، تقریباً مسلسل قے، پاخانہ کا رنگ قہوہ کی طرح سیاہ، سانس میں دقت، فالج کی سی کمزوری، شام کے وقت اس قدر کمزوری کہ مشکل سے چلا جا سکتا تھا۔

یہ دوا پاؤں کے تلوؤں میں ایڑیوں کے نزدیک درد میں مفید ہے جس کی وجہ سے پاؤں زمین پر نہ رکھا جا سکے۔ (نائی ڈولاکا)

علامات

سر: سر میں پریشانی، چکر۔

چہرہ: چہرہ یکایک آگ کی طرح سرخ ہو جائے۔ ہونٹ ٹیالے اور سیاہی مائل ہو جائیں۔ ہونٹوں کی مسلسل خشکی جس سے مریض کو مسلسل انہیں تر رکھنا پڑے، ہونٹوں میں جلن۔

منہ: دانت کھٹے ہو جائیں، ٹیالی اور خشک زبان، صبح کے وقت منہ کا ذائقہ لیس کا سا جو کھانے کے بعد ٹھیک ہو جائے۔

معدہ: بے حد پیاس، معدے اور حلق میں شدید جلن، ڈکار، متلی، مسلسل قے، قے شدہ مادہ گہرا سبز۔

شکم: ناف کے مقام میں درد، ناف کے نیچے ریاح کے اخراج کے ساتھ ساتھ گھر گھر، شکم میں ٹھنڈک کا احساس۔

آلات تنفس: حنجرے میں چھیلن اور آواز کا بیٹھنا، سانس تیز بھاری اور رکی ہوئی۔

ٹانگیں: ٹانگوں اور رانوں کا فالج، تلوؤں میں ایڑیوں کے نزدیک درد۔

مخصوص خواص: موت سے قبل تشنجی دورے، بے حد کمزوری، شام کے وقت بہت تھکا ہوا محسوس کرے، جس کی وجہ سے مشکل سے چل سکے۔ کوٹے پیٹے جانے کا احساس خصوصاً ٹانگوں میں۔

کمی اور زیادتی: علامات کھلی ہوا میں بہتر ہوتی ہیں۔ لیس کا سا مزہ کھانے سے ٹھیک ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر ۳

Teplirz

ٹپلٹز

The mineral water of teplitz
TINCTURE : 16 oz Nat. C. grs 2.28 Nat
M. 40, Nat Fl. Sil. 13 K. Sul. 43
K. Mur. 1 Cal. C. 32, Sil. 31 & C dilution.

بوہیمیا کے ایک چشمہ کا پانی

ٹپلٹز کے چشمہ کا پانی گٹھیا کے مریضوں کے علاج کے لئے خصوصاً کمزور مریضوں کے لئے خاص شہرت رکھتا ہے۔ یہ چشمے کھاری اور گرم ہیں اس کی آزمائش میں نیٹرم میور اور نیٹرم کارب کی علامات شروع سے آخر تک پائی جاتی ہیں، آنسو ڈبڈبانا، پست ہمتی اور چڑچڑاپن، نیز شدید چکر آزمائش میں پائے جاتے ہیں اس دوا سے ایسے کئی ایک مریضوں کے چکر کو شفا دی جا چکی ہے۔ جن کو چلتے وقت مکان گھومتے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔

عجیب علامات یہ ہیں۔ سر ہلانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز ایک جانب سے دوسری جانب گر گئی ہے۔ معدے کی جلن ٹھنڈا پانی پینے سے جاتی رہتی ہے۔ بواسیری مسوں میں سے خون آنے سے مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ سیلان خون، نکسیر، بواسیر، پاخانہ کے ساتھ اور حیض کے ساتھ خون کا بار بار آنا، منہ میں اور زبان پر دانے، زہر باد، زبان اور اعضاء میں فالج، بازوؤں اور پاؤں میں سردی کا احساس، ٹھنڈک سے ذکی الحس۔

اس کی علامات رات کے وقت دمڈبلیں میں درد، حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے اور سہلانے سے کم ہوتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، چڑچڑاپن، آنسو ڈبڈبائے رہے، آواز اونچی مگر خیالات میں کمی، کاروبار سے بے رغبتی۔ حافظہ کی کمزوری۔

سر۔ سر میں پراگندگی آنکھوں کے اوپر ہلکے درد کے ساتھ چکر، چہرے میں درد کے احساس کے ساتھ کمزوری کے ساتھ، کانوں میں آوازوں اور بینائی میں دھندلاپن کے ساتھ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ جب مریضہ چلتی ہے۔ تو مکانات بھی ساتھ ساتھ حرکت کرتے ہیں۔ سر ہلانے سے اس امر کا احساس جیسے کوئی چیز سر کے ایک جانب سے دوسری جانب آ کر گری ہے۔ سر میں پیچش حلق میں درد کے ساتھ جس سے مریض آسانی سے سانس نہ لے سکے۔ پھٹنے والے درد سر، پیشانی

کے درد سرتے کی رغبت کے ساتھ، داہنی کنپٹی میں چٹکن والا درد، چہرے پر ورم اور سرخی کے ساتھ سر پر بڑے بڑے حرکت کرنے والے گرم چہرے پر زیر باد کے ساتھ، بالوں کو کھینچنے سے بال اور کھوپڑی درد کرے۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں درد اور جلن، اوپر کے پپوٹوں میں اینٹھن والا درد، بغیر ہاتھ لگائے پھوٹنے کمل ہ ہکیں آنکھوں سے آنسو بہنے اور آنکھ کے ڈھیلے میں ورم۔

کان ۔ داہنے کان کے اندر پھاڑنے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے سرخ گرم کوئلہ پڑا ہے پھاڑنے والے، گولی لگنے کے سے درد، پہلے ایک کان میں پھر دوسرے میں، کانوں میں آوازیں۔

ناک ۔ ناک کی جڑ پر ہلکا درد، ناک میں خشکی، اکثر مقدار میں زیادہ نکسیر۔

چہرہ ۔ متورم، سرخ، متورم پھیلا۔

منہ ۔ شدید درد دانت ایسا معلوم ہو جیسے دانت کو گرم لوہے سے یکایک چیر دیا گیا ہے، دانت لمبے معلوم ہوں۔ مسوڑھوں میں بار بار خون اور دانتوں کا جلد ملنا — زبان خطوط، متورم، تر اور اس پر سفید یا زرد میل، منہ میں خشکی زبان کی نوک پر جلن کے ساتھ۔

حلق ۔ حلق میں درد بغیر سرخی کے، نگلنے میں درد کھوے اور حلق کے غدودوں میں ورم نگلنے میں دقت کے ساتھ۔

معدہ ۔ کتوں کی سی بھوک جلد سیری ہو جائے اور اس کے بعد درد معدہ ہو، کلیجہ کی جلن جس کے ساتھ زبان پر بہت رال بہے۔ معدہ میں ہلکا درد جو پیٹھ تک جائے۔ معدہ میں درد جلن کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں گرم سرخ کوئلہ رکھا ہے، جس میں کمی ٹھنڈا پانی پینے سے ہو۔ اس امر کا احساس کہ معدہ میں پانی بھرا ہے اور چلتے وقت پانی ہلتا ہے۔

شکم ۔ داہنی پسلی کے نیچے گراں کا سا درد۔ ناف کے مقام میں چٹکن، شکم میں ابھار بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ گڑگڑاہٹ، شکم میں بوجھ، آلات تناسل میں نیچے دبانے والے بوجھ کے احساس کے ساتھ مبرز کے عضلات میں اینٹھن، گلٹیوں کے غدودوں میں ورم۔

پاخانہ اور مبرز ۔ بواسیر میں کافی خون کا سیلان جس سے تکالیف میں کمی ہو۔ درد کرنے والے بواسیری مسے، مقعد میں شدید جلن کے ساتھ، مبرز میں جلن، چھیچھڑے خون ملے پاخانوں کے ساتھ، سیلان میں خارش، ابھاروں کے نکل آنے کے ساتھ، پاخانہ کی بار بار حاجت مگر پاخانہ نہ ہو، پاخانہ کے ساتھ چمک دار سرخ خون کا سیلان، شکم میں درد کے ساتھ، پاخانہ پتلا، جھاگ دار مقعد میں جلن کے کے ساتھ سرخ چمک دار خون کے ساتھ، قبض شل کے ساتھ، پیٹھ میں درد اور ٹانگوں میں بھاری پن کے ساتھ۔

مثانہ ۔ پیشاب کی نالی میں منتقل ہونے والے گول گٹھنے کے سے اور جلن دار درد پیشاب مقدار میں زیادہ مقدار میں کم رکا ہوا، چپچپا، اینٹ کے سے رسوب کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ ۔ حشفہ پر بہت چھوٹے چھوٹے دانے جو بہت جلد پک جائیں، حشفہ اور فوطوں پر پکنے والے دانے جن کے بعد نیلے نشان باقی رہیں۔ فوطوں میں درد بھرا ورم، خارش، فسانی اور خواب بڑھے ہوئے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ دودھ کی طرح سفید سیلان الرحم (LEUCORRHOEA) مثل اُبلے ہوئے نشاستہ کے۔ شکم میں شدید پھاڑنے والے درد حیض وقت سے پندرہ دن قبل پیڑو میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز نکل پڑے گی۔ سیلان خون شکم میں خوفناک دردوں کے ساتھ۔ خون سیاہ اور منجمد۔

آلات تنفس ۔ حنجرہ میں درد جس میں کمی نگلتے وقت ہو۔ حنجرے میں خشکی، کھرکھراہٹ اور سرسراہٹ ہوا کی نالی میں، نزلہ چپچپی لیسدار بلغم کے اخراج کے ساتھ، بلغم چپچپا زرد اور مقدار میں زیادہ، شدید کھانسی بے حد میٹھے بلغم کے اخراج کے ساتھ جو اس وقت جائے جب ابھار جسم پر نکل آئے۔

سینہ ۔ سینہ میں تنگی ایسا معلوم ہو کہ خون بھر گیا ہے۔ پسلیوں کے درمیانی عضلات میں گولی کا سا درد سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن، داہنے پستان میں دو گوشہ سپاری کے برابر ہلکے درد کے ساتھ، داہنے پستان میں باریک سوئیوں کا سا چبھنا

پیٹھ اور گردن ۔ گردن اور پیٹھ میں چوٹ کا سا احساس، کھینچنے والا درد گردن میں، گردن کی اکڑن کے ساتھ، تمام ریڑھ کے ستون میں گردن سے کمر تک درد جس سے ذرا سی حرکت بھی ناممکن ہو جائے، دونوں کندھوں کے درمیان گولی لگنے کے سے درد، تمام پیٹھ پر دانے اکثر میں درد ہر حرکت پر۔

اعضاء ۔ تھکاوٹ اور بھاری پن اعضاء خصوصاً جوڑوں میں پھٹن دار اور کھینچنے والے درد ہاتھوں اور پاؤں پر پھٹن۔

ہاتھ ۔ فالج۔ داہنے بازو کا۔ دونوں بازوؤں کا جس کے ساتھ انگلیوں تک رینگن ہو۔ دونوں بازوؤں میں شدید درد، اٹھی ہوئی جگہوں کے ساتھ۔ اور ایسے ابھاروں کے ساتھ، جیسے آتشک میں ہوتے ہیں، تمام بازو میں درد کہنی کے جوڑ میں سکڑن کے ساتھ، بائیں کندھے کے جوڑ میں سختی بازو اٹھانے میں دقت ہو، خصوصاً پیچھے کی طرف کندھوں میں فالج، داہنے کندھے کے جوڑ میں شدید سرمنٹ پر بڑھنے والا درد، کندھے میں ایسا درد جیسے ہڈی اتر گئی ہے۔ بغل میں جلن یا گولی کا سا درد بازوؤں میں چمک دار سرخ ورم، ایسا معلوم ہو جیسے بازوؤں پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ ہاتھ کانپیں متورم، انگلیوں میں گٹھیا وی گانٹھیں۔

ٹانگیں ۔ چوتڑ کے جوڑ میں سختی، پھٹن اور ضرب کے سے درد، رانوں کی ہڈی میں درد سردی کے احساس کے ساتھ، رانوں اور پنڈلیوں میں سن ہونے کا احساس، جھٹکے اور اینٹھن۔ گھٹنے کے جوڑ میں

ورم، سختی اور کڑکن، گھٹنے میں موچ کا سا احساس ایڑیوں میں جلن، پاؤں کے انگوٹھے میں گول کا سا درد اور جھٹکے،

مخصوص خواص ۔ جاگنے پر تھکاوٹ اور بھاری پن، سر میں دوران خون کے ساتھ، ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس۔

جلد ۔ سرخی، پسینے کی زیادتی، سرخ بخار کے دانے یا جھرنے کے سے، آبلے دار یا زہرباد کے سے دانے زخم باریک سوئیاں چبھنے کا سا احساس۔

نیند ۔ نیند کی مستی، دن کے وقت نیند آنے پر جھٹکے، خواب نامکمل مزے دار، خواہش نفسانی کی زیادتی کے ساتھ،

طاقت ۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک،

مقابلہ کرو ۔ نیٹرم میور، نیٹرم کارب، کالی سلف، مینگنم، لیتھم کارب، سلیشیا۔

Tetradymite

ٹراڈائی مائٹ

Rare crystals from north Carolina and Georgia
تی parts of bismuth, 33 of
telurium 6 of sulpher and traces of
seleium and iron

TRITURATION : 1 x & Higher

اس دوا میں ساٹھ حصے بسمتھ تینتیس حصے ٹیلیوریم اور چھ حصے سلفر اور کچھ اجزاء سیلینیم اور لوہے کے ملتے ہیں ڈاکٹر ہیرنگ صاحب نے اس دوا کو آزمایا تھا، نہایت نمایاں علامات یہ تھیں: درد دلی میں، تھوڑی تھوڑی جگہوں میں، ناخنوں کے گرد زخموں کے سے درد، ٹخنوں، ایڑیوں اور جوڑ بند میں شدید ترین درد جس کی زیادتی اپنی جگہ پر اٹھنے سے ہوتی تھی، مچھلی کھانے کے بعد ہچکی اچھلنا،

علامات

دماغ ۔ صبح اٹھنے کے بعد سڑکوں کے شور و غل سے پریشانی،

کان ۔ بائیں کان میں درد، اس کے بعد داہنے میں ایسا معلوم ہو جیسے درد ہڈیوں میں سا ہے۔

ناک ۔ باہر جانے پر بار بار چھینکیں، پتلی رطوبت کے اخراج کے ساتھ،

منہ ۔ درد دانت داہنے جبڑے میں جو بعد ازاں بائیں کو جاتے، ذائقہ کڑوا۔

شکم ۔ صبح کے وقت بھوک، شکم میں ہوا سا احساس درد اور پاخانہ کی حاجت، آخری پسلیوں میں نوچنے اور دبانے والا درد اور جلن۔

پاخانہ مبرز ۔ لیئی کا سا، ہلکا زرد، پاخانہ، مقعد میں جلن کے ساتھ۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ صبح کے وقت شدید استادگی۔
آلاتِ تنفس۔ آواز بیٹھنا۔ تنگی جس کو پسینہ سے آرام ہو۔
سینہ۔ سینہ کے اوپر کے حصہ میں بائیں کندھے کے نیچے بار بار درد جیسے جھٹی (سوجاہ) سے پھٹنے سے ہوتا ہے۔
گردن اور پیٹھ۔ گردن میں درد، اٹھتے وقت کمر میں درد، دمچی میں سخت درد، خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت میں۔
اعضاء۔ بائیں ٹانگ اور کہنی میں درد، ناخنوں کی جڑوں میں اور کناروں پر اس قسم کا درد، جیسے زخم ہو رہا ہو۔ اس درد کے ساتھ بعض وقت جلن ہوا کرتی ہے۔
ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں بازو میں اکڑن خصوصاً کہنی کے جوڑ میں، ہاتھوں میں شدید درد جیسے ہڈیاں اور اعصاب ماؤف ہو گئے ہیں، بائیں ٹانگ میں تیز درد جوڑ بندوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے موچ آگئی ہے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے پر تکلیف بڑھے مگر چلنے سے آرام ہو۔ ٹخنوں میں درد خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت میں اٹھنے میں۔
جلد۔ مچھلی یا کیکڑے کھانے کے بعد پتی خصوصاً چہرہ پر جلد میں ایسا معلوم ہو جیسے گرم سوئیاں چبھو رہی ہیں، داہنے ہاتھ کی ہتھیلی میں ایسا معلوم ہو جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Trachinus

ٹراچینس

NATURAL ORDER : PISCES
Trachinus draco and Trachinus Vipera
great and lesser weever, sting bull and sting Fish
PARTS USED : : The poisonous Fins
TRITURATION

ایک قسم کی زہریلی مچھلی

یہ دوا ناقابل برداشت درد، اور نہ مندمل ہونے والے زخم، بخار، ہذیان وغیرہ میں مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ سمیت خون کے اندر پیدا ہو جائے اور اس سمیت کی وجہ سے ناقابل برداشت درد ہو۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، موت کا ڈر، دیوانگی۔
سر۔ چکر، شدید درد سر۔

معدہ۔ شدید پیاس، متلی، سبز صفراوی قے۔
آلاتِ تنفس۔ دم گھٹنے کے دورے۔
قلب۔ دھڑکن۔
مخصوص خواص۔ ورم تمام جسم کا، زخمی بازو کا اور وہاں سے سر اور پسینہ کا درد ڈنک مارنے والے، جلنے والے، دھکن والے اس حد تک بڑھ جائیں کہ برداشت نہ ہو سکیں، شدید جلن دار درد جوڑوں سے سینہ تک جائیں۔
جلد۔ تمام جسم کی جلد زردی مائل سبز ہو جائے، بازو پر زہریلے آبلے،
نیند۔ بے خوابی۔
بخار۔ مسلسل بخار بے قاعدہ نبض کے ساتھ، ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔
طاقت۔ چھوٹی طاقتیں و تیز نمبر ۳۔

Trifolium Pratense

NATURAL ORDER : Leguminosae
PARTS USED: The flower
TINCTURE

ٹرائی فولیم پریٹینس

اکلکٹک طریقہ حکمت میں اس دوا کو کالی کھانسی، دق کی کھانسی اور خسرہ کے بعد کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ٹی سی ڈنکن صاحب نے اس دوا کی آزمائش کی اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس کا اثر یقیناً آلاتِ تنفس پر ہوتا ہے۔ اور خشک سرسراہٹ والی کھانسی، سانس میں تنگی بخار کے ساتھ وغیرہ اس کی علامات ہیں اور ایک عجیب علامت یہ پائی جاتی ہے کہ کھانسی کے بعد ہچکی آنا شروع ہو جاتی ہے آزمائش میں ورم کی بھی کئی علامتیں مشاہدہ کی گئیں، سر خون سے بھرا معلوم ہوا، اور پھیپھڑے بھی پھیپھڑوں میں گرم ہوا اور دیگر قسم کی گندگیاں بھری معلوم ہوئیں۔ سو کر اٹھنے پر درد سر محسوس کئے گئے۔ نیند سے طبیعت بحال نہ ہوتی تھی۔ نبض کمزور اور عزبات چھوڑ دینے والی تھی، اور بعد میں بھری ہوئی نرخرے اور ہوا کی نالیوں میں اکساہٹ موجود تھی، کوے میں تیز درد مشاہدہ کیا گیا، جس کی وجہ سے آنسو آیا کرتے تھے، ہوا کی نالیوں میں خشکی کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا تھا، کہ حلق میں کوئی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ گئی۔

ڈاکٹر فرنگٹن صاحب اس دوا کی مخصوص علامت بیان فرماتے ہیں کہ رات کے وقت کھانسی کے ساتھ آواز بیٹھ جائے اور دم گھٹنے کے دورے ہوں۔ ایسی حالت میں گردن اکڑ جاتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر صاحب کا خیال ہے کہ اگر گھوڑے اس پودے کو کھا جائیں تو ان کے منہ سے رال نکلنے لگتی ہے اور دست آنے لگتے ہیں یہ دوا گلسوڑوں متحرک کے غدودوں اور لبلبہ کی تکالیف کے لئے مفید ہے۔

ڈاکٹر بیل صاحب کا خیال ہے کہ اس دوا سے آنکھ کے گومڑ دبیں کتنے وہیں رک جاتے ہیں اور

آگے نہیں بڑھتے، نیز مریض کی عام جسمانی صحت بہتر ہو جاتی ہے اس دوا سے آنکھ میں زخم نہیں پڑتے، لیکن اگر خدانخواستہ آنکھ میں زخم پڑ جائیں۔ تو یہ دوا کوئی فائدہ نہیں دے سکتی،
ڈاکٹر فلاں صاحب اس کی ایک اور علامت یہ بتاتے ہیں۔ کہ بوڑھے آدمیوں کی پنڈلیوں کی ہڈی میں زخم ہو جاتے ہیں اور اس پر پپڑیاں پڑ جاتی ہیں۔

علامات

دماغ:۔ صبح کے وقت دماغ میں پراگندگی، حافظہ کی کمزوری۔

سر۔ پریشانی اور درد سر جاگنے پر، دماغ کے اندرونی حصے میں بھاری پن سر خون سے بھرا معلوم ہوتا ہے، نوبتی دردسر، پیشانی میں سوئیوں کا چبھنا۔

منہ۔ رال بہنا، مرگ بغلیم، حلق میں پھوڑے کا سا درد آواز بیٹھنے کے ساتھ،

حلق۔ حلق میں بلغم کی زیادتی، متواتر صاف کرنے کی کوشش کے ساتھ، نرخرے اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جو خشک کھانسی پیدا کرے کوے میں تیز درد جس کی وجہ سے آنسو بہیں، حلق میں نیچے تک ایسا معلوم ہو جیسے کہ جل گیا ہے۔

شکم۔ شدید پیاس اور ہچکی، مریض پونے چھ بجے صبح نوچن والے شکم کے دردوں کے ساتھ اور دردم کے ساتھ جاگے، تمام دن تشنجی درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ شدید قبض، ہر پاخانہ کے بعد سیاہ خون کے چند قطرے گریں، پاخانہ سخت اور آنتوں میں لپٹا ہوا۔

آلات تنفس۔ زکام جیسے انفلوانزہ سے پہلے ہوتا ہے، رطوبت پتلی بہت اکساہٹ کے ساتھ، گلا بیٹھنے اور گھٹے، رات کے وقت کھانسی کے ساتھ جاڑا، کھلی ہوا میں آنے سے کھانسی، دورے والی کھانسی کالی کھانسی جو رات کو بڑھے، مسلسل خشک کھانسی۔

سینہ۔ پھیپھڑے ۲ بجے بعد دوپہر خون سے بھرے ہوئے معلوم ہوں، لیٹ جانے پر سینہ میں تنگی،

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں سختی گردن کے عضلات میں اینٹھن جس کو سینکنے سے آرام ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہتھیلیوں میں سرسراہٹ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں زخم۔

کمی اور زیادتی۔ علامات بند مکان میں اور نیند کے بعد بڑھتی ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں بخار کی تیزی میں دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے۔ اور پھیپھڑوں میں بیٹا ہما محسوس ہوتا ہے جیسے کہ وہ گرم ہوا سے بھرے ہوئے ہیں۔

طاقت۔ بعد ۶ تجزی چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
جاگنے پر درد سر۔ نیٹرم میوریٹیکیس۔
کھانسی سینہ میں دردوں کے ساتھ برائی اونیا، آرنیکا، رس، ریٹین کولس۔۔

Trifoleum Repens

ٹرائی فولیم ریپنز

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : White Clover
PARTS USED : The flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا گلسوؤں میں حفظ ماتقدم کے طور پر نہایت مفید ہے تھوک کے غدودوں میں ورم کا احساس، درد سختی، ہوتی ہے لیٹ جانے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں نیز لیٹنے سے منہ پانی کے سے تھوک سے بھر جاتا ہے منہ اور حلق میں خون کا مزہ ہوتا ہے۔ بعض وقت یہ احساس ہوتا ہے کہ قلب کی حرکت رک جائے گی۔ مریض کی تکالیف تنہائی کی حالت میں بڑھ جاتی ہیں اور چہرے پر ٹھنڈا پسینہ آجاتا ہے۔ بیٹھنے سے اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Trombidium

ٹرامبیڈیم

NATURAL ORDER : Acaridea(class arachnidae)
SYNONYMS : Trombidium muscae doemesticae
TINCTURE : Of animals.

اس دوا کی نہایت مخصوص علامت کھانے یا پینے کے بعد تکالیف کا بڑھ جانا ہے۔ ناک، غدودوں یا کوئی تکلیف جو کھانے یا پینے سے بڑھ جائے، اس دوا سے درست ہوتی ہے۔ اسہال اور درد شکم جو کھانے یا پینے سے پیدا ہوں، یا بڑھیں اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں اسہال اور پیچش میں یہ ایک عجیب علامات پائی جاتی ہے کہ درد پاخانے سے پہلے اور بعد میں ہوتے ہیں۔ اور پاخانہ صرف کھانے کے بعد ہوتا ہے۔

جگر کا ورم، بستر میں سے اٹھنے پر فوری پاخانہ کی حاجت پتلے دستوں کے ساتھ، دوران دست بائیں جانب درد جو نیچے تک پہنچے، جلدی علامات آزمائش میں بہت نمایاں تھیں، خصوصاً کھوپڑی اور مونچھوں کی خارش، اٹھنے پر دل بیٹھنے کا احساس، بے چینی، چپ چاپ نہ بیٹھ سکے،
عجیب احساسات یہ ہیں:۔ جیسے کہ سر میں کوئی وزن نہیں ہے یعنی سر بالکل ہلکا ہے، جیسے کہ مروڑ کے بعد سب جگہ چھیل گئی ہے جیسے کہ دم نکلا جا رہا ہے۔ جیسے کہ سب کچھ مقعد کے راستہ باہر آ

جائے گا۔ جیسے کہ پیٹ کے نچلے حصہ اور رانوں پر گرم ہوا چل رہی ہے۔

علامات

دماغ ۔ حافظہ کی کمزوری، دن کے وقت زیادہ بولنا، خیالات کو اکٹھا نہ کر سکے، خیالات کا جاتے رہنا۔

سر ۔ شام کے وقت سر میں اجتماع خون چہرہ اور کانوں کی سرخی کے ساتھ ہر دفعہ بستر میں سے اٹھنے پر چکر اور کمزوری ناقابل برداشت خارش صبح ۵ بجے زیادہ تر چاند اور گدی میں۔

کان ۔ بعد دوپہر کانوں میں گولی لگنے کے سے درد خصوصاً دائیں میں جس کی زیادتی نگلنے پر اور ناک چھنکنے پر ہو۔

ناک ۔ کھلی ہوا میں اور کھانے کے بعد بہنے والا نزلہ، صبح کے وقت جاگنے پر ناک بند ہو شام کے وقت ناک میں خشکی، صبح اور بعد دوپہر نکسیر۔

دانت ۔ درد بائیں طرف کے خراب دانتوں میں جاگنے پر ناشتہ سے، شام کے وقت، شام کے وقت اونچی آواز سے پڑھنے سے، لیٹ جانے سے، کھانے سے، بولنے سے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھے، گرم اشیاء کے پینے سے کم ہو۔

شکم ۔ ۳ بجے بعد دوپہر ریاحی درد، صبح ۵ بجے پھوڑے کا سا درد، پاخانے کی حاجت کے ساتھ، بعد دوپہر درد جس کی زیادتی ٹھنڈا پانی پینے سے، یا کھانا کھانے سے یا دبانے سے ہو، جگر کے مقام میں درد، جگر کے مقام کو چھوا نہ جا سکے، پاخانے کے پہلے اور بعد درد، جگر میں اجتماع خون جس کے ساتھ صبح اٹھنے پر پتلے اسہال ہوں، جن کے لئے مریض کو بھاگنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز ۔ اسہال ہوا کے اخراج کے ساتھ، دست صبح ۵ بجے، دن میں کئی چھوٹے چھوٹے نرم دست جن سے پہلے آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہو، دستوں کے ساتھ مروڑ اور کمر میں لرزہ ہو دست زیادہ تر چھوٹی آنتوں سے، دستوں سے قبل شکم کے بائیں جانب درد پسینہ کے ساتھ مروڑنے والے درد اور پھوڑے کے سے درد بحالت دست شکم میں درد، مروڑ، چیچہ پر جاڑا، دست کے بعد مروڑ کا یخ نکلنا، مقعد میں جلن، عام جسمانی کمزوری، گھٹنوں میں کمزوری درد شکم عارضی طور پہ رفع ہو جائے مگر پھر جلد شروع ہو۔

اعضاء ۔ مختلف جوڑوں میں دن کے وقت گولی لگنے کے سے درد، بعد دوپہر اور شام کو بائیں ایڑی اور کلائی میں درد نیز انگلیوں کے جوڑوں میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ بھاری پن، کندھے میں درد بائیں چوتڑ کے جوڑ میں اٹھتے وقت اور چلنا شروع کرنے پر درد، جس میں چند قدم چلنے کے بعد کمی ہو جائے۔

مخصوص خواص ۔ بائیں کندھے، بازو، گھٹنے اور دل کے مقام میں بائی کے بعد چپ چاپ بیٹھا رہا جا سکے، کمزوری، مریض شام کے وقت اور کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرے۔

جلد۔ شام کے وقت گردن میں دانے، بھوری، مونچھوں اور گردن پر خارش۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے (جگر میں درد) دبانے سے (شکم میں درد) بڑھتی ہیں لیٹ جانے سے دانت کا درد زیادہ ہوتا ہے۔ نگلنے یا ناک چھینکنے سے داہنے کان میں گولی کا سا درد ہوتا ہے۔ زور سے پڑھنے سے دانت کا درد پیدا ہوتا ہے۔ کھڑے ہونے سے کمزوری محسوس ہوتی ہے حرکت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں گرم اشیاء کے پینے سے دانت کے درد میں آرام ہوتا ہے کھلی ہوا میں نزلہ کم ہوتا ہے سرد ہوا میں دانت کا درد بڑھ جاتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے غسل سے شکم میں درد بڑھتا ہے کھانے یا پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں (خصوصاً اسہال و پیچش) پاخانہ کی زیادتی۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے سٹافی سیگیریا (درد دانت) مرک کار (اسہال)

مقابلہ کرو۔

بائی کے درد:۔ سیڈم۔

اسہال:۔ سلفر۔

ناک چھینکنے سے تکلیف:۔ کیوبکس، تھوجا۔

مقعد میں سوئیاں چبھنا:۔ اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ،

کانچ نکلنا:۔ پاڈوفائلم:

Triosteum Perfoliatum

ٹری اوسٹیم پرفولیٹم

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Bastard, false or wild Ipecac
PARTS USED : The roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ٹری اوسٹیم اکلکٹک طریقہ حکمت میں بخاروں کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے چنانچہ ان اطباء کے بخار کے نسخہ کا جزو اعظم یہی ہے ڈاکٹر ہیل صاحب کا خیال ہے کہ یہ دوا تپ محرقہ اور معدے کی خرابی سے پیدا شدہ بخاروں میں مفید ہے، اس دوا سے شدید قسم کی بائی کی علامات اور شدید تپ پیدا ہوتی ہے۔ منجملہ آزمائش کنندگان کے ایک نے بتایا کہ اس دوا سے میرے اوپر فوری اور یقینی اثر ہوا جسم کے تقریباً ہر ایک حصہ میں خصوصاً ٹانگوں اور سر میں درد پیدا ہو گئے، سر کا داہنا حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوا، معدے میں خرابی پیدا ہو گئی تے اور شدید درد معدہ تھا، معدہ میں خارش تھی اور آنوں بھی آجاتی تھی۔ مگر سب سے عجیب بات یہ تھی کہ پاخانہ کے بعد ٹانگیں سن ہو جاتی تھیں، بہت سی علامتیں صبح ظہور پذیر ہوتی تھیں۔ دوسرے آزمائش کنندگان کا بیان ہے کہ باوجود نیند کے آدھی رات کے بعد نیند جاتی تھی۔

ٹری ادسیٹیم اسہال کی بہترین دوا ہے بشرطیکہ اسہال کے ساتھ درد شکم اور متلی ہو۔ پاخانہ کے بعد ٹانگیں سن ہو جاتی ہوں اور پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے صفراویت اور صفراوی درد شکم اعصابی تکلیفات کو یہ دوا سکون بخشتی ہے۔

علامات

دماغ۔ حد سے زیادہ خوش مزاجی، کند ذہنی اور غنودگی۔

سر۔ آدھی رات کے وقت اٹھنے پر چکر بے حد غنودگی کے ساتھ درد سر جس کی بیٹھنے سے زیادتی ہو، درد سر زیادہ تر داہنی طرف پیشانی کے اور داہنی کنپٹی میں اپنی جگہ سے اٹھنے پر متلی کے ساتھ گدی کے درد جن کے بعد قے ہو، دبائی نزلہ تمام بدن میں درد کے ساتھ اور اعضاء میں گرمی (بخار) کے ساتھ ناک سے بو آئے اور پیشانی میں درد ہو۔

ناک۔ چھینکیں۔

منہ۔ منہ میں پھوڑے کا سا درد جیسے کہ حنجرہ سوج گیا ہو، غذا کی نالی میں نگلنے پر درد۔

معدہ۔ غذا سے نفرت، اٹھنے پر متلی جس کے بعد قے اور اینٹھن ہو۔ دن کے وقت بھوک کی زیادتی، پیاس فم معدہ میں درد جو پانی پینے سے بڑھے، فم معدہ کے مقام پر پھوڑے کا سا درد۔

شکم۔ حبس ریاح، آنتوں اور معدے میں تیز درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد میں الکساہٹ، آنتوں کے اخراج کے ساتھ، دستوں کی شام کے وقت زیادتی، دست پتلے جھاگدار بغیر درد کے جس کے بعد تھکاوٹ ہو اور ٹانگیں سن ہو جائیں، ۷ بجے صبح کو۔

آلات تناسل مردانہ۔ نیند میں بغیر استادگی کے منی خارج ہو جائے۔

آلات تنفس۔ دم کشی کی تکلیفات۔

قلب۔ دل میں دھڑکن جو دور تک سنائی دے بائیں چھاتی کے نیچے قلب کے مقام پر درد۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں درد پسینہ کے ساتھ، گردن میں اور پیٹھ میں درد جھٹکے سے پیٹھ میں بائی کے درد۔

اعضاء۔ تمام ٹانگوں اور بازوؤں کے جوڑوں میں اکڑن۔

ٹانگیں۔ ٹانگوں میں نمایاں اکڑن سرسراہٹ اور ٹھنڈک کا احساس چلنے کے ساتھ اٹھتے وقت گھٹنوں میں اکڑن، ٹانگوں میں کھنچاوٹ اور چھوٹی ہو جانے کا احساس، تلووں میں تیز لسعی کا بٹنے چبھنے کا احساس، پنڈلیاں سو جائیں لیٹی ہوئی حالت میں تمام جوڑوں کا اکڑ جانا۔

مخصوص خواص۔ تمام ہڈیوں میں درد خصوصاً سر اور ٹانگوں کی۔

جلد۔ کھجلی کے دانے پیشانی پر پسینہ کے درمیان اور ہاتھ بلند پڑا جلد پر خشک سیندھ خارش اور ایسا نے پتی کا اچھلنا معدے کی خرابی سے۔

نیند۔ نیند کا غلبہ مگر آدھی رات کے بعد سویا نہ جا سکے۔

بخار۔ پاؤں میں ٹھنڈک اور اکڑن، بخار پسینہ کا سوکھ جانا اور بخار کا بڑھ جانا [illegible]

کمی اور زیادتی ۔ علامات صبح سویرے ۳، ۴، ۵ اور ۷ بجے بڑھتی ہیں۔ بیٹھ جانے سے بستر میں کروٹ لینے سے۔ نیند کے بعد اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو :۔ معدے کی خرابی سے بخار

بائی کے درد۔ برائی اونیا، رسٹاکس۔

نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے: بیلاڈونا۔

فم معدہ پر بوجھ :۔ ابیس نائیگرا۔

Trychosanthes Dioca

ٹرائی کو سنتھس ڈائیوکا

NATURAL ORDER : Curcurbitaceae
SYNONYMS : Chachina

اس دوا کی ڈاکٹر ایچ ایل ساہا صاحب پبنا (بنگال) نے آزمائش کی تھی۔ اس درخت کا پھل بنگالی موسم بہار میں ہوتا ہے۔ اور اس کو بنگلہ میں پاتال کہتے ہیں۔ بنگالی لوگ اس پھل کی کڑھی بناتے ہیں اس دوا کی جڑ کا جوشاندہ جگر کی تکلیفات کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے بنگالی مستورات اپنے بچوں کو قبض کے لئے اس کی جڑ کا جوشاندہ استعمال کراتی ہیں۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں اسہال کیلئے بہترین ہے اس میں دست زیادہ پتلے زرد، پانی کے سے پتلے، بعض وقت سفید آنوں ملے سخت متعفن ہوتے ہیں۔ پاخانے کے دوران میں اور بعد میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے ان دستوں کے ساتھ ساتھ جگر میں درد ہوتا ہے اور بعض وقت یرقان کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ ہر پاخانہ کے بعد چکر اور کمزوری۔

طاقت ۔ نمبر ۳x۔

Terebinthinae Oleum

ٹرینتھنا اولیم

SYNONYMS : Oleum terebinthinae, oil of Turpentine
TINCTURE : Drug Strength 1/10.
DILUTION : 2x and higher with alcohol.

تارپین کا تیل

اگر اس دوا کی آزمائشی علامات کو بغور دیکھا جائے تو شروع سے آخر تک میں جلن دکھائی دیتی ہے اور یہی جلن اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے بلکہ یوں کہنا بھی نامناسب نہ ہوگا کہ جلن بہت سے کیسوں کی شفایابی کی کلید ہے۔

سوزشوں میں زبان کی نوک میں منہ میں، حلق میں، معدے میں، مبرز میں، مقعد میں گردوں میں، مثانہ میں اور پیشاب کی نالی میں، رحم میں، شرمگاہ میں، ہوائی نالیوں میں سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن موجود ہوتی ہے سینہ میں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی میں جلن گرم پانی یا کسی دوسری گرم چیز پینے کے بعد ہوتی ہے اور اس جلن میں درد بھی ہوتا ہے اور یہ ہر دو (جلن و درد) تمام سینہ میں پھیلتے ہیں یہ بات قابل غور ہے کہ جلن گردے سے شروع ہوتی ہے اور پیشاب کی نالی کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔

ٹربنتینھا میں اکساہٹ، چڑچڑاپن اور ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے ڈاکٹر کوپر صاحب نے بتایا ہے کہ یہ دوا بچوں خصوصاً دانت نکالنے والے بچوں میں اس وقت مفید ترین ہے جب کہ وہ غصہ میں آکر آپے سے باہر ہو جائیں۔

اس دوا میں پیشاب میں خون ایک مخصوص ترین علامت ہے پیشاب دھوئیں کا سا میلا ہوتا ہے۔ اس میں قہوہ کی طرح سیاہ رسوب موجود ہوتا ہے گردوں کے مقام میں ہلکا یا سوزش پیدا کرنے والا درد ہوا کرتا ہے نیز پیشاب کرنے کے دوران میں جلن ہوتی ہے اگر لال بخار کے بعد یا استسقا میں پیشاب میں البیومن یا خون موجود ہو تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

رحم میں جلن بھی ایک مخصوص نشان ہے، ورم بارطون (PERITONITIS) رحم کا ورم ..... (Metritis) اور عزارہ طمث (دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون کا آنا) میں یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے بشرطیکہ جلن موجود ہو۔

سیلان خون بھی اس دوا کے اثر میں آتے ہیں اور اس کے سیلان ہمیشہ برابر جاری رہنے والے (مسلسل) سیاہ متعفن ہوتے ہیں، خون کا یہ سیلان جسم کے ہر مخرج سے ہو سکتا ہے۔

صاف چمکدار سرخ زبان ایسا معلوم ہو جیسے اس کی بلندیاں ہی غائب ہو گئی ہیں۔ زیادتی ریاح اور غنودگی ٹربنتھنا کی رہنما کن علامات ہیں۔

مزمن کھانسی میں بچہ ہمیشہ غنودگی میں پڑا رہتا ہے غنودگی اور بے حد کمزوری ٹربنتھنا کی بہت سی حالتوں میں پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ تپ محرقہ میں اور پیشاب سے زہر چڑھ جانے کی حالتوں میں یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے ایسی حالتوں میں عموماً تین نشان اور بھی ملا کرتے ہیں جن سے یہ دوا اور زیادہ یقینی طور پر وثوق کے ساتھ دی جا سکتی ہے۔ ا۔ صاف شفاف سرخ زبان ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بلندیاں ہی نہیں رہیں۔ ۲۔ بے حد ابھار ۳۔ غنودگی جب کبھی پیشاب رک جاتا ہے تو مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے اور ابھار کی حالت میں چھونے سے مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ ورم مثانہ آلات تناسل اور مبرز کی تکلیفات میں پیڑو بہت ذکی الحس ہو جاتا ہے اور ارتفاع العانی (پیڑو کا وہ حصہ جس پر آلات تناسل کے بال اگتے ہیں (SYMPHYSIS PUBIS) [illegible] سے داہنی طرف کو آنتوں میں سے ہوتے ہوئے جاتے ہیں، اوپر کی طرف گولی کی طرح گئے ہیں۔

ڈاکٹر ورائٹ کا خیال ہے کہ تپ محرقہ میں اس دوا کا مخصوص نشان [illegible] جب جانے والی نبض شکم میں ابھار کے ساتھ ہے۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ آنتوں میں درد جس سے بار بار پیشاب ہو، اس دوا کا نمایاں نشان ہے۔
موچ کی طرح، چوٹ کی طرح اور بائی کے درد کئی دفعہ اس دوا میں مشاہدہ کئے گئے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ ربنیتھنا چوٹ کے نتائج اور بائی کے دردوں کی کیفیت کے لئے مفید ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام جسم کے امبروکیشن (مالش طلا) میں تارپین کا تیل استعمال کیا جاتا ہے اور اسی تارپین کے تیل کی وجہ سے وہ مشہور ہو رہے ہیں۔

یہ دوا خصوصاً بچوں (دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیفات، نکسیر کیڑوں کے لئے ہسیلان خون میں .. مستورات کے حیض رک جاتے ہیں، حیض درد کے ساتھ آتے ہیں۔ اور درد سر کے لئے نیز بوڑھے آدمیوں کی تکلیفات اور ان لوگوں کی تکلیفات کے لئے جو بیٹھ کر کام کرنے کے زیادہ عادی ہوں مفید ہے۔ پرانے بائی کے درد اور گٹھیا میں بھی یہ بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں:- جیسے چلتے وقت آگے گر جائے گا۔ جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے، جیسے آنکھ میں بہت زور سے ریت پھینکی جا رہی ہے۔ جیسے بائیں کان میں سنکھ بج رہا ہے، جیسے کہ کان میں گھڑی چل رہی ہے، جیسے کہ اس نے ایک بندوق کی گولی نگل لی ہے۔ اور فم معدہ کمزوری اور پریشانی کا احساس، ناف کے مقام پر جیسے ٹھنڈی گول تختی رکھی ہے، جیسے کہ آنتوں کو ریڑھ کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ جیسے پیٹ ہوا سے پھول گیا اس امر کا احساس کہ اسہال شروع ہو جائیں گے۔ جیسے کھوپڑی کا فتق ہو جائے گا، جیسے کہ ارتفاع العانی کا جوڑ کھل جائے گا۔ جیسے ہوا کی نالی میں کوئی غیر جسمانی چیز پھنسی ہوئی ہے۔ اعضا میں جھٹکے، چیونٹیاں رینگنے کا احساس جیسے حصص کے سو جانے سے ہوتا ہے، اعصاب میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے گرم پانی چل رہا ہے۔ ٭ ٭

علامات

دماغ:- بے ہوشی، توجہ قائم کرنے کی نااہلیت غشی (زیادہ تر اس حالت میں جب کہ پیشاب کا زہر چڑھ جائے) بیلاڈونا (غصہ میں آپے سے باہر ہو جانا (خصوصاً دانت نکلنے کے زمانہ میں) (زندگی سے بیزار بھیانک پاگلانہ مزاج (بغیر مطلب کے راتوں کو آوارہ گردی کرے۔

سر:- چکر اور درد سر مع شدید بوجھ اور بھاری پن، چکر اچانک شروع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہو جاتا ہے۔ سر میں درد ایسا معلوم ہو جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہے، کھوپڑی پر زہر باد۔

آنکھ:- آنکھ کے اعصاب میں شدید درد خصوصاً داہنی میں، داہنی آنکھ اور داہنی ہی جانب سر میں شدید درد... آنکھوں کے آگے سیاہ نقطوں کا اڑنا۔

کان:- اپنی آواز غیر قدرتی معلوم ہو، کانوں میں سنکھ بجنے کی سی اور گھڑی چلنے کی سی آوازیں۔ اونچی آوازیں برداشت نہ ہو سکیں، خسرہ کے بعد بہرہ پن۔

ناک۔ شدید تحریر (کونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہیمے میلس)

چہرہ۔ زرد چہرے پر خاک اڑے (آرسنک) ہونٹوں پر دانے۔

منہ۔ زبان سرخ، صاف اور شفاف، زبان کی بلندیاں غائب ہو جائیں، سانس ٹھنڈی اور متعفن حلق میں دم گھٹنے کا احساس۔ منہ میں جلن اور زخم۔

معدہ۔ بھوک ندارد، بلغمی قے۔ معدے میں سوزش، معدے میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے اس نے بندوق کی گولی نگل لی ہو۔ اور قم معدہ میں اٹکی ہوئی ہے۔ کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن گرم چیزیں پینے سے سینہ میں جلن پیدا ہوتی ہے۔

شکم۔ شکم کا بیحد اپھارہ (چائنا، گریفائٹس، ہیپر سلفر) شکم کا پھول جانا (کونائٹ فاسفورک ایسڈ)، درد شکم، پیٹ میں کیڑے جس کے ساتھ سانس میں تعفن ہو، دم گھٹے، خشک کھانسی، مقعد میں جلن اور سرسراہٹ ایسا معلوم ہو جیسے کیڑے چل پھر رہے ہیں۔ شکم میں شدید ٹھنڈک کا احساس خصوصًا ناف کے نیچے جو ریڑھ کی طرف کھنچی معلوم ہوتی ہے، آنتوں میں زخم اور اس کے ساتھ ہوا کا بھرنا پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور ریاحی درد ان علامات کی موجودگی میں ٹائیفائڈ کے لیے بہترین دوا بن جاتی ہے، گلٹیوں کے غدودوں کا ورم۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست سبز آنوں اور پانی کے بدبودار صبح کے وقت زیادتی ورم گردہ کے ساتھ دست، خون ملے، پاخانہ کے اخراج سے شکم کے درد کو آرام ہوتا ہے پاخانہ کے بعد کمزوری، پاخانہ کے بعد مقعد اور مبرز میں سوزش، پاخانہ میں کیڑوں کا اخراج۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں بھاری پن اور درد، مثانہ کا ورم، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب رک جائے، گردوں کے مقام میں شدید جلن اور کھنچنے والے درد، پریشان کن تقطیر البول پیشاب قطرہ قطرہ آنا، جس کے بعد پھوڑے کا سا درد ہو۔ (کینتھرس) پیشاب کی نالی میں درد اور ورم درد کرنے والی استادگیوں کے ساتھ پیشاب مقدار میں کم اور خون ملا۔ (آرسنک، کینتھرس، کلوچیکم، ہیمے میلس) پیشاب میں تیز تعفن، مرطوب کھمبوں پر رہنے سے گردوں کی تکالیف، بائیں گردے سے چوتڑ تک کھنچنے والے درد اور جلن بیٹھی ہوئی حالت میں گردوں پر بوجھ جس میں کمی چلنے پھرنے سے ہو۔ پیشاب میں البیومن اپیتھیلیم اور گندلا پن۔

آلات تناسل مردانہ۔ سوزاک، حشفہ میں ورم، پیشاب کی نالی میں جلن، دردناک استادگیاں تقطیر البول۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض رکے ہوئے مقدار میں کم، رحم کے مقام میں زبردست جلن، رحم کا ورم، رحم میں ریشہ دار گومڑ۔ خون کا سیلان الرحم، پیشاب کرتے وقت رحم کی نیچے جاتے والے احساسات اور جلن، حیض کے دوران میں رحم میں جلن۔

آلات تنفس۔ سانس میں دقت، جیسے پھیپھڑوں پر بلغم آ جانے کی وجہ سے ہو [illegible]

جلد جلد بلغمی جھلیوں میں۔ ہوا کی نالیوں کی خشکی، بلغم خون ملا، دمہ، حرکت سے زیادتی، آواز۔ خشک کھانسی ایسا معلوم ہو جیسے حنجرے میں کچھ چپکا ہوا ہے۔ آلات تنفس کی بلغمی جھلیوں میں خشکی اور ان میں گرمی کا احساس۔

سینہ۔ گرم چیزیں پینے کے بعد سینہ کی سامنے والی ہڈی (STERNUM) کے ساتھ ساتھ جلن جو آہستہ آہستہ تمام سینہ میں پھیل جائے اور دونوں پستانوں میں سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ ختم ہو۔

قلب و نبض۔ تیز، چھوٹی آتا گئے کے مانند، باریک محسوس نہ کی جا سکے، دل کے مقام پر تشنجناک تنگی کا احساس، شام کے وقت، بیٹھی ہوئی حالت میں دل میں گرمی کا احساس، دھڑکن۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا، فاسفورس) کبھی کبھی تشنج (ہیوسمس سٹرامونیم تمام جسم پر ٹھنڈا چپچپا پسینہ (کیمفر، ٹوبیکم) ورٹیرم (پیشاب کی نالی سے خون، بجلی کی طرح جھٹکن پیدا کرنے والے درد (اعصابی درد) اعصاب میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، ایسا معلوم ہو کہ نسوں میں گرم پانی دوڑ رہا ہے، استسقاء، حرارت عزیزی کا بڑھ جانا۔

اعضاء۔ بڑے اعصاب کے ساتھ ساتھ شدید درد، بائی کے مریضوں میں لنگڑی کا درد (خصوصاً جب کہ پیشاب کی علامات ملتی ہوں)

جلد۔ لال بخار کی طرح دانے، ارتفاع الجلد (جلد کا سرخ ہو جانا، دوڑے پڑ جانا (Purpura Haemorrhagica) زہرباد، بیحد خارش کرنے والے دانے، پرانا یرقان، جلد گرم اور تر، لال پتے جو بعد میں دانے بن جائیں تیز کھجلی، ڈنک لگیں اور جلن ہو۔

نیند۔ بے آرامی کی، رات بھر کروٹیں بدلا کرے اور بار بار جاگے، ڈراؤنے خواب، سوتے میں زبان کی نوک کاٹ لے، صبح کے وقت نیند۔

بخار۔ بخار، شدید پیاس، خشک زبان اور بیحد ٹھنڈے چپچپے پسینہ کے ساتھ، ٹائیفائیڈ، ریاح آنتوں سے سیلان خون، غنودگی اور ہذیان کے ساتھ۔ بیحد کمزوری، شام کے وقت بستر میں ٹانگوں پر بے حد پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دبانے سے (مثانہ کا مقام دبانے سے تشنج پیدا ہوتا ہے) بڑھتی ہیں۔ چوٹوں کے بد نتائج اس دوا سے درست ہو تے ہیں بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر داہنی طرف مڑنے سے کم ہوتی ہے، بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے، جھکنے سے آرام ہوتا ہے، حرکت سے آرام (کولہے کی ہڈی کے اوپری حصہ کا درد حرکت سے اور خفیف جھٹکے سے بڑھتا ہے) کھلی ہوا میں چلنے سے، رات کے وقت، ایک سے ۳ بجے صبح تک، مرطوب جگہوں میں رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے، مرطوب موسم سے ٹانگوں کا عصبی درد پیدا ہوتا ہے، مرطوب کوٹھریوں میں رہنے سے اسہال پیدا ہوتے ہیں، ٹھنڈے پانی سے معدہ کی جلن کم ہوتی ہے، ریاح کے اخراج سے

آرام محسوس ہوتا ہے۔ہاتھوں سے تتلی میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک نمبر ۶ سے کم طاقتیں نہ استعمال کرنی چاہئیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے فاسفورس سے۔

یہ دوا اثر زائل کر دیتی ہے۔ فاسفورس اور مرک کار کا۔

اس دوا کے بعد مرک کار بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

کلکیریا کارب، کاشیکم، سنا، لائیکوپوڈیم، سٹانی سیگیریا، سلفر، تھوجا۔

تپ محرقہ میں خون آئے: ایلومنا۔

پیشاب میں البیومن :۔ آرسنک

لال بخار کے بعد خشک شفاف زبان، دھویں کا سا پیشاب اور استسقاء۔ لیکیسس گرنٹیھا

میں اکم کا ابھار بہت ہوتا ہے)

مزمن کھانسی، پیشاب کی مقدار میں کمی اور پیشاب بالکل خون کی طرح سیاہ۔ اپیکاک

ورم گردہ کی وجہ سے استسقاء، بیلی بورس

گردہ میں ورم، پیشاب دھویں کا سا، کا چیکم۔

زبان شفاف۔ کالی بائیکرام، لیکیسس، پائروجنیم۔

پیشاب کے ساتھ خون: پلساٹیلا۔

زبان کی نوک جلے، میورٹیک ایسڈ۔

مبرزاور مقعد میں جلن۔ پاخانہ کے بعد غشی اور کمزوری۔ آرسنک

گردہ مثانہ اور پیشاب کی نالی میں جلن اور کھنچنے والے درد، بربرس، کنابس سٹائیوا کینتھرس۔

نہ رکنے والا خراج، پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔۔ کیمفر۔

ورم باریطون (PERITONITIS) نیچے دبانے والے درد کے ساتھ پیڑو میں جلن، سیاہ کیچڑ کا سا پیشاب، زبان خشک، سرخ، ارتفاع العانی میں درد۔ بیلاڈونا۔

Turnera Aphrodisiaca

ٹرنیرا افروڈیسیکا

NATURAL ORDER : Turneraceae
SYNONYMS : Damina
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(ڈمیانہ)

ڈاکٹر ہیل ایلوپیتھی کے تجربات سے رہنمائی حاصل کر کے اس دوا کی طرف متوجہ ہوئے، اس دوا کا اثر آلات تناسل زنانہ و مردانہ پر ہوا کرتا ہے۔

یہ دوا آلاتِ تناسل کی عصبی کمزوری میں، نامردی میں، اعصابی کمزوری سے پیدا شدہ آلاتِ تناسل کی کمزوری میں مفید ہے۔ نیز بوڑھے آدمیوں کے بار بار پیشاب آنے میں اور پڑتے جریان میں مفید ہے کہا جاتا ہے کہ اگر مستورات میں خواہش نفسانی کی حس نہ ہو تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے، نوجوان لڑکیوں میں حیض کو جاری کر کے حیض کو باقاعدہ کر دیتی ہے، ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۱۲ صفحہ ۱۰۴ پر اس کا ایک دوسرا استعمال دیا گیا ہے کہ ایسی اعصابی بیخوابی میں جس کے ساتھ شدید قسم کا زہنی درد سر ہو اس دوا کی ایک یا دو خوراکیں جلد جلد دینے سے درد سر رک جاتا ہے اور مریض سو جاتا ہے اور ایسی نیند کے بعد جب مریض اٹھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو نہایت تر و تازہ پاتا ہے یعنی نہ تو درد سر ہوتا ہے اور بھوک بھی خوب لگتی ہے، غالباً ڈمیانہ کا یہ اثر اس اصول پر مبنی ہے کہ اس میں تھکاوٹ کو دور کرنے کا ایک عنصر پنہاں ہے۔

طاقت - مدر ٹنکچر ۱۰ سے ۴۰ قطرے فی خوراک۔

Tropaeolum

ٹروپیولم

NATURAL ORDER : Tropaeolaceae
SYNONYMS . Tropaeolum majus, indian Cress garden Nasturtium
PARTS USED : Whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کا بہت بڑا نشان "پیشاب میں حد درجہ کی تعفن" ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کوپر نے اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے پیشاب کے کئی مریض اس دوا کے مدر ٹنکچر کی ایک ہی خوراک سے صحت یاب کیے، یہ دوا پیشاب کی ان تکالیف کے لیے اکسیر ثابت ہوتی ہے جن میں پیشاب حد درجہ کا متعفن ہو۔

طاقت - مدر ٹنکچر۔

Triticum Repens

ٹری ٹیکم ریپنز یا اگروپائرن ریپنز

NATURAL ORDER : Gramineae
SYNONYMS : Agrophyron repens
PARTS USED : The root
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا پیشاب کی نالی اور مثانہ پر ورم اور سوزاک کے لیے مفید ہے

ان کا خیال ہے کہ اس دوا سے پیشاب میں درد کی علامت کو مردوں اور عورتوں دونوں میں درست کیا جا سکتا ہے، ان کا قول ہے کہ اگر پیشاب کی نالی میں ورم کی وجہ سے پیشاب میں درد ہو تو میں دس قطرے مدر ٹنکچر پانی میں بار بار دیا کرتا ہوں جس سے فوری اثر ہوتا ہے اور چند گھنٹے میں مکمل آرام ہو جاتا ہے، اور اگر تکلیف صرف پیشاب کی نالی میں ورم تک محدود ہو تو یہ آرام مکمل شفا ہوا کرتا ہے لیکن اگر تکلیف رحم میں پہنچ چکی ہو تو آرام فقط عارضی ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر برنٹ نے ایک بیوہ مریضہ کے متعلق ذکر کیا ہے کہ جس کا رحم اندام نہانی سے باہر نکل آیا تھا، اور بواسیر کا خون کثرت سے آرہا تھا۔ پیشاب کرتے وقت اس قدر درد اور جلن ہوا کرتی تھی کہ مریضہ چیخ چیخ پاگل ہو جاتی تھی، ٹری ٹیم رینیفر مدر ٹنکچر دیا گیا، مریضہ بہت جلد تندرست ہو گئی۔

علامات

ناک۔ ناک کا ہر دم چھینکنا۔

مثانہ۔ پیشاب بار بار وقت سے اور درد کے ساتھ، پتھری کے رسوب، پیشاب قطرہ قطرہ ہو، ورم گردہ، مذی کے غدود کا بڑھ جانا، مثانہ کا پرانا ورم، پیشاب کا بار بار ہونا اور مسلسل حاجت پیشاب کے گاڑھے ہو جانے سے ملتی جھلیوں میں اکاہٹ

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔ دن میں چار مرتبہ۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

ٹیرا ڈیسکا نٹسیا، چما فیلا، سینی شیو، پاپولس ٹریمیولوڈس، ہیو فو، یوواارسی، پالی ٹرکیم جونیپر نیم (بوڑھے آدمیوں کے پیشاب میں درد، استسقاء پیشاب میں رکاوٹ اور پیشاب نہ آئے)۔

Trillium

ٹریلیم

NATURAL ORDER : Lilfaceae
SYNONYMS : Drooping trillium; wake robin
PARTS USED : The root
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو امکلٹک طریقۂ حکمت سے لیا گیا ہے، اس کا اصلی نام برتھ روٹ یعنی پیدائش کی جڑی بوٹی ہے۔ اس کے نام ہی سے اس کے خواص کا پتہ چلتا ہے، امریکہ کے اصلی باشندے اسے وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی سن یاس میں خون کی زیادتی اور رحم میں ریشہ مار گرومڑ کی وجہ سے خون کا سیلان اور دیگر قسم کے سیلانِ خون میں استعمال کیا کرتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ غیر قدرتی سیلان خون کو روکنے کے لیے منجملہ دیگر بہترین دواؤں کے

سیلانِ خون میں اس دوا کی مخصوص علامت یہ ہے کہ سیلانِ خون کے ساتھ معدہ میں کمزوری اور بیٹھنے کا احساس ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور نبض تیز اور کمزور۔" سیلانِ خون غشی اور کمزوری کے ساتھ ایک رہنما کن علامت ہے۔

خارجی طور پر نکسیر اور دانت نکلوانے کے بعد خون کو بند کرنے کے لیے اس دوا کو استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

اس دوا میں بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ بے چینی ادھر اُدھر کروٹیں بدلنا اور سیلان خون کے ساتھ ساتھ کمزوری اور بے چینی ضرور موجود ہوتی ہے۔ چیزیں نیلی دکھائی دیں اور برف کے پانی کی خواہش، یہ اور دیگر مخصوص نشان بگھنے چاہئیں۔ اس دوا کے سیلانِ خون میں تعفن بھی ہو سکتی ہے، خون کا سیلان عموماً تیز، دھیما یا مسلسل ہوتا ہے، خون عموماً چمکدار سرخ اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

یہ دوا مخصوص طور پر ان مستورات کے لیے مفید ہے جن کو ہر وضع حمل کے بعد خون زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ رحم کے سیلانِ خون، اسقاط، بیٹرو کے مقام میں ڈھیلا پن، رحم میں اینٹھن کے سے درد۔

بعض وقت پرانے آنتوں سے خون کے اسہال میں مفید ہو سکتی ہے اور اس دق میں بھی دی جا سکتی ہے جس میں تھوک، یا بلغم کی زیادتی ہو اور اس کے ساتھ خون زیادہ آ رہا ہو، یا بلغم پیپ ملا ہوا ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے آنکھیں بہت بڑی ہیں۔ جیسے حنجرے میں روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے۔ جیسے سینہ کس کر بندھا ہے اور وہ پھیل نہیں سکتا۔ جیسے چوتڑ اور کمر ٹوٹ کر گر رہے ہیں جیسے کمر کے نیچے چوتڑوں کے پاس والی جگہ میں ریڑھ کی گریاں گر رہی ہیں، اور ان کو باندھنے کی ضرورت ہے۔ جیسے ہڈیاں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ بیمار ہونے کا خدشہ۔

علامات

دماغ۔ غمگینی، گفتگو کرنے کو دل نہ چاہے۔ چڑچڑاپن، تکلیف دہ اکساہٹ اور ادھر ادھر کروٹیں بدلنا ایک جگہ رہنا ناممکن ہو جائے۔

سر۔ دردِ سر جس کی زیادتی شور سے، چلنے سے، کھانسنے سے ہو، سر اور چہرہ گرم محسوس ہو، سر میں پراگندگی چکر۔ زیادہ تر صبح اٹھنے پر بائیں کنپٹی میں درد جس کی زیادتی معمولی شور سے ہو۔ پیشانی میں درد جس میں کمی جھکنے سے ہو اور زیادتی سیدھا بیٹھنے سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد، بڑے معلوم ہوں جیسے گڑھوں سے نکل پڑیں گے۔ بینائی میں پراگندگی ہر چیز نیلی معلوم ہو۔

ناک۔ نکسیر مقدار میں زیادہ۔

منہ۔ مسوڑھوں سے خون، دانت نکلوانے کے بعد سیلان خون، ذائقہ بہت متعفن، صبح اٹھنے پر تھوک کی زیادتی۔

معدہ۔ گرمی اور جلن، معدے سے اٹھ کر غذا کی نالی میں جائے، خون کی قے۔ برف کے پانی کی خواہش باقی سب چیزوں سے بے رغبتی، معدے میں بیٹھنے کا احساس حدت کے ساتھ، معدے کی تکالیف کھانے کے بعد اور صبح کے وقت بڑھیں۔

شکم۔ شکم میں بیٹھنے کا احساس، ریاح اور شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم میں ورم جیسے استسقاء میں ہوتا ہے اور شکم کا رگیلا پن کی ستون کی طرف کھینچ جانا۔

پاخانہ اور مبرز۔ پرانے اسہال پیچش جب دست مکمل خون کے ہوں۔ اسہال، دست پتلے پانی کی طرح۔ ان میں خون کے نشان ہوں اور یہ دست بے درد کے ہوں۔ قبض کے بعد پتلے پانی کے سے متعفن دست، پرانے دست خونی آنوں کے۔

مثانہ۔ پیشاب میں خون، ذیابیطس، پیشاب مقدار میں زیادہ اور متعفن، پیشاب کی نالی میں تیز کاٹنے والے درد پیشاب کرتے وقت۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم سے سیلان خون اس احساس کے ساتھ جیسے کہ پیٹھ اور چوتڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہیں کس کر پٹی باندھنے سے آرام ہو۔ ذرا سی حرکت سے چمکدار سرخ خون زور سے بہے رحم کے ریشہ دار گومڑے سیلان خون (کلکیریا، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) رحم اپنی جگہ سے گر جائے اور پیچھے دبانے والے درد ہوں، سیلان رحم مقدار میں زیادہ، زرد اور تار دار (ہائیڈراسٹس۔ کالی بائیکرام، سبائنا) سن یاس میں بینائی کی کمزوری اور آنکھوں سے پریشانی ٹپکے سن یاس میں سیلان خون، لقاس یکایک خون کے رنگ کا ہو جائے، وضع حمل کے بعد پیشاب کا قطرہ قطرہ ہونا۔ سخت محنت کے بعد حیض کا جاری ہو جانا اور زیادہ وقت تک رہنا۔ تیسرے مہینہ کے اسقاط حمل کے بعد خون زیادہ آئے۔ حیض بہت دن تک جاری رہے، خون کی زیادتی کمزوری اور غشی کے ساتھ۔ حیض ہر دوسرے ہفتہ ہو جائے

آلات تنفس۔ کھانسی خون تھوکنے کے ساتھ مواد میں بلغم کی زیادتی۔ پھیپھڑوں سے خون آئے۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نچلے سرے پر درد۔ دم گھٹنے کے دورے، بے قاعدہ سانس اور چھینکوں کے ساتھ، سینہ میں دھکن والے درد۔ چھجرے میں رولی کے ٹکڑے کا احساس جس سے مسلسل کھانسی ہو۔

قلب۔ دھڑکن بے حد پریشانی کے ساتھ۔

اعضاء۔ بازوؤں اور پنڈلیوں میں اینٹھن کے درد، بائیں کنارے میں درد جو بازو کے ساتھ ساتھ ہاتھ تک آئے، لکھتے وقت انگلیوں میں اینٹھن کا سا درد۔

مخصوص خواص۔ سیلان خون مقدار میں زیادہ اور عموماً چمکدار سرخ سیلان خون میں چوتڑ اور

کمر کے ٹکڑے ٹکڑے ہوتے معلوم ہوں جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو۔ سیلانِ خون کے ساتھ ہڈیاں ٹوٹی ہوئی معلوم ہوں۔ وریدوں میں چیونٹیاں رینگنے کے احساس جس کو کس کر باندھنے سے آرام ہو۔ یہ احساس ٹانگوں اور ٹخنوں میں زیادہ ہو۔ بے حد کمزوری۔

جلد۔ گرم خشک، خارش اور جلن کے ساتھ، کھجلانے سے زیادتی ہو۔

نیند۔ بے خوابی، بستر میں کروٹیں بدلنا، خراب دعوتوں کے۔

بخار۔ دردِ شکم کی حالت میں تبخیر جس کے رفع ہونے پر دھڑکن پیدا ہو۔

کمی اور زیادتی۔ علامات آگے کی طرف جھکنے سے کم ہوتی ہیں۔ لیکن سیدھا بیٹھنے سے بڑھ جاتی ہیں حرکت سے اور کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے، کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے آرام ہوتا ہے کھڑے ہونے یا چلنے سے پیڑو میں نیچے کی طرف دبانے والے درد ہوتے ہیں۔ حرکت سے سیلانِ خون بڑھتا ہے۔

بطاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق معاون۔ کلکیریا فاس، حیض اور سیلان خون کی تکالیف۔

مقابلہ کرو۔

تکلیف سے بے چینی اور کروٹیں بدلنا :۔ اکونائٹ

سیلانِ خون :۔ چائنا، کلکیریا، ہیمے میلس، سیکیل، اسٹیلیگو، اور سنگونیریا۔

چمکدار سرخ خون :۔ اپیکاک، ملی فولیم، اری جیرن۔

دانت نکلوانے کے بعد خون :۔ ہیمے میلس، کریازوٹ۔

حیض مقدار میں زیادہ، ہر دو ہفتہ کے بعد اور ایک ہفتہ یا زیادہ مدت رہے۔ کلکیریا فاس۔

حیض کا سیلان۔ خون ہلکا سرخ۔ زور سے نکلے۔ ذرا سی حرکت سے بھی بڑھ جائے۔ سبائنا۔

خون سیاہ منجمد۔ اسٹیلیگو، تھلیسپی۔

یہ احساس کہ پیڑو کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں :۔ اسکولس ہپ۔

ٹریلیم سرنم۔ (آنکھوں کی علامات) ہر چیز نیلی نظر آئے۔ منہ میں چکناہٹ۔

نکس (سیلان خون) دو حیضوں کے درمیان خون، پیشاب میں خون تخیر، خون کی قے اور خونی بواسیر)

ٹرمیتھائی لے مینم یا پروپائی لے مینم

Trimethylaminum

CHEMICAL SYMBOL : $N(CH_3)_3$
SYNONYMS : Propylaminnm found in many
plants chen v, crataeg, ox, phal imp; pyr,
com, arn; cotyl u; fag, syl, etc. and in Herring brine.
TINCTURE : Solution.

ڈاکٹر کارلٹن سمتھ دوا کی خصوصی علامت یہ بتلاتے ہیں ربائی کے درد جس میں مریض اگر پینے کے لیے سوئی ہاتھ میں پکڑے تو اس قدر بھاری معلوم ہو کہ وہ اٹھا نہ سکے۔

ڈاکٹر ہینسن لکھتے ہیں کہ اس دوا میں کلائی کے جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے اور ٹخنوں کے جوڑوں میں بھی درد ہوتا ہے، جو کھڑے ہونے سے اور ذرا سی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔

کچھ بھی ہو مریضوں پر تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہ دوا بائی کے دردوں میں جب کہ ان کا زیادہ تر اثر کلائی کے جوڑوں میں اور ٹخنوں کے جوڑوں میں ہو مفید ہوتی ہے۔ اس دوا سے پیشاب میں یوریا کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ایک مصنف کا بیان ہے کہ اسہال کے ساتھ اگر ٹخنے کے جوڑ کا درد ہو اور بے حد پیاس بھی ہو تو یہ دوا ایسے اسہال کو فائدہ بخشتی ہے، اگر یاد رہے کہ ایسے دستوں کے ساتھ ساتھ کلائیوں میں درد نہیں ہوتا۔

حاد بائی کے دردوں میں یہ ایک یا دو یوم میں درد اور بخار کو دفع کر دیتی ہے لیکن بائی کے درد اپنی جگہ سے منتقل ہو کر دل کو ماؤف کر دیتے ہیں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کلائیوں میں اور ٹخنوں میں درد جس کی زیادتی ذرا سی حرکت سے ہو (برائی اونیا)، بے حد بے چینی اور پیاس۔ سوئی ہاتھ میں بہت بھاری معلوم ہو۔ انگلیوں میں سرسراہٹ اور سن ہونے کا احساس۔ ٹخنوں اور کلائیوں میں ناقابل برداشت درد، کھڑا نہ ہو سکے۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں، یا مدر ٹنکچر کے ۱۰۔۱۵ قطرے تین چھٹانک پانی میں ملا کر ایک چھوٹا چمچہ (ایک ڈرام) ہر دو گھنٹہ کے بعد۔

Trinitrotoluene

CHEMICAL SYMBOL : C_6 H9 (NO_3) CH_3
SYNONYMS : T. N. T.
Highly explosive.

ٹری نائٹروٹولیون

جرنل آف دی امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی دسمبر ۱۹۳۶ء میں ڈاکٹر کانڑ دیسل ہونڈ نے اس دوا کی علامات ان مزدوروں سے حاصل کیں جو بارود کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، اور اس دوا کو زیادہ تر ہاتھ لگاتے اور سونگھتے ہیں، چنانچہ اس دوا کا کچھ حصہ بذریعہ سانس ان کے اندر چلا جاتا ہے اور کچھ حصہ بذریعہ جلد اندر پہنچ جاتا ہے۔

اس دوا کا اثر خون کے سرخ اجزاء پر تباہ کن ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا اثر مقدم قبس یعنی خون کی کمی اور اثر ثانی یرقان ہے خون کے سرخ دانوں میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے نظام جسم میں آکسیجن اچھی طرح نہیں پہنچ سکتا اور اس لیے قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانس کی دقت، چکر، درد سر، غشی، دھڑکن بے وجہ تکان عضلات میں اینٹھن اور نیلاپن، نیز غنودگی، کمزوری اور بےخوابی پیدا ہو جاتی ہے۔ آخری حالتوں میں اس کے زہریلے اثر سے سیاہ یرقان اور کمی قبس پیدا ہو جاتا ہے اس کا یرقان صفرا رکنے سے نہیں بلکہ صفرا کے پیدا نہ ہونے سے ہوتا ہے۔

علامات

سر۔ کند ذہنی اور درد سر (پیشانی) سوسائٹی سے نفرت، غمگین اور جلد رونے والا، کمزوری غشی، چکر اور کند ذہنی، ہذیان، تشنج اور سکتہ، چہرہ سخت سیاہ۔

آلات تنفس۔ ناک میں خشکی اور ناک کے بند ہونے کا احساس چھینکیں، زکام، ہوا کی نالیوں میں سوزش اور سینہ میں دم گھٹنے کا احساس، خشک دورے دار کھانسی جمے ہوئے بلغم کا نکلنا۔

آلات ہضم۔ ذائقہ کڑوا پیاس کی زیادتی کھٹی رطوبت کا منہ کو چڑھنا، سینہ میں جلن، متلی، اُتے قبض جس کے بعد اینٹھن کے دردوں کے ساتھ اسہال ہوں۔

قلب۔ دھڑکن، ہول دل، نبض ضربات چھوڑ دے۔

مثانہ۔ پیشاب گہرے رنگ کا، پیشاب کرنے پر جلن، پیشاب کی فوری حاجت، پیشاب مسلسل ہوتا رہے یا رک جائے۔

جلد۔ ہاتھ زرد ہو جائیں، جلد کا ذب (DERMIS) کا ورم، جلد میں گٹے، کھجلی کے دانے خارش اور جلن، جلد میں بھلاوٹ، جلد کے نیچے سے اور ناک سے خون بہے، گھٹنوں کی پشت میں تھکاوٹ کا درد۔

کمی اور زیادتی۔ شراب پینے کے بعد زیادتی ہو جاتی ہے، چائے سے [illegible]

ذیابیطس۔ نمبر ۳۰ نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔
تعلق۔ مقابلہ کریں۔ زنکم فاسفوریس ماسنا، آرسنک، پلم بم۔

Tussilago Petasites

ٹسی لیگو پاسائی ٹس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Bitter bur
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

گرنیز ہربل نامی کتاب میں مذکور ہے کہ اس کی جڑ بدترین قسم کے بخاروں میں جن کے ساتھ پھوڑے نکلتے ہوں مفید ہے مگر مریضوں پر تجربہ کرنے سے اس بات کی تصدیق نہ ہو سکی۔

ڈاکٹر ہینسن اس کی علامات یوں بتلاتے ہیں، نیا یا پرانا سوزاک جس میں زرد یا سفید گاڑھا مواد موجود ہو۔ پیشاب کی نالی میں رنگین منی کی نالی میں جھٹکے۔ نیز دائیں خصیہ میں کھنچاوٹ بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر روز نبرگ نے اس دوا کے متعلق اپنے تجربات بیان فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ شدید سوزاک، عضو مخصوص متورم ہو جائے، درد کرے، اور پیشاب کرتے وقت بے حد درد ہو۔ پیشاب میں خون ملا ہو۔ مریض کو بخار اور بے چینی بھی ہو۔ تو یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ اگر سوزاک کی وجہ سے پرانا آشوب چشم ہو تو اس دوا کے دینے سے دبا ہوا سوزاک ظاہر ہو کر آشوب چشم رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر علامات جو آزمائش میں معلوم ہوئی ہیں یہ ہیں:۔ شدید قسم کا درد کمر، سینہ میں تنگی کا احساس دردِ سر جو سر کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے، معدہ کے فم اسفل یعنی معدے کے نچلے دہانے (PYLORUS) کے مقام پر درد، اور پیشاب کی نالی میں ورم جس کے ساتھ پیلا، گاڑھا مواد ہو۔

علامات

سر۔ سر میں سخت پریشانی زیادہ تر بائیں جانب، شام کے وقت، چکر اٹھنے پر سر میں بھاری پن۔
حلق۔ گوشے میں درد اور جلن، حلق میں ورم نگلنے پر درد ہو۔
معدہ۔ ڈکار کثرت سے، شراب پینے کے بعد متلی، معدے میں درد، فم معدے میں جلن، معدے کے فم اسفل کے مقام پر درد جس کی دبانے سے زیادتی ہو۔
شکم۔ درد جس کی ریاح کے اخراج سے کمی ہو۔

سی نیلو فریگرنز

پاخانہ اور مبرز۔ دن میں کئی بار نامکمل پاخانہ۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی میں رینگن کا احساس جس کی وجہ سے کھجلانا پڑے۔ استادگی کے ساتھ پیشاب مقدار میں زیادہ مگر بار بار نہ ہو۔ سوزاک ؛ ۔ زرد گاڑھا مواد منی کی نالی میں درد، پیشاب کرنے سے قبل ایک قطرہ زرد مواد کا آجائے حالانکہ پیشاب کی نالی میں کوئی ورم یا اجتماع خون نہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ منی کی نالی کے جھٹکے دار درد کی وجہ سے پیچھے کی طرف جھکنا پڑے داہنے خصیہ میں کھنچاوٹ

سینہ۔ سینہ میں تنگی یا داہنی جانب بوجھ کا احساس۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں درد۔ کھڑے ہونے سے، یا جھکنے سے، چلنے سے، یا زینہ چڑھنے سے خصوصاً بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے۔

اعضاء۔ اعضاء میں رات کے وقت اکڑن۔ داہنی پنڈلی کے درمیانی حصہ میں درد جو چھوٹی سی جگہ میں محدود رہے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات دبانے سے (کوڑی میں درد) کھڑے ہونے سے، جھکنے سے، چلنے سے، زینہ چڑھنے سے بیٹھی ہوئی حالت سے اٹھنے سے (درد کمر) بڑھتی ہیں۔ شراب پینے سے ڈکار کثرت سے آتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
معدے کے فم سفل کے مقام پر درد: ٹسی لیگو فریگرنز (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لقمہ کوڑی کے مقام میں پھنس گیا ہے)
درد کمر: اینٹم ٹارٹ، اکٹیا ریسی موسا۔
سوزاک: ۔ تھوجا۔

Tussilago Fragrans

ٹسی لیگو فریگرنز

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Petasites fragrans
TINCTURE : Of the whole plant.

یہ دوا کوڑی میں درد جس میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوڑی کے مقام پر کوئی لقمہ پھنسا ہے جو آگے نہیں سرکتا اور موٹے پن کے لیے مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ شکوہ اور شکایت کرے۔ دوسروں کی غلطیاں اور قصور نکالے دماغی طاقت بڑھ جائے

اور ریلیں زیادہ برآمد ہوں۔
سر۔ عارضی درد سر جیسے شراب پینے سے ہو۔
آنکھ۔ کھلی ہوائیں دیکھنے سے آنکھوں میں خشکی جس کی وجہ سے آنکھ جھپکانی پڑے۔
حلق۔ غذا کی نالی میں جلن جو کھانا کھانے کے بعد کم ہو۔
معدہ۔ کوڑی کے مقام پر لقمہ اٹک جانے کا احساس۔ جو آگے نہیں سرک سکتا اور اسی لیے کوڑی میں درد ہو۔
ٹانگیں۔ ٹانگوں میں کمزوری۔ پاؤں کی ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد۔ ایڑی اور پاؤں کی ہڈیوں میں درد خصوصاً جب چلتا ہو (یہ خیال رہے کہ یہ درد زیادہ دیر نہیں رہتا۔ بلکہ جلد جلد واپس آتا ہے۔
بخار۔ معمولی سی محنت سے جسم تپتا اٹھے اور پسینہ آئے۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں (موٹاپے کے لیے سی ایم کی ایک خوراک۔)

Tussilago Farfara

ٹسی لیگو فارفارا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Common colts foot; British herb tobacco
PARTS USED : The fresh plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ اس کے پتے اگر تمباکو کی طرح کشید کیے جائیں تو کھانسی کو فوراً آرام دیتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سوزاک کے لیے بھی یہ ایک اچھی دوا ہے۔ خنازیری عوارضات میں بھی یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Tilia

ٹلیا

NATURAL ORDER : Tiliaceae
SYNONYMS : The common lime or; Lindep
PARTS USED : Tincture of blossoms.

نہایت مخصوص احساس اس دوا کا یہ ہے کہ رحم میں پھوڑے کے سے انتہائی درد کا احساس ہوتا ہے اور گرم پسینہ زیادہ آتا ہے جس سے کوئی آرام نہیں ہوتا۔ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کر کے بہت دفعہ پردہ صفاق کے ورم اور درد کا علاج نہایت کامیابی کے ساتھ کیا گیا ہے اس کے علاوہ تمام آلات بول و تناسل اور رحم کے مقام میں نیچے دباتے والی طاقتیں خصوصاً

رحم میں ہوا کرتی ہیں۔ اگر سب علامات کو ملا دیا جائے تو یہ دوا منع حمل کے بعد کے ورم رحم اور دیگر آلات تناسل زنانہ کی متعلقہ بیماریوں کے لیے مفید ترین ہے۔

دوران آزمائش چہرے میں شدید اعصابی درد بھی پیدا ہوتے اور جلد پر بے شمار کھجلی کے دانے بھی نمایاں ہوتے۔ نیز ناک کی جڑ کے اوپر کئی قسم کے درد اور ناک سے پتلے زرد خون کی نکسیر جو فوراً منجمد ہو جاتی تھیں پائی گئی۔ جسم کا بایاں حصہ زیادہ ماؤف تھا اور ہوا کے جھونکے سے ذکی الحس ہوتی تھی۔

عجیب احساسات یہ تھے۔ جیسے ٹھنڈے لوہے کا ٹکڑا داہنی آنکھ میں گھس کر سوزش پیدا کر رہا ہے۔ یا جیسے برف کا ٹکڑا کان اور چہرے پر رکھا ہوا ہے اور کھنچاوٹ پیدا ہو رہی ہے، چہرے کی جلد میں زندہ جانور ہونے کا احساس ران کے اندرونی عضلات میں پھاڑنے والے درد، اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہ وہ چھوٹے ہو گئے ہیں۔

علامات

دماغ۔ غم ہونے کی رغبت، بیمار، ہجر، سوسائٹی سے خوف چڑچڑاپن کام کرنے سے نفرت

سر۔ اعصابی درد پہلے داہنے طرف پھر بائیں طرف، آنکھوں کے سامنے پردہ آ جانے کے ساتھ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے انتہائی ذکی الحسی، ناک کی جڑ کے اور اندر کی طرف دبانے والا درد جیسے کند ہتھیار چبھویا جا رہا ہو۔ داہنی کنپٹی میں بانہ ڈنک پھیلنے والا درد۔ کھوپڑی میں کھجلی، کھوپڑی میں چھوٹے چھوٹے دانے جو کھجلانے سے خارش کریں۔ اور جلیں، پیشانی میں ڈنگ لگنے کے سے درد جس کے ساتھ سر اور چہرہ گرم ہو۔ چکر، گھبراہٹ کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ آ گیا ہے۔

آنکھ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ داہنی آنکھ میں ٹھنڈے لوہے کا ٹکڑا گھسیڑ دیا گیا ہے اور اس سے جلن پیدا ہوتی ہے۔ بینائی رکی ہوئی، آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ہو (ککیریا، کاسٹیکم لیڈم میور) آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں۔

کان۔ کانوں میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

ناک۔ ناک سے نکسیر خون پتلا اور زرد لیکن جلد منجمد ہو جائے۔ اکثر چھینکنا، ناک میں سرسراہٹ

چہرہ۔ چہرہ زرد یا تمتمایا ہوا، چہرے کی جلد کے نیچے زندہ جانور کا احساس، ہونٹوں کا پھڑکنا، بائیں جبڑے کے جوڑ میں درد، جیسے چوٹ لگی ہو۔

دانت۔ تمام دانت میں ڈنگ لگنے کے سے درد جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی سے ہو، مسوڑھوں میں کھنچنے والے درد۔

منہ۔ منہ میں بلغم کا اجتماع جس سے عجیب قسم کی گھبراہٹ ہو، اور بول چال میں فرق پڑے، ذائقہ

کڑوا چپچپا۔

حلق۔ حلق میں جلن، تالو میں سوجن کا احساس، جس کے ساتھ نگلنے کی خواہش ہو اور آواز بیٹھ جائے تالو میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔

معدہ۔ غیر معمولی بھوک، بھوک کی زیادتی مگر جلد سیری ہو جائے، کھانے کے بعد متلی، تعفن، ڈکاریں اینٹھن کے سے درد۔

شکم۔ شکم میں اپھار جیسے ریاح بھرے ہوں، اونچی آواز سے ریاح کا اخراج، جس سے شکم کے اپھار کو آرام ہو۔ شکم میں مسلسل گڑگڑاہٹ بعض وقت درد کے ساتھ، شکم میں یکایک سوئیاں چبھنے کے سے درد پیدا ہو کر پیڑو میں جائیں جس سے سانس میں رکاوٹ ہو، شکم کو چھونے سے درد خصوصاً جب ناف کے گرد چھوا جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں بوجھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقعد نیچے کی طرف دبائی جا رہی ہے۔ پاخانے کی یکایک حاجت، پاخانہ علی الصبح، نرم چکنی مٹی کی طرح، غیر تسلی بخش، یا مقدار میں کم اور سخت۔

مثانہ۔ مثانہ اور پیشاب کی نالی پر مسلسل دبانے والا بوجھ، پیشاب کی نالی کے عین وسط میں سوئیاں چبھنا، پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ صبح کے وقت بستر میں پیشاب کا نکل جانا۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم میں بار بار دباؤ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر چیز پیڑو سے نیچے گر جائے گی، رحم کے گرد شدید درد کا احساس اور نیچے دبانے والے درد، گرم پسینہ کے ساتھ مگر پسینہ سے کوئی آرام نہ ہو، شکم سے کمر تک اینٹھن کے سے کھینچنے والے درد، ایسا معلوم ہو جیسے حیض آنے والا ہو۔ رحم کے مقام میں پھوڑے بے حد درد اور ذکی الحسی جیسے کہ وضع حمل کے بعد ہوتی ہے بیرونی حصص (شرمگاہ) پر سرخی، درد اور جلن، حیض بہت دیر میں اور مقدار میں کم (حیض کا خون پتلا اور زرد) چلتے وقت بے حد سیلان رحم (کاربو انیملس، بووسٹا، گریفائٹیس)

آلات تنفس۔ حنجرہ میں باریک سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی بولنے سے ہو، آواز کا بیٹھنا، سرفا ہوں کی کثرت، حنجرے کے بائیں جانب سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن سے کندھے تک پھاڑنے والا درد، جگر اور گردوں کے درمیان پیٹھ کی داہنی طرف کھینچنے والے درد۔ کمر میں بھاری پن

اعضاء۔ کانپنا، تھکاوٹ اور چوٹ کا سا درد، رانوں کے گوشت میں کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو جیسے چھوٹا ہو گیا ہے۔ چلتے وقت ایسا معلوم ہو جیسے اس کی ٹانگ کس کر بندھی ہوئی ہے۔

مخصوص خواص۔ مستورات کے لیے وضع حمل کے بعد خصوصاً، اور دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کے لیے مفید ہے۔ جسم کا بایاں حصہ زیادہ تر ماؤف ہوتا ہے۔ بعد دوپہر اور شام کو، گرم کمرہ میں، بستر کی گرمی سے (جلدی علامات) حرکت کے دوران میں (دماغی کی علامات) بڑھتی ہیں

نیا
نڈے کمرے میں اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔
جلد۔ تی اچھلنا۔ شدید کھجلی جس میں کھجلانے کے بعد آگ کی سی جلن ہوتی ہے۔ دانے پھوڑے، سرخ
اور خارش کرنے والے۔ پسینہ گرم اور زیادہ ٹھنڈا ہونے کے فوراً بعد، بائی کے درد کے ساتھ
پسینہ بڑھ جاتا ہے۔

کمی اور زیادتی۔ بعد دوپہر اور شام کے وقت، گرم کمرے میں اور بستر کی گرمی سے علامات بڑھتی
ہیں۔ ٹھنڈے کمرے میں اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹنے سے، چلنے سے۔ چھینکنے سے۔ جھکنے
سے علامات بڑھتی ہیں۔ کھلی ہوا میں چلنے پھرنے سے۔ آنکھیں بند کرنے سے۔ (سر) قہوہ کے استعمال
سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔ درد سر کو ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آرام ہوتا ہے جب کہ جبڑے کے
درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے جلدی تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
وضع حمل کے بعد ورم رحم :۔ بیلاڈونا
رحم میں نیچے دبانے والے درد :۔ لیسیم تک۔
پسینہ سے آرام نہ ہو :۔ مرک (لیکن خیال رہے کہ ٹلیا کا پسینہ گرم ہوتا ہے)

Tuberculinum

ٹیوبرکیولنیم

Tuberculin of koch
A glycerine extract of pure cultivation
of tubercle Bacilli (human)
Liquid Attenuation.

(مریض کے تھوک سے حاصل کیا ہوا دق کا زہر)

ٹیوبرکیولنیم جس قدر پرانی دوا ہے اسی قدر اس کو نئی سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اس وقت تک مکمل
آزمائشی علامات اس دوا کی تندرست انسانوں پر حاصل نہیں کی گئیں۔ بلکہ اس دوا کو ہمیشہ مریضوں
ہی پر استعمال کر کے ان ہی سے علامات حاصل کی گئیں، یا محض تجربہ کی بنا پر دوسرے معالجین
کی طرح ہومیوپیتھک معالجین نے بھی اس کو استعمال کیا۔ ڈاکٹر کنیٹ نے ایک دفعہ اس دوا کی
آزمائش اپنے اوپر کرنی چاہی مگر وہ نہ کر سکے۔ مشکل یہ ہے کہ یہ دوا اس قدر عمیق اثر کرنے والی ہے
کہ کوئی انسان دیدہ دانستہ اس دوا کی آزمائش اپنے اوپر کرنے کی جرات نہیں کرتا۔
ٹیوبرکیولنیم کی جس قدر اقسام رائج الوقت ہیں۔ ان سب کی علامات ایک ہی جگہ مختلف طریقوں
سے اکٹھی کی گئی ہیں۔ وہ اس قدر زیادہ مخلوط ہو گئی ہیں کہ کوئی معالج ایک کی دوسری قسم سے تفریق نہیں

کر سکتا۔ اور ہر ایک شخص اپنے اپنے خیال کے بموجب ایک یا دوسری قسم کو استعمال کر رہا ہے۔

ڈاکٹر سوان نے اپنی ٹیوبرکیولین پھیپھڑے کی دق کے مواد سے تیار کی تھی اور اسی کو وہ استعمال کرتے رہے اور اسی تیار شدہ دوا کا نام انھوں نے ٹیوبرکیولینم رکھا۔ ڈاکٹر برنٹ نے پھیپھڑے کے ماؤف شدہ حصہ کی دیواروں سے اس کو حاصل کیا اور جس کا نام انہوں نے ٹیبی لینیم رکھا اور وہ اسی چیز کو استعمال کرتے رہے۔ کینیٹ نے مویشیوں کے سلی غدودوں سے زہر حاصل کیا۔ اور اس کا نام انہوں نے ٹیوبرکیولینم بووینیم رکھا۔ اسی طرح سے کسی دوسرے صاحب نے مرغوں کے سلی ریشوں سے مواد حاصل کرکے ایک دوا تیار کی جس کا نام انہوں نے اویاری رکھا۔ کرچ کی لف بھی ٹیوبرکیولینم کے نام سے مشہور ہے اور اس کی بھی کئی ساخت آرہی ہیں۔ بغرضیکہ اس وقت ٹیوبرکیولینم کی اس قدر ساخت ہیں کہ یہ کتنا مشکل ہو گیا ہے کہ کون سی علامت دوا کی کس ساخت سے متعلق ہے۔

نیو یارک کے ڈاکٹر سیمول سوان پہلے معالج تھے جنہوں نے ہومیوپیتھک دنیا میں ٹیوبرکیولینم کے تجربات پیش کیے۔ سوان مذکور نہایت اونچی طاقتوں کے دلدادہ اور استعمال کنندہ تھے۔ وہ ایسی ایسی باتیں پیش کیا کرتے تھے۔ جس کے متعلق ان کے احباب ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ مگر وہ جو باتیں پیش کیا کرتے تھے اس کے اندر ایک سچائی ہوتی تھی۔ جس کو ان کے رفیق جلد نہ سمجھ سکتے تھے۔ ٹیوبرکیولینم سے اس قدر کامیابی انہوں نے حاصل کی وہ پکار پکار کہنے لگے۔ وہ دوا جو بیماری کے زہر سے بنائی جائے اس بیماری کو دور کر دیتی ہے جس بیماری نے اس زہر کو پیدا کیا ہو۔ ساختہ زہر (دوا) کو نہایت اونچی طاقت میں استعمال کیا جائے سوائے اس ایک بیماری (فرد") کے جس سے وہ زہر حاصل کیا گیا ہو۔

جہاں تک ڈاکٹر سوان کا خیال ہے کہ کسی بیماری سے حاصل کردہ زہر اسی خاص (شخصی) بیماری کو رفع نہیں کر سکتا میں ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں، کیونکہ مجھے خود ایک دو موقعوں پر ایسی ہی دوا بنا کر اسی مریض پر استعمال کرنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اور میں نے اس سے بہترین نتائج حاصل کیے ہیں۔ ایک بچہ بعمر ۶ سال کے کھیلتے کھیلتے پاؤں میں ایک پرانی کیل لگ گئی۔ رات کو بخار آگیا اور ایک کزازی کیفیت پیدا ہو گئی۔ قابل ترین ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان اس بچہ کی حالت کو درست نہ کر سکے۔ میں نے رات کے ۲ بجے بچہ کو دیکھا بچہ کزازی حالت میں تھا، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو چکے تھے اور موت سامنے نظر آرہی تھی۔ بچہ کے منہ سے رال ٹپک رہی تھی۔ میں نے اس کی رال کو ہومیوپیتھک طریقہ سے بنانا شروع کیا جب نمبر ۳۰ پر پہنچا تو اسی کی تین خوراکیں بچہ کو ہر چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ بچہ کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔

سوان کی دوسری بات کے متعلق کہ بشرطیکہ وہ نہایت اونچی طاقتوں میں دی جائے" مجھے پورا اتفاق ہے کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ اس قسم کی ادویہ اونچی ہی طاقتوں میں بہترین فعل کرتی ہیں اور ان کا کوئی اثر مابعد مریض میں باقی موجود نہیں رہتا۔

ٹوبرکیولینم کے متعلق جس قدر لٹریچر ہمیں ملتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ تمام اہتمام ادم برسرمطلب ٹوبرکیولینم کی بنا پر استعمال کی گئی ہیں لیکن باوجود اس کے میں یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ ٹوبرکیولینم عملی تجربہ کی بنا پر ایک بہترین دوا ثابت ہوئی ہے جس کے بغیر شاید بہت سے مریض قبل از وقت راہی عدم ہوتے۔ ڈاکٹر برنٹ کی کتاب کنزمپشن نامی کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے آغاز دق میں اس کو نہایت یقینی پایا ہے۔ دق کے دوران میں یا دق کی دوسری اور تیسری حالت میں گو یہ دوا بعض حالتوں میں مریض کو شفا دیتی ہے تاہم اس کا اثر دوسرے اور تیسرے درجہ میں اس قدر یقینی نہیں جس قدر کہ آغاز میں۔

ٹوبرکیولینم کے تجربات ہمیں دنیا کے میڈیکل میگزینوں میں جا بجا بکھرے ہوئے ملتے ہیں اور جتنا زیادہ ان کا مطالعہ کیا جاتا ہے اتنا ہی زیادہ ٹوبرکیولینم ایک عجیب و غریب دوا معلوم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے ٹوبرکیولینم کے استعمال کے لیے جہاں اور بہت سی کتابیں لکھی ہیں وہاں یہ بھی بتایا ہے کہ یہ دوا ان مزاجوں کے لیے مفید ہے جن مزاجوں میں دق کا تاثر ہو۔ ایسے مزاجوں کا نام (CONSUMPTIVE CONSTITUTIONS) لکھتے ہیں۔ یہ مزاج کیسے ہوتے ہیں۔ ان کی تھوڑی سی تشریح کرنا ناظرین کی دلچسپی کے لیے ضروری معلوم ہوتا ہے۔

(۱) وہ انسان جو بار بار ایک ہی قسم کے مرض میں مبتلا ہو جاتے ہوں اور ہر تھوڑے وقت کے بعد ان کو اپنے ڈاکٹر کے پاس اس کے علاج کے لیے دوڑنا پڑتا ہو۔

(۲) لمبے پتلے، تنگ سینہ والے انسان جو جلد جلد بڑھیں۔

(۳) وہ انسان جن کی خاندانی ہسٹری میں دق، یا مزمن کھانسی، یا پلوریسی موجود ہو۔

(۴) وہ انسان جن کو ہمیشہ تھوڑی سی ٹھنڈی ہوا لگنے سے، یا سردی سے نزلہ ہو جاتا ہو اور ہر نزلہ سینہ پر آ کر اثر کرتا ہو۔ ڈاکٹر برنٹ کے خیال کے مطابق یہی انسان ہیں جن پر ٹوبرکیولینم بہترین اثر کر سکتی ہے مگر ہمیں تجربہ نے یہ سکھایا ہے کہ ٹوبرکیولینم دنیا کی ہر بیماری کی ہر نمود کی دوا ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ ٹوبرکیولینم کی علامات اور گرد و نواحی حالات ٹوبرکیولینم کے لیے موجود ہوں۔

مفصلہ ذیل کیس ہومیوپیتھک ریکارڈر سنہ ۱۹۰۱ء کی فائل میں سے لیے گئے ہیں جو ڈاکٹر نیبل نے پیش کیے تھے۔

(۱) ایک لڑکا بعمر ۱۳ سال کو ڈفتھیریا (Diphtheria) خناق تھا جس کے ساتھ نہایت شدید قسم کا درد سر تھا جو گردن سے چاند کو جاتا تھا۔ اس کے ساتھ گردن کی پشت اور گدی میں ورم تھا۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ یہ درد اور یہ ورم، کان کے درمیانی حصہ کی تکلیف کی وجہ سے ہے۔ مختلف دوائیں سات ہفتہ تک برابر دی گئیں، کوئی فائدہ نہ ہوا۔ کان کے درمیانی حصہ کو چیرا گیا ذرا سا مواد ایک آدھ دن نکلا۔ ڈاکٹر نیبل نے دیکھا کہ چیرا پھولا ہوا ہے۔ زبان صاف ہی سرخ

اور جڑیں سفید تھی۔ جبڑے کے جوڑ میں گو ورم تھا۔ مگر حد سے زیادہ دبانے پر بھی کسی قسم کی تکلیف نہ ہوتی تھی۔ گدی اور گردن کا ورم ریڑھ کے ستون کی نوویں گرہ تک تھا۔ گردن ایک طرف مڑی ہوئی تھی۔ اگر لڑکا اپنا سر ہلانا چاہتا تھا تو اسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر آہستہ آہستہ سر کو گھمانا پڑتا تھا لیکن اس پر بھی اس کو بہت درد ہوتا اور چہرہ کسی قدر بدوضع ہو جاتا، یہ کیفیت اس وقت تک رہتی جب تک کہ سر اس جگہ نہ پہنچ جاتا۔ جہاں لڑکا رکھنا چاہتا تھا۔ گردن کی پہلی دوسری یا تیسری گرہ ذرا سے چھونے سے بہت درد کرتی تھی۔ ان گرہوں پر کی جلد سرخ تھی، اور ہڈیاں متورم۔ گردن کے غدود بڑھے ہوئے۔ اب تشخیص یہ ہوئی کہ گردن کی گرہوں میں دق کا تاثر ہے۔ ٹوبرکیولینم ایک ہزار دیا گیا دوا دینے کے دو دن بعد لڑکا اپنی گردن آسانی سے ہلا سکتا تھا۔ گردن کا ورم کم ہو گیا۔ بھوک عود کر آئی اور تھوڑے سے ہی وقت میں وہ بستر سے باہر آ گیا۔ اور دوڑنے بھاگنے لگا۔ دوا کے پانچ ہفتہ کے بعد ورم بالکل جاتا رہا۔ اور بچہ بالکل شفایاب ہو گیا۔

(۲) ایک مریضہ جس کو گزشتہ بیس برس سے کھانسی تھی، کی ہر دو پنڈلیوں کی ہڈی (قریباً گھٹنے سے دو انچ نیچے) میں ورم آ گیا، ٹوبرکیولینم ایک ہزار دیا گیا نہ صرف ورم ہی جاتا رہا بلکہ کھانسی بھی۔ اس مریضہ کو بغل میں متعفن پسینے تھے، زبان کا رنگ عنابی تھا۔ بھوک ندارد تھی۔ دودھ سے نفرت اور قبض بھی تھا۔

مفصلہ ذیل دو کیس ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر ۲۶ صفحہ ۲۱۶ سے نقل کیے جاتے ہیں۔ یہ کیس بیسی لینم سے درست ہو گئے تھے۔ ان سے ناظرین یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ بیسی لینم اور ٹوبرکیولینم کے اثر میں بعض وقت کیا فرق ہوتا ہے۔ یہ کیس ڈاکٹر ٹھو کے ہیں۔

(۱) ایک توانا و طاقتور آدمی لمبا اور موٹا تازہ۔ اس کو موسم سرما میں ہمیشہ نمونیہ ہو جایا کرتا تھا اور اسی لیے یہ شخص تمام موسم سرما کہیں گرم جگہ میں گزارتا تھا۔ اس کا باپ نمونیہ سے مرا، اس کی ماں دق سے اور اس کی بہن دق میں مبتلا تھی۔ اس کو پسینے زیادہ آتے ہیں۔ غذا عموماً سیال چیزوں کی تھی جس میں کسی قدر شراب بھی شامل تھی۔ نیند بہت کم، بخار قریب قریب مسلسل۔ غدود بڑھے ہوئے، تمام حالات کو مدنظر رکھ کر بیسی لینم دیا گیا اور تین ہفتے میں نہ صرف اچھا ہو گیا بلکہ وہ ثقیل غذائیں بھی کھانے لگا اور پسینے بھی کم ہو گئے۔

(۲) ایک مشہور مصنف بعمر ۵۰ سال سر میں سخت ترین درد کی شکایت، بالکل بے خوابی اور بے حد کمزوری اس کے تمام بھائی اور بہنیں دماغ میں استسقائی کیفیتوں سے مرے تھے مریض کے اپنے دائیں پھیپھڑے میں ورم تھا اور اس کو قبل ازیں پھیپھڑے سے کئی بار خون آ چکا تھا، خیال تھا کہ مریض پاگل ہو جائے گا۔ درد سر میں مریضوں کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ کسی نے سر کے پچھلے حصہ کو لوہے کی پٹی سے کس دیا ہے۔ ہاتھ کانپتے تھے، اور اس کو ہمیشہ یہ محسوس ہوتا تھا کہ اس کی پیٹھ پر کپڑے پانی سے بھیگے ہوئے ہیں۔ بیسی لینم دیا گیا، ایک ماہ کے اندر مریض کے درد سر بے خوابی

اور پیٹھ پر بھیگے کپڑے کا احساس رفع ہو گیا۔

ڈاکٹر منٹز کا ایک اور کیس ایک بچہ جو نیند میں چیختا ہے ماورات کے وقت بے حد بے چین رہتا تھا۔ چڑچڑا بھی تھا بسی لینم کی ایک خوراک سے شفایاب ہوا۔

۱۸۹۲ء میں ڈاکٹر ارنل نی نے ٹیوبرکیولینم ۶۲x اور ۳x ہر دق کے کیس میں چاہے وہ نیا ہو یا پرانا دینا شروع کیا اور ان کو بہت کامیابی ہوئی۔ حالانکہ کئی دفعہ دورانِ علاج میں مریضوں کی حالت خراب ہو گئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ۳۰x طاقت ایسی حالتوں کے لیے بہتر ہے۔ ان کے ایک مریض کو انفلوانزہ کے بعد دونوں پھیپھڑوں میں دق کے آثار آ گئے جو ٹیوبرکیولینم ۳۰x سے درست ہوئے۔

ڈاکٹر سرت چندر اگھوش نے اس دوا سے نمونیہ کے مریض درست کیے، ان کا خیال ہے کہ "دو تین نمبر ٹیوبرکیولینم سے کوئی نمونیہ کا کیس ضائع نہیں ہو سکتا۔ وہ لکھتے ہیں کہ بدترین حالات میں جب مریض زندگی کی آخری گھڑیاں گن رہا ہو۔ ٹیوبرکیولینم آبِ حیات ثابت ہوا کرتی ہے۔ نمونیہ کی حالت میں ٹیوبرکیولینم کی علامات وہ یوں بیان فرماتے ہیں۔ سانس میں دقت، بلغم لیسدار زنگ کے رنگ کا پیپ ملا۔ مقدار میں زیادہ، بلغم کی زیادتی سے سانس میں دقت اگر مندرجہ صدر علامات پر غور کیا جائے تو نمونیہ کے مریضوں میں یہ کوئی عجیب علامت نہیں ہے۔ تاہم ان کے کیس تعجب خیز ہیں کچھ بھی ہو ان کے خیال کے برجب ٹیوبرکیولینم نمبر ۲۰۰ نمونیہ کی ایک بہترین دوا ہے۔

۱۹۰۵ء ڈاکٹر بینک ٹنگ نے بتایا، نمونیہ کی حالت میں میری سب سے پہلی دوا بسی لینم ہوا کرتی ہے۔ تاوقتیکہ کسی خاص دوا کے نشانات مکمل طور پر موجود نہ ہوں اور بسی لینم سے نمونیہ کی تکلیف ایک ہفتہ سے کم وقت میں درست ہو جایا کرتی ہے۔

ڈاکٹر اولڈ اسی ضمن میں تحریر فرماتے ہیں، کہ میں نے آج تک نمونیہ کی ابتدائی حالت میں ٹیوبرکیولینم استعمال نہیں کیا۔ لیکن جب نمونیہ کا آخری مرحلہ آتا ہے تو میں اس کو خصوصاً اس وقت استعمال کرتا ہوں جب مجھے یہ شک ہو جاتا ہے کہ ٹیوبرکلر علامات نمودار ہو رہی ہیں۔ یا جب نمونیہ بہت جلد درست ہو جاتا ہے، اور مریض میں خشک اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی رہ جاتی ہے۔ یا جب بلغم کے ساتھ ذرا سا سرخ خون شامل ہوتا ہے، یا جب ماؤف شدہ حصص میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں، یا جب نمونیہ کے مریض بالکل ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان میں کچھ وقت کے لیے معمولی سا بخار ہو جاتا ہے یا جو تھوڑا کام کرنے پر بھی تھک جاتے ہیں، اور بدمزاج ہوتے ہیں۔ یا جن کے سر میں درد ہوتا ہے اور جو ہمیشہ چپ چاپ لیٹے رہنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر ارنل نی لکھتے ہیں۔ کہ ٹیوبرکیولینم مزمن کھانسی، نزلی نمونیہ، پلوریسی، ورم گردہ اور انفلوانزہ

کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ٹوبرکیولنیم کے نمونیہ کے مریضوں میں رات کے وقت پسینہ ہوا کرتا ہے، اگر دن کے وقت ان کا جسم بالکل خشک رہتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ "انفلوانزہ کے اثرات بد کے لیے یہ ایک قطعی دوا ہے۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ (ورم الدماغ MENINGITIS) کے بدترین کیسوں میں جہاں بیلاڈونا، ہیلی بورس وغیرہ فیل ہو چکے ہوں ٹوبرکیولنیم کی ایک ہی خوراک مریض کو شفا دیتی ہے۔ ایسی حالت میں پہلے بہت زبردست (AGGRAVATION یعنی مرض میں بیشی) ہوتی ہے اور بعد ازاں آہستہ آہستہ مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

وائنا کے ڈاکٹر جورگ بتاتے ہیں کہ ٹوبرکیولنیم پاگل پن کی ایک بہترین دوا ہے ان کا خیال ہے کہ جس قدر پاگل دنیا میں موجود ہیں۔ اگر ان کی زندگیوں پر نظر ڈالی جائے تو ان کے اندر یا ان کے خاندان میں دق کا اثر پایا جاتا ہے۔ اور بغیر دق کے اثر کے کوئی بھی انسان ان کے خیال کے بموجب پاگل نہیں ہو سکتا، اسی ضمن میں ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ "چونکہ دق کے مریضوں میں خارش کم و بیش دبی ہوئی رہتی ہے۔ اور چونکہ داد اور خارش کے لیے ببی لنیم ایک بہترین دوا ہے اس لیے پاگل پن میں ببی لنیم بہت حد تک مفید ہوا کرتی ہے۔"

ڈاکٹر نیل لکھتے ہیں "کہ گردے کی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ لیکن اس کو ایسی حالت میں استعمال کرنے کے لیے بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ کیونکہ جہاں جلد اور آنتوں کا فعل باقاعدہ نہیں ہوتا، وہاں اس دوا کی بہت بڑی طاقت بھی خطرناک ہوا کرتی ہے۔ مزمن ورم مثانہ میں اس دوا سے نہایت تسلی بخش اور مستقل فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔

جلد جلد لاغر ہوتے جانا (سوکھتے جانا) مرگی، عصبی ضعف، بچوں کی بدمزاجی و کمزوری، غدودوں کا بڑھنا۔ کنٹھ مالا۔ جلدی تکالیف، تکلیف دہ وجع رباطی اور بائی کے درد، ریشہ تیز بچوں کے اسہالوں میں جب بچے نہایت تیزی کے ساتھ سوکھتے جا رہے ہوں، ایک بہترین دوا ہے۔

جب باقتل دوا قوت مدافعت پر اپنا پورا تسلط نہ کر سکتی ہو اور مرض بار بار عود کرتا ہو یا علامت اس تیزی کے ساتھ تبدیل ہوتی ہوں کہ باقتل دوا کو اپنے فعل کے لیے وقت نہ ملتا ہو تو ٹوبرکیولنیم ایسی حالتوں میں استعمال کرنا چاہیے۔

اس دوا کے مریض ذرا سی موسم کی تبدیلی بھی برداشت نہیں کر سکتے، ہر دفعہ موسم کی تبدیلی سے ان کو امراض سینہ یا نزلہ ہو جایا کرتا ہے، اور وہ ہمیشہ انفلوانزہ، زکام، کھانسی، دمہ کشی، نمونیہ پلورسی، وغیرہ وغیرہ میں مبتلا رہا کرتے ہیں اور ایسے مریض ہمیشہ دائم المریض بنے رہتے ہیں۔

جب بچوں کی نشوونما رک جائے اور جہاں کے تہاں رہ جائیں، یعنی نہ تو ان کا وزن بڑھے

اور نہ قد۔ دماغی اور جسمانی طور پر بھی وہ اسی حد کے اندر محدود سی ہیں۔ تو یہ دوا ایسے بچوں کو ڈرگا بڑھا دیتی ہے۔ (مؤلف)

ڈاکٹر نیبل کہتے ہیں کہ "جب ٹیوبرکیولینم ناکام ہو جائے تو مفلنیم بہتر کام کرتا ہے۔"

سینہ کے دق میں اگر ٹیوبرکیولینم کو استعمال کرنا ہو تو مفصلہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہیے ٹیوبرکیولینم اس وقت دینا چاہیے۔ جب قلب کا فعل بالکل درست ہو۔ یا تقریباً درست ہو۔ اور اس دوا کو ایسی حالت میں کبھی ایک ہزار طاقت سے کم استعمال نہ کرنا چاہیے۔ تا وقتیکہ اشد ضروری نہ ہو اور دوا کو اپنے فعل کا پورا وقت دینا چاہیے اور نتائج کا انتظار کرنا چاہیے۔ اس دوا کا اثر ۸ دن سے ۸ ہفتہ تک ہوا کرتا ہے، اور اس کے بعد علامات کے مطابق اینٹی سورک ادویہ از قسم سلیشیا، لائیکوپوڈیم، اور فاسفورس وغیرہ دینا چاہیے۔ تھوڑے وقت کے بعد جب تصویر کا پیلو پھر تاریک ہو جائے اور بلغم میں جراثیم کثرت سے پائے جائیں تو میوکوکین دینا چاہیے، ایسے حالات میں بلغم کی تشخیص کرتے رہنا نہایت ضروری ہے۔

میرا تجربہ بتلاتا ہے کہ مخلوط حالات میں میوکوکین ۵۰۰ سے کم طاقت میں ہرگز ہرگز نہ دینا چاہیے اس کو ہمیشہ دو ہزار اور ایک ہزار میں استعمال کیا کرتا ہوں، کیونکہ ۳۰ - ۱۰۰ اور ۲۰۰ وغیرہ طاقتوں سے تکالیف اس قدر بڑھ جاتی ہیں۔ جن کو دیکھ کر دل تھرا جاتا ہے۔ حرارت ایک دم چار سے ۹۶ پر جا پہنچتی ہے۔

ایسے مریض جن کی موت سال یا آدھ سال میں یقینی نظر آتی ہے۔ اس علاج سے بچ جایا کرتے ہیں۔ مگر ان کے پھیپھڑے کا کافی حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ نتیجہ اس وقت زیادہ یقینی ہوتا ہے جب کہ مریض اپنی خود حفاظت کیا کرتا ہے۔ اور معدہ جگر اور قلب وغیرہ ایسی ادویہ کے برداشت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ آب و ہوا کی احتیاط بھی ایسے مریضوں کے لیے لازمی ہوا کرتی ہے ایسے مریضوں کو سبزیوں، ترکاریوں، اور معمولی غذا پر رکھنا چاہیے۔ اور ساتھ ہی کلکیریا کارب ۳x و ۵x، کلکیریا فاس ۳x ۶x۔ کیلکس ۳۰، چیلیڈونیم ۳۰ ٹیرکسیکم ۳۰ ارٹیکا یورنس، لٹمی لیگوفارفارا وغیرہ کا استعمال بھی رکھنا چاہیے۔

کسی مشکل کیس میں ٹیوبرکیولینم کی پہلی خوراک ایک نہایت وزنی نسخہ ہوا کرتا ہے۔ دل کو اچھی طرح دیکھے بغیر کبھی ٹیوبرکیولینم نہ دینا چاہیے اور ٹیوبرکیولینم کا استعمال غلطی سے ہو جائے تو ٹیوبرکیولینم کے اثر کو زائل کرنے کے لیے ہتھیاروں کو تیار رکھنا چاہیے۔

"مندرجہ بالا احتیاط نہ صرف دق میں بلکہ دم کشی "پلوریسی پردہ صفاق کا ورم اور خنازیری مزاج کے مریضوں میں بھی کرنا ضروری ہے۔

عجیب و غریب احساسات یہ ہیں، جیسے دماغ لوہے کے چھلے سے بھینچا جا رہا ہے۔ جیسے دانت ایک دوسرے پر چپک گئے ہیں، اور اتنے زیادہ ہیں کہ منہ میں نہیں آسکتے۔ حلق میں بلغم کا احساس

حلق میں گومڑ کا احساس، جیسے معدے میں اس قدر بوجھ بڑھ گیا ہے کہ کھانا حلق کو آرہا ہے جیسے پشت پر کے کپڑے پانی سے بھیگے ہوئے ہیں۔

تھکاوٹ، کمزوری ٹوبرکیولنیم کے عام نشان ہیں۔ رات کے کھانے کے بعد اعضا ریں بید کمزوری جو بعض وقت فالج کی حد تک پہنچے، خون کے دورے میں ہمیشہ ابتری ہوتی ہے۔ یکے بعد دیگرے جاڑا۔ اور تمتماہٹ جسم میں معلوم ہوتی ہے، جب نیند آنے لگے تو جاڑے سے کانپنا ایک عجیب علامت ہے، بستر میں پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا (یہ ان لوگوں کی علامت ہے جن میں حرارت عزیزی کی کمی یا اثر مدافعت کی کمی ہو) گانے بجانے سے ذکی الحسی۔

اپنڈیکس (زائیدہ APPENDIX) کے مقام پر کیڑوں کا احساس چنانچہ علامت ورم زائیدہ یعنی (APPENDICITIS) میں ٹوبرکیولنیم بیش قیمت ہے۔

علامات

دماغ۔ بدمزاج خصوصاً جاگنے پر، کوئی چیز نہ تو خوش کر سکے اور نہ ہی تسلی کر سکے، ہر معمولی سی تکلیف پر کراہے اور روئے کتوں سے ڈر۔ کسی کتے کے نزدیک آنے پر چیخے۔ معمولی سی باتوں یا واقعات سے غصہ میں بھر جانا اور آپے سے باہر ہو جانا، پاگل پن، غصہ جو چیز ہاتھ میں آئے دوسروں پر پھینک مارے غصہ کے بعد رعشہ اور کمزوری تمام وقت چپ چاپ پڑا رہنا ہر چیز سے لاپروائی کسی چیز سے مطمئن نہ ہو بے چینی، دماغی و جسمانی، ہر وقت کام کو تبدیل کرنا چاہے ملنکلیر یا فاس، راگ برداشت نہ کر سکے، سفر کرنے کی مسلسل خواہش۔

جانوروں کا خصوصاً کتوں کا ڈر حافظہ کا نہ رہنا۔ دماغی و جسمانی کام سے نفرت، نہایت خوش مزاج ہوتے ہوئے بھی یکدم چڑچڑا ضدی، غصہ ور یا قریب قریب پاگل ہو جائے۔

سر۔ چکر: خصوصاً صبح کے وقت کسی چیز پر لیٹ جانے پر مجبور ہو، چکر، جھکنے کے بعد اٹھنے سے، دھڑکن کے ساتھ، متلی کے ساتھ، صبح کے وقت درد کمر کے ساتھ، کھانے کے بعد۔

دردِ سر: پیشانی میں کنپٹیوں میں گہرا، چاند پر، بخار کے احساس کے ساتھ، گردن سے پیشانی تک، صبح کے وقت درد سر بعد دوپہر رفع ہو جائے اور درد سر بینائی نہ رہنے کے ساتھ شدید درد جیسے لوہے کی پٹی سر کے گرد بندھی ہو۔ ورم الدماغ، نیند میں بے چینی ہو اور چیخ مارنے کبھی جاگے اور کبھی ہذیان میں بکواس کرے، توہمات، ڈر اور ہذیان۔

سلی ورم الدماغ۔ بھینگے پن کے ساتھ، سر میں اکوتہ سر میں کھجلی کے درد کرنے والے دانے سر کے بال آپس میں گتھ جائیں اور چٹائی کی طرح بن جائیں۔ اور ان کے نیچے کھجلی کے دانے ہوں (رنگا مانز)

آنکھ۔ آشوبِ چشم۔ داہنی آنکھ زیادہ متورم ہو۔ پپوٹوں پر داد، داہنی آنکھ پر گوہانجنی بائیں آنکھ

درد کرے، آنکھ کی پتلیوں میں زخم، سبز پیپ بہے۔

کان۔ کانوں کے پردے میں سوراخ ہو جائیں اور کنارے سخت رہیں، کانوں سے زرد رطوبت بہے کانوں کے گرد اور گلے کے غدود جو کانوں کے پیچھے ہوتے ہیں بڑھ جائیں۔

ناک۔ نزلہ: ناک سے لیسدار زردی مائل سبز رطوبت۔ رطوبت کی زیادتی۔ پیشانی میں درد کے ساتھ نزلہ کی حالت میں شام کے وقت درد کے ساتھ کانوں اور دانتوں میں درد ہو، نکسیر، ہر دفعہ موسم کی تبدیلی پر از سر نو نزلہ پیدا ہو جائے۔ مسلسل ناک چھنکنا، ناک کی نوک میں پھنسی جو بہت آہستہ آہستہ مندمل ہو۔ ناک پر سخت پھوڑا (لیوپس)

چہرہ۔ پھولا ہوا، پیلا، تشنجی دورے، زہرباد، اس طرف کے گال کا تمتمانا جس طرف کا پھیپھڑا ماؤف ہو، ہونٹوں اور آنکھ کے پپوٹوں پر چنبل، مونچھوں کے بال کا گر جانا۔

دانت۔ اس امر کا احساس کہ تمام دانت آپس میں مل گئے ہیں اور منہ میں دانتوں کی زیادتی ہو گئی ہے مسوڑھوں کا سکروی کی طرح متورم ہو جانا۔

منہ۔ زبان میلی، مزہ نمکین، گندا۔ زبان اور ہونٹوں پر خشکی ہونٹوں کے اندر سیاہ آبلے، زبان پر اور گالوں کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے، تالو بے حد متورم، سانس متعفن، منہ اور حلق سے خون آمیز بلغم تھوکنا، زبان اور منہ میں خشکی کے باوجود پیاس کا نہ ہونا۔ پیاس کی زیادتی۔

حلق۔ نرخرے اور حنجرے میں درد، حنجرے میں چبھن، حلق کی سرسراہٹ سے کھانسی، حلق میں جو ڑی کا احساس، حلق میں بے حد خشکی، غدود بے حد متورم، حنجرے میں زخم، حلق میں سوزش والے درد اور سکران نگلنے پر حلق کے بائیں طرف سوئیاں لگنے کے سے درد، نگلتے وقت بائیں کان میں دھکن کے درد نگلنے پر حلق میں درد۔

بھوک۔ بھوک کا نہ ہونا خصوصاً صبح کے وقت، بے حد پیاس، ہر وقت کھانا چاہے، اگر کھانے سے آرام نہ ہو۔

معدہ۔ معدے میں ابھار کا احساس، متلی، قے، قے کی زیادتی سے دردسر کو آرام ہو، معدہ میں درد بے مزہ ڈکار، ریاح، بدہضمی، داہنی طرف کی پسلی میں درد کے ساتھ۔

شکم۔ معدہ اور شکم میں اینٹھن کے سے درد، دستوں کے ساتھ درد اور معدے میں بھاری پن، درد بے حد پیاس کے ساتھ، معدہ اور شکم کے مقام میں بے حد تھکاوٹ، تلی میں چبھنے والے درد، اور جگر میں شدید درد، جگر، تلی، خصیۃ الرحم منی کی نالی، خصیہ جو ڑوں کے جوڑ اور مبرز میں درد شکم میں ریاحی ابھار، کپڑوں کی برداشت نہ ہو خصوصاً کمر پر اسی لیے مریض کپڑے اتارنے پر مجبور رہے، ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ مد بخار، لاغری، شکم کے درد، رات کے وقت بے چینی، دونوں، گلٹیوں کے غدودوں کا بڑھنا، اور سخت ہو جانا، نیند میں چیخنا، اور زبان کا رنگ مٹیالا ہے شکم کے غدودوں کا بڑھ جانا۔ بحالت نیند باتیں کرنا اور دانت پیسنا، شکم ڈھول کی طرح دوڑنے کے بعد سوئیاں چبھنے کے درد۔

ابھرا ہوا آنتی کا مقام باہر نکلا ہوا۔

گلہریوں کے غدد بڑھ جائیں اور دکھائی دینے لگیں بے حد پسینہ، پرانے اسہال۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض، پاخانہ سخت، خشک، ریاح اور درد کے ساتھ، مبرز میں بوجھ اور سکڑن مبرز میں درد، مقعد میں خارش، مروڑ مسلسل لیکن لیٹ جانے سے اس میں کمی ہو، گو مکمل آرام نہ آئے، پاخانہ کی بے سود حاجت، کھانسنے سے ایسا معلوم ہو کہ مبرز پھٹ رہی ہے اسہال: صبح سویرے، پانی کے سے پتلے، سیاہ، مٹیالے، متعفن، بہت زور سے آئیں جن کی وجہ سے صبح ۵ بجے جاگنا پڑے۔ ہیضہ طفلی (ڈاکٹر سوان) آنتوں سے بری طرح خون آئے اور کھانسی ساتھ ہو۔ (ڈاکٹر برنٹ)

مثانہ۔ پیشاب کبھی بند ہو کبھی جاری، دھار بہت آہستہ آہستہ نکلے، پیشاب کرتے وقت زور لگانا پڑے، پیشاب کی مقدار میں کمی، موسموں کی تبدیلی میں پیشاب کی زیادتی، وزن متناسب بڑھ جائے اور یوریٹ کی زیادتی ہو جائے، درد گردہ کے ساتھ پیشاب سے خون آئے پیشاب متعفن۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں میں درد، جریان جس کے بعد کمزوری ہو، تمام جسم پر درد کا احساس۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم بھاری، جلن ہو اور نیچے کی طرف لٹک جائے، وضع حمل کے بعد حیض بہت جلد ہو، دودھ پلانے کے زمانہ میں حیض (کلکیریا فاس، کلکیریا کارب سیلیشیا) مریضہ دودھ پلانے کے زمانہ میں لاغر ہوتی ہے، درد والے حیض، کمر کے مقام میں نیز خصیۃ الرحم میں سے ہوتا ہوا اور خصیۃ الرحم کو ہاتھ نہ لگایا جا سکے، رحم میں اینٹھن، حیض بہت جلد جلد زیادہ دیر تک رہنے والے اور متعفن، پستانوں میں آکلہ، پستانوں میں سوزش۔ شرمگاہ میں چبھنے والے درد، تیز سیلان رحم۔

آلات تنفس۔ اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، شام کے وقت شدید کھانسی داہنے پستان کے نیچے درد کے ساتھ، کھانسنے کی رغبت، شدید کھانسی صبح کے وقت زیادہ بلغم کے ساتھ، کھانسی سے نیند میں خلل، کھانسی، بلغم خصوصاً چبھنے سے نکلے پھیپھڑوں میں درد ہو اور دھڑکن میں کالی کھانسی کی طرح کھانسی، رات کے وقت خشک کھانسی، بلغم کی کمی۔ کھانسی کے ساتھ، دھڑکن اور پیٹھ میں درد، دمہ، سانس کی بے حد تیزی جس کی زیادتی بولنے سے ہو۔ مریض اس طرح سانس لے جیسے دھوپ میں کتا سانس لے رہا ہے، سانس میں دقت دم گھٹنے کا احساس، سخت خشک کھانسی عموماً کچھ بلغم نہ نکلے اور معمولی سی تبخیر ساتھ ہو (ڈاکٹر برنٹ) مریض کو ہلا دینے والی سخت خشک کھانسی، زیادہ تر نیند کی حالت میں مگر مریض نہ جاگے (ڈاکٹر بولڈین) بلغم گاڑھا آسانی سے نکلنے والا جو ہوا کی نالیوں سے نکلے (ڈاکٹر برنٹ)

سینہ۔ سینہ میں گرمی، سینہ میں چبھنے والے درد خصوصاً بائیں پھیپھڑے کے نیچے کے حصہ میں۔ قلب کے مقام میں سکڑن کا احساس۔ رات کے وقت سینہ میں درد پھیپھڑوں میں ہنستے وقت درد، بغل میں درد خصوصاً بازو اٹھانے پر۔ گہری سانس لینے سے دھڑکن پیٹھ میں اور پسلیوں کے نیچے درد کے ساتھ ہر حرکت پر پسینہ اور پیٹھ میں درد، یکایک پھیپھڑوں سے زیادہ مقدار میں خون آئے جو خطرناک ثابت ہو، پھیپھڑے کی جھلیوں میں زخم پڑ جائیں، نمونیہ پھیپھڑوں میں زخم۔ آلات تنفس میں زخم دونوں پھیپھڑوں میں سوزش جس کو کھلی ہوا سے آرام ہو، قلب کے مقام میں بے حد پریشانی کا احساس جس کی زیادتی جاگنے پر ہو۔ ہلکی کھانسی تمام دن رہے۔ رات کے وقت اور اٹھنے پر بڑھ جائے لاغری ہوتی جائے، اور داہنے پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ میں سختی آجائے۔ (ڈاکٹر برنٹ) گالوں پر دق کی سرخی، سانس میں دقت، کھانسی، گردن پر کئی ایک خراشیں، دونوں پھیپھڑوں میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ (ڈاکٹر برنٹ)، آغاز دق، لاغری، کمزوری، گردن اور گلٹیوں کے غدودوں کا بڑھ جانا اور سخت ہو جانا (ڈاکٹر برنٹ) رات کے پسینے، جسم کے ہر غدود کا بڑھ جانا، رات کے وقت دانت پیسنا، سردی برداشت نہ ہو سکے، پیٹھ پر پسینہ، بار بار بخار اور اسہال (ڈاکٹر برنٹ) آغاز تکالیف دق، رات کے وقت بے آرامی، بے قابو اسہال، بھوک ندارد، سانس متعفن، کھانے کے بعد درد، کھانے کے بعد قے، بدمزاج (ڈاکٹر برنٹ)

قلب۔ صبح سویرے دھڑکن، قلب کے مقام پر بھاری پن اور بوجھ، پھیپھڑوں میں چبھنے والے درد دل کے ساتھ کھانسی اور دھڑکن، گہری سانس لینے سے دھڑکن اور درد قلب، رات کے وقت دھڑکن جس کی اٹھنے سے زیادتی ہو۔ دل کے فالج سے موت۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے غدود متورم، چھونے سے درد کریں، کمر میں سوئیاں چبھنے کا احساس، کمر میں کمزوری۔ دونوں شانوں پر چبھنے والے درد، پیٹھ پر اس امر کا احساس کہ جیسے تر کپڑے پہنے ہوں (سلفیم) گردن کی پشت پر بڑا سا پھوڑا جس میں سے سبز پیپ نکلے، گردن بائیں طرف موڑی نہ جا سکے داہنی طرف موڑنے سے بائیں طرف درد ہو۔ گردن کے غدود سخت ہو جائیں۔ گردن پر ایک اخروٹ کے برابر گلٹی جو ہاتھ لگانے سے حرکت کرے اور کبھی کبھی اس میں خارش ہو (ڈاکٹر رولر) گردن اور ریڑھ کی کھنچاوٹ۔

جلد۔ پرانا اکوتہ، شدید خارش جس کی زیادتی رات کو ہو۔ دق کے مریضوں کے بدن سے نکلیں خسرہ پھیل (تھائی ریڈین)

نیند۔ نیند نہ آئے یا بہت کم آئے صبح سویرے جاگے، دن کے وقت نیند کا غلبہ خواب پریشان کن

بخار۔ بخار ملیریا بخار کے دورے جو بار بار ہوں، تمام دن سردی، بعد دوپہر اور شام کو بخار، پیاس اور سر درد بے چینی کے ساتھ، رات کے وقت پسینہ خصوصاً سر پر تھوڑی سی محنت کے بعد بھی، تمام دن سردی ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا رہنا۔ بخار زیادہ تر بعد دوپہر۔

مخصوص خواص۔ تھکاوٹ کا احساس صبح کے وقت عام تھکاوٹ، کمزوری کا احساس پاؤں سے گھٹنوں تک کمزوری، تھکاوٹ کی وجہ سے چلا نہ جائے، لاغری، مادف حصص میں دھمکن کے درد، خون کے لال اجزاء کا کم ہو جانا بستر محسوس کرنے پر بھی لاغر ہوتے جانا، غدود بادیہ دیگر غدود ول کا بڑھ جانا زخموں کے نزدیک خطرناک سوجن کا پیدا ہو جانا۔ آغاز دق، جب دوا اپنا فعل پورے طور پر کرنے نہ پائے کہ تکلیف دوبارہ شروع ہو جائے

کمی اور زیادتی۔ علامات معمولی محنت سے بڑھتی ہیں۔ مثلاً تھکاوٹ، پسینہ، چلنے سے رانوں میں درد پیدا ہوتا ہے، اٹھنے سے دھڑکن تیز ہوتی ہے، ہر حرکت سے سینہ اور پیٹھ میں چبھنے والے درد ہوتے ہیں، سہلانے سے خارش اپنا مقام بدل دیتی ہے۔ صبح کے وقت بلغم کی زیادتی، متلی، پیاس اور تکان بڑھتی ہے، شام کے وقت سر میں گرمی اور کھانسی ہوتی ہے۔ حیض کے آغاز میں پستانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ رات کے وقت بستر میں خارش پاؤں کا ٹھنڈا ہونا اور پسینہ بڑھتا ہے، رات کا کھانا کھانے کے بعد چہرے پر تمتماہٹ اور غنودگی بڑھتی ہے، ۱۰ بجے صبح سے ۲ بجے شام تک (پیشانی میں درد) بڑھتے ہیں، پسینہ رات کو ۲ بجے (صبح) ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے نیند میں ابتری ہوتی ہے، نیند آتے پر لرزہ اور جاڑا لگانے بجانے سے ذکی الحسی۔

طاقت۔ نمبر ۲۰۰ سے ایک لاکھ تک۔

ڈاکٹر برنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ اگر دق کے عناصر بڑھے ہوئے ہوں تو اس دوا کو بہت اونچی طاقت میں دینا چاہیے۔ اور اگر عناصر کم ہوں تو نمبر ۳۰ میں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

بیسی لینم، بسی لینم ٹسٹ، ایوباری۔

سلی مدم الدماغ، آئیڈو فارمم۔

اگر خون کی تقسیم جسم میں بے قاعدہ ہو۔ سلفر (مزاج دوا) ۔۔ مزاجی موافق ادویہ: سورینم میڈورینم، تھوجا سفیلینم۔

گانے سے ذکی الحسی، تھوجا، امیل، نیٹرم کارب، نکس، فاسفورک ایسڈ، وائی ادلا اٹر اٹالا گک سے تکالیف کم ہو جائیں، (ٹیرنٹولا)

دق پاگل پن، تھائی ریڈین

حیض کے آغاز میں پستانوں میں درد، کونیم، کلکیریا

معاون۔ ہائیڈراسٹس ہوا کرتا ہے، کلکیریا، کلکیریا آیوڈائیڈ، کلکیریا فاسفورس، تھوجا، سیپیا، پلسا ٹیلا۔

نوٹ:۔ مصنف کے ہاتھوں نکس وامیکا۔ ڈرکیولینم کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہترین ثابت ہوا ہے

Tabacum

ٹوبیکم

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Nicotiana Tabacum, tobacco
PARTS USED : The dried leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(تمباکو)

دنیا میں تمباکو کا تعارف کس طرح سے ہوا، اس کے متعلق مختلف ملکوں میں مختلف روایتیں ہیں، کہا جاتا ہے کہ ہندوستان میں شہنشاہ اکبر کو کسی مغل باشندے نے پیش کیا تھا، اور اسکو حقہ کشی کی عادت ڈالی، جین نیکٹ فرانسیسی ایلچی تمباکو کو فرانس میں ۱۵۶۰ء میں لایا، جب ۱۵۹۲ء میں کولمبس اور اس کے ساتھی کیوبا میں اترے تو انہوں نے تمباکو نوشی کا رواج وہاں کے باشندوں میں پایا اور انہوں نے یہ بھی دیکھا کہ امریکہ کی تمام آبادی تمباکو کشی کی عادت میں مبتلا تھی، جب وہ اسپین میں واپس آئے تو تمباکو کشی کے رواج کو انہوں نے قریب قریب یورپ میں پھیلا دیا۔ انگلینڈ میں یہ رواج ۱۵۸۶ء میں ہوا، اسی زمانہ میں تمباکو کی کاشت اور اس کی صنعت یورپ میں شروع ہو گئی۔

تمباکو کئی طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے، تمباکو کشی بذریعہ حقہ، سگریٹ اور سگار کے، نسوار اور تمباکو کا چبانا وغیرہ عام طریقے ہیں جو اس وقت دنیا بھر میں رائج ہیں۔

تمباکو کی آزمائش کچھ تو ہومیوپیتھک طریقے پر کی گئی اور کچھ تمباکو کے زہریلے اثرات سے پیدا شدہ علامتوں سے حاصل کی گئی، بہر حال اس کی آزمائش اس وقت ہمارے سامنے بالکل مکمل ہے۔

ہومیوپیتھک نیوز ۱۸۹۷ء کی فائل میں ہمیں کئی جگہ تمباکو کے آزمائشی نشانات اور تمباکو پر مختلف مضامین ملتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ ورجینیا جو تمباکو کی کاشت کا دنیا میں سب سے بڑا مرکز ہے کے باشندے آدمیوں اور مویشیوں کے ہر مرض میں اسے اکسیر اعظم سمجھتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈگلس لکھتے ہیں، شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کے ڈنک کے لیے ایک عجیب و غریب دوا ہے تمباکو کے پتے کا کچھ حصہ سرکہ میں تر کر کے جائے گزیدہ پر لگانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جائے حیرت ہے کہ اپیکاک کے متعلق بھی یہی بیان کیا جاتا ہے، اپیکاک میں بھی ٹوبیکم کی طرح متلی اور قے موجود ہے۔ یہ ہر دو دوا اس معاملہ میں ایک دوسرے کے بہت مشابہ ہیں لیکن پھر بھی اپیکاک ٹوبیکم کے اثرات کو زائل کرتا ہے۔

درد سر کیلئے تمباکو کے پتوں کو سرکہ یا کافور کے محلول میں تر کر کے پیشانی اور گدی پر لگانا مفید ثابت ہوتا ہے اس سے نہ صرف درد سری کم ہو جاتا ہے، بلکہ نیند بھی آ جاتی ہے، اسی طرح شکم پر لگانے سے متلی کو آرام ہوتا ہے۔

ڈگلس نے اس کی آزمائش عمداً نہیں کی مگر ہو ہی گئی، جب وہ بیس برس کی عمر کے تھے، اور کالج میں پڑھتے تھے تو انکے

کسی ساتھی نے تھوڑا سا تمباکو انہیں چبانے کے لیے دیا، چند ہی منٹ میں کالج کا گھنٹہ بجا اور وہ تمباکو تھوک کر اٹھ کھڑے ہوئے
پر جا بیٹھے جلد ہی انہیں ایک عجیب قسم کا چکر آنے لگا، وہ اپنی کاپی تک کو نہ پہچان سکے، ہر دفعہ انہیں ناچتے دکھائی دیئے
پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آگیا جو جلد ہی تمام جسم پر پھیل گیا۔ معدے میں سخت ترین متلی معلوم ہونے لگی، ان کے ہاتھ کانپنے لگے،
یہاں تک کہ وہ کاغذ بھی نہیں پکڑ سکتے تھے۔ انہوں نے اپنے آپ کو اتنا کمزور محسوس کیا اور انہیں خدشہ ہو گیا کہ وہ اپنی جگہ
سے گر جائیں گے۔ ان کے ساتھی نے انہیں کمرے سے باہر لے جا کر ٹھنڈی ہوا میں بٹھایا اور ایک کھٹا سیب کھانے
کے دیا۔ گو ظاہراً طور پر وہ سیب کھانے کے قطعی ناقابل معلوم ہوتے تھے، تاہم انہوں نے سیب کھایا اور بہتر محسوس کرنے
لگے آدھے گھنٹے میں وہ اپنی جماعت میں واپس آنے کے قابل ہو گئے لیکن اس قدر کمزور تھے اور کانپ رہے تھے کہ انہوں
نے لکھنے کی کوشش ہی نہیں کی پہلے متلی کی علامت چلی گئی اور اس کے بعد ٹھنڈا پسینہ لیکن چکر، کمزوری، اور کانپنے نے
ان کا پیچھا دوسرے دن تک نہ چھوڑا۔ اس وقت سے ڈگلس نے تمباکو (Nicotine) زہر چڑھنے کی حالت
میں چاہے چبانے سے یا تمباکو کشی سے ہو۔ سرکہ کی چھوٹی خوراکوں کو نہایت مفید پایا۔ وہ بتاتے ہیں کہ غذا کی نالی کی سکڑن
کے احساس کو سرکے سے جلد کوئی بھی دوسری چیز درست نہیں کر سکتی۔

ڈگلس کا ایک مریض جب کبھی علاج کے وقت وہ سگریٹ پی لیتا تھا تو اس کو اسی رات خواب کے ساتھ یا بغیر خواب
کے احتلام ہو جایا کرتا تھا۔ دوسری صبح وہ بے حد کمزور، مایوس، غمگین ہو جاتا تھا۔ اس کی زبان کی جڑ پر تبدیلی آجاتی اور
اور گدی میں درد بھی ہونے لگتا، مذی اور منی کا اخراج نیز نامردی بھی اس کی اثرات سے مشاہدہ ہوتی ہے، سکڑن
کا احساس نہ صرف غذا کی نالی اور حلق ہی میں محسوس ہوتا ہے۔ بلکہ یہ معدہ، مثانہ اور سینہ میں بھی ہوتا ہے۔ اس دوا میں مثانہ
میں شدید اینٹھن، اور کانچ کا نکلنا بھی پایا جاتا ہے پیشاب کی نالی مفلوج ہو جاتی ہے اور پیشاب میں کمزوری اور رات
کو از خود پیشاب کا نکلنا بھی چنانچہ نسخہ کنندہ کو رات میں کئی بار اٹھ کر پیشاب کرنا پڑتا تھا گو پیشاب کی مقدار نہ
بڑھی دوسرے آزمائش کنندہ میں پیشاب کی اس قدر زیادتی ہو گئی کہ وہ کئی کئی بار بار بہت زیادہ مقدار میں پیشاب
کرنے لگا۔ مخارج کی نالیوں کو چونکہ یہ مفلوج کرتا ہے، اس لیے ہومیوپیتھی میں یہ دوا فتق
(STRANGULATED HERNIA) اور پاخانے کی نالی کے رک جانے پر بعض وقت مفید ثابت ہوتی ہے،
درد گردہ بھی اسی قسم میں آتا ہے۔

جہاں ٹوبیکم کے اثر سے سکڑن پیدا ہوتی ہے وہاں دوسری جانب اس کے اثر ثانی سے ڈھیلا پن بھی آجاتا ہے
چنانچہ جہاں ایک طرف ہمیں کمزوری دکھائی دیتی ہے، وہاں دوسری جانب تشنجی دورے بھی۔ ہر قسم کے اعصابی درد
کمزوری اینٹھن جھٹکے اور بے چینی اس میں ملتے ہیں۔

ڈاکٹر ڈگلس لکھتے ہیں کہ جب کبھی میں دنیاوی پریشانیوں سے تنگ آجاتا ہوں تو چند سگریٹ کے استعمال سے
میرے اندر طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ میں ان پریشانیوں کو بھول کر اپنے آپ کو یکسو کر سکوں: یہ ہے تمباکو کا اثر اعصاب
کے مرکز پر۔ لیکن اگر اس کو حد سے زیادہ استعمال کیا جائے تو اعصابی ریشوں کو تباہ کر دیتا ہے، جیسا کہ ہم تمباکو سے
پیدا شدہ اندھے پن میں مشاہدہ کرتے ہیں۔

تمباکو سے دماغی تھکاوٹ (BRAIN-FAG) خیالات کی یکسوئی میں نااہلیت پیدا ہوتی ہے یہاں تک کہ

نہیں بلکہ یہ بعض وقت پاگل پن کی حالت تک بھی پہنچ جاتی ہے، لڑکوں میں پاگلانہ گفتگو۔

غذا کی جاذبیت اور نشو نما اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ اور غالباً یہ اثر بڑھنے والے بچوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے معدہ میں ایک قسم کا کلیجہ بیٹھنے کا احساس پیدا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ٹوبیکم ایسے بچوں کے لیے جو کھانا نہ کھا سکنے کی وجہ سے یا متلی کی وجہ سے پریشان ہوں یہ مفید ہے۔ یہ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں تمباکو کے اثرات کا ۹ سال سے ۱۵ برس کی بچوں کی عمر پر ذکر ہے بتایا گیا ہے کہ خون میں سرخ اجزا کی کمی ہو جاتی ہے، دھڑکن، قوت ہاضمہ میں کمی، قوائے عقلیہ میں سستی اور کمزوری شراب اور منشیات کی خواہش، نکسیر، منہ میں زخم، لڑکا جتنا عمر میں کم ہوگا۔ اتنی ہی زیادہ علامات نمایاں ہوتی ہیں لیکن اگر ان لڑکوں کی غذا مقوی ہو تو ان پر اثرمیت کم ہوتا ہے بچوں پر تمباکو کے اثرات میں جلد جلد لاغری خصوصاً پیٹھ اور رخساروں کی دیکھی گئی ہے

ٹوبیکم میں کئی قسم سے پیٹھ کے درد ملتے ہیں، اور بعض ان میں بہت عجیب ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر سی۔ ایم بوگر نے ٹوبیکم سی۔ ایم کی ایک خوراک سے ایک دیرینہ پیٹھ کے درد کو جس کی زیادتی لیٹنے سے اور کمی چلنے سے ہوتی تھی درست کیا اس مریض میں زرخرہ (Pharynx) کے تشنج کی وجہ سے دم گھٹنے کے دورے ALGINOID ATTACKS موجود تھے۔

ہیضہ، بحری متلی، قے، حمل کی متلی اور قے، درد گردہ فتق وغیرہ میں جب ٹوبیکم دوا ہوتی ہے تو مفصلہ ذیل رہنما علامات ہوتی ہیں شدید متلی، پیلاپن، جسم کا برف کی مانند ٹھنڈا پن اور اس پر ٹھنڈا پسینہ متلی جوں ہی حرکت شروع کرے شدید متلی جس میں کمی جہاز پر اور کھلی ہوا میں، ہوا معدے میں غفتہاک بیٹھنے کا احساس، ڈاکٹر پیٹری نے بحری قے کے ایک مریض کو اس دوا سے درست کیا، جس کی ریڑھ کے ستون میں گردوں سے نیچے کی طرف حدت تھی، ٹھنڈا پسینہ تھا اور قے بھی، شکم کی تکلیفوں میں ٹوبیکم کا خاص نشان ہے "شکم ننگا کرنے سے تکالیف کا کم ہونا" شکم کے ننگا کرنے سے متلی اور قے میں کمی ہوتی ہے ہو سکتا ہے کہ شکم کی تکالیف میں شکم ٹھنڈا ہو۔

ٹوبیکم سے کئی ایک جلدی تکلیف خصوصاً خارش پیدا ہوتی ہے، ڈاکٹر ٹسٹ نے ٹوبیکم سے جھائیوں FRECKLES کے کئی کیس ٹھیک کیے ہیں، وہ اس دوا کو مسلسل کئی ہفتوں تک دیا کرتے تھے، ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ خنازیر کے لیے تمباکو کا جوشاندہ جرمنی میں عام مروج ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ بوڑھے آدمیوں کے قلب اگر ضربات چھوڑ دیں تو ٹوبیکم دوا ہوتی ہے ڈاکٹر بلیک بائی کے درد کا ایک کیس بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایک مریضہ بعمر چالیس سال بائی میں مبتلا تھی جس کے جوڑ سخت ہو گئے تھے، نیند نہیں آتی تھی۔ اور جس کو ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے نشیلی دواؤں سے بھر دیا تھا مریضہ نے بتایا کہ جب اس کو نیند آنے لگتی ہے تو اس کے گھٹنے ایک جھٹکے کے ساتھ اوپر کو اٹھ جاتے ہیں اور سینہ میں آ لگتے ہیں، جس سے اسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ باقی علامات یہ تھیں۔ پسینہ، حافظہ میں کمزوری، غمگینی، کانوں میں ڈھولوں کا بجنا، زبان پر سفیدی، کلیجہ کا بیٹھنا یکے بعد دیگرے متلی اور ریاح کے ساتھ، قلب کی رفتار دن میں بڑھی ہوئی اور رات کو اس درجہ کم کہ قلب فیل ہوتا معلوم ہوتا تھا، ٹوبیکم نمبر ۲۰۰ سے پہلی ہی رات تین گھنٹے آرام کی نیند آ گئی اور تیسرے ہی دن ٹانگ کھینچنے کا جاتا رہا ہومیوپیتھک ورلڈ ۲۶ صفحہ ۲۰۷ پر ایک مریض کا ذکر کیا ہے جسے نچلے جبڑے میں مکان کے باہر چلنے پر تشنجی دورہ ہوتا تھا، کبھی دونے

اُسے ٹھیک نہ کیا۔ ایک دن شام کے وقت اس کے دو دوست سگریٹ پی رہے تھے۔ مذاق مذاق میں اس کے منہ پر سگریٹ کا دھواں پھینکتے رہے، اس سے اس کی تکلیف جاتی رہی، اور بعد ازاں جب کبھی اس کو اس قسم کی تکلیف ہوئی تو اس نے تباکو کا استعمال کیا، پانچ ماہ میں وہ درست ہو گیا۔

ڈاکٹر سکاٹ نے یہ مشاہدہ کیا کہ ایک مریض میں تباکو کشی سے مرگی کے دورے پیدا ہو گئے اور اس وقت تک نہ درست ہوئے جب تک کہ اس نے تباکو نہ چھوڑا۔

عجیب احساسات یہ ہیں ایسا معلوم ہو جیسے سر کے داہنی طرف کسی نے ہتھوڑا مارا ہے، سر کے گردش کا احساس جیسے دماغ باہر نکلا آ رہا ہے، آنکھوں کے سامنے سیاہ نکتے، جیسے کان بند ہو گئے ہیں، غذا کی نالی میں کپکپا احساس جیسے گلا ہاتھ سے دبایا جا رہا ہے، بحری قے کا احساس معلوم ہو جیسے معدہ ڈھیلا پڑ گیا ہے، جیسے سینہ بہت کسا گیا ہے۔ جیسے دل کو سلاخ سے مروڑا جا رہا ہے۔

یہ دوا (تباکو)، ہیضہ کے جراثیم کو مارنے میں ایک بڑا درجہ رکھتی ہے، اسی لیے ہومیوپیتھی میں یہ ہیضہ کے لیے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔

علامات

دماغ:۔ پریشانی جو رونے کے بعد بعد کم ہوتی ہے، یکسوئی قلب میں دقت، حافظہ کی کمزوری حد سے زیادہ غمگینی بے صبری، احساس بہت دیر کے بعد ہو، یکایک کشیائی درد قلب کے ساتھ یا سینہ میں تنگی کے ساتھ، جس کی وجہ سے اسے ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانا پڑے، وہ امراض جو معدے کی اکاہٹ سے پیدا ہو کر دماغی کیفیتوں کی نمود کریں۔

سر:۔ چکر متلی کے ساتھ جو مکان کے اندر بڑھے اور کھلی ہوا میں کم ہو۔ آنکھیں کھولنے پر چکر، درد سر اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے کسی نے سر پر یکایک ہتھوڑا مارا ہو۔ درد سر ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک، یا آنکھوں پر خصوصاً بائیں آنکھ میں دھمکی کے ساتھ جس کو سردی سے آرام ہو، سر کا بھاری پن، درد سر بے حد متلی کے ساتھ، سر پر کسی ہوئی پٹی بندھی ہونے کا احساس، آنکھ، منہ اور ناک سے رطوبت کی زیادتی، درد سر شدید متلی کے ساتھ۔

آنکھ:۔ بینائی میں دھندلاپن، ایسا معلوم ہوتا ہے، جیسے پردہ میں سے دیکھا جا رہا ہے بھینگاپن، بینائی کا نہ رہنا آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے، دھندلاپن شام کے وقت نیز ایک چیز کو دو دیکھے، آنکھوں میں گرمی اور جلن، پتلیاں سرخ، پتلی پر کچھ ہر دفعہ پونچھنے کی ضرورت ہو، پتلیاں پھیلی ہو تیں، پپوٹوں میں سکڑن۔

کان:۔ راگ اور اونچی آوازوں کے احساس کی زیادتی۔ کانوں میں گرمی اور سرخی، کانوں میں گھنٹہ بجنے اور گرجنے کی آوازیں، جو شور و غل میں بڑھ جائیں۔ اعصابی بہرہ پن، اس امر کا احساس جیسے کان بند ہیں۔

ناک:۔ قوت شامہ میں کمزوری، نزلہ نتھنوں میں سرسراہٹ کے ساتھ۔

چہرہ:۔ چہرہ پر مردوں کی سی زردی متلی کے ساتھ (انٹم ٹارٹ، آرسنک، اپیکاک) چہرہ زرد مردہ کا سا چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ (ایگرک ایسڈ، آرسنک، ویریٹرم البم) چہرے کی ہڈیوں میں اور دانتوں میں پھاڑنے

شدید درد شام کے وقت چہرے پر چھائیاں، ہونٹ پھٹے ہوئے، متورم جن کے اوپر بھورے رنگ کے کھرنڈ ہوں، چہرے میں چمکدار سُرخی گرمی کے ساتھ عموماً چہرے کے ایک جانب۔

منہ:۔ منہ سے جھاگ۔ (سائیکوٹا، کوکولس، لارو سیرسس) تھوک کی زیادتی (ہیپر سلف، مرک، نائٹرک ایسڈ) منہ اور حلق میں سفید لیسدار بلغم کا اجتماع جس کو بار بار نکالنا پڑے، کھینچنے والا درد دانت بولنا مشکل ہو بول نہ سکے۔

حلق:۔ حلق میں کھرکھراپن، خشکی اور چھیلن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غیر چیز حلق میں پھنس گئی ہے حلق میں خشکی کی وجہ سے کوئی چیز نگلی نہ جا سکے، حلق میں رینگن اور سرسراہٹ، حلق میں اینٹھن کی وجہ سے نگلنے میں دقت، حلق میں سرخی، نرخرہ میں جلن، حلق میں لیسدار بلغم کا اجتماع، حلق کا کوا متورم۔

معدہ:۔ پیاس کی زیادتی زیادہ ترلات کے وقت، منہ رکنے والی متلی جس کی زیادتی حقہ یا سگریٹ کے دھوئیں سے ہو (فاسفورس) ذراسی حرکت پر قے، بعض اوقات پاخانہ کی، بے حد متلی اور چکر کے ساتھ جو دردوں کی صورت میں ہو، اور جسم پر ٹھنڈا پسینہ آجائے (ویریٹرم البم) سمندری قے (کوکولس) شدید کھٹی قے، پانی کی سی اور بعض اوقات بے ذائقہ اور بربی سی، متلی معدے میں بیٹھنے اور کمزوری کے احساس کے ساتھ، بحالت متلی معدے کے ڈھیلے ہو جانے کا احساس (اپیکاک) ورم معدہ جس میں درد، جن معدے سے شروع ہو کر بائیں بازو تک جائے، معدہ میں سردی کا احساس (کیمفر کالچیکم) مسلسل بھوک متلی اگر سیر ہو کر نہ کھایا ہو یا غذا سے نفرت، ریفہ میں جب دو ویریٹرم اور سیکیل سے دست بند ہو چکے ہوں مگر متلی اور ٹھنڈا پسینہ نہ ہوا ہو حمل کے دوران متلی، ہر وقت تھوکتے رہنے کے ساتھ۔

ناف میں درد بھری کھنچاوٹ، شکم کے عضلات کی سکڑن (چیلیڈونیم، پلمبم، پاڈوفائلم) شکم ٹھنڈا شکم کو برہنہ کرنے کی خواہش، کیونکہ اس سے متلی اور قے کم ہوتی ہے، پیٹ میں ابھار، آنت اترنا۔ INCARCERATED HERNIA آنتوں میں گڑگڑاہٹ، ریاح کا گھومنا، شکم میں ابھار، قبض، شکم میں شدید درد، دردوں کی صورت میں جن کی کھانے سے زیادتی ہو، مگر پھر بھی مریض اتنا بھوکا محسوس کرے کہ وہ بغیر کھائے ہوئے نہ رہ سکے، جگر بڑھا ہو، اس جگہ پر تھوڑا سا بوجھ یا دباؤ بھی معدے کے منہ تک درد پیدا کر دے، شدید جلن، مریض کو شدید درد کی وجہ سے چیخنا پڑے آنتوں میں اینٹھن۔

پاخانہ اور مبرز:۔ نرم پاخانہ کے دوران میں کمر میں شدید درد مبرز میں اینٹھن اور جلن کے ساتھ دست، دست زردی مائل سبز یا سبز پچپچے، ہیضہ کے سے دست، پتلے، بغیر درد کے (آرسنک، کیمفر، کیوپرم اور ویریٹرم البم) دست متلی، قے، کمزوری اور ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ، دست گاڑھے کھٹے دودھ کی طرح، یا دہی کے یا پانی کے سے۔ قبض، پاخانہ بکری کی مینگنی کی طرح۔ ہیضہ جسم ٹھنڈا، چہرہ بدوضع (ایک طرف مڑا ہوا اینٹھن، قے، یا نہ پاخانہ ہو اور نہ ہی قے، مردنی، مبرز مفلوج معلوم ہو، کانچ باہر نکل آئے۔

مثانہ:۔ درد گردہ، گردہ کی نالی کے ساتھ ساتھ درد۔ درد گردہ دائیں طرف۔

آلات تناسل مردانہ:۔ احتلام۔

آلات تناسل زنانہ:۔ شکم، آلات تناسل اور پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، کنپٹیاں کی تکلیف

دماغی پراگندگی، چکر، کمزوری، دوران حمل متلی اور قے، جب بار بار تھوکنے کی حاجت ہو۔

آلات تنفس:۔ سانس میں دقت، سینہ میں شدید تنگی، کالی کھانسی کے بعد ہر دفعہ ہچکی کے دورے کھانسی خشک تنگ کرنے والی۔ پانی کا ایک گھونٹ پینا پڑے (کاسٹیکم، فاسفورس)، بائیں طرف لیٹنے سے بائیں بازو میں سرسراہٹ کے ساتھ سانس کی تنگی حجاب القلب میں تنگی، دھڑکن اور کندھوں میں درد کے سانس کا رکنا، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے چبھن جس کی وجہ سے سانس نہ لی جاسکے۔

قلب اور نبض:۔ شدید دھڑکن (اکونائٹ، آرسنک، اورم، سپائی جیلیا) قلب کے فعل میں کمزوری رات کے وقت سکڑن کے دورے، دھڑکن اور کندھوں میں درد کے ساتھ، درد قلب، درد سینہ کی سامنے والی ہڈی سے پھیلے دل کا یکدم چوٹ یا صدمہ سے بڑھ جانا، نبض بہت کمزور، نرم، ناقابل محسوس اور ضربات چھوڑ جانے والی۔ دھڑکن، بائیں کروٹ لیٹنے سے مگر داہنی کروٹ بدلنے سے رفع ہوجائے۔

پیٹھ اور گردن:۔ اعصابی درد، گردن میں تنگی کے ساتھ، درد کندھوں کے درمیان اور قلب میں کمر میں شدید درد جس میں کمی چلنے سے ہو، شام کے وقت کمر میں تپکن۔

مخصوص خواص:۔ بے حد کمزوری (آرسنک، چائنا) بے چینی، مسلسل اپنی جگہ تبدیل کرنا چاہے چال آہستہ، زینہ چڑھنے میں دقت، تمام جسم پر خارش، یکایک تمام جسم پر ٹھنڈے پسینہ کا آنا بے حد متلی اور قے کے ساتھ، لڑکوں اور لڑکیوں کا دماغی تکالیف کے ساتھ بعض اعضاء میں فالج کی سی کمزوری، اعضاء کا کانپنا تشنج میں سر پیچھے کی طرف کھنچ جائے۔ اور گردن کے عضلات سخت ہوجائیں۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ٹانگیں اور ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈے، اعضاء میں کپکپی، سکتہ کے بعد فالج (پلمبم) بازوؤں کی کمزوری پہنے میں سرسراہٹ، صبح ہاتھ منہ دھوتے وقت ہاتھوں اور انگلیوں میں اینٹھن۔

جلد:۔ میسولئے رنگ کی جلد میں خارش، تمام جسم پر خارش، جسم پر خارش کے دانے جن میں زرد مواد ہو اور سطح پر سرخی ہو۔ ہیضہ میں جلد برف کی مانند ٹھنڈی، درد قلب میں نیلی۔ سرخ دھبے چہرے اور داہنے کندھے پر، چھونے سے جلن ہو۔

نیند:۔ کھانا کھانے کے بعد نیند کی بے حد رغبت، نیز شام کے وقت بے شمار جمائیوں کے ساتھ، رات کے وقت پریشان کن نیند، کابوس، کھلی ہوا میں جانے پر غنودگی، نیند کی حالت میں جھٹکے، بے خوابی قلب کے بڑھے ہونے کے ساتھ، جلد ٹھنڈی اور چپچپی۔

بخار:۔ گھٹنوں سے پاؤں کے انگوٹھوں تک برف کی مانند سردی، جسم گرم، ہاتھ اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی (نیتھس) ہاتھ، پیشانی اور چہرے پر ٹھنڈا پسینہ (ویریٹرم البم)، ٹھنڈا چپچپا پسینہ (آرسنک، کیمفر، مرک، فاسفورس، ٹرینتھا)، جاڑا ٹھنڈے پسینہ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات پیٹ ننگا کرنے سے کم ہوجاتی ہیں۔ دبانے سے کشتی، جہاز، ریل گاڑی کی سواری سے لیٹنے سے، علامات بڑھتی ہیں بائیں طرف لیٹنے سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے کھانسی سے ہچکی اور معدے میں سوئیاں چبھنا پیدا ہوتا ہے، صبح کے وقت قے، دست، حمل کی قے، انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے

رات کے وقت پیاس کی زیادتی ہوتی ہے ۔ شام کے وقت بینائی کی تکلیف بڑھتی ہے ، سر پر سرد اشیاء کے رگڑنے سے کھلی ہوا میں سر کی تکلیفات کم ہو جاتی ہیں لیکن کانوں کی تکالیف بڑھتی ہیں ، مکانوں کے اندر تکالیف بڑھتی ہیں ، علامات دوروں کی شکل میں آتی ہیں اور نوبتی ہوتی ہیں ، پیشاب سے تکلیف بڑھتی ہے ، رونے سے پریشانی کم ہو جاتی ہے ۔ راگ سے کانوں میں درد ہوتا ہے ، قے سے آرام ہوتا ہے ۔

طاقت :۔ اونچی طاقتیں ، بہت طویل وقفہ کے بعد دینی چاہئیں ، نمبر ۳۰ سے کم طاقت ہمیشہ تکلیف کو بڑھا دیتی ہے ۔

تعلق :۔ تمباکو کے اثر کو زائل کیا جا سکتا ہے سرکہ ، کافور ، اور قہوہ سے ۔ اپیکاک (تمباکو کے ابتدائی اثر یعنی قے ، آرسنک (تمباکو چبانے کے اثرات) ۔ نکس (تمباکو کی وجہ سے صبح کے وقت منہ کا برا ذائقہ) فاسفورس ، دھڑکن آلات تناسل کی کمزوری ۔ دھندلی نظری) سپائی جیلیا (دل کی تکالیف) اگنیشیا ، پلاٹینا (ہچکی) کلیمٹس (درد دانت) سپیا (چہرے کا اعصابی درد اور بدہضمی اور دریرینہ اعصابیت ، لائیکو پوڈیم (نامردی ، شراب ، بے حد تمباکو نوشی سے پیدا شدہ تشنج اور ٹھنڈا پسینہ) ۔ جلسیمیم (گدی کے درد اور چکر ، ٹوبیکم نمبر ۔۔۔ کا استعمال کرنا چاہیے اگر تمباکو کی بے حد رغبت ہو ۔ اس حالت میں جب تمباکو کے استعمال کو ترک کیا جا رہا ہو ، پلانٹیگو اور کیلیڈیم بعض اوقات تمباکو سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں ۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے ، سانپ کوٹا ، اور سٹرامونیم کا ۔

مقابلہ کرو :۔

ٹھنڈا پسینہ ویریٹرم البم (ویریٹرم کا پسینہ صرف پیشانی پر ہوتا ہے مگر ٹوبیکم کا تمام جسم پر)

شکم میں سردی :۔ کالچیکم ، اپیکس ، پلیکس ۔

بائیں گردے کی نالی کے درد :۔ بربرس ولگرس ۔

آنت اترنا ، اکونائٹ ، نکس ، اوپیم ، سلفر ۔

کھانا کھانے کے فوراً بعد دل بیٹھنا ۔ آرسنک ، لائیکو پوڈیم ، سیلینم ۔

بال کا احساس :۔ کالی بائیکرام ، سلیسیا (آنکھ میں :۔ ٹوبیکم) ۔

اندھاپن ، بینائی کے اثر کی کمزوری (کاربونیم سلف ، فلکس مس) ۔

احتلام ، دل میں کمی خون ، ڈیجی ٹیلس ۔

بستر میں ٹانگوں میں جھٹکے :۔ پینتھس ۔

Toxicophis

ORDER : Ophidia
SYNONYMS : Toxicophis pugnax
Moccasin snake
PARTS USED: Venom
TRITURATION : 1x and higher.

ٹوکسی کوفس

(ایک قسم کا سانپ)

اس سانپ کے کاٹنے میں یہ ایک عجیب بات ہے کہ ہر سال ٹھیک وقت پر بخار اور درد ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اور متواتر کئی سال تک جاری رہتے ہیں۔ دانت لگنے کے بعد جلد میں غیر معمولی خشکی آجاتی ہے، درد بعض وقت ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ان بخاروں اور اعصابی دردوں میں کیا جاتا ہے، جب وہ ٹھیک ایک سال کے بعد ایک ہی وقت پر آکر نمودار ہوں۔

استسقائی ورم اور نوبتی اعصابی دردوں میں بھی مفید بتائی جاتی ہے، علامات اپنی جگہ بدلتی ہیں، اور بعض اوقات پہلی علامات بالکل ہی نابود ہو جاتی ہیں، لیکن تکالیف کا سالانہ عود کر آنا ٹوکسی کوفس کے استعمال کی ایک کلید ہے۔

طاقت :۔ نمبر ۳ و نمبر ۲۰۰۔

Tongo

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Tongo bean or Dipterix odorata
PARTS USED : The bean
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ٹونگو یا ڈپٹرکس اڈوراٹا

یہ دوا آدھے سر کے درد، اعصابی درد اور کالی کھانسی کے واسطے مفید ہے۔

آزمائش میں ایک نہایت عجیب علامت یہ پائی گئی تھی، کہ غذا حلق کو چڑھ کر آتی تھی جس کا ذائقہ تلخ باداموں کا سا تھا۔

علامات

دماغ :۔ بد مزاجی اور چڑچڑاپن، محنت اور بولنے سے نفرت۔

سر :۔ سر میں خصوصاً گدی میں پریشانی، سر میں بھاری پن خصوصاً جھکی ہوئی حالت میں اٹھنے سے کھینچنے والے

درد سر، سر میں خصوصاً ہنستے وقت گولی لگنے کے سے درد، بائیں طرف تپکن والے درد سر، سر کہ کے استعمال سے درد سر کا غائب ہو جانا، سر میں وزن، دھمکن اور پھاڑنے والے درد خصوصاً مکان میں داخل ہونے سے چہرے کے ایک جانب پھاڑنے والے درد، بدمزاجی کے ساتھ، سر کے بیرونی حصہ کی ذکی الحسی۔

آنکھ: شام کے وقت، پڑھتے وقت آنکھوں میں خشکی، اور جلن کا احساس، پپوٹوں میں کھنچاوٹ اور پھڑکن۔

کان: کانوں میں پھاڑنے والے درد۔

ناک: نزلہ۔ ناک کا بند ہو جانا، اور منہ کے ذریعہ سانس لینے کی مجبوری۔ رات کے وقت شدید چھینکیں ناک کی جڑ میں خفیف سی کٹن اور سرسراہٹ جس سے چھینکیں اور کھانسی پیدا ہو۔

چہرہ: چہرے پر زردی اور رخساروں پر سرخی، آدھے چہرے میں اعصابی درد، رخساروں کی ہڈی میں کاٹنے والے درد۔

دانت: داڑھوں کو آپس میں دبانے سے شدید درد۔ جس کو سرکہ کے استعمال سے عارضی طور پر سکون ہو۔

معدہ: کڑوے باداموں کی طرح ڈکار۔

شکم: شکم میں نوچن، جلن اور کاٹنے والے درد۔

پاخانہ: مروڑ، سخت پاخانہ جو بہت زور لگانے سے ہو، دست، دستوں کے بعد شکم میں حد درجہ کی ذکی الحسی۔

مثانہ: پیشاب کی کمی، پیشاب میں سفید رسوب کے ساتھ، پیشاب سرخ جس میں مٹی کے رنگ کا رسوب ہو۔ پیشاب سفید شراب کا سا، جس میں چھچھا رسوب ہو۔

آلات تناسل زنانہ: حیض قبل از وقت، صرف چلنے کی حالت میں سیلان رحم، شرمگاہ سے گاڑھی رطوبت پاخانہ کے وقت زور لگانے سے نکلے۔

آلات تنفس: آواز کا بیٹھ جانا، حنجرہ میں جلن کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں: چوتڑ کے جوڑ۔ کلائی کی ہڈی اور گھٹنے میں درد خصوصاً بائیں طرف جس کو دبانے سے اور سہلانے سے آرام ہو۔

مخصوص خواص: اعضاء میں پھاڑنے والے درد جن کو بیرونی طور پر دبانے اور چلنے سے آرام ہو، زیادہ تر بیٹھی ہوئی حالت میں یا آرام کرنے کی حالت میں تکالیف بڑھیں، سرکہ تمام قسم کے دردوں کو عارضی طور پر سکون دیتا ہے۔

کمی اور زیادتی: علامات آرام کرنے سے اور بیٹھی ہوئی حالت میں بڑھتی ہیں، دبانے سے اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق: اس دوا کا اثر سرکہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔
بخار کا ہی میں :۔ ملی لوٹس آفتروز تھم، ایپروالا، ڈی فولیئم اینتھالین، سباڈیلا۔

Titanium

TINCTURATION ; Of the copper red crystals obtained from the slag at the bottom of blast iron furnace consisting of Titan cyanide and Titan nitride

ٹیٹانیم

ایک دھات

اس دوا میں صرف دو ہی مخصوص علامتیں ہیں، اور ان ہی علامتوں پر ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

بینائی میں ایک قسم کا نقص ہوا کرتا ہے، جس سے ہر ایک چیز کا صرف آدھا حصہ دکھائی دیتا ہے اور دوسرے جماع کے وقت سرعت انزال کی شکایت ہوتی ہے۔
یہ دوا ہر دو متذکرہ بالا تکالیف میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔
یہ دوا اگزیما، سلی پھوڑے، اور ناک کی ہڈیوں کے ورم میں بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

علامات

سر :۔ چکر۔
آنکھ :۔ پپوٹے بند رکھنے کی خواہش، صرف آدھی چیزیں دیکھ سکے۔
معدہ :۔ بھوک بڑھ رہی ہے، متلی، معدہ میں بوجھ۔
آلات تناسل مردانہ :۔ جماع کے وقت سرعت انزال۔
مخصوص خواص :۔ مریض اپنے آپ کو سخت بیمار سمجھے اور معلوم ہو۔
طاقت :۔ درمیانی طاقتیں اور نمبر ۲۰۰۔
تعلق :۔ مقابلہ کرو۔
آدھی بینائی :۔ نیٹرم کارب، لائیکوپوڈیم، بلاڈونا اور لیتھیم۔

Tradescantia Diuretica

ٹراڈسکانشیا ڈیوریٹکا

NATURAL ORDER : Commelynaceae
SYNONYMS : Spiderwort
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر میورے نے اس دوا کی آزمائش کی تھی، اس دوا سے آلات تناسل اور مثانہ کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔ پیشاب کی نالی سے مواد آتا ہے، فوطوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، پیشاب میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور سانس میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے کان اور ہوا کی نالیوں سے سیلان خون بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

سر:۔ چکر۔

مثانہ:۔ پیشاب کی نالی سے سفید مواد، پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کی دھار پتلی پیشاب میں شراب کی سی بو۔ پیشاب پیلا مقدار میں زیادہ اس میں راکھ کے رنگ کا مقدار میں زیادہ رسوب۔

پاخانہ اور مبرز:۔ دست

آلات تناسل مردانہ:۔ فوطوں (فوطوں کی تھیلی) پر ورم، فوطے درد کریں، اور سرخ ہو جائیں سوزاک۔

آلات تنفس:۔ سانس لیتے وقت درد، سانس میں دقت اور بار بار سرد آہیں لینا، ایسا معلوم ہو ہوا کافی نہیں ہے۔

سینہ:۔ سینہ میں بائیں جانب درد۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں۔

Taraxacum Officinale

ٹیرکسیکم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Balloom plant; dandelion; monkshood puff ball
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کی ہنی مین صاحب نے آزمائش کی ہے، یہ دوا زیادہ تر صفراوی اور معدے کی تکالیف میں خصوصاً

خرابی معدہ سے پیدا شدہ درد سر میں کام آتی ہے۔ اس کے درد سر عموماً دبلنے والے ہوتے ہیں، اور ان کی مخصوص علامت یہ ہوتی ہے کہ گدی کے نچلے حصہ میں دباؤ معلوم ہوتا ہے۔ جو لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے۔

کمزوری رات کے پسینے خصوصاً تپ محرقہ صفراوی بخاروں کے بعد اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں تپ محرقہ میں اعضاء میں بے چینی ہوتی ہے، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان بعض وقت پسینہ بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔

ٹیرکیم کی آزمائش ہومنی مین صاحب نے کی، اس میں انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس دوا میں پیشاب کی بار بار حاجت ہوا کرتی ہے اور پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور پیاس کی شدت بھی ساتھ رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہومنی مین صاحب نے بعض حالات میں یہ دوا ذیابیطس کے لیے مفید بتائی ہے۔

ٹیرکیم میں تلی اور جگر کے مقام میں درد ہوا کرتے ہیں، اس دوا سے بڑھے ہوئے اور سخت شدہ جگر کو نیز یرقان کو درست کیا جا سکتا ہے۔

خرابی معدہ (خرابی ہاضمہ) میں ایک خاص علامت یہ ہوتی ہے کہ زبان نقشہ کی سی (یعنی مختلف رنگوں اور نشانوں میں رنگی ہوئی) ہوتی ہے۔ زبان سفید ہوتی ہے، اور بعد میں سفیدی چھٹے بن بن کر رفع ہو جاتی ہے اور زبان پر سرخ بھرے نشان رہ جاتے ہیں، اس کی علامات شام کو اور رات کو بڑھ جاتی ہیں، ناک اور ہاتھ شام دائماً نیچے ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، انگلیوں کی نوکوں کا ٹھنڈا ہونا اس دوا کی عجیب علامت ہے۔

ریاحی تکالیف اور ہسٹریا کی مریضاؤں کا شکم پھول جانا (اپھارہ) بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ سکڑ گیا ہو، جیسے دانت کھٹے ہو گئے ہیں جیسے شکم میں بلبلے پیدا ہو ہو کر ٹوٹ رہے ہیں، جیسے جگرہ بھینچا جا رہا ہے، جیسے اعضاء لمبے ہو گئے ہیں، یا ان میں کوئی طاقت نہیں رہی ہے۔ جیسے کندھے کی ہڈی کے نیچے گڑگڑاہٹ سی ہو رہی ہے۔

علامات

دماغ: ہر قسم کی محنت سے نفرت، ارادہ میں پختگی کا نہ ہونا۔ باتونی اور زیادہ ہنسنا۔

سر: کھلی ہوا میں چلتے وقت چکر اور لڑکھڑاہٹ، بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں کنپٹی میں کھینچنے والا درد جو کھڑے ہونے یا چلنے سے بند ہو جاتا ہے، بیٹھی ہوئی حالت میں بائیں کنپٹی میں سوئیاں چبھنا مگر کھڑے ہونے سے یہ احساس نہیں رہتا، گدی میں پھاڑنے والا درد، لیٹ جانے کے بعد گدی کے نچلے حصہ میں بوجھ اور بھاری پن، شدید درد سر صرف کھڑے ہونے کی حالت میں، چلتے وقت سر کی چوٹی میں سختی کا احساس۔

آنکھ: بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں جلن، آنکھوں میں سوجن، آنکھوں سے پانی بہے اور دھوپ سے ذکی الحس ہوں رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں، آنکھوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے اندر کی طرف کو کھنچے میں رہتا ہے۔

کان: بیرونی کان میں کھینچنے والا درد۔

چہرہ: گرم اور سرخ، ہونٹوں کے داہنے کنارے پر آبلے اور ہونٹ پھٹا ہوا چہرے پر گرمی اور

تناہٹ کا احساس۔
منہ:۔ دانت کھٹے معلوم ہوتے ہیں جیسے تیزاب سے ہوا کرتے ہیں۔ زبان پر سفید میل جو ہٹ کر چھٹوں کی شکل میں ہوجاتا ہے۔ یہ چھٹے سیاہ اور سرخ ہوجاتے ہیں اور درد کرتے ہیں منہ میں تھوک کا اجتماع اس احساس کے ساتھ جیسے زخرہ دب گیا ہے۔ کھانے کے بعد منہ کا ذائقہ کڑوا (برائی اونیا نکس وام) کھائے ہوئے دانتوں میں کھینچنے والے درد جو آنکھوں کی بھوؤں تک جائیں۔ زبان صبح کے وقت خشک اور اس پر گہرا پیلا میل۔
معدہ:۔ کڑوی ڈکاریں، ہچکی۔ متلی جیسے مرغن غذا کھانے سے ہوتی ہو تے کی رغبت کے ساتھ (پلساٹیلا) کھانے پینے کے بعد شدید لرزہ۔ خالی ڈکاریں خصوصاً شراب پینے کے بعد۔
شکم:۔ شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے سوئیاں چبھنے کے درد۔ شکم میں ایسا احساس جیسے بلبلے بن بن کر ٹوٹ رہے ہوں۔ جگر کا بڑھ جانا اور سخت ہوجانا۔ پیٹ میں ریاح، ریاحی اپھار۔
پاخانہ اور مبرز:۔ پاخانہ سخت نہ ہونے پر بھی مشکل سے ہو۔ سیون میں مزید لار خارش۔
مثانہ:۔ بغیر دفعے کے پیشاب کا دباؤ، پیشاب کی بار بار حاجت اور پیشاب کی مقدار میں زیادتی بحالت نیند پیشاب کا نکل جانا۔
آلات تناسل مردانہ:۔ خصیوں میں درد، مسلسل استادگیاں، احتلام ہر دوسری رات۔
آلات تنفس:۔ سینہ میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا) سینہ کے داہنے عضلات میں جھٹکے۔
پیٹھ اور گردن:۔ گردن کی پشت کے بائیں طرف ہلکا درد، کھڑے ہونے پر، جس کو بیٹھنے سے آرام ہو، پیٹھ کی داہنی طرف اور داہنے کندھے کے باہر کی طرف کھنچاوٹ اور سوئیاں چبھنا، داہنے کندھے میں پھڑپھڑاہٹ دبلنے والے اور گولی لگنے کے سے درد پشت اور کمر میں خصوصاً جب کہ لیٹا ہو۔ اس کے ساتھ تنفس میں دقت۔
ہاتھ اور پاؤں:۔ اگلے بازو کے عضلات میں مروڑ، انگلیوں کی نوکیں ٹھنڈی ہوجائیں، داہنے ہاتھ کی آخری تین انگلیوں میں دبانے والے درد۔

بائیں ران میں سوئیاں چبھنے کے درد، بائیں پنڈلی میں دبانے والے درد، داہنی پنڈلی میں جھٹکے والے درد جو چھونے سے یکدم جاتے رہیں۔ کھڑے ہونے پر داہنے پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والے مگر بیٹھ جانے پر ران میں سوئیاں کا چبھنا، داہنے تلوے میں شدید یا باریک سوئیاں چبھنے کے درد۔ پاؤں کے انگوٹھوں میں جلن، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان شدید پسینہ گھٹنے میں اعصابی درد جس کو دبانے سے آرام ہو، اعضاء چھونے سے درد کریں۔
بخار:۔ کھانے یا پینے کے بعد سردی (کیپسیکم)۔
جلد:۔ شدید رات کے پسینے (مرک)
مخصوص خواص:۔ یہ دوا جگر کی تمام تکالیف میں بہتر کام کرتی ہے، ذائقہ کھٹا، درد بیرونی جانب کو جائیں لیٹنے سے، مرغن غذا سے اور آرام سے تکالیف بڑھتی ہیں، حرکت سے، اور چلنے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ تمام اعضاء میں درد والی ذکی الحسی ہوتی ہے، خصوصاً جب ان کو چھوا جائے، یا دہ غلط حالت میں

FALSE POSITION میں رکھے جائیں۔ اعضا دبل سکتے ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے، جیسے انگوٹھے کی طاقت ہی نہیں رہی، بے آرامی اور کمزوری کا احساس تمام جسم میں پایا جاتا ہے، اور اس کے ساتھ مریض کو لیٹنے کی یا بیٹھنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے، تمام علامات مریض کے بیٹھنے یا لیٹنے سے نمودار ہوتی ہیں۔ اور چلنے پر ختم ہو جاتی ہیں۔

کمی اور زیادتی :- علامات چھونے سے (داہنی پنڈلی میں جھٹکے، کم ہوتی ہیں۔ آرام کرنے سے بڑھتی ہیں (تقریباً تمام تکالیف۔ بیٹھنے پر، لیٹ جانے پر، اور آرام کرنے پر بڑھتی ہیں) حرکت سے اور کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے۔ حلق کی جلن کو پانی پینے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت :- مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔ ہنی مین صاحب مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ ایک خوراک میں دیا کرتے تھے۔

معاون :- آرسنک (رات کے پسینے)

تعلق :- مقابلہ کرو۔

معدے کی اور صفراوی تکالیف میں :- برائی اونیا، ہائیڈراسٹس، چیلیڈونیم، نکس وامیکا۔
زبان نقشہ کشی کی سی :- آرسنک، نیٹرم میور، ٹارائیکوس سکر۔
تپ محرقہ میں اعضا میں بے چینی :- رسٹاکس۔

Tarentula Hispancia
ٹیرن ٹولاہسپانیکا

(لائیکوسائیٹرن ٹولا)

CLASS : Araneideae
ORDER : Araneidea
FAMILY : Lycosidae
SYNONYMS : Lycosa tarantula; aranea tarantula.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(اسپین کے زندہ مکڑے کا عرق)

یہ اسپین کے زندہ مکڑے کا عرق ہے۔ اس زہر کا تعارف نیونر نے کرایا تھا۔ انہوں نے ہی بہت سی علامات اکٹھی کی ہیں، اس مکڑے کے کاٹنے کا علاج گانا اور ناچنا ہی ہے۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں مفصل ذیل دو کیس دیئے ہیں۔ جو قابل ذکر ہیں۔

نمبر ۱ :- ایک لڑکی بعمر تین ماہ کو ٹیرن ٹولا نے کاٹا، پہلے وہ کچھ بے چین سی ہوئی پھر اس کا سانس رکنے لگا۔ دم گھٹنے لگا، قے ہوئی اور تشنج میں چلی گئی، باجا بجایا گیا اور گایا گیا۔ اعضا میں حرکات شروع ہو گئیں، پسینہ

زیادہ مقدار میں آنے لگا، اور مریضہ سو گئی اور شفایاب ہو گئی۔

نمبر ۲ :۔ ایک کسان کو بائیں ہاتھ پر ایک ٹیرن ٹولا نے کاٹا، وہ اپنے ساتھی کے ساتھ گھر گیا۔ لیکن راستہ میں اس کو سکتہ کا دورہ ہو گیا اور گر گیا۔ سانس میں تنگی پیدا ہو گئی، چہرہ، ہاتھ اور پاؤں سیاہ پڑ گئے، اس کے ساتھی اس زہر کا علاج جانتے تھے، وہ باجہ بجانے والوں اور گانے والوں کو لے آئے جب باجے اور گانے کی آواز مریض کے کانوں میں پہنچی تو اس میں دوبارہ زندگی کے نشان پیدا ہو گئے۔ ٹھنڈی سانس لی اور پہلے اپنے پاؤں ہلائے، اس کے بعد ہاتھ اور پھر تمام جسم، آخر کار وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا اور شدت سے ناچنے لگا، اس کے سانس میں سرد آہیں تھیں جو اس قدر پریشان کن تھیں کہ پاس کھڑے ہوئے آدمی ڈر گئے کئی دفعہ اس نے اپنے آپ کو زمین پر پٹکا اور کئی دفعہ پھر کھڑا ہوا، گانا شروع ہونے کے دو گھنٹے بعد اس کے چہرے اور ہاتھوں کی سیاہی چلی گئی اسے خوب پسینہ آیا اور وہ شفایاب ہو گیا، لیکن ہر سال اسی موسم میں یعنی جس موسم میں اسے ٹیرن ٹولا نے کاٹا تھا، درد اور دیگر علامات بہت کمی کے ساتھ عود کر آتی تھیں جن کو گانے اور بجانے سے آرام ہوتا تھا۔ لیکن اگر کسی وجہ سے اس کو جلد گانے بجانے والے نہ ملتے تھے تو پھر وہی پہلے والی حالت ہو جاتی تھی جو بعد میں گانے بجانے سے درست ہوتی تھی۔

متذکرہ صدر مریضوں کے حالات سے ہمیں ٹیرن ٹولا کی مفصلہ ذیل خصوصیات ملتی ہیں۔ (۱) سیاہی مائل سرخ یا ارغوانی رنگ چہرے کا اور جسم کا، نیز جلد اور ریشوں میں ورم (۲) ظاہراً طور پر دم گھٹنا (۳) کوریا، رعشہ Chorea کی سی حرکات، بے چینی، (۴) گانے بجانے سے کمی، گانا، بجانا پہلے اکساہٹ پیدا کرتا ہے اور بعد میں آرام دیتا ہے (۵) نوبت ہر سال اسی تاریخ پر علامات عود کرتی ہیں۔ یہ خصوصیات ٹیرن ٹولا کی یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

اس دوا میں ایک تکلیف کے ساتھ متعلقہ تکالیف بہت سی ہوتی ہیں، یا ایک جگہ درد ہو تو اس کی نمود کسی دوسری جگہ ہوتی ہے، مثلاً جبڑے کے نچلے عصب (Inferior Maxillary Nerve) کا اعصابی درد جس کے ساتھ فم معدہ میں اکساہٹ ہو۔ کانوں میں درد، ہچکی کے ساتھ، حلق اور چہرے میں حدت، ہتھیلیوں میں گرمی کے ساتھ، معدے میں کمزوری ہو احساس پیشانی میں درد کے ساتھ۔

اس کی اعصابی کیفیتیں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان سب کو تحریر کرنا احاطہ قلم سے باہر ہے، "گھبراہٹ، پریشانی" اور "بے چینی" دو الفاظ ہیں۔ جو کم ذیشن اس کی ہر کیفیت میں ملتے ہیں۔ اور اس معاملہ میں یہ آرسنک سے ملتی جلتی دوا ہے، اس کی پریشانی بعض وقت دماغ میں اور بعض وقت اعضاء اور معدہ میں معلوم ہوتی ہے۔ دل کی پریشانی اس کی مشہور ہے۔

ٹیرن ٹولا کی مریضہ کو رنگوں خصوصاً سبز، سرخ اور سیاہ سے سخت نفرت ہوا کرتی ہے، شرم وحیاء بالکل اس میں نہیں رہتی، پرلے درجہ کی مکار، عیار بن جاتی ہے، دوڑنا، ناچنا، کودنا چاہتی ہے، اور ناچتے ناچتے وہ اپنی خواہش نفسانی کو ہر جائز و ناجائز طریقہ سے پورا کرنا چاہتی ہے، بعض وقت گانے سے اس کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں اور بعض وقت زیادہ

لاغری اور اس قدر نمایاں ہوتی ہے کہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ گوشت مریض کے جسم سے گر جاتا ہے۔
تمام جسم میں سرسراہٹ اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس، جسم کے کسی حصہ کا فالج، یا تمام اعضاء کا فالج۔
اس کی بہت سی تکالیف (ہر دو عورت و مرد) آلات تناسل سے شروع ہوتی ہیں، اور سب سے
زیادہ آلات تناسل ہی ماؤف ہوتے ہیں، خواہش نفسانی پاگل پن کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن جماع سے
تکالیف بجائے کم ہو جانے کے اور زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ مردوں کی منی خون آمیز ہو جاتی ہے، اور
انزال کے وقت گرمی کا احساس ہوتا ہے، مستورات میں حیض کی مقدار کم ہوتی ہے۔ اور خون کا رنگ
پیلا ہوتا ہے۔ حیض کے ساتھ دانتوں میں اور جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے، مریضہ ان چیزوں کو لینا چاہتی
ہے، جو خود اس کی نہیں ہوتیں، یا دوسرے الفاظ میں مریضہ چوری کرنا چاہتی ہے، اس ضمن میں یہ بات
قابل ذکر ہے کہ ایک ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ وہ اس دوا سے چوروں اور رہزنوں کو شریف بنا سکتا ہے،
رحم میں ورم اور سکڑنے والے درد ہوتے ہیں، شرمگاہ میں دھمکن ہوتی ہے۔ رحم میں ورم اور سختی، رحم
سے ریاح کا اخراج۔ رحم کی تکالیف سے جسم کے دوسرے حصص میں درد اور تکالیف بے چینی۔ بے کرامی
اور ہسٹریا اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

بے چینی خاص طور پر ٹانگوں میں مشاہدہ ہوتی ہے اور اس بے چینی کے ساتھ مریضہ چلانا چاہتی ہے
اور ٹانگوں کو ہر وقت متحرک رکھتی ہے، اگرچہ چلنے سے تمام تکالیف بڑھ جایا کرتی ہے۔

ٹیرن ٹولا کی دماغی کیفیتیں اور ہسٹریا مثلاً سرد آہیں بھرنا، جمائیاں لینا، ہنسنا، رونا، ہنسی مذاق کرنا،
کھل کھلا کر ہنسنا اور مکمل غمگینی وغیرہ سب کی سب کیفیتیں آلات تناسل کی بے قاعدگیوں سے پیدا ہوتی ہیں،
نہ رکنے والی حرکات، اینٹھن، جھٹکے اور ناچنا وغیرہ اس کی خاص کیفیتوں میں سے ہیں۔

ہسٹریکل ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ذرا سی بات بھی اکساہٹ پیدا کر دیتی ہے اور ایسی اکساہٹ
کے بعد سستی اور غم طاری ہو جاتا ہے، اعصاب کے سروں میں حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے خصوصاً انگلیوں
کی نوکوں میں، جو کچھ بھی برداشت نہیں کر سکتیں، یہاں تک کہ کپڑے پہننے کے واسطے ہاتھوں میں دستانے
پہننے پڑتے ہیں، ریڑھ کی ہڈی کی ذکی الحسی بھی قابل غور ہے، ذرا سا ریڑھ کو چھو دینے سے سینہ میں اور
قلب کے مقام میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ اگر مریضہ کی طرف دیکھا نہ جائے، تو کوئی اینٹھن اور دورے وغیرہ نہیں ہوتے
مگر اس کی طرف ذرا سی نگاہ ڈالتے ہی اینٹھن اور جھٹکے پھر شروع ہو جاتے ہیں، اور مریضہ عیاری و مکاری
سے حرکات کرنی شروع کر دیتی ہے۔

اس دوا کا رعشہ زیادہ تر جسم کے داہنی طرف ہوا کرتا ہے، مگر اعصابی درد جسم کے کسی حصہ میں ہو سکتے
ہیں۔ چنانچہ سر میں شدید ترین درد ہوتا ہے، ایسا احساس ہوتا ہے کہ سر میں ہزاروں سوئیاں ایک ہی
وقت میں چبھ رہی ہیں، یہ درد شور و غل سے، چھونے سے، اور تیز روشنی سے بڑھتے ہیں۔ اور سر کو تکیے
پر رگڑنے سے کم ہو جاتے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ٹیرن ٹولا میں تکالیف سہلانے سے کم ہو جاتی ہیں،

ٹیکنے والے درد سر رحم میں درد کے ساتھ ڈاکٹر پی، سی، مظم دار مفصلہ ذیل کیس کا ذکر کرتے ہیں۔ ایک لڑکی بعمر ۱۸ سال سینہ میں تنگی، دم گھٹنے کا احساس، ہاتھوں میں مسلسل جھٹکے اور حرکات، منہ پر جھاگ، مکمل بیہوشی حیض مقدار میں زیادہ مگر دیر میں، بے حد نیند کا غلبہ، ان علامات کو مدنظر رکھ کر ہسٹریا مرگی (HYSTERO-EPILEPSY) تشخیص کی گئی، اگنیشیا نمبر ۲ دیا گیا، کوئی فائدہ نہ ہوا، ٹیرن ٹولا اونچی طاقت کی ایک خوراک نے مریضہ کو پانچ منٹ کے اندر ٹھیک کر دیا، لیکن یاد رہے ٹیرن ٹولا ہسٹریا کی دوا نہیں ہے۔

ڈاکٹر سی، ایم بوگر نے ٹیرن ٹولا نمبر ۲ کی صرف تین خوراکوں سے ایک کھانسی کا مریض درست کیا، علامات یہ تھیں، مریض بعمر ۴۱ سال، تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد، حلق میں خشکی، کھانسی رات کے وقت لیٹنے پر اور صبح اٹھنے پر، کھانسی سینہ میں پھاٹنے والے درد کے ساتھ، کھانسی میں اکاہٹ سینہ میں بلغم کے بوجھ سے ہوتی تھی، ہر دفعہ کھانسی کے دورے کے بعد ایک گھنٹہ تک سانس میں تنگی رہتی تھی۔ مریض کو صرف تمباکو کشی سے آرام ہو سکتا تھا۔ شام کے وقت منہ میں برا ذائقہ۔

ڈفتھیریا، غدودوں میں ورم کی زیادتی، یہاں تک دم گھٹنے کا خدشہ ہو، ورم مثانہ، سمّی (SEPTIC) اور ملیریا کے بخار ٹیرن ٹولا سے درست ہوتے ہیں۔

انگلیوں میں ذکی الحسی کا ذکر اشارتاً اوپر آیا ہے، اس کے متعلق میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر ۷ صفحہ ۵۱۹ پر ایک مریضہ کا ذکر ہے کہ اس کی انگلیوں میں ذکی الحسی تھی، یہاں تک کہ وہ بغیر دستانوں کے اپنا لباس بھی نہیں پہن سکتی تھی، انگلیوں کی نوکوں کے استعمال سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دانت کھٹے ہو گئے ہیں انگلیوں میں درد نہ تھا، آسارم، جلسی میم اور سلفیورک ایسڈ کے فیل ہو جانے کے بعد ٹیرن ٹولا نے شفا دی۔

ڈاکٹر فرنیگٹن، ایک ٹائیفائڈ کیس کے متعلق ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مریض مسلسل سر گھماتا تھا اور اپنے کپڑے کو کاٹتا تھا، ایپس اور اگنس کاسٹس نے کسی قدر آرام دیا مگر ٹیرن ٹولا نے اس کو بالکل ٹھیک کر دیا۔

عجیب باتیں بھی ٹیرن ٹولا میں پائی جاتی ہیں۔ سر دھونے کے بعد فوراً دست ٹھنڈے پانی میں ہاتھ دھونے سے علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ داہنے کان میں کڑکن آوازیں درد اور ہچکی کے ساتھ ایک پتلی جھلی ہوتی اور دوسری سکڑی ہوئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے صبح کے وقت سر پر چوٹ لگتی ہے، جیسے ہزاروں سوئیاں دماغ میں چبھ رہی ہیں، جیسے گدی میں ہتھوڑا مارا گیا ہو (ہتھوڑے لگنے کا احساس تقریباً جسم کے ہر حصّہ میں پایا جاتا ہے) آنکھ میں بال کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے نچلے دانت گر رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی زندہ چیز معدے سے حلق کو آ رہی ہے، تمام جسم کوٹا پیٹا معلوم ہو، دمچی میں درد کرنے والی بے چینی رحم میں بچہ کی حرکات کا احساس ایسا معلوم ہو جیسے قلب بھینچا جا رہا ہے، گردن کو چھونے سے اس میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوں، جسم میں چیونٹیاں چلنے کا احساس ہو، سرسراہٹ، جلن، چیونٹیاں رینگنے کا احساس

اور کن ہونے کا احساس بہت عام پائے جاتے ہیں۔

یہ دوا اعصابی، ہسٹریکل، رعشہ والے، عیار، مکار اور شیطان، آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ یہ دوا ان لوگوں کے لیئے ہے جو دوسروں کو نقصان اور تباہی میں ڈالنا چاہیں، رعشہ کی تکالیف میں جب تمام جسم ماؤف ہو یا داہنا بازو اور بائیں ٹانگ ماؤف ہوں۔

علامات

دماغ:۔ حافظہ کی کمزوری، حد درجہ کی چڑچڑاہٹ، ہسٹریکل علامات جو راگ سے بند ہوں، شہوانی حرکات گانے سے اکتاہٹ، یہاں تک کہ راگ کی ہر تان کے ساتھ زور سے مریضہ ناچتی ہے اور تھک کر گر جاتی ہے، لومڑی کی طرح عیاری و مکاری، ہر چیز کو تباہ کر دینے کی رغبت، پاگل پن کے دورے ٹانگوں میں بے چینی کے ساتھ۔ پاگل پن کے دوروں میں دھمکی آمیز الفاظ کا استعمال۔ سوال کرنے پر جواب نہ دینا، عموماً یہ خیال کہ اس کی ہتک ہو رہی ہے یا ہتک کی جا رہی ہے۔ دماغی اکتاہٹ گانے، ناچنے اور دوڑنے کے ساتھ، خیالی جن، بھوت، دیو، جانور، مختلف اشکال اور کیڑوں وغیرہ کا دیکھنا، اپنے مکان میں غیر آدمیوں کو خیالی طور پر دیکھنا، ہر بیماری اور تکلیف خصوصاً غشی کو خیالی طور پر پیدا کر لینا صرف اپنے آپ کو بیمار ہی خیال نہ کرنا، بلکہ بیمار نہ ہونے پر بھی بیمار بن جانا، سرخ سبز اور سیاہ، نیز تمام تیز رنگوں سے نفرت، اپنے بالوں کو کھینچنا اور لگاتار سر کو ہاتھوں سے دبانا۔ ہر وقت شکایت کرتے رہنا یا دھمکی دیتے رہنا۔ اپنے سر کو ہاتھوں سے پیٹ ڈالنا، اپنے جسم کو کوٹنا نیز اپنے ساتھیوں اور اپنے تیمار داروں کو مارنا، اس دوا میں تشدد ایک خاص بات ہے، غصہ کی حالت میں تشدد اپنے کپڑوں کو پھاڑ ڈالنا، دلجوئی سے رونا، اشیاء کو لینے کی کوشش کرنا۔ جو اپنی نہ ہوں، ہر وقت چوری کی خواہش اندھیرے میں لیٹے رہنے کی خواہش پاگلوں کے سے خیالات۔ تردید سے غصہ۔

سر:۔ چکر، بعض وقت چکر کی وجہ سے گر جانا، زیادہ تسلات کے وقت، زینہ اترنے پر سر میں خون چڑھ جانے کی وجہ سے چکر اور کسی چیز پر نظر جمانے سے چکر۔

سر میں جھٹکے اور بے شمار سوئیاں چبھنا۔ ہر وقت سر کو کسی چیز خصوصاً تکیہ سے ملتے رہنا، سر کا ادھر ادھر پھینکنا، سر میں ہتھوڑے لگنا، سر میں جلن، درد سر شام کے وقت اور صبح جاگنے پر درد سر کی وجہ سے آنکھوں کا کھول نہ سکنا، درد سر آگے کی طرف جھکنے سے بڑھے۔ درد سر عموماً دبانے والے اور منتقل ہونے والے۔ گدی اور کنپٹیوں میں شدید درد۔

آنکھ:۔ گھورتی ہوئی اور کھلی ہوئی، نظر کی کمزوری خصوصاً داہنی آنکھ میں، داہنی آنکھ میں شدید درد، آنکھوں میں ریت یا کسی غیر چیز کا احساس، آنکھوں میں خارش۔ آنکھوں میں جلن ہو، خصوصاً داہنی آنکھ میں۔

کان:۔ کانوں کا بہنا۔ کانوں سے رطوبت کی زیادتی، کانوں میں شدید درد، کانوں میں ڈنک لگنے کے سے درد، قوت سامعہ میں کمی، داہنے کان میں ہلکا درد، پھاڑنے والا درد۔ کانوں کی بھنبھناہٹ اور گھنٹے

کی آوازیں۔ صبح کے وقت جاگنے پر کانوں میں گھنٹے بجنے کی آوازیں۔ (داہنا کان زیادہ ماؤف ہوا کرتا ہے) داہنے کان میں درد فقط جب ڈکار آئے میرے ہاتھوں اس دوا سے ٹھیک ہوا ہے (اردو درا)۔

ناک :۔ خشکی و جلن، زکام چھینکوں کے ساتھ۔ نکسیر، حاد اور مزمن تکالیف زیادہ تر ناک کے داہنی طرف نمودار ہوتی ہیں۔

چہرہ :۔ خوف اور بیماری ٹپکے۔

منہ :۔ دانتوں میں پھاڑنے والا درد، داہنے جبڑے میں درد ایسا معلوم ہو کر دانت گر جائیں گے۔

حلق :۔ حلق اور حلق کے غدودوں کا متورم ہونا خصوصاً داہنی طرف کے غدودوں میں درد جو کانوں تک جائے، حلق میں دھمکن کے درد نگلنے پر حلق میں سکڑن کا احساس اور درد، بیرونی حلق کا متورم ہونا، نہایت تیز بخار کے ساتھ، وبائی خناق (ڈفتھیریا)۔

معدہ :۔ خوراک سے خصوصاً گوشت سے نفرت اگرچہ کچی چیزوں کے کھانے کی بے حد رغبت ہو۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس۔ متلی اور قے، کڑوی ڈکاریں، معدے میں پریشانی اور معدے کے بیٹھنے کا احساس۔ تمام کھائی ہوئی غذا کی قے۔ معدہ میں جلن دار درد۔

شکم :۔ جلن جو آنتوں تک جائے۔ مبرز میں جلن، تلی میں تیز درد، جگر چھونے سے درد کرے، جگر متورم شکم کے دونوں اطراف میں درد، شکم میں ریاح کی وجہ سے ابھار، درد قولنج کے دورے، درد شکم کے وقت مبرز اور شرمگاہ میں دھمکن ہو، مستورات میں شکم اور شرمگاہ میں گرمی کا ہونا۔ شکم کے نچلے حصہ میں شدید درد۔

پاخانہ اور مبرز :۔ قبض۔ اکثر شدید قبض جو جلابوں اور انیموں سے بھی رفع نہ ہوسکا اس دوا سے درست ہوا ایسے قبض میں عام طور پر مسلسل بے چینی، پریشانی، کروٹیں بدلنا اور تکیہ کے ساتھ سر رگڑنا پایا جاتا ہے۔ اور پاخانہ کی بالکل کوئی حاجت نہیں ہوا کرتی، پاخانہ کے ساتھ خون کی زیادتی، مبرز میں ٹیس اور مروڑ۔ دست، متلی اور قے کے ساتھ۔ سر دھونے سے دست درسیاہ اور متعفن ہوں۔

مثانہ :۔ پیشاب میں تنگی، ذیابیطس، پریشانی، کمزوری، غمگینی، اور تمام جسم میں چوٹ کے سے دردوں کے ساتھ کھانسنے پر پیشاب کا از خود نکل جانا، گردوں میں درد، درد گردہ میں پیشاب کی دقت، ورم مثانہ، پیشاب کا رک جانا۔ پیشاب کی زیادتی لاغری کے ساتھ۔ پیشاب کی نالی میں پیشاب کر چکنے کے بعد کھینچنے والا درد، پیشاب میں ریت کی زیادتی اور پیشاب میں تعفن۔

آلات تناسل مردانہ :۔ جماع کی نہ رکنے والی خواہش، خواہش نفسانی سے پاگل بن جانا۔ کثرت جماع کے بعد کمزوری اور منی کی تکالیف، جریان منی کا خون آمیز خارج ہونا۔ آلات تناسل میں درد، خصیے لٹک جائیں اور درد کریں، گلٹیوں میں درد، عضو مخصوص کا متورم ہونا۔ دونوں خصیوں میں چوٹیاں، منی کی نالی میں درد ورم کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ :۔ خواہش نفسانی کا غلبہ، حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، آلات تناسل میں شدید خارش جو شرمگاہ کے اندر دور تک ہو اور حس کی زیادتی مباشرت کے وقت ہو۔ رحم میں درد اور اینٹھن۔

جماع سے تکالیف اور خواہش نفسانی اور زیادہ بڑھ جائے۔ آلات تناسل میں بے حد ذکی الحسی، رحم میں گرم ورم، اور سختی، رحم میں پکڑنے والے درد جو عموماً بوقت اسقاط حمل پائے جاتے ہیں۔ آلات تناسل میں آلات تناسل کا ڈھیلا پڑ جانا اور رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا پیڑو میں نیچے دبانے والے درد، رحم میں جلن دھمکن۔

آلات تنفس:۔ حنجرہ میں مسلسل چھیلن، آواز میں بھاری پن، بولتے وقت آواز کا زر رہنا۔ حنجرہ اور ہوا کی نالیوں میں خشکی، حلق سے سینہ تک جلن۔

کھانسی خشک، زیادہ تر شام کے وقت، خشک دورے والی کھانسی ابکائیوں کے ساتھ کھانسی سے پیشاب کا از خود نکل جانا۔ کھانسی حنجرے میں ٹیس اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں درد کے ساتھ رات کی کھانسی خشک کھانسی صبح کے وقت، تر کھانسی صبح کے وقت گاڑھے زرد بلغم کے ساتھ سانس میں دقت، دم گھٹنے والا نزلہ، بازو اٹھانے اور بائیں کروٹ لیٹنے سے سانس میں اور سینہ میں تنگی۔ سینہ میں بائی کے درد، سینہ میں درد۔

قلب اور نبض:۔ دھڑکن دل کے کانپنے کے احساس اور نبض کی بے قاعدگی کے ساتھ۔ دل میں بے حد پریشانی۔ قلب کا یکایک ڈر کی وجہ سے بند ہوتے معلوم ہونا، کھلی ہوا کی ہر وقت خواہش اور اس امر کا احساس کہ قلب الٹ گیا ہے، یہ احساس کہ قلب شکنجہ میں دبایا جا رہا ہے، درد قلب۔

پیٹھ اور گردن:۔ پیٹھ پر بے شمار قسم کے پھوڑے، سرطان دکار نبکل، خصوصاً گردن کی پشت پر یا کندھوں کے درمیان کمر میں شدید درد۔ کندھوں میں شدید درد جو حرکت سے بڑھے، تمام پیٹھ میں بائی کا درد گردن میں درد جو گردن ہلانے سے بڑھے۔ ریڑھ کے ستون میں پھوڑے کا سا درد جس کی چھونے اور دبانے سے زیادتی ہو۔

اعضاء:۔ اعضاء میں کمزوری، سن ہونے کا احساس یا سن ہو جانا۔ بے چینی ہر وقت اور ہر حالت میں ہوتی ہے۔ اعضاء میں درد اس قدر شدت کے ہوتے ہیں۔ کہ کپڑوں کا وزن برداشت نہیں ہو سکتا بازوؤں میں بھاری پن اور ان کا سن ہو جانا۔ بازوؤں میں درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کو کس دیا گیا ہے، جلن دار اور پھاڑنے والے درد، مریض ہر وقت ہاتھوں کو ہلاتا رہتا ہے، اور انگلیاں چٹختا ہے، بائیں بازو اور داہنی ٹانگ کا سن ہو جانا، ٹانگوں کا فالج حرکت سے پیٹھ میں درد کے ساتھ ٹانگوں میں ہر وقت بے چینی، چلانے کی رغبت کے ساتھ (آرسنک)، شام کے وقت تھکاوٹ اور درد، دوران جاڑا دلیریا بخار ٹانگوں میں درد، رات کو جوڑوں میں شدید درد، رات اور شام کے وقت بیٹھے ہوئے پر جوڑوں اور ریڑھ میں درد، جوڑوں میں صبح ۶ بجے سے شام تک درد، رانوں میں چلتے وقت درد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان پر کس کر پٹی باندھ دی گئی ہے، ٹانگوں میں مسلسل حرکت ٹانگوں میں بھاری پن چوٹ کا سا درد (آرسنک کی طرح مریض تمام رات ایک بستر سے دوسرے بستر پر جایا کرتا ہے یا فرش پر ٹہلتا ہے۔

نیند :۔ آدھی رات کے قبل بے خوابی۔
جلد :۔ تمام جسم پر خارش اور رنگین خصوصاً اعضار میں خارش، جلن، خشک اکوتہ (سبب آرسنک اور سلفر درست نہ کر سکیں) جھائیں، خارش کے دانے۔
مخصوص خواص :۔ سکتہ، بے ہوشی، کوریا (رعشہ) ان سب کو راگ سے آرام ہو، تمام اعضار کا کانپنا، بے حد بے چینی۔
بخار :۔ ملیریا بخار (نوبتی بخار) دوران بخار پاؤں ٹھنڈے رہیں، جاڑا اور بخار، رعشہ اور تشنج کے ساتھ، نیز مریض دوران جاڑا و بخار اس زور سے کانپتا ہے کہ اعضار شکم سینہ، پیٹھ وغیرہ کانپتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، زہریلے بخار از قسم محرقہ وغیرہ، کمزور کر دینے والے پسینے ٹھنڈے پسینے۔
کمی اور زیادتی :۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں، مگر مالش سے اور سہلانے سے کم ہوتی ہیں، دبانے سے آرام ملتا ہے، راگ سے جہاں ایک طرف آرام ہوتا ہے وہاں دوسری طرف تحریک بھی پیدا ہوتی ہے، آرام کرنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں، چلنے کی بہ نسبت دوڑنا زیادہ آسان ہوتا ہے حرکت سے درد سر کو آرام ہوتا ہے، مگر رحم کے درد اور دمچی کے درد بڑھ جاتے ہیں۔ علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، سرد ہونے سے، ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈبونے سے تکلیف بڑھتی ہے تازی ہوا اور گرم پانی سے آرام ہوتا ہے، جماع سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں، حالانکہ جماع کی بے حد خواہش ہوتی ہے، کھانی سے درد سر پیدا ہوتا یا بڑھ جاتا ہے، نیز از خود پیشاب نکل جاتا ہے روشنی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے اور بعض وقت مریض چیخ مارتا ہے۔ سونے کے بعد بعض تکالیف بڑھتی ہیں۔ دوسروں کی تکالیف کو دیکھ کر تکلیف پیدا ہو جاتی یا بڑھ جاتی ہے۔
طاقت :۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔ (ٹیکیسس کی طرح نمبر ۲ اور چھوٹی طاقتیں استعمال نہ کرنی چاہئیں کیونکہ گو مرض اس سے دور ہو جاتا ہے تاہم دماغی علامات بہت مدت تک قائم رہتی ہیں، اگرچہ چھوٹی طاقتیں زیادہ وقت تک استعمال کی جائیں تو انسان بلائی کی طرف راغب ہو جایا کرتا ہے۔)
تعلق :۔ اس دوا سے ٹیکیسس کا اثر زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو :۔
اعصاب کی اکساہٹ جس کو مالش سے یا ورزش سے آرام ہو :۔ کالی برومیٹم۔
کوریا (رعشہ) مائی گیل، سی می سی فوگا، اگریکس، سٹرامونیم۔
کودنے پھاندنے کی رغبت۔ سٹرامونیم، کروکس، نیٹرم میور، سٹکٹا، اگریکس، ہیوسمس، سائی کوٹا، ایسارم۔
تکیہ پر سر رگڑنا :۔ بیلاڈونا۔
ہسٹریا :۔ کیفیتوں کا بدلنا، کسی زندہ چیز کا احساس، سیاہ خون کی نکسیر :۔ کروکس۔

ایسا معلوم ہو کہ گردے میں پتھر اٹکا ہے :- ناجا۔
درد سر، سر کی گہرائی میں :- بیسی لینم۔
بے حد خوشی :- کافیا۔
شکلوں کا دیکھنا :- سلفر۔
پاؤں کی مسلسل حرکت :- کاسٹیکم زنکم۔
خون آمیز منی :- مرک، لیڈم۔
شرمگاہ سے ریاح کا اخراج :- برومیم، لائیکوپوڈیم بیلاڈونا۔

Tarentula Cubensis
ٹیرن ٹولا کیوبنسس

CLASS : Arachida
ORDER : Arancidea
FAMILY : Lycosidae
SYNONYMS : Cuban spider
PARTS USED : The entire living spider
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

جنوبی کیوبا کے مکڑے کا عرق

یہ مکڑا اسپین کے مکڑے یعنی ٹیرن ٹولا ہسپانیکا سے بہت کم زہریلا ہے، اس کے زہر کا استعمال ہومیوپیتھی میں مفصلہ ذیل طریقہ سے کیا جاتا ہے۔

(ا) سرطان یعنی کاربنکل پھوڑوں میں چاہے وہ پھوڑے گوشت کو کھاتے کیوں نہ جا رہے ہوں خصوصاً جب ان پھوڑوں سے مریض بہت کمزور ہوتا جا رہا ہو یا ہو چکا ہو اور اس کو دست آتے ہوں (ب) نوبتی بخار جو زیادہ تر شام کے وقت تیز ہو جاتے ہیں (ج) جب زہریلی کیفیتیں جسم کے اندر پیدا ہو چکی ہوں (د) خناق (ہ) سخت قسم کے درد اور ورم جن سے مریض کمزور ہوتا جا رہا ہو اور دست ساتھ ہوں۔ (و) مختلف قسم کے زہریلے زخم، (ز) ماؤف حصص نیلگوں، اور ان میں جلنے اور ڈنک مارنے والے شدید درد (ح) جب نزع کے وقت شدید ترین درد ہوں تو یہ دوا زندگی کے آخری مرحلہ کو آسانی سے طے کرا دیتی ہے، اور مریض نہایت اطمینان کے ساتھ زندگی کے آخری لمحے گذارتا ہے، (ط) آلات تناسل پر خارش (ی) یہ دوا طاعون میں دوران بیماری اور حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ (ک) پاؤں میں بے چینی، متواتر پاؤں حرکت کرنے پر مجبور ہو۔

علامات

دماغ :- پریشانی، ہذیان۔
سر :- بخار اور گرم پسینے کے بعد جکڑ، سر کی چوٹی پر ہلکا درد۔ بائیں آنکھ سے ہوتا ہوا پیشانی کا درد۔
آلاتِ ہضم :- معدہ سخت اور پھوڑے کی طرح پکا ہو۔ ناشتہ کے سوا باقی اوقات میں بھوک نہ ہو۔ دست۔
مثانہ :- پیشاب کا رک جانا۔ کھانستے وقت پیشاب نہ رک سکے۔
پیٹھ :- گردوں کے مقام پر خارش۔
ہاتھ اور پاؤں :- ہاتھ کانپیں، خون کے دورے سے ہاتھ پھول جائیں۔
مخصوص خواص :- خون کا زہریلا ہو جانا۔
جلد :- سرخ چٹے یا سرخ دانے۔ تمام جلد پھولی معلوم ہو، سرطان، جلنے والے اور ڈنک مارنے والے درد، نیلا پن، زخم اور پھوڑے جن میں درد اور ورم زیادہ نمایاں ہو۔ پستانوں کا ناسور نہ مندمل ہونے والے زخم۔
نیند :- غنودگی۔ بے آرامی کی نیند، سخت کھانسی سے نیند نہ آئے۔
بخار :- نوبتی بخار جو شام کے وقت زیادہ ہوں اور جن کے ساتھ دست اور بے حد کمزوری ہو۔
کمی اور زیادتی :- شام اور رات کے وقت علامات بڑھتی ہیں، اور تمباکو نوشی سے کم ہوتی ہیں۔
طاقت :- نمبر ۳ و نمبر ۲۰۰۔
تعلق :- مقابلہ کرو۔
کاربنکل پھوڑوں میں :- ٹیکیس، انتھریکسین، آرسنک۔ البم، پائیروجن۔ اگنیشیا انگیجیفولیا۔ ایپس میلیفیکا۔
نوبتی بخاروں میں، ارنیا ڈیڈریا۔

Taxus Baccata

ٹیکیس بکاٹا

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Grounds homiock vew
PARTS ORDER : The twigs
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کا اثر زیادہ تر جلد پر نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ آبلے نکل آتے ہیں۔ جو بڑے اور چوڑے ہوئے ہیں اور ان میں بے حد خارش ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کلارک نے ایک دفعہ ایک مریض کو جس کی ناک میں مسہ تھا اور جس کو نزلہ ہو رہا تھا نیکس ابکامیکا ملا مجر کا ایک قطرہ دیا۔ چند ہی یوم میں اس کا مسہ مرجھا گیا اور تیسرا حصہ باقی رہ گیا۔

اس دوا میں پاؤں کے انگوٹھوں میں دمکن کے درد ہوتے ہیں، جو اس امر کی دلیل ہے کہ یہ دوا گٹھیا میں بہت کام کی چیز ہے۔ گردوں اور مثانہ پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے۔ تلب کے لیے یہ دوا ڈیجی ٹیلس سے کہیں بہتر ہے، کیونکہ اس کا کوئی بدا اثر بعد میں باقی نہیں رہتا۔

آزمائش میں معدہ بیٹھنے کا احساس نمایاں طور پر پایا گیا تھا، اور یہ معلوم کیا گیا تھا کہ مریض کی قوت ہاضمہ بہت تیز ہو جاتی ہے۔ جلد جلد کھانا اس دوا کی ایک رہنما کن علامت ہے معدہ کا خلا جس کے ساتھ لسدار بلغم کی قے ہوتی ہے۔ منہ سے لسدار تھوک کی زیادتی اور لسدار پسینہ۔

علامات

دماغ: بے صبری جس کی وجہ سے کوئی دماغی کام نہ کر سکے، ہذیان، غنودگی۔

سر: داہنی طرف کنپٹی اور آنکھ کے حلقہ میں درد۔ آنکھوں سے پانی بہنے کے ساتھ، پتلیاں پھیلی ہوئیں چہرہ پھولا ہوا، اور زرد۔ بھوؤں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ بینائی میں چمکدار لکیریں ملتی جلتی دکھائی دیں، بائیں کنپٹی اور بائیں ابرو کے مقام پر سخت درد ہو۔ جس کے ساتھ آنسو بہنے کا احساس ہو۔ خفیف سی کھانسی درد، کو بڑھا دے۔

آنکھ: آنکھ میں کھنچن دباؤ اور آنسوؤں کے ساتھ آنکھ کے پپوٹوں میں جلن وار کھجلی جسے ملنے سے آرام ہو آنکھوں کے معمولی استعمال سے بھی آنکھوں سے پانی بہے۔ (خصوصاً مستورات میں)، پتلیاں پھیلی ہوئیں ضعف بصر۔

منہ: دانتوں میں (اوپر کے سامنے والے) ٹھنڈک کا احساس، تھوک کی زیادتی ہو زیادہ لسدار اور جھین پیدا کرنے والا ہو۔ ذائقہ کونین کی طرح کڑوا۔

معدہ: تھوک گرم اور تیزابی، متلی۔ معدہ کے منہ پر اور ناف کے مقام میں درد۔ کھانا کھا لینے کے بعد کھانسی، معدہ میں سوئیاں چبھنے کا احساس، معدے میں خالی پن کا احساس جس کی وجہ سے بار بار کھانے کی ضرورت ہو۔ قے صفراوی اور لسدار۔ فم معدہ میں کھنچاوٹ اور چھونے سے درد۔

شکم: شکم میں تناؤ جیسے بہت زیادہ کھا لیا ہے۔ درد والے ریاح کا اجتماع۔

پاخانہ: دست جن کے ساتھ ناقابل برداشت مروڑ ہو اور ہر پاخانہ پر جلن۔

مثانہ: گردوں کے نچلے حصہ میں کاٹنے والا درد جس سے نہ تو مریض بیٹھ سکے نہ کھڑا رہ سکے۔ یہاں تک کہ بستر میں کروٹ بھی نہ بدل سکے۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کا اخراج بہت پتلی دھار میں اور درد کے ساتھ۔ تقطیر البول۔ پیشاب لال۔

آلات تناسل مردانہ: منی کا اخراج بغیر استادگی کے، بوقت جماع غضبناک اکساہٹ جماع کے بعد کمزوری۔

آلات تنفس :۔ شدید تھکا دینے والی کھانسی، ہر کھانسنے کے بعد کھانسی جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے ہو۔

پیٹھ اور گردن :۔ کندھے کی ہڈیوں کے نیچے درد جو وہاں سے ہٹ کر رانوں کو جائے گردوں کے مقام میں درد جس کی وجہ سے مریض کو بستر میں لیٹا رہنا پڑے۔

اعضاء :۔ اعضاء میں سن ہونے کا احساس، فالج خصوصاً شدید پسینوں کے بعد تیز اور منتقل ہونے والے درد۔

مخصوص خواص :۔ گھٹنوں، کہنیوں اور پیٹھ میں درد، کمزوری اور چکر، تشنج، گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔

بخار :۔ ۲ بجے صبح سردی لگے جس کے بعد ہاتھ اور پاؤں گرم ہو جائیں، جلد خشک، گرم۔ منہ خشک بغیر پیاس کے، بدبودار پسینہ۔

جلد :۔ آبلے بڑے بڑے پھوڑے سخت خارش کریں، رات کو متعفن پسینے، زہرباد، پاؤں کے جوڑوں کا درد، کالا یرقان۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات دبانے سے اور ہر دفعہ کھانا کھانے کے پہلے اور بعد بڑھتی ہیں، کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ گہری سانس لینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے، ہونٹوں کی کھجلی کو ملنے سے آرام ہوتا ہے، سیال چیزیں لگانے سے اور جماع کے بعد تکالیف بڑھتی ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق :۔ اس دوا کا اثر سٹافی سیگیریا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :۔ معدے میں بوجھ :۔ ایپس نائیگرا۔

قوت ہاضمہ میں تیزی :۔ سلفر۔

پاؤں کے جوڑوں میں درد :۔ ارٹیکا یورنس۔

Tela Aranearum

ٹیلا اریبی

ORDER : Aranerdae
FAMILY : Epeiridae
SYNONYMS : Disdem spider web, papai cross spider web Aranea, diadema spider web
PARTS USED : The entire web.

(مکڑے کا جالا)

ڈاکٹر جیکسن لکھتے ہیں۔ "میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ کونین آرسنک وغیرہ کل ادویہ جن سے میں

واقف ہوں، ان سب سے کہیں جلد یہ دوا بخار کے دردوں کو روک دیتی ہے۔ دوسری ادویہ کی طرح یہ بھی صرف اسی وقت مفید ہوتی ہے جب کہ خاص حالات موجود ہوں لیکن اس میں شک نہیں کہ کرنے کے جانے کے اثر کی وسعت باقی ایسی ادویہ سے کہیں زیادہ ہے۔

آگے چل کر ڈاکٹر جیکسن پھر لکھتے ہیں "اگر کڑے کا جالا۔ بخار اتر چکنے کے بعد دیا جائے تو بخار کی دوبارہ آمد رک جاتی ہے۔ اگر بخار کی شروعات میں دے دیا جائے تو بخار دب جاتا ہے یہاں تک کہ بخار کی کوئی علامت بھی دکھائی نہیں دیتی۔ اگر بخار اس حد تک بڑھ جائے کہ اس سے لرزہ نیند میں چونکنا تشنج اور ہذیان پیدا ہو چکا ہو۔ تو ایسی حالت میں بھی اس دوا کے استعمال سے علامات کی تیزی کم ہو جاتی ہے اور بعض وقت سب علامات جاتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر تشنج وغیرہ تکالیف کسی ورم وغیرہ کی وجہ سے ہوں تو اس دوا سے کوئی اثر نہیں ہوا کرتا۔

مختلف دوروں والی تکالیف میں مثلاً، دمہ، نوبتی درد سر اور عام بے چینی یا عضلات کی اکساہٹ میں یہ دوا جادو کا سا اثر رکھتی ہے، نہ صرف اس دوا سے دورے ہی کم ہو جاتے ہیں، بلکہ نیند آجاتی ہے اس لیے نہیں کہ اس میں کوئی نشہ ہے، بلکہ اس لیے کہ اس سے دکھ درد دور ہو جاتا ہے اور مریض کو بالکل آرام محسوس ہونے لگتا ہے

نظام جسم پر اس دوا کا اثر یوں ہوتا ہے (ا) جہاں نبض تیز اور بے قاعدہ ہو تو اس دوا کے معدے میں پہنچتے ہی نبض کی چال کم اور باقاعدہ ہو جاتی ہے، اور اس کے ساتھ ہی مریض کو پسینہ آتا ہے۔ جو کہ بخار کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے، اور گوشت ڈھیلا پڑ جاتا ہے جس سے تشنجی کیفیت ختم ہو جایا کرتی ہے (ب)، جب نبض کی رفتار کم (مدھم) اور باقاعدہ ہو، تو اس سے نبض تیز بے قاعدہ۔ اور بعض اوقات ضربات چھوڑ دینے والی ہو جاتی ہے (ج) جب بیماری کی وجہ سے چہرے مردنی اور کمزوری ظاہر ہو۔ اور معدے کی حرارت و سکون میں خلل آجائے تو اس دوا سے چہرے پر نور آجاتا ہے، اور زندگی (طاقت) محسوس ہونے لگتی ہے۔

ڈاکٹر جیکسن نے جس کا اقتباس اوپر دیا گیا ہے اس دوا سے نہایت تکلیف دہ نوبتی تکالیف کو ٹھیک کیا، خصوصاً خشک، اکساہٹ پیدا کرنے والی کھانسی (اعصابی) دورہ کی، اور بڑھے ہوئے تپ دق میں اس دوا سے امید سے کہیں زیادہ مفاد حاصل کیا انہوں نے ہچکی میں بھی اس دوا کو بے نظیر پایا۔

ڈاکٹر جیکسن ایک مریض کے متعلق لکھتے ہیں جسے کئی سال سے دمہ کی شکایت تھی، اس کا باپ اور دو بہنیں اسی دمہ میں مر چکی تھیں۔ یہ دمہ کی شکایت انھیں ورثہ میں ملی تھی۔ اس کے سینہ کی بناوٹ ٹھیک نہ تھی، کئی ایک ادویہ کا استعمال کیا گیا۔ لیکن کسی سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تبدیلی آب و ہوا نے بھی اس پر کوئی اثر نہیں کیا، بہت مدت سے وہ بستر میں لیٹ نہیں سکتا تھا، کیونکہ دم گھٹنے کا احساس ہوتا تھا، وہ صرف تکیہ لگا کر آدھی بیٹھی ہوئی حالت میں رہ سکتا تھا۔ اور سونے سے بالکل

نا قابل تھا۔ اس نے بوٹی کا کچھ بنالا رات کو سوتے وقت نگلا اور رات بھر خوب گہری نیند سویا اس نسخہ سے اس کی صحت بھی ترقی کر گئی اور کھانسی بھی قریب قریب رفع ہو گئی، لیکن جب بھی وہ اس دوا کو چھوڑتا ہے تکلیف عود کر آتی ہے۔"

ڈاکٹر ادلیور نے اس کا استعمال دل کی عضوی تکلیف میں اور سینہ میں پانی بھر جانے میں کیا ہے جس سے مریضوں کو سکون اور فرحت بخش نیند حاصل ہوتی۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر قلبی تکالیف سے پیدا شدہ بے خوابی، کسی طرح نہ درست ہونے والے نوبتی بخار، نوبتی درد سر، خشک دمہ، خشک کھانسی میں نہایت کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔

علامات یکایک نمودار ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ جلد ٹھنڈی اور چپچپی ہوتی ہے، آرام کی حالت میں ہاتھ اور ٹانگیں سن ہوتی ہیں، متواتر جاڑا۔

طاقت: - نمبر ۱ سے ۲ تک۔

Tellurium.

CHEMICAL SYMBOL : Te, 127.3
TRITURATION : 1x and higher.

ٹیلوریم

یہ ایک عنصر ہے جو عام طور پر سونا، چاندی، سیسہ اور سرمہ کے ساتھ ملا ہوا کانوں میں ملتا ہے اس کی آزمائش ڈاکٹر ہیرنگ نے ۱۸۵۰ء میں کی تھی، اور اسی وقت سے یہ ہومیوپیتھی میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

آزمائش میں اس کا اثر زیادہ تر جلد پر نمایاں ہوا، نیز بعض اعصابوں اور ریڑھ کے ستون پر بھی اسکا اثر مشاہدہ کیا گیا، جلد پر خاص طور پر درد اور داد کی قسم کے دانے نمودار ہوتے، خصوصاً یہ داد چہرے اور جسم پر ظاہر ہوا جس قدر داد اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں شاید کسی اور دوا میں نہیں پائے جاتے، جسم اور پسینہ سے سخت لہسن کی سی بو آتی ہے۔

جلد کے ان حصوں پر جو مخارج سے متصل ہیں مثلاً کان ٹیلوریم کا اثر ان پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔

ٹیلوریم سیلانِ گوش (کان بہنے) کی ایک بہترین دوا ہے، اس کی رطوبت میں سے مچھلی کی سی بو آتی ہے۔ اور جہاں سے یہ رطوبت گذرتی ہے وہیں دانے پڑتے جاتے ہیں، یا جلد سرخ ہو جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر میش نے اس دوا کے نمبر ۳ سے لال بخار سے پیدا شدہ سیلانِ گوش کو درست کیا، اس دوا کی اونچی طاقتیں ڈاکٹر میش کے تجربہ کے بموجب فائدہ نہیں کر سکتیں۔

آنکھ کے پپوٹوں پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ پپوٹوں میں دانے پڑ جاتے ہیں، جو بعض وقت خود ہی آنکھوں تک پہنچتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات یہ دوا رد بچوں کے واسطے بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

بالوں کی جڑیں، پستان، سیون، اور مقعد اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں، چنانچہ مقعد میں پاخانہ کے بعد سخت خارش ہوتی ہے، اور بعض وقت اس دوا سے کیڑے بھی نکل جاتے ہیں۔

سانس اور ریاح بھی متعفن ہوتے ہیں۔ مگر پاؤں کے پسینہ کی تعفن یاد رکھنے کے قابل ہے، یہ دوا پاؤں کے متعفن پسینہ کے لیے بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔

ٹیلوریم کی بعض تکالیف میں نوبت بھی پائی جاتی ہے اور بائیں جانب بہ نسبت داہنی کے زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔

ٹیلوریم بہت سے اعصابی دردوں خاص کر عرق النساء کے لیے ایک بہترین دوا ہے، داہنی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے درد کھانسنے سے چھینکنے سے، یا پاخانہ پر زور لگانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ نیز ماؤف حصہ پر لیٹنے سے درد بڑھتا ہے، بہت سے درد اس دوا کے یک دم پیدا ہوتے اور یک دم بند ہو جاتے ہیں۔ کان یک دم بند محسوس ہوتے ہیں، ایک دم سر میں خون کا دوران ہوتا ہے۔

(کمر) ریڑھ کے ستون میں درد اور ذکی الحسی غضب کی ہوتی ہے، ڈاکٹر فلنٹن نے ایک ۵۰ سالہ بیوہ جس کی پیٹھ کے اوپر والے حصہ میں مدت سے درد تھا، اور جس کو ذرا چھونے سے درد تمام پیٹھ اور گردن میں پھیل جاتا تھا، ٹیلوریم نمبر ۶ سے درست کیا، دوسری مریضہ بعمر ۳۰ سال کے کمر میں چوٹ لگی۔ ایلوپیتھک علاج سے وہ ہر طرح سے درست ہو گئی مگر چوٹ والی جگہ ہر دم درد کیا کرتی تھی۔ اور ذرا چھونے سے درد تمام کمر میں پھیل جاتا تھا، ٹیلوریم نمبر ۶ سے وہ آناً فاناً درست ہو گئی۔

ڈاکٹر نبکر نے دو شکاری کتوں کا بدترین مادا اس دوا سے درست کیا۔

اس دوا کی اکساہٹ کی دوسری نمود میں نزلہ، حنجرے میں سرسراہٹ، آواز بیٹھنا اور کھانسی ہیں ٹیلوریم میں غنودگی بھی بہت حد تک پائی جاتی ہے۔ خصوصاً کھانے کے بعد، جماہیوں کی زیادتی بھی اس دوا میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے ایک بچے کے متعلق لکھا ہے جس کو بہت جماہیاں آتی تھیں اور کسی طرح سے بھی بچہ ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ اس کے ابھاروں کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیلوریم دیا گیا، جس سے بچہ کے ابھار اور جماہیاں بھی دور ہو گئیں۔

ڈاکٹر کینٹ ایک چار سالہ بچہ کے متعلق لکھتے ہیں جو زینہ سے پھسلا اور اس کے سر کو پتھر کے فرش سے شدید چوٹ لگی، بچہ بیہوش ہو گیا۔ اسی وقت ایک سرجن کو بلایا گیا، بچہ کے کان سے شفاف پانی کا مواد بہہ رہا تھا۔ جو سرجن کے خیال میں سیری بروسپائنل فلیوڈ (سیلان) تھا، بچہ کی حالت تین دن تک بدستور جاری رہی، اور سرجن نے کیس کو ناقابل شفا قرار دیا، کینٹ نے سیلان کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ جس جگہ سے وہ گذرتا ہے سرخ ہو جاتی ہے۔ اسی علامت پر ٹیلوریم کی ایک خوراک دی گئی، دو ہفتہ میں بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں۔ ذکی الحس جگہوں کے چھوئے جانے کا ڈر، ہونٹ پر ایسا معلوم ہو جیسے ہوا میں ہے جیسے دماغ کو پیٹا گیا ہے۔ جیسے پلکیں اندر گھس گئی ہیں، جیسے بائیں کان کی نالی سے

ہوا کی سیٹی بج رہی ہے۔ جیسے کہ معدے کے مقام پر پٹیاں باندھ دی گئیں ہیں۔

علامات

دماغ: حافظہ کی بے حد کمزوری۔ لاپرواہی۔ اکثر شخص کے چھوٹے جانے کا ڈر چپ چاپ پڑے رہنے کی خواہش:۔

سر: سر کے بائیں جانب اور پیشانی میں بائیں آنکھ کے اوپر درد (لکیروں میں) چکر: سونے پر صبح اٹھنے پر جس کی زیادتی چلنے سے بیٹھنے سے اور سر پھیرنے سے ہوتی ہے مگر چپ چاپ لیٹ جانے سے آرام محسوس ہوتا ہے اور اسی حرکت سے دماغ میں چوٹ کا سا درد، گدی اور گردن میں سن ہونے کا احساس، سرخ سرخ داغ اور باریک آبلے، گدی، گردن اور کانوں کے پیچھے

آنکھ: پتلیوں کے اوپر چونے کی طرح سفید چیز کا جمع ہو جانا (موتیا بند) رطوبت کی زیادتی پپوٹوں میں اکوتہ اور داد، ناخونہ، چھوٹی پتلی کے نزدیک آبلہ، آنکھوں کے پپوٹے متورم اور پرانا آبلہ، پپوٹے زردی مائل سرخ پھوڑے ہوئے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پلکیں اندر کی طرف مڑ گئی ہیں۔

کان: دن اور رات ہلکا دھکن والا درد کانوں سے پتلی، پانی کی سی، سوزش پیدا کرنے والی رطوبت جھلیوں پر دانے، جھلیوں کا پک جانا جھلیوں میں مستقل طور پر سوراخ پڑ جانے کی وجہ سے سننے میں دقت بیرونی کان کی نالی میں خارش، ورم اور درد کرنے والی چبھن، دو تین دن کے بعد کانوں سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہے جو جہاں لگے وہیں خارش اور دانے پیدا کر دے رطوبت میں سے مچھلی کے سڑاند کی سی بو آئے۔ جو ان سطحوں (جن پر سے گزرے) پر دانے پیدا کر دے۔ کانوں پر آبلے۔ کانوں کا پھول جانا۔ اس امر کا احساس جیسے اچانک کسی چیز نے کان کو بند کر دیا ہے۔ بائیں کان کی نالی سے ہوا کی سیٹی کی سی آواز، کانوں کے پیچھے اکوتہ جس پر موٹے کھرنڈ جمیں۔

ناک: نزلہ زکام، کھلی ہوا میں چلنے سے آنکھوں سے پانی بہے اور آواز بھاری ہو جائے ناک بند منہ سے سانس لینا پڑے، صبح کے وقت ناک کے پچھلے حصے سے نمکین بلغم کھنکھار کر نکالے۔

منہ: سانس میں لہسن کی سی بو، تھوک کی زیادتی مسوڑھوں سے جلد اور زیادہ خون نکلے۔

حلق: حلق میں ورم، تالو میں (Fab it-clq) خشکی کا احساس کھانے پینے سے آرام ہونا

معدہ: معدے میں خالی پن اور کمزوری کا احساس غذا کی نالی میں جلن۔ سیب کی خواہش معدہ میں سکڑن کا احساس جیسے پٹیوں سے باندھ دیا گیا ہو۔

شکم: جگر کے مقام میں جلن۔

پاخانہ اور مبرز: پاخانہ کے بعد مبرز میں خارش، سوتی کیڑے، بدبودار ریاح کا اخراج۔

آلات تناسل مردانہ: خواہش نفسانی بڑھی ہوئی۔ سیون اور فوطوں میں داد، قرحچپی رطوبت سے منہ بند ہو جائے:۔

پیٹھ :۔ ریڑھ کے ستون میں درد اور ذکی الحسی۔ گردن کی آخری گریا سے ریڑھ کی پانچویں گریا تک سخت ذکی الحس جو چھونے اور دبانے سے بڑھے۔ مریض کسی کے نزدیک جانے سے بھی ڈرتا ہے :۔

کمر میں درد جو داہنی ران تک جائے۔ عرق النساء جو دبانے سے، کھانسنے سے، چھینکنے سے، پاخانہ پر زور لگانے سے، ہنسنے سے۔ اوف کروٹ لیٹنے سے بڑھے۔

اعضاء :۔ اعضاء کے جوڑ بندوں میں اور گھٹنے کے جوڑ میں سکڑن اور تنگی، چلتے وقت تمام جسم میں درد۔

مخصوص خواص :۔ بے چینی، کمزوری، جسم سے بدبو۔

جلد :۔ داد کے سے دانے یا داد تمام جسم پر زیادہ تر ٹانگوں میں، واحد حصوں پر بائیں طرف، ان دانوں میں خارش ہو خصوصاً رات کے وقت بستر میں جانے کے بعد مختلف حصوں میں ڈنک لگیں، اور سوئیاں چبھیں، خصوصاً جب کہ مریض آرام کر رہا ہو۔ ٹھنڈی ہوا میں کھجلی کی زیادتی، کھجلی سے ماؤف حصص سے بدبو، بدبودار پسینے خصوصاً پاؤں کے۔ اکوتہ کے گول گول چٹے

نیند :۔ کھانے کے بعد غنودگی بے خوابی، جماہیاں لینا، سونے پر مریض ایسا محسوس کرتا ہے جیسے ہوا میں تاہے :۔

کمی اور زیادتی :۔ علامات زیادہ تر بائیں جانب نمودار ہوتی ہیں چھونے سے زیادتی، چھونے سے کانوں سے سیلانِ خون، ریڑھ چھونے سے ذکی الحس، لیٹنے سے جگر کو آرام ہوتا ہے، بائیں جانب لیٹنے سے داہنی پسلی میں تپکن ہوتی ہے۔ اور داہنی جانب لیٹنے سے بائیں میں، بائیں جانب لیٹنے سے قلب میں درد ہوتا ہے پشت پر لیٹنے سے آرام، جھکنے سے، کھانسنے سے ہنسنے سے اور پاخانہ پر زور لگانے سے تکالیف بڑھتی ہیں، کھانے سے غنودگی، اور چاول کھانے سے قے پیدا ہوتی ہے، کھانے پینے سے حلق کے درد کو آرام ہوتا ہے، اوف کروٹ لیٹنے سے عرق النساء کا درد بڑھ جاتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶

تعلق :۔ اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :۔ سٹرا ڈائی مائٹ (جس میں ٹیلوریم کا عنصر شامل ہے)

بے چینی لہسن کی سی بو :۔ آرسنک۔

زکام :۔ ایلم سیپا۔

کان کے درد، بیلاڈونا، پلساٹیلا۔

داد :۔ سیپی لینم، سیپیا، نیٹرم میور، کلکیریا۔

درد یکدم شروع ہوں اور یکایک بند ہو جائیں :۔ بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم۔

ہنسنے سے تکلیف بڑھے :۔ فاسفورس :۔

پاخانہ پر زور لگانے سے تکلیف بڑھے :۔ انڈیم۔

کھانسی اور جلد کی تکالیف :۔ ادمیم

سوتی کیڑے - ٹیومر -

Tamus Communum

ٹیمس کمیونس

NATURAL ORDER : Dioscoreaceae
SYNONYMS : Black bryony, ladies seal
PARTS USED : The roots nd the barries

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال صرف پھٹی ہوئی جگہ پر خارجی طور پر کیا جاتا ہے، اس سے شگاف بہت جلد بھر جاتے ہیں، ڈاکٹر گریہ ہیڈ لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کے گودے کو لیپ کرنے سے چوٹوں کے پرانے نیلے داغ، بدوضعی دور ہو جاتی ہے، نیز ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جڑ جاتی ہیں، اور اگر درد موجود ہو تو فوراً رفع ہو جاتا ہے۔

اس دوا سے جمع شدہ خون تحلیل ہوتا ہے۔ اگر چوتڑ کی یا کولہے کی ہڈی میں درد ہو تو اس کے لگانے سے فوراً رفع ہو جاتا ہے، چوٹوں سے پیدا شدہ سیاہ اور نیلے داغ اور دھوپ سے پیدا شدہ جلد کی بدرنگیاں اس دوا سے دور ہو جاتی ہیں۔

Tanacetum Vulgare

ٹیناسیٹم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Tansy
PARTS USED : The whole plant in flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر گریہ ہیڈ لکھتے ہیں کہ اس کے بیج ہر قسم کے کیڑوں کو نکال دیتے ہیں، اس کی جڑ گنٹھیا میں مفید ہے اور اگر اس دوا کو شراب کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو مثانہ کے درد کو فوراً رفع کرتی ہے، اور اگر پیشاب کرتے وقت درد ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو تو ان سب کو درست کرتی ہے، زنانہ آلات تناسل پر بھی اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر ہیل نے اس دوا سے حیض میں خون کی زیادتی، درد کے ساتھ حیض کو درست کیا ہے، نیز رحم میں اینٹھن اور رحم کے ورم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔

جانوروں پر اس دوا کے تجربات کرنے سے معلوم ہوا کہ اس سے جانور ہلکے (دیوانے) ہو جاتے ہیں ان کے منہ پر جھاگ آ جاتا ہے اور وہ کاٹنے دوڑتے ہیں، چنانچہ ڈاکٹر پائی راڈ نے دیوانے کتے کے کاٹے میں اس دوا کو پاسچورین دیکسین کے برابر مفید پایا ہے۔ نیز انہوں نے کئی ایک مریضوں کا ذکر اسی ضمن میں سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں کیا ہے۔

ڈاکٹر پیپرسن نے اس دوا کے فلوئیڈ ایکسٹریکٹ کو ہر قسم کی مرگی میں مفید پایا ہے۔ وہ ہیلتھ اس کا ایکسٹریکٹ چند قطرے فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیا کرتے تھے، ان کا خیال ہے کہ ہر قسم کی مرگی میں چاہے وہ کسی وجہ سے کیوں نہ ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔

اس دوا کی تقریباً ہر تکلیف میں اچانک پن پایا جاتا ہے۔ عجیب احساسات اس دوا کے یہ ہیں کہ ایسا

معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے کانوں کو یکایک بند کر دیا ہے۔ مریض کو خود اپنی آواز بھی عجیب معلوم ہوتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بازو اور ٹانگیں یکایک متورم ہو گئی ہیں۔

علامات

دماغ :۔ چڑچڑاپن، شوروغل سے ذکی الحسی، دماغی تھکاوٹ، کسی چیز پر توجہ قائم نہ ہو سکے چیخ مار کر مریض بے ہوش ہو جائے۔

سر۔ چکر، پیشانی میں ہلکا درد، ہگ کنپٹیوں میں کاٹنے والا درد، معمولی سی محنت سے بھی درد سر۔

آنکھ :۔ آنکھیں کھلی ہوئی چمکدار پتلیاں پھیلی ہوئیں اور ایک جگہ پر قائم، پتلیاں چمکدار سُرخ داہنی آنکھ میں معمولی سا بھینگاپن، آنکھوں کے ڈھیلوں میں ہلکا درد۔

کان :۔ گرجنے اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، نہایت عجیب آوازیں، کان یکایک بند ہوتے معلوم ہوں، اپنی ہی آواز عجیب معلوم ہو۔

ناک۔ زکام، رطوبت پتلی اور تیز۔

معدہ :۔ پیاس، مسلسل ڈکاریں، تیل کے ذائقہ کی، رات کے وقت کھٹی ہوا کی سی ڈکاریں، متلی اور قے، معدہ میں معمولی جلن، سخت گرمی اور بوجھ۔

شکم :۔ آنتوں میں درد جس کو پاخانہ سے آرام ہو، کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی حاجت، پیچش، بائیں جانب پسلیوں سے چوتڑوں تک درد، ناف کے مقام پر صبح ۴ بجے تیز چبھنے والے درد، آدھی رات کے بعد تیز کاٹنے والے اور قولنجی دردوں کے دورے۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ پتلا، پاخانہ کے پہلے درد، قبض (اثر ثانی)

مثانہ۔ مسلسل حاجت، پیشاب متعفن، گہرے رنگ کا، پیشاب کی زیادتی۔ رات کو اٹھ اٹھ کر پیشاب کرنا پڑے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض درد کے ساتھ، نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ اور گھریوں یا کھنچاوٹ کے ساتھ۔ حیض رکا ہوا بعد میں زیادہ، ابتدائی مہینوں میں اسقاط حمل، وضع حمل کے وقت بچہ نیلی کے قدرے زیادہ نہ ہو۔ اور تین ہفتہ زندہ رہ کر مر جائے۔ ٹھ.ر Clitoris نایر چینسی۔

آلات تنفس :۔ سانس تیز۔ سانس میں دقت اور سانس خراٹے دار، جھاگدار بلغم سے ہوا کی نالیاں رک جائیں، حلق اور حنجرے میں سرسراہٹ جس سے کھانسنے کی خواہش پیدا ہو لیکن کھانسی نہ آئے۔

پیٹھ :۔ کمر اور رانوں میں مسلسل ہلکا درد

اعضاء :۔ اس امر کا احساس جیسے بازو اور ٹانگیں اچانک سوج گئی ہیں۔ اعضاء کا ٹھنڈا اور سن ہو جانا اعضاء اور ریڑھ کے ساتھ ساتھ سوئیوں کا چبھنا۔

(فالج کی ابتدائی علامت) اعضاء

مخصوص خواص :۔ رعشہ تشنجی دورے یکایک ظاہر ہوں اور فوراً دفع ہو جائیں حد سے زیادہ چڑچڑاپن،

مریض عجیب و غریب حرکات کرے، انگڑائی لے کر ٹانگیں اوپر کھینچے یا سر کے بل کھڑا ہو جائے اور سر کے بل کھڑا ہونے سے مریض آرام محسوس کرے، درد وں میں اپنی زبان کاٹے۔ تمام جسم میں تنگی کا احساس

نیند:۔ غنودگی۔

بخار:۔ جسم ٹھنڈا اور زرد تمام شکم پر گرمی۔ ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات رات کے وقت اور صبح چار بجے بڑھ جاتی ہیں

طاقت:۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

رحم کی علامات میں:۔ سباٹینا، ٹربنتھنا، روٹا۔

تشنجی دردوں میں:۔ سٹرامونیم:۔ سالگ کوٹا، کیوپریم۔

کیڑوں سے تکالیف تشنج اور فالج سینٹونائن، سانا جینو پوڈیم۔

دَنا (CLITORIS) پر ہیجی:۔ تشنگی

دفلوں پر ہیجی:۔ سٹرکنیا۔

Tanninum

ٹینن

CHEMICAL SYMBOL : $HC_{14}H_9O_3$, 332.08
SYNONYMS : Tanic digallic acid; acid Tannicum Acidicum galin tannicum
TRITURATION : 1x and Higher.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(ٹینک ایسڈ)

یہ دوا زیادہ تر خارجی طور پر بلغمی جھلی کی رطوبت کی زیادتی کو روکنے کے لیے یا ریشوں کو سکیڑنے کے لیے یا سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

شدید قسم کی ضعفی کھانسی، خون کا پیشاب، سخت قبض میں بھی کام آتی ہے۔

شکم میں درد جس کی چھونے سے زیادتی ہو، اور آنتوں کے بڑھ جاتے ہیں جو ہاتھ سے محسوس کی جا سکیں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس کا سالیوشن یعنی محلول ایک فی صدی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

علامات

منہ:۔ زبان سفید اور خشک، غذا کی نالی کی بلغمی جھلی میں خشکی۔

معدہ:۔ بھوک زدہ ہے، پیاس، قے، جلد نہ درست ہونے والی صفراوی قے۔ فم معدہ اور شکم کے مقام میں درد کا احساس، معدہ میں شدید درد۔

شکم:۔ شکم کی دیواروں سے آنتیں ہاتھ سے محسوس کی جا سکیں، پیٹ پھولا ہوا۔ شکم چھونے سے ذکی الحس خالی تکہ

اس میں ابھار نہ ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ مزمن قبض جو جلد دواؤں سے ٹھیک نہ ہو سکے۔ پاخانے متعفن، کئی کئی روز مسلسل پاخانہ نہ ہو۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

کوارکس، گیلک ایسڈ، ادیم، پلمبم۔

Teucrium Scorodonia ٹیوکریم سکوروڈونیا

NATURAL ORDER : Labiatae

SYNONYMS : Wood sage

TINCTURE : The entire plant

اس دوا کو ڈاکٹر مارٹینی نے نہایت عجیب و غریب واقعہ سے متاثر ہو کر ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ ایک تیس برس کا مریض جو تپ دق کے آخری درجہ میں تھا، اور جس کے ایک پھیپھڑے کے اوپر کے حصہ میں کافی خلا پیدا ہو چکا ہے۔ میرے پاس علاج کے لیے آیا۔ میں نے مرض کو لا علاج سمجھ کر مریض کو جواب دے دیا ایک سال کے بعد مجھے اس مریض کو دیکھنے کا اتفاق ہوا، اور میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب میں نے اس کو ایک توانا، تن درست اور ہٹا کٹا پایا، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس نے ایک بڑھیا کی ہدایت سے اس دوا کے پتے کھانے شروع کیے، جو برابر کھاتا رہا۔ ان پتوں کے اثر سے اس کی دق وغیرہ رفع ہو گئی۔

ڈاکٹر کوپر کہتے ہیں کہ میں نے اس دوا کو مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کی دق میں جہاں بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے بہترین پایا ہے۔

ڈاکٹر کلارک نے اس دوا کی پانچ سے دس قطرے کی خوراکیں دن میں تین بار دیکر ہوا کی نالیوں کے نزلہ [illegible]) اور دق کے تاثرات کو جب کہ دق کا مادہ پھیپھڑوں میں جمع ہو چکا تھا اور پیپ ملا بلغم آ رہا تھا میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

ڈاکٹر کریکولن کا خیال ہے کہ ٹیوکرائین کے انجکشن اگر ڈبریکیونیم سے زیادہ نہیں تو کم مفید بھی کسی حالت میں نہیں۔ ہیں انہوں نے ایک خنازیری مزاج کسان کا رنگ کا گورا تھا، کا ذکر کیا ہے۔ جس کے خصیے دس سال سے بڑھ چکے تھے۔ اور تشخیص یہ ہوئی تھی کہ دق کا مواد خصیوں میں آ چکا ہے ٹیوکریم سکورڈونیا نمبر ۶ طاقت ہر دن میں چار بار دیا گیا۔ تین ماہ کے بعد خصیے نرم پڑ گئے۔

یہ دوا خصوصاً دبلے پتلے، نوجوان آدمیوں کے لیے مفید ہے، جن کے پھیپھڑوں، غدودوں، ہڈیوں اور آلات بول و تناسل میں دق کا تاثر ہو۔

یہ دوا پھیپھڑوں کی دق میں جہاں بلغم پیپ کا سا ہو اور مقدار میں زیادہ۔ استسقاء، ورم خصیہ یا خصیوں

کے سخت ہو جانے یں غدودوں کے بڑھ جانے میں ایک بہترین دوا ہے۔

علامات

آلات تنفس ۔ ہوا کی نالیوں کا نزلہ (Bronchorrhoea) جس کے ساتھ پیپ ملے بلغم کا اخراج ہو۔
پھیپھڑوں کی دق۔

سینہ ۔ پھیپھڑوں کے اوپری حصہ میں خلا۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خصیوں میں مادہ دق کا اجتماع جس سے وہ بڑے معلوم ہوں۔

طاقت ۔ ۳ عموماً، مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک، خارجی طور پر تبوڑی کے لیئے مدر ٹنکچر۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔
بیسی لینم، ٹیوبرکیولینم، ٹیوکریم میرم ویرم۔

Teucrium Marum Verum

ٹیوکریم میرم ویرم

NATURAL ORDER : Labialae
SYNONYMS : Cat thyme
PARTS USED : The whole plant, gathered before flowering.

یوں تو زمانہ قدیم سے اس پودے کو بطور دوا کے استعمال کیا جاتا رہا ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس دوا کا درجہ نہایت مضبوط ہو گیا ہے۔ سوتی کیڑوں (چنے) میں یہ دوا جس قدر زیادہ کام آتی ہے اور مفید ہے، شائد کوئی دوسری دوا اس کی جگہ نہیں لے سکتی، ناک میں بدگوشت کے لیئے یہ ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر گرنسے اس کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں "ناک میں بدگوشت، جس کروٹ مریض لیٹے اسی کروٹ کا نتھنا بند ہو جائے دا ہنے نتھنے کے نیچے مونچھوں کے قریب لال بڑے کھجلی کے دانے جن میں ہاتھ لگانے سے سخت درد ہو" بعض اوقات ٹیوکریم کی نسوار اس بدگوشت کو ہٹانے کے لیئے استعمال کی جاتی ہے۔ اور مفید ثابت ہوتی ہے، ناک کے بدگوشت کے علاوہ یہ دوا نئی پیدا شدہ تبوڑیوں میں بھی مفید ہے، آنکھ کے پپوٹوں میں تبوڑیاں، سوزاک کے بعد پیشاب کی نالی میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں، اور رحم میں گومڑ بھی اس دوا سے درست ہوئے ہیں، چونکہ سوتی کیڑے، بدگوشت، اور تبوڑیاں وغیرہ، سل اور دق کی علامتیں ہیں، اس لیئے ٹیوکریم میرم، اور ٹیوکریم سکورڈونیا تپ دق، اور سل کے مریضوں کے لیئے ٹیوبرکیولینم اور بیسی لینم کی طرح مفید ہیں۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ کسی مضمون میں ٹیوکریم کا خصوصاً ٹیوکریم سکورڈونیا کا دق میں مفید

ہو نا بڑتی تھی اور ٹیوکریم سکور ڈونیا کے نزل سکنے کی وجہ ہے ۔ میں نے ایک ۴۴ برس کے مریض کو جس کے داہنے پھیپھڑے میں دق کا اثر موجود تھا اور سیلان خون کے دورے بھی کئی مرتبہ ہو چکے تھے ٹیوکریم مدرا ۲ دیرم مدر ٹنکچر کے ۵ قطرے فی خوراک ۲ مرتبہ روزانہ استعمال کرا کر ٹھیک کیا۔ ایک خاص بات جو ٹیوکریم کے استعمال کے دوران مریض نے مشاہدہ کی وہ یہ تھی کہ مریض کے بہت بڑی مقدار میں سوتی کیڑے خارج ہوئے، جس کی پہلے اسے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی تھی۔

ڈاکٹر سی، ایم، بوگر نے ہنی مینین اڈوانس جلد نمبر ۲۹ صفحہ ۴۴ پر ایک کھانسی کے مریض کا ذکر کیا ہے کہ مریض کو کھانسی تھی، اور بلغم کے کھنکھار کے وقت حلق میں مٹی کا سا مزہ ہوا کرتا تھا۔ بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا تھا، وزن اور طاقت بہت جلد گھٹ جاتے۔ اس کا ایک بھائی تپ دق سے کچھ سال ہوئے انہی علامات کی موجودگی میں مرا تھا۔ ٹیوکریم ۲ دیا گیا ہے۔ جس سے کچھ فائدہ ہوا اور ۳۰ کے استعمال سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔ کھنکھارنے کے بعد حلق میں مٹی کا سا مزہ، ٹیوکریم کا ایک مخصوص نشان ہے۔

اس دوا سے رات کو نیند میں خلل واقع ہوتا ہے، مریض چڑچڑا اور ذکی الحس ہوتا ہے، بائی اور گٹھیا کے دردوں کی علامات ہڈیوں اور جوڑوں کی ٹوپیوں میں نمایاں ہوتی ہیں، اعضا بیٹھنے پر سن ہو جاتے ہیں۔

یہ دوا بوڑھے اور بچوں کے لیے مفید ہے، یا جب ادویہ کے زیادہ استعمال سے مریض ذکی الحس ہو چکے ہوں۔ اور کوئی دوا ان پر اثر نہ کرتی ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے کان میں ہوا گھس رہی ہے۔ جیسے داہنا نتھنا جزوی طور پر بند ہو گیا ہے جیسے داہنے پیر کے انگوٹھے کا ناخن بڑھ کر گوشت میں گھس گیا ہے جاتا۔ جیسے شکم سے پیدا ہو رہا ہے، جیسے مچھروں وغیرہ کے کاٹنے سے ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ ۔ گانے کی نہ رکنے والی خواہش، بے حد اخلاقی اکساہٹ اور مالیخولیا، کھانے کے بعد چڑچڑا پن، دماغی یا جسمانی محنت سے نفرت، ذکی الحسی اس حد تک بڑھی ہوئی کہ بات چیت سننے سے بھی مریض تھک جائے۔

سر ۔ کند ذہنی اور چکر، پیشانی میں آنکھوں کے اوپر بوجھ (ہائیڈراسٹس، کالی بائکرام، پلساٹیلا، سنگونیریا) داہنی کنپٹی میں بہت درد کرنے والا بوجھ پیشانی میں درد جو جھکنے سے زیادہ ہو۔ پیشانی کی کھال چھونے سے ذکی الحس۔

آنکھ ۔ سرخ اور متورم، آنکھوں میں پانی بھرا معلوم ہوتا ہے جیسے مریض روتا رہا ہو، آنکھوں میں کیڑوں کے کاٹنے کا احساس، اوپر کے پپوٹے سرخ اور پھولے ہوئے۔ آنکھوں کے کناروں پر تھوڑی درشتی جیسے ریت بھری ہوئی ہے۔
آنکھوں میں درد اور بوجھ

کان ۔ کانوں میں درد بھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ (بیلاڈونا، کیموملا، پلساٹیلا، مرک، ...)

کانوں میں سیٹی بجنے کی آوازیں جب بولا جائے یا کوئی دوسری آواز منہ سے نکالی جائے، کانوں میں بس بس کی آواز جیسا جب ناک کے ذریعہ تیزی سے سانس کھینچی جائے اور بولا جائے۔

ناک۔ بغیر زکام کے چھینکوں کی کثرت اور ناک میں رنگن۔ داہنے نتھنے میں شدید رینگن۔ داہنی آنکھ سے پانی بہنے کے ساتھ، اس امر کا احساس کہ نتھنے بند ہو گئے ہیں۔ ناک چھنکنے سے بہ رکاوٹ دور نہیں ہوتی۔ ناک میں بدگوشت (کلکیریا، فاسفورس، تھوجا) پرانا زکام بڑی بڑی پپڑیوں کا نکلنا۔ سانس میں تعفن ناک میں بدگوشت جس کروٹ مریض لیٹے اسی جانب کا نتھنا بند ہو جائے کھلی ہوا میں بہنے والا زکام۔

منہ۔ داہنی نچلی کھیلوں کی جڑوں اور مسوڑھوں میں پھاڑنے والا شدید درد۔ زبان کی جڑ میں مرچوں کی سی جلن۔ منہ میں بلغم کی زیادتی۔ چباتے وقت دانتوں اور مسوڑھوں میں درد۔

حلق: تالو میں چھیلن اور کشن کا احساس خصوصاً بائیں طرف۔ حلق سے مٹی کے ذائقہ کا بلغم کھنکھار کر نکالے حلق متورم اور دھمکن والے درد جس کی وجہ سے نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

معدہ۔ غیر معمولی بھوک۔ غیر معمولی بھوک کی وجہ سے نیند میں رکاوٹ۔ اکثر شدید ہچکی کے دورے سیاہی مائل سبز رطوبت کی قے۔ کھانے کے بعد یا بچہ کو دودھ پلانے کے بعد ہچکی جس کے ساتھ کمر میں درد ہو۔ کھانے کے بعد بھوک کا احساس ایسا معلوم ہو کہ جتنا کھایا گیا ہے ناکافی ہے۔ پانی پینے کے بعد قے کی رغبت۔ غذا کا اوپر کو چڑھ کر آنا جس کے ساتھ کڑوا ذائقہ ہو۔ معدہ میں درد جیسے بھوکا ہونے کی وجہ سے ہو، جس کے ساتھ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہو۔

شکم۔ شکم میں ہلکا درد جیسے ریاح سے ہو، اکثر بغیر آواز کے گرم ریاح کا اخراج، پانی یا بیر پینے کے بعد شکم میں کاٹنے والے درد، سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو والی ریاح کا اخراج۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں رینگن، رات کے وقت بستر کے اندر مقعد میں شدید رینگن خارش اور لکڑیاں چبھنے کے سے درد، سوئی کیڑے مقعد اور مبرز میں رینگن اور خارش کے ساتھ (فیرم سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر) اور رات کے وقت بے آرامی جو بستر کی گرمی سے بڑھے (مرک)

مثانہ۔ پیلے پانی کے سے پیشاب کی زیادتی (فاسفورک ایسڈ) پیشاب کے دوران اور بعد میں سوزش۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کم۔ پیشاب کی نالی میں سوزاک کے بعد چھوٹی چھوٹی گانٹھیں، پیشاب نہ کرتے وقت پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں کاٹنے والے دبانے والے اور جلندار درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ ناشپاتی کی شکل کا فرج کے اندر بدگوشت۔

آلات تنفس۔ خشک کھانسی ہوا کی نالیوں میں سرسراہٹ۔ کھنکھار کر بلغم نکالتے وقت اور بلغم نکالنے کے بعد حلق میں مٹی کا سا مزہ، بلغم مقدار میں زیادہ۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جیسے کہ گرد سانس کے راستہ اندر چلی گئی ہے جس کی وجہ سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے لیکن کھانسنے سے اس میں زیادتی ہو جاتی

اعضاء۔ بائی کے درد زیادہ تر جوڑوں اور ہڈیوں میں جن کی تکلیف شام کے وقت بڑھے اور حرکت سے آرام ہو (رسٹاکس) داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں ورم اور اس قسم کا درد جیسے ناخن گوشت کے اندر گھس گیا

ہونا جن (ناخن) اگ کر گوشت کے اندر گھس جائیں جس کی وجہ سے زخم آجائے (سیلیشیا) ٹانگوں اور بازوؤں میں کاٹنے والے درد

مخصوص خواص۔ سستی، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، بے حد چڑچڑاپن اور اکساہٹ تمام جسم میں لرزہ اور چکر کے ساتھ چلتے وقت لڑکھڑانا، چلتے وقت ایک پاؤں کا دوسرے پاؤں پر پڑنا اعضا میں سرسراہٹ اور اعضاء کا سن ہونا، کھلی ہوا میں ورزش کرنے کی بے حد خواہش، رات کے وقت مقعد میں شدید خارش کی وجہ سے سو نہ سکنا کروٹیں بدلنا۔ ہچکی، ریاحی تکلیفات جلد کی خشکی پسینہ کا بالکل نہ ہونا جوڑوں اور انگلیوں کی نوکوں اور پاؤں کے انگوٹھوں کی عام تکلیفات۔

جلد۔ خارش خصوصاً مقعد کی جس کی وجہ سے رات بھر کروٹیں بدلنی پڑیں، دانے جن میں کھجلی اور جلن ہو۔ زہریلی مکھیوں کے ڈنک کے سے احساسات، جلد خشک۔

نیند۔ بے آرامی کی نیند، پریشان کن خواب، بے چینی کی نیند جس کے ساتھ جھٹکے، دم گھٹتا ہو۔ اور مریض ڈر کر چونک اٹھے۔

بخار۔ چہرے پر اکثر تمتماہٹ کی سی گرمی گو سرخی کہیں دکھائی نہ دے، ہلا دینے والا لرزہ، اکثر ہاتھوں میں برف کی سی ٹھنڈک اور بے حد جمائیوں کے ساتھ، کھانے کے بعد اور ناخوشگوار مضامین پر بات چیت کرنے کے بعد سردی، شام کے وقت بخار اور بحالت بخار بکواس۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، بیٹھنے سے، جھکنے سے، کروٹ کے بل سونے سے، شام کے وقت اور رات کو بستر کی گرمی سے۔ مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ حرکت سے آرام ہوتا ہے کھلی ہوا میں کام کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ جس سے تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ گرمی سے آرام ہوتا ہے محنت کی کوئی قوت باقی نہیں رہتی۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳۰ تک، خشک سفوف یا مدر ٹنکچر خارجی طور پر بدگوشت پر لگانے کے کام آتا ہے

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

ہچکی: اگنیشیا (اگنیشیا میں کھانے سے، تمباکو نوشی سے، اور جذبات سے ہچکی بڑھتی ہے، اگر یہ کہ میں بچہ کو دودھ پلانے کے بعد ہچکی زیادہ ہوتی ہے)

مالیخولیا:۔ زیادہ بولنا۔ لیکیسس، ہیوسس۔

کیڑے۔ سنٹونائن، سنا، سپائی جیلیا، سکرپی نم۔

دق۔ بیسی لینم۔ ٹیوبرکیولینم۔

مالیخولیا میں گانا:۔ بیلا ڈونا۔ کروکس، ہیوسس، سٹیجیا سٹرامونیم۔

ناک میں بدگوشت، فاسفورس، سنگونیریا۔ سلیشیا۔

ناخنوں کا اگ کر گوشت میں گھس جانا:۔ میگنیشیا پولس آسٹریلس، نائٹرک ایسڈ۔

اعصابی مزاج۔ نکس وامیکا، ویلیریانہ۔
بدگوشت جس کی زیادتی مرطوب موسم میں ہو۔ لنا مائنر۔
کھانے کے فوراً بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔ آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سیپیا، سٹافی سیگیریا۔

Jaborandi

جبرانڈی

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Pilocarpus
PARTS USED : Dried leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

پلوکارپس

یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور وہاں کے اصلی باشندے اس کو سانپوں کے کاٹنے میں استعمال کرتے ہیں۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جنسی میں ڈاکٹر رابن اس کے پتے کے جوشاندہ سے پیدا شدہ اثرات یوں بیان فرماتے ہیں۔ چہرہ بہت جلد سرخ ہوجاتا ہے۔ کنپٹیوں کی شریانیں بہت زور سے تپکنے لگتی ہیں۔ پھر منہ اور چہرے پر ایک عجیب قسم کی گرمی کا احساس ہونے لگتا ہے اور منہ سے تھوک بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ جلد ہی پیشانی تر ہوجاتی ہے اور چہرے زیادہ سرخ، پیشانی، رخسار اور کنپٹیوں پر پسینہ کی بوندیں آجاتی ہیں۔ تمام تھوک کے غدودوں میں سے تھوک بہنا شروع ہوجاتا ہے، منہ تھوک سے بھر جاتا ہے اور مسلسل تھوکنے کی ضرورت ہوتی ہے، اس دوران میں چہرہ اور گردن پر پسینہ چھا جاتا ہے، پھر تمام جسم سرخ اور تر ہوجاتا ہے اور ایک عجیب لیکن خوشگوار گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ چند ہی منٹ میں تمام جسم پر پسینہ نکل آتا ہے اور پانی کی دھار کی طرح تمام جسم سے بہنا شروع ہوجاتا ہے۔ اسی اثنا میں دوسری علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں، پہلے پپوٹے تر ہوجاتے ہیں پھر آنسو آجاتے ہیں جو تپلی پر سے ہوتے ہوئے گالوں پر بہنے لگتے ہیں۔ نرخرہ ہوا کی نالی اور پھیپھڑے کی نالیوں کی جھلیوں میں سے رطوبت بہنا شروع ہوجاتی ہے، تھوک کے غدود بڑھ جاتے، پیاس شدت کی ہوتی ہے، پتلیاں کچھ سکڑ جاتی ہیں جب پسینہ اور تھوک بند ہوجاتا ہے تو مریض کمزور ہوجاتا ہے اور غنودگی میں آجاتا ہے، اور جن حصص میں سے رطوبت نکلتی رہی ہے ان میں از حد خشکی پیدا ہوجاتی ہے۔

ڈاکٹر ڈجن نے ایک عجیب کیس دیا ہے، ایک ۴۵ برس کا آدمی صبح سویرے اٹھا اور دوسرے کمرے میں نکس وامیکا کھانے کے لیے محض اس خیال سے کہ اس کے معدے میں خرابی پیدا ہوچکی ہے گیا، بستر میں واپس آنے سے یکایک اس کا چہرہ تمتما اٹھا اور اس کے بعد پسینہ چہرے اور سر

سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل گیا۔ اس کے بعد ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے، متلی شروع ہو گئی اور متلی کے بعد کھٹی رطوبت کی قے ہونے لگی، اسی قسم کے دورے ہر پندرہ منٹ کے بعد دن بھر ہوتے رہے، وہ نہ صرف بستر سے نہ اٹھ سکتا تھا بلکہ داہنی طرف کے سوائے سو بھی نہ سکتا تھا کیونکہ اس کے علاوہ اسے چکر اور متلی ہوتی تھی جس سے اس کو محسوس ہوتا تھا کہ موت آن پہنچی ہے، نبض کی رفتار بالکل ٹھیک تھی اور درجہ حرارت معمول سے کم تھا۔ جبرانڈی نمبر ا کے دس قطرے ایک گلاس بھر پانی میں ملا دیئے گئے اور ایک چمچہ ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دینا شروع کیا گیا، دوسری ہی خوراک سے تکلیف بند ہو گئی اور وہ رات کو نہایت آرام سے سویا، رات کو روٹی اور دودھ بھی بغیر کسی تکلیف کے کھا سکا اور دوسرے دن وہ بالکل ہی تندرست ہو گیا۔

ڈاکٹر ہیل مستورات یا نوجوان لڑکیوں کے لیے اس دوا کو مفید بتلاتے ہیں جن کے جسم میں برودت خشکی رہے، حیض کم ہوں اور ہمیشہ دوران خون سر کی طرف ہوا کرے۔

ڈاکٹر ڈنکن اسے زہر باد کے لیے مفید بتلاتے ہیں، اس کے مدر ٹنکچر کو وہ زہر باد پر خارجی طور پر چار یا پانچ دن میں لگاتے تھے، اگر پہلی دفعہ لگانے سے ٹیس معلوم ہوتی تھی مگر بعد میں یہ دوا مریض کو نہایت خوشگوار معلوم ہوا کرتی تھی، ان کا خیال ہے کہ اس کے خارجی استعمال سے جلی ہوئی چھلی ہوئی جگہ کو اور بعض قسم کے اکوتر اور چنبل کو درست کیا جا سکتا ہے۔

اس دوا کا اثر آنکھوں پر بھی بہت نمایاں ہوتا ہے چنانچہ نظر کی کمزوری خصوصاً بعید نظری میں بھینگا پن اور بھینگا پن کے اپریشن کے بعد یہ دوا بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر بل اسے اسہال میں بہت مفید تبلاتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ جب دست پچکاری کی طرح بغیر درد کے ہوں، چہرہ تمتما جائے، منہ سے رال بہتی ہو، پیاس کی شدت ہو اور پسینہ کی زیادتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ دوا شدید سیلان رحم اور سوتی کیڑوں کے لیے مفید ہے، وہ لکھتے ہیں کہ جب حیض سردی اور کمزوری کے احساس اور سرد پیڑو میں اعصابی تپکن، نیز درد کمر کے ساتھ شروع ہو تو جبرانڈی کے ایک یا دو قطرے گرم پانی میں ڈال کر پینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

جبرانڈی کا اثر بالوں پر بھی عجیب و غریب ہے، یہ دوا گنجے پن کے لیے مفید ہے اور بعض حالات میں اس دوا کے استعمال سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

اس دوا کا اثر زیادہ بائیں جانب ہوتا ہے، بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ بائیں جانب سے پسینہ گرتا ہے جب کہ داہنی جانب بالکل خشک رہتی ہے، درد سر زیادہ تر بائیں جانب جو ہر روز دوپہر کے وقت بڑھ جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا پسینوں کی زیادتی خصوصاً دق کے مریضوں کے رات کے پسینوں میں کھگیا جہاں قلب کا۔

فعل بڑھا ہوا اور شریانوں میں تپکن ہو۔ نیز گلسوڈن کی مدت کو کم کرنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی۔ بولنے کی رغبت نہ ہونا بے حد اکساہٹ اس خیال کے ساتھ کہ مریضہ اپنے تمام کنبہ کو قتل کردے گی۔

سر۔ سر میں خالی پن کا احساس، چکر، چاندیں اور پیشانی میں درد زیادہ تر ساڑھے بجے شام کو، گنجاپن، سفید بال بعض اوقات اس سے سیاہ ہو جاتے ہیں، دردسر ہر روز دوپہر کے قریب۔ دوپہر کے وقت دردسر یا سانس میں تیزی، سینہ میں تنگی پریشانی، قلب میں درد کے ساتھ، قبل دوپہر پریشانی، بڑھتے بڑھتے گدی میں درد ہو جائے جو پیشانی میں جائے جس کی کمی بعد دوپہر دیر میں ہو۔

آنکھیں۔ کسی وجہ سے بھی آنکھوں پر زور پڑے، پلکوں کے عضلات میں اکساہٹ، معمولی سے استعمال سے بھی آنکھیں تھک جائیں، معمولی سے استعمال سے آنکھوں میں گرمی اور سوزش، آنکھوں کے استعمال سے درد، سر اور حلقوں میں درد، ہر چیز دور سے کہر میں چھپی معلوم ہو، ہر چند لمحوں کے بعد بینائی میں دھندلاپن، چیزوں کے دیکھنے کے بعد بہت دیر تک ان کی تصویر آنکھوں میں قائم رہے، بجلی یا مصنوعی روشنی سے اکساہٹ۔ پتلیاں سکڑی ہوئی اور ان پر روشنی کا اثر منعکس نہ ہو، بعید نظری آنکھوں کو استعمال کرنے سے چکر اور متلی۔ آنکھوں کے سامنے سفید دھبے، آنکھوں میں ٹیس والے درد، پپوٹوں میں تشنج پڑھتے وقت آنکھوں میں اینٹھن، موتیا، بھینگاپن، ضعف بصر۔

کان۔ کانوں سے پتلی رطوبت کانوں میں بھنبھناہٹ۔

منہ۔ تھوک انڈے کی سفیدی کی طرح لسدار، تھوک کی زیادتی منہ میں خشکی پسینہ کی زیادتی تھوک اور پسینہ کے بند ہو جانے کے بعد خشکی آجاتی ہے خصوصاً منہ اور نرخرے میں اس وقت پیاس کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

حلق۔ حلق کے غدودوں کا سوجنا، ورم، کلکیریا، حلق کے غدودوں میں درد۔ حلق میں ورم کا احساس غدودوں کے متورم ہونے اور جبڑوں کے سخت ہونے کے ساتھ حلق کی پشت پر خشکی، حلق میں پھوڑے کا سا درد، درٹیس وردسر کے ساتھ جس کی زیادتی بائیں جانب ہو اور سانس میں تیزی۔

معدہ۔ متحرک چیزوں کے دیکھنے سے متلی، قے، معدہ میں بوجھ اور درد، فوری پیاس، قے، متلی اور ابکائیاں ہچکی کے ساتھ غذا کی نالی میں سکڑن کا احساس۔

شکم۔ شکم میں خالی پن کا احساس۔ شکم کے نچلے حصہ میں کٹن، پیڑو پر درد، پیڑو میں درد پیشاب کی حاجت کے ساتھ، پیشاب سے آرام محسوس ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ اسہال بغیر درد کے دن کے وقت تمتمائے چہرے کے ساتھ اور پسینہ کی زیادتی کے

ساتھ، دست زرد غیر ہضم شدہ پچکاری کی طرح نکلیں اور کمزور کر دیں، سوتی کیڑے، قبض، پاخانہ سخت لیکن

مثانہ۔ مثانہ میں یکایک شدید درد جو پیشاب کی نالی تک جائے، پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کی حاجت کے ساتھ۔ پیشاب کی زیادتی، بحالت پسینہ اور وزن متناسبہ میں کمی اور یوریا میں زیادتی۔ پیشاب کی مقدار میں کمی مگر وزن متناسبہ اور یوریا کی زیادتی۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں کا ورم، گلسوؤں کے ساتھ خصیوں کا ورم۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کم، سن یاس میں تمتماہٹ، سیلان الرحم۔ بحالت حمل جسم کا پھولنا۔ عفونتی بخاروں میں تشنجی دورے تحریک کی زیادتی کے ساتھ، دودھ میں کمی، دودھ میں زیادتی۔

آلات تنفس۔ ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں کا متورم ہونا۔ کھانسی کی رغبت اور سانس میں دقت، پھیپھڑے کا پھول جانا۔ جھاگدار بلغم کی زیادتی، بلغم پتلا پانی کا سا، سانس آہستہ چلے۔ ایسا معلوم ہو کہ آہیں لی جا رہی ہیں۔

قلب۔ قلب کے مقام میں درد، دھڑکن، قلب کے فعل میں بے قاعدگی۔ کمزوری اور تیزی، مسلسل جمائیوں کے ساتھ جسم کا نیلا ہو جانا اور مردنی چھا جانا۔

مخصوص خواص۔ تمام جسم پر بے حد پسینہ، بے حد خشکی، اکثر جسم کے آدھے حصہ پر پسینہ، پسینہ کے ساتھ سردی۔ چہرے میں سرخی، کنپٹیوں کی شریانوں میں تپکن، پھر چہرے میں اور سر میں گرمی، تھوک کی زیادتی پھر پسینہ پیشانی، رخساروں اور کنپٹیوں پر، مسلسل تھوک، پسینہ تمام چہرہ پر اور پھر تمام جسم پر، خوشگوار گرمی کا احساس، پھر ناک اور آنکھوں سے پانی۔ تھوک کی اس قدر زیادتی کہ بولنا محال ہو جائے، تھوک کے غدود بڑھے ہوئے، بعض وقت پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع جو کھانسی سے صاف ہو جائے، پیاس، پتلیاں پھیلی ہوئی، پسینہ کے بند ہو جانے کے بعد پسینہ والی جگہوں اور سر میں خشکی، پیاس، بے چینی، شام کے وقت بازوؤں کا کانپنا، صبح کے وقت اٹھنے پر تھکاوٹ پیاس کے ساتھ، صبح کے وقت اٹھنے پر اور ذرا چلنے پر سانس میں تیزی، کمزوری، مردنی۔

نیند۔ نیند کا غلبہ دن کے وقت، رات کے وقت بے خوابی، بے چینی، درد سر، بخار وغیرہ، سینہ میں بوجھ اور سانس کی تیزی کی وجہ سے رات کو گہری نیند نہ آئے، صبح کے وقت پریشان کن خواب لڑائی کے اور حادثات کے۔

کمی اور زیادتی۔ درد سر ہر روز دوپہر کو بڑھتے ہیں، معدے میں پریشانی کھانے سے کم ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ و نمبر ۳۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ تمتماہٹ، ایمل نائٹریٹ۔
آنکھوں کی تکالیف۔ اٹروپینم، فائی سوسٹگما، سیلیسیا، لیلیم ٹگ۔
ہوا کی نالیوں سے رطوبت کی زیادتی۔ ہیپر سلفر۔

پٹوکارپین میوریٹیکم: سکتہ کے بعد چکر، سکتہ کے بعد بہرہ پن اور کانوں میں بھنبھناہٹ، دق جو نہایت تیزی سے بڑھے اور جس کے ساتھ سیلان خون اور پسینہ کی زیادتی ہو، ۲x سفوف میں استعمال

کرنا چاہیے۔
پلوکارپین۔ (جبرانڈی کا الکلائیڈ) وردگردہ میں، یا گردے کی دیگر تکالیف میں پیشاب اور یوریا کو زیادہ مقدار میں خارج کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لال بخار کے بعد استسقاء میں مفید ہے ½ سے ⅓ گرین تک بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے پہنچایا جاتا ہے۔

Jatropha Curcas

جٹروفا کیورکس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Physic nut
PARTS USED : The dried seeds
TINCTURE : 1x nd higher.

جٹروفا کا فعل کروٹن یعنی جمالگوٹہ سے ملتا جلتا ہے۔ خصوصاً اس بات میں کہ دست بہت زور سے خارج ہوتے ہیں۔ اور یہ جلد پر اکساہٹ پیدا کرکے کھجلی کے دانے پیدا کر دیتا ہے اس کا مخصوص نشان یہ ہے۔ بڑ شکم میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بوتل سے پانی خالی کیا جا رہا ہے اس گڑگڑاہٹ کے بعد پتلا دست آتا ہے۔ یکایک دست اور شکم کے بائیں جانب گڑگڑاہٹ اس دوا کے دستوں کے ساتھ عموماً جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور جلد پر نیلے نشان پڑ جاتے ہیں، اور بعض اوقات ٹھنڈا پسینہ بھی ساتھ ہوتا ہے۔ بعض اوقات دستوں کے ساتھ پانی کی سی پتلی، نہار دار رطوبت کی قے ہوتی ہے۔ پانی تقریباً فوراً ہی قے ہو جاتا ہے۔ یہ دوا ہیضہ کی ابتدا میں بہ نسبت مردنی کی حالت کے زیادہ مفید معلوم ہوتی ہے۔ اینٹھن، مروڑ اور کٹن والے درد بھی نمایاں ہوتے ہیں اور شکم میں گورے پھرنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔ مریض ایسے دردوں سے نڈھال ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر کنیٹ ہیضہ میں جٹروفا کے استعمال کے متعلق یوں بیان فرماتے ہیں "چاولوں کی پیچ کے سے دست اور قے، کم و بیش پسینہ، کم و بیش اینٹھن، پیشاب کی رکاوٹ، بے حد کمزوری اور ہیضہ کا یکایک شروع ہو جانا۔ دوسری دواؤں میں جہاں دست اور قے پتلے اور پانی کے سے ہوتے ہیں، جٹروفا میں دست اور قے بہت گاڑھے اور لیسدار ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ خسرہ کے رک جانے میں یہ دوا مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ بے حد پریشانی، معدے میں جلن اور جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔ رات کے وقت پریشانی جو سینہ میں تنگی کرے جس کی وجہ سے مریض صبح تک سو نہ سکے۔

سر۔ سر میں گرمی اور بھاری پن۔ دردِ سر مستی اور قے کے ساتھ جو صبح کے وقت شروع ہو۔

شدید درد، سر کنپٹیوں میں جو کھلی ہوا میں غائب ہو جائے اور سر کان میں داخل ہونے سے پھر شروع ہو جائے۔ چکر جس کے بعد غشی اور ہذیان ہو۔

ناک۔ کھاتے وقت ناک میں کھجلی۔ ناک میں زخم

چہرہ۔ چہرہ اور سر گرم جس کے ساتھ کمر میں سردی کا احساس ہو، چہرہ پیلا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہونٹ پھٹے ہوئے اور درد کریں۔

منہ۔ پتلے تھوک کی زیادتی اور اجتماع زبان میں سوزش اور درد، زبان کا سن ہو جانا۔ منہ میں گرمی اور خشکی کے ساتھ۔ منہ میں دھات کا سا یا خون کا سا مزہ۔ رات کے وقت منہ اور زبان میں خشکی بغیر پیاس کے۔

حلق۔ حلق اور تالو میں خشکی، حلق میں تنگی کے دورے جو معدے سے اٹھیں۔

معدہ۔ نہ بجھنے والی شدید پیاس جس کو پانی پینے سے تسکین نہ ہو، پانی پینے سے خوف بوجہ متلی کے۔ پانی پینے کے بعد فوراً قے، ہچکی جس کے بعد مقدار میں زیادہ قے ہو۔ معدے میں گرمی اور جلن جس کے ساتھ فم معدہ میں اینٹھن [illegible] کرنے والے درد [illegible] قے سبز، صفراوی۔

شکم۔ اپھارہ ہو کر گڑگڑاہٹ [illegible] دوران کے ساتھ شکم کی درد [illegible] جگر کے مقام میں اور دائیں کندھے کے نیچے [illegible] درد ناف کے پیچھے درد شکم متورم اور ہاتھ لگانے سے درد کرے اس امر کا احساس کہ شکم میں گولے پھر رہے ہیں، درد قولنج میں گڑگڑاہٹ جس کو کھلی ہوا میں چلنے سے آرام ہو۔ پاخانہ کے وقت شکم میں گڑگڑاہٹ۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے بوتل سے پانی خالی ہو رہا ہے۔ اس گڑگڑاہٹ کو دست سے بھی آرام نہ ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ یکایک پانی کے سے پتلے چاولوں کے پانی کی طرح دست، اسہال، دست زور سے آئیں، شکم میں گڑگڑاہٹ ہو جیسے چشمہ کے سوراخ سے پانی نکل رہا ہے۔ اور جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو جائے۔ اینٹھن ہو، متلی اور قے ہو۔ ہیضہ کی ابتدائی حالت چاولوں کے پانی کے سے دست۔ مقدار میں زیادہ، مقعد اور مبرز میں سوئیوں کا چبھنا۔

مثانہ۔ پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب زرد جھاگ دار، پیشاب پیلا۔

آلات تناسل مردانہ۔ زیادہ جماع کے بعد آلات تناسل میں درد، آلات میں کھینچن جو دائیں ران کے اندرونی حصہ کے ساتھ ساتھ ناف تک جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ ایام حمل میں قے۔

سینہ۔ سینہ میں سکران جس کے ساتھ پریشانی ہو، مریض سو نہ سکے، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے اوپر سے نیچے کو چبھنے والے درد،

اعضاء۔ اعضاء میں اینٹھن خصوصاً پنڈلیوں، ٹانگوں اور پاؤں میں ٹخنوں، پاؤں اور پاؤں کے انگوٹھوں میں درد۔ ایڑیوں میں ذکی الحسی۔

مخصوص خواص۔ تشنج، جسم کا ٹھنڈا ہونا، بے حد تھکاوٹ اور غنودگی، کمزوری، نبض کی تیزی اور کمزوری کے ساتھ خراب سے ذکی الحسی۔

جلد۔ کھجلی کے دانے کلائیوں پر، ہاتھوں کی پشت پر، گردن کی پشت پر، داہنی ران کے جوڑ میں کھجلی انگلیوں کے درمیان ہتھیلیوں میں، رات کے وقت پاؤں کی انگلیوں میں، پہلے کھجلانے سے تکلیف بڑھے بعد میں کم ہو۔

نیند۔ گہری غنودگی۔ رات کے وقت پریشانی، خیالات کے اجتماع اور دل کی دھڑکن کی وجہ سے نہ سو سکے۔

کمی اور زیادتی۔ کھلی ہوا میں چلنے سے ایڑیوں میں درد پیدا ہوتا ہے۔ لیکن درد سر کو آرام ہوتا ہے کھلی ہوا میں شکم کی گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی یا بڑھتی ہے۔ چھونے سے یا دبانے سے علامات زیادہ ہوتی ہیں۔ آنکھ رات کے بعد دستوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی کے موسم میں یکایک اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ مکان میں درد سر بڑھتا ہے مریض چادر اتار کر اور زمین پر لیٹ کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنا چاہتا ہے۔ صبح کے وقت دست بڑھتے ہیں۔ درد سر پیدا ہوتا ہے، اور منہ میں خون کا سا اور دھات کا سا ذائقہ ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ یاد رہے کہ ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

کروٹن ٹگ، یوفربیا۔

بیپٹیزیا، ویریٹرم (ویریٹرم میں درد اور سردی زیادہ نمایاں ہوتی ہے، نہ کہ جٹروفا کی ایسی پکی قے ہوتی ہے۔ اور نہ گڑگڑاہٹ۔)

آرسنک (جیسے ہی پانی پیا جاتا ہے قے ہو جاتی ہے۔)

ایمبریم (آواز دار دست)

Jatropha Urens — جٹروفا یورنس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Spurge nettle, tread Softly
PARTS USED : The whole plant.

اس دوا کی تا حال مکمل طور پر آزمائش نہیں ہوئی ہے۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ یہ سب سے زیادہ زہریلا پودا ہے۔ دسمبر ۱۸۸۸ء کے کیوگا رڈنیس کوارٹرلی" میں ایک صاحب کا ذکر ہے جن کی

کلائی سے اس کے پتے چھو گئے تھے۔ ان میں مندرجہ ذیل علامات مشاہدہ کی گئیں:۔ ہونٹ سن ہو گئے اور سوج گئے۔ سب سے نمایاں اثر دل پر ہوا۔ دورانِ خون رک گیا اور مریض بے ہوش ہو کر زمین پر گر گیا۔

انہی علامات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس دوا کو قلب کے فالج اور استسقائی کیفیتوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Jatropha Glauca

جٹروفا گاوسا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : 1x and higher.

یہ جزائر شرق الہند کا پودا ہے۔ اس کے پھلوں کو کچل کر تیل نکالا جاتا ہے جو بائی کے دردوں میں خارجی طور پر لگانے کے کام آتا ہے۔

Geranium Maculatum

جیرینیم میکولیٹم

NATURAL ORDER : Geraniaceae
SYNONYMS : Crosswort gentain
PARTS USED : The roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتوں میں یہ دوا جسم کے مختلف حصص یعنی ناک، معدہ، پھیپھڑوں سے خون آنے میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے سیلان خون میں خون سیاہ ہو جاتا ہے اور منجمد ہونے لگتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ سیلان خون کم ہو جاتا ہے۔

یہ دوا دردِ سر اور معدے کے زخم میں بھی استعمال ہوتی ہے، نیز ازدواج النظر (ایک چیز کو دو دیکھنا) میں مفید ثابت ہوتی ہے کہ یہ دوا پرانے اسہال، سیلان الرحم، بدبودار نہ بڑھنے والے زخموں، اور موسم گرما کی تکالیف میں مفید پائی گئی ہے۔

علامات

سر۔ ازدواج النظر کے ساتھ چکر، جس کو آنکھیں بند کرنے اور لیٹنے سے آرام معلوم ہو، پپوٹوں کا گرنا اور پتلیوں کا پھیل جانا، دردِ سر کے ساتھ آنکھیں کھول کر دیکھنے میں دقت حالانکہ

آنکھیں بند کر کے چل سکے۔
منہ۔ خشک، زبان کی نوک جلے، نرخرے کا متورم ہو جانا۔
معدہ۔ معدے میں زخم اور سیلانِ خون (یہ دوا معدے کے زخم کی وجہ سے ہونے والی قے کو کم کر دیتی ہے) معدے کا نزلا دی ورم۔
پاخانہ۔ پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن کچھ دیر پاخانہ نکل نہ سکے، پرانا اسہال متعفن آنوں کے ساتھ قبض۔
آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت زیادہ، وضع حمل کے بعد سیلانِ خون، سرپستان درد کریں۔ (ایوپیٹوریم اور ٹیم)
طاقت۔ زخم معدہ میں مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے فی خوراک۔
عام طور پر مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں، خارجی طور پر مدر ٹنکچر زخموں میں زہریلی جھلیوں کے پیدا ہو جانے کو درست کرتا ہے۔
تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ جرنین، ہائڈراسٹین، چائنا، اور سبائنا۔

Geranin

جرنین

NATURAL ORDER : Geraniaceae
TINCTURE : 1x and higher.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

بوڑھے آدمیوں کا مسلسل کھنکھارتے اور تھوکتے رہنا نمبر ۱ میں استعمال کرنا چاہیے۔

Justicia Adhatoda

جسٹیشیا اڈھاٹوڈا

NATURAL ORDER : Acanthaceae
SYNONYMS : Ahartola vasaki, arusa vashk
PARTS USED : The leaves.

(سنگھی، یا اردوسہ، یا ہانسہ۔ ایک آیورویدک دوا بانسہ)

(از ڈاکٹر سرت چندر گھوش۔ کلکتہ)

ہندوستان کے آیورویدک ویداس جڑی بوٹی کو بہت استعمال کرتے ہیں۔ وہ اسے

دیدیا تا (حکما کی ماں) بتاتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اگر یہ دوا وقت پر دے دی جائے تو کوئی بھی مریض کھانسی، نمونیہ و دیگر امراض سینہ سے مر نہیں سکتا۔ ان کا یہ دعویٰ کہاں تک درست ہے، نہیں بتایا جا سکتا، مگر اس میں شک نہیں کہ یہ نزلہ، زکام، کھانسی، مزمن کھانسی، نمونیہ، دق خون تھوکنا، بخار، یرقان، قے، پیاس، بھوک کی کمی اور قبض کے لیے بشرطیکہ تکالیف سینہ پر مبنی ہو نہایت مفید ہے۔

نزلہ میں یہ اس وقت مفید ہوا کرتی ہے۔ جب مریض کو چھینکنے کی از حد تکلیف ہو۔ کالی کھانسی میں یہ دوا اکسیر ہے۔ بشرطیکہ نزلاوی کیفیت موجود ہو اور کھانسی مسلسل اور سخت قسم کی ہو۔ سینہ میں بلغم بھرا ہوا ہو اور گھڑگھڑاہٹ ہو، لیکن کھانسنے سے بلغم نہ نکلتا ہو، مگر بار بار کھنکھارنے سے بلغم کچھ ڈھیلا پڑ جاتا ہے، اس دوا کا بلغم ہمیشہ زردی مائل، لسدار اور سخت ہوا کرتا ہے۔

جیٹشیا کی کھانسی بعض وقت خشک دورے والی ہوتی ہے۔ اور کھانسی کے ساتھ دم رکتا معلوم ہوتا ہے، یہاں تک کہ بعض وقت مریض کو فی الحقیقت دم گھٹ کر مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کالی کھانسی میں بھی مریض کی سانس میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ دم گھٹنے لگتا ہے۔ مریض پیلا، سخت اور نیلا ہو جاتا ہے۔ عموماً کھانسی کے ساتھ قے ہوتی ہے۔ اور معدے میں پانی یا غذا کچھ بھی نہیں رک سکتی، ایسی حالت میں بھوک نہیں رہتی اور سخت قبض ہو جاتا ہے۔

جگر کے لیے بھی یہ ایک بے بہا دوا ہے، اگر جگر کے فعل میں خرابی پیدا ہو چکی ہو تو یقیناً اس کا استعمال تسلی بخش ہوتا ہے۔

سل کے پہلے درجہ میں یہ ایک عجیب دوا ہے۔ اس تکلیف میں عموماً خون تھوک میں پایا جاتا ہے۔ بلغمی جھلیاں خصوصاً منہ اور حلق کی خشک ہوتی ہیں۔ منہ اور حلق اور زبان میں خشکی ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ پیاس بھی موجود ہوتی ہے۔

اس دوا کی دماغی کیفیت چڑچڑاہٹ ہے، مریض بہت جلد غصہ میں آ جاتا ہے، وہ متلون مزاج ہوتا ہے۔ اور بولنے سے اس کو نفرت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ۔ چڑچڑاپن، بیرونی جذبات سے ذکی الحسی۔
سر۔ گرم، بھاری۔ آنکھوں سے پانی بہے۔ بہتے ہوئے نزلے کے ساتھ، نزلہ کی حالت میں ناک زیادہ بہے۔ آنکھوں سے پانی نکلے۔ اور مریض مسلسل چھینکا کرے۔ قوت شامہ

اور قوت ذائقہ جاتی رہے، زکام کھانسی کے ساتھ۔
حلق۔ خشک:۔ خالی نگلنے سے درد، لسدار بلغم۔ منہ میں خشکی۔
آلات تنفس۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے مقام سے تمام سینہ میں سے اٹھتی ہوئی خشک کھانسی
آواز کا بیٹھنا، حنجرے میں درد، دورے والی کھانسی، دم گھٹنے اور سانس رکنے کے ساتھ کھانسی
میں دم رکے، سینہ میں سکڑان اور تنگی کے دورے، دم کشی کا مریض گرم مکان کو برداشت نہ کر سکے
کالی کھانسی، سل، دق، نمونیہ:۔
بھوک کا بالکل نہ رہنا، ذائقہ بے مزہ اور متعفن، غذا سے نفرت)
جگر کے مقام میں درد جو زیادہ تر دھمکن والے اور کترنے والے ہوتے ہیں۔ ریاح کی
زیادتی گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔
پاخانہ۔ قبض، پتلے آنوں ملے پاخانے۔
طاقت۔ نمبر ۳، اور اونچی طاقتیں، مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں تکلیف کو بہت بڑھا کرتی ہیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
یہ دوا ایم سیپیا اور پوفریشیا کے درمیان معلوم ہوتی ہے۔

Jalapa

جلاپا

NATURAL ORDER : Coavolvulaceae
SYMNONYMS : Chelaps; convolvuius, jalape
PARTS USED : The dried roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا سے درد شکم اور اسہال پیدا ہوتے ہیں۔ اور اسی لیے یہ دوا درد شکم
کے لیے مخصوص ہے۔
جلاپا کے مخصوص دست پانی کے سے پتلے، کھٹی بو والے، اور خون ملے ہوا کرتے ہیں، دستوں
کے پہلے اور دوران میں کاٹنے والا درد ہوتا ہے۔ اور یہ دست عموماً رات کو بڑھ جاتے ہیں۔
مگر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلاپا میں بچہ سارا دن خوش و خرم رہتا ہے مگر رات بھر
چلاتا اور روتا ہے اگر یہ علامات کسی بچہ میں بلا لحاظ اس امر کے کہ کون سی تکلیف میں مبتلا ہے
پائی جائیں تو یقیناً جلاپا کی چند گولیاں ایسے بچہ کو ٹھیک کر سکیں گی۔
ڈاکٹر المین نے ایک زکام والے بچہ کو جو دن بھر چپ چاپ رہتا اور تمام رات رویا کرتا تھا
جلاپا سے درست کیا۔

ڈاکٹر نیش نے بھی جلاپا نمبر ۱۲ سے ایک بچہ کے آنتوں کے ورم کو درست کیا۔ جو رات بھر چلایا کرتا تھا۔ جلاپا

جلاپا میں بے چینی اور بے حد پریشانی پائی جاتی ہے۔ شکم میں درد بہت سخت ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے، کمزوری، کمزوری کے دورے، بے حد بے چینی، اور کروٹیں بدلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پیٹ کے درد کو ڈکاروں سے آرام ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ بے حد پریشانی، اور بے چینی۔

سر۔ شدید درد، پیشانی کی کھال میں چبھن

منہ۔ زبان صاف چمکدار جیسے پالش کی ہو۔ خشک، زبان میں ٹیس کا سا درد ہو، زبان اور تالو میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

معدہ۔ متلی، ریاح، ڈکار جن سے درد میں سکون ہو۔

شکم۔ شکم کے داہنی طرف درد، آنتوں میں کاٹنے اور مروڑنے والا شدید، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو، ریاح اور متلی، ریاح سے آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔ چھوٹی آنتوں میں شدید درد۔ اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے شکم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹا جا رہا ہے۔ آنتوں پر ورم۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست:۔ مقدار میں زیادہ، اخراج ملے، پانی کے سے پتلے، کھٹی بو والے بے حد بے چینی۔ اور نبض کی کمزوری کے ساتھ۔ دستوں کے پہلے، اور دستوں کے دوران میں کاٹنے والا درد مقعد پر پھوڑے کا سا درد۔ چھوٹے بچوں کے اسہال دن بھر کھیلیں، رات کو روئیں، چھوٹے بچوں کے اسہال جسم ٹھنڈا ہو جائے اور چہرہ نیلا۔

مثانہ۔ مثانہ کے مقام میں درد اور دباؤ۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازو اور ٹانگوں میں درد، پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑ میں درد ناخنوں کی جڑ میں ٹیس، تلوؤں میں سوزش۔

مخصوص خواص۔ کمزوری، رات بھر چیخنا۔ غشی کے دورے۔ بے چینی۔ کروٹیں بدلنا۔

بخار۔ چہرے پر ٹھنڈک اور نیلا پن، سر پر اور جسم کے اوپر والے حصہ میں پسینہ کی زیادتی۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات رات کو بڑھتی ہیں، پیٹ کے درد کو ڈکار یا ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

اسہال جسم کے ٹھنڈے ہونے کے ساتھ اکیمفر۔

درد شکم: کالوسنتھ۔

اس دوا کے اثر کو کناس سٹامیوا، اور ایلیٹریم سے زائل کیا جا سکتا ہے۔

Gelsemium Sempervirens

جلسی میم

NATURAL ORDER : Loganiaceae
SYNONYMS : Bignonia; carolina Jassamine
yellow Jassamine
PARTS USED : The Roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

زرد چنبیلی

یہ دوا ایک مفلوج کرنے والی دوا ہے، دماغ اور جسم کو مفلوج کر دیتی ہے، چنانچہ دماغ بالکل کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔ تمام نظام عضلاتی ڈھیلا پڑ جاتا ہے، اعضا اس قدر بھاری ہو جاتے ہیں کہ مریض ان سے اپنی مرضی کے مطابق کام نہیں لے سکتا۔ ایسی حالت عام طور پر محرقہ کے مریضوں میں دیکھی جاتی ہے اس میں مریض اپنی سستی، اور کمزوری کا اظہار کرتا ہے۔ دمیوریٹیک ایسڈ کے مریض میں گو سستی و کمزوری ہوتی ہے، مگر وہ ظاہر نہیں کرتا، یہ مفلوجی کیفیت پپوٹوں میں استرخا الجفن (اوپر کے پپوٹے کا لٹک آنا، اور کھول نہ سکنا) کی شکل علاوہ آنکھوں کے عضلات میں ازدواج البصر (ایک چیز کا دو دو دیکھنا) کی شکل میں، غذا کی نالی میں نگلنے کی طاقت نہ رہنے کی صورت میں۔ مقعد میں مقعد کے کھلے رہنے میں جذبات یا بری خبر سے پیدا شدہ اسہالوں میں، اور آلات تناسل کے ڈھیلے پڑ جانے میں، مشاہدہ کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جسم کے تمام افعال میں فرق آ جاتا ہے اور کسی حد تک ان افعال میں مفلوجیت پیدا ہو جاتی ہے۔ درد سر کی قبض کی کیفیتیں ایسی ہیں جن میں یہ بات نمایاں ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر درد سر ہمیشہ یا عموماً بینائی کے نہ رہنے سے شروع ہوتے ہیں، اور گردوں کی مفلوجیت کی وجہ سے پیشاب زیادہ مقدار میں ہو جانے پر رفع ہو جاتے ہیں، برعکس اس کے اگر رات کے وقت پیشاب کی حاجت کو رفع نہ کیا جائے تو درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ وبائی خناق Diphtheria کے بعد فالج

انزال کے بعد کمزوری، اور منی کے گر جانے یا آلات تناسل کی اکساہٹ سے اضمحلال بھی اس دوا میں نمایاں ہے۔ استعمال سے پہلے، عضو کے انزات، بری خبر کے اثرات وغیرہ سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اس میں استرخاء الجفن پایا جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ دوا ان کمزوریوں میں مفید ہوتی ہے جن کو عادتی طور پر برانڈی یا شراب یا دیگر منشیات ہی دفع کر سکتی ہیں، خسرہ اور نقاطی تکالیف میں جن کے ساتھ غنودگی کی کیفیت اور استرخاء الجفن یا تشنج بھی شامل ہو، یہ دوا مفید ہو سکتی ہے تشنج بھی کیفیت فالج کی طرح اس دوا میں پایا جاتا ہے، ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر ۳۲ صفحہ ۱۰۵ پر ڈاکٹر وائٹ نے ایک چھوٹے بچے کے تشنجی دردوں کو درست کیا، اس بچہ کی ماں نے پیدائش سے تین ہفتہ پہلے اپنے جلے ہوئے بھائی کو دیکھا تھا اور ڈر گئی تھی بچہ جس وقت پیدا ہوا تو اس میں تشنجی کیفیت موجود تھی اور نمایاں علامت یہ تھی کہ بچہ کی تھوڑی مسلسل پھڑ پھڑا رہی تھی، اس دوا کے دینے سے تیس سکنڈ میں پھڑ پھڑاہٹ بند ہو گئی، اور تین منٹ میں تشنجی دورے جاتے رہے۔

لرزہ یا کپکپی اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے، یہ دوا بچوں، نوجوان لوگوں، ذکی الحس اور ہسٹیریکل طبیعت والے آدمیوں، چڑچڑے اور جلد غصہ میں آجانے والے لوگوں کے لیے مفید ہے، جلسی میم ہومیو پیتھک طاقتوں میں اعصابی دردوں کے لیے ایک بہت بڑی دوا ہے۔ تپ محرقہ میں جب زبان کانپنے تو یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے، یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بپٹیشیا میں زبان پر ایک سیاہ دھاری ہوتی ہے، اگر جلسی میم کی زبان تپ محرقہ میں گوسیلی ہوتی ہے مگر میل بہت پتلا ہوتا ہے۔ نیز جلسی میم میں چہرہ گو تمتمایا ہوتا ہے، لیکن بپٹیشیا کی طرح چہرے پر دحشت نہیں رہتی، اگرچہ بے حد کمزوری اور سستی ہوتی ہے مگر بپٹیشیا کے برعکس ہوش و حواس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

نزلے اور انفلوائنزا میں جلسی میم ایک خاص درجہ رکھتا ہے، صبح سویرے چھینکیں اور ناک سے پتلے زکام کا زیادہ مقدار میں بہنا اس کی خاص علامتیں ہیں، درد سر گدی سے شروع ہوتا ہے اور تمام سر پر پھیل کر آنکھوں کے اوپر رکتا ہے، چکر اور بینائی میں دھندلا پن بھی ہوتا ہے، چکر گدی سے اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے، اور تمام سر پر پھیل جاتا ہے اکثر ایسا چکر موسم گرما میں ہوتا ہے۔ درد سر میں گردن اکڑ جانے کے ساتھ جس کی زیادتی صبح کے وقت اور کثیر پیشاب کرنے سے ہو جس کے قبل بینائی جاتی رہے اور درد سر شروع ہونے پر بینائی فوراً درست ہو جائے اور دوران درد سر اگر مریض آنکھیں نہ کھول سکے یا آنکھوں کے فعل میں بے قاعدگی واقع ہو جائے اور اس قسم کے درد سر زیادہ مقدار میں پیشاب ہو جانے سے رفع ہو جائیں تو جلسی میم ایک لاثانی دوا ہے، سیگار اور بیڑی پینے والوں کی عصبی تکالیف، نامردی، اور درد سر بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ حیض شروع ہونے کے ایک یا دو دن پہلے چوتڑوں اور پیٹھ میں درد ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے، مگر بعد اجرائے حیض یہ درد اور کمزوری رفع ہو جاتی ہے، دوران حیض حلق میں ایک گولا سا محسوس ہوتا ہے اور مریضہ کو نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ حیض کے بعد سر کی پشت سے دماغ کی طرف بڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے،

اور مریضہ حد سے زیادہ چڑچڑی ہو جاتی ہے ۔ اور جلد غصہ میں آتی ہے ، بعض وقت حیض آٹھ دن تک جاری رہتا ہے ، پہلے تین دن تو بالکل قدرتی معلوم ہوتا ہے مگر بعد میں اس کا رنگ ہلکا پڑ جاتا ہے ۔ حیض کے وقت مرگی کے دورے یا تشنج بھی دیکھنے میں آتے ہیں ۔ وضع حمل پر رحم کا منہ سخت رہتا ہے اور جلد نہیں کھلتا ، جاڑا ہاتھوں یا پاؤں سے شروع ہو کر پیٹھ کی طرف جاتا ہے ، یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس دوا میں تکالیف حیض کے قبل ، دوران میں اور بعد میں بڑھتی ہیں ۔

مردوں میں جریان بغیر استادگی کے پایا جاتا ہے ، آلات تناسل ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان میں جان باقی نہیں معلوم ہوتی ۔ فوطوں پر مسلسل پسینہ رہتا ہے ۔

عضلات میں نہ تو توازن رہتا ہے ، اور نہ وہ مرضی کے تابع رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ دوا ہر قسم کی کمزوری میں بشرطیکہ وہ اعضاء میں توازن قائم نہ رہنے کی وجہ سے پیدا ہو مفید ترین ہے ۔

جلد پر خسرہ کے دانوں کی طرح کے دانے خارش کے ساتھ ہوتے ہیں ، جلسی میم کے دست یا پاخانے چاہے مریض قبض کا شکار ہو یا اسہال کا زرد ہوتے ہیں ، اور یہ زردی ٹھیک چمبیلی کے زرد پھول کی طرح ہوتی ہے ، بعض اوقات یہی رنگ زبان پر مشاہدہ کیا جاتا ہے اور جب زبان چمبیلی کے پھول کی طرح زرد ہو تو صفراء کی زیادتی سمجھنا چاہئیے ایسے موقعوں پر جلسی میم ہی دوا ہوا کرتی ہے ۔

یہ دوا محرروں کے رعشہ ، ٹائپ کرنے والوں ، ہارمونیم اور پیانو بجانے والوں کے رعشہ اور فالج میں مفید ہو سکتی ہے ۔

مریض لیٹا اور آرام کرنا چاہتا ہے اگر اس کو مجبور کیا جائے تاکہ وہ ہلے نہیں محض اس وجہ سے اکیلا رہنا چاہتا ہے کہ کوئی اس سے گفتگو نہ کرے ۔

عجیب احساسات یہ ہیں ۔ ہلکے پن کا احساس ، سر اور جسم کے جیسے سر بڑا ہو گیا ہے ، جیسے سر کے گرد پٹی ہے ، جیسے پیشانی کے درمیان کی جگہ سکڑ گئی ہے ، حلق سے بائیں نتھنے تک اس امر کا احساس جیسے سوزش پیدا کرنے والے پانی کی لہر چل رہی ہے ، غذا کی نالی میں گولے کا احساس ، معدے میں بوجھ جیسے معدہ بالکل بیٹھ گیا ہے ، جیسے رحم کو ہاتھ سے بھینچا جا رہا ہے ، جیسے وہ مر جائے گا ، جیسے خون نے دورہ کرنا بند کر دیا ہے ، جیسے قلب رک جائے گا ، اگر اس نے حرکت بند کر دی ۔ جیسے گدی سے پیشانی تک چاقو بھونکا جا رہا ہے ۔ جیسے آنکھیں سر سے باہر آ رہی ہیں ۔ جیسے حلق میں ایک گولا ہے جس کو نگلا نہیں جا سکتا ۔

علامات

دماغ :۔ سوچنے اور توجہ قائم کرنے کی نااہلیت (ایتھوزا ، سی ڈونا ، جس وامیکا ، فاسفورک ایسڈ) دماغی قوانے میں کمزوری (انیتھس پٹیشیا ، جس کو زیادہ پیشاب آ جانے سے آرام ہو ، پڑپڑ ایٹن ،

ذکی الحس اکیلے چھوڑ دیئے جانے کی خواہش (کالوسنتھ) بے ہوشی، نیند میں ہذیان نیم خوابی میں بے تکی باتیں کرے، بے حس و حرکت ہو جائے، پتلیاں پھیل جائیں، حرکت نہ کر سکے مگر ہوش قائم رہے۔ اپنی بیماری کے متعلق اکساہٹ۔ خوف کا بالکل نہ ہونا، جذبات کی اکساہٹ ڈر وغیرہ سے پیدا شدہ تکالیف اور، خوف اور بُری خبر سے پیدا شدہ تکالیف، بچہ چونکتا ہے، ماں یا دایہ کو پکڑ لیتا ہے۔ (بوریکس) جب حرکت کرنے کی کوشش کرتے پر اعضاء مرضی کے تابع نہ ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گرنے کا ڈر ہے۔

سر :- چکر اور بینائی میں دھندلاپن، چکر اور سر میں ہلکاپن جو سر کی اچانک حرکت اور چلنے سے بڑھے، سر میں بھاری پن، جو زیادہ مقدار میں پانی کے۔ سے پیشاب آنے سے کم ہو، سر میں وزن اور بوجھ کا احساس، سر میں بھاری پن، چہرے پر گرمی اور جاڑا۔ دماغ ایسا معلوم ہو، جیسے چوٹ کھائے سے (ہیل بورس نکس وامیکا) گدی میں، گردن کے اوپر والے حصہ میں ہلکا دبانے والا درد جو کندھوں تک جائے، ، رات کے وقت گدی میں درد جو بعض دفعہ پیشانی تک پہنچے، کانوں کے اوپر سر کے گرد پٹی کا احساس (کوکا، انٹم ٹارٹ، کاربو اینی ملس، چیلیڈونیم، مرک۔ نائٹرک ایسڈ) سر میں بھراؤ چہرے پر گرمی، جسم میں سردی، کنپٹیوں میں ٹیکن، آواز بھاری، دماغ میں چوٹ کا سا درد، آنکھیں حرکت کرنے سے دکھیں۔ (برائی اونیا، سی می فوگا) چاند پر بوجھ جو کندھوں تک جائے۔ سر بہت بھاری معلوم ہو، درد سر بھوؤں میں بھاری پن کے ساتھ جس کو دبانے سے اور سر اونچا رکھ کر سونے سے آرام ہو، کنپٹیوں میں درد جو کانوں، نتھنوں اور ٹھوڑی تک جائے، کھوپڑی چھونے سے درد کرے۔ درد سر جس کے قبل نابینائی ہو جائے، جس کو پیشاب کی زیادتی سے آرام ہو، پیشانی اور چاند میں شدید درد، بینائی میں دھندلاپن، کانوں میں گرجن، سر بڑا محسوس ہو، رحم کی تکالیف اور وحشت کا احساس یکے بعد دیگرے۔

سیری برو سپائنل مینن جائٹس (گردن توڑ بخار) ورم اور اجتماع خون کا مرحلہ، شدید جاڑا، پتلیاں پھیلی ہوئی، ریڑھ اور دماغ میں اجتماع خون، سر میں اینٹھن کی سی کھنچن، اور بیٹھن جس کی زیادتی محنت اور پڑھنے سے ہو، بخار اور ملیریا بخار کے بعد، اعصابی درد جو گردن کی اوپر والی گریا سے شروع ہو کر سر پر جائے جس سے پیشانی اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھٹنے والا درد ہو، زیادتی ۱۰ بجے صبح جب لیٹا ہو، متلی، قے، ٹھنڈے پسینے، اور پاؤں ٹھنڈے ہونے کے ساتھ۔

آنکھ :- استرخاء الجفن (پپوٹوں کا لٹک جانا، (کاسٹیکم، زنکم) پپوٹے بھاری جو مشکل سے کھلیں یا کھلا رکھا جا سکے، (کونیم، سیپیا) نیٹرم کارب، ناجا، نیٹرم آرس) پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسس، اوپیم، سٹرامونیم) بینائی میں دھندلاپن، اور چکر، آنکھوں کے سامنے دھواں (سائیکلمین، نائٹرک ایسڈ) آنکھوں کے اوپر درد کے ساتھ۔ نظر میں پراگندگی، نابینائی Astignatism خلل البصر، ایک چیز کو دو دیکھنا، جب کندھوں کی طرف سر گھوما ہو۔ جس کو قوت ارادی سے درست کر سکے، آنکھوں کو استعمال کرتے وقت ڈھیلے اپنے آپ باہر کی طرف گھوم جائیں، آنکھوں کے حلقوں میں اعصابی درد، عضلات کی سکڑن اور اینٹھن

کے ساتھ، آنکھوں میں گرا درم، آنکھوں کے پردوں میں ورم، سبز موتیا بند، ہسٹریکل دھند۔

کان:۔ یکایک عارضی طور پر قوت سامعہ کا نہ رہنا، کانوں میں گرج کی آوازیں (کوکولس، کیمولا، لیڈم) تڑلادی بہرہ پن حلق میں اور کان کے درمیان درد کے ساتھ۔

ناک:۔ ناک کی نالیوں میں اکساہٹ، چھینکیں، سرسراہٹ، نزلہ (اکونائٹ، مرک کار، سنگونیریا) ناک کی جڑ میں بھاری پن جو گردن تک پہنچے، تیز سوزش پیدا کرنے والی پانی کی سی پتلی رطوبت، تیز نزلہ بگڑے درد سر اور بخار کے ساتھ، موسم بہار اور موسم گرما میں نزلہ، نتھنوں کے کنارے سرخ اور درد کریں۔

چہرہ:۔ بھاری تمتمایا ہوا جس سے وحشت برسے (بپٹیشیا، اوپیم) (ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہو، ابیلاڈونا بپٹیشیا، اوپیم) چہرے کے عضلات میں سختی کا احساس، چہرے پر ہوائیاں اڑنا یکا یک اور بینائی میں دھندلے پن کے ساتھ رخساروں کا پھڑکنا نیچے کا جبڑا لٹک جائے، چہرے کے عضلات خصوصاً منہ کے گرد سکڑے معلوم ہوں جن کی وجہ سے بولنا مشکل ہو، آنکھوں کے گڑھوں کا اعصابی درد، دردوں کی صورت میں ماؤف طرف کے عضلات میں سکڑن اور تشنج کے ساتھ، چہرہ بھاری ڈل اور غنودگی بھرا معلوم ہو چہرہ سرخ، زرد، یرقانی، پیلا اور بیمار سا معلوم ہو۔

منہ:۔ زبان پر موٹا زردی مائل سفید میل، زبان سن ہو جائے، اتنی موٹی معلوم ہو کہ بولا نہ جا سکے، جزوی فالج (کاسٹیکم، کونیم، ہیوسس)، زبان کا پنے (لیکیسس) ہونٹ خشک اور میلے، منہ میں خشکی، مستکا ذائقہ متعفن اور سانس میں تعفن، درد دانت سردی سے، یا بائیں اعصابی، دانت سے درد شروع ہو کر کنپٹی کو جائے۔

حلق:۔ نگلنے میں تکلیف خصوصاً گرم خوراک کی، نگلنے کے آلات کا فالج، نگلنے سے کان میں دھمکن اور درد پیدا ہو (نکس وا، میکا، ہیپر سلفر) تالو اور نرخرے میں سرسراہٹ اور خارش، حلق میں اینٹھن کا احساس غدود متورم، حلق کھرکھرا محسوس ہو، اور جلے، خناق وبائی DIPHTHERIA کے بعد فالج، غدود ول کے متورم ہونے سے کانوں میں دھمکن کا سا درد، حلق میں گولے کا احساس جس کو نگلا نہ جا سکے، آواز بیٹھ جائے غذا کی نالی میں درد کا احساس، وبائی خناق بخار کے دوران میں حلق میں سرسراہٹ، فالج کی ابتدا، حلق بھرا محسوس ہو، حلق کے غدود متورم زیادہ تر دائیں طرف یا دائیں طرف شروع ہوں۔

معدہ:۔ پیاس بالکل نہ ہو، معدہ میں اور آنتوں میں خالی پن اور کمزوری کا احساس (ہائیڈراسٹس، سیپیا، سلفر) معدہ میں بوجھ اور بھاری پن جس کی زیادتی کپڑوں کے بوجھ سے ہو، ہچکی جس کی زیادتی شام کو ہو۔ معدہ میں اینٹھن جس میں کمی گاڑی کی سواری سے اور سیدھا بیٹھنے سے ہو، بھوک اور پیاس نہ ہو تاہم غذا سے، شراب خصوصاً درد سر اور آنکھوں کی تکالیف میں کمی کرے۔

شکم:۔ یکایک شکم کے اوپر کے حصہ میں اینٹھن کا درد جس سے سکڑن کا احساس پیدا ہو اور مریض جھکے، مرطوب موسم میں آنتوں کا تڑلادی ورم، تپ محرقہ کے دوران میں داہنی آنت میں درد، جس کو پھیلانہ جا سکے، شکم کی دیواروں میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، جگر میں ورم جگر بینائی میں دھندلا پن اور سر میں

بوجھ کے ساتھ، منتقل ہونے والے، نوچنے والے، بائیں ۔ درد کی سیدھا بیٹھنے سے، آغاز حرکت پر زیادتی مگر مسلسل حرکت سے آرام ہو۔ شکم کے نچلے حصہ میں مروڑ جس کو مقدار میں زیادہ، صفراوی دست سے آرام ہو۔ نوبتی درد شکم، زرد دستوں کے ساتھ، شام کو، شکم میں گڑگڑاہٹ کے اوپر نیچے گھومنے کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست اچانک، جذبات سے، غم سے، ڈر سے، بری خبر سے (اگنیشیا، فاسفورک ایسڈ اجیم) کسی غیر معمولی واقعہ کے خیال سے، پاخانہ کی حاجت جس کی اکساہٹ کسی خبر سے ہو، پاخانہ لیٹی کا سا، پتلا، سیاہ، زرد، پاخانہ زرد، صفراوی (اُٹھیا سے رنگ کا سبز)، مبرز اور مقعد کا جزوی فالج،

مثانہ۔ صاف پتلے، مقدار میں زیادہ (فاسفورک ایسڈ) پیشاب کا اخراج جو درد سر کو آرام دے، مثانہ کے فالج سے پیشاب کا مسلسل ہونا (کاسٹیکم)، اعصابی بچوں میں، اس امر کا احساس کہ پیشاب کے بعد کچھ باقی رہ گیا ہے، دھار رک رک کر نکلے، مثانہ میں اینٹھن (کینتھرس، کیپسیکم، مرک کار) پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب کا رک جانا، رات کو پیشاب نکل جائے، پیشاب میں البیومن۔

آلات تناسل مردانہ جریان بغیر استادگی کے (دبانا)، (فاسفورک ایسڈ) بوقت پاخانہ، آلات ٹھنڈے اور ڈھیلے پڑ جائیں (فاسفورک ایسڈ) نامردی فوطوں سے مسلسل پسینہ، سوزاک پیلا درجہ مواد کم گلٹیاں پڑنے کا اندیشہ اگو درد نہ ہو لیکن گرمی بہت زیادہ ہو، پیشاب کے سوراخ پر ٹیس سوزاک، کے دب جانے کی وجہ سے خصیوں میں ورم یا بائی کے درد،

آلات تناسل زنانہ۔ رحم میں سخت، تیز، درد زہ کے سے درد جو پیٹھ اور چوتڑوں میں جائیں (سمی سی فیوگا، سیکیل کار) اینٹھن کے دردوں کے ساتھ حیض، درد والا حیض، جس کے قبل درد سر متلی کے ساتھ تے، سر میں اجتماع خون، چہرے پر سرخی، شکم میں نیچے دبانے والے احساس ہوں، بوقت وضع حمل اعصابی، جاڑا، رحم کا منہ سخت رہے (بیلا ڈونا) حیض درد کے ساتھ، خون میں کمی یا خون رک جائے آواز بیٹھ جائے یا دم گھٹے، اور دوران حیض حلق میں درد ہو، دوران حمل پیشاب میں البیومن بغیر پیاس کے منتقل ہونے والے دردوں کے ساتھ ہو، دوران حمل تشنج اور ٹانگوں میں اینٹھن، اندواج انتظر ایک چیز کا دو دیکھنا، غنودگی (جلسی موسکا ٹا) عضلات میں طاقت کی کمی، تشنج (بیلا ڈونا، ہیوسس) وضع حمل کے وقت درد زہ میں کمی یا بالکل ہی نداد درحم کا منہ کھلا ہوا مگر رحم میں سکڑنے کی طاقت نہ ہو (کالوفائلم) جھوٹے درد زہ، رحم کے منہ پر سختی (بیلا ڈونا، سمی سی فیوگا) لہر کی قسم کا احساس، رحم سے حلق تک جس کی وجہ سے دم گھٹتا معلوم ہو، یہ احساس ولادت میں رخنہ اندازی کرتا ہے، تشنج رحم میں اس امر کا احساس جیسے شکنجہ میں کس دیا گیا ہو (کیموملا، نکس وامیکا، اشیگو) دوران حیض آواز کا بیٹھنا اور حلق میں درد، استاط حمل کا خدشہ یکایک کمزور کرنے والے جذبات سے لیوکوریا (سیلان الرحم)، سفید، کریمی درد، رحم کے مقام میں بھاری پن اور حیض میں کمی کے ساتھ،

آلات تنفس۔ سانس کی رفتار میں کمی بے حد کمزوری کے ساتھ، سینہ میں تنگی، سینہ میں صداد پتلے

جلسیمیم

بہنے والے نزلہ کے ساتھ خشک کھانسی، دم گھٹنا حلق میں اینٹھن، مزمن کھانسی، آواز کا بیٹھنا، سانس پر تیزی، پھیپھڑوں اور پردہ صفاق میں تشنجی تکالیف، نمونیہ جس میں دونوں شانوں کی ہڈیوں کے نیچے درد، اور پسینہ کے رک جانے سے پیدا ہو۔ گہری سانس لینے پر درد کے چھوٹے چھوٹے دورے دائیں پھیپھڑے کے اوپری حصہ میں نبض آہستہ اور بھری ہوئی۔

قلب اور نبض :- دل کی ضربات میں بے قاعدگی، دھڑکن۔ اس کا احساس ہو کہ اگر حرکت نہ کی گئی تو دل کی حرکت بند ہو جائے گی، نبض سست رڈیجی ٹیلس، کالمیا، ایپوسائنم کین، نبض سست جب مریض چپ چاپ پڑا ہو لیکن حرکت کرنے سے نبض تیز ہو جائے، نبض تیز، لزم، کمزور، محسوس نہ کی جا سکے ڈاکونائٹ، سست گر شریانی دباؤ کی زیادتی، بڑھاپے کی سست اور کمزور نبض، دھڑکن جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، خصوصاً بائیں جانب قلب کے عضلات میں لرزتی درد۔

پیٹھ اور گردن :- ہلکا درد، بھاری پن، تمام نظام عضلاتی کا ڈھیلا پڑ جانا، سستی، عضلات میں چوٹ کا سا درد ہو، معمولی سی حرکت تھکاوٹ پیدا کر دے، گردن میں خصوصاً اوپر والے حصہ میں درد، ریڑھ سے سر کی طرف اور کندھوں میں درد ہو، ریڑھ کا ورم، کمزوری، سستی، عضلات اور اعضاء تابع مرضی نہ رہیں، نابع، کمر میں ہلکا دباؤ جس کی وجہ سے مریض چل نہ سکے، پیٹھ، چوتڑوں کے عضلات اور ٹانگوں میں درد جو گہرے واقع ہوں، درد ریڑھ سے کندھوں تک، گردن کے دہنی جانب سکڑن کا احساس، کمر میں ہلکا درد، چلا نہ جائے، عضلات تابع قوت ارادی نہ ہو۔

اعضاء :- تمام اعضاء میں کپکپی یعنی رعشہ، کوکولس، کونیم، اعضاء کے عضلات میں اور جوڑوں میں گہرا درد، اعضاء پر قابو نہ رہے۔ اعصابی اور بائی کے درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں پرانی اذیا، اسی سی فوتھا، رسٹاکس، اعضاء میں اعصابی درد ایسا معلوم ہو جیسے سرخ بخار کے بعد ہوتا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں :- کلائیوں میں اینٹھن، محرروں کا رعشہ (رائٹرز کریمپ) پیشہ وروں کی عصبی کمزوری، ٹانگوں میں طاقت نہ رہے، اور نہ وہ تابع مرضی رہیں، لڑکھڑاہٹ، معمولی سی محنت کے بعد ہسٹیریکل تشنج، اور تھکاوٹ، پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، ایسے معلوم ہوں جیسے ٹھنڈے پانی میں رہے ہیں، پریشانی اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ۔

مخصوص خواص :- دماغی اور جسمانی اکساہٹ، رعشہ، کمزوری، سستی، جلد تھک جانا، زیرم، خصوصاً ٹانگوں کا تمام نظام عضلاتی کی کمزوری اور نظام کا ڈھیلا ہو جانا حرکت کرنے والے اعصاب کے فالج کے ساتھ معمولی موسم کی تبدیلی سے زکام ہو جائے، اعصابی درد یکایک ہو اور جن میں تیر لگنے کا سا، گولی لگنے کا سا پھاڑنے کا سا، اعصاب کے ساتھ ساتھ درد ہو خصوصاً جب کہ تبدیلی موسم سے ایسے درد بڑھیں، وریدوں اور شریانوں میں ورم دوران خون میں بے قاعدگی کے ساتھ، بائی کے درد، منتقل ہوتے والے، ہڈیوں اور عضلات میں رات کے وقت، اعضاء تابع قوت ارادی نہ رہیں۔

نیند :- بے چینی کی نیند خصوصاً صبح کے وقت، نا خوشگوار خواب آدھی رات کے بعد، اعصابی اکساہٹ

کی سے بے خوابی: بیدار رہنا، کانپنا، سستی اور غنودگی کے باوجود نیند نہ آئے، تھکاوٹ کے مسلسل ہیجان سے اور تمباکو نوشی سے بے خوابی، جمائیوں کا آنا، نیند آتے ہی بذیان۔ بخاروں کے آغاز میں غنودگی بالکل بے خوابی یا نیم خوابی بے تکی مسلسل باتیں کرنے کے ساتھ۔

جلد۔ گرم خشک، خارش کرنے والے خسرہ کے مانند دانے، زہرباد، خسرہ، نزلاوی علامات کے ساتھ (یہ دوا برائی اونیا کی طرح دانے ابھارنے میں مدد دیتی ہے) لال بخار، غنودگی، اور چہرہ پر تمتماہٹ کے ساتھ۔

بخار۔ مریض چاہتا ہے کہ پکڑ کے رہا جائے، کیونکہ لرزہ بہت شدید ہوتا ہے، نبض سست، بھری ہوئی، نرم، اور دب جانے والی، جاڑا، سستی، پیٹھ اور اعضا میں درد اور تھکاوٹ کے احساس کے ساتھ ہر روز چار بجے سے ۵ بجے بعد دوپہر کو جاڑا ہاتھوں سے شروع ہوتا ہے، جاڑا پیٹھ پر پہنچتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں، بخار غنودگی کے ساتھ، سستی کے ساتھ، مریض لیٹا رہنا چاہے، بخار اور پسینہ کی میعاد یعنی مدت طویل ہوتی ہے اور مریض کو کمزور کر دیتی ہے، بخار عضلات میں درد اور بے حد کمزوری اور شدید درد سر کے ساتھ، عصبی جاڑا مسلسل صفراوی۔ بخار، غنودگی، بلکہ بے ہوشی کے ساتھ، مریض کو پیاس نہ لگے، اور کمزور ہو جائے، جاڑا بغیر پیاس کے جو ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ ساتھ لہر کی طرح کمر سے گدی تک جائے، انقالی بخار بچوں میں، دانت نکلتے وقت تشنج دوروں کی رغبت شدید بخار کے ہوتے ہوئے بھی اکونائٹ کی طرح بے چینی نہ ہو۔

کمی اور زیادتی۔ حرکت سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں، مگر عضلاتی درد اور دل کی تکالیف کو آرام ہوتا ہے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے دل میں درد ہوتا ہے، سر ہلانے سے سر کے بھاری پن کو آرام ہوتا ہے، بازو اٹھانے سے ہاتھ کانپتے ہیں، ہارمونیم یا پیانو بجانے سے بازوؤں میں تھکاوٹ کا احساس ہوتا ہے، آندھی بارش سے پریشانی بڑھتی ہے، دھوپ یا موسم گرما میں تکالیف بڑھتی ہیں، لیکن بیٹھنے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے، بخار کی حالت میں مریض کپڑا اوڑھے رہنا چاہتا ہے، موسم کی اچانک تبدیلی سے تکالیف بڑھتی ہیں، زکام گرم، یا مرطوب موسم میں زیادہ تر ہوتا ہے مرطوب موسم سے، یا ٹھنڈے مرطوب موسم سے تکالیف بڑھتی ہیں، ٹھنڈی کھلی ہوا میں آرام ہوتا ہے، ٹھنڈا پانی فوراً قے ہو جاتا ہے، مگر گرم پانی یا دودھ وغیرہ اور شراب کچھ دیر کے لیے معدے میں رک جاتے ہیں، شراب اور منشیات سے عموماً آرام ہوتا ہے۔ جذبات، اکساہٹ، بری خبر، تمباکو نوشی، یا تکالیف کو سوچنے سے، نیز صبح دس بجے تکالیف بڑھتی ہیں، آگے جھکنے سے اور زیادہ مقدار میں پیشاب ہونے سے تکالیف کم ہو جایا کرتی ہیں۔

طاقت:- مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک، نامردی، مردوں کا رعشہ اور فالج میں بڑی طاقتیں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

تعلق:- اس دوا کا اثر مفصلہ ذیل ادویہ سے زائل ہوتا ہے، چائنا، کافیا، ڈیجی ٹیلس، اور نکس وومیکا۔
یہ دوا مگنیشیا فاس کا اثر زائل کرتی ہے۔

معاون :- تپ محرقہ وانفلوائنزہ میں : بپٹیشیا ۔
بخاروں میں :- ایپکاک ۔

مقابلہ کرو :-

بونت رنسع حل، بیلاڈونا ، کالونائم ، سی سی فوگا ۔
مستورات کی تکالیف میں :- کالونائلم ، کاسٹیکم ۔
نالیہ میں :- کوکولس ، کونیم ، کیوراریے ۔
بخار میں :- نیرم نائس ۔
آندھی پانی سے تکالیف :- فاسفورس ۔
دردسر :- اوسم انیل ، دربریم ۔
تپ محرقہ اور حرکت سے خوف :- برائی اونیا ۔

Gymnocladus Canadensis جمنوکلیڈس کیناڈینسس

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : American coffee tree
PARTS USED : The pulp surronding the seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(امریکن قہوہ)

جمنوکلیڈس کی عجیب علامت زبان پر نیلگوں میل ہے ۔ اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کئی بار بڑے پیچیدہ امراض درست ہوئے ، آزمائش میں دردسر بھی مشاہدہ کیا گیا ہے ، اس کے دردسر میں سر بھرا ہوا سا معلوم ہوتا ہے ، اور یہ احساس ہوتا ہے کہ آنکھوں کو آگے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے ، بعض رتت بھرے ہونے کا یہ احساس چہرہ اور سر پر زہر باد کے ورم میں پایا جاتا ہے ، چہرہ گرم اور سوجا ہوا معلوم ہوتا ہے اور مریض آنکھیں ملنے پر مجبور ہوتا ہے ، اس دوا میں بھراؤ کا احساس اور جلن دار دردوں کی نمائش بہت ہوا کرتی ہے ۔

درد دانت ذرا سی ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے پیدا ہو جاتا ہے ، یا بڑھ جاتا ہے نیز حلق میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے ۔ اور حلق اور غدودوں کا رنگ عنابی ہو جاتا ہے ۔

بخار کی بہت سی علامتیں ملتی ہیں، مثلاً گرمی کی خواہش، آگ کے نزدیک بیٹھنے کی خواہش ہاتھوں میں ٹھنڈک اور درد، بغلوں، اور ہتھیلیوں میں پسینہ، تپ عرق جب وبائی شکل اختیار کرلیتا ہے تو اس دوا سے بہت جلد لگ رک سکتا ہے بائیں بازو کے اگلے حصہ میں شدید درد، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیاں کھل رہی گئی ہیں۔

مریض کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے تھوڑی سی محنت سے تھک جاتا ہے۔ مریض کو کسی چیز پر سر جھکا دینے کی خواہش ہوتی ہے۔

علامات

سر ۔ سر بھرا ہوا اور کسا ہوا معلوم ہو، پیشانی کے شدید درد آنکھیں باہر کی طرف دھکیلی جاتی معلوم ہوں آنکھوں پر، آنکھوں میں دباؤ جو چاند کی طرف جائے نزلاوی درد سر، سر کو کسی چیز پر رکھنے کی خواہش، چکر بینائی میں دھندلاپن کے ساتھ، متلی۔

آنکھ ۔ آنکھیں آگے کی طرف دھکیلی جاتی معلوم ہوں۔ جلنے والی گرمی اور درد، صبح کے وقت آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد، آنکھوں کو ملنے کی خواہش، بائیں آنکھ پر شدید تپکن۔

چہرہ ۔ اس امر کا احساس کہ چہرے کے داہنی طرف مکھیاں رینگ رہی ہیں، چہرہ اور سر پر زہر باد کا ورم، چہرہ گرم اور متورم معلوم ہو، آنکھوں کو ملنے پر مجبور ہو جائے۔

منہ ۔ زبان پر نیلگوں میل، زبان پر جلن، گھٹن اور چھلن، معمول سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے یا ٹھنڈے پانی سے درد دانت

حلق ۔ حلق متورم، غدود اور تالو میں نیلگوں سرخی، حلق میں سوئیاں چبھنے کے اور گولی نگلنے کے سے درد، حلق میں بلغم کا اجتماع، مسلسل کھنکارنا پڑے۔

معدہ ۔ کھانے کے بعد متلی معدے میں درد کے ساتھ، غذا کی نالی اور معدے میں جلن، معدہ میں ایک چھوٹی سی مخصوص جگہ پر جلن

آلات تنفس ۔ صبح کے وقت حلق میں سرسراہٹ جو کھانسی پیدا کرے، کھانسی دن بھر بڑھتی جائے کھانسی خشک، چھوٹی اور مسلسل، سینہ اور سینہ کی سامنے والی ہڈی پر بوجھ کے ساتھ۔

اعضاء ۔ بائیں بازو کے اگلے حصہ میں درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈیاں کھلی جا رہی ہیں۔

کمی اور زیادتی ۔ چلنے سے، ٹھنڈے پانی سے اور ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے آنکھیں ملنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ نکس وامیکا، اگریکس، ایتھوزا، بیلاڈونا، سائیکوٹا، بیوسمس، بلیکیس، نکسنتھس، ہیپرسلف، ہائیپنتھس، ناکس، مزنم،

Gymnema Sylvestre

جم نیما سلوسٹری

NATURAL ORDER : Asclepiadaceae
PARTS USED : Tincture of leaves

(گڑمار)

یہ ہندوستان اور افریقہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے، یہ ایک قسم کی بیل ہے جو اونچے اونچے درختوں پر چڑھ جاتی ہے، اور جس کا تنہ کافی موٹا ہوتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس کی جڑ سانپ کاٹے کی دوا ہے، اس کے پتوں کو چبانے سے شکر اور کونین دونوں کا مزہ بالکل ندارد ہو جاتا ہے، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے پتے چبانے سے پیشاب میں شکر بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اس کے پتوں کو چبانے سے مٹھائیوں اور کڑوی چیزوں کا نہ صرف کوئی مزہ ہی نہیں ملتا، بلکہ یہ سب چیزیں اس طرح معلوم ہوتی ہیں، جیسے ریت (بالو) چبائی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر جے، ایف، کاؤس (بمبئی) نے ہندوستان کی دیگر جڑی بوٹیوں کا ریسرچ کرتے ہوئے، اس کو بھی ریسرچ کیا ہے۔ ان کا تجربہ ہے کہ اس کا کچھ بھی اثر کتوں اور سانپوں پر نہیں ہوتا اور مفصلہ ذیل علامات جزوی طور پر اس سے پیدا ہوتی ہیں، میں سمجھتا ہوں، کہ ہومیوپیتھی کے لیے نہایت مفید ہوں گی۔

(۱) اگر پتوں کو کوٹ کر ذیابیطس شکری کے پیشاب میں ملا دیا جائے، تو شکر کی مقدار بہت کم ہو جاتی ہے اور اسی طرح سے اگر ذیابیطس شکری کے مریض کے کاربنکل پر ان پتوں کا استعمال کیا جائے تو نتیجہ بہترین ہوتا ہے۔

(۲) اگر اس کے خشک پتوں کو جلا کر راکھ کر دیا جائے تو یہ راکھ پتوں کے وزن کے گیارہ فی صدی رہتی ہے، اور اس گیارہ فی صدی میں قریب آدھے سے زیادہ کیلشیم کاربونیٹ ہوتا ہے، میرا خیال ہے کہ کلکیریا مزاج کے مریضوں کے لیے ذیابیطس شکری میں یہ ایک بہترین دوا ہو سکتی ہے۔

(۳) اس کے پتوں کا انتھیل مرکب خرگوش کو دینے کے بعد یہ ثابت ہوا کہ پچھلی ٹانگوں میں فالج ہو گیا، اور اس کے بعد اگلی ٹانگوں میں اور پھر خرگوش مر گیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا اعضا کی کمزوری کے لیے بہتر ثابت ہو سکتی ہے۔

(۴) بھوک کا نہ رہنا اور دست، اور بعض حالتوں میں قے، دوا دینے کے فوراً بعد مشاہدہ ہوئی یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مذکورہ علامات اگر کسی ذیابیطس کے مریض میں ملیں تو یہ بہتر دوا ہو سکتی ہے۔

(۵) گڑمار کے مرکبات سے خون میں شکر کی مقدار کم ہو جاتی ہے، لیکن یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے، کہ ایتھائل ایسی ٹیٹ آف گڑمار سے خون کی شکر میں کمی واقع نہیں ہوتی، اور موخرالذکر مرکب بجائے خون میں شکر کم کرنے

کے خون میں شکر کو بڑھاتا ہے۔ لیکن ہومیوپیتھی میں ایتھائل ایسی ٹیٹ آف گولڈ بار بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔
ڈاکٹر کاڈس اور ڈاکٹر بھاسکر نے بمبئی میں ذیابیطس کے کئی مریضوں کا جن کے اندر کوئی پیچیدگی نہ تھی اس دوا سے علاج کیا، ایک مریض میں خون کی شکر نارمل ہو گئی اور پیشاب کی شکر بالکل زائل ہو گئی تین مہینہ علاج کے بعد مذکورہ بالا نتیجہ ملا، آٹھ مہینہ تک کسی قسم کا حملہ ذیابیطس کا نہیں ہوا، دو مریضوں میں دو تین ماہ کے علاج سے شکر جاتی رہی مگر چونکہ ان کو دوبارہ نہیں دیکھا جا سکا اس لیے یقیناً نہیں بتایا جا سکتا کہ وہ درست رہے یا نہیں دوسرے دو مریضوں میں ایک مہینہ کے علاج کے بعد شکر بہت کم ہو گئی مگر غذا کی بد پرہیزی سے دوبارہ عود کر آئی جو مریض مذکورہ بالا ڈاکٹر صاحبان سے درست ہوئے ان کی بھوک اور وزن بڑھ گیا اور پیشاب کی مقدار کم ہو گئی۔

ہنی مینن کالج فلاڈلفیا میں اب اس کے تجربات ہو رہے ہیں، اور ہمیں یقین ہے کہ جلد اس کی آزمائش ناظرین کے ہاتھوں تک پہنچ جائے گی۔

تین برس ہوئے مجھے میرے ایک دوست نے مذاقاً اس کی پتیاں چبانے کے لیے دیں، چبانے کے بعد مجھے قدرتی طور پر اس کی آزمائش کا خیال پیدا ہوا جس قدر پتیاں ان کے پاس تھیں میں نے لے لیں۔ اور ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق اس کا ٹنکچر کھینچا۔ میں نے بذاتِ خود ۲۰۰ مریضوں پر اس کا استعمال کیا اور نتیجہ نہایت حوصلہ افزا تھا لیکن افسوس ہے کہ اس دوا کو طاقتوں میں نہ لے جا سکا اور اچانک شیشی ٹوٹ گئی۔

Genista Tinctoria

جنسٹا ٹنکٹوریا

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Dyer's Greenweld
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا پیشانی کے درد اور چکر میں جو حرکت سے بڑھے اور کھلی ہوا میں اور کھانے سے کم ہو جائے، نیز حلق کی خشکی، مریض کو منہ میں پانی بھر آنے سے جگائے مفید ہے، اس دوا سے استسقاء کی حالتوں میں پیشاب اور پسینہ زیادہ ہوتا ہے، پاخانہ کی حاجت فوری ہوتی ہے، اور پاخانہ بھی فوراً ہی نکل آتا ہے کھجلی کے دانے عجیب قسم کے ہوتے ہیں، جو نیلگوں لال ہوتے ہیں، اور آپس میں مل جاتے ہیں یہ دانے زیادہ تر کہنیوں، گھٹنوں اور ٹخنوں پر ہوا کرتے ہیں۔ سر اور کانوں میں تیز کاٹنے والے درد، دماغ ڈھیلا معلوم ہو اور درد کی الحس ہو۔

علامات

سر۔ چکر اور درد سر اٹھنے یا سر ہلانے پر، جس کو شام کے کھانے کے بعد آرام ہو۔

کان:۔ بائیں کان میں اس امر کا احساس۔ جیسے کوئی تیز ہتھیار اس میں بھونک دیا گیا ہو۔

معدہ:۔ رات کو کئی مرتبہ منہ میں پانی بھر جانے کی وجہ سے جاگنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی حاجت شدید جھٹکوں کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نسواں سوکھی ہے، پاخانہ کی یکایک حاجت اور پاخانہ کا آسانی سے نکل آنا۔

جلد۔ کھجلی کے عجیب دانے جو جلد سے اٹھے ہوئے نہیں ہوتے، شکل میں گول، گہرے سرخ رنگ کے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ دانے زیادہ تر پاؤں سے گھٹنوں اور ہاتھوں سے کہنیوں تک ہوتے ہیں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات اٹھنے سے، سر ہلانے سے، چلنے سے، یکدم مڑنے سے بڑھتی ہیں کھانے سے، ٹھنڈے کمرے میں، اور کھلی ہوا میں بیٹھنے سے (درد سر) کو آرام ہوتا ہے۔ رات کو سوتے وقت منہ میں پانی بھر جاتا ہے جس کی وجہ سے نیند کھل جاتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔

تعلق۔ سائیکوٹا، نیٹرم سلف، برٹیا کارب، رسٹاکس (دماغ ڈھیلا یعنی ہلتا جلتا معلوم ہو)۔

Ginseng

جنسنگ (ایلیا کیونٹ کیوفولیا)

NATURAL ORDER : Araliaceae
SYNONYMS : Panax Quinquefolium aralia quinquefolum schinseng
PARTS USED : Roots.
TINCTURE : Tincture and trituration.

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۹ صفحہ ۳۰۹ پر ڈاکٹر ہنری لکھتے ہیں، کہ اس دوا کا اثر زیادہ تر ریڑھ کے نچلے حصہ کے حرام مغز پر ہوتا ہے، جس کی وجہ سے کمر اور رانوں میں چوٹ کا سا درد بستر سے اٹھتے وقت ہوتا ہے، نیز بے حد سستی، ٹانگوں میں فالج کی سی، بائی کے درد ٹانگوں میں اور آرتھرائی ٹس یعنی وجع المفاصل کی وجہ سے پاؤں میں ورم اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد، ان سب کے لیے یہ دوا مفید ہے، وہ یہ بھی بتلاتے ہیں کہ داہنی طرف چوتڑ سے پاؤں کے بڑے انگوٹھے تک رات کے وقت پھاڑنے والا، چیرنے والا درد ہوتا ہے، نیز اسی قسم کے درد پاؤں کی ہڈیوں کے جوڑوں میں بھی پائے جاتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ درد کمر، عرق النسا، مزمن بائی کا درد، بار بار پیشاب کی حاجت، آلات تناسل کی اکساہٹ کے ساتھ، میں یہ دوا مجرب ہے۔

چونکہ یہ محرک ہے، اس لیے یہ دوا اعضاء کی تھکاوٹ خصوصاً ٹانگوں کی تھکاوٹ کو دور کرکے

دماغ کو تحریک دیتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد انسان کے اندر خوشی کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے اور زیادہ طاقت سے انسان کام کرنے لگ جاتا ہے مگر اس کا اثر ثانی یہ ہوتا ہے کہ تھکا ہوا مغموم افسردگی، بے حد گرمی یا بے حد سردی کا احساس ہوتا ہے، اور مریض اپنا جسم ٹھنڈی ہوا میں برہنہ کرنے کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔

اس دوا میں داہنی طرف زیادہ ماؤف ہوتی ہے، درد ناف اور پیڑو کے اوپر داہنی طرف شروع ہو کر گلٹی تک جاتے ہیں۔

منہ، زبان، اور ہونٹوں پر خشکی، جگر، آلات تنفس بھی ارلیلیا ریسی موسا کی طرح متاثر ہوتے ہیں منہ اور حلق مکان کی معمولی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں، تھوک کے غدودوں پر اس دوا کا خاصا اثر ہوتا ہے۔ بعض وقت ہچکی بھی مشاہدہ ہوئی ہے۔

گردن اور سینہ پر خارش کرنے والے دانے۔

علامات

دماغ:۔ صابر، بلند حوصلہ، تابع، مگر حادثات کا ڈر، سوچنے میں تکلیف، کمزوری حافظہ، رونے کی خواہش مستقبل کی فکر۔

سر:۔ چکر، پراگندگی اور سر کا بھاری پن، گول زینہ اترنے سے چکر، کھڑے ہونے پر زمین گھومتی معلوم ہو، چکر آنکھوں کے سامنے مٹیالے رنگ کے دھبوں اور تاروں کے ساتھ، اور سر آدھے سر میں، گدی میں آنکھوں کے پپوٹے کھل نہ سکیں، چیزیں دوگنی معلوم ہوں، پڑھتے وقت لفظ پراگندہ دکھائی دیں۔

حلق:۔ حلق کے غدودوں کا ورم (فٹیک بیلاڈونا کے ورم کی طرح) لیکن اس دوا کا فائدہ زیادہ تر سانولے رنگ والے بیماروں میں مشاہدہ ہوتا ہے، منہ اور حلق مکان کی معمولی ہوا سے ذکی الحس ہوتے ہیں یا کھلی ہوا میں بات چیت کرنے سے تکالیف بڑھ جاتی ہیں، رات کا کھانا کھاتے وقت کم ہو جاتی ہیں۔

شکم:۔ شکم کھنچا ہوا، درد کرے اور شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم کے داہنی طرف درد، بڑی آنت کے مقام میں گڑگڑاہٹ، آندھی آنت کا ورم۔

آلات تناسل مردانہ:۔ انزال کے بعد بائیں کے درد، آلات کی کمزوری، عضو کے منہ پر خواہش نفسانی پیدا کرنے والی کھجلی، اکساہٹ، خصیوں میں بوجھ۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ ہاتھ متورم معلوم ہوں، جلد کھنچی ہوئی محسوس ہو، سکڑن، پیٹھ اور ریڑھ میں سردی، کمر اور رانوں میں چوٹ کا سا درد، رات کے وقت داہنی ٹانگ میں انگوٹھے تک درد، انگلیوں کی نوکوں میں جلنے والی گرمی، رانوں کے اندرونی حصہ میں خارش کے دانے، ٹانگوں میں سختی اور جوڑوں میں سکڑن۔ جوڑوں میں کڑکن، پیٹھ میں اکڑن۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں، نیز رات کے وقت، بھیگنے سے، زینہ اترنے سے، بیٹھنے

سے علامات بڑھتی ہیں۔
مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔
مقابلہ کرو۔ ارلیلیا، رلیبیں سوسا، ہائڈرا گوگا۔
اس دوا کا اثر کن پاؤڈر سے زائل ہوتا ہے۔

Gentiana Cruciata

جنشیانا کروشیاٹا

NATURAL ORDER : Gentianaceae
SYNONYMS : Cross leaved gentian
PARTS USED : Th roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹنے کے لیے کچھ شہرت رکھتی ہے، آزمائش میں بھی کسی حد تک یہ درست پایا گیا ہے، دوران آزمائش حلق اور آلات ہضم کی کچھ عجیب علامات مشاہدہ ہوئی ہیں، معدہ، اور شکم میں حرکات معدہ میں پتھر کا سا بوجھ، قے کی رغبت، کے ساتھ، ایک عجیب قسم کے ڈر، غشی، بے آرامی کا احساس، ایک آزمائش کنندہ کے اعصاب اس قدر کھنچ گئے کہ اس لیے چلنا دشوار ہو گیا تمام جسم پر شام کے وقت کھیاں چلنے کی سی سرسراہٹ ہوتی ہے۔ نگلنے میں تکلیف، دردِ سر کے ساتھ چکر، آنکھوں میں اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس، حلق، سر اور شکم میں تنگی کا احساس، شکم میں تناؤ اور بیرازمیں اسی دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

علامات

دماغ:- رونے کی رغبت، اور بات چیت کرنے سے نفرت، عجیب قسم کا ڈر، سانس میں تیزی اور دقت، کنپٹیوں کی وریدوں میں ورم کے ساتھ۔
سر:- پراگندگی اور چکر، کھانے کے بعد اور سر کی شدید حرکت سے، تمام سر اور دماغ کی ذکی الحسی، پریشان کن کھنچاوٹ۔
آنکھ:- اس امر کا احساس جیسے آنکھیں گڑھوں میں بہت گہری پڑی ہوئی ہیں، اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس، پڑھتے وقت حروف خلط ملط دکھائی دیں، اور ان پر پردہ معلوم ہو۔
حلق:- ہلکی سی سرخی، اور حلق کے اندر پریشان کن کا احساس جس سے نگلنا بہت مشکل ہوتا ہے، غدودوں میں سوئیاں چبھنا، حلق میں لیسدار بلغم کا اجتماع۔
معدہ:- بے حد تلی، لیٹ جانے کی رغبت کے ساتھ، معدے میں حرکات کا احساس، معدہ میں اس امر کا احساس

جیسے گرم نشہ نکل کر ایک ٹھنڈا پانی پی لیا جائے، سوزش، بھاری پن اور بوجھ، معدہ میں بوجھ ہونے کی رغبت کے ساتھ، کوڑی کے مقام پر اندر دبائے جانے کا احساس۔

شکم۔ شکم میں ذکی الحسی، مروڑ اور ناف کے مقام میں پھوڑے کا احساس، جس کی زیادتی کھانا کھانے کے بعد کھڑے ہونے سے، یا تمباکو نوشی کے بعد ہو اور جس کو بیٹھنے، اور لیٹ جانے سے آرام ہو، جس کی وجہ سے مریض آگے جھکنے پر مجبور ہو اور ناف اندر کی طرف کھنچتی ہوئی معلوم دے، پیٹ میں بھاری پن، تختی، اپھار، اور سکڑن، داہنی طرف آنت اتر جانے کا احساس جس کو بیٹھنے یا لیٹ جانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور پیشاب۔ یعنی کے سے دست۔

آلات تنفس۔ بار بار آواز کا بیٹھنا۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن کی داہنی جانب جھٹکے اور کھنچاوٹ جو کندھے تک جائے، گردن کے عضلات میں کھنچاوٹ ہو کانوں تک پہنچے، جس کو سر موڑنے سے تکلیف ہو اور ایک قسم کی بے آرامی جس سے ایک کروٹ پر زیادہ دیر تک نہ لیٹا جا سکے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں، تازہ پانی پینے سے، گرم خور یا پینے سے اور کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ا سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ جنشیانا لیوٹیا، لائیکو پوڈیم اگر چیزیں پینے سے آرام، برائی اونیا، پلسا ٹیلا، ایپس ناگرا (معدہ میں پتھر کا سا بوجھ)

کالی بائی کرام (حلق میں لسدار بلغم کا اجتماع)۔

Gentiana Quinqueflora

جنشیانا کوئن کیو فلورا

NATURAL ORDER : Gentianaceae
SYNONYMS : Five flowered gention, gall of the earth.
PARTS USED : Plant in flower.

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ: "ان نوبتی بخاروں میں جہاں کونین وغیرہ کامیاب نہیں ہوتی وہ اس دوا کے جوشاندہ یا مدر ٹنکچر سے درست ہوئے، یہ دوا پرانی بدہضمی کے لیے اور ان مریضوں کے لیے جن کے بڑھاپے میں کمزوری آ چکی ہو ایک مجرب دوا ہے۔

ڈاکٹر یونگمن نے اس دوا کو بچوں کے بخاروں اور اسہال میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے، وہ لکھتے ہیں کہ: "پرانی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے، کیونکہ اس کا اثر آلات ہضم اور قوت جاذبہ پر ہوتا ہے۔ نیز اس کے استعمال سے پاخانہ وغیرہ بھی درست ہو جاتا

ہے ، بعض ڈاکٹر کمزور مریضوں اور پرانی بیماریوں میں اسے "ٹانک (مقوی دوا)" کے طور
پر بھی استعمال کرتے ہیں ۔
طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں ۔

Gentiana Lutea

جنشیانا لیوٹا

NATURAL ORDER : Gentianaceae
SYNONYMS : Bitter wors, yellow gentain
PARTS USED : Roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ہومیو پیتھک آزمائش میں علامات زیادہ تر آلات ہضم میں مشاہدہ کی گئیں ، مثلاً ان کے نہ مٹنے والی بھوک ، اور بھوک کا نہ رہنا مشاہدہ ہوا ، اس لیے بعض کا دعویٰ ہے کہ تندرست انسانوں میں بھوک بڑھانے کے لیے یہ ایک یقینی دوا ہے ، اس میں منہ میں خشکی ، کڑوا یا مٹی کا سا ذائقہ متلی ، قے ، درد شکم ، زرد رنگ کے اسہال پانی کے درد ، اور سکڑان کے احساس پائے جاتے ہیں ، کمزوری ، غمگین طبیعت اور بخار کی سی ، اور گرمی ، گرمی حالت بھی اس دوا میں مشاہدہ کی گئی ہے ۔

علامات

دماغ :۔ تمام جسم پر پراگندگی کا احساس غمگینی ۔
سر ۔ اٹھنے سے ، یا حرکت کرنے سے چکر ، جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو ، پیشانی میں درد جس کو کھانے سے اور کھلی ہوا میں آرام ملے ، دماغ ڈھیلا معلوم ہو ، آنکھوں میں درد سر میں اس امر کا احساس جیسے نشہ پیا ہے ۔
منہ اور حلق ۔ خشک اور گاڑھا تھوک ، منہ کا ذائقہ کڑوا یا مٹی کا سا ۔
معدہ ۔ تیزابی ڈکار ، نہ مٹنے والی بھوک ، متلی ، معدے میں بوجھ اور درد ، معدہ اور شکم میں کھنچاؤ اور درد ، درد شکم ، ناف کا مقام چھونے سے درد کرے ، ریاح ، بھوک کا نہ رہنا ہلکی سی غذا کے بعد متلی اور کھٹی ڈکاریں جس سے بعض وقت قے ہو جائے ، اور آنکھوں سے پانی آ جائے ۔
پاخانہ اور مبرز : صفراوی دست جس کے بعد شکم میں شدید درد ہو اور بعض اوقات مریض درد کی وجہ سے دوہرا ہونے پر مجبور ہو ، اٹھنے کے فوراً بعد دست ، پیلے دست ۔
آلات تنفس ۔ آواز کا بیٹھ جانا ، مسلسل کھنکھارنا لیکن بلغم نہ نکل سکے ۔
نیند ۔ بے خوابی پیٹ کے درد اور بخار کی وجہ سے نیند میں خلل ، درد شکم جس کی وجہ سے مریض کو ایک کروٹ

سے دوسری کروٹ بدلنا پڑے، کرے اور جس کی وجہ سے ۳ بجے صبح تک نیند نہ آئے۔

بخار۔ بخار کی گرمی گرلیوں سے شروع ہو۔ سر اور رخسار زیادہ گرم۔

کمی اور زیادتی۔ علامات بعد دوپہر، کھانا کھانے کے بعد اور حرکت کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

جنشیانا کروسیاٹا، انڈراسٹس، نکس وامیکا، ایپی فیگس (گاڑھا تھوک)۔

Juncus Effusus

جنکس

NATURAL ORDER : Juncaceae
SYNONYMS : Soft Rush
PARTS USED : The roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ڈاکٹر دیبل نے آزمایا تھا، نہایت قابلِ ذکر علامت جسم کے مختلف حصص میں بلبلے اٹھنے کا احساس تھا۔ کئی قسم کے سینہ میں دبانے والے اور ٹکڑیاں چھینکنے کے سے درد بھی مشاہدہ ہوئے۔ گردن کی گرلیوں میں اور گردن کے عضلات میں کھنچاوٹ مشاہدہ ہوئی شکم میں ریاح سے گڑگڑاہٹ اور شکم کی تکالیف سے ریاح کے اخراج میں نمایاں کمی تھی۔

ڈاکٹر جہار لکھتے ہیں۔ کہ یہ دوا پیشاب اور پسینہ لاتی ہے، اس لیے، استسقاء پتھری، اور گردہ کی تکالیف میں اور گردہ کی تکالیف میں مفید ہے۔ ڈاکٹر ہارٹ مین نے اس دوا کو پیشاب کے رک جانے میں، درد سے پیشاب آنے میں اور تقطیر البول میں، کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے بعض علاقوں میں اس دوا کا جوشاندہ پتھری نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس دوا کے درد بائیں طرف زیادہ تر ہوا کرتے ہیں زیادہ تر درد رات کے وقت ہوتے ہیں، یا انگڑائی لینے سے، یا کسی طرف جھکنے سے بڑھتے ہیں، شکم کی تکالیف ہوا کے اخراج سے کم ہوتی ہیں۔ بائی کے درم آرام سے بڑھتے ہیں اور حرکت سے کم ہوتے ہیں۔

بواسیر کے مریضوں میں اگر دم کشی کے دورے ہوں تو یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔

طاقت:۔ مقابلہ کرو، مدرٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق:۔ بربرس دلگ (بلبلے اٹھنے کا احساس)، رسٹاکس (آرام سے زیادتی) اسلیبیا زخموں کے نشانات۔

Jonoisa

جونوشیا دیکھیے اشوکا

NATURAL ORDER : Leguminosae
SUB FAMILY : Caesalpiniae
SYNONYMS : Asoka
PARTS USED : Flower, bark roots, bark of the root.

Juniperus Communis

جونی پرس کیمونس

NATIONAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Aaraar; habbul aaraar (arabic)
PARTS USED : Tincture of twigs and barries

اس دوا کا اثر گردوں پر یقینی ہوتا ہے۔ اور یہ دوا گردوں کے استسقاء کے لیے مفید ہے، ڈاکٹر بیل اس دوا کی، کھانسی میں جس میں پیشاب کم اور رسوب ملا ہو سفارش کرتے ہیں، وہ لکھتے ہیں "کہ جرمنی کے ڈاکٹر اس دوا کو معدہ کی تکالیف، ریاحی تکالیف اور درد قولنج کے لیے استعمال کرتے ہیں۔" یہ دوا درد والے حیض میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

علامات

سر۔ چکر، آرام کی حالت میں ہر چیز گولائی میں گھومتی معلوم ہو، چلتی ہوئی حالت میں تسلی، گدی کی داہنی جانب بجلی اٹھنے کا احساس جو کہ بعد میں کان کی جانب دبانے والے کھینچنے والے درد سر، جو آگے سے پیچھے کی طرف جائیں۔

منہ اور حلق۔ زبان پر سفید پیلا میل، نگلتے وقت حلق میں دباؤ جیسے غدد پھول گئے ہوں بغیر کھانسنے کے مقدار میں زیادہ بلغم نکالے گردن کے عضلات میں کھینچنے والے درد۔

شکم۔ مسلسل گڑگڑاہٹ جس کی وجہ سے مریض پاخانہ جانے کے لیے مجبور ہو جائے لیکن صرف تھوڑا سا ریاح خارج ہو اور کوئی پاخانہ نہ ہو۔ ریاح کے اخراج سے پیٹ کی تکالیف کو معمولی سے زیادہ سکون ملتا ہے۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی میں کھنچاؤ، جس کے ساتھ پیشاب کی نالی میں کسی زندہ چیز کا احساس ہو، پیشاب کی نالی میں خفیف جلن اور خارش، پیشاب گندے پانی کا سا جس میں سرخ رسوب بیٹھ جائے پیشاب کا رک جانا، پیشاب مقدار میں کم، خون ملا، پیشاب میں تیز بو آئے (مثر بتھنا)، گردے کے مقام میں

بوجھ، منی کا اخراج، درد گردہ اور گردہ کا استسقاء (پوکلیٹرل)

آلات تنفس۔ دق جس کے ساتھ پیشاب میں کمی اور رسوب ملا ہو۔

سینہ۔ سینہ کے نچلے حصہ میں شدید دبانے والا درد جس کی زیادتی سانس باہر نکالنے سے یا جسم کو کسی جانب جھکاتے سے ہو۔ درد ایسا معلوم ہو جیسے سینہ کی ساخت والی ہڈی کا نچلا حصہ اندر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں درد جس سے پریشانی پیدا ہو جاتی ہے۔ تحدمہ اور گردن کی ہڈیوں میں دبانے والی کھچن، ایسا معلوم ہو جیسے سر دائیں جانب کھنچ جائے گا۔

اعضاء۔ جوڑوں میں بغیر درد کے کڑاکن، ٹانگوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والے درد جو صرف آرام کرنے کی حالت میں ہوں، اور چلنے سے کم ہوں، پنڈلیوں کے گوشت میں بیلے اٹھنے کا احساس۔

جلد۔ زخموں کے غیر مندمل شدہ نشانوں میں کھجلی اور رنگین، ایسا معلوم ہو کہ جیسے یہ نشان پھر پک جائیں گے، آلات تنفس مردانہ، فوطوں، رانوں، اور گھٹنوں پر خارش۔

نیند۔ بہت سویرے اٹھے، اور پھر سو نہ سکے، شکار کرنے کے خواب، سوتے میں بہت زور سے ہنسے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ایک سے دس قطرے تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
سبائنا، ٹربنتھنا، جونی پرس ورجی نیانس۔

Juniperus Virginianus

جونی پرس ورجی نیانس

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Red cedar
PARTS USED : The twigs
TINCTURE : Drug Strength 1/12.

یہ دوا بھی جونی پرس کمیونس کی طرح مثانہ کے لیے مفید ہے، مثانہ میں شدید اینٹھن، گردے اور مثانہ میں ورم، بوڑھے آدمیوں کا استسقاء، پیشاب رک جانے کے ساتھ پیشاب میں درد، جلن پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں کٹن، مسلسل پیشاب کی خواہش، سکتہ، تشنجی دورے، پیشاب کا رکنا اور رحم سے سیلان خون۔

یہ دوا حمل کو ساقط کرنے اور حیض کے جاری کرنے کے لیے بھی مستورات استعمال کرتی ہیں لیکن اس سے متعدد موتیں بھی واقع ہوئی ہیں، مریضاؤں میں تشنجی دورے پیدا ہو جاتے ہیں جس کے بعد سکتہ کی حالت طاری ہوتی ہے اور بعد میں مردنی چھا جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ بخار کے دوران بے تکی بکواس۔
سر۔ چکر، سر پر رہنے کے خول کا احساس۔
چہرہ۔ سرخ چہرہ پھولا ہوا، اور نیلا چہرہ، گردن اور سر کی وریدیں خوب بھری ہوئیں، دانتوں کا مضبوطی سے بیٹھ جانا۔ سر اور آنکھوں کے جھٹکے، پتلیاں پھیلی ہوئیں۔
معدہ۔ شدید پیاس، معدہ میں بھاری پن اور متلی، معدے میں جلن، قے اور درد
پاخانہ۔ شدید دست۔
مثانہ۔ پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف، بوڑھے آدمیوں کا مثانہ اور گردے کا ورم اور استسقاء۔
آلات تناسل زنانہ۔ رحم سے سیلان خون، بخار اور وضع حمل کے سے دردوں کے ساتھ۔
آلات تنفس۔ سانس لینے پر نہایت کمزوری اور گردن کے نرم حصص کا اندر کھنچ جانا، سانس باہر نکالتے وقت، یہ احساس جیسے تمام طاقت سلب ہو چکی ہے۔
اعضاء۔ ہاتھوں میں تشنج، چلنے میں لڑکھڑاہٹ۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
ٹرنتھما، سپائنا، جوٹی پیرس کیرنس۔

Jacaranda Caroba

جیکارنڈا کاروبا

NATURAL ORDER : Bignoniaceae
SYNONYMS : Caroba bark
PARTS USED : The flowers
TINCTURE : Drug Strength : 1/10.

اس دوا نے بعض جگہ آتشک کے علاج میں بہت نام پایا ہے، ڈاکٹر ہیرنگ اس کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں کہ، یہ آتشک کی گلٹی یا زخم سے اگر پیشاب لگ جائے تو تمام جسم میں پھاڑنے والے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ گھونگھٹ اس قدر متورم ہو جاتا ہے کہ حشفہ پر سے کھینچا نہیں جا سکتا۔ یا اگر گھونگھٹ کو کھینچنے کی کوشش کی جاتے تو زردی مائل سبز پیپ زیادہ مقدار میں نکلنا شروع ہو جاتی ہے، سر ناک میں درد بھری استادگیوں، سر اٹھنے اور سانس لینے سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے ہلکا درد، علاوہ ان علامتوں کے قلب میں بجائے لگنے کے

سے درد اعضاء میں بائی کے درد، مقعد میں خارش نیز نیند کے بے ذائقہ محسوس ہونا اور رکھنے کے وقت تلی بھی مشاہدہ ہوئی رحمل ہو گئی تھی۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۱۲ صفحہ ۲۷۵ پر ڈاکٹر ڈنکل چند بائی کے مریضوں کے متعلق لکھتے ہیں جن کے دردوں میں عجیب قسم کے پھوڑے کے سے درد اور عضلاتی اکڑن صبح کے وقت جس کی زیادتی حرکت سے ہوتی تھی اس دوا سے ٹھیک ہوئے۔

علامات

سر - اٹھنے پر چکر پیشانی میں بوجھ کے ساتھ، آنکھوں میں درد، آنکھیں متورم اور آنکھوں سے پانی بہے نزلہ سر میں بھاری پن کے ساتھ۔

ناک - چھینکیں اور تیز نزلہ، نزلہ جس کے ساتھ چاند، پیشانی اور آنکھوں میں بھاری پن ہو

منہ - منہ خشک اور چپچپا، خصوصاً صبح کو بستر میں غذا کا ذائقہ تیزابی اور بے مزہ۔

حلق - خشک، سکڑا ہوا اور پھوڑے کا سا درد، نرخرے میں دانے۔

معدہ - کھاتے وقت تلی، فم معدہ پر بوجھ جس کے ساتھ سانس تیز ہو جائے۔ فم معدہ اور ناف کے درمیان ایک درد والی چبھن

مثانہ - پیشاب کی نالی میں ورم، زرد مواد آئے۔

آلات تناسل مردانہ - عضو مخصوص میں درد اور گرمی، درد بھری استادگی، زخم، گھونگھٹ کا تنگ ہونا، گھونگھٹ درد کرے، اور متورم ہو جائے، آتشک کی گلٹی اور زخم، گھونگھٹ اور حشفہ پر خارش کرنے والے کھجلی کے دانے بائیں خصیہ میں چلتے وقت شدید درد، پیشاب کا آتشکی زخموں سے لگنا تمام جسم میں پھاڑنے والے درد پیدا کرتا ہے۔ آتشک۔

ہاتھ اور پاؤں - داہنے گھٹنے میں بائی کا درد، کمر کے مقام میں کمزوری، صبح کے وقت عضلات میں سختی اور درد سوزاکی بائی کے درد، ہاتھوں پر خارش کرنے والے دانے، سوزاکی، یا آتشکی وجع المفاصل۔

کمی اور زیادتی - حرکت سے تکالیف بڑھتی ہیں چلنے پر، سر اٹھانے پر، اور بیٹھنے پر تکالیف پیدا ہوتی ہے۔

طاقت - مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق - مقابلہ کرو۔

تھوجا۔ (سوزاک و سوزاکی بائی کے درد) کوریلیم ریوبر (آتشک میں سرخ درد کرنے والی گلٹیاں اور زخم) ہیکا رنڈا گوالنڈائی (آتشکی علامات خصوصاً آنکھوں اور حلق میں۔ نہ مندمل ہونے والے زخم بے درد کے اسہال۔

Jacaranda Gualandai

جیکارنڈا گوالنڈائی

NATURAL ORDER : Bignoniaceae
PARTS USED : Leaves

ڈاکٹر کنوررز لکھتے ہیں کہ برازیل کے اصلی باشندے اس پودے کا استعمال آتشک اور آتشک کے نہ مندمل ہونے والے زخموں میں کرتے ہیں، اور وہاں کی فاحشہ عورتیں اس دوا کی بہت شائق ہیں۔
آزمائش میں اس کا اثر خشفہ پر نمایاں تھا۔ آتشکی آشوب چشم خصوصاً بائیں آنکھ میں نرخرہ اور حنجرہ جو آتشک کی تکلیف سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ اس دوا سے ماؤف ہو گئے۔ ڈاکٹر کنورز لکھتے ہیں کہ آشوب چشم میں جہاں پپوٹے چپک جاتے ہیں۔ اس دوا کو میں نے بہترین پایا، سوزاک اور آتشک اور حلق کے ورم، اور سوزش میں جہاں نرخرے پر سرخ دانے پڑ چکے ہوں، اگر غدود متورم نہ ہوئے ہوں، نیز زلادی سیلان الرحم میں بھی بہت مفید پایا۔ میں اس دوا کو خارجی طور پر اور حلق کی تکالیف میں مدر ٹنکچر میں اور دیگر تکالیف میں 3x میں دیا کرتا ہوں۔ یہ ایک بالکل بے ضرر دوا ہے۔ بگی علامات پہلے سر میں پھر آنتوں میں اور بعد ازاں آنکھوں اور حلق میں نمودار ہوتی ہیں۔"

علامات

دماغ۔ حافظہ جاتے رہنا، محنت کرنے کی نا اہلیت
سر۔ جھکی ہوئی حالت سے سر اٹھانے پر چکر، لمحہ کے لیے نابینائی اور پیشانی میں بھاری پن۔
آنکھ۔ آتشکی آشوب چشم۔ آنکھوں میں اکساہٹ اور بعد میں آنکھوں میں ورم اور سرخ ہو جانا، آنکھوں میں ریت کا احساس، صبح آنکھوں کا چپک جانا، ضعف بصر۔
حلق۔ حلق کے بائیں غدود کا متورم ہونا، نرخرے پر چھوٹے چھوٹے دانے۔ حلق متورم، سرخ اور گرم مانے بغیر غدودوں کے ورم کے۔
آلات تناسل مردانہ۔ حشفہ پر بے حد کمزوری، سوزاک جس میں ایسی رطوبت نکلے جس سے کپڑا زرد ہو جائے۔ آتشک۔
آلات تناسل زنانہ۔ سیلان الرحم۔
آلات تنفس۔ کھانسنے یا اونچی آواز سے پڑھنے سے حنجرے میں گری۔
پیٹھ اور گردن۔ کمر اور ریڑھ کی ہڈی کے درمیان درد، رات کے وقت کمر کی ہڈیوں میں کمزوری اور درد۔
جلد۔ نہ مندمل ہونے والے زخم۔
کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت، اٹھنے سے اور بولنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر نمبر ۳۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر رس سے زائل ہوتا ہے اور یہ مرک سال کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مقابلہ کرو۔ بیلاڈونا، مرکیوریالس، فائی ٹولاکا۔

Jequirity — جیکوئی رٹی

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Abrus precatorius, indian liquorice
PARTS USED : Tincture or trituration of seeds

گھمچی
(رتی)

برازیل کے اصلی باشندے آنکھوں کی تکالیف میں خصوصاً رو ہوں یا گکروں کی شکایت میں اس دوا کو اس طرح استعمال کرتے ہیں، کہ پسی ہوئی رتی (اس پودے کے پھل گھمچی) ۳۲ گرین سیر بھر پانی میں ڈال کر چوبیس گھنٹہ کے لیے رکھ دیتے ہیں۔ اور بعد میں اس کو چھان کر دن میں تین بار تین یوم تک آنکھوں کو اس پانی سے دھوتے ہیں۔ تیسرے چوتھے روز آنکھوں میں آشوب پیدا ہو جاتا ہے جس سے رطوبت زیادہ مقدار میں نکلتی ہے، پندرھویں روز تمام ورم جاتا رہتا ہے اور گکرے یعنی رو ہے بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ دوا کی مقدار کم کر دینے سے آشوب چشم کو کم کیا جا سکتا ہے۔ بعض وقت آنکھوں کا یہ ورم ناک اور چہرے تک پھیل جاتا ہے۔ اور وہاں سے گردن اور سینہ کو بھی ماؤف کر لیتا ہے۔

ہومیوپیتھک ورلڈ جلد نمبر ۲ صفحہ ۲۷۴ پر شو یکر بتلاتے ہیں۔ یہ دوا جلد کا ذب کے گل جانے میں، سلی پھوڑوں میں، جلد کا ذب میں آکلہ کے لیے اور گوشت خورہ زخموں میں اکسیر ہے وہ مفصلہ ذیل طریقہ سے استعمال کیا کرتے تھے ۔۔۔ ۴۰۰ رتی کو بے کردہ کوٹا کرتے تھے اور نہایت احتیاط سے سرخ اجزا ماس میں سے چن کر ایک بوتل میں ڈال دیتے تھے اور اس پر آب مقطر یعنی ڈسٹلڈ واٹر ڈال دیتے تھے، پانی کی مقدار اس قدر ہوتی تھی کہ دوا کے اوپر تک آ جاتا تھا۔ چوبیس گھنٹے تک اسی طرح بھیگا رہنے کے بعد اس کو کھرل میں ڈال کر پیسا کرتے تھے۔ اور اس قدر پانی اور ملاتے تھے کہ کل چیز ۸۰۰ گرین ہو جائے۔ جب یہ مرکب بالکل لیٹی سا بن جاتا تو زخم پر نہایت نرم برش سے لگاتے تھے ایک گھنٹہ کے بعد اس میں اکساہٹ پیدا ہو جاتی تھی اور کناروں پر ورم آ جاتا تھا۔ ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر پھر کھرنڈ جم جاتا تھا اور چوبیس گھنٹہ میں پھوٹتا تھا، اور اس میں سے کافی مواد نکلنا شروع ہو جاتا تھا، یہ مواد پانچ یا چھ یوم میں کم ہوتا تھا، پھر کھرنڈ کو پانی کی پٹیوں سے الگ کر دیا جاتا تھا، اور نیچے

سے صاف جلد یا صاف زخم نکل آیا کرتا تھا جو بہت جلد بھر جاتا تھا۔ شو میکر بتاتے ہیں کہ اس طریقہ کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ بعض وقت اس سے زہر باد کا سا ورم پیدا ہو جاتا ہے اور کمزور مریضوں پر یہ عمل کیا جائے تو ان کے نظام جسم میں خرابیاں واقع ہو جاتی ہیں۔ شو میکر بہت سے ایسے مریضوں کے متعلق لکھتے ہیں جن کو اس دوا سے فائدہ ہوا۔

یہ دوا ہومیو پیتھی میں بہت کم استعمال ہوئی ہے مگر جہاں اس کا استعمال ہوا ہے وہاں نتیجہ نہایت یقینی رہا ہے۔ یہ دوا ہومیو پیتھی میں، آکلہ، اسلی پھوڑے، لیوپس (ناک کا اسلی پھوڑا) اور گکروں یعنی روہوں میں استعمال کی گئی ہے۔

طاقت۔ خارجی طور پر مدر ٹنکچر کو پانی میں ملا کر۔ اندرونی x 3۔

تعلق۔ مقابلہ کرو، جیکوئی ریٹول۔

Jequiritol

جیکوئی ریٹول

TINCTURE : 1x and higher,
TINCTURE : Drug Strength : 1/10.

آنکھوں کے گکروں یا روہوں میں نیز آنکھوں میں پردہ چھا جانے کی حالت میں اگر دوبارہ آشوب پیدا کرنا ہو تو اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

Juglans Regia

جگلنس ریجیا

NATURAL ORDER : Juglandaceae
SYNONYMS : Nux juglans
PARTS USED : Leaves and green fruits.

(اخروٹ)

"ٹریٹی آف بوٹنی" میں مرقوم ہے کہ اس درخت کو آبادی کے نزدیک نہ لگانا چاہیے کیونکہ اس کے پتوں کی خوشبو سے انسان کے دماغ پر اثر ہوتا ہے۔ اسی ایک بات کو مدنظر رکھ کر ڈاکٹر کلوٹر مولر نے اس کی آزمائش اپنے اوپر کی، ان کو رات کے وقت بستر میں ایسا معلوم ہوا کہ انہوں نے نشہ پی لیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سر ہوا میں گھوم رہا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاہٹ اور دماغی سستی بھی انہوں نے محسوس کی۔

بہت کم دوائیں ایسی ہیں جن میں اس قدر شکم کا ابھارہ اور ریاح موجود ہو جس قدر جگلنس ریجیا میں پایا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر برعکس جگلنس سائی نیریا کے) جگر کی بہ نسبت تلی

پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں اسہال اور دیگر علامات بھی مشاہدہ ہوئی ہیں، مگر جگلنس سائی نیریا کی طرح اس کے دست بعزاری نہیں ہوتے۔ سیلان خون جگلنس سائی نیریا کی طرح بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے، آلات تناسل مردانہ پر ورم اور زخم بھی مشاہدہ ہوا ہے۔

ڈاکٹر کلوٹر مولر لکھتے ہیں" اس دوا کا اثر آلات ہضم پر زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے پہلی کسی قدر تکالیف پیدا ہوتی ہیں جو بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں، مگر اس سے جلدی تکلیف نمودار ہو جاتی ہیں جنکی مدت طویل ہوتی ہے۔ اور مزمن قسم سے ہوا کرتی ہیں۔" جگلنس ریجیا میں علامات جلد بہ نسبت جگلنس سائی نیریا کے زیادہ ہوتی ہیں، اور یہ دوا خنازیری غدود دل اور جلدی تکالیف میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں" یہ کھوپڑی کے کھرنڈدار داد خصوصاً کانوں کے پیچھے کے لیے بہترین دوا ہے، خارش اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض رات بھر بالکل سو نہیں سکتا۔" بازوؤں پیاور بغلوں میں کھرنڈ (خارش کے) نمودار ہوتے ہیں، اور یہ تکلیف داہنی بغل سے بائیں بغل کو جاتی ہے۔ خارش کپڑے اتارنے سے زیادہ ہو جاتی ہے، بہت سی علامات آتشک سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔ سر چہرہ شکم کا زیادہ تر بایاں حصہ ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ رات کے وقت بستر میں نشہ کی سی حالت ایسا معلوم ہو کہ سر ہوا میں اڑا جا رہا ہے۔ شام کے وقت چڑچڑاہٹ اور بے صبری، دماغی سستی، پڑھتے اور کام کرتے وقت عدم توجہی۔

سر۔ سر میں پراگندگی، شام کے وقت سر میں جلانے والی گرمی ہاتھ پاؤں میں ٹھنڈک کے ساتھ، سر کا شدید تیز درد، خصوصاً گدی میں، آنکھوں کے اوپر درد جس کی حرکت سے سر ہلانے سے آنکھوں کو حرکت دینے سے زیادتی ہو۔ جمائیوں اور نیند کے غلبہ کے ساتھ کنپٹیوں میں ٹیکن جس میں کمی کھلی ہوا میں چلنے سے ہو اور گرم مکان سے واپس آنے سے پھر شروع ہو جائے جس کے ساتھ سر کے سامنے والے حصہ میں تیز درد ہو۔ سر اور ناک میں نزلہ کے شروع ہونے کا احساس۔

آنکھ۔ آنکھوں میں جلن، نزلہ کی سی حالت، گوہانجیاں، بائیں آنکھ کے اوپر دبانے والا درد جس کی حرکت سے زیادتی ہو۔

منہ۔ کھوکھلے دانت میں کاٹنے والا درد جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، ذائقہ کڑوا، زبان پر سفید میل، مقدار میں زیادہ بلغم کا کھنکھارنا۔

معدہ۔ ڈکار شدید، کثرت سے، اوپنی آواز سے، مریض غذا کی سی، معدہ میں سیاحی ابھار جسکے وجہ سے باوجود بھوک کے بھی کچھ کھایا نہ جا سکے اس ابھار کو ڈکاروں سے آرام ہو، کھانے کے بعد شدید ہچکی، معدہ میں جلن، معدہ میں درد شکم کے ساتھ بھوک کی زیادتی بغیر پیاس کی زیادتی کے، کھاتے وقت پیاس نہ ہو، شراب سے نفرت، تمباکو نوشی سے شام کو وقت

نفرت۔

شکم۔ اپھار، بھاری پن، پاخانہ کی بار بار حاجت کے ساتھ جس کو ریاح کے اخراج سے یا ڈکار سے آرام ہو، ریاح کا اخراج خصوصاً بیٹھنے پر شکم میں درد جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو، منتقل ہونے والے درد تلی کے مقام میں بوجھ اور بھاری پن ڈکاروں کے ساتھ، تیز چلنے پر شکم کے بائیں جانب درد، ناف کے مقام میں درد، شکم میں اپھار گڑگڑاہٹ، دبانے والے درد جس کی وجہ سے مریض بھوک ہوتے ہوئے بھی کھانا نہ کھا سکے، دبانے والے کھینچنے والے درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو اور کمی حیض کے جاری ہونے سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ رنیلا کے پسے اور دوران میں شکم میں درد، پاخانہ پتلا پانی کا سا، پاخانہ سخت اور مشکل سے ہو، قبض، شام کے وقت مقعد میں خارش جس کی وجہ سے مریض چلنے پر مجبور رہو۔

مثانہ۔ پیشاب کی بار بار حاجت بوجہ کمزوری مثانہ کے، پیشاب کی مسلسل حاجت اور پیشاب قطرہ قطرہ خود بخود نکل جائے، پیشاب کی زیادتی، مگر پیاس نہ ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ جماع کے بعد گھونگھٹ اور حشفہ کے جوڑ پر ورم، دن رات استادگیوں کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ اور قبل از وقت حیض میں سیاہ رنگ کا خون، خون کے ساتھ کالے چھیچھڑوں کا زیادہ مقدار میں آنا خون سے قبل شکم میں کھنچاوٹ اور درد حیض سے مریضہ بالکل کمزور ہو جائے۔

سینہ۔ سینہ کی سامنے وال ہڈی پر خارش، پھیپھڑوں میں چبھن جس پر حرکت یا سانس سے کوئی اثر نہ پڑے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کلائیوں اور ہاتھوں میں بجلی کے سے جھٹکے جس کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے، داہنے ہاتھ میں کمزوری، چوتڑوں اور گھٹنوں میں درد جس کی وجہ سے چلنے میں تکلیف ہو، گھٹنوں میں بائی کے درد، ٹانگوں میں جلن دار خارش جو موسم سرما میں زیادہ ہو، خارش جو کپڑے اتارنے سے بڑھے یا پیدا ہو۔

مخصوص خواص۔ عضلات ڈھیلے پڑ جائیں، تھکاوٹ اور معمول کے کام سے بے رغبتی، نشہ کا سا احساس ایسا معلوم ہو جیسے اڑ رہا ہے۔

جلد۔ بچوں کے کانوں کے پیچھے خارش کے دانے، تمام جسم پر کھجلی خارش کرنے والے دانے، چہرہ گردن کندھوں اور پیٹھ پر لال دانے جن میں گاڑھا مواد ہو، گردن پر دانے جن میں سے کھجلانے سے تری رسے، جسم کے تقریباً ہر حصہ میں کھجلی جس سے نیند میں خلل واقع ہو، کندھے پر اور جگر کے مقام میں بڑے بڑے پھوڑے، خنازیر پر ورم اکثر جس میں جلن کی سی خارش ہو اور گاڑھا سا مواد بہے، چہرہ پر دھاسے، چھوٹے چھوٹے سرخ چیچک کے سے آبلے، کھوپڑی سرخ اور رات کے وقت بے حد خارش کرے، آتشک کے سے زخم، بغل کی گلٹیاں پک جائیں، غدود کا متورم ہو جانا، بغلوں کی جھلی جو بائیں سے دائیں کو جائیں۔

نیند۔ بعد دوپہر انگڑائیاں اور جماہیاں، نیند کا غلبہ، رات کو نیند کا غلبہ ہونے کے باوجود بھی نیند نہ آئے بے آرامی کی نیند خوفناک خوابوں کے بعد۔

بخار۔ شام کے وقت نبض بھری ہوئی اور تیز، دن کے وقت کبھی گرمی اور کبھی سردی، شام کے وقت تمام جسم پر گرمی، شام کے وقت سر پر گرمی، ۹ بجے رات کو ہاتھوں میں گرمی نبض میں تیزی کے ساتھ در بعد میں تمام

جسم پر پسینہ، پسینہ کپڑے کو سبزی مائل زرد کرے اور کپڑے کو اکڑا دے۔
کمی اور زیادتی۔ علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں، اور درد سر لیٹنے سے، درد شکم ہنسنے سے بڑھتا ہے
مرض غذا کے بعد تکلیف ہوتی ہے، خارش رات کے وقت بڑھتی ہے، نیز خارش کپڑا اتارنے سے
بڑھتی ہے، بستر کی گرمی سے درد دانت بڑھتا ہے، تکلیف ۹ بجے شام اور اس کے بعد بڑھتی ہیں۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔
مقابلہ کرو۔
جیگلنس سائی نیریا، رسٹاکس (جلدی تکالیف میں) گریفائٹس، کانوں کے پیچھے کھرنڈ دار داد) بربرکس
(کپڑے اتارنے پر کھجلی) بینتھس (تلی: لائیکوپوڈیم (ریاح)
یہ دوا مفصلہ ذیل دواؤں کے بعد اچھی طرح کام کرتی۔
ایپیس (تلی کی تکالیف، سیاہ سیلان خون) سلفر (سر گرم ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اگنشیا (بائیں آنکھ کے
اوپر درد)

Juglans Cinerea

جیگلنس سائی نیریا

NATURAL ORDER : Juglandaceae
SYNONYMS : Butter nut; lemon walnut
PARTS USED : The inner bark of root and Branches
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا ابتدائی زمانہ میں بطور منفج کے استعمال ہوتی ہے
جلد سرخ ہوجاتی ہے اور آبلے پڑجاتے ہیں اور اگر اس کا سبز گودا اوپر لگا دیا جائے تو داد رفع ہوجاتا ہے بعض ہومیوپیتھک آزمائش میں خصوصیت کے ساتھ اس کے استعمال کے موقعے معلوم ہوچکے ہیں۔

جیگلنس سائی نیریا	جیگلنس ریجیا
۱ یہ دوا زیادہ تر جلدی تکالیف میں استعمال ہوتی ہیں	۱ یہ دوا خنازیری کیفیتوں میں نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے
۲ اس دوا سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے خصوصاً پھیپھڑوں سے۔	۲ اس دوا سے سیاہ منجمد خون کا سیلان ہوتا ہے خصوصاً رحم سے۔
۳ بغلوں میں شدید اور سن کر دینے والا درد ہوتا ہے	۳ بغلوں کی جلد اور غدودوں کو ماؤف کر دیتا ہے
۴ سر کی بعض نمایاں علامتیں مشاہدہ ہوتی ہیں	۴ سر کی علامتیں اس قدر نمایاں نہیں ہوتیں

جیگلنس سائی نیریا میں سر کی بعض علامتیں بہت نمایاں ہوتی ہیں، گدی میں تیز گولی لگنے کا سا درد ایک مخصوص نشان ہے، اس میں دردِ سر کے ساتھ پیشاب کی زیادتی اور جلن ہوتی ہے۔ بکس وامیکا برائی اونیا، چیلیڈونیم اور آئرس کی طرح سے صبح کے دردِ سر پائے جاتے ہیں اور موخر الذکر دوا (آئرس) کی طرح آلات ہضم میں خرابی ہوا کرتی ہے۔ جگر میں اور داہنے شانے میں درد، اسہال بھی مشاہدہ ہوتا ہے اس دوا سے معدہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے جو شکم کی طرف جاتا ہے اور دردِ سر ساتھ ہوتا ہے، لیکن سب سے زیادہ اس دوا کا جلد پر اثر ہوتا ہے، تمام قسم کے خارش کے دانے یہاں تک کہ لال بخار کے دانے اس سے پیدا ہوتے ہیں اور اسی لیے اس سے درست ہوتے ہیں، زخم بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس دوا میں خارش اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب مریض کام کرتا ہوا گرم ہو جائے، ہائی کے درد بھی بعض وقت اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

گدی کا تیز دردِ سر اس دوا کا ایک مخصوص فعل ہے اور عموماً یہ دردِ سر جگر کی خرابیوں کے ساتھ نمایاں ہوا کرتا ہے، سینہ، بغل، شانے میں درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے اس امر کا احساس کہ تمام اندرونی اعضاء خصوصاً بائیں جانب کے بہت بڑھ گئے ہیں، یرقان بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتا ہے۔

علامات

دماغ۔ اکیلے رہنے کی خواہش، مریض کھانے اور سونے کے سوا کچھ نہیں کرنا چاہتا، پڑھا ہوا یاد نہ رہے۔

سر۔ دردِ سر صبح کے وقت جاگنے پر، زبان پر زرد میل کے ساتھ، سر اتنا بڑا محسوس ہو جتنا پیا، شدید درد سر آنکھوں سے دیکھ نہ سکے، دردِ سر بار بار پیشاب اور سوزش کے ساتھ، پیشانی میں درد گدی میں تیز گولی لگنے کا سا درد سر جو عموماً جگر کی تکالیف کے ساتھ ہوتا ہے، کھوپڑی میں شدید خارش جس کو مسلسل کھجلانا پڑے

آنکھ۔ آنکھوں کے گرد اور پپوٹوں پر پیپ بھرے دانے، اچانک حرکت پر اندھاپن جس کے ساتھ چکر اور غشی ہو۔

ناک۔ ناک میں سرسراہٹ، چھینکیں، زکام جس کے پہلے سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو اور دم گھٹنے کا خدشہ ہو، بعد میں ناک سے گاڑھی رطوبت نکلے، ناک پر گوشت خوردہ زخم۔

چہرہ۔ چہرے کا پیلا پن، چہرہ پر زہر باد کی ایسی سرخی، خشکی اور سوزش کے احساس کے ساتھ۔

منہ اور حلق۔ زبان پر سفید میل یا صبح کے وقت زرد میل، منہ اور حلق میں جلن اور کانٹوں کا چبھنا، منہ اور حلق میں تیزابیت کا احساس، حلق متورم اور کھرکھرا، ذائقہ تانبے کا سا، حلق اور منہ میں خشکی، نرخرہ میں جلن، غدودوں کے مقام میں بیرونی طور پر پھوڑے کا سا درد۔

معدہ۔ بے قاعدہ بھوک، مسلسل پانی پینا چاہے۔ صبح کے وقت متلی، متلی کی زیادتی رات کے وقت معدہ میں جلن، معدہ میں بیٹھنے کا احساس جو شکم تک جائے، دردِ سر کے ساتھ، معدہ ریاحی تناؤ بدہضمی

کی وجہ سے ڈکاروں کے ساتھ
شکم۔ جگر کے مقام میں اور داہنے کندھے کے نیچے سوئیاں چبھنے کا درد، دونوں طرف پسلیوں کے نیچے
ناف کے مقام میں درد، کھانا کھانے کے بعد شکم میں درد، پھر دست جس کے ساتھ مقعد میں جلن
ہو۔ شکم کے مختلف حصص میں ریاحی درد، پاخانہ کے بعد شکم میں جلن۔

پاخانہ اور میرز۔ دست صفراوی، مقدار میں زیادہ، بار بار بغیر درد کے دستوں میں پیاز کی بو
اسہال، شکم میں کٹن، میرز میں دست کے پہلے اور بعد میں جلن، زرد جھاگدار دستوں کے بعد میرز میں اینٹھن
کے ساتھ، اور شکم میں ریاحی تکلیف کے ساتھ، دست ملین، ٹمیالے، سیاہ اور لیسدار، قبض جو دستوں
سے پہلے ہو، پاخانہ سخت سدے دار، پہلے سخت نکلے پھر پتلا۔

مثانہ۔ پیشاب بار بار، مقدار میں زیادہ، جلن اور ٹیس کے ساتھ عموماً بحالت درد سر۔

آلات تنفس۔ پھیپھڑوں سے سیاہ خون آئے، سخت لیسدار بلغم کا اخراج۔

سینہ۔ سینہ میں پھیپھڑوں کے درد کی وجہ سے تنگی، اختتام پر بخار کی دق، بے حد لاغری کے ساتھ سینہ کا پانی
کی وجہ سے استسقا، ایسی حالت میں سینہ پر سرخ نشان ہوتے ہیں، جیسے عموماً کھٹملوں کے ڈنک سے
ہوا کرتے ہیں۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن اکڑی ہوئی، گردن کے بیکار ہو جانے کا احساس، ایڑھ کے اوپر اور نیچے کانٹے
چبھنے کا احساس، کندھوں کے درمیان، کندھے کے نیچے، داہنے شانے کے نیچے درد جس کی وجہ سے سانس
لینے میں دشواری ہو، کمر کی گڑیوں میں رات کے وقت درد، کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ کندھے میں درد، کندھے اور کلائیوں بائی کا درد، داہنی بغل میں درد، جو بازو تک پھیلے
بازوؤں اور کلائیوں میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ موچ آگئی ہے۔
رات کے وقت جوڑوں میں اینٹھن کا سا درد، زینہ چڑھتے وقت داہنے گھٹنے اور ٹخنے میں درد
کبھی پنڈلیوں میں تیز درد، بایاں پاؤں چپ چاپ بیٹھتے وقت سو جائے۔

مخصوص خواص۔ وزن میں کمی، مختلف حصص میں درد، اس امر کا احساس کہ تمام اندرونی اعضا خصوصاً
بائیں جانب کے بڑے ہو گئے ہیں، بعد دوپہر بے چینی جس کے ساتھ کمر میں درد ہو، کمزوری، دل بیٹھنے کا
احساس جس کی کمی چلنے پھرنے سے اور اٹھنے سے ہو جاتی ہے، اور کنپٹی میں مردہ ہونے کا سا احساس۔

جلد۔ لال بخار کی طرح سرخ دانے، یرقان، جگر اور داہنے کندھے میں درد کیا تھ گرم ہو جانے کی حالت میں
خارش اور سوئیوں کا چبھنا، چیچک کے سے آبلے، اکوتہ خصوصاً ٹانگوں پر، کمر میں اور ہاتھوں پر زہر باد کی
سی سرخی، چھوٹی چھوٹی جگہوں پر کھجلی، کبھی یہاں کبھی وہاں۔

نیند۔ بغیر نیند کے مسلسل جمائیاں، نیند کا غلبہ، تین بجے صبح کے بعد بے خوابی، نیند آرام نہ دے سکے
خواب ڈراؤنے، پریشان کن۔

بخار۔ سردی اور بخار یکے بعد دیگرے، پیٹھ اور جاڑا، آگ کے نزدیک بیٹھی ہوئی حالت میں پیٹھ میں جاڑا

شروع ہو بغیر جسمانی ٹھنڈک کے۔
کمی اور زیادتی۔ چلنے سے سینہ کے درد زیادہ ہوتے ہیں لیکن مبرز سے شادنگ کا درد کم ہوتا ہے جھکنے سے پیٹھ اور شانے میں درد پیدا ہوتا ہے، سر کے درد کو اٹھنے سے آرام ہوتا ہے، ورزش کی گرمی سے کھجلی بڑھتی ہے

طاقت۔ مدرٹنکچر سے نمبر ۲۰ تک

تعلق۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

جیگلنس ریجیا؛ برائی اونیا، باؤ کے درد، سینہ کا استسقاء جگر میں سوئیاں چبھنا، گری کے درد، چیلیڈونیم دجگر کے درد، دائیں شانے کے نیچے درد، صفراوی دست)
نکس وامیکا۔ جگر کا درد، یرقان۔
آئرس ورسی کولر (اسہال، جگر کی تکالیف، درد)
جلاپا (اسہال)
پائی روجن (خون میں سمیت کی وجہ سے دست)
ایتھیا پس انٹی مونیلس، آرسنک، مزیریم، اولنڈر، دائی اولا ٹرائی کلر، رسٹاکس (جلد)
جلسی میم، کوکولس، کاربوویج، گلونائن، سلفر، نیٹرم سلف وغیرہ (گدی کے درد)

Juglandin

Jugiandaceae
PARTS USED : The inner bark of roots
TINCTURE : 1x and higher.

جیگلن ڈن

صفراوی دست، بارہ انگشتی آنت میں درد، چھوٹی طاقتوں میں استعمال ہوتی ہے۔

Geum Rivale

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Water avens.
PARTS USED : The Plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

جیم رائی ویل

اس دوا کو ڈاکٹر ہیرنگ نے ہومیوپیتھی میں شامل کیا تھا۔
صرف ایک ہی علامت ہے جس پر اس دوا کا انحصار کیا جا سکتا ہے، یعنی پھاڑنے والے جھٹکنے والے

درد جو مریض کو ہر بات کے ناقابل بنا دیتے ہیں۔ یہ درد شکم کی گہرائی میں سے ناف کے نیچے سے ہوتے ہوئے پیشاب کی نالی میں گولی کی طرح جاتے ہیں۔ مریض اگر کوئی بھی چیز کھا لیتا ہے تو یہ درد دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور مریض بیٹھنے کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ درد بجلی کے جھٹکوں کی طرح نہایت شدید ہوتے ہیں اور ہر دفعہ مسلسل ہوتے ہیں۔

مثانہ کی تکالیف عضو مخصوص میں درد کے ساتھ، ہاضمہ کی کمزوری اور غذا کے جزو بدن نہ ہونے کی حالت میں بھی یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

China Officinalis

چائنا افیشینیلس

(سنکونا)

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : Peruvian bark; Cinchona officinalis quinine
PARTS USED : The bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

چائنا افیشینیلس، یا سنکونا واقعی ایک عجیب دوا ہے، جہاں اس کے خواص عجیب و غریب ہیں وہاں دنیا میں سب سے زیادہ برے طریقے سے اس کا استعمال مدت مدید سے ہوتا چلا آ رہا ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس دوا کی خاص اہمیت ہے کیونکہ ہنی مین صاحب نے ہومیو پیتھی کی دریافت اسی سے کی تھی۔ عجیب بات ہے کہ پیرو کے باشندے جہاں یہ درخت عموماً پیدا ہوتا ہے اس کو زمانہ قدیم میں نہیں چھوتے تھے، ان کا خیال تھا کہ یہ درخت خاص دیوتاؤں کے قبضہ میں ہونے کی وجہ سے زہریلا ہے۔ ان کی حیرت کی حد نہ رہی جب انہوں نے دیکھا کہ یورپ کے لوگ اس درخت کی چھال کاٹنے میں ذریعہ معاش تلاش کرنے لگے۔ اب اس کی صنعت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ گورنمنٹ کو اس صنعت پر اس خیال سے پابندیاں عائد کرنی پڑی ہیں کہ مبادا اس کی ہستی ہی دنیا سے نہ مٹ جائے۔

ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس کا تعارف ایک ناول سے کم نہیں اس کے برے استعمال سے جس قدر خرابیاں واقع ہوئی ہیں اس کو بیان کرتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہر سال اس درخت کی چھال پانچ لاکھ پونڈ سلفیٹ آف کونین بنانے کے لیے یورپ میں درآمد ہوتی ہے۔ آگے چل کر ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ آہ ان بیچارے مریضوں کا کیا حشر ہوتا ہوگا جن کے نظام جسم میں کثیر مقدار میں کونین بھر دی جاتی ہے اور مختلف بیماریوں کا شکار بنا دیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت کم مقدار میں کونین بعض نوبتی بخاروں کو درست کر دیتی ہے اور بعض کو مسلسل بخاروں میں تبدیل کرتی اور دیگر کو کچھ عرصہ کے لیے دبا بھی دیتی ہے، چنانچہ میٹیریا میڈیکا پیورا میں ہنی مین صاحب

رنسطرز ہیں ۔ یہ سچ ہے کہ کونین کے استعمال کے بعد مریض اب اس بات کی شکایت نہیں کرتا کہ اس کی اصلی بیماری کے دورے مقررہ وقت یا مقررہ دنوں میں ہوتے ہیں لیکن اس کے چہرے پر نظر ڈالتے ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کا چہرہ نیلا ہو گیا ہے، چہرہ پر خاک اڑتی ہے چہرہ پر پھلاوٹ اور وحشت برستی ہے، یہ بھی ملاحظہ فرمائیے کہ اس کے تنفس میں دقت شکم میں سختی اپھارا اور ورم ہے کس طرح سے کسی چیز کے کھانے سے اسکے معدہ میں تکلیف اور درد پیدا ہو جاتا ہے کس طرح اسکی بھوک کم ہو جاتی ہے کس طرح اس کو غیر قدرتی دست آتے ہیں کس طرح سے اسکی نیند بے چینی کی نہ آرام دینے والی اور پر از خوابہائے پریشان ہوتی ہے، مریض کمزور ہو جاتا ہے، اسکے قوائے میں غیر قدرتی طور پر اکساہٹ حاصل کر لیتے ہیں، اسکے قوائے عقلیہ کمزور ہو جاتے ہیں اور کس طرح سے وہ ان تمام تکالیف کا جو بخار سے کہیں اہم اور زیادہ ہیں شکار ہو جاتا ہے، مریضوں کی ایک تعداد جو قبل از وقت قبر میں پہنچتی ہے کونین ہی کی ان پر مہربانی ہوا کرتی ہے گو کونین پارہ سے کم خطرناک ہے مگر اس کی وجہ سے اموات کی تعداد پارہ سے کسی صورت میں کم نہیں خیر شکر ہے کہ انیسویں صدی کے اختتام کے بعد سے ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی آنکھیں کھلنے لگی ہیں اور انہوں نے بھی محسوس کر لیا ہے کہ کونین اس قدر بے ضرر نہیں یا اس قدر مفید نہیں جس قدر سمجھتے رہے ہیں چنانچہ حال ہی میں کونین کے متعلق کئی ایک مضمون شائع ہوئے ہیں جن میں صاف طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے کہ کونین نہ تو اس قدر مفید ہے اور نہ ہر ہر بخار کے لیے یقینی دوا ہے، لیکن ہنی مین صاحب کے زمانہ سے آج تک یہ صاف طور پر سمجھا جاتا رہا ہے کہ کس موقع اور محل پر اس کا استعمال کرنا جائز ہے، چنانچہ کونین کے استعمال سے پیدا شدہ تکالیف کے علاج کرنے کا موقع ہر ہومیوپیتھک کو ملتا رہا ہے ۔

ایک مغربی ڈاکٹر کا دعویٰ ہے کہ سنکونا ریبرا (سرخ سنکونا) شراب خوری کی عادت چھڑانے کے لیے ایک بہترین دوا ہے، مختلف وزن میں اور مختلف موقعوں پر اس کے دینے سے عادت میخواری رفع ہو جاتی ہے، اور شراب خوار کو میخواری سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے، کہا جاتا ہے کہ کونین بہترین دافع سمیات ادویات میں سے ایک ہے، چنانچہ کونین کا محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں (ایک حصہ کونین ہزار حصہ پانی) دافع سمیات ہے اور متعدی امراض میں مثلاً عفونتی بخار، لال بخار وغیرہ میں یہ دوا زہر کے دفعیہ کے لیے مکانوں میں چھڑکنے سے مفید ثابت ہوئی ہے، چنانچہ ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ اگر ایک عفونتی بخار کے مریض کو دیکھنے کے بعد دوسرے کسی بیمار کو دیکھنے کے لیے جانا ہو تو اپنے ہاتھ اور بال متذکرہ محلول میں دھو لینا چاہیئے، اس سے طبیب کسی قسم کی چھوت اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ اور نہ وہ خود ماؤف ہو سکتا ہے اس کے علاوہ اس محلول سے بالوں کی پیدائش اور نشوونما بہتر ہو جاتی ہے ۔ ڈاکٹر رنگر لکھتے ہیں کہ کونین اور اسکے مرکبات خون کے سفید اجزا کی حرکات کو بہت حد تک روکتے ہیں اور ان کی بے شمار تعداد کو تباہ بھی کر دیتے ہیں، ڈاکٹر بارتھولو کا خیال ہے کہ کونین کا اثر نہ صرف سفید اجزا پر ہوتا ہے بلکہ سرخ اجزا پر بھی سرخ اجزا چونکہ تمام بدن میں آکسیجن پہنچاتے ہیں اسلیے انکے کم یا تباہ ہو جانے کا قدرتی نتیجہ یہ ہوا کرتا ہے کہ تمام بدن میں آکسیجن نہیں پہنچتا اور یہی وجہ ہے کہ جسم کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اور بس یعنی کمی خون معلوم ہونے لگتی ہے ۔

بعض ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان کو شک ہے کہ واقعی کونین سے پیدا کے اخراج میں کمی واقع ہو جاتی ہے

لیکن ڈاکٹر ایلن کا دعویٰ ہے کہ کونین یوریا اور یورک ایسڈ کے اخراج کو روک دیتی ہے جس سے نظام جسم پر اس کا اثر ہونے لگتا ہے. جب کمزوری کے لیے کونین تجویز کی جاتی ہے تو شروع شروع میں متذکرہ یوریا اور یورک ایسڈ رک جانے سے مریض کسی قدر طاقت محسوس کرنے لگتا ہے مگر جوں جوں یہ سمیات جسم سے خارج ہونے کے بجائے جسم کے اندر بڑھتی جاتی ہیں اسی قدر مریض کی حالت قابل رحم ہوتی چلی جاتی ہے اگر ناظرین ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا میں کونین کے بیان کو نہایت غور و فکر کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں تو ناظرین پر بخوبی روشن ہو جائے گا کہ کونین کا استعمال ایلوپیتھی میں کس قدر ناجائز ہو رہا ہے اور اس کے کتنے مہلک نتائج ہو سکتے ہیں.

ہومیوپیتھک علاج میں چائنا کا استعمال مفصلہ ذیل تکالیف میں مفید ثابت ہوتا ہے، دماغی و جسمانی کمزوری میں یہ کمزوری چائنا کی ایک نہائت نمایاں علامت ہے، مریض کو ہر قسم کی دماغی کوشش یا محنت سے عار ہوا کرتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے گرد و نواح کے حالات سے بے پرواہ ہو کر پست ہمت اور چڑچڑا بن جاتا ہے اور بے حد کمزور ہو جاتا ہے. یہ کمزوری یا بس یا خون کی کمی یا خون میں پانی کی زیادتی، کثرت جماع سے یا رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے یا مستورات کے زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے یا رات کے پسینوں کی زیادتی سے ہوا کرتی ہے

دوسری علامت جو اس دوا کے لیے مخصوص ہے وہ محسوسات یعنی چھونے سننے یا سونگھنے کی تیزی ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھنا چاہیے کہ تمام اعصاب ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور اس کیفیت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کمزوری موجود ہوا کرتی ہے.

نوبت اس دوا کی ایک نمایاں خاصیت ہے، ہر تکلیف خاص وقت خاص دن یا خاص موسم میں ظاہر ہوا کرتی ہے

دماغی تکالیف میں جب کہ غمگینی یا ایک قسم کا نیم پاگل پن موجود ہو اور یہ تکالیف کسی خاص موسم یا وقفہ پر ظاہر ہوتی ہوں. چنانچہ ڈاکٹر ملکاٹ لکھتے ہیں. تمام مریض جو پاگل خانوں میں پاگل بنا کر بھیجے جاتے ہیں میرے خیال میں انکو کوئی بیماری نہیں ہوتی بلکہ کونین کے زیادہ اور ناجائز استعمال سے انکے قوائے عقلیہ کو مفلوج کر کے پاگل بنا دیا جاتا ہے اور آج پاگل خانوں کی روز افزوں رونق محض کونین کے بے تحاشہ استعمال سے ہے.

درد سر میں چائنا اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جبکہ درد چیکن والا یا پھٹنے والا ہو لیکن زیادہ تر کنپٹیوں میں مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کے ساتھ کھوپڑی کی ذکی الحسی بھی ہوا کرتی ہے چنانچہ مریض نہ تو کھوپڑی پر ہاتھ لگانے دیتا ہے اور نہ بالوں کے چھونے کو برداشت کر سکتا ہے، بعض وقت دماغ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ دماغ لہروں کی طرح کھوپڑی کی ہڈیوں سے ٹکرا رہا ہے، سر کے ان شدید دردوں کیلئے جو خون کی کمی سے جماع کی زیادتی سے یا خون کے ضائع ہو جانے سے ہوئے ہوں اور جن کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہو اور ذرا سے چھونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے مفید ہے، بعض وقت اندر دردوں کے ساتھ چکر اور آنکھوں کے سامنے چکا چوند بھی پائی جاتی ہے.

کزین کی زیادہ مقدار بینائی میں دھند اور کمزوری پیدا کر دیتی ہے اور بعض وقت نابینائی بھی ہو جاتی ہے ایسے ہومیوپیتھک استعمال میں یہ دوا عارضی نابینائی آنکھوں کے سامنے چکا چوند خصوصاً کثرت جماع اور رطوبات زندگی کے زائل ہو جانے کے بعد اگر پیدا ہوئی ہوں تو مفید ہے رتوندھی میں بھی یہ دوا کم و بیش استعمال ہوئی ہے آنکھوں کے اعصابی دردوں میں جبکہ درد ذرا سے چھونے سے بڑھ جائیں یا درد نزلہ یا بخار کے بعد پیدا ہوئے ہوں یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

کزین سے کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ ہومیوپیتھی میں یہ دوا کانوں میں گھنٹے بجنے اور گرجن کی آوازوں کے لیے جن کے ساتھ قوت سامعہ کی کمی ہو اور خصوصاً جب کہ خون یا رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے یہ علامتیں یا تکالیف پیدا ہوئی ہوں مفید ترین ہے، ایسے مریض شور و غل کے ذکی الحس ہوتے ہیں، کانوں کو ہاتھ لگانے سے یا کانوں پر بیرونی دباؤ پڑنے سے درد و تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جن مریضوں کے اندر خون کی کمی ہو ان کی نکسیر کے لیے یا اس نکسیر کے لیے جس سے دردِ سر کو آرام ہو جاتا ہو یہ ایک نایاب دوا ہے۔

چائنا دانت کے درد کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے یہ دانت کا درد اعصابی درد کی قسم کا ہوتا ہے دانت کو چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر دانت پر دانت رکھ کر دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

منہ میں تھوک کی زیادتی کے لیے جبکہ یہ زیادتی پارہ کے ناجائز استعمال سے ہو مفید ہے، ہر چیز یہاں تک کہ پانی بھی کڑوا معلوم ہو، ہر چیز کڑوی معلوم ہو سوائے پانی کے۔ (اکونائٹ۔)

ڈاکٹر باز ملو لکھتے ہیں کہ کزین معدہ کو تقویت بخشتی ہے بھوک بڑھاتی ہے لیکن اس کے زیادہ اور مسلسل استعمال سے معدے میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور قوت ہاضمہ کم ہو جاتی ہے، ہاضمہ کے وقت معدہ میں درد اور اپھار ہوتا ہے۔

اس ضمن میں ترنگر لکھتے ہیں کہ اس کے زیادہ استعمال سے معدے میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے یعنی معدہ میں بوجھ، حدت بھوک کی کمی متلی قے اور بعض اوقات اسہال، یہ علامات ایسی ہیں جس سے معدے کی تکالیف میں باریک ترین تفریق نہیں ہو سکتی، لیکن اگر چائنا کی آزمائش پر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آلات ہضم میں بھوک کی کمی کھانے اور پینے سے بے پرواہی، کھاتے وقت معدے میں اپھار، غذا کی طرف سے مسلسل سیری دکھانے کی رغبت نہ ہو، مگر جب کھانا شروع کیا جائے تو بھوک عود کر آتی ہے معدے میں ٹھنڈک کا احساس، کھٹی اور گرم اشیاء کی رغبت (اس لیے کہ قوت ہاضمہ کو تیز کیا جائے) غذا کا بہت آہستہ آہستہ ہضم ہونا۔ ذرا سا کھانے سے بھی پیٹ میں اپھار جو کھانا ہضم ہونے تک قائم رہے۔ ڈکاریں کڑوی غذا کے مزے کی اور اونچی آواز سے ریاح کا اخراج جس سے کوئی آرام نہ ہو سکے، یہ دوا تیزابیت کے بڑھ جانے میں اس وقت مفید ثابت ہوتی ہے جبکہ تیزابیت کے ساتھ شکم میں اپھار، حدت گڑگڑاہٹ اور مختلف حصص میں درد ہو، یہ تیزابیت تازے پھلوں کے کھانے کے بعد، دودھ پینے کے بعد بڑھ جاتی ہے اور باوجود ریاح کے اخراج کے شکم کا بھاری پن اور اپھار کم نہیں ہوتا۔

ان امراض میں جن میں جسم لاغر ہوتا جاتا ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اگرچہ ایسے مریضوں میں بھوک کی خوب زیادتی ہوتی ہے لیکن غذا جزو بدن نہیں ہوتی وہ غیر ہضم شدہ دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے مریض دن بدن لاغر ہوتے جاتے ہیں، ایسے مریضوں کو رات کے پسینوں کی بھی زیادتی ہوا کرتی ہے۔ ان مریضوں کی زبان پر عام طور پر زرد میل ہوتا ہے، غذا کی رغبت نہ ہونے پر بھی وہ غذا کھایا کرتے ہیں۔

پرانے ملیریا بخاروں کے بعد اگر تلی بڑھ جائے، دودھ پیتے بچوں کے یرقان میں جب کہ جگر اور تلی بڑھے ہوئے ہوں اور شکم متورم ہوں یہ دوا مفید ہے۔

پتے کے درد کے لیے اس دوا نے کافی شہرت حاصل کر لی ہے کہا جاتا ہے کہ چائنا نمبر ۱ کے مسلسل استعمال سے پتے کا درد ہمیشہ کے لیے درست ہو جاتا ہے۔

چائنا کے اسہال ہمیشہ بغیر درد کے ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ بے حد کمزوری ہوا کرتی ہے چنانچہ دستوں کے بعد مریض کمزور ہو جاتا ہے یہ دست کھانا کھانے کے فوراً بعد بارات کے وقت ہوا کرتے ہیں پس کھانے کے بعد جب معدہ میں تیزابیت پیدا ہو جائے اور متعفن ریاح خارج ہوں یا دق کے اسہال اور ان اسہالوں میں جو طویل یا کمزور کر دینے والی بیماری کے بعد پیدا ہوئے ہوں یا جو بہت مدت تک دودھ پلانے سے ہوئے ہوں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے۔

مزمن اسہال میں علاج چائنا سے شروع کرنا چاہیئے تاکہ مریض کی کمزوری رفع ہو جائے، اس کے بعد اس کی اصل دوا کی طرف رجوع کرنا چاہیے یاد رکھیئے کہ چائنا کے اسہال نہ صرف کمزور کر دینے والے ہوا کرتے ہیں بلکہ بغیر درد کے بھی۔

مردوں کے لیے یہ دوا نعمت ہے۔ کثرت جماع کے بعد اور جریان سے پیدا شدہ کمزوری کیلیے یا جریان اور نامردی کے لیے ازبس مفید ہے جماع یا انزال کے بعد اگر کمزوری محسوس ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔

مستورات میں حیض بہت جلد اور کثرت سے ہوتے ہیں خون عموماً سیاہ منجمد ہوتا ہے اور مستورات حیض کے بعد بہت کمزور ہو جاتی ہیں بعض وقت حیض کے بجائے سیلان الرحم ہوتا ہے، سیلان الرحم خون ملا متعفن مقدار میں زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوتا ہے یہ دوا وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی میں جبکہ یہ خون رحم کی کمزوری کی وجہ سے ہو مریضہ غش کھا رہی ہو جسم ٹھنڈا ہو چکا ہو اور مردنی کی دوسری علامات خون کے نکل جانے سے پیدا ہو چکی ہوں مفید ہے، مستورات کے خصیۃ الرحم میں کثرت جماع سے یا سیلان خون سے ورم اور درد پیدا ہو جائے اور ان پر ہاتھ لگانے سے درد ہو یا زیادہ مدت تک بچوں کو دودھ پلانے سے اگر کمی خون واقع ہو جائے یا دودھ پلانے کے زمانہ میں پھیپھڑوں سے سیلان خون ہو یا دودھ پلانے سے بے حد کمزوری اور غشی واقع ہونے لگے تو چائنا کو کبھی نہ بھولنا چاہیئے۔

بحالت دق مزمن کھانسی اگر سینہ میں بلغم کی بے حد کھڑکھڑاہٹ ہو یا سینہ حد درجہ کا ذکی الحس ہو اور کسی قسم کا وزن یا بوجھ برداشت نہ کر سکے یا جب رطوبات زندگی کے ضائع ہو چکنے کے بعد دق کا یا سل کا اندیشہ ہو یا

خدشہ ہو جاتا ہے اور رات کے پسینوں کی زیادتی ہو تو ایسے حالات میں چائنا سے بے حد فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے
چائنا میں کھانے کے بعد کھانسی، ہنسنے سے کھانسی ہوتی ہے، ہر دو حالات میں کم و بیش حلق میں دم گھٹنے
کا احساس ہوتا ہے جیسے حنجرہ بلغم سے بھرا ہے، خشک اعصابی کھانسی بھی ہوا کرتی ہے جیسے گندھک کے
دھوئیں سے ہو اور اس تلی میں درد، دھڑکن ہوتی ہے اور سینہ پر تنگ کپڑے نہیں برداشت ہو سکتے۔
ملیریا بخاروں میں جہاں چائنا نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے، ان میں ہر سہ حالات
یعنی جاڑا، بخار اور پسینہ نمایاں ہوا کرتے، جاڑے یا بخار کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے، یہ دن کے کسی حصہ یا
وقت میں ہو سکتے ہیں، جاڑے سے پہلے عموماً شدید درد سر اور پیاس ہوتی ہے، لیکن جاڑا یا بخار کی حالت میں
پیاس بالکل نہیں ہوتی تاہم دوران پسینہ پیاس ہوا کرتی ہے، جاڑا اور بخار کا درجہ بہت زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور
پسینہ زیادہ اور کمزور کرنے والا ہوا کرتا ہے، بخار اتر جانے کے بعد بے حد کمزوری، جگر اور تلی پر پھوڑے کا سا
درد اور کانوں میں شائیں شائیں ہوتی ہے۔

چائنا کا بخار ہمیشہ نوبتی یا ملیریا ہوتا ہے جو یا تو روزانہ آتا ہے یا ایک دن چھوڑ کر، دوران جاڑا مریض یا تو
آگ کے نزدیک بیٹھتا ہے یا بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے، یا اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں لپیٹ دیتا ہے، لیکن
یہ عجیب بات ہے کہ اس قسم کی گرمی سے بھی مریض جاڑے میں کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا، بحالت
بخار مریض کپڑا نہیں اوڑھتا اس وقت اس کا چہرہ سرخ انگارے کا سا ہوتا ہے اور بعض اوقات وہ نیم بیہوشی
کی حالت میں پڑا رہتا ہے، سلفیٹ آف کونین میں بھی تقریباً یہی علامات ملتی ہیں، لیکن اس میں خصوصیت یہ
ہے کہ جاڑا بالکل ٹھیک وقت پر باقاعدگی کے ساتھ آتا ہے، چونکہ ہومیوپیتھی میں چائنا اور ایلوپیتھی میں سلفیٹ
آف کونین کا استعمال نہایت برے طریقے سے آنکھیں بند کر کے کیا جا رہا ہے، اس لیے میں چند ادویہ کا ذکر
کرتا ہوں جن کی بخار کی حالت میں چائنا سے تفریق کی جا سکتی ہے، قبل ازیں اپیکاک کے بیان میں بھی کچھ اشارے
دے چکا ہوں ناظرین اس بیان کو بھی بغور ملاحظہ فرمائیں۔

کارنس فلوریڈا : اس میں جاڑے سے بہت پہلے نیند کا غلبہ ہوا کرتا ہے، گو ہاتھ لگانے سے مریض
گرم معلوم ہوتا ہے، تاہم اس کو سردی معلوم ہوتی ہے، بحالت بخار غنودگی ہوتی
ہے، جس کے بعد پسینہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

مینیتھس : بخار کے لیے ایک عجیب دوا ہے بشرطیکہ بحالت جاڑا انگلیوں کی نوکیں برف
کے مانند ٹھنڈی ہو جائیں۔

کیپسیکم : جاڑا پیاس کے ساتھ پیٹھ میں شروع ہوتا ہے، اگنیشیا کی طرح سے مریض پیٹھ کو
سینک پہنچانے سے یا گرم کپڑوں میں ڈھکنے سے آرام محسوس کرتا ہے۔

یوپٹوریم پرف : اس وقت مفید ہے، جب کہ جاڑا ایک دن صبح اور دوسرے دن بعد دوپہر آئے
لیکن عموماً جاڑا ۹ بجے صبح آیا کرتا ہے، جاڑے سے پہلے پیاس، جاڑے کے اختتام
پر کزوری قے ہوتی ہے، پانی پینے سے جاڑا اور بڑھ جاتا ہے۔ ہڈی ٹوٹنے کا سا درد

ہوتا ہے اور بخار کے بعد پسینہ بہت کم ہوتا ہے۔

لیکیسس : کونین کے بے تحاشہ استعمال کے بعد استعمال ہوتا ہے اور ہر موسم بہار میں جاڑا اور بخار پھر شروع ہو جاتا ہے۔

کینچالاگو : موسم بہار کا ملیریا بخار شدید جاڑا، ہاتھوں پر دھوبی کے ہاتھوں کی طرح جھریاں ہوتی ہیں۔

یوپلیٹس : ملیریا بخاروں کے لیے یہ ایک شہرت یافتہ دوا ہے۔

اپیکاک : ملیریا بخاروں میں اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ کونین سے بخار کو خراب کر دیا گیا ہو اور مریض کے اندر کسی دوا کی بھی نمایاں علامت نہ ہو تاہم اس میں خاص بات یہ ہے کہ جاڑا تھوڑے وقت کیلیے ہوتا ہے مگر بخار زیادہ دیر تک ہے معدے کی علامات خصوصاً متلی نمایاں ہوتی ہے۔

آرسینک : میں پیاس کی زیادتی ہوتی ہے آبی متورم (استسقاء) کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں جب کسی قسم کی کوئی تکلیف ملیریا کی شکل اختیار کرلے تو یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے کونین کے استعمال کے بعد بہت مفید ہے۔

کاربوورج : کونین کے زیادہ استعمال کے بعد جب بحالت جاڑا پیاس ہو خصوصاً گھٹنوں سے برف کی مانند ٹھنڈا ہو۔

اربنیا ڈیڈیما : یہ ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کو گو ظاہرا بخار نہ ہوتا ہو تاہم وہ ہر دفعہ سردی یا مرطوب موسم میں تکلیف اٹھاتے ہوں۔

فیرم : کونین کے اثر کو یہ بھی زائل کرتا ہے، چہرہ تمتما اٹھتا ہے اور نسیں نکلتی ہیں، تلی بڑھ جاتی ہے اور استسقاء کی حالتیں پاؤں میں نمایاں ہوتی ہیں۔

چائنا (سنکونا) دل کو کمزور کرتا ہے اور خون کے دورے میں رخنہ اندازی کرتا ہے جس کی وجہ سے اجتماع خون سیلان خون، بےحس رکی خون، مکمل کمزوری اور مردنی ہوتی ہے، وہ کمزوری جو جاتا ہے درست ہوئی ہے، وہ رطوبات زندگی (منی، خون، پسینہ، دودھ، سیلان الرحم، زخموں سے مواد، دست وغیرہ وغیرہ) کے ضائع ہو جانے سے یا حد سے زیادہ دماغی یا جسمانی محنت سے پیدا ہوتی ہے، یوں سمجھنا چاہیئے کہ چائنا کے مریض کے نظام سے رطوبات زندگی پمپ ہو کر کھینچ چکی ہیں، اس کے ساتھ ذکی الحسی اور چڑچڑاپن مریض کی دماغی کیفیت میں ہوتے ہیں۔

دماغی کیفیت میں علاوہ ذکی الحسی اور چڑچڑاپن کے مفصلہ ذیل حالتیں دکھائی دیتی ہیں، مریض کو اپنی طرف دیکھے جانے سے نفرت، دکھ چھنے کی ناقابلیت، رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے بدیان خلط سر میں استسقاء) HYDROEAPHELOID ایک ہی خیال کو بار بار سوچے یا اس کے متعلق ہر وقت باتیں کرے، خودکشی کی خواہش۔ چڑچڑاپن اور پریشانی قریب ۸ بجے شام۔

اور ۲ بجے (پچھلی رات) صبح، وہ یکایک بستر سے اچھل پڑتا ہے اور اپنی جان لینا چاہتا ہے مگر کھڑکی کے نزدیک کودنے کو جاتا ہے اور نہ ہی چاقو ہاتھ میں لیتا ہے (مقابلہ کرد الیومنا)، جسم میں حدت بغیر پیاس کے۔

چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے لگنے سے بھی درد بہت بڑھ جائے، ذرا سے چھونے کو برداشت نہیں کر سکتا جب کہ زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے، اسی علامت سے ڈاکٹر سی ایم بوگر نے پاؤں کے تلوے کی ہڈیوں کے بائی کے درد کو جاتا ایک ہزار سے درست کیا۔ مریضہ کا بیان تھا۔ اگر سلیپر پہنتی ہوں تو جان کنی کا سا درد ہوتا ہے مگر تنگ (کسا ہوا) جوتا پہننے سے پاؤں کو کس قدر آرام محسوس ہوتا ہے۔

موزیت۔ نہ صرف بخاروں میں پائی جاتی ہے بلکہ اعصابی دردوں میں بھی، ہر دوسرے، چوتھے ساتویں اور پندرھویں دن تکالیف کا عود کر آنا اس دوا کا مخصوص نشان ہے، چنانچہ نیش نے ایک ACUTE RHEUMETISM حادبائی کے درد کے مریض کو دنوبت سے رہبری حاصل کرتے ہوئے چائنا سے ٹھیک کیا۔ اعصابی درد عموماً آنکھوں کے گڑھے کے نچلے حصے میں ہوتے ہیں۔

چائنا پتلے دبلے، خشکی اور صفراوی مزاج آدمیوں کے لئے یا دموی مزاج والوں کے لئے جن کی رغبت استسقائی تکالیف، نزلہ یا دستوں کی طرف ہو مفید ہے۔ نیز عورتوں کی تکالیف کے لئے بھی۔

یہ دوا ان مریضوں کے لئے بھی ہے جن کو اندھا دھند جلاب اور مسہل دیئے گئے ہوں اور ان کی اس حالت کو سدھارنے کے لئے نکس وامیکا فیل ہو چکا ہے۔

علامات

دماغ: خیالات اور تجاویز کا دماغ میں جمع ہو جانا، خصوصاً شام رات کے وقت (کالی نیا) یکے بعد دیگرے خوش مزاجی و غم گینی، بحالت خوش مزاجی اور مایوسی، یکایک چیخیں مارنا اور کروٹیں بدلنا، معمولی سی باتوں پر بھی بے حد پریشانی، بے حد چڑچڑا پن اور مایوسی، شور و غل کو برداشت نہ کر سکنا۔ لاپرواہی اور بے رخی (بربرس، مرک، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) نہ تسکین دیئے جا سکنے والی پریشانی، ڈر، خدشے (اکونائٹ اورم، بیلاڈونا، اگنیشیا، فاسفورس) چڑچڑاہٹ، بدمزاجی، جلد غصہ میں آنا (برائی اونیا کیمومیلا) خیالات آہستہ آہستہ پیدا ہوں، خیالات کی رو کو باقاعدہ نہ رکھ سکے، لکھنے اور بولنے میں غلطیاں کرے، الفاظ آگے پیچھے استعمال کرے، دوسروں کی بات چیت سے خیالات جلد منتشر ہوں، تمام قسم کے دماغی اور جسمانی کام سے نفرت، دشمنوں سے تعاقب کیا جانا محسوس کرے، خون یا رطوبات زندگی کے نکل جانے کے بعد ہذیان آنکھیں بند کرنے پر آدمیوں کی شکلیں دیکھے بستر سے کودنے پر مجبور ہو، اپنے آپ کو ختم کرنا چاہے۔ مگر اس قدر دلیری نہ ہو۔ دوسروں کو لعنت اور ملامت کرنے کی خواہش پست ہمت، مایوس، زندہ رہنا نہ چاہے رات کے وقت کتوں اور دوسرے جانوروں کا ڈر، بچے ضدی، نافرمان بردار، مختلف

مزے دار چیزوں کی خواہش۔ چہرہ بعض وقت سرخ اور بعض وقت پیلا۔ رات کے وقت بے چینی۔

سر۔ رات کو جاگنے سے، یا نیند نہ آنے کی وجہ سے صبح کے وقت سر میں پراگندگی جیسے نشہ سے ہو۔ (نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس) یا نزلہ، سر میں پراگندگی پیشانی اور حلقوں پہ درد کے ساتھ چکر، سر پیچھے کی طرف گر جاتے (اگرکس) چکر رات کے وقت جاگنے پر سر اٹھانے پر (برائی اونیا) رطوبات زندگی کے اخراج یا کمی خون کی وجہ سے چکر، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد۔ نبض۔ دکمی خون) سے سر اس قدر کمزور محسوس ہو کہ سیدھا نہ رکھا جاتے چکر جاڑے کے ساتھ، سر اٹھانے پر اعصابی کمزوری، اعصاب، ہسٹریکل اکساہٹ کی وجہ سے چکر۔ کمزوری کے ساتھ، سر میں بھاری پن جس کے ساتھ چکر بڑھ جاتے۔

دردِ سر تپکن والا، سیلان خون کی زیادتی کے بعد، سیلان خون کے بعد سر میں بھاری پن، کمزوری، نابینائی کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، جسم ٹھنڈا، دردِ سر نزلہ کے رک جانے سے۔ گدی میں درد کثرت جماع سے (فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگیریا) دردِ سر ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی (برائی اونیا، مرک نیٹرم میوریم) دماغ لہروں کی طرح کھوپڑی کے ساتھ ٹکر کھاتے (گلونائن، سلفر، سلفیورک ایسڈ) دبانے والا دردِ سر اندر سے باہر کی طرف تیز جھٹکنے والا اور پھاڑنے والا دردِ سر جس کی حرکت سے، چلنے سے، تکلیف بڑھتے مگر لیٹنے سے آرام ہو، دماغ میں گہرا اور زیادہ تر پیشانی کے داہنی طرف اور گدی میں پیشانی میں درد جب مریض بیٹھا ہو۔ یہ درد پیچھے کی طرف جھٹکنے سے کنپٹیوں میں آجائے۔ جالندھیں اینٹھن کا سا درد۔ پھر سر کے دونوں اطراف میں چوٹ کا سا احساس جس کی حرکت سے زیادتی ہو، سکیڑنے والا درد، کھوپڑی میں۔ گدی کے بائیں جانب ایسا معلوم ہو جیسے ایک جگہ پر کھینچا ہے، دردِ سر جو ہوا کے جھونکوں سے کھلی ہوا میں معمولی چھونے سے بڑھ جائے۔ مگر زور سے دبانے سے آرام ہو (بیلاڈونا) کھوپڑی ہاتھ لگانے سے درد کرے (اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک) بال کٹوانے سے یا استرے سے منڈوانے سے بالوں کی جڑیں درد کریں۔ سر میں پسینہ کی زیادتی (سلیشیا) خصوصاً کھلی ہوا میں چلتے وقت۔ احساس جیسے سر پھٹ جائے گا، بے خوابی کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے اور ہر جھٹکے سے ہو، کم مکان میں اور آنکھیں کھولنے پر دردِ سر گدی سے شروع ہو کر تمام سر میں جائے، صبح سے بعد دوپہر تک۔ جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو اس لئے مریض کو کھڑا ہونا پڑے، یا چلنا پڑے دردِ سر کی وجہ سے پاگل ہو جاتے، پھاڑنے والا، کھینچنے والا دردِ سر جیسے سر پر بوجھ رکھا ہو، پیشانی میں جلن، گرم پسینہ کے ساتھ، کھوپڑی میں اس قسم کا احساس ہو جیسے کسی نے زور سے بال پکڑے ہوئے ہیں، سر پر پسینہ کی زیادتی خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔

آنکھ۔ بینائی میں کمزوری اور دھندلاپن، آنکھوں میں زردی (کنتھرس، پلمبم، چیلیڈ ونیم، آئیوڈیم) آنکھیں چمکدار، روشنی کو برداشت نہ کر سکیں (اکونائٹ، بیلاڈونا) آنکھوں میں آنکھوں کی حرکت سے درد معلوم ہو، آنکھوں سے پانی بہے، آنکھوں میں اور آنکھوں کے پپوٹوں کی اندرونی سطح پر رینگنے کے سے درد کے ساتھ پتلیاں پھیل جائیں۔ پتلیاں سکڑ جائیں۔

آنکھوں کے گرد نیلے رنگ کے حلقے، آنکھیں اندر گھسی ہوئی، رتوندھی، آنکھوں کا نوبتی عصبی درد بغیر وجہ بینائی کا جاتا رہنا۔ آنکھوں کے اعصاب کا نوبتی دورہ۔

آنکھوں کے سامنے سیاہ لکیریں، شرابیوں اور مشت زنی کرنے والوں کا ضعف بصر آنکھوں پر بوجھ جیسے غنودگی سے ہو۔ پڑھتے وقت حروف پیلے دکھائی دیں اور ان کے گرد سفید کنارے نظر آئیں آنکھوں میں ریت کا سا بوجھ دھوپ سے ذکی الحس۔ آنکھیں گرم سرخ یا دھبوں سے بھری معلوم ہوں۔

کان۔ کانوں میں سائیں سائیں اور گھنٹی کی آوازیں (کلکیریا کارب، مرک، نکس وامیکا) کانوں میں گونج جھنجھناہٹ اور سرسراہٹ، گونجاہٹ، بیلاڈونا، قوت سامعہ میں وقت، کان متورم اور سرخ شور وغل اور چھونے سے ذکی الحس۔

ناک۔ بار بار چھینکیں خصوصاً صبح کے وقت (اگریکس، امبرا گریسیا، برائی اونیا، نیز کمی خون کے ساتھ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازوں کے ساتھ اور غشی وغیرہ کے ساتھ، ناک کی جڑمیں دبانے والا درد (اکونائٹ، کالی بائکرام، ہیپر سلفر) جو ناک کی ہر دو جانب کو جاتے، پتلا نزلہ چھینکوں اور آنکھوں میں پانی کے ساتھ، نزلہ کا رکنا ناک کے گرد ٹھنڈا پسینہ شدید خشک چھینکیں۔

چہرہ۔ چہرہ زرد بعض وقت چہرے پر سے مٹی اڑے، زردی مائل یا سیاہ (آرسنک، چہرہ پیلا، کھنچا ہوا، آنکھیں اندر گھسی ہوئی یعنی کھنچی ہوئی، آرسنک، وریٹرم) آنکھوں کے گرد نیلے حلقے (ابیکاک، کالی آئیوڈ، سیکیل کارلا سلفر چہرہ پیلا، چہرہ سے بیماری ٹپکے، یا ایسا معلوم ہو کہ جیسے کثرت جماع کے بعد چہرہ پر ہوائیاں اڑتی ہیں، ہونٹ خشک سیاہ پھٹے ہوئے، اور جھریوں دار (آرسنک تھوک کا غدود متورم برائیٹا، کارب، آئیوڈیم، چہرہ کا نوبتی درد، جو دائیں سے بائیں کو جائے، ماؤف حصص کمزور معلوم ہوں یا چہرہ، باری باری سے سرخ اور پیلا ہو، چھونے سے ذکی الحس۔

دانت دانت ہلیں اور درد کریں صرف چبانے کے وقت (کاربوانیملس مرک، نائٹرک ایسڈ) درد دانت ٹیکن والے، جھٹکے دار اور کھودنے والے، درد دانت جس کو ذرا سے چھونے سے ہوا کے جھونکے سے (سلفر) درد بڑھے اور دانتوں کو بھینچنے اور ایک دوسرے کے ساتھ دبانے سے آرام ہو، درد دانت جب بچہ چھاتی سے دودھ پئے، پسینہ کے دوران دانتوں میں درد، ٹیکن والا، درد دانت جس کے ساتھ پیشانی اور ہاتھ کی وریدیں پھولی ہوئی ہوں، مسوڑھے پھولے ہوئے اور منہ خشک۔

منہ۔ زبان پر زرد میل (جلیڈونیم، زبان سفید، میلی، زبان کے اطراف کا متورم ہونا، زبان پر سوئیاں چبھنے اور جلنے والے درد، منہ میں خشکی، (آرسنک، برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا)، مزہ برا یعنی ذائقہ پہلے میٹھا پھر کھٹا، پھر کڑوا (اکونائٹ، برائی اونیا، کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر، ہر ایک چیز کڑوی معلوم ہو، یہاں تک کہ تمباکو نوشی میں بھی کڑواہٹ ہو، پارہ کے استعمال کے بعد برسوں تک دن اور رات تھوک کی زیادتی بے حد کمزوری خصوصاً معدہ کی، غذا زیادہ نمکین معلوم ہو، زبان کی نوک پر مرچ لگنے کی جلن جیسے بعد تھوک ہے۔

حلق۔ حلق چھلا ہوا معلوم ہو جس کی وجہ سے نگلنے پر پھوڑے کا سا درد ہو۔ نگلنے میں دقت جیسے مذا

کی نالی   لی تنگی کی وجہ سے ہو۔ حلق کا ناسد ورق   کھانے پینے کی
خواہش کا بالکل نہ رہنا۔ صرف کھاتے وقت قدرتی بھوک اور غذا کا مزہ لوٹ آئے، مختلف اشیاء کی خواہش
لیکن سمجھ میں نہ آئے کہ کس چیز کی۔ تیز ابوں کی (انٹم کروڈم۔ انٹم ٹارٹ، بھل کی اور شراب کی (برائی اونیا)
خواہش قہوے سے اور بیر شراب سے نفرت (نکس وامیکا) ٹھنڈے پانی کے لئے شدید پیاس (اکونائٹ
، برائی اونیا، اوپیم) مریض ایک وقت میں کم پانی پیئے لیکن بہت دفعہ پیئے (آرسنک) خالی ڈکاریں کھٹی
کالی کارب، نکس وامیکا) دودھ کے بعد (کاربوویج، سلفر) کڑوی (نکس وامیکا، برائی اونیا)، غذا کے
مزے کی (انٹم کروڈ، کلکیریا کارب، فاسفورس، پلساٹیلا) معدے میں خالی پن کا احساس، معدے میں
تھوڑی سی غذا کے بعد بھی بھاری پن اور مسلسل بوجھ (نکس وامیکا) جس سے پیٹ ابھر جاتے (لائیکوپوڈیم)
دودھ سے معدے میں جلد خرابی ہو (سلفر، کاربوویج) معدے میں تپکن (پلساٹیلا، سیپیا) معدے میں پھوڑے
کے سے درد کا احساس جیسے زخم پڑے ہوں جس کو معمولی سا چھونا بھی برداشت نہ ہو سکے، معدے میں ٹھنڈک
کا احساس، معدہ میں مسلسل سیری کا احساس۔ تاہم مریض اگر چاہے تو غذا کھا سکے، گو بعد میں تکلیف بڑھ جائے
ہاضمہ میں سستی، غذا بہت دیر تک معدے میں پڑی رہے، خصوصاً جب کھانا دیر میں کھایا ہو، خون کی قے
خون کا زیادہ گرنا معدہ چھونے کو برداشت نہ کر سکے، ورم معدہ، تیزابیت اور ابھار، رطوبات زندگی کے ضائع
ہو جانے سے پیدا شدہ ورم معدہ، غیر منہضم غذا کی قے، چائے کے اثرات بد، معدے کے بھاری پن کو
حرکت سے پیدا شدہ ورم معدہ میں تپکن۔ دودھ پینے کے بعد سینہ میں جلن۔ ڈکاریں جن کے ساتھ کھٹی غذا منہ
کو آئے، جن میں کھائی ہوئی چیزوں کا مزہ ہو، یا کڑوی ہوں، مریض کو رات کو اٹھ کر کھانا پڑے، (سلفیوریم)۔

شکم۔ شکم میں ابھار (انٹم کروڈ، برائی اونیا) ہوا خارج کرنے کی خواہش کے ساتھ، یا شکم میں یہ احساس
جیسے شکم بالکل بھرا ہو لیکن ہوا کے اخراج سے ذرا بھی آرام نہ ہو، شکم ڈھول کی طرح تن جائے (آرنیکا، برومیم)
پھل کھانے کے بعد شکم میں خمیر بنتا معلوم ہو، جگر کے مقام میں زخم کا سا درد جو ہاتھ لگانے سے بڑھے (اس
کولس ہیپ برائی اونیا، چیلیڈونیم مرک) جگر کا ورم اور سخت ہو جانا (فاسفورس، سلفر) تلی میں ورم اور
سختی (فاسفورس) پانی کے ہر گھونٹ کے بعد اندرونی جاڑے کا احساس جو ہر دفعہ سانس اندر کھینچنے
پر بڑھے، درد شکم لرزہ کے ساتھ، پیاس کے ساتھ، پاخانہ سے پہلے اور ریاح کے اخراج سے پہلے۔ ریاحی
درد قولنج خصوصاً کھانے کے بعد رات کے وقت (کالوسنتھ) بے حد گڑگڑاہٹ، ریاح کا کثرت سے اخراج
(ایلو، کاربوویج) بعض اوقات مروڑ کے دردوں کے ساتھ، ریاح متعفن، داہنی طرف پسلیوں کے نیچے درد، پتے
کی پتھری کا درد، یرقان، معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا نزلہ ناف کے نیچے دبانے والے درد۔ چائے کے زیادہ استعمال
سے ریاح، درد قولنج کو دہرا ہونے سے آرام ہو، درد قولنج جب ٹھیک وقفوں پر آئیں، روزانہ ایک ہی وقت پر قنق۔

پاخانہ اور مبرز۔ اسہال بے درد کے (آرسنک، پاڈوفائلم) کمزور کرنے والے (فاسفورس) پھل کھانے
کے بعد (سلفر) غیر ہضم شدہ (انٹم کروڈم۔ کلکیریا کارب، فاسفورس، پاڈوفائلم) سیاہ (آرسنک لیپٹینڈرا)
زرد (چیلیڈونیم) پتلے پانی کے سے از خود نکل جانے والے (آرسنک ہیوسمس) سفید۔ سیاہ، پیشاب کے

ساتھ، کھانے کے بعد، مقعد میں کانٹے والے جلن دار درد کے ساتھ۔ اور دست کے پہلے اور بعد شکم میں درد نرم پاخانہ بھی مشکل سے ہو (الیومنا، کاربو ورج، نکس موسکاٹا) موسم گرما کے دست، دست کے ساتھ ریاح کا اخراج، اسہال آہستہ آہستہ بڑھیں اور پانی کی طرح پتلے، پیلے، بعض اوقات گلابی ہو جائیں جس کے ساتھ مریض سوکھتا جائے، مبرز سے آنوں کا رسنا، خونی بواسیر اور خارش کے ساتھ مقعد میں سرسراہٹ۔

مثانہ۔ پیشاب بار بار پیشاب کی نال کے منہ پر جلن، کپڑوں کے لگنے سے تکلیف بڑھے، پیشاب گندلا سیاہ مقدار میں کم، سفید گندلا، سفید رسوب کے ساتھ، پیشاب پیلا، جو کچھ وقت رکھنے پر دھوئیں دار ہو جائے یا پیلا رسوب نیچے بیٹھ جائے پیشاب میں اینٹ کا سا سرخ رسوب (آرنیکا، لائیکو، نیوٹرلیوٹم نیٹرم میورفاسفورس)

آلات تناسل مردانہ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، نفسانی توہمات، نامردی (اگنس کیس، کیمفر، فاسفورک ایسڈ) احتلام کثرت سے ہوں۔ اور کمزور کر دیں (اورم، جلسیمیم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) منی کے زیادہ ضائع ہو جانے کے بد نتائج، کثرت جماع سے پیدا شدہ تکالیف، اگنس کیس، نکس، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگیریا، فوطوں کا متورم ہو جانا۔

آلات تناسل زنانہ رحم میں ورم، بھاری پن اور دباؤ جس میں چلنے سے تکلیف ہو (بیلا ڈونا) کثرت جماع سے، یا سیلان خون سے خصیۃ الرحم کا متورم ہونا خصیۃ الرحم چھونے سے درد کرے۔ حیض جلد جلد، خون حیض کی زیادتی، خون سیاہ اور اس سے غشی ہو، پتلے خون اور پیپ کا کچے اور بعد دیگرے سیلان الرحم بجائے حیض کے، یا حیض سے پہلے رحم میں اینٹھن اور سکڑن کے ساتھ، زچگی میں خواہش نفسانی کا پاگل پن (پلاٹینا دریٹرم البم) رحم سے خون بہے، کانوں میں شائیں شائیں، غشی، جسم ٹھنڈا ہو جائے اور نظر جاتی رہے، رحم سے سیاہ منجمد خون کا سیلان، رحم میں تشنج، مروڑ، جھٹکے، مریضہ ہر وقت سینکنے کی خواہش کرے، نفاس زیادہ وقت تک رہے۔ بعض وقت متعفن، پنیر کا سا، یا مقدار میں زیادہ، پیڑو میں درد والا بوجھ، خصیۃ الرحم کا استسقاء فرج میں دردناک سختی، اسقاط حمل، پیٹ میں تناؤ، ریاح یا ڈکار سے آرام نہ ہو، وضع حمل کے دردخون سے سیلان شروع ہو جانے سے رک جائیں۔ نفاس بہت عرصہ تک جاری رہے، خصیۃ الرحم میں کھنچن، سیلان نفاس بدبودار یا سڑے ہوئے پنیر کا سا۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھی ہوئی اور کھرکھری (کاربو ورج) حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے دورے والی کھانسی ایسا معلوم ہو کہ حنجرے میں گندھک کے دھوئیں سے کھانسی اٹھ رہی ہے (آرنک، اگنیشیا) صفراوی قے کے ساتھ رات کے وقت اور صبح کے وقت کھانسی جس میں دن کو اور شام کے وقت گولی دار بلغم نکلے۔ مگر رات کے وقت اور صبح کو نہ ہو، کھانسی جو کھانے کے بعد (نکس وامیکا) ہنسنے سے (فاسفورس) بولنے سے (فاسفورس، سورنیم) سر نیچا کر کے لیٹنے سے، زخرے کو چھونے سے، ہوا کے جھونکے سے، رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے بڑھے، سینہ میں تنگی، نیز شام کے وقت لیٹنے سے بھی حنجرے میں بلغم کی وجہ سے (انٹم کروڈ، ہیپر) رات کو دم گھٹنے کے دورے (اکونائٹ، آرسنک) سانس لیتے وقت

مخصوص خواص ۔ بے حد کمزوری (الیومنا، سلفر) نظام عصبی میں ذکی الحس (نکس وامیکا) خاص طور قوتوں میں تیزی آجائے (بیلاڈونا) درد سے ذکی الحس (کیمومیلا سیپیا) ہوا کے جھونکوں سے ذکی الحس۔ (اودرم ؛ کافیا) تمام اعصاب میں بے حد ذکی الحس (اسارم) کمزوری کے احساس کے ساتھ، کھانے کے بعد نیند کے غلبہ کے ساتھ اپنی جگہ پر سے اٹھنے سے اور چلتے وقت کمزوری، جن حصص پر لیٹا جاتے ان کا سو جانا، جسم کے تمام حصص میں تنگی جیسے تنگ کپڑے پہننے سے ہو، تمام جسم میں پھوڑے کا سا درد (آرنیکا بپٹیشیا) جوڑ اور ہڈیاں ایسی درد کریں جیسے موچ آگئی ہو، ماؤف حصص میں درد اور کمزوری، بعض حصص یا تمام جسم کا استسقائی ورم، ماؤفہ حصص کی بے چینی جس کی وجہ سے مریض حرکت پر مجبور ہو جائے نہایت کمزوری کانپنے اور چلنے میں وقت کے ساتھ، حرکت اور نیند کے وقت پسینہ کی رغبت غشی کے دورے خصوصاً رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں، ہوا کے جھونکے سے حد درجہ کی ذکی الحس، جریان

جلد ۔ جلد کا رنگ زرد (برائی اونیا) یرقان (مرک) چھونے سے بے حد ذکی الحس، مگر زور سے دبانے سے آرام، ایک ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈا اور دوسرا گرم، استسقاء (آرسنک، ایپس) غدودوں کا متورم اور سخت ہونا، خنازیری زخم اور ہڈیوں کا گلنا، جلد کا ورم اور زہرباد، جلد ٹھنڈی پسینہ کی زیادتی، چیچک کے دانے سیاہ۔

نیند ۔ خیالات اور تجاویز کے اجتماع سے بے خوابی (کافیا) سر کے درد کی وجہ سے بے خوابی، جاگنے کے بعد پریشانی خوفناک خوابوں کی وجہ سے نیند کا اچاٹ ہونا، مسلسل غنودگی اور نہ آرام دینے والی نیند (آرنیکا بپٹیشیا اوپیم) بچوں کا نیند کی حالت میں خراٹے لینا۔

بخار ۔ نبض چھوٹی، سخت، تیز اور بے قاعدہ، تمام جسم پر ہلا دینے والی سردی اور لرزہ جو پانی پینے سے بڑھے جاڑے کے دوران مریض چولہے کے نزدیک بیٹھنا چاہتا ہے، لیکن چولہے کی گرمی سے اس کے جاڑے میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ جاڑے سے پہلے اور بعد پیاس مگر جاڑے کے دوران میں پیاس نہ ہو اندرونی شدید جاڑا ہاتھوں اور پاؤں کے برف کے مانند ٹھنڈے ہونے کے ساتھ اور سر میں خون کے دوران کے ساتھ، بخار، منہ اور ہونٹوں میں خشکی کے ساتھ، بحالت، بخار منہ اور ہونٹ جلیں، چہرہ سرخ ہو جائے، اور سر میں درد ہو (بیلاڈونا) بحالت بخار نسوں میں ابھار ہو (پلساٹیلا) دوران جاڑا و بخار، پیاس نہ رہے مگر بخار کے بعد پیاس کی شدت ہو، بحالت پسینہ پیاس کی زیادتی، پسینہ بہت زیادہ (چائنم سلف) اور کمزور کر دینے والا (ایلو) خصوصاً رات کے وقت (سلیسیا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) بحالت نیند پسینہ کی زیادتی (چائنم سلف، فاسفورس) یا ڈھانپے جانے پر اسطرف پسینہ کی زیادتی جسطرف مریض لیٹا ہو باری کے بخار جو ٹھیک نوبت پر ہر تیسرے، ساتویں یا پندرھویں دن آئیں جاڑا عموماً قبل دوپہر جو سینہ سے شروع ہو۔ بخار کا ہی۔ نزلہ کنپٹیوں میں درد کے ساتھ بعد دوپہر جاڑا اور بخار ملے جلے، دق کا بخار، رات کے پسینوں کی زیادتی، اسہال بے خوابی، اعصابیت کے ساتھ، جو کمزور کرنے والی بیماریاں یا رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے پیدا ہوا ہو تپ محرقہ شکم میں تناؤ کے ساتھ۔

پھیپھڑوں کی نالیوں میں سیٹی کی آوازیں (انیم ٹارٹ)، ایپکاک بیٹھی ہوئی حالت میں سینہ کے نچلے حصہ میں دبانے اور کھینچنے والا درد، جس سے پریشان ہو مگر چلنے اور کھڑے ہونے سے یہ درد جاتا رہے پھیپھڑوں میں ورم، اور پک جانے کی وجہ سے خون کا آنا، ذرا چھونے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، سینہ کے اطراف میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے سینہ کو پیٹا گیا ہے (آرنیکا، ایلیس سیلیسیا) بائیں جانب سینہ میں سوئیاں چبھنے کا سا درد جس پر تنفس کا کوئی اثر نہ ہو۔ انفلوانزہ کمزوری کے ساتھ دم کشی، مریض مرتا دکھائی دے، زیادتی خزاں، مرطوب موسم رطوبات زندگی کے ہو جانے سے ہو، سانس ٹھنڈی سر نیچا ہونے سانس نہ لے سکے، شرابیوں کی دق، سینہ اس قدر ذکی الحس ہو کہ ہاتھ یا اسٹیتھسکوپ سے دیکھا جانا برداشت نہ ہو سکے۔

قلب اور نبض سینہ اور چہرے میں ورم کے ساتھ دھڑکن (ڈاکونائٹ) دل کی حرکت بے قاعدہ دم گھٹنے والے دورے، غشی استسقاء اور خون کی کمی، ہاتھ ٹھنڈے اور نبض ضربات چھوڑ دینے والی۔

پیٹھ اور گردن گردن میں درد ایسا معلوم ہو کہ غدود سوج گئے ہیں، پیٹھ کے بائیں جانب درد شانوں کے درمیان پتھر کا سا بوجھ کمر میں درد جیسے بھاری بوجھ اٹھانے سے یا بہت دیر تک جھک کر کھڑے رہنے سے ہو (آرنیکا، ڈلکامارا، پلساٹیلا) کمر میں شدید درد جیسے اینٹھن سی ہو جس کی معمولی حرکت بھی تکلیف بڑھے۔ گردوں کے مقام میں تیز درد جس کی زیادتی حرکت کرنے سے اور رات کے وقت ہو پیٹھ میں چاقو لگنے کے سے درد پیٹھ اور گردن پر معمولی سی حرکت سے پسینہ۔

اعضاء - تمام اعضاء کا ڈھیلا پن اور ہاتھوں کا لرزہ اعضاء میں سنسناہٹ، سن ہو جانا، مردہ سا معلوم ہونا۔ اعضاء خصوصاً رانوں میں بھاری پن، اعضاء میں محسوس نہ ہونے والا مگر نہ دکھائی دینے والا سردی کے احساس کے ساتھ سو کر اٹھنے کے بعد جوڑوں میں فالج کی سی سختی جس سے دماغی غمگینی پیدا ہو۔ جوڑوں میں درد جیسے موچ کے آجانے سے ہو، ذرا سے چھونے سے زیادتی کس کر دبانے سے آرام۔ اعضاء کے گرد رسی کا احساس جو متورم اور ذکی الحس ہوں۔ کھلی ہوا سے ڈر، ورزش سے نفرت۔

ہاتھ اور پاؤں - بازوؤں کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا - اور فالج کا سا درد جس کی چھونے سے زیادتی ہو۔ لکھتے وقت ہاتھوں کا کانپنا (کلکیریا کارب) بائیں ہاتھ کی پشت کا متورم ہونا، ایک ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈا اور دوسرا گرم، ناخن نیلے۔

رانوں کی ہڈیوں میں کھینچنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہڈی کو کند چاقو سے چھیلا گیا ہے (فاسفورک ایسڈ) داہنے گھٹنے پر گرم ورم، اس امر کا احساس کہ موزے تنگ ہیں جس سے ٹانگ اکڑ جائے، اور سن ہو جائے پاؤں کا ورم بالخصوص، بائیں ران میں، پاؤں کی ہڈیوں میں انگلیوں کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا، جھٹکے والا، اور بائی کا درد۔ جو حرکت اور چھونے سے بڑھے، چلتے وقت پنڈلیوں کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں ٹانگوں میں کمزوری جیسے چوٹ لگی ہے ٹانگوں میں یہ احساس ہو جیسے بہت لمبا سفر کر کے تھک گئی ہوں۔ وارینٹم، نائٹریکم، کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ) گھٹنے کمزور خصوصاً جب چلتا ہو۔

کمی اور زیادتی۔ علامات عموماً ذرا سے چھونے سے بڑھتی ہیں مگر زور سے دبانے سے کم ہو جاتی ہیں نوبتیں ایک بجے پچھلی رات سے ۱۰ بجے یا ۱۲ بجے دن تک، ۸ بجے صبح سے ۲ یا ۴ بجے بعد دوپہر تک نمایاں ہوتی ہیں۔ تکالیف ہر دوسرے دن، ہر چودھویں دن، ہر روز آدھی رات کے وقت، چاند بڑھنے کے دوران میں، ہر تین مہینے میں اور ہر موسم خزاں میں بڑھتی ہیں۔ آرام کرنے سے اعضاء میں درد بڑھتا ہے، درد قولنج دہرا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ حرکت اعضا کے درد کو آرام دیتی ہے، لیکن چکر، درد سر اور متلی بڑھ جاتی ہے آنکھیں ہلانے سے درد سر میں زیادتی ہوتی ہے، ہوا کے جھونکے یا کھلی ہوا سے تکالیف بڑھتی ہیں، پاخانہ کے دوران میں اور پاخانہ کے بعد درد شکم بڑھتا ہے مکان میں یا سینکنے سے آرام ہوتا ہے، مریض انگیٹھی کے نزدیک رہنا چاہتا ہے۔ گو انگیٹھی سے جاڑا بڑھ جاتا ہے اعصابی درد سر کسی ٹھنڈی چیز کو منہ میں رکھنے سے بڑھ جاتا ہے گرمی کے موسم میں اسہال پیدا ہوتے ہیں۔ دھوپ سے درد سر بڑھتا ہے، آندھی پانی، طوفانی اور مرطوب موسم میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ موسم خزاں میں بھی تکالیف بڑھتی ہیں، کھانے کے بعد شکم میں بھاری پن ہوتا ہے۔ مچھلی پھل سڑے ہوئے گوشت، اور مچھلی، بیئر، شراب، کھٹی شراب، خراب پانی اور دودھ کے استعمال سے پیدا شدہ نتائج کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

رات کے کھانے کے دوران چہرے کا درد کم ہو جاتا ہے، پانی پینے سے جاڑا بڑھتا ہے، گرم چیزیں پینے سے بدہضمی ہوتی ہے، تمباکو کشی سے زیادتی۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نہایت اونچی طاقتوں تک یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے مفصلہ ذیل ادویہ سے: آرنک، فیرم، نیٹرم میور، کاربوویج اربینیا ڈیڈیما، یوپیٹوریم پرف، اپیکاک، مرک، نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، سلفر اور ویریٹرم البم۔ یہ دوا اثر زائل کرتی ہے مفصلہ ذیل ادویات کا، آرنک، کلکیریا کیمو ملا، کافیا، فیرم، ہیلی بورس، آئیوڈیم، مرک سلفر، ویریٹرم۔

یہ دوا چائے کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ بد نتائج (سیلان خون رحم سے) کے لئے مفید ہے۔

معاون:۔ کلکیریا فاس، فیرم۔

متضاد:۔ ڈیجی ٹیلس اور سیلینیم کے بعد اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

مقابلہ کرو۔

آرنک (کمزوری، بغیر درد کے سیاہ دست) کاربوویج (ریاح، اسہال حد سے زیادہ کمزوری چائنا کا دست ہر دفعہ کھانے پینے سے ہوتا ہے) سٹرن، کیوپرم ایسی ٹیٹ، کیپسیکم، (سیاہ پتلے دست) سورنیم (کسی سخت بیماری کے بعد بہت جلد جلد کمزوری، مگر سورنیم میں مریض کو شفا سے مایوسی ہوتی ہے) پلساٹیلا (ذائقہ کڑوا، رات کے وقت کھانے کے بعد تکلیف کا بڑھنا ایسا معلوم ہو کہ غذا، غذا کی نالی میں رکھی ہے) کاسٹیکم (کسی طویل بیماری یا سکتہ کے بعد ہیروپن) فاسفورک ایسڈ (جریان اسہال، لیکن فاسفورک ایسڈ کے اسہال سے یا جریان سے مریض کمزور نہیں ہوتا)

مرک (دیرینہ منہ سے تھوک بہنا)
سلفر، سلفیورک ایسڈ دماغ کا آگے پیچھے ہلتے ہوئے اور کھوپڑی کے ساتھ ٹکراتے ہوئے محسوس ہوتا۔
ایگم کروڈ، کیموملا۔ سٹرمونیم (اپنی طرف دیکھے جانے سے نفرت)
کھانے کے فوراً بعد دست: آرسنک، ایلو، لائیکوپوڈیم، پاڈوفائیلم، سٹافی سیگریا، ٹمرا ایسیڈیم، (فیرم کھانا کھاتے کھاتے دست)۔
ورم جگر، بے حد درد کے ساتھ:۔ اکونائٹ، آرسنک، لائیکو، مرک۔
کھانے کے بعد بھوک خالی پن کے احساس کے ساتھ، کلکیریا کارب۔ لارڈ سریسیس۔

China Boliviana

چائنا بولی ویانا

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : A variety of cinchona calisaya
PARTS USED : Bark

آزمائش میں اس کی علامات بالکل چائنا افیشیانیلس سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن بعض علامتیں جو اس کیلئے مخصوص ہیں وہ چائنا افیشیانیلس میں نہیں ملتیں۔
منہ کے کناروں میں زخم۔ کھانسی داہنے پھیپھڑے کی جڑیں کھینچنے والے دردوں کے۔ ہاتھ گردن میں اکڑن ہاتھ سرخ گرم یا ٹھنڈے۔
اس دوا میں مقعد کے گرد چپچپا پسینہ بھی پایا جاتا ہے۔
باقی سب علامتیں اس دوا کی اور چائنا افیشیانیلس کی ایک ہی ہیں۔
اگر چائنا افیشیانیلس کے مریض میں ان علامتوں میں سے کوئی علامت نمایاں پائی جاتے تو اس دوا کا استعمال کرنا مفید معلوم ہوتا ہے۔
طاقت:۔ ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

Chininum Arsenicosum

چائنم آرسنی کوسم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{26} H_{24} N_3 O_{1,3}$
$H_2 AS_1 O_2 3H_2 O$, 1227

SYNONYMS : Arsenite of quinine quinine arsenite

Trituration or Solution.

آرسینیٹ آف کونین

اس دوا میں نوبت یعنی میعاد خاص کر اعصابی دردوں میں زیادہ نمایاں ہے، درد سر کے پہلے مریض کا مزاج چڑ چڑا ہو جاتا ہے اور درد سر جسمانی و دماغی محنت سے بڑھ جاتا ہے۔

درد شکم میں معدہ بہت ذکی الحس ہوتا ہے، چھونے تک کو بھی برداشت نہیں کر سکتا اور عجیب بات یہ ہے کہ درد کے مقام کے ٹھیک پیچھے ریڑھ کی ہڈی میں حد درجہ ذکی الحسی ہوتی ہے، نیند کے بعد متلی اور قے معلوم ہوتی ہے۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۴ صفحہ ۲۱۰ ڈاکٹر بونی نو نے اس کی آزمائشی علامات بیان کی ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ اس دوا کی تکالیف آرام سے، صبح کے وقت اور معدہ خالی ہونے پر بڑھتی ہیں حرکت سے سر کے چکر کو، اور کھانے سے درد شکم کو آرام ملتا ہے، آزمائش میں معدہ، جوڑ بند اور دل زیادہ ماؤف ہوئے ان کی آزمائش کے بموجب اس دوا میں کچے پھلوں سے بدہضمی۔ موٹی غذا۔ اور کچی روٹی سے درد شکم بغیر ورم کے جوڑوں کا مزمن، بائی کا درد، یا پٹھوں کی آتش کا تیسرا درجہ، ریاح کے رک جانے سے درد ملیریا، بخار جس میں جاڑا نمایاں ہوتا ہے، پیاس نہیں ہوتی۔ اور دورے کی شکل میں جمائیاں آتی ہیں، لمبی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری پائی جاتی ہے، کئی آزمائش کنندوں میں کمزوری، نقاہت اور دماغی کام سے بے رغبتی نمایاں طور پر پائی گئی۔

ہومیوپیتھک استعمال میں یہ دوا بطور مقویات کے لمبی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ خناق وبائی (ڈپتھیریا) میں جہاں کمزوری نمایاں ہو نیز ملیریا۔ اعصابی درد وغیرہ کی تکالیف میں بھی مفید ہے۔

دم کشی کے ان دوروں میں جو ٹھیک وقت پر ہوتے ہوں اور جن کے ساتھ بے حد کمزوری ہو جاتی ہو۔ کامیابی سے استعمال کی جا سکتی ہے، جلد برف کی مانند ٹھنڈی۔

علامات

دماغ۔ دماغ کند ذہنی، پست حوصلگی، مریض چپ چاپ اور اکیلا رہنا چاہے دلچسپی کم، پریشانی اور ادراک

کے ہذیان، دردِ سر کے پہلے بدمزاجی، کسی دماغی کام کرنے کو جی نہ چاہے۔

سر:- دردِ شقیقہ (نصف سر کا درد) جو دماغی یا جسمانی محنت سے بڑھے، نیز ڈر سے پیدا ہو۔ سر میں پراگندگی نیز تیر لگنے کے سے، اور دکھ دینے والے شدید دردِ سر جن سے نیند میں رکاوٹ ہو، پیشانی اور گدی کے درد، داہنی کنپٹی اور آنکھ کے اوپر اعصابی درد بائیں طرف سر میں سوراخ کرنے والے درد جس سے آنکھ پر اثر ہو اور آنکھ کے سامنے شعلے دکھائی دیں۔ دردِ سر کے ساتھ آنکھوں میں درد اور آنکھوں سے پانی بہے کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، متلی اور قے بحالت دردِ سر جو باقاعدہ آدھی رات کے وقت نمودار ہوں (چائنم سلف) چکر جو اوپر کی طرف دیکھنے سے بڑھے، سر میں بھراؤ کا احساس جیسے پھٹ جائے گا، بیٹھنے پر ایسا معلوم ہو کہ جیسے سر کو لوہے کی ٹوپی سے ڈھکا ہے۔

آنکھ:- روشنی برداشت نہ ہو سکے، اور آنکھوں کے حلقوں کے عضلات میں اینٹھن جس سے گرم آنسو بہیں نیز ہر آنکھ میں بڑے بڑے زخم، آنکھوں کی تکلیف آدھی رات سے تین بجے صبح تک بڑھے تپلی کا ورم، خنازیری آشوبِ چشم جو آدھی رات کے بعد زیادہ ہو۔ آدھے سر کی درد کی حالت میں بائیں آنکھ سے پانی بہے اور درد کرے۔

کان۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔ کانوں میں آوازیں اور قوت سامعہ میں کمزوری۔

ناک تر زکام، رطوبت کی زیادتی۔ خون آمیز رطوبت اور رطوبت کی زیادتی سے ناک بند ہو جائے ڈفتھیریا ناک کے کنارے چھل جائیں اور درد کریں، نزلہ مقدار میں زیادہ جس میں کمی سیدھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے یا کمرہ کے باہر ہو۔

چہرہ۔ چہرہ کا رنگ پیلا، چہرہ کھنچا ہوا، اور پھولا ہوا، خصوصاً ملیریا بخاروں میں آرسنک، نیز میوزنک اور حلق کے غددوں اور گلسوؤں کا متورم ہونا بحالت ڈفتھیریا ہونٹوں کا نیلا ہونا بحالت دق۔

منہ۔ زبان میلی، زرد، مٹیالی، ڈفتھیریا اور لال بخار میں منہ سے تعفن، ذائقہ کڑوا۔

حلق بحالت لال بخار حلق کی بلغمی جھلی کی زردی اور اس کا جلد جلد گلتے جانا، بحالت ڈفتھیریا یا تھوک کے غدود متورم ہوں اور درد کریں، ناک، خونی رطوبت کی زیادتی سے مکمل بند ہو جائے ناک کے کنارے چھل جائیں زبان پر موٹا مٹیالا میل ہو، حلق کے دونوں غددوں پر سلیٹی رنگ کی جھلی ہو جسکے ہٹ جانے پر کناروں پر زخم ظاہر ہوں۔ کوے کے نچلے آدھے حصہ پر زخم نظر آتے اور اوپر آدھا جھلی سے چھپا ہو، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت ہو، بے حد کمزوری، بے خوابی، نبض چھوٹی تیز ہو حلق میں چبھن اور پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی کھانسنے اور چھینکنے پر ہو۔

معدہ نہ بجھنے والی پیاس دم گھٹنے کے دوروں کے دوران میں اور دق میں، انڈے اور مچھلی سے فوراً بے درد کے اسہال پیدا ہوں نیند کے بعد متلی اور قے انٹم ٹارٹ، بحالت دردِ شقیقہ پکنے کے بعد بگڑے تیزابیت اور تیز ابوں کی کمی، پانی پینے سے معدے میں تکلیف ہو، بھوک کا نہ رہنا میٹھے کی خواہش، معدہ میں سکیڑنے والا درد جیسے معدہ اوپر کو دھکیلا گیا ہے جس کو بے مزہ ڈکاروں سے عارضی طور پر سکون ہو۔

شکم۔ بحالت ملیریا بخار شکم کی بائیں جانب بڑھی ہوئی معلوم ہو، نیز شکم ابھرا ہوا معلوم ہو، شام کے وقت شکم میں قولنجی درد جس کو دبانے سے آرام ہو۔

پاخانہ اور ہمبرز۔ ملیریا بخار سے اسہال (چائنم سلف) دست: پتلے، پانی کے سے، پیلے، متعفن (آرسنکم) آنتوں میں درد کے ساتھ بے درد کے کمزور کر دینے والے دست۔

مثانہ۔ پیشاب کا رک جانا، پیشاب میں کمی بار بار حاجت کے ساتھ۔

آلات تنفس۔ بحالت ڈفتھیریا آواز کا بیٹھنا دم گھٹنے کے دورے صبح سے دوپہر تک، ہونٹوں ہاتھوں اور ناخنوں کے نیلے ہونے کے ساتھ، دق، مریض کو آگے کی طرف جھک کر، کھانسی کے ساتھ دم گھٹنے کے دوروں کی حالت میں (آرسنک، کاربوورج) بیٹھنا پڑتا ہے ورنہ کسی دوسری حالت میں بھی دورے بڑھ جاتے ہیں، بائیں طرف کے آلات تنفس کے عضلات کا فالج پسلیوں کے درمیانی عضلات میں اعصابی درد، پھیپھڑوں کی نالیوں کا نزلہ نوبتی بخاروں کے ساتھ جسکی زیادتی رات کو ہو۔

قلب اور نبض۔ درد قلب استسقاء کی علامات کے ساتھ اور غشی کے ساتھ دل کا کانپنا۔ دھڑکن جو پیچھے کی طرف جھکنے سے ہی محسوس ہو، اس امر کا احساس کہ قلب کی حرکت بند ہو گئی ہے، دل کی حرکت معلوم نہ ہو، دل کی حرکت بے قاعدہ، دھڑکن دم گھٹنے کے نوبتی دورے، زینہ چڑھنے سے دم پھولے، نبض چھوٹی تیز اور بے قاعدہ شدید اعصابی درد بائیں پستان کے مقام میں ایسا معلوم ہو جیسے کہ گرم چمٹے سے اس مقام کو پھاڑا جا رہا ہے پسلیوں کے درمیان کا اعصابی درد مریض کھلی ہوا کی خواہش کرے۔

اعضاء۔ بحالت دق ہاتھوں اور ناخنوں کا نیلا ہو جانا۔ اعضاء برف کے مانند ٹھنڈے، ٹانگوں میں کمزوری۔

نیند۔ دم گھٹنے کے دورے کے بعد گہری نیند، بے آرامی کی نیند بے خوابی، اعصابی وجوہات کی وجہ سے بے خوابی نمبر ۶ کی ایک خوراک ایسی بے خوابی کو رفع کرتی ہے۔

بخار۔ ملیریا، بخار، جاڑا، ہمیشہ قبل دوپہر بعض اوقات ہر روز، پھر ہر دوسرے دن، بعض وقت بخار پسینہ آکر اترے اور بعض وقت پسینہ نہ آئے بخار کے پہلے درد سر، جمائیاں اور انگڑائیاں، جاڑا شام کے وقت بے چینی کے ساتھ لہروں کی مانند آئے۔ ہاتھ اور پاؤں ہلانے سے یا بستر کو ٹھنڈی جگہ میں لے جانے سے یا جاڑے کے متعلق خیال کرنے سے جاڑا بڑھے، جاڑے کے بعد بخار، نبض بھری ہوئی، مضبوط کپڑے اتارنے کی خواہش کے ساتھ بخار کے بعد پسینہ نہ ہو۔ لیکن صبح کے وقت بہت کمزوری معلوم ہو اور ناشتہ کے لئے بھوک نہ ہو، شدید بخار، بحالت کمزوری کے ساتھ بحالت ڈفتھیریا اور بحالت وبائی لال بخار ٹھنڈا، چپچپا پسینہ تمام بدن پر مسلسل بخار کمزوری کے ساتھ۔

مخصوص خواص۔ جسم کے مختلف حصوں میں بجلی کے سے جلندار جھٹکے، تمام ہڈیوں میں اکڑن جلتی ہوئی حالت میں بھی جلندار درد جوڑوں کی گہرائی میں جلندار درد جیسے بار یطون میں ہو، اعصابی بے چینی گھر میں نہ رہ سکے۔ جلتی ہوئی حالت میں چکر اور مروڑ، لیٹ جانے کی خواہش۔ عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا، جیسے تمباکو کے زہر سے ہو۔

جلد۔ جلد پر خشکی اور پیلا پن، جلد آنے والی کمزوری کے ساتھ، نوبتی پھوڑے۔
کمی اور زیادتی۔ تمہید میں دی جا چکی ہے۔
طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔
تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
ایپس (ڈفتھیریا) انفلوئنزا دقے کے بعد نمید)
فیرم سائنٹریکم، ورم گردہ کمی خون کے، سبز بھس، خرابی معدہ۔
چائنم موریٹیکم۔ شدید اعصابی درد آنکھوں کے گرد، جاڑے کے ساتھ، مریض تمباکو اور شراب کا بہت ذکی الحس ہوتا ہے۔ کمزوری اور بے چینی۔
کیکنس، سکڑن کے احساسات۔

Chininum Sulphuricum

CHEMICAL SYMBOL : $(C_{22}H_{24}N_2O_2)_2H_2SO_4-7H_2O$ 872.52
SYNONYMS : Chininum sulphate, quinine sulphate.
TRITURATION : 1x and higher.

چائنم سلفیوریکم

سلفیٹ آف کونین

چائنم سلف کی بہت اونچی طاقت کی ایک خوراک بعض اوقات چھپے ہوئے بخاروں کو ابھار دیتی ہے اور بخار اندر سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کا اثر ملیریا بخاروں پر بہت یقینی ہے اور بہ موجب تجربہ میں خصوصاً اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کہ نوبت یعنی وقفہ بہت نمایاں ہو، اور ریڑھ میں ذکی الحسی موجود ہو، حاد وجع مفاصل میں ایک بہترین چیز ہے نیز گنٹھیا اور میرٹریں ورم اور مقعد پر خارش کے لیے بھی مفید ہے۔ مزمن ورم گردہ، آنکھوں کے عصبی ورم سے یکایک بینائی کا جاتے رہنا۔ اور ہچکی کے لیے بھی مفید پائی جاتی ہے۔

چائنم سلف، چائنا افیشانیلس کی بہ نسبت بہت زیادہ دافع سمیات ہے اور یہی وجہ کہ کونین سلف ملیریا بخاروں کو دبانے میں بہت حد تک کامیاب ہوتی ہے گو بخاروں کو سوائے ان بخاروں کے جو خاص طور پر اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں، شفا نہیں دے سکتی ہے۔ بخاروں کے دب جانے سے یا کسی مرض کے دب جانے سے قوت حیات اور قوت دوا میں ایک قسم کی کش مکش پیدا ہو جاتی ہے جس سے نظام جسم کو قربانی کرنا پڑتی ہے اور ان دو مخالف طاقتوں کی وجہ سے قربان ہو جانے والی چیز صرف صحت ہے یہی وجہ ہے کہ اس وقت کونین کیکیا QUININE CACHEXIA یعنی کونین سے پیدا شدہ سوء المزاج مشہور ہے ہر شخص جانتا ہے کہ کونین کے اثر سے

چہرہ پر کھنچاوٹ، اداسی، بہرہ پن، کانوں میں شائیں شائیں، تلی کا بڑھ جانا، کانپنے کی رغبت اور بے حد کمزوری پیدا ہوتی ہے کونین میں نوبت بہت نمایاں ہوا کرتی اور بخار یا تکلیف کے حملے ہر روز مقررہ وقت پر ہوتے ہیں نوبتی بخاروں میں مریض بخار آنے کا وقت بتا دیتا ہے، جسم کمزوری اور ذکی الحسی ہوتی ہے، تمام جسم پر سرخ دانے رہتی۔ گل تے ہیں جن میں سخت ڈنک کا احساس ہوتا ہے اور بدوضعی پیدا کرتے ہیں، درد سر گدی سے پیشانی کی طرف آتا ہے۔ سر میں چکر جیسے چکی گھوم رہی ہو۔ بائیں آنکھ کے پپوٹے میں تشنج میں زیادہ تر شام کے وقت ہوتا ہے، کمزور آدمیوں کا منہ آجاتا ہے اور دانت پر سخت میل جم جاتا ہے، الات کے وقت بھوک بچوں میں کانچ نکلتی ہے، مثانہ سے بغیر درد کے پیشاب کے بجائے خون آتا ہے، چنانچہ اسی علامت سے رہنمائی حاصل کرکے ڈاکٹر ساور نے ایک مریضہ کو جس کے پیشاب میں بہت مدت سے خون آرہا تھا، چائنم سلف سے درست کیا جب کہ رسٹاکس، ہمے میلس، امبی جیرن، فیرم وغیرہ بیکار ثابت ہو چکے تھے، چائنم سلف سے جاڑے کے دوران میں وریدوں کی گانٹھوں میں ورم اور درد پیدا ہوتا ہے، مریض میں بیرونی واقعات سے بہت ذکی الحسی ہوتی ہے، تمام رطوبات کمزور کرنے والی ہوتی ہیں، تھوڑی سی محنت سے پسینہ آجاتا ہے، اور چپ چاپ بیٹھنے سے بھی آہستہ آہستہ مریض کے سر پر پسینہ آجاتا ہے۔

چائنم سلف میں ڈوبنے کا احساس بھی پایا جاتا ہے، آرسنک میں بھی مریضہ یہ احساس کرتی ہے کہ وہ بستر سے اتر کر زمین پر پہنچ گئی ہے، بیلاڈونا، ڈیکامارا، رسٹاکس اور لیکیسس میں بھی بستر میں ڈوبنے کا احساس پایا جاتا ہے، دل میں دھڑکن۔

علامات

دماغ۔ ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر یک دم پہنچ جانا، اکساہٹ کی حالت جس کے بعد مایوسی ہو۔ آنے والی خیالی مصیبت کا احساس (الیومنا، اناکارڈیم، آرسنک، کلکیریا) تفکرات۔ حافظہ کند دماغ میں خیالات صاف صاف پیدا نہ ہوں، چیزوں کا نام یاد نہ رہے۔

سر۔ سر میں چکر جیسے چکی کا پاٹ گھومتا ہے، چکر کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، سانس میں دقت اور معدے میں متلی کے ساتھ۔ سر میں بھاری پن اور پراگندگی۔ شدید درد سر، تپکن دباؤ پیشانی اور کنپٹیوں میں چیرنے والا درد پیشانی میں درد۔ ہلا دینے والا درد جو ہر قدم پر محسوس ہو یہ درد دو پہرے جاڑے کے ساتھ شروع ہو، مقررہ وقت پر طبعی درد سر نوبتی درد سر شدید تپکن، چکر چہرہ پر گرمی اور کمزوری کی وجہ سے خود بخود پپوٹوں کے بند ہو جانے کے ساتھ۔ درد سر گو شدید قسم کا نہ ہو مگر دونوں اور مغز میں ہے اور دماغ ایک مسلسل درد کا مقام بنا ہوا معلوم ہو۔ سر اور گردن کی وریدوں میں ابھار، پیشانی اور کنپٹیوں میں دوپہر کے وقت آہستہ آہستہ بڑھنے والا ملیریا کی قسم کا چکر اور تپکن کے ساتھ، درد سر، درد سر زیادہ تر بائیں جانب، کھڑے رہنے کی ناقابلیت، چکر گلیوں اور بازاروں میں گر جائے۔

آنکھ۔ پتلی خشک معلوم ہو اور اس میں خون کی کمی ہو جائے، بینائی مدہم ایسا معلوم ہو کہ گویا پردہ میں سے دیکھا

جار ہا ہے (اکانیٹم، فاسفورس، مرک، پلساٹیلا، سلفر) پتلیاں پھیل جائیں (بیلاڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں (اکونائٹ، بیلاڈونا، چائنا) روشنی میں آنکھوں سے پانی بہے آنکھوں کے سامنے تیز روشنی اور ستارے (سائیکلیمن، مرک) آنکھوں میں اور آنکھوں کے حلقوں میں عصبی درد جو عموماً نوبتی ہو نوبتی بھینگاپن یعنی مریض ایک دن بھینگا ہو اور دوسرے دن بالکل ٹھیک ہو جائے، پپوٹے سرخ، متورم پتلیاں سکڑی ہوئی، آنکھوں سے پانی آئے، روشنی برداشت نہ ہو۔ آنکھوں کے حلقوں میں پھاڑنے والا درد اور درد سر پیاس اور بخار کے ساتھ۔ یہ ہر تکلیف ہر دوسرے دن ہو نا بینائی پپوٹوں کا تشنج (اگیریکس) آنکھوں کے پپوٹوں میں شدید اعصابی درد (بیلاڈونا، چائنا، سپائی جیلیا) جو ہر روز ہو۔ چیزوں کو صرف اسی وقت دیکھ سکے جب اطراف میں دیکھ رہا ہو۔

کان۔ کانوں میں گھنٹیاں بجنے اور گرجن کی آوازیں (اکونائٹ، آرسنک، بیلاڈونا، چائنا، سلفر) نیز بہرہ پن، کانوں بزبزکی آوازیں، کانوں کی بیماری سے پیدا شدہ چکر۔

ناک۔ نوجوان آدمیوں میں شدید نکسیر۔

چہرہ۔ پیلا، بیماروں کا سا، پھولا ہوا، متورم، بائیں جبڑے کی ہڈی کے نزدیک درد، چہرہ پر اور آنکھوں میں یرقان کی علامت، بائیں نچلے جبڑے کا عصبی درد (چائنا، سپائی جیلیا) چہرہ کا عصبی درد جو صبح کے وقت شروع ہو اور آنکھ کے نیچے سے شروع ہو کر آنکھ میں اور آنکھوں کے گرد پھیلے یہ درد بہت باقاعدہ ٹھیک وقت پر شروع ہوں اور ان کو دبانے سے آرام ہو، چہرہ پر ہوائیاں اڑیں۔

منہ۔ خشک، پیاس زیادہ تر بحالت پسینہ، زبان سفید (انٹم کروڈم، برائی اونیا، مرک) زبان پر موٹے زرد میل کی تہہ، زبان جڑ کے قریب زرد (مرک آیوڈائڈ) زبان موٹی (مرک) تھوک کی زیادتی (چائنا، مرک آیوڈیم، نائٹرک ایسڈ) تمام غذاؤں سے نفرت ذائقہ بے مزہ یا کڑوا۔ آواز پراگندہ یا مشکل (کاسٹیکم جلسی میم، ہیوسمس۔

معدہ۔ بھوک کی زیادتی یا بھوک ندارد، ڈکار، ہچکی، متلی اور قے، معدے میں بوجھ۔ معدے میں کھانے کے بعد بوجھ، جس کے بعد شکم میں کاٹنے والا درد ہو، بدہضمی یا درد معدہ، متلی، ڈکار، ذائقہ کڑوا یا صفراوی قے کے ساتھ۔

شکم۔ رات کے وقت بستر میں جانے سے کچھ پہلے جگر کے مقام میں درد، ملیریا بخاروں کے بعد تلی بڑھ جائے نیز استسقا کے ساتھ (آرسنک) تلی کے مقام پر ہلکا درد جو دبانے سے رفع ہو نیز تلی میں سوئیاں چبھنا، شکم میں اپھار، گڑگڑاہٹ اور ریاح کے اخراج کے ساتھ ڈکار ہو درج۔ چائنا، لائیکو پوڈیم، سلفر) ٹیڑھی آنت کے مقام میں شدید کاٹنے والا اور قولنجی درد نیز کھانے کے بعد درد، بوڑھے آدمیوں کے آلات ہضم کمزور ہو جائیں۔

پاخانہ اور پیشاب۔ پیچش، بحالت پیچش دستوں میں سڑاند کی تعفن (آرسنک) قبض یا ملین پاخانوں کے بعد کمزور کمزوری دست منی کے سے جھاگدار اور ریاح کی کثرت کے ساتھ۔ رات کے اسہال۔

مثانہ۔ پیشاب میں بھورے کے رنگ کا یا سرخ اینٹ کے رنگ کا رسوب، پیشاب گہرے رنگ کا اور اس میں تیز بو آئے (بنزوک ایسڈ) پیشاب میں خون، پیشاب میں البومن، پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب میں یوریا اور فاسفورک ایسڈ کی کم تعداد میں اور یورک ایسڈ اور کلورائڈ ان کی زیادتی درجہ حرارت کی کمی کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی میں کمی یا بالکل جاتی رہے۔ دبانے والا درد۔ گلٹیوں کی جانب

آلات تناسل زنانہ۔ نہ رکنے والا سیلان خون، حیض وقت سے قبل، حیض کے دوران شکم میں بھنچن جو وہاں سے ناف اور چھاتی کی طرف جائے۔ جس کے ساتھ دبانے والا درد گلٹیوں کی جانب۔

آلات تنفس۔ حنجرہ اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں سرسراہٹ سے پیدا ہونے والی کھانسی، تنفس رُکا ہوا سست اور بے قاعدہ (ڈیجی ٹیلس) سینہ میں تنگی، کمزوری کی وجہ سے سانس مشکل سے لیا جا سکے۔ سینہ کی ہر دو اطراف میں سوئیاں چبھنا اور دبدر درد (برائی اونیا، کالی کارب)، پسلیوں کے درمیان عضلات میں اعصابی درد۔ ہر سہ روز بعد دوپہر دو بجے شام) آواز جاتی رہے جس کے ساتھ حلق میں ورم یا سکڑن ہو جس کی وجہ سے حلق بند ہو جائے۔

قلب اور نبض۔ قلبی پریشانی، دھڑکن، کمزوری قلب، عام نقاہت (ڈکنائٹ، آرسنک، ڈیجی ٹیلس)
نبض بھری ہوئی، کمزور، کانپنے والی اور معلوم نہ ہو سکے (ڈکنائٹ، آرسنک)

پیٹھ اور گردن۔ گردن کی آخری گریاں اور ریڑھ کی پہلی گریاں معمولی سا چھونے سے بھی درد کریں، ریڑھ کی تیسری گریہ میں درد سینہ میں تنگی کے ساتھ (فاسفورس) پیٹھ میں نوچنے والا درد جو آدھی رات کے وقت شروع ہوں اور سر کی طرف پھیلیں۔

اعضاء۔ کمزوری۔ رعشہ، اعضاء قوت ارادی کے تابع نہ رہیں، ہاتھ ٹھنڈے اور ٹھنڈا پسینہ کے درد ورم کے ساتھ، حاد وجع ریاحی جس میں حد سے زیادہ ذکی الحس ہو جانا، تمام اعضاء میں خصوصاً جوڑوں میں بھاری پن اور درد دائیں جانب عرق النساء کے درد۔

مخصوص خواص۔ بے چینی، چھونے اور شوروغل سے ذکی الحس، اندرونی گھبراہٹ ایسا معلوم ہو کہ بیماری آرہی ہے، کمزوری، رعشہ، غشی، بھوک، بے حد تھکاوٹ، بھاری پن اور کام کرنے کو جی نہ چاہے، نوچنے عصبی درد جسم کے مختلف حصص میں علامات وقفہ دے کر آئیں (آرسنک) ہر دوسرے دن آ جانا، یا مقررہ وقت کے بعد ہوں۔ ورم خصوصاً جگر اور تلی کی تکالیف کے ساتھ (آرسنک) ملیریا بخار کے ساتھ (آرسنک چائنا)، بیمار کمزوری محسوس کرے اور ذرا سی محنت دھڑکن پیدا کر دے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے خصوصاً خون کے ضائع ہو جانے سے (چائنا) کمزوری اعضاء میں تشنج اور اینٹھن کمزوری دورے بے ہوشی کے ساتھ۔ خارجی اثرات سے ذکی الحس۔

خون۔ خون کے لال اجزاء میں یکدم کمی واقع ہو جائے اور سفید اجزاء بڑھ جائیں۔ اور اسی لیے بس کی علامات پیدا ہوں۔

نیند بے خوابی بعض وقت زیادتی پسینہ کے ساتھ بے خوابی جس سے مریض کمزور ہوتا ہے۔

بخار۔ جاڑا مقررہ وقت پر (سڈرن) ۲ بجے بعد دوپہر ہلا دینے والا جاڑا۔ بخار کی ہر سہ کیفیتیں یعنی جاڑا، بخار اور پسینہ نمایاں ہوں۔

جاڑا دس گیارہ بجے صبح (نیٹرم میور) اور ۳ بجے سے ۱۰ بجے بعد دوپہر، نرہتی، تجاری، ہر تیسرے دن آنے والا دچا ئنا، یا چرتھیا، اعضاء کا کانپنا، تلی میں درد (آرسنک) ریڑھ میں ذکی الحسی، چہرہ پیلا، پیاس، ہونٹ نیلے، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آواز (چائنا)، عام جاڑا خصوصاً پیٹھ میں، ہاتھ پاؤں نیز ناک اور رخسار ٹھنڈے، جسمانی حرارت عزیزی کم، بخار شدید، سر میں بھاری پن چہرہ پر سرخی، پیاس کی زیادتی، بستر میں جانے کے بعد بخار جمائیوں اور چھینکوں کی کثرت کے ساتھ، ہذیان، نیم بے ہوشی، بازوؤں اور ٹانگوں کی وریدیں پھولی ہوئی، جلد گرم اور خشک، ریڑھ میں دبانے سے درد۔ ۴ بجے بعد دوپہر بخار سے تمتماہٹ پیاس کے ساتھ۔

پسینہ پیاس کے ساتھ، پسینہ کی زیادتی، مریض کے آرام سے لیٹے ہونے پر بھی، بخار کے بعد آہستہ آہستہ نکلے، ذرا سی حرکت پر زیادتی (کلکیریا کارب، مرک، فاسفورس) صبح کے وقت بستہ میں زیادتی (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) زیادہ کمزور کرنے والا اور بحالت پسینہ دست، نیند کے دوران میں پسینہ کی زیادتی (چائنا، فاسفورس) پسینہ کمزور کر دینے والا۔

کمی اور زیادتی۔ چھونے سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے کی مریض خواہش کرتا ہے، حرکت سے جاڑا پیدا ہوتا ہے، جھکنے سے چکر آتا ہے، آگے کی طرف جھکنے سے بہت سی علامات میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ دیکھئے چائنا کا بیان۔

اس دوا کا اثر آرنیکا، آرسنک، کاربوویج، فیرم، ہیپر، لیکیسس، نیٹرم میور اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے، یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نیٹرم میور کونین کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہترین دوا ہے۔

مقابلہ کرو۔

ایپس (۳ بجے بعد دوپہر جاڑا) آرسنک (ریڑھ کی اکساہٹ، اعصابی دردوں کا مقررہ وقت پر ہونا بڑائی اور نیاد ذرا سی محنت سے پسینہ) کاریو اینی مس (تمام رطوبات کمزور کرنے والی) یوپٹوریم پرف (تمام علامات کر سوائے درد کے پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔ بمکس دجاڑے کی حالت میں ہونٹوں اور ناخنوں کا نیلا پن) پلساٹیلا (باؤ کے منتقل ہونے والے درد)، سٹانم (آنکھوں کا عصبی درد) سٹانی سیگیریا (سر پر آہستہ آہستہ پسینہ آتا ہے اگرچہ مریض چپ چاپ بیٹھا ہوتا ہے۔ درد سر آگے سے پیچھے کی طرف، جلسی میم، لیک کینیم، سنگونیریا، سلیشیا۔

Chininum Salicylicum

چائنم سلیسی لیکم

CHEMICAL SYMBOL : $(C_{20}H_{24}N_2O_2)_2\ C_7H_4O_3$

SYNONYMS : Salicylate of quinine

TINCTURE : Trituration or solution.

سلیسیلیٹ آف کونین

ڈاکٹر کوردی لز لکھتے ہیں کہ کونین کے سب مرکبات میں سے سلیسیلیٹ آف کونین کانوں کے اندرونی حصہ کے لیے زیادہ نقصان دہ ہے اور اسی واسطے از رُدے اصول ہومیوپیتھی کانوں کی تکالیف میں زیادہ مفید ہو سکتی ہے۔ چنانچہ بہرہ پن، کانوں میں آوازوں وغیرہ تکالیف کے لیے یہ ایک بے بہا دوا ہے۔

طاقت: نمبر۲ و نمبر۳ ۔

Chininum Muriaticum

چائنم میوریٹکم

CHEMICAL SYMBOL :

C20 H24 N2 O2 HC12 H2O

SYNONYMS : Muriate of quinine

Tincture : Trituration or solution.

میوریٹ آف کونین

سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس پیتھوجنسی میں اس کی آزمائشی علامات ملتی ہیں، یہ آزمائش ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحبان نے کی تھی۔ آنکھوں کی تکالیف میں یہ دوا مفید ہے۔ خصوصاً جب آنکھوں کی تکالیف کے ساتھ آنکھوں میں یا آنکھوں کے گرد عصبی درد موجود ہوں، یہ درد ہمیشہ نوبتی ہوا کرتے ہیں اور جالا بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے، آنکھوں سے پانی بہنا، روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، اور پتلی میں زخم وغیرہ خصوصاً جب یہ سب تکالیف ملیریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں۔

نوبتی بخار جو برانکو نمونیہ (پھیپھڑوں اور پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں کا ورم) کے بعد ہو، ہلا دینے والا لرزہ جس کے ساتھ حد درجہ کی تھکا دینے والی کھانسی ہو اور اس کھانسی میں سینہ میں بلغم کھڑکھڑائے۔

کمزوری بھی اس دوا میں نہایت نمایاں ہے جو عموماً درد سر اور دیگر تکالیف کے ساتھ ہوتی ہے
آنکھوں کے ڈھیلوں میں زبان میں اور سر کے بڑے ہونے کا احساس ہوتا ہے، مریض شراب اور تمباکو
کو قطعی طور پر برداشت نہیں کرسکتا۔ علامات چلنے کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، اکساہٹ جس کے ساتھ دل کی ضربات بڑھ جائیں، کام سے بے رغبتی، چڑچڑاہٹ
پست ہمت۔
سر۔ سر میں بوجھ، پراگندگی اور چکر جس کی زیادتی چمکدار چیزوں پر دیکھنے سے ہو، نوبتی درد سر جو ٹھیک وقفہ
اور وقت پر آئیں۔ درد سر جس کو بیئر شراب پینے سے آرام ہو۔
آنکھ۔ آنکھوں میں یا آنکھوں کے گرد شدید نوبتی درد جس کے ساتھ جاڑا ہو۔ آنکھوں سے پانی بہے روشنی
سے ذکی الحسی، روزانہ ۵ بجے شام کو شدید درد کے دورے، ملیریا یا بمس سے پیدا شدید تپلی کے زخم،
آنکھوں میں بوجھ پپوٹے بھاری معلوم ہوں۔
کان۔ کانوں میں آوازیں اور قوت سامعہ میں کمزوری، کانوں میں گرجن، شام کا کھانا کھانے کے بعد اس امر
کا احساس جیسے کان روئی سے بند کردیئے گئے ہیں۔
چہرہ۔ سر میں خون کا اجتماع، چہرہ لال اور پھولا ہوا جیسے شراب پینے کے بعد ہو۔ ۳ سے ۶ بجے صبح نہایت
شدید اعصابی درد جو دانتوں میں شروع ہو کر تمام سر پر پھیلے اور گدی میں ختم ہو جس میں کمی ٹھنڈا پانی
لگانے سے ہو۔
منہ۔ تندرست دانتوں میں بائی کا درد جو سردی سے یا سرد چیزوں کے کھانے سے بڑھے، مسوڑھے
ذکی الحس ذرا سے چھونے سے خون نکل آئے، منہ سے بدبو۔
معدہ۔ بھوک کی زیادتی ذرا سے کھانے سے سیری ہوجائے، فم معدہ میں بھاری پن، شکم میں قولنجی
درد ریاح، پیاس ذرا سا پانی پینے سے بجھ جائے۔
آلات تنفس۔ تھکا دینے والی شدید کھانسی جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں گڑگڑاہٹ، مریض کھانستے
کھانستے چکنا چور ہو جائے۔
قلب۔ بوجھ، مایوسی، دھڑکن بعد دوپہر۔
مخصوص خواص۔ ناقابل برداشت۔ بے چینی جس کی وجہ سے مریض کو گھر سے باہر جانا پڑے، نہایت
کمزوری علامات ٹھیک وقفہ پر آئیں۔
نیند۔ پریشان کن پراگندہ اور عجیب و غریب خواب، خصوصاً کیڑوں اور جوڑوں کے جن سے ڈر کر مریض کی
نیند کھل جائے، درد سر اور درد دانت کی وجہ سے نیند اچاٹ ہو جائے۔
بخار۔ تمام جسم پر ناقابل برداشت جاڑا، کھٹی بو والا پسینہ مقدار میں زیادہ ۸ بجے سے ۱۱ بجے صبح تک۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک
تعلق۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے: فیرم اگزائڈ سے
مقابلہ کرو۔ چائنم سلف، چائنم آرس، نیٹرم میور (دردسر)

Chaparro Amargoso

چپاروامرگوسو

NATURAL ORDER : Simarubaceae
SYNONYMS : Goat bush; bishirandi amargose
: Castalia nisholsoni
PARTS USED Fluid extract from bark of stem.
TINCTURE : 1 x and Higher

یہ دوا پرانے اسہال اور پیچش کے لیے ازبس مفید ہے، پیچش میں دستوں کے ساتھ کم دیش درد ہوتا ہے مگر آنوں زیادہ ہوتی ہے۔ چنانچہ نارتھ امریکن جنرل آف ہومیوپیتھی ۱۸۹۹ء کے مارچ کے رسالہ میں ڈاکٹر بلیم کٹی ایک مریضوں کے متعلق ذکر فرماتے ہیں جو اس دوا سے صحت یاب ہوئے۔ جو مزمن پیچش سے بہت مدت سے تکلیف اٹھا رہے تھے اور کسی دوا کے حلقۂ اثر میں نہ آتے تھے۔ اس دوا سے ٹھیک ہوئے۔

اس دوا میں جگر کے اوپر درد اور زکی الحسی بھی پائی جاتی ہے۔ معدہ اور آنتوں میں بطور مقوی کے یہ دوا کام کرتی ہے

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک
تعلق۔ مقابلہ کرو
سڈرن، مرک، نکس وامیکا، نائٹرک ایسڈ، کیپسیکم، کیوپرم آرس، کالی کارب۔

Chimaphila Umbellata

چمافیلا امبلاٹا

NATURAL ORDER : Ericaceae
SYNONYMS :Pipsissewa; American Winter Green
PARTS USED : The whole piant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

چمافیلا امبلاٹا کو شمالی امریکہ کے اصل باشندے پتھری اور مثانہ کی تکالیف میں استعمال کیا کرتے ہیں۔ زخموں کے مندمل کرنے کے لیے بھی اسی علاقہ میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کلکتک طریقہ حکمت میں

یہ دوا جلدی تکالیف از قسم اکوتہ، داد وغیرہ دنیز غدود جاذبہ کے بڑھ جانے اور رسائی کے دردوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ دوا آنتوں اور گردوں کے ذریعہ رطوبات بد کو خارج کر دیتی ہے۔ وہ اس دوا کو عام طور پر ورم مثانہ، پیشاب کا رک جانا، پیشاب کرتے وقت جلن اور درد یا بار بار پیشاب اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز گردے، رحم اور آنتوں سے نہ رکنے والے سیلان خون، سیلان الرحم اور سوزاک میں بھی استعمال کرتے ہیں چونکہ اس دوا میں گردہ سے رطوبات کے اخراج کی خاصیت ہے اسی وجہ سے وہ اس کو پتھری اور منی کے بڑھے ہوئے غدودوں کے مریضوں میں مفید بتلاتے ہیں۔ نزلاوی کیفیتوں میں جہاں رطوبت کی زیادتی ہو، رطوبت پیپ ملی خون آمیز یا پیپ کی سی متعفن یا غیر متعفن جو کچھ بھی ہو ان کے خیال کے بموجب یہ سب کے سب اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ہومیوپیتھک آزمائش میں اس دوا سے رخساروں کی تمتماہٹ، عام جسمانی حدت اور نبض کی تیزی کے ساتھ پائی جاتی ہے۔ دانت کا درد کھانے کے بعد یا محنت سے بڑھتا ہے اور ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ رات کے وقت مریض منہ نہیں بند کر سکتا کیونکہ جبڑوں میں سختی کا احساس ہوتا ہے اسی لیے مریض کا منہ نیند میں کھلا ہوتا ہے اور گرم غذا برداشت نہیں کر سکتا۔ تالو کا اوپری و پچھلا حصہ چھلا ہوا ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا استسقاء کے ورم جگر شکم اور گردوں کے استسقاء شکم کے غدودوں کے بڑھنے، سخت قبض اور بواسیر میں کامیابی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، اس میں عجیب نشان یہ ہے کہ مقعد کے بائیں جانب بہت گدا گدی لگنے کا سا درد ہوتا ہے، سیون میں بیٹھنے پر ورم کا احساس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سیون کے نیچے گولہ رکھا ہوا ہے جو سیون کو دباتا ہے۔ اسی ایک علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی مریض جن کے منی کے غدود بڑھ چکے تھے۔ اس دوا سے درست ہوتے رہے ہیں۔

گردوں کے مقام میں مسلسل درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی چیز گردوں کے مقام میں پہلے ایک جانب پھڑپھڑا رہی ہے۔ مثانہ کے مقام میں بھاری پن، بھراؤ اور الجھن بھی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کا رک جانا پیشاب کی مسلسل حاجت۔ رات کو پیشاب کرنے کے لیے کئی مرتبہ اٹھنا پڑے پیشاب میں گاڑھی تاردار رطوبت کی زیادتی، پیشاب کی تمام نالی میں ٹیس کا سا اور خصیوں میں چوٹ کا سا درد بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے یہ علامات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دوا پیشاب کی تکلیفات اور منی کے غدودوں کے بڑھ جانے کے لیے بہترین دوا ہے۔

سیلان الرحم، پستانوں میں گلٹیاں یا پستانوں کا سوکھ جانا اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں شانے کے پائی کے درد، داہنے بازو میں سوجن اور بغیر دماغی پراگندگی کے اندرونی لرزہ بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

علامات

سر۔ کھوپڑی کا دادُ، پیشانی کی بائیں طرف درد۔

آنکھ۔ چراغ کے سامنے ہالہ دکھائی دینا، آنکھوں کے پپوٹوں میں خارش، بائیں آنکھ میں درد، آنکھ سے پانی کی زیادتی کے ساتھ۔

منہ۔ دانت کا درد جو کھانے اور محنت کے بعد زیادہ ہو اور ٹھنڈے پانی سے کم ہو، دانت میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کھینچا جا رہا ہے، جبڑے اکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں جن کی وجہ سے مریض منہ نہیں بند کر سکتا اس لیے رات کو منہ کھول کر سوتا ہے، منہ میں دانے اور زخم۔

حلق۔ تالو گرم غذا یا پانی کو برداشت نہ کر سکے ایسا معلوم ہو کہ تالو کا پچھلا حصہ چھل گیا ہے۔

شکم۔ جگر کی تکالیف استسقاء کے ساتھ، شکم اور گردوں کا استسقاء، شرابیوں یا کمزور شدہ مریضوں میں شکم کے غددوں کا بڑھ جانا، کیڑے۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کے بعد اینٹھن، مبرز میں بائیں طرف گہرا درد، خون آمیز آنوں کے پاخانے اسہال سخت قبض بواسیر کے ساتھ، سیون میں گولے کا احساس۔

مثانہ۔ منی کے غددوں میں ورم اور درد، پیشاب کے رک جانے اور پیشاب میں درد کے ساتھ اسیون میں اس امر کا احساس جیسے گولے پر مریض بیٹھا ہے، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب گدلا، متعفن اور پیشاب میں خون ملی تار دار آنوں پیشاب میں رسوب کی زیادتی، پیشاب کرتے وقت جلن اور چبھن اور بعد میں اینٹھن، پیشاب کرنے سے پہلے بہت زور لگانا پڑے، پیشاب کی مقدار کم، گردے کے مقام میں پھڑکن، پیشاب میں شکر، مریض کو کھڑے ہو کر ٹانگیں پھیلا کر اور آگے کی طرف جھک کر پیشاب کرنا پڑے اور بحالت دیگر پیشاب نہ ہو۔ پیشاب میں البیومن، بوجہ پرانے سوزاک کے پیشاب میں خون کے لوتھڑے گردے کا استسقاء۔

آلات تناسل مردانہ۔ مثانہ کی گردن سے عضو کے منہ تک ٹیس، بے حد خارش، خصیوں کا سوکھ جانا اس امر کا احساس کہ ایک خصیہ چوٹ کھا گیا ہے، سیون میں ورم کا احساس جیسے گولے پر بیٹھا ہے، سوزاک ترحہ آتشک، منی کے غددوں کا بڑھ جانا، مذی کا ضائع ہوتے رہنا۔

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ متورم شرمگاہ میں درد، رحم کا کچھ اپنی جگہ سے گر جانا، سیلان الرحم پستانوں میں درد کرنے والا گومڑ، پستانوں میں ناجائز طور پر دودھ کا سیلان یا دودھ کی پیدائش میں کمی نوجوان لڑکیوں میں پستانوں میں درد کرنے والی گلٹیاں، پستانوں کا جلد جلد سوکھ جانا۔ یہ ان مستورات کے لیے مفید ہے جن کے پستان بڑے ہوں اور گلٹیاں ہوں اور درد کریں۔

جلد۔ خنازیری زخم، غددوں کا بڑھنا، سیاہی مائل سرخ دانے۔ لال بخار۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں گھٹنے کے اوپر کسی ہلکی پٹی کا احساس، شانے کا بائی کا درد۔

نیند۔ گہری لیکن بار بار پیشاب کی حاجت سے جاگ پڑے۔
کمی اور زیادتی۔ اس کی علامات مرطوب موسم میں ٹھنڈے پانی میں نہانے سے، ٹھنڈی مرطوب جگہ پر بیٹھنے سے بڑھتی ہیں، یہ خنازیری مزاج کے آدمیوں کیلئے بہت مفید ہے۔
طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
ایپوسائنم (استسقاء) اگنس کاسٹس (سوزاک)، دودھ پلانے کے زمانے کی تکلیفات) کریم کا نیا درد دانت جس کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہو) لیڈم، روڈوڈینڈرن، کالمیا، ہیل سر، لیوا ارسی چماٹیلا میکولاٹا۔
سیون میں گولے کا احساس۔ کنابس انڈیکا۔

Chimaphila Maculata

NATURAL ORDER : Pyroleae; a tribe of ericaceae
SYNONYMS : Spotted wintergreen
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : [illegible]
TRITURATION : [illegible]

چمافیلا میکولاٹا

اس دوا کا سب سے عجیب نشان کلیجہ کترنے والی تیز بھوک ہے، جلندار بخار جس میں خون کھولتا ہوا معلوم ہو، اس دوا کا مریض گرم کرے میں اپنے آپ محسوس کرتا ہے نیز بغلوں میں ورم کا احساس ہوتا ہے حلق اور غدود بھی ماؤف ہوتے ہیں، درد سر جس کو لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ غشی کا احساس جیسے دماغ مفلوج ہو گیا ہے، حافظہ کا نہ رہنا۔
سر۔ آنکھوں کے اوپر درد سر جس کے ساتھ بینائی دھندلی ہو جائے، سر میں خالی پن کا احساس ہو اور درد سر کو لیٹنے سے آرام ہو، پیشانی میں درد جس کے ساتھ معدہ میں بھاری پن ہو، اور ریاح خارج ہوں جس کی وجہ سے آنتوں میں درد ہو، مریض سر کو دبانا چاہے۔
دانت۔ کھوکھلے دانتوں میں درد جس کی زیادتی کھاتے وقت ہو۔
منہ۔ زبان درمیان میں سوجی اور اکڑی ہوئی معلوم ہو جس کو اٹھا نہ سکے۔
حلق۔ نگلتے وقت حلق میں درد، غدود متورم۔
معدہ۔ کلیجہ ترچنے والی تیز بھوک، ایسا معلوم ہو جیسے معدہ سخت اور خشک ہو گیا ہے یا شراب نے معدہ کو جلا دیا ہے

بخار۔ جلد میں جلن اور حدت اور پیاس، خون کھولتا ہوا معلوم ہو، شام کے وقت پاؤں ٹھنڈے اور پسینہ۔
طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک
تعلق:۔ مقابلہ کرو۔
چما فیلا امبلاٹا۔

Cheiranthus Cheiri

چیرنتھس چیری

NATURAL ORDER : Cruciferae
SYNONYMS : Wall flower; wild flower;
PARTS USED : Flowers.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا عقل داڑھ کے نکلتے وقت بہت مفید ہے، عقل داڑھ نکلتے وقت بہرہ پن، کان بہنے رات کے وقت ناک بند ہونے میں مفید ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ اس مخصوص علامت یہ ہے کہ عقل داڑھ نکلتے وقت مریض کی ناک رات کے وقت بند رہتی ہے اور مریض حد درجہ کا چڑچڑا ہو جاتا ہے، اگر بغیر زخم یا درد کے کان میں بہرہ پن ہو جائے تو یہ مفید ہے، بائیں کان کا بہرہ پن۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Chelone Glabra

چیلون گلیبا

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Balmony
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر برنٹ نے جگر کی تکلیفات میں اس دوا کا استعمال کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جگر کے بائیں حصہ میں پھوڑے کا سا درد جو نیچے کی طرف جائے، اس کی تصدیق ڈاکٹر کلارک نے کی ہے، جگر کے نیچے حصہ سے رحم کے پیندے تک ایک لکیر کے سے درد کی تکلیفات میں مفید ہے۔

بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ کونین سے پیدا شدہ تکلیفات یعنی ایسے بخاروں کے لیے جن کا نہ سر ہو نہ پیر یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر ہیل بتاتے ہیں کہ آلات ہضم یا جگر کی خرابی یا لمبی بیماری سے پیدا شدہ کمزوری کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

بیرونی حصص میں پھوڑے کا سا درد جیسے ان پر جلد چھل گئی ہے۔ خصوصاً کہنیوں کے گرد

ایک مصدقہ علامت ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ گول اور سوتی کیڑوں کے لیے یا ہر قسم کے کیڑوں کے لیے جو انسان کے نظام کے اندر پیدا ہو سکتے ہیں یا داخل ہو سکتے ہیں ایک عجیب دوا ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر ایک سے ۵ قطرے تک فی خوراک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو۔

کارڈس میریآنس (جگر کی بائیں طرف درد)

Chelidonium Majus

چیلیڈونیم میجس

NATURAL ORDER : Papaveraceae
SYNONYMS : Celandine
PARTS USED : The whole plant including roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

چیلیڈونیم، لائیکوپوڈیم کی طرح جگر اور جگر کی تکلیفات کے لیے ایک بہترین دوا ہے، ایلوپیتھی میں ایکسٹرکٹ آف چیلیڈونیم کینسر کی گلٹیوں میں بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے اور ایلوپیتھی میں اس نے آکلہ کیلیے اچھی شہرت حاصل کی ہے مگر کہاں تک اس سے آکلہ کو فائدہ ہو سکتا ہے، اس کا بتانا ذرا مشکل ہے، اس دوا کے عرق کا رنگ بالکل زرد ہوتا ہے جو صفرا سے ملتا جلتا ہے، اسی لیے بعض ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ یرقان میں یہ دوا ایک خاص درجہ رکھتی ہے، کچھ بھی ہو اگر یہ دوا کی علامات موجود ہیں تو بلا لحاظ نام دیماری کے دوا فائدہ کرتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں گو یہ دوا جگر کی تکلیفات میں درجہ رکھتی ہے تاہم اس کے اندر بعض ایسی خاص ایکی خاص باتیں ہیں جن سے ہم یقینی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں، داہنے کندھے کے جوڑ میں چوٹ کا سا مسلسل درد اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے۔ اس کا اثر جگر کے علاوہ تلی اور گردوں پر بھی ہوتا ہے، فالج کی علامات بھی آزمائش میں مشاہدہ کی گئی ہیں۔ جاگنے کے اور کھانے کے بعد غنودگی اور کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض گرم چیزیں کھانا چاہتا ہے اور کھانے کے بعد لیٹنے کو جی چاہتا ہے، اوپیم کی طرح غنودگی اور جمائیاں پائی جاتی ہیں۔ جلد میں پیلاپن (زردی، یرقان) اور زخم۔

چیلیڈونیم، لائیکوپوڈیم اور سنگونیریا کی طرح جسم کے داہنے حصہ کی دوا ہے، داہنے شانے میں درد اور جگر کی تکلیفات کے علاوہ اس میں داہنی آنکھ اور داہنے رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد بھی پایا جاتا ہے، کالی آنت CAECUM داہنے خصیۃ الرحم اور داہنے پھیپھڑوں کے نچلے حصہ میں بھی اس کا اثر دیکھنے میں آتا ہے۔

بحالت نمونیہ اگر صفراوی علامات نمایاں ہوں تو اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہیئے، یہ یاد رکھنے کے

قابل ہے کہ لائیکوپوڈیم کی طرح چیلیڈونیم میں بحالت سینہ کی تکلیفات ناک کے نتھنے پنکھے کی طرح چلتے ہیں، اس کا اثر آلات تنفس پر بہت ہوتا ہے، اگر ہوا کی نالیوں میں خاک یا مٹی کے احساس سے کھانسی میں تحریک ہو یا کھانسی پیدا ہو تو چیلیڈونیم ایک یقینی دوا ہے، ڈاکٹر سمتھ ایک نوجوان مریضہ کے متعلق لکھتے ہیں جس کو کئی ہفتوں سے دن رات خشک کھانسی آیا کرتی تھی، یہ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی تھی نہ بلغم نکلتا تھا اور نہ کچھ درد ہوتا تھا، مریضہ بالکل کمزور ہو چکی تھی اس کی حلق اور حنجرے میں ایسا محسوس ہوتا تھا، جیسے مٹی بھر دی گئی ہے، چیلیڈونیم نمبر ۳ ہر دو گھنٹہ کے بعد دیا گیا، حلق میں سے مٹی رفع ہو کر کھانسی جاتی رہی۔

چیلیڈونیم میں یا تو قبض ہوتا ہے یا دست، قبض میں پاخانہ مٹی کے رنگ کا ہوتا ہے اور دستوں کا رنگ چمکدار زرد ہوتا ہے، بعض مصنفین کا خیال ہے کہ سونے کے رنگ کے سے صرف اسی دوا میں ملتے ہیں اور اگر یہ دست موجود ہوں تو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے چیلیڈونیم فائدہ کرتی ہے۔

متلی بھی اس دوا کی عجیب ہوتی ہے متلی (بحالت حمل) میں غذا کی خواہش ہوتی ہے سادہ دودھ پینے سے یہ متلی رفع ہو جاتی ہے۔ گرم چیزیں پینے کی خواہش ہوتی ہے، صرف گرم پانی ہی معدہ کے اندر رہ سکتا ہے۔ معدہ میں ذکی الحس، معدہ میں بیٹھنے کے احساس کے ساتھ اور بعض اوقات یہ احساس درد اور پریشانی کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ خرابی معدہ میں "پنیر سے نفرت" ایک خاص نشان ہے نیز معدہ کی تمام خرابیاں کھانے سے کم ہو جاتی ہیں، بدہضمی سے پیدا ہونے والے تشنجی دردوں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

بائی کے دردوں میں یہ ایک عجیب دوا ہے، استسقائی ورم، حدت درد اور سختی (اکڑن) اس دوا کی رہنمائی کن علامتیں ہیں۔

ڈاکٹر ڈیش کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ داہنے شانے میں درد چیلیڈونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ چیلیڈونیم کی ہر تکلیف میں یہ علامت موجود ہو، اگر جگر کے مقام میں دبانے والا درد ہو، چاہے جگر بڑھ ہی کیوں نہ چکا ہو۔ اور چاہے دبانے سے اس میں درد ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو۔ اگر ذائقہ کڑوا زبان پر موٹا زرد میل اور زبان کے کنارے سرخ ہوں جن دانتوں کے نشان دکھائی دیں، آنکھوں کی پتلیاں زرد ہوں، چہرہ اور ہاتھ اور جلد کا رنگ زرد ہو چکا ہو پاخانہ مٹیالا یلیٹی رنگ کا ہو یا سنہری رنگ کا، پیشاب سنہری رنگ کا یا لیموں کے رنگ کا یا گہرا مٹیالا ہو اور جس برتن میں پیشاب رکھا ہو اس کو زرد کر دے، بھوک نہ ہو، متلی اور قے موجود ہو، اور خاص کر یہ کہ اگر مریض گرم پانی یا گرم اشیاء کے سوا کوئی چیز معدہ میں نہ روک سکتا ہو تو چیلیڈونیم ایک یقینی دوا ہے۔

درد اور یرقان میں عموماً جاڑا ساتھ ہوتا ہے۔

علامات

دماغ: بے حد پریشانی، حافظہ کی کمزوری، جگر بڑھنے کی حالت میں مریض خیال کرتا ہے کہ اس کی عقل جواب دے رہی ہے، یرقان کی حالت میں مریض پریشان اور بے چین ہوتا ہے اور اس کو اس امر کا خدشہ ہوتا ہے کہ اس نے ناقابل معافی گناہ کیا ہے (ڈاکٹر ہیرنگ) بے حد لاپرواہی جو کچھ کیا ہے یا کرنا ہے سب کو بھول جائے، رونا، غمگینی، مایوسی، بدمزاجی، چڑچڑا پن۔

سر: چکر صفراوی بے قاعدگیوں کے ساتھ (پاڈوفائلم) چکر، صفراوی قے اور جگر میں درد، سر میں پراسدن۔ (ڈگمگاہٹ (جس میں آگے گرتا ہوا معلوم ہو) کے ساتھ، سر میں بھاری پن جو گردن کی داہنی طرف تک آئے پیشانی میں بوجھ جو آنکھ کے حلقوں تک پھیلے اور آنکھوں کی حرکت سے اس میں پھوڑے کا سا درد ہو، برائی اونیا، سر کے داہنے طرف دبانے والا درد، پیشانی میں کھینچنے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں کے ذرا اوپر کس کر پٹی بندھی ہے (رانٹم ٹارٹ، جلسی میم، مرک، نائٹرک ایسڈ، سلفر) گدی میں بھاری پن (لیکیس) گردن میں نیچے کی طرف کھنچی درد کے ساتھ، گدی کے بائیں جانب دبانے والا، کھینچنے والا درد، گدی میں سردی کا احساس جس کی زیادتی حرکت سے اور کمی آرام سے ہو، درد جو چاندے سے گردن کے آگے پیچھے جائے جس سے کندھے اوپر کی طرف کھنچتے معلوم ہوں، سر اور اعضاء میں رعشہ (کانپنا)

آنکھیں: آنکھوں کے اندر اور آنکھوں کے اوپر اعصابی درد، آنکھوں کی سفیدی مٹیالی اور زرد (کینتھرس کروٹن ٹگ، آیوڈیم، پلمبم) آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد جو آنکھوں کی حرکت سے بڑھے (برائی اونیا، سمی سی فوگا) بینائی میں دھندلاپن، آنکھوں کے سامنے ایک نشان جہاں کچھ دکھائی نہ دے، آنکھوں میں پانی کے ساتھ، بائیں آنکھ کے نیچے دبانے والا درد جس سے اوپر کا پپوٹا کھینچا ہوا معلوم ہو، ازدواج البصر ایک چیز کو دو دیکھنا، پتلیاں سکڑیں نہیں یا ان میں سکڑنے کی طاقت نہ ہو، پتلی پر جالا، ماڑا، پھاڑنے والا درد۔ بائیں آنکھ میں درد جو رخسار کی ہڈی دانت پیشانی اور کنپٹی تک جائے، پہلے یہ درد دبانے سے کم ہو مگر جلدی ہی اس جگہ کو چھوا نہ جا سکے۔ نوبتی، شام کے وقت، بستر میں، پپوٹے متورم سرخ ان کو بہت کم کھولا جا سکے، صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں، اعصابی درد، پھوڑے اور کن پھیڑیوں میں ہوتی ہو۔

کان: کانوں سے ہوا کے زور سے باہر نکلنے کا احساس، کان بند معلوم ہوں (کارلو وج) کانوں میں اور کانوں کے اردگرد اعصابی درد (بیلاڈونا، مرک) کانوں میں درد سے ہوتی ہوئی گرجن کی آوازیں، داہنے بیرونی کان میں ایک لمبی چبھن جو آہستہ آہستہ جائے۔

چہرہ: چہرہ کا رنگ زرد (اسکل، پیاز، نیوبرجیا، ماریکا، پیپر سلفر، نیٹرم میور، سیپیا) خصوصاً پیشانی، ناک، رخساروں اور آنکھوں کی سفیدی کا۔ رخسار سیاہی مائل سرخی مائل زرد (بپٹشیا، جلسی میم) داہنے رخسار کی ہڈی میں درد ایسا معلوم ہو جیسے متورم ہو گئی ہے، جبڑے کے جوڑ میں چیرنے والے شدید درد، چہرے پر تمتماہٹ۔

بعد دوپہر داہنے کان سے داہنے دانتوں تک پھاڑنے والا درد۔ زبان خشک، زبان پر موٹا زرد میل جانا۔ آیوڈیم۔ فاسفورس۔ (زبان سفید اور کناروں پر سرخ جس پر دانتوں کے نشان ہوں۔ منہ میں کڑوا تھوک منہ کا ذائقہ کڑوا جس وقت مریض کھایا پی نہ رہا ہو (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) ہونٹوں پر خشکی، منہ میں خشکی، منہ سے بدبو۔

حلق۔ حلق میں حلق گھٹنے کا احساس جیسے بڑا سا لقمہ اگلا جا رہا ہے۔ اس امر کا احساس کہ کوئی چیز غذا کی نالی میں دبا رہی ہے اور نگلنے میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے، جس میں خشکی، بلغم کے ٹکڑوں کا کھنکھارنا، حلق کے غدودوں میں درد۔

معدہ۔ ڈکاریں، پیاس، بھوک کا نہ رہنا، فم معدہ میں بیٹھ سے ہوتی ہوئی سوئیاں چبھنا، معدہ میں پریشانی اور بے آرامی، دودھ کی خواہش (جو موافق آئے) سرکہ یا کھٹی شراب کی خواہش۔ گوشت اور پنیر پسند نہ کرے بھوک ندارد، متلی کے ساتھ، رات کا کھانا کھانے کے بعد تمام تکلیفات کم ہو جائیں۔ ہچکی۔ صفراوی ڈکاریں۔ سانس میں تنگی اور پریشانی کو ڈکاروں یا ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ متلی معدہ میں حدت کے ساتھ جس کی وجہ سے تمام جسم میں گرمی محسوس ہو، کلیجہ کا جلنا، بوجھ معدہ میں ابھار کے ساتھ، داہنی پسلیوں کے نیچے اور فم معدہ میں سکڑن، تناؤ اور ذکی الحسی نوچنے اور پیسنے والے درد جن میں کھانے سے کمی ہو۔

شکم۔ جگر کے مقام میں درد جو پیٹھ کی طرف گولی کی طرح چلے، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا (آرس، برائی اونیا) چائنا، کالی کارب۔ مرک۔ نکس وامیکا، سیپیا) جگر کے مقام میں درد نیز داہنے شانے میں بھی، جگر کے مقام میں درد نیز داہنے شانے میں بھی۔ جگر کے مقام پر دبانے سے درد۔ ناف میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے شکم کے گرد ڈوری بندھی ہے اور کھینچ رہی ہے (پلمبم۔ ٹوبیکم، پاڈوفائلم) آنتوں میں کٹن اور مروڑ (برائی اونیا، کالوسنتھ) کھانے کے بعد، دونوں گلٹیوں میں اینٹھن دار کھینچنے والے درد۔ درد شکم، متلی اور ناف میں کھنچاوٹ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں جلن کٹن ریگن اور خارش، مقعد میں سکڑن۔ خارش (سلفر) اور پاخانہ کے دوران میں پاخانہ پتلا لئی کا سا، چمکدار۔ زرد (ایتھوزا، بوریکس، ہلکا نیلا لبلبا آئوں ملا۔ قبض کی حالت میں پاخانہ بکری کی مینگنوں کی طرح، سیاہ، زرد، ریاح کی زیادتی، دست اور قبض یکے بعد دیگرے۔

مثانہ۔ داہنے گردہ اور جگر کے مقام میں دورے والا درد، مثانہ کھینچنے والا درد، گلٹیوں میں تشنجی لرزہ کے ساتھ۔ پیشاب سیاہ، زرد گدلا، سیاہی مائل، سرخ دانشم نارٹ) جو برتن کو زرد رنگ دے سفیدی مائل جھاگدار، لیموں کے رنگ کا اور سنہرے رنگ کا، گردوں کی نالیوں میں شدید درد، گدلا پیشاب نکلنے سے قبل، پیشاب کی حاجت۔

آلات تناسل مردانہ۔ بار بار استادگیاں یہاں تک کہ دن کو بھی ہوں، حشفہ میں درد، کھینچنے والے درد منی کی نالی میں، فوطوں میں سرخی، حدت اور ورم، چھوٹے چھوٹے خارش کے دانے جن کو چھونے سے درد ہو کے ساتھ پہلے دن یہ دانے تر ہوں، دوسرے دن خشک کھرنڈ بن جائیں، خارش اور ریگن فوطوں اور حشفہ پر۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت دیر میں، مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے (ریم)، شرمگاہ میں جلن جو ہر روز ٹھیک ایک ہی وقت پر ہو۔

غیر معمولی چیزوں کی خواہش حمل کے زمانہ میں، بحالت حمل متلی جس کے ساتھ کھانے کی خواہش ہو، اس متلی کو دودھ پینے سے آرام ہو، دودھ کم ہو جائے۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھنا، کروپ، لیرنجائٹس، کاربوویج، کالی بائیکروم، کھانسی جاگنے کے بعد، اٹھنے پر سینہ میں مٹی کے احساس کے ساتھ ہلا دینے والی، دق کی سی بہت بلغم کے ساتھ، شدید کسی قدر دورے والی، کالی کھانسی کی سی درد سر، سانس چھوٹی اور تکلیف دہ سینہ میں تنگی کے ساتھ اور پریشانی کے ساتھ، سینہ اور پیٹ میں درد، سینہ میں تنگی، کپڑے بہت تنگ معلوم ہوں، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے درمیان پیچھے کی طرف تنگی، بوجھ جو پھیپھڑوں کی نالیوں تک جائے سکڑن کے ساتھ، سینہ میں سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب) زیادہ تر داہنی جانب جس کی سانس اندر لینے وقت زیادتی ہو، داہنی پسلیوں کے نیچے سوئیوں کا چبھنا۔

زخرہ متورم ہو جیسے دبایا جا رہا ہے، سانس تیز، تنگی اور سکڑن کے ساتھ جس میں کمی چند گہری سانسیں لینے سے ہو، پریشانی کے ساتھ، ایسا معلوم ہو جیسے دم گھٹ رہا ہے۔

پھیپھڑے۔ سینہ میں بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد، سانس اندر لینے پر سے گہرا سوئیاں چبھنے کا سا درد سینہ کی داہنی طرف

قلب اور نبض۔ دل کی دھڑکن بہت بے قاعدہ، شدید دھڑکن، سینہ میں تنگی کے ساتھ نبض مدھم چھوٹی اور تیز، نبض بھری ہوئی، سخت مگر شام کے وقت کسی قدر تیز۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں اکڑن (رسٹاکس، لائیکوپوڈیم) گردن کے داہنے عضلات میں درد، کندھوں کے درمیان پیٹھ میں اکڑن، گردن سے نیچے پیٹھ میں کھنچاوٹ، داہنے کندھے کے جوڑ میں یا اس کے نیچے درد (ایبس کین، پاڈوفائلم) اور سوئیاں چبھنا، داہنے کندھے میں درد، داہنے شانے کی ہڈی کے نیچے مسلسل درد (اسکوس ہپ) جو سینہ یا معدہ تک پھیلے، آگے کی طرف جھکنے سے کمر کی نچلی گریوں میں درد اور اس امر کا احساس کہ ان کے جوڑ کھل جائیں گے۔

پیٹھ کی داہنی طرف درد، گدی میں بھاری پن اور بائیں طرف بوجھ کے ساتھ گریوں میں درد جس کی زیادتی حرکت اور دبانے (بوجھ) سے ہو، اعضاء میں کانپنے کے دورے، ریڑھ کے ستون میں درم کے دورے۔

اعضاء۔ اعضاء بھاری اور اکڑے معلوم ہوں، اعضاء میں فالج کا احساس، اعضاء ٹھنڈے بائی کے درد جن کو چھونے سے بے حد تکلیف ہو، پسینہ سے آرام نہ ہو، بائی کے درد زیادہ تر ٹانگوں میں خصوصاً داہنی پنڈلی کی ہڈی اور ٹخنے کے جوڑ میں جس کی زیادتی چلنے سے ہو، داہنے کندھے میں درد کلائیوں میں سختی انگلیوں کی نوکوں میں کھنچن، کھینچنے والے درد چوتڑوں رانوں ٹانگوں میں خصوصاً داہنی جانب، داہنے گھٹنے میں جلن اور اکڑن کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے ہو، ٹخنوں میں اکڑن۔

نیند۔ جمائیوں کی کثرت، دن میں غنودگی اور نیند کا غلبہ۔ نکس وومیکا، لیٹ جانے کی خواہش مگر نیند نہ آئے آدھی رات سے قبل بے چینی کی نیند بے خوابی درد سر کے ساتھ۔ معمولی تکلیفات سے ڈر کر جاگ جائے، لاشوں اور جنازوں کے خواب۔

مخصوص خواص۔ کھانے اور صبح کے وقت جاگنے کے بعد بے حد کمزوری اور سستی، واحد حصص میں فالج کی سی کھنچاوٹ اور لنگڑا پن۔ سستی جو کھلی ہوا میں کم ہو، کمزوری غنودگی کے ساتھ۔ جسم کے مختلف عضلات کا سن ہو جانا خصوصاً داہنی طرف۔

بخار۔ اندرونی سردی بے حد کانپنے کے ساتھ۔ شام کے وقت بستر میں۔ جب کھلی ہوا میں چلتا ہو مکان میں کم ہو جائے۔ جاڑا اور تمام جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، زیادہ تر ہاتھوں اور پاؤں کا، وریدوں میں ابھار کے ساتھ، داہنا پاؤں برف کی مانند ٹھنڈا۔ لرزہ بغیر بیرونی سردی کے، پیٹھ میں اندرونی جاڑا، بغیر پیاس کے شام کے وقت لیٹ جانے پر۔

ہاتھوں میں جلن اور گرمی جو تمام جسم میں پھیل جائے۔ سر اور چہرے میں حدت۔ شانوں کی ہڈیوں اور چوتڑوں کے جوڑ میں۔

پسینہ۔ دوران نیند، آدھی رات کے بعد صبح کے وقت جو جاگنے پر کم ہو جائے۔

جلد۔ زرد، زردی مائل سیاہی مختلف حصص پر سرخ اور درد کرنے والے دانے اور آبلے۔ جلد میں خارش، پرانے متعفن پھیلنے والے زخم۔

کمی اور زیادتی۔ دبانے سے بعض علامات میں کمی ہوتی ہے اور باقی میں زیادتی۔ کھانے سے شکم کی علامات کم ہو جاتی ہیں اور رات کے کھانے کے بعد کم ہو جاتی ہیں۔ موسم کی تبدیلی اور گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے درد سر اور داہنی آنکھ میں درد بڑھتا ہے۔ اور جاڑا اور غنودگی پیدا ہو جاتی ہے، حرکت سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں، کھانسنے اور ناک چھنکنے سے درد سر میں آرام ہوتا ہے۔ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے، شکم کے بل لیٹنے سے گردے اور مثانہ کے درد میں کمی ہوتی ہے، بائیں جانب لیٹنے سے معدے کے درد میں آرام ہوتا ہے، بہت سی علامات صبح ۴ بجے نیز ۴ بجے بعد دوپہر بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، اکونائٹ، شراب، قہوہ اور تیزابوں (کھٹی اشیاء)۔ اور کیمفر سے۔

یہ دوا برائی اونیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون۔ ارسنک، برائی اونیا، کوریلیم ریپ (ریر) کالی کھانسی میں) لیڈم اور سلفر (پھیپھڑوں کے ٹھوس ہو جانے میں)

اپیکاک (گلے کی اینٹھن میں)

مقابلہ کرو۔ کھانے سے معدہ کی تکلیف کا کم ہونا۔ اناکارڈیم۔

شانے کے نیچے درد۔ جنگل نس سائی نیریا چینوپوڈیم، کندھے کے نیچے ریڑھ کے نزدیک زین کرس بلب، بائیں کندھے سے جائے سینے کر، ریلیا داہنے شانے کے کنارے کے اندر کی طرف، انگس چورا۔ داہنے شانے کے ٹھیک نیچے سے پستان تک کاٹنے والا درد (برائی اونیا)

برائی اونیا، میں سے بہت ملتی جلتی دوا ہے۔ چنانچہ زبان پر زردی اور جگر کا ورم دونوں میں پایا جاتا ہے

لائیکوپوڈیم بھی اس کا معاون ہے۔ لیکن لائیکوپوڈیم میں ذائقہ کھٹا ہوتا ہے مگر چیلیڈونیم میں کڑوا۔ لائیکوپوڈیم میں شکم کے بائیں جانب گڑگڑاہٹ اور تھوڑی سی غذا سے اپھارہ ہوتا ہے لائیکوپوڈیم اور بیلاڈونا میں علامات ایک دم پیدا ہوتی ہے ایک دم بند ہوتی ہیں مگر چیلیڈونیم میں صرف درد سر ایک دم بند ہوتا ہے۔

مرک (صفراوی نمونیا، داہنے پھیپھڑے سے پیٹھ تک تیز درد)، مرک میں پاخانہ لیسدار ہوتا ہے اور پاخانہ کے پہلے اور پیچھے تکلیف سی محسوس ہوتی ہے۔ مگر چیلیڈونیم میں پاخانہ بلا تکلیف ہوتا ہے۔ کالی کارب۔ نمونیہ کی آخری حالتوں میں جب کہ پھیپھڑوں میں بلغم زیادہ بھرا ہوا اور کھانسی ۲ یا ۳ بجے صبح بڑھے۔

کالچیکم (متلی غذا کی خواہش کے ساتھ)

اکونائیٹ آرسنک، بیلاڈونا۔ برائی اونیا، کلکیریا کیپسیکم، چائنا۔ گمبوجیا، گریفائیٹس اگنیشیا نائٹرک ایسڈ، نکس، فاس فورس، پائروفائلم، پلساٹیلا رسٹاکس۔ سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر وائی اولا اوڈوراٹا۔

Chenopodium Anthelminticum

NATURAL ORDER : Chenopodiaceae
SYNONYMS : American worm seed
PARTS USED : The entire Plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

چینوپوڈیم انتھل منٹی کم

بھتوا

چیلیڈونیم کی طرح داہنے شانے میں درد اس کا مخصوص نشان ہے، چنانچہ چینوپوڈیم انتھل میں درد داہنے شانے کے کناروں پر ریڑھ کے نزدیک ہوتا ہے (ایسی چینوپوڈیائی ہیں) بائیں شانے کے کنارے کے نیچے ہوتا ہے،

سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس بھتو جس میں کئی آدمیوں کے متعلق اس کا ذکر ہے جن کو اس سے زہریلا

اثر ہوا سب میں سکتہ کی علامات مشاہدہ ہوئیں اور سکتہ کی وجہ سے ادھرنگ قوت گویائی کے جاتے رہنے کے ساتھ بھی مشاہدہ ہوا تنفس خراٹے دار تھا اور ہوا کی نالی میں ایک گیند کے لڑھکنے کی کھڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی تھی، بھاری سانس جس کے ساتھ رخسار پنکھے کی طرح چلتے تھے اس کے علاوہ بینائی کا جاتے رہنا اور کانوں میں گرجن داہنی طرف کے درد سر کے ساتھ بھی مشاہدہ کیا گیا، کانوں میں ترپول کے دغنے کی سی اور گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں اور بہرہ پن دیکھا گیا۔

خنازیری مزاج کے بچوں میں اس دوا سے غدودوں کے بڑھنے کی نئی و پرانی شکایت، حلق میں کھرکھرے پن کا احساس حیض کا رک جانا اور بجائے حیض کے سیلان الرحم کا ہونا اور ڈر کے بعد بخار وغیرہ علامات بھی مشاہدہ کی گئیں۔

ڈاکٹر امین نے اس دوا سے زہر چڑھ جانے کے متعلق تین مریضوں کا حال لکھا ہے۔

(۱) بے ہوشی تشنج منہ پر جھاگ (۲) سانس خراٹے دار جس کے ساتھ ایک عجیب کھڑکھڑاہٹ تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہوا کی نالی میں ایک گیند نیچے اوپر لڑھک رہا ہے۔ نبض چھوٹی، کمزور، تیز آنکھوں میں روشنی یا دوسری اشیا، کا عکس نہ تھا، جسم کے آدھے داہنے حصہ میں تشنجی حرکات، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے کسی چیز کے نگلنے سے دم گھٹنے کا خدشہ۔

(۳) مریض نے ½ ۱ اونس چینوپوڈیم آئل اور ۲۰ قطرے تارپین کا تیل پی لیا۔ مفصلہ ذیل حالت مشاہدہ کی گئی:

بد ذائقہ ڈکار، متلی، شرابیوں کی طرح لڑکھڑاہٹ، انسانی آواز سے بہرہ پن مگر گاڑی کے چلنے کی آوازوں سے حد درجہ کی ذکی الحسی، گاڑی کے چلنے کی آوازیں کانوں میں توپ کی آوازوں کی طرح محسوس ہوتی تھیں، نیز پریشان کن بھنبھناہٹ کی آوازیں، بات چیت کرنے کی رغبت نہ تھی، آواز بالکل بند ہو گئی یہاں تک کہ مریض اپنے تیمارداروں سے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر کہہ نہ سکتا تھا۔ آخر کار تیماردار نے کاغذ اور پنسل دی اور لکھ کر دیا کہ میں سمجھ نہیں سکتا۔ بہت کوشش کے بعد مریض نے صاف الفاظ لکھے، مگر ان کا سر پیر کچھ بھی نہ تھا۔ انسانوں کی آواز کے سنائی دینے میں آہستہ آہستہ تنزل ہوتا گیا، مگر گھنٹہ کی آواز وہ بہت دور سے سن سکتا تھا۔

جب دوپہر کے کھانے کا گھنٹہ بجا تو تیماردار کی حیرت کی کوئی حد نہ رہی جبکہ بیمار اٹھ کر کھانا کھانے چلا گیا کھانے کے کمرے میں وہ اپنی جگہ نہ بیٹھا بلکہ کسی دوسرے کی جگہ لے لی۔ بعد دوپہر اس کی قوت گویائی بالکل جاتی رہی، اپنے خیالات کو ظاہر نہ کر سکنے پر اس کو بہت خوشی ہوئی اور وہ دل کھول کر ہنسا جو کچھ وہ ایک دفعہ کرتا تھا اسے بار بار دھراتا تھا۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا اور جب ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوا تو مریض نے اٹھ کر ڈاکٹر سے ہاتھ ملایا، اور بیٹھ گیا۔ ایک منٹ بعد وہ پھر اپنی جگہ سے اٹھا اور پھر ڈاکٹر سے ہاتھ ملائے اسی طرح ۲۰ منٹ میں ۳۰ مرتبہ اس نے ڈاکٹر سے ہاتھ ملائے۔ خالی چلمچی میں اس نے اس طرح سے ہاتھ ملے گویا کہ ہاتھ دھو رہا ہے۔ اور اس عمل کو کئی بار دہرایا۔ چائے بھی اس نے

خوب دل جمعی سے پی اور چائے کے ساتھ روٹی بھی کھائی، جب روٹی کا ٹکڑا اس نے پکڑا تو اس کی دا ہنی کلائی اور ہاتھ میں نمایاں تشنج تھا، انگلیاں زور سے بند ہوگئیں اور ہاتھ کلائی کے ساتھ لگ گیا۔ جب اس کو اپنے کمرے کی طرف لے جایا گیا تو اس کی چال بالکل قدرتی تھی لیکن بستر پر وہ لیٹنا نہیں چاہتا تھا۔ بستر پر لٹانے پر اس نے ڈاکٹر کو مارا، پھر اس نے ایک دم کراہنا شروع کر دیا اور کروٹیں بدلنے لگا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کے شکم میں درد ہے، بہت جلد وہ بے ہوش ہوگیا، اس کا دا ہنا بازو مفلوج ہوگیا۔

دوسرے دن دا ہنی طرف کی حرکت اور قوت میں نمایاں فرق پڑ گیا، نیز دا ہنی آنکھ کے ڈھیلے کو چھونے سے کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ تیسرے دن دا ہنے طرف کے اعضاء میں کثرت سے تشنج ہونے لگا اور اسی وجہ سے اکڑ گئے۔

چوتھے دن صبح ایک طرف کا تشنج جاری رہا۔ تیسرے دن دوپہر سے بستر میں از خود زیادہ مقدار میں پیشاب نکل جاتا تھا، بعد دوپہر تنفس بھاری ہوگیا اور رخساروں کا پھڑ پھڑانا اور سکتہ ظاہر ہوا، منہ سے متواتر سیلا جھاگ نکل رہا تھا، جھاگ اور پسینے میں چینو پوڈیم کی بو تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پسینہ اور جھاگ کی زیادتی سے سانس رک کر دم گھٹ جائے گا۔ یکایک ایک بہت بڑا تشنجی دورہ ہوا جو دس منٹ تک قائم رہا اور باوجود کلوروفارم کے استعمال کے اس میں کوئی کمی نہ ہوا، اسی اثناء میں یرقان بھی ہوگیا، پانچویں دن وہ مکمل بے ہوشی میں نہایت تیز بخار کے ساتھ جاں بحق ہوا۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اس دوا میں بہرہ پن بھی عجیب قسم کا ہوتا ہے، مریض گھڑی کی ٹک ٹک تو سن سکتا ہے مگر انسانی آواز نہیں سن سکتا۔ ڈاکٹر لینل نے اس سے دو مریض ایسے درست کیے جو انسانی آوازوں سے بہرہ تھے مگر باقی آوازیں اچھی طرح سن سکتے تھے۔

ادھرنگ میں اعضاء میں کھنچاوٹ اور سکڑن اور مرگی کے دورے اس دوا میں پائے جاتے ہیں مرگی کے دورے کی کیفیت اور آزمائشی علامتوں میں دی جاچکی ہے۔

آئل آف چینو پوڈیم بک کی طرح کے کیڑے اور گول کیڑوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے، ایسی حالت میں آئل آف چینو پوڈیم کے دس قطرے فی خوراک ہر دو گھنٹہ کے بعد دینے چاہئیں، مگر یاد رہے کہ تین خوراکوں سے زیادہ مریض کو کسی حالت میں بھی نہ دینا چاہیئے، ورنہ زہریلے اثر کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، یہ یاد رہے کہ جب یہ دوا کیڑے نکالنے کے لیے دی جاتی ہے، تو بعض اوقات اس سے بہرہ پن ہو جاتا ہے، جو بہت مدت تک قائم رہتا ہے۔

علامات

دماغ۔ رونے کی رغبت بے ہوشی کے ساتھ۔ تشنج، منہ پر جھاگ، بولنے کی طاقت مکمل طور جاتی رہے تشنجی دورے کے ختم ہونے پر کچھ بھی یاد نہ رہے۔

سر۔ یکایک چکر بینائی کے عارضی طور پر جاتے رہنے کے ساتھ، پورے داہنے طرف سر میں درد، کانوں میں گرجن، بینائی میں دھند یا مکمل نابینائی کے ساتھ۔ چاند میں ہلکا دبانے والا درد جو سر میں سے ہوتا ہوا جاتا ہے۔

کان۔ کانوں میں توپوں کے دغنے کی سی آوازیں بہرہ پن، انسانی آواز سے بہرہ پن مگر باقی آوازوں سے ذکی الحسی۔ دل کی ہر ضرب کے ساتھ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آواز۔

چہرہ۔ رخسار پنکھے کی طرح چلیں، خراٹے دار سانس کے ساتھ۔

حلق۔ دیرینہ بڑھتے ہوئے غدود، غدودوں پر پنیر کا سا ڈیپازٹ، احساس جیسے سمور حلق میں پڑا ہو۔

معدہ۔ مزے میں تبدیلی۔ ناخوشگوار ڈکار، متلی، مسلسل جھاگ منہ پر جس میں سے چینو پوڈیم کی سی بو آئے۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں ہلکا درد، پیشاب ازخود مقدار میں زیادہ، پیشاب زیادہ، جھاگ دار پیشاب کی نلی میں سوزش کے ساتھ۔ زرد رسوب (چیلیڈونیم)

آلات تناسل زنانہ۔ حیض رک جائے اور اس کے بجائے سیلان الرحم، اس کے ساتھ حلق میں احساس جیسے سمور ہو۔

سینہ۔ دل سے درد ہوتا ہوا کندھے (داہنے) میں درد یا داہنے کندھے کی ہڈی کے نیچے درد، سینہ کے تمام داہنے حصہ میں درد جو چھٹی پسلی کی کری سے شروع ہو کر کندھے کی ہڈی تک جاتا ہے۔

آلات تنفس۔ تنفس خراٹے دار، رخساروں کا پنکھے کی طرح چلنا، دم گھٹنا، ہوا کی نالی میں گیند کے اٹکنے کا احساس۔ پیلے جھاگ کی زیادتی سے سانس کا رکنا۔

پیٹھ۔ ریڑھ کے نزدیک داہنے شانے کی ہڈی کے زاویہ کے درمیان شدید درد، چکر، کانوں میں آوازیں، چہرے کے پیلے ہونے کے ساتھ۔

اعضاء۔ داہنے طرف کے اعضاء میں اینٹھن، تشنج اور اکڑن، داہنی کلائی میں فالج اور اینٹھن جس سے ہاتھ کلائی میں لگ جائے۔

جلد۔ یرقان

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

ایفس۔ چینو پوڈیائی، چیلیڈونیم، چینو پوڈیم ویلوریا۔

سکٹریں۔ چائنا، ادیمیم۔ لائیکوپوڈیم۔

بہرہ پن۔ چائنا، چائنم سلف، چائنم سلی سلیک اور دیگر سلی سلیٹ۔

Chenopodium Vulvaria
چینوپوڈیم ولویریا

NATURAL ORDER : Chenopodiaceae
SYNONYMS : Stinkender Gansefur :
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس پودے سے سڑی ہوئی مچھلی کی سی بو آتی ہے، اس دوا کی آزمائش ہو چکی ہے، اس کا اثر زیادہ تر بائیں جانب ہوتا ہے، پیٹھ کے درمیان ریڑھ کے ستون کے داہنی جانب درد جو پکڑے دبائے جانے کی طرح ہوتا ہے اور دا ہنے شانے کے نیچے تک پہنچتا ہے، اس کی زیادتی بیٹھنے سے ہوتی ہے، بائیں شانے کی ہڈی میں بھی درد ہوتا ہے۔ بائیں طرف سر کے بوجھ، قبض و بیرونی بواسیر کے ساتھ، رات کے وقت پیشاب کا نکل جانا، ٹھنڈا تھوک اور شکم میں ٹھنڈک کا احساس اور چبھنے والے دردوں سے پیدا شدہ بے آرامی کے لیے یہ دوا مفید ہے، پیٹھ میں درد بیٹھنے سے بڑھ جاتا ہے۔ اور پیچھے کی طرف جھکنے سے کچھ آرام ہوتا ہے، چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھنے کے سے درد بڑھ جاتے ہیں، داہنے کندھے میں بھی درد بڑھ جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ کرمی کمزوری کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

امونیا کارب، چینوپوڈیم انتھل، الفیس چینوپوڈیائی۔

Chionanthus Virginica
چیونینتھس ورجی نیا

NATURAL ORDER : Oleaceae
SYNONYMS : Fringe tree
PARTS USED : The bark
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کا اثر جگر پر بہت ہوتا ہے اور یہ جگر کے بڑھ جانے اور ملیریا کی جگہوں میں جگر کے فعل کے بے قاعدہ ہو جانے کے لیے بہترین دوا ہے، ہومیوپیتھک استعمال کے لیے مفصلہ ذیل علامتیں بڑی کارآمد ہیں۔

جگر کا بڑھنا، قبض، مٹیالے رنگ کا پاخانہ، یرقان اور گہرے رنگ کا پیشاب، جگر کے مقام میں پھوڑے کی سی دکھن، پرانا یرقان جو ہر سال موسم گرما میں ہو، معدہ میں سکڑن کا احساس اور احساس جیسے کوئی زندہ جانور ہے، جگر اور تلی میں بے آرامی کے احساس کے ساتھ، اور بائیں تخنے

اور پاؤں کی نڈی بائی کے درد وغیرہ بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

یہ دوا عموماً مختلف قسم کے سر کے دردوں میں چاہے وہ عصبی ہوں یا نزلی، حیض کے متعلق ہوں یا صفراوی مفید ہے۔ اگر اس دوا کو مدر ٹنکچر میں کئی ہفتوں تک جاری رکھا جائے تو درد سر جن کے ساتھ قے یا متلی ہوتی ہے رفع ہو جاتے ہیں، پیشانی میں زیادہ تر آنکھوں کے اوپر درد، آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ناک کی جڑ پر دباؤ کے ساتھ۔

پیٹ کی پتھریوں کے لیے بھی ایک مفید ترین دوا ہے (بربرس، کولسٹرین، کلکیریا)، دورے والے درد شکم، متلی کا بڑھ جانا اور ذیابیطس وغیرہ میں مفید ہے۔

یرقان، حیض رک جانے کے ساتھ اس کی زبردست علامت ہے۔

یہ دوا صفراوی مزاج آدمیوں کے لیے مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ اس امر کا احساس کہ وہ دماغی طور پر بالکل ختم ہو چکا ہے، کسی کام کے کرنے کی خواہش نہ ہو بالکل تنہا رہنا چاہیئے۔ مراقی، ہر چیز کا تاریک پہلو دیکھے۔

سر۔ بلکا پیشانی کا درد، ناک کی جڑ اور آنکھوں کے اوپر کن پٹیوں میں، جس کے جھکنے، حرکت اور چلنے سے زیادتی ہو، شدید درد پیشانی میں آنکھوں کے اوپر خصوصاً بائیں پر، ہر دفعہ کھانسنے یا حرکت پر سر پھٹنا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہر طرف اڑتا معلوم ہو، درد کی زیادتی حرکت سے کھانسنے، بیٹھنے سے، چلنے سے اور نیند کے بعد ہو، اور کمی بیٹھنے سے، چپ چاپ رہنے سے اور دبانے سے ہو، پیشانی حد سے زیادہ گرم اور خشک ہاتھ سے دبانے سے اگرچہ پیشانی گرم ہو جاتی ہے، تاہم درد سر کو آرام ہو جاتا ہے، قے کے بعد اور پاخانے کے بعد پیشانی پر ٹھنڈے پسینے کے قطرے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے ڈھیلے بے حد درد کریں اور ان میں پھوڑے یا چوٹ کا سا درد محسوس ہو، آنکھوں کے سفید ڈھیلوں پر زردی۔

ناک۔ درد سر کے دوران ناک کی جڑ میں کھینچن اور بوجھ۔ ناک کی کاٹھی BRIDGE پر بوجھ یا دبانے کا احساس۔

چہرہ۔ چہرہ کا رنگ زردی مائل، بحالت بخار چہرے پر پسینہ جب مریض سو رہا ہو۔

منہ۔ زبان پر زرد، میلا، سبزی مائل زرد میل، مرکز میں بہت گاڑھا زردی مائل میل، زبان کی نوک سرخ، زبان کی نوک کے کناروں پر کئی ایک جگہیں ایسی معلوم ہوں جیسے ان میں سے خون نکلنا چاہتا ہے۔ زبان اور تالو میں خشکی کا احساس گو منہ میں تھوک معمول کے مطابق ہی کیوں نہ ہو۔

معدہ۔ بھوک بالکل ندارد، غذا سے متلی اور قے، کھانے اور پینے سے معدے کی کمزوری کے احساس میں کمی، گرم، کڑوی، کھٹی ڈکاریں جس سے دانت کھٹے ہو جائیں، قے سے قبل شدید متلی قے بالکل گہری سبز، تاردار اور صفرا کی جو یک دم نکل پڑے، قے کے وقت معدے میں دو قسم کے احساس، ایک تو قے کو روکے اور دوسرا احساس قے کو اوپر کی طرف دھکیلے، قے کے بعد پیشانی پر ٹھنڈے پسینہ کے قطرے، بے حد کمزوری، معدے میں سکڑن، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی زندہ چیز معدہ میں پھر رہی ہے، معدے میں غذا کے خمیر بننے کا احساس۔

شکم۔ شکم میں کاٹنے اور مروڑنے والا درد جن کو شکم کے بل لیٹنے سے کسی قدر آرام ہو۔ ناف میں اور ناف کے گرد کاٹنے اور مروڑنے کے درد جن کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ ناف اور ناف کے دائیں یا بائیں ILIAC REGION میں ہلکا، پھوڑے کا سا درد، متعفن ریاح کا دن کو مگر زیادہ تر رات کو سوتے وقت اخراج، داہنی پسلیوں کے نیچے اور تمام شکم میں ریاح کی وجہ سے بے آرامی تلی اور جگر کے مقام میں بے آرامی کا احساس، دوران پاخانہ ناف کے گرد مروڑ، شکم میں پانچ بجے شام کے بعد اور رات بھر درد، اس امر کا احساس جیسے ناف کے مقام میں اور آنتوں میں ایک رسی بندھی ہے اور تھوڑی دیر کے بعد ڈھیلی ہوتی اور کسی جاتی ہے۔

زمانہ حمل کی متلی اور قے، جگر کا بڑھ جانا، ملیریا کے مقامات میں جگر کے فعل میں رکاوٹ جگر بڑھ جائے اور اس کے ساتھ قبض، پاخانہ نیلے رنگ کا، جلد بالکل زرد، پیشاب گہرا زرد، قریب سیاہ ہو، جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد، نبض تیز، کمزور، پاخانہ بالکل صفرا کے بغیر (جس میں قطعی زردی نہ ہو) پیشاب قریب قریب سیاہ، دیرینہ یرقان جو ہمیشہ موسم گرما میں ہو جایا کرے، صفراوی درد شکم، پتہ کی پتھریوں کا درد۔

پاخانہ۔ قبض پاخانہ مٹی کے رنگ کا، پاخانہ غیر منہضم جس میں صفراوی نام کو نہ ہو، پاخانہ مردے کی سی سڑاندسی، متعفن، پاخانہ مقدار میں زیادہ، پتلا، پانی کا سا، متعفن، غیر منہضم مروڑ کے ساتھ مٹیالے یا سیاہ رنگ کا، بوقت پاخانہ مقعد میں چسپن جو پاخانہ کے بعد پندرہ بیس منٹ تک بنی رہے، پاخانہ کی حاجت قے کے بعد اپنے آپ رفع ہو جائے، دوران پاخانہ پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر ٹھنڈا پسینہ۔

مثانہ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ اور پیشاب کا وزن مناسبہ بڑھا ہوا، پیشاب میں صفرا اور شکر پیشاب سیاہ۔

پیٹھ۔ تمام کمر میں پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا درد اور کمزوری جس کی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے۔

نیند۔ اعصابیت اور بے چینی بستر میں جانے کے بعد، رات کے وقت صبح سے قبل کئی بار جاگے آدھی رات کے قبل نیند نہ آسکے، سر، شکم اور کمر میں درد کے ساتھ کئی بار جاگے، صبح جاگنے پر سست

تھکاوٹ محسوس کرے۔ سر اور چہرے پر پسینہ دوران نیند۔

بخار۔ جاڑا بارہ بجے دوپہر، جاڑا اور بخار کے دوران ڈھانپنا چاہے، دوران بخار کپڑا اتر جانے پر جاڑا محسوس کرے، دوران جاڑا یا بخار پیاس نہ ہو۔ دوران بخار بحالت نیند سر اور چہرے پر پسینہ، بحالت بخار کن پٹیوں میں چپکن، دوران بخار درد سر اور کمر میں درد، آنکھوں کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد۔

جلد۔ زرد جلد پر نمی، خارش، ایرفان ہر موسم گرما میں بڑھ جائے۔

طاقت۔ مدرٹنکچر اور ہمیرا۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

برائی اونیا، چائنا، سنتھس، امریکانا، چیلیڈونیم، کارڈس، پاڈوفائلم، پوادلی مس، مرک سال مغزادی تھے ہیں: برائی اونیا، یوپے ٹوریم پرف، آئرس درس، نکس وامیکا۔

سبز جھاگ دار دست: لیپٹینڈرم، گریشی اولا، کالی بائی کرام، میگنیشیا کارب، آئرس، مرک دیو۔

کمزوری، تمام جسم میں تھکاوٹ۔ آرنیکا، بپٹیشیا، برائی اونیا، یوپٹوریم پرف، جلسی میم، نکس وامیکا، رسٹاکس زندہ چیز کا احساس، بکتوجا، کروکس۔

دردسر۔ بیلاڈونا، برائی اونیا، کیپسیکم، جلسی میم، نکس وامیکا۔

Doryphora

ڈاری فورا

NATURAL ORDER : Coleoptera
SYNONYMS : Colorado beetle
TINCTURE : Prepared by covering the crushed live beetles with alcohol.

آلو کا کھٹمل

اس دوا کا اثر بھی بجنسہ کینتھرس کی طرح ہوتا ہے، کینتھرس کی طرح یہ بھی منہ میں، حلق میں معدے میں، شکم میں، امبرز RECTUM میں اور آلات بول میں سوزش پیدا کرتا ہے، پیشاب کا رک جانا، پیشاب کی نالی میں، حشفہ میں خارش، جلن اور ورم اس دوا سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ دس سال سے کم عمر کے بچوں میں مقامی اکساہٹ سے پیدا شدہ ورم اور درد کے لیے یہ بہترین دوا ہے، چونکہ اس دوا کے فعل کا مرکز زیادہ تر آلات بول URINARY ORGANS ہوتے ہیں اس لیے یہ دوا سوزاک اور قرحہ GLEET میں بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے

اس دوا میں بوجھ اور بھاری پن کا احساس عام ہے، کمزوری، غشی، مردنی اور ہاتھ پاؤں کا کانپنا بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ تپ محرقہ کے بعد اور ڈفتھیریا کے بعد کمزوری اس سے رفع

ہوجاتی ہے، جب اس کا اثر خون میں زہر پیدا کردیتا ہے تو خون منجمد نہیں ہوتا بلکہ اجزا پھٹ جاتے ہیں، تمام جسم میں ورم آجاتا ہے، پاؤں پر ورم جلن کے ساتھ مگر اس ورم میں انگلی سے دبانے سے گڑھا نہیں پڑتا، بڑھنے سے کمزوری۔

اس دوا کے خارجی استعمال سے زخم ہوجاتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ غنودگی، بڑبڑاہٹ اور آنتوں میں اونچی گڑگڑاہٹ کے ساتھ، ہذیان، مالیخولیا، چہرہ سرخ متورم، آنکھیں باہر نکلی ہوئی، چڑچڑاہٹ۔

آنکھ۔ سرخ درد کریں، باہر نکلی ہوئیں، پتلیاں بہت پھیلی ہوئیں، بینائی بہت خراب ہوتی ہوئی۔

حلق۔ حلق میں خشکی لگنے کی خواہش کے ساتھ، حلق میں سکڑن اور درد، حلق میں جلن، معدے میں درد اور کھانسی کے ساتھ۔

معدہ۔ بھوک نہ رہے، پیاس کی زیادتی، کھٹی چیزوں کی خواہش، علامات تمباکو نوشی سے بڑھیں متلی اور قے، سیاہ رطوبت کی قے دستوں کے ساتھ۔

شکم۔ شکم میں بھاری پن اور جلن، تلی میں درد، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، آنتوں میں درد جو کھانے پینے اور گہری سانس لینے سے بڑھے، شکم بھاری معلوم ہو، درد کرے اور ذکی الحس ہو، جلن۔

پاخانہ اور مبرز۔ صبح کے اسہال شکم میں درد اور مبرز میں جلن کے ساتھ، مبرز میں بھاری پن اور درد، پاخانہ خون آمیز اور چپچپا۔

مثانہ۔ پیشاب کا رک جانا، پیشاب میں جلن اور ڈنک لگنے کے سے درد، پیشاب کرنے میں تکلیف پیشاب کی نالی میں ورم، جس میں پیشاب کرتے وقت تیز سوزش پیدا کرنے والے درد ہوں، پیٹھ اور رانوں میں درد۔

آلات تناسل مردانہ۔ حشفہ GLANS PENIS میں خارش اور جلن جس میں ورم ہو اور نیلگوں سرخ۔

پیٹھ۔ کمر میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے بازو اور داہنی ٹانگ میں رعشہ

جلد۔ گہرے گوشت خورے زخم جن سے ہڈیاں ننگی ہوجائیں۔

بخار۔ جلد یکے بعد دیگرے ٹھنڈی چپچپی اور گرم ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رات میں تیز بخار بے چینی اور بے خوابی، تپ محرقہ (ٹائیفائڈ) کی قسم کا بخار غنودگی کے ساتھ۔ بحالت غنودگی بڑبڑاہٹ اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حرکت سے، تمباکو نوشی سے اور گرم مکان میں بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں کم ہوتی

ہیں، دبانے سے درد گردہ بڑھتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر سٹرامونیم سے زائل ہوتا ہے، خارجی اثر مٹی سے زائل ہوتا ہے، سرکہ اور دوسری ترکاریوں کی کھٹائیاں اس کے اثر کو زائل کرتی ہیں۔

مقابلہ کرو۔
اگریکس، ایپس، کینتھرس، کرڈیلس، الینتھس، بیلا ڈونا، بیکیس، خون منجمد نہ ہو، سنگونی سو گا۔

Dolichos Pruriens

ڈالی کس

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Cowitch; Cowhage
PARTS USED : The state which cover the pods
they consist of short, strong redish hair.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈالی کس میں ایک عجیب نشان یہ ہے کہ جسم پر شدید خارش بغیر کسی ظاہر خارش کے دانے کے جو کھجلانے سے بڑھ جائے، اور حلق میں داہنی طرف جبڑے کے زاویہ کے نیچے درد، ایسا معلوم ہو جیسے ایک کانٹا حلق میں سیدھا آر پار پھنسا ہے، یہ دوا زیادہ تر جسم کے داہنے حصہ پر اثر کرتی ہے اور جگر کی علامات نمایاں ہوتی ہیں، یرقان میں اگر سفید دست آتے ہوں تو یہ ایک بہترین دوا ہے چنانچہ ڈاکٹر کرافٹ نے نارتھ امریکن جنرل آف ہومیوپیتھی ۱۸۹۰ء کی جلد صفحہ نمبر ۲ پر ایک مریضہ کا ذکر کیا ہے جس کو یرقان تھا، سفید دست آتے تھے غضب کی خارش تھی اور رات کے وقت نیند نہ آتی تھی، اس کے علاوہ شکم میں بے حد اپھارہ تھا اور ریاح کی مسلسل گڑگڑاہٹ ہوتی رہتی تھی۔ کوئی تنگ کپڑا اپنے جسم پر برداشت نہ کر سکتی تھی، بے چینی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی تھی اور ایک منٹ کے لیے بھی وہ نہیں بیٹھ سکتی تھی، ڈالی کس نمبر ۳۰ کی ایک خوراک دی گئی، مریضہ بالکل صحت یاب ہو گئی

اعصابیت بڑھ جانے میں (جیسے دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتی ہے) یہ دوا مفید ہے، مسوڑے حد درجہ کے ذکی الحس۔ ان میں بہت کھجلی ہو، چڑچڑا مزاج، بڑھاپے کی اور بچپن کی کھجلی۔

علامات

آنکھ۔ زرد (چیلیڈونیم، چائنا، آئیوڈیم، پلمبم)

منہ۔ دانت نکالنے والے بچوں کے مسوڑھوں میں درد، مسوڑھے متورم، جن میں اعصابی درد ہو اور جس کی زیادتی رات کو ہو۔

حلق کے داہنے غدود کے نزدیک درد جس کی زیادتی نگلنے سے ہو ایسا معلوم ہو جیسے حلق میں کوئی

چیز پھنسا دی گئی ہے، جبڑے کے پیچھے زاویہ قائمہ پر حلق میں شدید درد جیسے کانٹا پھنس جانے سے ہوا ہو، جس کی زیادتی نگلنے سے ہو۔

شکم: پاؤں بھیگنے کے بعد درد، دانت نکالنے کے دوران میں اور بحالت حمل قبض، شدید خارش اور شکم میں ابھار کے ساتھ، جگر میں ورم، بواسیر کے مسوں میں جلن کا احساس، پاخانہ سفید (بیلاڈونا، کلکیریا، پاڈوفائلم، ہیپر سلفر) کیڑے۔

آلات تنفس: رات کے وقت لیٹ جانے پر کھانسی (ہیوسمس)، دم پھولنے اور سیٹی کی آوازوں کے ساتھ، سینہ میں دونوں پھیپھڑوں کے اوپری حصہ میں تیز درد۔

مخصوص خواص: خارش کے بعد اعصابی درد (ریننکولس بلب)، عضلات میں اینٹھن، بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنجی دورے، بے ہوشی کے ساتھ آنکھوں میں حرکت نہ ہو، پونے کھلے ہوئے۔

جلد: تمام جسم پر بغیر دانوں کے خارش، خصوصاً کندھوں پر، کہنیوں کے گرد، گھٹنوں میں اور ان جگہوں میں جہاں بالوں کی زیادتی ہو، زرد بیٹے جن میں رات کے وقت بے حد خارش، کھجلانے سے خارش میں تکلیف بڑھے، یرقان جلد میں خارش کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی: علامات رات کے وقت بڑھتی ہیں، رات کے وقت گرمی سے خارش بڑھتی ہے ٹھنڈا پانی خارش والی جگہ پر سوزش پیدا کرتا ہے، پاؤں بھیگنے سے درد شکم ہوتا ہے۔

طاقت: نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک، بحالت بواسیر مدر ٹنکچر۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ سے زائل ہوتا ہے

ہیرنگ لکھتے ہیں کہ ڈالی کس کے پہلے اکونائٹ کی ایک خوراک ضرور دے دینی چاہئے ورنہ ڈالی کس سے تشنج پیدا ہونے کا احتمال رہتا ہے

مقابلہ کرو:

بیلاڈونا (دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیف)، ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر، نائٹرک ایسڈ (حلق)

Dioscorea Villosa

ڈائسکوریا

NATURAL ORDER : Dioscoreaceae
SYNONYMS : Wildyam, colic root
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر برٹ جنھوں نے اس دوا کی آزمائش کی لکھتے ہیں کہ ڈائس کوریا کا فائدہ آنتوں اور معدہ کی عصبی تکلیف NEUROSIS میں ہے۔ جہاں خمدار آنت اور ناف کے اعصاب میں زیادتی کا احساس ہو جس سے اینٹھن اور تشنج ہونے لگے جو ناقابل برداشت ہو۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں مسلسل درد جس کی زیادتی ایک خاص وقفہ پر شدید دردوں کی صورت میں ہو اس کا ایک رہنما کن نشان ہے، کسی قسم کا درد شکم چاہے وہ قولنج ہو یا اعصابی اگر اس میں مذکرہ بالا علامت ملے تو ڈائس کوریا ہی دوا ہوا کرتی ہے یہ دوا معدے اور شکم کے زری

دواؤں میں سے ایک ہے۔ اس سے آنتوں میں درد پیدا ہوتا ہے جس کی نوعیت تشنجی، مروڑنے والی کھینچے والی بھالے مارنے والی، چبھن والی اور جلنے والی ہوتی ہے درد اپنے مقام سے ہر چار طرف لہروں یا دھاروں کی صورت میں جاتے ہیں یا ایک مقام سے دوسرے مقام تک تیر کی طرح لگتے ہیں یہ درد عموماً شکم کے دوسرے حصوں تک پہنچتے ہیں، معدہ میں کمزوری کا احساس۔ صبح کے اسہال، کھاتے وقت درد کی زیادتی ادھر ادھر ٹہلنے سے فائدہ اور آرام محسوس ہوتا ہے اور مریض ایک جگہ ٹکا نہیں بیٹھ سکتا۔

گھٹنے کی کمزوری کے ساتھ جریان بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ چنانچہ کشنک کی آزمائش کے مطابق اس دوا کا اثر مقدم آلات تناسل پر تیز بو دار پسینہ تھا اور خواہش نفسانی کی اکساہٹ بہت بڑھی ہوئی تھی، دن رات کثرت سے استادگی ہوتی تھی اور شہوانی خوابوں کے ساتھ منی کا اخراج ہو جاتا تھا۔ اس کے بعد اثر ثانی کی باری آئی۔ اس میں آلات تناسل کی کمزوری، خواہش نفسانی کی عدم موجودگی اور بغیر استادگی کے منی کا اخراج مشاہدہ ہوا، زنانہ آلات تناسل میں درد کے ساتھ حیض، درد درم اور وضع حمل کے بعد درد نیز بحالت حیض و بحالت حمل معدے کی تکلیفات اس دوا سے درست ہوئی ہیں۔

ڈائسکوریا درد شکم میں کالوسنتھ سے ملتی جلتی دوا ہے مگر فرق یہ ہے کہ جہاں کالوسنتھ کے درد کو جھکنے سے آرام اور حرکت سے تکلیف ہوتی ہے وہاں ڈائس کوریا کے درد کو جسم پھیلانے یا انگڑائی لینے اور حرکت سے آرام ہوتا ہے۔

اس کے درد مسلسل اور دورے کی صورت میں ہوتے ہیں یہ پسہری صفراوی درد اور درد گردہ کے لیے ایک حکمی دوا ہے۔

یہ ان مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہوا کرتی ہے جن کے معدے کمزور ہوں۔ جن کے شکم یا آنتوں میں کھانے کے بعد ہوا بھر جاتی ہو یا جن کو کثرت غذا سے یا غذا کی غلطیوں سے یا روزہ اور برت رکھنے سے، کچے پھل اور مرغن غذا وغیرہ کھانے سے یکایک درد پیدا ہو جاتا ہو بشرطیکہ مریض کو چائے پینے کی بہت عادت ہو۔

بواسیر میں۔ بواسیر کے مسے ایلو کی طرح انگور کے گچھے کی مانند ہوتے ہیں۔ جو پاخانہ کے بعد باہر نکل آتے ہیں اور مبرز میں تیر لگنے کا سا درد جو جگر تک پہنچتا ہے۔ داہنی طرف کے عرق النساء میں درد گولی لگنے کا سا تمام اعضا بھر کی لمبائی میں موجود ہو اور اعضاء کی ذرا کی حرکت سے تکلیف بڑھ جائے اور آرام سے یا اعضاء کو ایک جگہ رکھنے سے تکلیف کم ہو۔

ڈاکٹر بل کہتے ہیں کہ انگلی میں جب ذرا سا کانٹا چبھنے کا سا درد ہو (جو بسہری کی پہلی علامت ہے) تو ڈائس کوریا ایسی کیفیت کو دو دن میں ختم کر دیتا ہے اور اگر بسہری نکل آئے تو جلد پکا کر صاف کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر بل بتاتے ہیں کہ ڈائس کوریا کی تالو اور حلق کی علامات زکام کی ابتدائی علامات سے ملتی جلتی ہیں جب کہ زکام کا اثر صرف تالو پر ہی ہو اور ابھی تک سینہ یا ناک ماؤف نہ ہوئے ہوں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سر کی چوٹی اڑ گئی ہے۔ جیسے کن پٹیاں شکنجہ میں ہوں جیسے سر کو پٹی سے باندھ دیا ہو، تیز گرم آنکھوں میں لکڑیاں ہوں، جیسے آنکھوں سے گرم ہوا نکل رہی ہو، جیسے زبان جل گئی ہے۔ جیسے معدہ میں پتھر ہے۔

شکم کی چھوٹی سی جگہ میں یہ احساس جیسے وہ جگہ اوپر اور ریڑھ کی طرف کھینچ رہی ہے۔

علامات

دماغ۔ چیزوں کا غلط نام لے، سوسائٹی سے نفرت، چڑچڑاپن، پست حوصلگی۔

سر۔ چکر، سر میں اور کنپٹیوں میں ہلکا درد، کنپٹیوں میں تیز درد، سر میں بھاری پن، سر میں ہلکا درد جس کی زیادتی پیٹ بھر کر کھانے کے بعد ہو، آنکھوں کے اوپر تیز درد، سر میں بھینچنے والے درد جیسے کن پٹیاں شکنجہ میں کس دی گئی ہیں، متلی اور منہ میں خشکی کے ساتھ۔

آنکھیں۔ کمزور، پھوڑے کا سا درد اور ٹیس، صبح کے وقت پپوٹوں کا چپکنا، آنکھوں میں لکڑیاں یا کسی گرم چیز کے ہونے کا احساس۔

کان۔ دونوں کانوں کے سامنے ہلکا دبانے والا درد، کانوں کے سامنے اور پیچھے تیز درد جو جبڑوں کے زاویہ تک جائے، کانوں میں درد جس کی زیادتی ناک چھنکنے سے ہو۔

ناک۔ ناک میں سرسراہٹ، چھینکوں کی زیادتی کے ساتھ (اکونائٹ، جلسیمیم) بائیں نتھنے سے چمکدار سرخ خون کا سیلان، نتھنوں میں پھوڑے کا سا درد، ناک میں متعفن اور بری سی بو، ناک خشک یا بند ہو جائے یا ناک سے پانی کی سی پتلی رطوبت بہے۔

چہرہ۔ بائیں نچلے جبڑے کے زاویہ پر ہلکا کچلنے والا، کھینچنے والا اور تیر کی مانند تیز درد۔

منہ۔ صبح کے وقت زبان پر موٹا میلا میل، زبان میں پھوڑے کا سا درد جیسے جل گئے ہوں۔

کالوسنتھ، آئرس، پلاٹینا، سنگونیریا، ورٹیرم (درآنٹم) زبان کی نوک درد کرے، مسوڑھوں اور تالو میں درد۔ منہ میں خشکی، صبح کے وقت منہ میں کڑواپن اور چپچپاہٹ۔

حلق۔ حلق میں اور تالو میں سرسراہٹ، جلن اور ٹیس، تھوک کے غدودوں میں پھوڑے کا سا درد۔

معدہ۔ کھٹی یا کڑوی ڈکاریں، بے مزہ ریاح کا زیادہ مقداروں میں اخراج جس سے لمحہ بھر کے لئے معدہ پریشانی میں آرام ہو (کاربو ویج، لائیکوپوڈیم، لیک ایسڈ) متلی خالی ڈکاریں، معدہ میں کمزوری اور بے آرامی کا احساس معدے میں مسلسل بے آرامی، تیز دردوں کی کثرت کے ساتھ جس سے مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں، معدے میں اینٹھن والے تیز درد جن کے بعد بے مزہ ڈکار بہت زیادتی کے ساتھ آئیں اور اس کے بعد ہچکی ہو اور ہچکی کے ساتھ آنتوں سے بہت زیادہ ریاح خارج ہو

معدہ میں کاٹنے والے شدید درد ہو سکتے: شدید ریاحی قولنج زیادہ کھانے سے، کھانے پینے کی غلطیوں سے یا چائے کے زیادہ استعمال سے۔

شکم۔ شکم کے بائیں جانب تیز درد، جگر کے مقام میں ہلکا، پھینے والا درد جس کی زیادتی شام کے وقت ہو۔ جگر کے مقام میں کاٹنے والا درد، پتے کے مقام میں ہلکا یا تیز درد جو سینہ پیٹھ اور بازوؤں کو جائے، ناف میں اور ناف اور پیڑو کے درمیانی مقام میں مسلسل پریشانی، سخت کٹن اور درد قولنج کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد ہر چند منٹ کے بعد معدے اور آنتوں میں ہوں (ہو سکتے) ناف کے مقام میں مروڑنے والے اور اینٹھن والے درد (ہو سکتے) آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہو، کھانے کے بعد ریاح یا ریاحی درد حالانکہ جگر کی کوئی تکلیف نہ ہو، متعفن ریاح کا اخراج آنتوں میں مروڑنے والا اور کاٹنے والا تیز درد آنتیں پھوڑے کی طرح درد کریں اور دبانے سے ذکی الحس ہوں، نگھریوں کے مقام میں درد جو خصیوں تک جائے، درد کا یک دوسرے حصص میں منتقل ہو جائیں مثلاً شکم سے منتقل ہو کر اس جگہ سے دور والے حصص مثلاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں پہنچ جائے، درد شکم کو چلنے سے آرام ہو اور درد شکم سے پیٹھ، سینہ، بازو وغیرہ تک جائے جس میں جھکنے اور لیٹنے سے زیادتی ہو جگر میں تیز درد جو دائیں پستان تک جائے، درد گردہ جس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں میں درد ہو۔ پاخانہ کی فوری حاجت۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں خارش۔ بواسیر کے مسے درد کریں اور مبرز میں بے آرامی پیدا کریں، پاخانہ کی فوری حاجت، صبح سویرے دستوں کی وجہ سے مریض کو بستر سے بھاگنا پڑے (ایلو، پاڈوفائلم ریومکس، سلفر) بہت زیادہ پتلے اور زرد دست، صبح کے وقت پتلے دست جن کے لیے بے حد زور لگانا پڑے، دست پتلے سیاہ، صفراوی متعفن چیچپے یا ہلکے رنگ کے، دست زرد جن کے بعد کمزوری محسوس ہو، ریاح آواز پیدا کرے اور مشکل سے خارج ہو جس سے خفیف سا عارضی سکون ہو۔ اس امر کا احساس کہ پاخانہ گرم ہوا ہے اور ریاح بھی گرم خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ آلات تناسل میں مسلسل اکساہٹ کثرت استادگی کے ساتھ آلات تناسل ڈھیلے پڑ جائیں اور ٹھنڈے (اگنس کاسٹس، کیمفر) فوطوں پر بدبودار پسینہ، خواہش نفسانی میں کمی، بحالت نیند منی کا اخراج (چائنا، فاسفورک ایسڈ) جس کے بعد مریض بے حد کمزوری محسوس کرے خصوصاً گھٹنوں میں، درد گردہ کے مقام سے خصیوں میں آئے، درد نگھریوں کے مقام سے خصیوں میں جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ درد رحم، رحم کا درد دوسرے مقامات تک جائے، شہوانی خواب۔

آلات تنفس۔ حلق میں سرسراہٹ اور اکساہٹ سے کھانسی، دونوں پھیپھڑوں میں ہلکا یا تیز کاٹنے والا درد، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں تنگی کا احساس، سینہ سانس لینے پر اچھی طرح نہ پھیلے

پتانوں کے مقام میں درد، درد پھیپھڑوں سے پیٹھ کو اور پیٹھ سے پھیپھڑوں کو جائے۔

قلب اور نبض۔ دل کے مقام میں تیز درد سینہ کے سامنے والی ہڈی سے شروع ہو کر بازوؤں میں آئے اور سانس میں تنگی پیدا ہو، دل میں کمزوری خصوصاً ریاح یا سینہ کے درد مثلاً ن کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کی پشت میں ہلکا درد، صبح کے وقت پیٹھ میں خمیدگی، پیٹھ میں شدید درد پیٹھ درد کی وجہ سے سیدھی نہ ہو سکے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بائیں کندھے میں درد، کلائیوں کی ہڈیوں میں اور ہاتھوں میں اور جوڑوں میں پھاڑنے والا درد، جوڑوں میں درد اور سختی، عرق النساء، درد ران سے نیچے کی طرف کرنٹ کی طرح چلے، داہنی طرف زیادہ ہو، تیز حرکت کرنے سے بھی درد میں زیادتی ہو لیکن آرام سے تکلیف کم ہو جائے، گھٹنے کمزور ہوں اور درد کریں، بسہری کے آغاز میں انگلی میں کانٹے چبھنے کا سا احساس ہو، ناخن پھٹ جائیں، ٹخنے کمزور ہوں اور درد کریں، سخت یا تیز درد ٹانگوں میں۔

مخصوص خواص۔ بے آرامی، لرزہ، کمزوری کا احساس، سستی اور تھکاوٹ، جسم کے مختلف حصص اور اعضاء میں خارش (کاربالک ایسڈ)

کمی اور زیادتی۔ علامات (درد شکم) چلنے سے اور جسم کو اکڑانے سے کم ہوتی ہیں، کچھ علامات چھونے اور دبانے سے کم ہوتی ہیں اور کچھ بڑھتی ہیں، بہت سی علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھتی ہیں (کالی نی)، علامات اکثر کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ بسمتھ، برائی اونیا اور نکس وامیکا (تکلیفات معدہ میں)، کیموملا، کالو سنتھ، کالی بائیکرام ایپکاک، پاڈوفائلم، رسٹاکس، ربومکس، سٹانم اور سلفر (علامات شکم اور پاخانہ میں)، کلکیریا کنابس انڈیکا، جلسی میم، کیلیڈیم، نکس وامیکا، اگنس کاسٹس، فاسفورس (آلات تناسل میں)، سلیشیا (بسہری میں)، کیپسیکم اور ریٹرم (کھانسنے پر درد کان میں)، اکٹیا ریسی موسا، اسکولس، ایلو، برائی اونیا، نکس وامیکا (درد سر میں)

Datura Arborea

ڈٹورا اربوریا

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Brugmansia suaveolens
PARTS USED : The flower.

اس دوا کی ابھی پورے طور پر آزمائش نہیں ہوئی، البتہ اس پودے کے دو پھول دو دن تک ایک کمرے میں پڑے رہے اور اس کمرے میں داخل ہونے سے جو علامات پیدا ہوئیں وہ حسب ذیل ہیں۔

خیالات میں یکسوئی نہ ہونا، دماغ ہزاروں تجاویز سوچے اور بلند پروازیاں کرے، دماغ میں

اس امر کا احساس جیسے خیالات با بر سے دماغ میں آکر تیر رہے ہیں، اور دسر، سینہ میں جلن، معدہ میں جلن غذا کی نالی میں سکڑن، جگر کے مقام پر حدت، اور بھاری پن۔
اس کی طرح کہا جاتا ہے کہ تشنج پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کا رس آنکھوں میں ڈالا جائے تو نابینائی پیدا ہوتی ہے
طاقت۔ مدر ٹنکچر۔
تعلق۔ مقابلہ کرو۔ سٹرامونیم۔

Datura Ferox

ڈٹورا فیرکس

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Chinese datura
PARTS USED : The seeds and unripe fruits.
TINCTURE : IX x higher.

چین کا دھتورا

اس دوا کے زہر جیسے اثر سے پاگل پن پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ ایک لڑکی نے آدھا کچا پھل اس کا کھا لیا۔ حسب ذیل علامتیں مشاہدہ ہوئیں
۵ منٹ میں ذرہ صحیح الدماغ نہ تھی، غنودگی بڑھ گئی، بحالت بیداری آنکھیں کھلی تھیں۔ بلانے پر وہ اٹھ کھڑی ہوتی تھی اور ایسے الفاظ بولتی تھی جو سمجھ میں نہ آتے تھے، لیکن سب سے عجیب بات یہ تھی کہ اگر کوئی شخص گانا شروع کرتا تھا تو وہ اٹھ کر ناچنے لگتی تھی، یہ علامت اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ اور دماغی تکلیفات میں اگر یہ علامت مشاہدہ ہو تو بلا شبہ یہ دوا بڑی مفید ہو سکتی ہے اکثر میں خشکی بیلاڈونا کی طرح مشاہدہ ہوئی۔
طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک
تعلق۔ مقابلہ کرو۔
بیلاڈونا۔ سٹرامونیم۔ ٹیرنٹولا ہسپانیکا۔

Datura Metel

ڈٹورا میٹل

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Indian datura
PARTS USED : The seeds

ہندوستانی دھتورے کے بیج

اس سے ایک قسم کا نیند کا غلبہ پیدا ہوتا ہے اور بعد میں ہذیان اور تشنج بعض اوقات یہ نیند

کے غلبہ کی کیفیت نہیں بھی ہوتی۔ ہذیان میں مریض نشہ دار بھی ہو سکتا ہے لیکن عام طور پر مریض میں بزدلی ہو جاتی ہے، مریض اصلی اور خیالی چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اور بیہودہ فعل کرتا ہے بہت سے افعال بینائی کے جاتے رہتے ہیں یا فاصلہ کو ٹھیک طور پر نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں، ہذیان کے بعد مریض کو اس امر کا کچھ بھی علم نہیں ہوتا کہ کیا واقعہ ہو تا رہا ہے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے ستارے چمکتے ہیں، اور روشنی کی حد سے زیادہ ذکی الحسی ہوتی ہے، نبض اور حرارت بالکل گھٹ جاتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

دوسرے دھتورے اور بیلاڈونا۔

Dirca Palustrics

NATURAL ORDER : Thymelaceae
SYNONYMS : Leather wood;Moose wood wicopy.
PARTS USED : Inner bark of Branches.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈرکا پالسٹرس

اس دوا کا استعمال شاذ و نادر کیا جاتا ہے اس سے نظام جسم میں کمزوری، سر آلات صدر اور بازوؤں اور ٹانگوں میں عصبی درد پیدا ہوتے ہیں جو باہر سے اندر کی طرف جاتے ہیں، قوت ہاضمہ میں بے قاعدگی آجاتی ہے اور معدہ میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے، زبان پر ایک عجیب قسم کی سفیدی ہوتی ہے یہ سفیدی بالکل ہموار اور تری لیے ہوئے ہوتی ہے، ریاحی گڑگڑاہٹ اور دردوں کو آگے جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔ نیز دست اور مروڑ بعد میں قبض، سینہ میں درد اور تنگی، میٹھے بلغم کے ساتھ، ذرا سی محنت یا حرکت سے دل کی ضربات میں زیادتی، مریض خواب میں مردے دیکھا کرتا ہے، رات اس کے لیے بہت بے چینی کی ہوتی ہے اور اس کو نیند نہیں آتی۔

کمی اور زیادتی۔ اس کی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں۔ چلنے سے چکر اور آنتوں میں درد ہوتا ہے درد شکم کو آگے کی طرف جھکنے سے اور درد سر کو دبانے سے آرام ہوتا ہے اور آنتوں کا درد پاخانہ کے بعد مٹ جاتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

انسٹم کروڈم (زبان پر سفیدی) لائیکوپوڈیم (قبض اور ریاح) برائی اونیا، پلسائیلا، ایپس (معدہ میں بوجھ)، ستانم (میٹھا بلغم)

Scanned by CamScanner

Drosera Rotundifolia

ڈروسیرا روٹنڈیفولیا

NATURAL ORDER : Droseraceae
SYNONYMS : Moor green-sun dew
PARTS USED : Entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

بنجمن میٹریا میڈیکا پیورا میں رقمطراز ہیں کہ ڈروسرا کا پودا طبقہ نباتات میں ایک نہایت مفید کارآمد اور کی فتور پودا ہے، جس قدر استعمال موجودہ طبقہ ہومیوپیتھی میں ڈروسرا کا ہو رہا ہے وہ صرف کالی کھانسی یا نزلے LARYNGITIS کی تکلیفات ہیں۔ زمانہ حال کے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں نے میٹریا میڈیکا پیورا کو چھوڑ کر دوسرے مصنفین کے مضامین پر اپنی طبابت کا انحصار کیا ہے اور بہت سی باتیں جو روزانہ طبابت میں نہایت مفید اور کارآمد ہو سکتی ہیں چھوڑ دی ہے، ڈروسرا ایک بڑی وسیع دوا ہے اور اس سے نہ صرف کھانسی کی تکالیف رفع ہو سکتی ہیں، بلکہ پھیپھڑوں کی دق، غدودوں کی دق اور جوڑوں کی تکالیف بھی بہت حد تک درست ہوتی ہیں گو میں مضمون کو زیادہ طویل کر رہا ہوں، لیکن امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس نایاب دوا سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

ڈروسرا کا پودا ہمیشہ کیڑے کھاتا ہے، اس کے پتے زمین پر پھول کی طرح پڑے رہتے ہیں اگر کوئی قسمت کا مارا کیڑا ان پتوں کے نزدیک آجاتا ہے تو پتے فوراً بند ہو جاتے ہیں اور وہ کیڑا ہمیشہ کے لیے مع ہڈی پسلی کے ہضم ہو جاتا ہے، اس کے پتوں سے ایک قسم کا تیز رس بہتا ہے جو زمین پر اکثر جمع ہو جاتا ہے، اگر بھیڑیں اس چراگاہ میں پہنچ جائیں جہاں اس پودے کی کثرت ہے اور اس پودے کو کھالیں تو وہ شدید کھانسی کا شکار ہو جاتی ہیں اور اس کھانسی سے لاغر ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔

سولھویں صدی میں یہ دوا تپ دق کے لیے کافی شہرت حاصل کر چکی تھی، مگر گریڈ نے بتایا کہ وہ مریض جو اس کا عرق استعمال کرتے ہیں بہ نسبت ان مریضوں کے جو اس کے عرق کو ہاتھ نہیں لگاتے جلد راہی عدم ہوتے ہیں ہو سکتا کہ یہ درست ہو مگر ہومیوپیتھی چونکہ باقی طریقہائے علاج سے اشد طریقہ ہے اس لیے جس دوا کے استعمال سے دوسرے طریقہائے حکمت اپنے مریضوں کو موت کے پنجہ میں گرفتار کر سکتے ہیں، وہی دوا ہومیوپیتھی میں انہی مریضوں کے لیے آب حیات ثابت ہوتی ہے۔

عام طور پر ہومیوپیتھی میں ڈروسرا کا استعمال آلات تنفس کی تکلیفات خصوصاً دورے والی کھانسی میں جو کالی کھانسی سے ملتی جلتی ہے ہوتا ہے، اس کھانسی کی علامت یہ ہوتی ہے کہ کھانسی دوروں

کی صورت میں آتی ہے اور مریض سانس لینے کے لیے کوشش کرتا ہے اور سانس باہر نکالنے کی اس میں نا اہلیت پیدا ہوجاتی ہے، یہ دورے باقاعدہ نہیں ہوتے بلکہ ان کا درمیانی وقفہ بالکل بے قاعدہ ہوتا ہے، یہ زیادہ تر رات کے وقت پہلی دفعہ لیٹنے سے یا آدھی رات کے بعد ہوتے ہیں، ان دوروں کے اختتام پر دم گھٹنا، قے اور ٹھنڈا پسینہ ہوتا ہے، ان کے ساتھ شکم میں درد یا سینہ اور شکم کے عضلات میں تشنج پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنے دونوں اطراف کو ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔ کھانسی زخرہ میں سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے، یہ سرسراہٹ ایسی ہوتی ہے جیسے حلق میں پرے سرسراہٹ کی جاری ہو یا بلغم کے اجتماع سے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھانسی شکم سے اٹھ رہی ہے بعض اوقات یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بلغم پورے طور سے نہیں نکلتا اور کھانسی کے بعد سینہ میں تنگی رہتی ہے۔ اسی سے اور مریض سانس باہر نہیں نکال سکتا۔

بنی میں کالی کھانسی کی بابت اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ڈروسرا کی کالی کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے اتنی شدت سے ہوتے ہیں کہ مریض سانس بھی نہیں لے سکتا۔

یہ دوا بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی اور تپ دق میں جہاں بلغم میں زیادتی ہو اور مریض اپنے ہاتھوں سے شکم یا سینہ بوقت کھانسی پکڑے مفید ہے۔ زخرے کی دق میں جبکہ آواز بالکل بیٹھ چکی ہو اور لیسدار بلغم ہو، سینہ میں درد ہو اور دورے والی کھانسی ہو اور کھانسی کے بعد ٹھنڈا پسینہ آجاتا ہو یہ دوا بے حد مفید ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ کھانسی دوروں میں جو شام کے وقت اور آدھی رات کے بعد بڑھے مریض اپنے دونوں جانب ہاتھوں سے پکڑے اگر بلغم نہ نکلے تو آخر میں قے ہو، ہر مرتبہ بلغم نکالنے کی کوشش کرنے پر متلی اور قے ہو اور بعض وقت خون ملے دست بھی ہوں۔

پیرس کے ڈاکٹر سبرنڈ ہومیوپیتھک ریکارڈ نمبر ۶ صفحہ ۱۵۴ پر لکھتے ہیں کہ دق کو روکنے کے لیے یہ ایک مفید دوا ہے بشرطیکہ اس کی ابتدائی علامات کمزوری بھوک کا رہنا خشک کھانسی اور لاغری ہو، زخرے کی دق میں مفصلہ ذیل علامتیں ملتی ہیں

(۱) زخرے میں خون کی کمی اور پیلاپن (۲) زخرے میں آواز کے عضلات کے فعل میں فرق ہو جانے سے اگر آواز میں نمایاں فرق نہ پڑا ہو (۳) زخرے کی بلغمی جھلیوں پر ورم اور سرخی موجود ہو وہ ہمیشہ اس کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کرتے رہے۔

ڈاکٹر بجن نے اپنے پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ کو جو ہر سال موسم بہار اور موسم خزاں میں ہو جایا کرتا تھا اور جس میں سرسراہٹ والی شدید کھانسی رات کے وقت آیا کرتی تھی ڈروسرا سے درست کیا، وہ کہتے ہیں کہ ڈروسرا کی واحد خوراک سرسراہٹ اور کھانسی کو روکنے کے لیے جادو کا سا کام کرتی ہے۔

ذرد سرا کی دیگر علامات مفصلہ ذیل ہیں۔ حلق، حنجرہ، سینہ اور شکم میں اینٹھن اور سکیڑنے والے درد، ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں دقت سینہ اور تمام جسم میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، دماغ میں بھالے لگنے سے درد، بائیں کلائی سے عضو مخصوص تک سوئیاں چبھنا، حشفہ میں خارش اور سوئیاں چبھنا چمکدار سرخ خون کا سیلان ناک سے منہ سے خونی تھوک، قے کے ساتھ، دستوں کے ساتھ اور بلغم کے ساتھ، خسرہ کی طرح دانے جن میں جلن اور خارش ہو جو کپڑے اتارنے سے بڑھے، کھجلانے سے آرام ہو، زخموں میں جلن اور کٹن، مرگی کے دوروں میں سختی اعضا میں تشنج اور دوروں کے بعد خون تھوکنا اور نیند۔

ڈاکٹر مسی ہیں لکھتے ہیں کہ اس دوا کا اثر جوڑوں، کندھوں، پٹھوں، ٹخنوں اور لمبی ہڈیوں پر پڑتا ہے۔ ہڈیوں کی دق میں ذرد سرا ایک نایاب دوا ہے، ریڑھ کی ہڈیوں کے گلنے جلنے کے لیے یعنی کیریز آف سپائن میں لاجواب دوا ہے۔

ایک دو سال کا بچہ فروری ۱۹۱۳ء میں ہومیوپیتھک ہسپتال فلاڈیلفیا میں داخل ہوا۔ ایک سال سے اس کی چھوٹی انگلی اور چھ ماہ سے اس کی ریڑھ میں تکلیف تھی، بتایا گیا کہ یہ تکلیف اس کو پیدائش کے بعد ہی شروع ہوئی تھی، اسپتال میں داخل ہونے سے پہلے اس کی انگلی پر عمل جراحی کیا گیا اور ۳ ماہ تک اس کو ایک تختہ پر ریڑھ کے بل لٹائے رکھا گیا۔ جس وقت وہ اسپتال میں داخل ہوا اس کی چھوٹی انگلی بہت سوجی ہوئی تھی اور رات کو زیادہ پسینہ آتا تھا۔ ٹیوبرکیولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی کچھ مدت تک بچہ اچھا رہا، دس مہینے کے بعد انگلی بالکل ٹھیک ہو گئی، ایک سال کے بعد وہ لاغر ہونے لگا تو ٹیوبرکیولینم اور سلفر کی واحد خوراکوں سے اس کی صحت میں کچھ ترقی ہوئی اس کے ۱۲ ماہ کے بعد گویا بچہ اچھا تھا۔ مگر اس کی ریڑھ کی تکلیف برابر موجود تھی اور اسی طرح ریڑھ کے بل تختہ پر لٹایا ہوا تھا۔ جولائی ۱۹۱۵ء میں اس کو کھانسی ہو گئی، پھیپھڑوں کی تکلیف بڑھ گئی۔ رات کو پسینے آنے لگے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس اور نمک کی خواہش زیادہ تھی۔ فاسفورس نمبر ۳۰ تین دن تک دن میں تین بار دیا گیا۔ ستمبر ۱۹۱۵ء میں استعمال میں اسے کالی کھانسی ہوئی تو ذرد سرا ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی۔ دو ماہ کے بعد بچہ ہر طرح سے اچھا تھا۔ انگلی کی تکلیف اور ریڑھ کی تکلیف دونوں جاتی رہیں اور بچہ بیٹھنے لگا ۳ ماہ بعد ذرد سرا ۲۰۰ کی دوسری خوراک دی گئی تو اس کے جسم پر گوشت چڑھنے لگا اور چند ہی روز میں بچہ موٹا تازہ ہو گیا نومبر ۱۹۱۶ء میں بچہ بغیر کسی سہارے کے چل سکتا تھا، نومبر ۱۹۱۶ء میں بچہ دوڑ سکتا تھا اور اسکول بھی جایا کرتا تھا۔

(ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

مجھے ایک بچہ دکھایا گیا جس کو ۳ سال کی عمر سے ہڈیوں کی دق شروع ہوئی تھی۔ پہلے اس کا ایک گھٹنہ ماؤف ہوا بعد میں انگلی پھر گردن ۱۲ ماہ تک اس کے کانوں سے رطوبت بہتی رہی۔ گزشتہ نومبر میں اس کو تشنج دورہ ہوا جس سے اس کی ہڈی ٹیڑھی ہو گئی اور ایک تختہ پر لٹایا ہوا تھا

ڈاکٹروں نے اس کو اٹھنے اور چلنے سے منع کیا تھا اس کی گردن بالکل بد وضع ہو چکی تھی اور جب وہ اپنا سر کسی جانب موڑتا تو بری طرح سے اس کو جھٹکے لگتے تھے۔ مارچ میں یہ بچہ میں نے دیکھا کوئی درد وغیرہ کسی جگہ نہ تھا، ڈرودسرا نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی مئی تک کوئی اور دوا نہ دی گئی، مئی میں سر اچھی طرح ہلا سکتا تھا کسی طرح کوئی شکایت نہ تھی، نیند اور غذا اچھی تھی، ٹیوبرکیولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی، ماہ جولائی گھٹنوں کی تکلیف بہت حد تک جاتی رہی اور لڑکا ہر وقت بھاگتا چاہتا تھا، ڈرودسرا ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ستمبر میں وہ بدقسمتی سے گر پڑا اور ریڑھ میں چوٹ لگ گئی، روٹا ۲۰۰ تین خوراک ہر چھ گھنٹہ کے بعد دیا گیا، ۷ ماہ بعد یعنی جون ۱۹۲۴ء میں بچہ زیادہ تر طاقتور تھا، اچھی طرح بیٹھ سکتا تھا۔ بیٹھے ہوئے اٹھ بھی سکتا تھا گھٹنوں میں کوئی تکلیف باقی نہ تھی ڈرودسرا ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی ایک سال کے بعد یعنی جون ۱۹۲۴ء میں مجھے معلوم ہوا کہ بچہ کو ملک بھر میں موٹر سائیکل کی سائیڈ کار میں گھمایا گیا اور باوجود متعدد جھٹکوں کے بچہ پر کوئی اثر نہ ہوا، ڈرودسرا ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی، اگست ۱۹۲۴ء میں ٹیوبرکیولینم ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی، مئی ۱۹۲۵ء میں ایک خوراک ڈرودسرا دس ہزار کی پھر دی گئی، مارچ ۱۹۲۶ء میں پھر ڈرودسرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، اکتوبر ۱۹۲۶ء میں بچہ بالکل تندرست تھا (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)۔

ایک بچہ بعمر ۵ سال ۱۴ مارچ ۱۹۱۱ء کو مجھے دکھایا گیا، بائیں کلائی میں دق کی علامات موجود تھیں، حد سے زیادہ درد تھا کلائی سوجی ہوئی تھی جلد میں زخم تھے، بچہ کی ماں دق سے مری تھی، ڈرودسرا نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ۱۵ دن کے اندر درد بہت کم ہو گیا انگلیاں اچھی طرح چلنے لگیں، کوئی دوا نہ دی گئی، دوسرے پندرہ روز کے بعد بچہ نے اپنے ہاتھ سے کام لینا شروع کیا، زخم سے کوئی مواد نہ آتا تھا کوئی دوا نہ دی گئی، اگلے پندرہ دن کے بعد یعنی ۲۵ اپریل کو کلائی میں پھر تکلیف شروع ہوئی ڈرودسرا نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ۲۲ مئی ۱۹۱۱ء تک بچہ بالکل ٹھیک رہا مگر ہاتھ کے کثرت استعمال سے کچھ درد معلوم ہوا، ڈرودسرا نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ۳ ماہ کے بعد بچہ کو کوئی تکلیف نہ رہی، تاہم احتیاطاً اس کی کلائی کا ایکسرے کیا گیا۔ معلوم ہوا کہ ہاتھ کی ہڈیاں کچھ چھوٹی ہیں، ڈرودسرا کی ایک خوراک پھر دی گئی، ستمبر میں گو بچہ اچھا تھا مگر ہڈیوں میں کوئی نمایاں فرق نہ ہوا۔ روٹا سی ۲ کی ایک خوراک دی گئی۔ ۱۴ دن کے بعد زخم میں سے دوبارہ مواد شروع ہوا، اور اسی لیے ڈرودسرا ایک ہزار کی ایک خوراک دی گئی، بچہ بالکل تندرست ہو گیا اور دق کا نام و نشان نہ رہا (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

ڈاکٹر کیوری نے ڈرودسرا کے تجربات تین بلیوں پر کیے پہلی بلی کو ڈرودسرا دینے کے ۷ ہفتہ بعد مار گیا تو شکم کے غدود کافی بڑھے ہوئے تھے۔ دوسری بلی کو ایک سال کے بعد مارا گیا تو شکم میں اور تلی میں تکلیف موجود تھی اور بڑی آنت میں بھی۔ بلی کو اسہال بھی ہو چکے تھے۔

مندرجہ ذیل بیان سے پتہ چلتا ہے کہ شکم کی تکلیف ڈرودسرا سے کیسے درست ہو سکتی ہے

ایک لڑکی بعمر ۱۰ سال ۷ مئی ۱۹۱۱ء کو آنتوں کے ورم کے علاج کے لیے میرے پاس آئی اس کو ہمیشہ

دستوں کے دورے ہوجاتے تھے اور وہ کوئی کام نہیں کرسکتی تھی، گزشتہ کرسمس میں ۲۴ گھنٹہ کے اندر اس کو ۱۲ دورے ہوئے تھے، اب دن میں ۵ بار دست آتے تھے، دست پتلے، پیلے ہوتے تھے اور بعض وقت آؤں ملے ہوتے تھے، کرسمس میں دستوں کے ساتھ خون بھی تھا۔ مگر اب خون نہ تھا، بائیں طرف شکم درد بتاتی تھی، جس کی نوعیت وہ بیان نہ کرسکی، شکم کا معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کے بائیں طرف شکم میں ایک گانٹھ ہے (دق کے مریض کے شکم کی طرح) زبان اور حلق میں خشکی رہتی اپھارا کرتی تھی، مریضہ کی حالت صبح کے وقت زیادہ خراب ہوتی تھی نیز گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی تھی، ۱۱ بجے دن کو دل بیٹھتا معلوم ہوتا تھا، پست ہمتی، جلد بازی موجود تھی، بھوک بہت لگتی مگر ماں کھانے کے لیے نہ دیتی، گوشت گھی اور میٹھی چیزوں کی خواہش تھی، سلفر ۳۰ کی ایک خوراک دی گئی، ماہ جون میں ایک ہفتہ کے قریب وہ اچھی رہی، مریضہ بتاتی تھی کہ اس دوا نے بالکل اوندھا کردیا ہے، حیض ہوا اور ۴ دن تک برابر دستوں کے ساتھ آتا رہا، ایسا احساس ہوتا تھا کہ سب کچھ باہر نکلا پڑتا ہے، گرمی ناقابل برداشت تھی، گوشت کی خواہش تھی، لیلیم ٹگ دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، یکم جولائی کو وہ کچھ بہتر تھی، درد شکم بھی بہتر تھا اس لیے کوئی دوا نہ دی گئی، ماہ جولائی میں اگر مریضہ کسی قدر بہتر تھی مگر پست ہمتی اور درد سر موجود تھا، اس لیے ٹیوبرکیولینم ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ایک ماہ بعد یعنی ماہ ستمبر میں ہاضمہ خراب تھا مگر باقی حالت بہتر تھی، ذرو سرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، ماہ اکتوبر میں وہ بالکل درست ہوگئی اور اپنے کام پر جانے لگی اس کے سارے جسم پر خارش کے دانے نکل آئے، ماہ نومبر میں دانے جاتے رہے، حیض بہت متعفن تھا، چڑچڑاپن اور بے صبری تھی، ذرو سرا دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی، ماہ دسمبر میں اس لڑکی کو دیکھا وہ بالکل تبدیل شدہ لڑکی معلوم ہوتی تھی کسی قسم کی کوئی تکلیف یا نشان موجود نہ تھا (ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر)

ڈاکٹر کیوری کہتے ہیں کہ تیسری کی بلی ایک سال کے بعد کنٹھ مالا سے مری، مفصلہ ذیل بیان ثابت کرتا ہے کہ ذرو سرا ٹیوبرکلر کنٹھ مالا کے واسطے اکسیر ہے۔

ایک لڑکی بعمر ۱۶ سال ستمبر ۱۹۱۹ء میں کنٹھ مالا کی تکلیف میں مبتلا میرے زیر علاج آئی، ۷ ماہ سے اس کے گلے پر غدود تھے اور ایک قسم کا گومڑ سا بن گیا تھا جو ایک ہفتہ سے بہہ رہا تھا، زخم کے اوپر ایک قسم کا کھرنڈ آیا ہوا تھا، یہ گومڑ دو انچ لمبا حد درجہ کا سخت تھا اور درمیان پر جلد کا رنگ بدرنگ ہوچکا تھا، مریضہ کی نانی دق میں مری تھی، ذرو سرا ۲۰۰ کی خوراک دی گئی ۱۴ دن کے بعد مریضہ کو دیکھا گیا گومڑ بہت چھوٹا تھا نیز باقی غدود بھی، بھوک بڑھ گئی تھی، اور مریضہ اپنے آپ کو بہتر محسوس کر رہی تھی کوئی اور دوا نہ دی گئی، ماہ اکتوبر میں غدود اور بھی کم ہوگئے، اس لیے کوئی اور دوا نہ دی گئی، ماہ نومبر میں مریضہ کو پھر دیکھا گیا، مریضہ جسم میں فربہ ہورہی تھی، غدودوں کا رنگ بہتر تھا اور بہت کم ہوچکے تھے اس لیے کوئی دوا نہ دی گئی، جنوری ۱۹۲۰ء میں مریضہ کا وزن کافی بڑھ چکا تھا، صرف ایک چھوٹا

سا غدود باقی رہ گیا تھا، گومڑا اور گھر ہنڈ بالکل رفع ہو چکے تھے اس لیے کوئی دوا نہ دی گئی، مارچ ۱۹۲ء
میں مریضہ کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح ہو گیا، بعض گومڑ کے مقام پر جلد ذرا سخت تھی ذرودسرا
۲۰۰ کی ایک خوراک اور دی گئی، ۲ ماہ کے بعد وہ بھی جاتی رہی (مارگریٹ ٹیل)

ایک لڑکا بعمر ۱۱ سال ۲۴ ستمبر ۱۹۱۹ء کو میرے زیر علاج ہوا، جب یہ لڑکا ۵ ہفتہ کا تھا تو اس کے
دونوں کانوں میں بدگوشت پیدا ہو گیا تھا، اور ان کی وجہ سے کان بہنے لگے، آٹھ برس کی عمر تک یہی
حالت رہی آخر کار ۸ برس کی عمر میں اپریشن کرایا گیا ۱۹۱۷ء کے شروع تک لڑکا بالکل اچھا رہا جب
یکایک بچہ کو خسرہ نکلا تو کانوں سے پھر رطوبت بہنے لگی، لائیکوپوڈیم، ٹوبرکیولینم اور سلیشیا سے کچھ
فائدہ ہوا ۱۹۱۹ء میں اس بچہ کو ڈاکٹر رائٹ نے دیکھا، انہوں نے شاہدہ کیا کہ بچے کے بائیں کان میں ایک
قسم کا گھر ہنڈ جیلی سی اٹھی ہوئی ہے اس قسم کی جیلی بچہ کی گردن میں دونوں طرف موجود تھی جس کا رنگ نیلگوں
تھا میں نے ذرودسرا کی ایک ہی خوراک بچہ کو دی، کئی سال کے بعد ۱۹۲۶ء دسمبر میں اس لڑکے کو پھر
دیکھا تو کسی قسم کا جیلی یا کانوں کی کوئی تکلیف باقی نہ تھی (ڈاکٹر ویر)

اسی ضمن میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اصحاب جو ذرودسرا کو چھوٹی طاقتوں میں استعمال
کریں گے یا تھوڑے وقفہ کے بعد اس کی خوراک کو دہرائیں گے، بلا شبہ وہ نہ صرف ناکامی کا منہ
دیکھیں بلکہ وہ مریضوں کی حالت کو زیادہ خراب کر دیں گے،

ہنی مین اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ اس نایاب مگر طاقتور دوا کو کبھی چھوٹی طاقت میں نہ
استعمال کرنا چاہیے، یہ ڈاکٹر ہیوج اپنے فارمیکوڈائنمکس میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس دوا کو
مدر ٹنکچر اور ۱x میں استعمال کرنا چاہیے، اس دوا سے تین چار ہفتہ میں کالی کھانسی رفع ہو جاتی ہے
ملیریا میڈیکا پیورا میں ہنی مین رقمطراز ہیں کہ اس دوا سے کالی کھانسی ایک ہفتہ کے اندر اندر
ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر ناظرین دونوں اصحاب کی رائے اور تجربہ پر غور فرمائیں گے تو یقیناً یہ بات
بخوبی سمجھ میں آجائے گی کہ ہیوج کی ناکامی صرف چھوٹی طاقتوں کی وجہ سے ہے، میں نہایت صدق
دل سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے بذات خود اپنی طبابت میں ذرودسرا کو ۲۰۰ سے لے کر سی ایم
تک واحد خوراکوں میں استعمال کیا ہے، مجھے کالی کھانسی میں دوسری خوراک دینے کی آج تک کبھی
ضرورت محسوس نہیں ہوتی، یہ دوا اتنی تیز اور طاقتور ہے کہ اس کا بلا وجہ دہرانا خالی از خطر
نہیں ہوا کرتا۔

ڈاکٹر مارگریٹ ٹیل لکھتی ہیں کہ کنٹھ مالا میں اور بڑھے ہوئے غدودوں میں جب اس دوا کا اثر
شروع ہوتا ہے تو مریض کی صحت میں حیرت انگیز ترقی ہونی شروع ہو جاتی ہے اور دوسرے ہی معائنہ پر
مریض کا رنگ گلاب کی طرح سرخ ہو جاتا ہے، ذرودسرا کے زیر اثر نہ صرف غدود ہی کم ہو کر رفع
ہو جاتے ہیں بلکہ ان سے پیدا شدہ شگاف اور تشگافوں کے نشان صفحۂ جسم سے حرف غلط کی طرح
مٹ جاتے ہیں، اس دوا سے جب کبھی غدود پھوٹتے ہیں تو ان کا منہ بہت چھوٹا ہوتا ہے اور

رطوبت بہت کم بنتی ہے، اور کوئی بھی نشان بعد باقی نہیں رہتا۔

ناظرین کو شاید تعجب ہوگا کہ ڈروسرا گھینگھا میں ایوڈیم سے کم نہیں ہے ۵ فروری ۱۹۲۰ء کو ایک مریضہ بعمر ۲۱ سال میرے مطب میں آئی اس کو گھینگھا تھا، یہ گھینگھا چار برس سے شروع ہوا تھا پچھلے دنوں وہ اسپتال گئی اور اس کو اپریشن کی رائے دی گئی مگر اپریشن سے ڈر کر وہ میرے یہاں پہنچی گھینگھا بہت سخت تھا، ۴ لمبا اور ۲½ موٹا تھا، مریضہ کو ہاضمہ کی شکایت تھی، حیض مقدار میں زیادہ تھے، مریضہ کا باپ دق سے مرا تھا اور مریضہ کا بھائی دق میں مبتلا تھا، ڈروسرا ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی، ۲ ہفتہ کے بعد دیکھا گیا تو گھینگھا بہت کم ہو چکا تھا، ۱۹۲۵ء میں یعنی دوسرے مہینہ گھینگھا آدھا رہ گیا کوئی دوا نہیں دی گئی، اپریل میں بہت تھوڑا باقی تھا اس لیے دوا نہ دی گئی، مئی میں ظاہرا طور پر کوئی گھینگھا معلوم نہ تھا، اسی سال اکتوبر میں مریضہ نے بدہضمی کی شکایت کی تو اس لیے اس کو ڈروسرا ۲۰۰ کی دوسری خوراک دی گئی، مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔ (مارگریٹ ٹیلر)

ڈاکٹر کیورک نے جب ان بیماریوں پر جن کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے ڈروسرا کا تجربہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ ڈروسرا دق کی طبیعت رجس طبیعت میں دق کا تاثر ہو کو تبدیل کر کے ایک تندرست طبیعت بنا دیتا ہے اور اگر دق ہو چکی ہو یا دق کی علامات پیدا ہو چکی ہوں تو اس کو دور کرتا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ اسی علامت سے رہنمائی کر کے ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر نے اس دوا سے اتنی کامیابی حاصل کی ہے کیونکہ اس دوا سے خون میں اس قدر قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دق اور دق کی علامات کو روک سکتی ہے، معلوم ہوتا ہے کہ ٹیوبرکیولینم اور ڈروسرا میں تقریباً ایک ہی طاقت موجود ہے، کہ ایک دوسرے کے قبل و مابعد اچھی طرح کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے اثر میں مدد دیتے ہیں۔

پیشتر اس کے کہ میں اس بڑی طاقتور دوا کے بیان کو ختم کروں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں، کہ یہ دوا ناسور غدود ہڈیوں کی تکلیفات اور دق میں بہت مفید ہے مگر یہ ضروری نہیں کہ محض ان بیماریوں کے نام پر اس دوا کا استعمال کیا جائے، جس طرح سے کالی کھانسی کے لیے ڈروسرا دوا نہیں ہو سکتی اسی طرح متذکرہ بیماریوں کے لیے صرف ڈروسرا یا ٹیوبرکیولینم دوا نہیں ہو سکتی، ہاں ایک بات ضرور ہے کہ اگر خاندانی ہسٹری میں دق موجود ہو اور مریض کی قوت ہاضمہ میں فرق ہو تو یہ یقیناً فائدہ کرے گی۔

میں یہ بتانا بھول گیا ہوں اور شاید میری بھول ناظرین کے لیے زیادہ کارگر ثابت ہو کہ ڈروسرا دمہ کے لیے بشرطیکہ دق کی ہسٹری موجود ہو ایک حتمی دوا ہے، تلی اور پھیپھڑے کی جھلی پر اس کا اثر نہایت یقینی ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ۔ بے آرامی، پڑھتے وقت ایک مضمون پر زیادہ وقت تک اپنے خیالات کو یکسو نہ کر سکے اس لیے ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر مسلسل پلٹے کھاتا رہے، بے چین، پست ہمتی مستقبل کے متعلق تاریک پہلو سوچتا ہے دوسرے پر اعتبار نہ ہونا، اپنے آپ کو ڈبونے کی

خواہش، اندھیرے میں جن اور بھوتوں کا خوف، ڈاکٹر ہینی مین کہتے ہیں کہ اس دوا میں بے چینی، تشکک، توہمات اور ڈوب کر خودکشی کرنے کی رغبت، یہ چار کرسی کے پائے ہیں جن پر انحصار کر کے طبیب نہایت وثوق کے ساتھ کامیابی حاصل کر سکتا ہے، پریشانی تمتماہٹ کے ساتھ، جب اکیلا ہو خصوصاً شام کے وقت نیز جب رات کو جاگ جائے خصوصاً شام کے وقت خودکشی کی خواہش ڈوب کر زندگی ختم کرنے کی، بے حد چڑچڑا، ذرا سی بات سے مزاج بگڑ جائے

سر۔ سر میں دبانے والا درد خصوصاً پیشانی میں اور رخساروں کی ہڈیوں میں جو باہر کی طرف پھیلے داہنی کنپٹی کی جلد میں پھوڑے کا سا احساس، کھلی ہوا میں چلنے سے چکر، بائیں طرف گرنے کے اندیشہ کے ساتھ سر ڈل، سر میں بھاری پن، سر کے بائیں جانب کھینچنے والے درد، پیشانی میں بھالے گھنے کے سے بھینچنے والے درد جن کی زیادتی جھکنے سے ہو، دماغ کے اگلے حصہ میں بھالے گھنے کا سا درد جس کی زیادتی آنکھوں کی حرکت سے، درد کی سر کو ہاتھوں کا سہارا دینے سے ہو، کھوپڑی میں ٹیس والے اور تپکندار درد سر کے اگلے حصہ میں کھجلی اور زخم جس کو سہلانے سے آرام ہو، کھوپڑی پر سوزش پیدا کرنے والی کھجلی۔

آنکھ۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، سکڑی ہوئی، بائیں آنکھ کے ڈھیلے کے پیچھے کاٹنے چبھنے اور جلن والے درد، دور نظری آنکھوں میں کمزوری، جب چھوٹی چیزوں کو دیکھتا ہو آنکھوں کے سامنے پھیرکن، چندھیانا جس کی زیادتی روشنی سے خواہ دن کی ہو یا بتی کی ہو، آنکھوں کے سامنے جالا، جب پڑھ رہا ہو حروف ایک دوسرے میں مل جائیں، آنکھوں میں اندر سے باہر کی طرف شدید چبھن سوئیوں کی۔

کان۔ سننے میں دقت، کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز کے ساتھ، کانوں میں سوئیاں چبھنے کا درد، داہنے کان کے اندر درد ایسا معلوم ہو جیسے دبا دیا گیا ہے۔

ناک۔ بغیر زکام کے یا زکام کے ساتھ چھینکوں کی کثرت، نکسیر خصوصاً صبح کے وقت زیادہ بہنے والا زکام۔

چہرہ۔ سرخ، گرم، بائیں آدھے چہرے میں سردی ڈنک لگنے کے دردوں کے ساتھ اور داہنے آدھے حصہ میں خشکی اور گرمی، چہرہ پھولا ہوا اور نیلگوں، رخسار اور آنکھیں کھنچی ہوئی چہرہ کی ایک جانب (بائیں) ٹھنڈی اور دوسری (دائیں) گرم صبح کے وقت، چہرے میں حدت ٹھنڈے ہاتھوں کے ساتھ، چہرے پر ادھر ادھر چھوٹے چھوٹے آبلے باریک سوئیاں چبھنے کے احساس کے ساتھ، جب ان کو چھوا جائے بائیں ہونٹ کے نیچے رخسار پر چبھنے اور جلن والے درد سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے درد نچلے جبڑے کے نیچے (بائیں جانب)، جیسے ہڈی کی جھلی میں ہو، نچلا ہونٹ درمیان میں پھٹا ہوا، ہونٹوں پر خشکی منہ میں مزہ نہ ہو، منہ کے زاویہ قائمہ میں جلن۔

منہ۔ پانی کے سے تھوک کی زیادتی، داڑھ میں ٹھنڈک کا احساس، صبح کے وقت دانتوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جب گرم چیز پی جائے، غذا میں مزہ نہ ہو، روٹی کڑوی معلوم ہو، کھانے کے بعد منہ کا مزہ اور حلق کڑوا ہو، مزہ متغیر، زبان کے درمیان میں چھوٹی سی گول، درد کرنے والی سوجن ٹیس والا اور چبھن والا درد زبان کی داہنی طرف اور نوک پر، سفید زخم ٹیس والا درد، بائیں گال میں جیسے مرچ لگ گئی ہو۔

حلق۔ تالو اور حلق میں کھرکھراپن اور خشکی جس کی وجہ سے کھانسی میں تحریک ہو، حلق میں کوئی نمکین چیز کھا لینے سے گرمی سے درد، غذا کے نگلنے میں وقت جیسے حلق میں سکڑن ہو، حلق میں یہ احساس ہو جیسے حلق میں روٹی کا ٹکڑا پھنس گیا ہے، زردی مائل سبز بلغم کا کھنکھارنا۔

ڈاکٹر مارگریٹ ٹیلر کے مشاہدات کے بموجب غدودوں کے بڑھ جانے میں جب کہ خاندان میں دق کا تاثر ہو مفید ہے۔

معدہ۔ ہچکی کی کثرت، پانی کا منہ سے آنا، جاڑے کے دوران میں قے اور آخر میں صفراوی متلی، تیزاب چیزوں سے نفرت اور ان کے نتائج بد۔

شکم۔ دونوں طرف پسلیوں کے نیچے سکیڑنے والے درد جس سے کھانسنے میں تکلیف ہوتی ہے، مریض دونوں ہاتھوں سے شکم کے دونوں اطراف کو کھانستے وقت پکڑ لیتا ہے۔

مثانہ۔ پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب کی کمی کے ساتھ عموماً کچھ قطرے نکلتے ہیں۔

آلات تنفس۔ سانس لیتے وقت نرخرے میں چوٹ کا سا درد، آواز کا بیٹھنا، آواز بہت نیچی (کاربو ویج، کاسٹیکم، فاسفورس)، گلے میں تنگی، ہر لفظ بولنے کے ساتھ گلے میں سکڑن لیکن چلتے وقت آواز میں کوئی تکلیف نہ ہو، سینہ اور حلق کی علامات بولنے سے زیادہ ہوں (کاسٹیکم)، کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے اس شدت سے ہوں کہ مریض سانس مشکل سے لے سکے، حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی (کریم)، اس احساس کے ساتھ کہ حنجرے میں کوئی نرم چیز رکھی ہے، کھانسی رات کے وقت، شام کے وقت، لیٹنے کے فوراً بعد، دو بجے پچھلی رات کو جاگنے (امونیم کارب، کالی کارب)، خشک دورے والی کھانسی قے کی رغبت کے ساتھ، کھانسی اور کھانسی کے بعد غذا کا قے کرنا (انٹم ٹارٹ، اپیکاک)، کھانسی بلغم کی زیادتی یا خون آمیز بلغم کے ساتھ (چائنا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، سیپیا، پلمبم، سلیسیا)

حلق میں اور تالو میں کھرکھراپن، چھیلن اور خشکی کا احساس جس سے کھانسی پیدا ہو اور زرد بلغم نکلے (پلسا ٹیلا) آواز بیٹھ جائے یا بھاری ہو جائے، سینہ میں تنگی کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ ہوا رک گئی ہے بولنے اور کھانسنے سے سانس بھی باہر نہ نکال جا سکے، کھانستے وقت اور سانس لیتے وقت سینہ کے عضلات میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا) جس کو دبانے سے آرام ہو، خون تھوکنا، بولنے سے دم کشی کے دورے۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں درد اور لنگڑاپن محسوس ہو اور عام طور پر فالج کا احساس ہو، ٹانگوں کے عضلات میں کسی وضع پر رکھنے پر بھی بوجھ اور درد ہو، لمبی ہڈیوں میں، جوڑوں میں، چوتڑوں میں چیرنے والا اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، اس درد میں حرکت کرنے سے کمی ہو مگر چلنے سے یہ درد زیادہ ہو جائے۔

داہنے کندھے میں آرام کرتے وقت اینٹھن کا سا درد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے چوتڑ کے جوڑ اور ران میں فالج کا درد ٹخنے میں درد کے ساتھ جیسے موچ آگئی ہو صرف چلنے کی حالت میں، بائیں ران کے درمیان کبھی کبھی ایک دفعہ سوئیاں چبھیں، داہنی پنڈلی میں کاٹنے والی سوئیوں کا چبھنا صرف بیٹھی ہوئی حالت میں یہ درد ہو اور چلنے سے نہ رہے، داہنے ٹخنے میں

پھاڑنے والا درد. ایسا معلوم ہو کہ ہڈی اتر گئی ہے، یہ درد صرف چلتے وقت ہی معلوم ہو اور ایسا معلوم ہو جیسے موچ آگئی ہے، اکڑن

مخصوص خواص۔ تمام جسم کمزور معلوم ہو، آنکھیں اور رخسار کھنچ جائیں، جلد میں کانٹے چبھنا اور جلن والے درد، تمام جسم پر بخار، چہرہ پر گرمی اور پاؤں و پاؤں میں ٹھنڈک بغیر پیاس کے۔

بخار۔ اندرونی سردی، لرزہ، چہرہ میں گرمی اور ہاتھوں کی سردی کے ساتھ بستر میں بھی مریض سردی محسوس کرے۔

جلد۔ کپڑے اتارنے پر شدید خارش، کھجلانے سے جلد چھل جائے، سینہ اور کندھے میں پھوڑے

کمی اور زیادتی۔ علامات شام کے وقت، آدھی رات کے بعد، گرمی سے نیز آرام کرنے سے اور بستر پر لیٹے ہونے کے وقت، جھکنے سے، ہونٹے، ورگانے سے بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں، آنکھوں کی حرکت سے درد سر بڑھتا ہے، حرکت سے سینہ اور جوڑوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد کو اور لرزہ کو آرام ہوتا ہے، تیزابی چیزوں سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک (ڈائلیوشن) چونکہ یہ دوا بہت طاقتور ہے اس لیے اس کو دہرانے میں جلدی نہ کرنی چاہیئے۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کافور سے زائل ہوتا ہے۔

معاون۔ نکس وامیکا، کلکیریا کارب، پلسٹیلا، ویریٹرم، نیفتھلم، ٹیوبرکیولینم۔

مقابلہ کرو۔ بیلاڈونا، کورل، کیوپرم، ہیوسمس، ایپیکاک، سمبوکس، میفائٹس، اوپیم، آرنیکا ترکس کیگنائی، بلغم نکالنے کی نا اہلیت میں انٹیکم، سیپیا، کالی کارب۔

Diphtherinum

ڈفتھیرنیم

A nosode
TRITURATION : Of Diphtheric membrane
Dilution of the Diphtheria toxin.

(ڈفتھیریا کا زہر)

اس دوا کی آزمائش ابھی تندرست انسانوں پر مکمل طور پر نہیں کی گئی مگر محض تجربہ کی بنا پر اس دوا کو ڈفتھیریا DIPHTHERIA (وبائی خناق) میں، اور اس سے پیدا شدہ فالج اور ریڑھ کی تکلیف میں استعمال کیا جا رہا ہے، یہ ڈفتھیریا میں حفظ ما تقدم کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔

یہ دوا ان آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کو آلات تنفس کا نزلہ رہتا ہو نیز خنازیری مزاج SCRAFULOUS آدمیوں کے لیے ڈفتھیریا خنجرے کا. ڈفتھیریا میں آغاز سے فاسد اثر کیفیت، ڈفتھیریا میں آغاز سے زبان سرخ اور متورم، غدود متورم، سانس اور منہ سے تعفن، رطوبتوں سے

تعفن، ڈفتھیریا کی جھلی موٹی اور سیاہ، تکسیر، بے حد کمزوری، بغیر دقت کے نگل سکے لیکن سیال چیزیں ناک کے راستہ سے نکل جائیں۔

ایلوپیتھی میں انٹی ٹاکسین کا انجکشن کیا جاتا ہے یہ دوا بھی ڈفتھیریا کا سیرا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ڈفتھیرینم سے قوت حیات میں قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے اور انٹی ٹاکسین میں دیگر ایلوپیتھک ادویہ کی طرح نظام جسم میں اثر مقدم ہوتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ انٹی ٹاکسین کے انجکشن خلق خدا کیلئے رحمت ایزدی ثابت ہوتے ہیں۔

علامات

نوٹ۔ یہ علامات محض مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں اور ابھی تک ان کی تصدیق تندرست انسانوں پر نہیں کی گئی، اس لیے یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ ان علامات میں کس حد تک صداقت ہو سکتی ہے۔

بخصوصاً ان مریضوں کے لیے مفید ہے جو خنازیری مزاج کے ہوں، جن میں دق یا سوراکا تاثر ہو یا جو نزلے کا شکار رہتے ہوں یا جن کے آلات تنفس میں کمزوری آ چکی ہو۔

وہ مریض جن کی قوت کمزور ہو چکی ہو اور اس لیے ان کے اندر ڈفتھیریا کا تاثر پیدا ہو چکا ہوا اور جب متعدی وبا شروع ہو تو اس کا شکار ہو جائے (لیک کینم، مرک سائی نیٹم)

بے درد کے ڈفتھیریا، مریض بہت کمزور اور اس قدر لاغر ہو کہ اپنی شکایات بیان نہ کر سکے، غنودگی یا غشی ہو لیکن بلانے سے جلد جاگ جاتا ہو (بپٹیشیا، سلفر)

غدودوں میں سیاہی مائل سرخ ورم، غدود بے حد متورم، سانس اور حلق، ناک اور منہ سے متعفن رطوبتیں خارج ہوں، زبان متورم سرخ اور بغیر درد کے ہو۔

ڈفتھیریا کی جھلی موٹی، سلیٹی رنگ کی یا سرخی مائل سیاہ ہو، بخار کم ہو، یا حرارت درجہ حرارت سے بھی کم ہو، نبض کمزور تیز، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور کمزوری نمایاں ہو۔ مریض بحالت نیم بے ہوشی پڑا ہو آنکھیں بے نور ہوں (ایپس، بپٹیشیا)

تکسیر یا مکمل کمزوری، بیماری کے آغاز ہی سے ہو (ایلنتھس، ایپس، کاربالک ایسڈ) آغاز ہی سے مردنی کی سی حالت ہو (کروٹن ٹگ، مرک سائی نیٹم) نبض کمزور تیز اور قوت حیات کی قوت مدافعت میں بہت کمی ہو چکی ہو۔

مریض بلا درد کے نگل سکے لیکن رقیق اشیاء قے ہو جائیں، یا ناک کے ذریعہ نکل جائیں، سانس سے غیر معمولی بو ہو۔

جب شروع ہی سے مریض کی حالت بد ہو جائے اور بہترین منتخب شدہ دوا اپنا اثر نہ کرے یا اثر کر کے جلد بے اثر ہو جائے۔

حنجرے کا ڈفتھیریا۔

ڈفتھیریا سے پیدا شدہ فالج خصوصاً جب کہ اینٹی ٹاکسین کے انجکشن دیئے جا چکے ہوں یا کاسٹیکم جلسی میم، نکس وامیکا، سکیل اور بہترین منتخب شدہ دوائیں ایسے فالج کو درست کرنے سے معذور ہو چکی ہوں۔

ڈفتھیریا کے بعد پیدا ہونے والا فالج اور ریڑھ کی تکلیفات اس دوا سے بہت جلد درست ہوتی ہیں نیز اس دوا کو وہاں استعمال کرنا چاہیے جہاں ایلوپیتھ ڈاکٹر اینٹی ٹاکسین انجکشن استعمال کرتے ہیں۔

طاقت اس دوا کو کم سے کم ۳۰ اور ۲۰۰ میں استعمال کرنا چاہیے مگر بہترین طاقت سی ایم یعنی ایک لاکھ ہے اس دوا کو ہرگز ہرگز جلد نہ دہرانا چاہیے۔

Daphne Indica

ڈفنی انڈیکا

NATURAL ORDER : Thymelaceael
SYNONYMS : Sweet scented spurge laurel
PARTS USED : The bark of the branches
TINCTURE : Drug Strength 1/10

چونکہ اس دوا سے عضلات، ہڈیاں اور جلد متاثر ہوتی ہے اس لیے اس کا تعلق آتشک سے اور دافع آتشک ادویہ اور رم، مرک اور شافی سیگیریا سے ہے۔

اس کے درد بجلی کی طرح جھٹکے والے اور منتقل ہونے والے ہوتے ہیں، تمباکو کی بے حد خواہش ہوتی ہے، جلد بے حد چپچپی ہوتی ہے، ٹانگوں پر شام کے وقت پھنسیوں کی صورت میں سرخ دانے ہوتے ہیں، بے حد خارش ہوتی ہے، ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ اس دوا سے جذام کو بہت حد تک آرام دیا جا سکتا ہے۔

ایک عجیب علامت یہ ہے کہ زبان پر ایک ہی طرف میل ہوتا ہے، زبان سے بدبو، منہ میں گرم تھوک کی زیادتی، جوڑوں میں سردی کا احساس، تل کے مقام میں یکایک سوئیوں کا چبھنا۔

تعفن اس دوا کا ایک خاص فعل ہے، چنانچہ سانس، پیشاب اور پسینہ سب میں تعفن ہوتی ہے، درد یکایک آتے ہیں اور یکایک ٹانگوں اور ہاتھوں سے منتقل ہوتے ہیں، داہنے پاؤں کا انگوٹھا متورم بہت درد کرتا ہے، درد یکایک جسم میں سے ہوتا ہوا دل کے مقام پر یا جسم کے کسی حصہ یے شکم میں گولی کی طرح لگتا ہے، جسم کے حصص کا ایک دوسرے سے الگ ہونے کا احساس جو اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ۔ دماغی کمزوری پست حوصلگی، بزدل، بحالت درد چڑچڑاپن، حد سے [illegible] الگ ہٹ اور

کا پنا چڑچڑا پن، غیر توجہی، لاپرواہی، کسی بات کا فیصلہ نہ کر سکے۔

سر۔ درد جو ہر قسم کی دماغی محنت سے ہو جائے، سر میں بھرا ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ کھوپڑی پھٹ جائے گی، خصوصاً بستر میں اٹھنے پر، احساس جیسے سر بہت موٹا ہے، کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے درد کے ساتھ احساس جیسے دماغ کے سر دی حصص متورم ہیں اور کھوپڑی کی ہڈیوں سے ٹکرا کر درد پیدا کر رہے ہیں، سر میں شدید حدت خصوصاً چاندیں اور بعض اوقات اس احساس کے ساتھ جیسے سر کھینچ رہا ہے۔ کھوپڑی کی ہڈیوں کا بڑھ جانا۔

آنکھ۔ آنکھوں میں کھرچن، آنکھوں اور ڈھیلوں میں خشکی اور بھاری پن، یہ احساس جیسے آنکھیں سر میں دھنسی جا رہی ہیں، ڈھیلوں میں شدید درد شام کے وقت بے حد اعصابی تحریک کے ساتھ پتلیاں سکڑی ہوئی آنکھیں متورم، کمزور اور ڈل، ایسا معلوم ہو جیسے آنسوؤں سے بھری ہیں احساس جیسے آنکھوں کے سامنے جھلی آگئی ہے، نگاہ کمزور، پڑھتے وقت الفاظ میں ابتری معلوم ہو ازدواج البصر (ایک چیز کو دو دیکھنا)

کان۔ کانوں میں بھنبھناہٹ اور گرجن۔

چہرہ۔ رخساروں میں گرمی اور جلن کا احساس۔ بعض اوقات مسلسل جمائیوں کی خواہش کے ساتھ۔

منہ۔ زبان کے ایک جانب میل، نیند کے بعد زبان میں خشکی، جیسے جلا دی ہو، زبان سے بدبو، تھوک کی زیادتی دانت کے درد کے ساتھ، تھوک گرم، تمباکو نوشی کی خواہش، تمام دانتوں میں تیز کھینچنے والا درد، درد دانت لرزے کے دوروں یا پسینہ کے ساتھ، دانت میں درد استادگیوں کے ساتھ یا جماع کے بعد۔

معدہ۔ منہ سے تھوک کی زیادتی اور کھٹی قے، ناشتہ کے بعد قے متلی کے ساتھ، پینے کے بعد معدے میں درد، ہر دفعہ کھانے کے بعد معدہ میں جلن اور درد اور چھیلن، سوزش کا احساس، بار بار ڈکار کے ساتھ اور بائیں پسلیوں سے نیچے اور پیٹھ کو جائے۔

شکم۔ ناف کے مقام میں گولی لگنے سے درد، وجع المفاصل (آرتھرائٹس) جو اعضاء سے شکم میں منتقل ہو جائیں، شکم میں درد، لرزہ کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز۔ شکم میں سکڑن قبض کے ساتھ، پاخانہ آخر پر پتلا اور مقدار میں کم۔

مثانہ۔ پیشاب بار بار اور مقدار میں زیادہ، بار بار پیشاب بستر میں نکل جائے، متعفن پیشاب پیشاب گدلا، گاڑھا، زردی مائل، سڑے ہوئے انڈوں کی بو کا۔ پیشاب سرخی مائل زرد، سرخی مائل رسوب جو برتن کے کناروں کے ساتھ چپک جائے، پیشاب کرنے وقت پیشاب کی نالی میں چھیلن کا سا درد،

آلات تناسل مردانہ۔ قطروں پر پسینہ، پیشاب کرنے کے بعد مذی کا اخراج، درد دانت جماع کے بعد استادگیوں کے ساتھ درد دانت۔

آلات تنفس۔ آواز کمزور، سانس متعفن، کھانسی قے کے ساتھ، زرد چپکدار بلغم جس میں بعض اوقات

خون ظاہر ہونے کے ساتھ کمی نس کی وجہ سے تھکاوٹ پیدا ہو جائے اور نیند میں رخنہ اندازی ہو

قلب اور نبض۔ دھڑکن جس کی وجہ سے بائیں جانب لیٹے رہنا ناممکن ہو، قلب کے مقام میں شدید درد مایوسی اور لرزہ کے ساتھ، رات کے وقت دم گھٹنے کے دورے اس احساس کے ساتھ جیسے گردن کے غدود متورم اور شریانیں خون سے اکڑی ہوئی۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں درد درد سر کے ساتھ رات کے وقت یہ احساس جیسے گردن کے غدود بہت پھول گئے ہیں۔ اور شریانیں خون سے بے حد تن گئی ہیں، اس لیے دم رکتا معلوم ہو، یا جیسے سر جسم سے جدا ہو گیا ہے، ریڑھ کے حرام مغز میں کھینچاوٹ جس کی زیادتی جھکنے سے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں اور ہاتھوں پر بے حد کھجلی، بازوؤں کی ہڈیوں میں چیرنے والے درد اور انگلیوں میں تیز گولی کے سے درد، ٹانگوں پر خارش کرنے والے باریک دانے، بائی کے درد رانوں اور گھٹنوں اور پاؤں میں سردی، پاؤں کے انگوٹھوں میں چوٹ کا سا درد اور ورم، گولی کے سے درد جلد جلد منتقل ہوں اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جائیں۔

مخصوص خواص۔ جسم کے مختلف حصص میں گولی کے سے درد جیسے چوٹوں سے ہوں، جلد جلد ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل ہو جائیں جن کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے اور برانڈی پینے سے ہو بائی کے درد عضلات اور ہڈیوں میں خصوصاً زکام کے رک جانے کے بعد، ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا، گولی لگنے کے سے یا بجلی کے دردوں کے ساتھ، درد چھیلن دار، علامات کے بڑے حصہ کی نمود، جسم کے بائیں جانب ہوتی ہے اور زیادہ تر تازہ ہوا سے بڑھ جاتی ہیں نیز جب چاند گھٹ رہا ہو، صبح کے وقت یا شام کے قریب خصوصاً بستر میں، بے حد سستی اور تھکاوٹ تمام اعضا میں جس کی وجہ سے لیٹے رہنا پڑے۔

نیند۔ نیند کی مکمل نااہلیت، بعض وقت ہڈیوں میں درد کی وجہ سے سونے کی رغبت مگر پوری نہ ہو سکے خواب آگ کے، کالی بلیوں کے، کابوس کے ساتھ، نیند سے فرحت نہ ہو، نیند میں چونکن، نیند آتے وقت ڈر کر چونک پڑے، جس کے ساتھ لرزہ ہو۔

بخار۔ نائی فس (دماغی محرقہ)، کا سا بخار بے حد لرزہ کے ساتھ جس کے بعد بخار ہو، تمام جسم پر چپچپا پسینہ جس سے سڑی ہوئی بو آئے۔

کمی اور زیادتی۔ معدے کی تکلیفات شراب سے اور جریان رندی، تمباکو سے بڑھ جاتی ہیں، بہت سی تکلیفات شام اور رات کے وقت بڑھتی ہیں، چاند گھٹنے کے زمانہ میں تکلیفات بڑھتی ہیں لیٹ جانے سے گنٹھیا کے اور کمر کے درد بڑھتے ہیں، چلنے سے رانوں کے بائی کے درد بڑھتے ہیں، درد بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں، ٹھنڈی ہوا سے منتقل ہونے والے گنٹھیا کے درد بڑھتے ہیں۔ چھونے اور دبانے سے زیادتی، جھکنے سے ریڑھ کی ہڈی میں درد بڑھتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا، ڈی جی ٹیلس، رسٹاکس، سلیشیا، سیپیا اور زنکم سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا کروٹک ایسڈ اور مرکس کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔ ڈفنی اوری اولا، تھوجا، دبے ہوئے سوزاک کے اثرات بد، نیزوک ایسڈ، متعفن پیشاب، پسا ٹیلا، چانا، ٹیکس ریکا، منتقل ہونے والے درد، دریشرم (بجلی کے سے درد)، پنشیا بہتر میں اعضاء کچے ہوئے معلوم ہوں۔ آرسنک (جسم کرسے جدا معلوم ہو)

Dictamnus Albus

ڈکٹمنس البس

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : White fraxinella
PARTS USED : The bark of the roots and rootlets.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا سے دردِ زہ کی تکلیفات میں کمی ہوتی ہے۔ حیض میں خون کی زیادتی، سیلان الرحم، اور قبض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

علامات

پاخانہ اور مبرز۔ متعفن ریاح زیادہ مقدار میں بار بار خارج ہوں، مبرز میں خارش، دستوں کی زیادتی، قبض۔

مثانہ۔ پیشاب میں زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم سے بہت لسدار رطوبت کا سیلان۔ پہلے مٹیالے رنگ کی بعد میں سفید اور آخر میں خون ملی، سیلان رحم کی زیادتی رحم میں پریشان کن۔ تشنج کے ساتھ، یہ سیلان آلات تناسل کے گرد نشت کو کھاتا اور گلا تا جائے، خون حیض زیادہ دن تک جاری رہے۔ اس دوا سے دردِ زہ کی شدت کم ہو جاتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Dulcamara

ڈلکامارہ

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Bitter sweet
PARTS USED : The entire plant preferable where root run in water.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کی اگر ایک ہی جملہ میں تعریف کرنی ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ تکلیفات سردی اور تری میں بڑھتی ہیں

ہوئی کیفیت، یا کوئی حالت جس میں یہ بات پائی جائے ڈلکا مارا کی حد میں آتی ہے۔ مرطوب زمین پر لیٹنے کے بدنتائج (فالج) وہ حالتیں جو سرد موسم میں یا گرمی سے سردی میں تبدیلی موسم کی وجہ سے خصوصاً اگر یہ تبدیلی یکایک واقع ہو یعنی گرمی کے بعد یکایک سردی شروع ہو جائے یا گرم موسم میں یکایک سردی اور تری پیدا ہو جائے مفید ہے وہ مریض جو خنازیری SCROFULOUS مزاج کے ہوں۔ دموی مزاج PHLEGMATIC کے ہوں، بے چین اور چڑچڑے ہوں، اور جن پر سردی اور تری کا اثر بہت جلد ہوتا ہو۔ اس دوا کے علاوہ اثر میں آتے ہیں، سردی اور تری سے ذکی الحسی، بیلاڈونا اور کیپسیکم میں بھی پائی جاتی ہے۔ مگر ڈلکا مارا ان سب سے سبقت لے گیا ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ برٹیا کارب کے اندر خنازیری مزاج کے بچے سرد موسم میں زیادہ تکلیف پاتے ہیں۔

ڈلکا مارہ کی آزمائش میں آنتوں میں مروڑنے والے شدید درد، بے ہوشی، کزازی تشنج، سانس میں زور سے کھڑکھڑاہٹ اور موت مشاہدہ ہوئی ہے اس دوا میں بے شمار قسم کے فالج دیکھے جاتے ہیں۔ مثلاً زبان کا فالج، پھیپھڑوں کا فالج، دل کا فالج، مثانہ کا فالج، بائی کے دردوں سے پیداشدہ فالج وغیرہ۔ مفلوج حصص برف کی مانند ٹھنڈے معلوم ہوتے ہیں۔

ایک جانب کا تشنج، چہرے میں تشنج شروع، داہنے بازو کا رعشہ یا رعشہ۔ ڈلکا مارہ خنازیری مزاج ہے اور اس میں کئی قسم کی خنازیری کیفیتیں مشاہدہ ہوتی ہیں، نیز جلد پر، منہ پر، تر یا خشک داد کی قسم کے یا داد کی قسم کے دوسری قسم کے دانے ظاہر ہوتے ہیں، پتی اچھلنا۔ سے۔ چھالے پڑ جاتے ہیں۔ بے درد کے زخم ابھار کے دب جانے سے پیداشدہ خرابیاں متعفن پسینے۔ بحالت پسینہ یکدم سردی لگ جانے سے پیدا ہونے والے بدنتائج استسقاء کی حالتیں، نزلاوی کیفیات اور لعنی جھلیوں کی خشکی۔ ڈلکا مارہ اسہال پیدا کرتا ہے اور یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دستوں کے ساتھ قے ہوتی ہے پیشاب پر بھی اس کا خاص طور پر اثر ہوتا ہے پیشاب میں آنوں کا سا رسوب ہوتا ہے اور ایسے پیشاب کے ساتھ جس کے ایک جانب خصوصاً شکم میں ذکی الحسی ہوتی ہے جسم کے مختلف حصص میں درد، پھوڑوں کی قسم کے یا دوسرے قسم کے پائے جاتے ہیں۔

جن جگہوں میں چوٹ لگی ہو وہاں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

احساسات بھی کچھ عجیب ہیں۔ مثلاً پیشانی کے ساتھ کسی سخت چیز کا دبتے ہوئے معلوم ہونا سر کا بڑا محسوس ہونا۔ بال کھڑے معلوم ہوں آنکھوں میں سے آگ کے شعلے نکلتے محسوس ہوں۔ شکم میں نیچے اوپر کیڑوں کے رینگنے کا احساس، سر میں ایسا محسوس ہو کہ نمک بھر دیا گیا ہو پھیپھڑوں کا لہروں کی صورت بہتے اور ٹکراتے محسوس ہونا جسم کے مختلف حصص میں رینگن، سرسراہٹ اور خارش۔ زبان کی نوک پر رینگن اور سرسراہٹ بازوؤں کا لکڑی کے سے محسوس ہونا، تمام جسم پر سوئیاں چبھتی محسوس ہونا۔

علامات

دماغ بغیر غصہ کے دوسروں کو ملامت کرنے کی خواہش، بے چین، بے صبر، ڈلکا کو ملا۔ برائی اونیا کس دیکھا (

دماغی ابتری، خیالات کو یکسو نہ کر سکے، صحیح الفاظ نہ ملیں، کمزور، رات کے وقت ہذیان درد کے ساتھ، ایک یا دوسری چیز کی خواہش، مگر جب دی جائے تو انکار کرے۔

سر صبح کے وقت جاگنے پر چکر۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا اور کمزوری، کند ذہنی اور سر میں درد، سر میں بھاری پن، کنپٹیوں میں چھیدنے کا سا درد، (کالوسنتھ) درد جو گردن سے شروع ہو کر گدی کو جائے، درد سر جس کو بات چیت کرنے سے آرام ہو، ٹھنڈے موسم میں سر کی پشت میں سردی بھاری پن اور درد، کھوپڑی پہ درد، کھوپڑی پر موٹے کھرنڈ جس سے بال گر جائیں (گریفائٹس، مرک) کھرنڈوں کو کھجانے سے خون بہے۔

آنکھ ٹھنڈک لگنے سے آنکھوں میں ورم، پتلیاں بھی پھیلی ہوئی۔ گاڑھی زرد رطوبت، درد ہے، آنکھوں سے پانی کی سی رطوبت کی زیادتی کھلی ہوا میں، ہر دفعہ سردی لگ جانے سے آنکھیں ماؤف ہو جائیں۔ پڑھتے وقت آنکھوں میں درد بینائی دھندلی، آنکھوں سے چنگاریاں نکلتی محسوس ہوں خنازیری مزاج کے بچوں میں یکدم بینائی کے جاتے رہنے کا خدشہ، دھندلا پن ایسا معلوم ہو جیسے جالی میں سے دیکھ رہا ہے آشوب چشم خنازیری مزاج کے آدمیوں میں ہر دفعہ ٹھنڈ لگنے پر، اوپر والے پپوٹوں کا فالج۔

کان کانوں کی نالی میں اور کانوں کے نزدیک کے غدودوں میں سوئیاں چبھنا، درد کان رات کے وقت جس سے نیند میں خلل ہو، کان کے درمیانی حصّہ کا نزلہ، (کالی میور، مرک ڈل) کانوں میں بھنبھناہٹ خسرہ کے بعد کمل کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازوں سے قوت سامعہ میں خلل آ جائے کانوں کی نالی میں درد جب بیٹھا ہو۔

ناک خشک زکام، ناک کا مکمل طور پر بند ہو جانا، ناک کا بارش میں بالکل بند ہو جانا، بشرطیکہ بارش کے ساتھ سردی ہو۔ گاڑھی زرد رطوبت اور خونی کھرنڈ، نزلہ کی زیادتی، ناک کو مریض ڈھانپ کر گرم رکھنا چاہیے۔ کیونکہ ذرا سی سرد ہوا ناک کو بند کر دے، ناک سے نکسیر، خون چمکدار سرخ (اپیکاک) اور گرم ناک پر بوجھ کے ساتھ (اکونائٹ بیلس) نوزائیدہ بچوں کا نزلہ، خشک زکام جس کو حرکت سے آرام اور بیٹھنے سے زیادتی ہو، پھر ذرا سی سردی لگ جانے سے دوبارہ ہو جائے، شدید زکام، جلد گرم اور خشک اعضاء۔ ٹھنڈے اکڑے ہوئے مسن اور درد کریں، جسم پر متعفن پسینہ۔

چہرہ رخساروں میں پھاڑنے والا درد، جو کان تک، آنکھ کے حلقے تک اور جبڑے تک پہنچے اور جس کے قبل حصص ٹھنڈے ہو جائیں اور بھوک کی زیادتی ہو چہرے پر سے کھجلی کے دانے غائب ہو جانے کے بعد چہرہ میں درد اور دم کشی، چہرہ پر، پیشانی پر اور رخساروں پر موٹے مٹیالے رنگ کے زرد کھرنڈ، گالوں پر اور چہرہ پر کھجلی کے تر دانے۔ لقوہ، ٹھنڈی ہوائیں یا مرطوب موسم میں ہونٹوں میں اینٹھن، جب ٹھنڈی ہوائیں ہو، لقوہ، منہ ایک طرف کھنچ جائے، چہرہ، پیلا، (سفید) گالوں پر سرخی کے ساتھ۔

منہ منہ اور زبان میں خشکی (ایپس، آرسنک، برائی اونیا، نکس موسکاٹا، پلسا ٹیلا) تھوک کا اجتماع (اکونائٹ مرک نائٹرک ایسڈ) متحرک لیسدار اور صابن کا سا زبان اور جبڑے میں درد ہو جائے اگر ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے مریض کو سردی لگ جائے۔ زبان کا فالج، چہرہ کا اعصابی درد جس میں ذرا سی سردی لگ جانے سے زیادتی ہو جائے، مرطوب موسم میں سردی لگنے سے زبان اور حلق میں کھرکھراہٹ۔

درد دانت، سردی سے خصوصاً دست، سر میں ابھری، تھوک کی زیادتی کے ساتھ دانت کند اور سن معلوم ہوں، مسوڑھے جبڑوں کو چھوڑ دیں، ذائقہ کڑوا، متورم زبان سے الفاظ بولے ہوئے سمجھ میں نہ آئیں، لیکن مریض مسلسل بولتا جائے منہ میں خشکی بغیر پیاس کے۔

حلق تالو اور حلق میں بلغم کی زیادتی، ہر موسم کی تبدیلی میں سردی لگنے پر گلے کے غدود متورم ہو جائیں ٹانسے کے لمبے ہو جانے کا سا بوجھ

معدہ غذا سے نفرت (اینٹم کروڈم، کوکولس، اپیکاک) ٹھنڈے پانی کی نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ آرسنک برائی اونیا) ڈکار متلی، قے (اینٹم ٹارٹ، اپیکاک، لوبیلیا) قے سفید لیس دار رطوبت کی، کلیجہ کا جلنا، متلی کے ساتھ پاخانہ کی حاجت، قے کے دوران میں سردی بھوک بغیر اشتہا کے بھوک بخار کے بعد، ٹھنڈی چیزوں کے پینے کے بعد سبزی مائل، زرد چیپی رطوبت کی قے، پی ہوئی چیز کے اخراج کے ساتھ۔

شکم سردی لگنے سے درد شکم (مرک، نکس وامیکا) درد شکم ایسا معلوم ہو کہ دست شروع ہوں گے (ایلو) شکم میں گڑگڑاہٹ اور پیچش میں درد کے ساتھ، ناف کے مقام میں چبھنے والے درد، سردی سے گلٹیوں کے غدودوں میں ورم، (مرک) شکم میں استسقاء۔

پاخانہ اور مبرز شام کے وقت پاخانہ کی حاجت شکم کے نچلے حصہ میں مروڑ کے ساتھ جس کے بعد پتلا، کھٹا دست ہو جو مروڑ کو آرام دے مگر کمزور کر دے، زرد اور سبز دست یکے بعد دیگرے، پانی کے سے زرد دست پھاڑنے والے، کاٹنے والے دردوں کے ساتھ، یہ درد دستوں سے پہلے ہوں، جیسے سردی لگنے سے ہوتا ہے (کیمفر) مرطوب ٹھنڈے موسم سے پیدا ہونے والے دست یا پیچش، جلدی تکالیف کے دب جانے سے پیدا شدہ دست، سردی سے یا گرم موسم کے ٹھنڈے ہو جانے سے خصوصاً ٹھنڈے مرطوب موسم سے، صبح کے وقت مقدار میں زیادہ پتلے، بائی کی وجہ سے (بائی کے مریضوں میں) دانت نکلنے کے زمانہ میں پیچش، ٹھنڈے مرطوب موسم میں تھوک کی زیادتی، مبرز میں جلن اور خارش، جلد میں حدت اور پیاس کے ساتھ۔

مثانہ سردی کھا جانے سے ضرور پیشاب کرنا پڑے۔ پیشاب میں کمی اور درد، سردی لگنے سے مثانہ میں ورم۔ پیشاب میں گاڑھا آنوں کا سا پیپ ملا رسوب، ٹھنڈے پانی میں ننگے پاؤں کھڑے ہونے سے پیشاب کا رک جانا۔ پیشاب کی نالی کے مخرج میں پیشاب کرتے وقت جلن (اکونائٹ، آرسنک کینتھرس، کونیم) پیشاب کا از خود نکل جانا (اکونائٹ، آرسنک، سائی کوٹا، ہوسیمس) شکم کی گہرائی میں پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت مرطوب زمین پر چلنے سے پیشاب رک جائے، درد کرنے والا بوجھ مثانہ اور پیشاب کی نالی میں صرف چند قطرے پیشاب آنوں کے رسوب ملے خارج ہوں پیشاب مقدار میں کم، بدبودار، گندلا، رکھا رہنے پر چکنا ہو جائے جس میں لئی کا سا سفید یا سرخ رسوب خون ملا ہو۔ دودھ کا سا، متعفن یا پیپ ملا، ورم گردہ سردی لگ جانے سے یا مرطوبیت سے پیشاب سردی لگ جانے سے یا ٹھنڈی چیزیں پینے سے قطرہ قطرہ ہو، مثانہ کا فالج پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔

آلات تناسل مردانہ نامردی آلات پر چھوٹے چھوٹے دانے

آلات تناسل زنانہ حیض سے پہلے پتی اچھلے، دوران حیض پتی اچھلے، کالی کا رب، شرمگاہ پر اور غرج کی نالی میں کھجلی اور مدت خواہش نفسانی میں زیادتی کے ساتھ۔ سردی سے حیض، دودھ اور نفاس رک جائے۔ (اکونائٹ، سمی سی فوگا، پلساٹیلا) حیض دیر سے ہو، ایسے حیض میں تمام جسم پر پھٹے پڑ جائیں، پستان درد کریں، پھول جائیں، نرم ہو جائیں اور سردی سے ذکی الحس ہوں، حیض دیر سے ہوں تھوڑا وقت رہیں، خون پانی کا سا پتلا دودھ چھڑا دینے کے بعد والدہ کے جسم پر ابھار، دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں پر چھوٹے چھوٹے کھجلی کے دانے۔

آلات تنفس سردی سے سانس میں تنگی بلغم کے اجتماع کے ساتھ آواز کھرکھری بیٹھی ہوئی (کار بوویج) کھانسی کالی، مرطوب موسم میں بڑھے، بلغم کی زیادتی اور پھیپھڑوں میں سرسراہٹ ہو، کھانسی دورے والی، کالی کھانسی بے حد بلغم کے سے امراج کے ساتھ موسم سرما کی خشک تنگ کرنے والی کھانسی، دم کشی، سانس میں دقت کے ساتھ مرطوب موسم میں ترکھرکھراہٹ دار کھانسی، مریض کو بلغم نکالنے کے لیے بہت دیر تک کھانسنا پڑے، جسمانی محنت کے بعد کھانسی، پھیپھڑوں کی جھلی کا بائی کی وجہ سے ورم اور پھیپھڑوں کی جھلی اور پھیپھڑوں کا ورم (طپرد نمونیہ) لیسے دار مشکل سے نکلنے والے اور بدرنگ بلغم کے ساتھ، سینہ میں استسقاء جو مرطوب موسم سے بڑھے کھانسی جس میں چمک دار خون بلغم کی جگہ نکلے ڈھیلی تر کھانسی جس کی زیادتی مکان میں اور آرام کرتے وقت ہو خسرہ کے بعد پرانی بلغمی کھانسی، کھانسی کی زیادتی، جب لیٹا ہو مکان کی گرمی سے گہری سانس لینے سے اور کھلی ہوا میں ہو، مزمن جس کے ساتھ رات کو متعفن پسینے ہوں، خنازیری مزاجوں کا دق، خون کی قے خون چمک دار سرخ بائیں سینہ میں درد۔

قلب اور نبض دھڑکن رات کے وقت نبض چھوٹی، سخت اور مضبوط خصوصاً رات کے وقت

پیٹھ اور گردن گردن اکڑی ہوئی پیٹھ میں درد، سردی لگنے کے بعد کمر میں خمیدگی (سمی سی فوگا) داہنے طرف کمر میں کاٹنے والا درد، جس کو دبانے سے یا عارضی درد ہو۔ بہت دیر تک جھک کر کھڑے رہنے کا سا درد کمر میں (چائنا پلساٹیلا) سردی لگ جانے سے یا بھیگ جانے سے گردن اور کندھوں میں اکڑن، اور خفتی خسرا اور سرخ بخار میں دانے نہ نکلنے کی وجہ سے سپائنل مینینجائٹس، ریڑھ کا ورم، حیض کے دوران سردی لگ جانے سے ریڑھ کے حرام مغز میں ورم، کمر میں سردی۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ بائیں بازو میں چوٹ کا سا فالجی درد۔ ہاتھوں پر مسے، ہاتھ کی ہتھیلیوں پر پسینہ کھجلی کے دب جانے سے بازوؤں کی ہڈیوں کے سروں کا بڑھ جانا، فالج مفلوج اعضاء اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے بائی کے درد اور اسہال، یکے بعد دیگرے حاد جلدی تکلیفات کے بعد بائی کی علامات داہنی پنڈلی میں نیلے چٹے اور پکنے والے گومڑ رانوں میں، کھینچنے والے پھاڑنے والے درد جو چلنے سے غائب ہو جائیں اور بیٹھنے سے پھر نمودار ہوں۔ پنڈلیوں کا ورم خنازیری پاؤں کے انگوٹھوں میں گٹھیا دی درد، پہلے بایاں ماؤف ہو پھر داہنا پاؤں میں سرسراہٹ، پاؤں کا زہرباد جس میں کھجلی ہو اور جلد پھیل جائے۔

مخصوص خواص ٹھنڈی مرطوب ہوا سے پسینہ رک جانے کے بعد استسقائی ورم، کھجلی کے دانے دب

جانے سے ٹھنڈی جگہ پر بیٹھے رہنے سے نیز ٹھنڈ لگنے سے فالج، درد نیچے سے اوپر کی طرف جائیں، ٹھکاوٹ نکسیر اور رحم سے سیلان خون وغیرہ میں خون ہمیشہ پیلا (سفیدی مائل) ہوتا ہے شکم کے بائیں جانب کی تکلیفات، پیشاب بدبودار، بلغم خون آمیز۔ خون پیلا، زکام لگ جانے یا سردی ہو جانے کی رغبت، اندرونی حصص کا فالج، پسینہ نہ آئے بدبودار پسینہ تکلیفات کی زیادتی خصوصاً شام کو بارش کر اور آرام کی حالت میں ہو اور کمی حرکت سے ہو۔

جلد کھجلی کے دانے جن میں سے پانی کا سا پتلا مواد بہے۔ اور کھجلانے سے خون بہے، (مرک، نائٹرک ایسڈ) پتی تمام جسم پر (اکونائٹ) کھجلی کے ساتھ یا یہ پتی کھجلانے سے جلے، گرمی میں زیادہ ہو لیکن ٹھنڈک میں اس کو آرام تمام جسم پر موٹے مٹیالے اور زرد کھرنڈ، جسم کے مختلف حصص میں خارش اور لکڑیوں کا چبھنا (سلفر) کھجلی ہمیشہ ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھے، اس دوا میں ہر قسم کی کھجلی از قسم داد، چنبل وغیرہ پائی جاتی ہے، غدودوں کا سردی سے متورم ہونا اور سخت ہو جانا، معدہ کی خرابی سے پتی اچھلنا چہرہ پر آلات تناسل میں، ہاتھوں اور جسم کے مختلف حصص پر تر کھجلی کے دانے۔ مہاسے بڑے، ہموار چہرے پر اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر استسقاء رحم جن میں خون بہے اور ذکی الحس ہوں، جلد پر سرخ دانے جیسے مچھروں کے کاٹنے سے ہوں، خارش والے اُبلے نما دانے جب کھرنڈ آ جائے تو کھجلی ختم ہو جائے، چھونے سے درد کریں، دھونے سے تکلیف بڑھ جائے، درد کرنے والے زخم جن سے مواد کم نکلے، چھوٹے چھوٹے دانے ان حصص پر جہاں چوٹ لگی تھی، ٹھنڈی مرطوب ہوا سے دانے پھر اندر گھس جائیں۔

نیند بے آرامی کی اور بے چینی کی (اکونائٹ) شام کے وقت سوتے سوتے چونک اٹھے جیسا کہ ڈرا ہو نیند میں منہ کھلا رہے اور خراٹے لے، آدھی رات کے بعد بے آرامی کی نیند۔

بخار درد وں کے ساتھ عام طور پر خشک اور جلانے والا بخار تمام جسم پر (اکونائٹ آرسنک، برائی اونیا) جاڑا شام کے وقت زیادہ تر پیٹھ میں پسینہ متعفن (آرنیکا، کاربوانیملیس، سلیشیا) بحالت جاڑا پیاس، دردوں کے ساتھ جسم برف مانند ٹھنڈا بخار کے ساتھ ہذیان، پیاس ندارد، پسینہ رک جائے اور بالکل نہ آئے۔

کمی اور زیادتی علامات چت لیٹنے سے بڑھتی ہیں۔ کروٹ پر لیٹنے سے کم ہوتی ہیں، جھکنے سے بڑھتی ہیں۔ سیدھا رہنے سے کم ہوتی ہیں۔ ماؤف حصص کو پیچھے کی طرف جھکانے سے تکلیف بڑھتی ہے بہت سی تکلیفات آرام کرنے سے بڑھتی ہیں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں نیز شام کے وقت اور رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ گرمی سے بہت سی تکلیفات میں کمی ہوتی ہے مگر گرمی کھانسی اور پتی کو بڑھاتی ہے علامات ٹھنڈی ہوا سے، موسم کی سردی میں تبدیلی سے، مرطوب موسم میں، بھیگ جانے سے پانی کے استعمال سے، ٹھنڈا پانی پینے سے۔ برف یا ملائی کی برف کھانے سے بڑھتی ہیں جلد پر کھجلی کے دانے چھونے سے زیادہ تکلیف دیتے ہیں اور دبانے سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق اس دوا سے کیوپرم اور مرک کا اثر زائل ہوتا ہے۔ اور ڈلکامارہ کا اثر کیمفر، کیوپرم، اپیکاک مرک اور کالی کارب سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا برائی اونیا، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، رسٹاکس، سیپیا اور ورٹیرم البم کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

متضاد بیلاڈونا، اور لیکیس متضاد ادویہ ہیں۔

معاون برٹیا کارب

مقابلہ کرو:۔

اکونائٹ، آرسنک، کیموملا، ہیلی بورس، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا، سلفر، سٹانی سیگیریا۔

دستوں کے دوران میں غشی اور کمزوری، کروٹن ٹگ اور ورٹیرم :۔

ٹھنڈی مرطوب ہواؤں کے اثر :۔ آرسنک کلکیریا، بکس موسکاٹا، ٹھنڈی خشک ہواؤں سے پیدا شدہ اثر اکونائٹ، برائی اونیا، کاسٹیکم۔

مرطوب موسم سے پیدا شدہ اثر، جس کو حرکت سے آرام ہو۔

بائی سے پیدا شدہ فالج :۔ رسٹاکس، کاسٹیکم۔

ڈمیانہ۔ دیکھیے :۔ ٹرنیرا افروڈلیسیکا

Damiana

NATURAL ORDER : Turneraceae
SYNONYMS : Turneraciffusa;
Turnea aphrodisiaca
PARTS USED : Leaves.

ڈی جی ٹاکسینم

Digitoxinum

Crystallised Digitaline (of nativelle) neither aGlucosidenor an Alkaloid the most active principle of digitalis. $C_{31} H_{33} O_7$

اس دوا سے مسلسل متلی پیدا ہوتی ہے ایک مخصوص علامت اس دوا کی یہ ہے کہ مریض کی بینائی زرد ہوتی ہے وہ ہر چیز کو زرد دیکھتا ہے، مثلاً وغیرہ شیمپین، شراب اور ایریٹڈ واٹر، سوڈا وغیرہ کی بوتلوں کے پانی سے

بڑھ جاتی ہے۔

طاقت :- چھوٹی طاقتیں

تعلق :- مقابلہ کرو :- ڈیجی ٹیلس (اخراجات سے زیادتی دونوں میں موجود ہے)
نصف بینائی میں سنفورمائن اسنادہ

Digitalis Purpurea

ڈی جی ٹیلس پرپیورا

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae
SYNONYMS : Fox glove
PARTS USED : The leave of the second year growth gathered before flowering
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈی جی ٹیلس کا استعمال اگر درست طریقہ پر کیا جائے تو یہ ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اگر محض نام ہی پر یہ دوا دی جائے تو صرف یہ دوا فائدہ ہی نہیں کرتی بلکہ نقصان بھی بہت کرتی ہے۔ جب ہم قدیم ہومیوپیتھک بزرگوں کی تحریروں پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ بعض دواؤں کے خواص گو وہ اچھی طرح سمجھ گئے تھے تاہم ہم ان پر اس کے استعمال کے طریقہ کو نہیں سمجھے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسی ادویہ کی ساخت میں زمانہ کی رفتار سے کچھ تبدیلی واقع ہو گئی ہو اور ان کی آزمائش شدہ علامتوں سے زمانہ حال کی ساخت کی علامتیں نہ ملتی ہوں جو کچھ بھی ہو اس میں شک نہیں کہ ڈی جی ٹیلس ایک ایسی دوا ہے جس کا استعمال اس کثرت سے ہومیوپیتھی میں کیا گیا ہے کہ بجائے فائدہ کے بسا اوقات نقصان ہوا ہے ڈاکٹر جہار اپنی چالیس سالہ پریکٹس میں لکھتے ہیں کہ قلب کے لیے از روئے دلیل جن ادویہ کی سفارش کی گئی ہے خصوصاً آیوڈین اور ڈی جی ٹیلس نے مجھے قلبی تکلیفات میں ہمیشہ مایوسی کا سامنا کرایا ہے مگر جب کبھی ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں دیا گیا تو کسی قدر ان سے عارضی طور پر مریض کو فائدہ پہنچا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ نے اپنے گائڈنگ سمٹمس نامی کتاب میں ڈی جی ٹیلس کا نام لکھتے ہوئے ایک نوٹ دیا ہے جس میں لکھتے ہیں۔ کم از کم ہمارے زمانہ میں اور خصوصاً ہمارے ملک میں ڈی جی ٹیلس روزانہ کار آمد دوا نہیں ہے اور نہ یہ عام مریضوں پر استعمال ہوتی ہے لیکن یہ خاص مہلک امراض میں ایک کمیاب دوا ہے اگر یہ دوا ہمارے ہاتھ میں نہ ہوتی تو باوجود باقی ادویہ کے بھی ہم ایسے امراض کے علاج سے قاصر رہتے۔ سنی مین صاحب بھی باوجود قابل ترین ڈاکٹر ہونے کے اس دوا کی ماہیت کو اپنے زمانہ میں نہ پہنچ سکے چنانچہ لیسٹر راٹنگ میں مرقوم طراز ہیں چونکہ ڈی جی ٹیلس کا اثر مقدم زیادہ وقت تک رہتا ہے یا پانچ سے چھ دن تک اس کا اثر جاری رہنے کی مثالیں موجود ہیں اس لیے اس کو (نان ہومیوپیتھک) دوا سمجھنا چاہیے۔ اثر مقدم کے جاری رہنے سے بعض اوقات یہ دوا مکمل صحت بھی

بخشتی ہے جو مغز کیفیت استسقاء کے متعلق ہے کیونکہ اس دوا میں پسینہ اور پیشاب لانے کی خاصیت موجود ہے چونکہ اس دوا سے عارضی فائدہ ہو جاتا ہے اس لیے محض اسی وجہ سے یہ دوا مفید ہے۔

ڈیجی ٹیلس کے استعمال کے لیے تین امور کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے : ۱۔ سست، کمزور، بے قاعدہ اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض ۲۔ جگر بڑھا ہوا جس میں پھوڑے کا سا درد ہو ۳۔ سفید لئی کے سے دست یا پاخانے ان تمام کے ساتھ اگر معمولی محنت سے کمزوری بھی شامل کر دی جائے تو ڈی، جی ٹیلس کی ایک مکمل تصویر بن جاتی ہے۔

دماغی کیفیت یہ ہے پریشان، حوصلہ کی کمی، آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے رہنا۔ اکیلے رہنے کی خواہش اگر دوسرے اپنی بات منوانا چاہیں تو نکل بھاگنے کی کوشش کرے، پریشانی جیسے روحانی تکلیف ہو " پریشان کن اور مضمحل گیلی رات کہ بے خوابی کے ساتھ جو قلبی تکلیفات (مثلاً ہجر و مفارقت وغیرہ) کی وجہ سے ہو، خصوصاً گندمی رنگ کی مستورات جو ضدی طبیعت کی واقع ہوئی ہوں۔ ایسی حالت میں یہ دوا اگنیشیا سے کہیں بہتر ہے": (ڈاکٹر نیش)

متلی کی جس کی زیادتی غذا کی خوشبو سے ہو مگر قے سے آرام نہ ہو، جو غذا کھائی جائے وہ قے ہو جاتی ہے بغیر قے کے بلغم نہیں نکل سکتا۔

ہر صدمہ سے مثلاً بری خبر سے غم معدہ میں صدمہ پڑتا معلوم ہوتا ہے دل کی تکلیف یا جگر کے سخت ہو جانے یا بڑھ جانے سے پیدا شدہ یرقان اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

معدے کی علامات میں متلی اور قے پائی جاتی ہے محض غذا کی خوشبو سے یا غذا کو دیکھنے ہی سے شدید متلی پیدا ہو جاتی ہے ایسی متلی میں یا معدہ کی ایسی تکالیف کے ساتھ زبان عموماً صاف ہوتی ہے پیاس ہوتی ہے مگر بخار کبھی ساتھ نہیں ہوتا معدے کی یہ تکلیفات کثرت جماع سے یا کھانے پینے کی شوقینی سے پیدا ہوا کرتی ہے۔

بوڑھے آدمیوں میں مذی کے غدودوں کا بڑھنا، نامردی اور شہوانی خیالات اس دوا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں ہومیوپیتھک فزیشن جلد نمبر ۱۳ صفحہ ۴۹۰ پر ڈاکٹر ملیکم سیکفر لکھتے ہیں کہ یہ دوا پیشاب کی نالی میں درد، ورم ضیق الغلفہ (گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا) اور پیشاب کے رک جانے میں بھی مفید ہے انہوں نے اس دوا سے سوزاک کے مریضوں کو بھی شفا دی ہے ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ بڈھے آدمیوں کے مذی کے غدود بڑھ جانے کی اگر ڈی جی ٹیلس دوا نہ ہوتی تو خدا معلوم کیا حشر ہوتا جہاں پیشاب کرتے وقت مسلسل درد ہو یہ دوا مفید ہے۔ بہت سی مثالیں ایسی ہیں جن میں مسلسل کئی مہینوں تک پیشاب بغیر سلائی کے نہیں نکل سکا اس دوا کی چند خوراکوں نے پیشاب کا اخراج قدرتی کر دیا بوڑھے کنوارے یا بڑھے آدمیوں میں جہاں پیشاب کا کچھ حصہ باقی رہ جائے اور پیشاب پورا نہ نکل سکے تو یہ ایک بہترین دوا ہے پیشاب کے رک جانے سے استسقاء پیشاب کے رک جانے سے پیدا ہونے والا زہر بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے گردہ کی تکلیف، پیشاب کا رکنا، پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا، جریان، احتلام، مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا بھی اس دوا کے حلقہ اثر میں آتا ہے وہ لوگ جو مشت زنی کے عادی رہے ہیں اس دوا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں سوزاک پرانا اور نیا ہر دو اس سے درست کیے جا سکتے ہیں

اور اگر حشفہ کے اوپر کی باریک جھلی میں ورم پیدا ہو جائے یا آلاتِ تناسل میں استسقاء ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیلر ڈ نے ایک آدمی کے درد سر اور چکر کو جو کئی سال پہلے سوزاک کے دب جانے سے پیدا ہوا تھا دفعہ کیا، علامت یہ تھی کہ مریض پانی پینے کے بعد سر میں تکلیف محسوس کرتا تھا مگر یہ علامت یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اگر درد سر پیشانی میں قائم ہو کر ناک تک جائے تو ڈی جی ٹیلس کے سوا کوئی دوسری دوا ایسے درد سر کو رفع نہیں کر سکتی۔

ایلوپیتھی میں اس دوا سے بجائے فائدہ کے جس قدر خلقِ خدا کو نقصان پہنچا ہے اس کا بیان نہیں کیا جا سکتا جس کی مریض کے دل کی رفتار تیز ہوتی ہے تو اس کو ڈی جی ٹیلس دیا جاتا ہے اگر دل کی تیز رفتاری میں ڈی جی ٹیلس دیا جائے تو یہ صرف دل کی تیزی ہی کو کم نہیں کرتا بلکہ درحقیقت دل کو مفلوج کر دیتا ہے دل کی چال میں ہم آہنگی نہیں رہتی جس کی وجہ سے مریض کمزور ہو کر رحلت کر جاتا ہے اگر بخار نمونیہ اور دیگر تکلیفات میں اس دوا کا استعمال بطور تسکین دہ دوا کے نہ کیا جاتا تو اس قدر تعداد میں مریض تسکین حاصل نہ کرتے جس قدر دیکھنے میں آتے ہیں۔ (کینٹ)

ڈاکٹر راس کا خیال ہے کہ یہ دوا نمونیہ کے لیے بہترین ہے بشرطیکہ یہ علامات موجود ہوں خشک کھانسی بلغم کی کھڑکھڑاہٹ کیساتھ مگر بلغم نہ نکلے جسم کا نیلا پن، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا کمزور اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض شدید متلی یا معدے بیٹھنے کا احساس، دماغی اور جسمانی سستی، کمزوری اور آخر میں تشنج، سر کا پیچھے کی طرف کھنچ جانا، مردنی اور موت

دل کی علامات بہت سی ہیں لیکن وہ اتنی ضروری نہیں جتنی کہ نبض کا سست ہونا یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نبض شروع ہی سے سست ہوتی ہے مریض پریشان بے چین ہوتا ہے اس کو خوفناک خواب نظر آتے ہیں اور معدہ میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے اگر کسی مرض کے آغاز میں نبض مدھم ہو جائے یا نبض مدھم رہے۔ مثلاً نبض کی رفتار ۴۵ یا ۴۸ بار فی منٹ ہو اور کچھ دنوں کے بعد نبض کا اثر دل پر بھی ہونے لگے دل کی ضربات چھوٹ جائیں اور مریض یہ احساس کرنے لگے کہ اس کا دل رک جائے گا تو یہ علامت ڈی جی ٹیلس کی نمائندگی کرتی ہے معمولی سی حرکت یا معمولی سی محنت مریض کی پریشانی اور دھڑکن کو بڑھا دیتی ہے اور بعض اوقات یہی معمولی سی حرکت یا معمولی سی محنت نبض کو کچھ وقت کے لیے تیز کر دیتی ہے۔ غم کی وجہ سے دھڑکن، دل کی حرکت یک دم بند ہونے کے احساس کے ساتھ تنفس میں یہ ایک عجیب بات ہے کہ مریض سانس لینے کی خاطر نیند سے جاگ کر سانس لینے کے لیے جھپٹتا ہے (ایکسس فاسفورس کاربو وی جی ٹیلس) جس وقت بھی مریض لیٹتا ہے اس کا دم گھٹتا معلوم ہوتا ہے۔

عجیب احساسات اس دوا میں یہ ہیں کہ :۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ اگر وہ حرکت کرے گا تو اس کے دل کی حرکت رک جائیگی اور یہی وجہ ہے کہ مریض حرکت نہیں کرتا۔ اور چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے جلسیمیم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ حرکت نہ کرنے سے دم گھٹنے لگا لوبیلیا میں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہر دو طریقہ سے دم گھٹ جائے گا یہ احساس کہ دماغ شیشہ کا بنا ہے اور ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ کر ٹکڑے ہو جائے گا معدہ میں ایسا احساس ہوتا ہے کہ معدہ بیٹھ کر شکم میں پہنچ جائے گا۔ ہستے کے بعد ناک کی جڑ میں شدید درد کا احساس، احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہے ایسا معلوم ہو کہ جیسے جھکنے پر کوئی چیز سر میں آگے کی طرف گر گئی ہے۔ ایسا معلوم ہو کہ جیسے کوئی چیز پیشاب کی نالی

سے باہر نکل رہی ہے۔ جیسے کوئی بوجھ بھدے سے بندھا ہے جیسے پھیپھڑے سکڑ گئے ہیں اور بنڈل
میں بندھے ہیں۔ جیسے دل بالکل رک گیا ہے۔ جیسے دل اپنے مقام سے چھوٹ گیا ہے اور ایک تاگے سے
لٹک کر آگے پیچھے جھول رہا ہے۔

چند مخصوص خواص علاوہ متذکرہ خصوصیات کے یوں بیان کیے جا سکتے ہیں کہ جلد کا نیلا ہو جانا خصوصاً پپوٹوں ہونٹوں
زبان اور ناخنوں کا تنفس بے قاعدہ۔ وقت سے اور اکثر سرد آہوں کے ساتھ، سوتے وقت تنفس کمزور ہو جاتا ہے مریض
سانس لینے کی خاطر نیند سے جاگ پڑے اور اسی لیے سو نہیں سکتا (لیکیسس، جریلیا)، ڈی جی ٹیلس کا خون بہت
آہستہ آہستہ چلتا ہے یا بالکل ہی نہیں چلتا (آنکھ، کان، ہونٹ اور زبان کی دھڑیں ابھری ہوئی معلوم ہوتی ہے تے
کے بعد شدید درد، ناک کی جڑ میں، سن یاس میں ڈی جی ٹیلس تمتماہٹ کے دوروں (اچانک دورے) کیلیے عجیب دوا ہے
بشرطیکہ اس تمتماہٹ کے بعد کمزوری ہو جائے، ذرا سی حرکت سے دھڑکن پیدا ہو جاتی ہے۔

اعصابی دموی مزاج کے آدمیوں کے لیے وہ بچے جن کا رنگ نہایت گورا، بال ہلکے اور خنازیری مزاج
کے ہوں کے لیے دوا مفید ہے۔

علامات

دماغ بے حد پریشانی (اکونائٹ، آرسنک، رسٹاکس) ۶ بجے شام کے قریب مستقبل کے لیے ڈر اور
اندیشہ کے ساتھ، متفکر، غمگین، بے حد پریشانی کے ساتھ، راگ سے تکلیفات بڑھ جائیں (سیبانٹا۔ راگ سے
تکلیفات کم ہو جائیں، ٹیرنٹولا) سوچنے کی طاقت میں کمی، کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، کریازوٹ لیکیسس، نکس
موسکاٹا، فاسفورک ایسڈ، نیٹریم میور) شہوانی خیالات، دن اور رات بھر، دماغی تھکاوٹ، کام کی زیادتی سے
نبض میں کمزوری کے ساتھ۔ قویٰ میں سستی

سر سر میں بھاری پن اور پراگندگی، چکر: پریشانی اور کمزوری کے ساتھ (اکونائٹ) بیٹھی ہوئی حالت سے
اٹھنے پر (برائی اونیا، سلفر) نبض کی بیحد سستی کے ساتھ۔ قلبی اور جگر کی تکلیفات کے ساتھ چکر چلتے وقت
اٹھنے سے اور سواری سے، نبض آہستہ ہونے کے ساتھ، بیٹھنے سے اور چلنے سے سر مسلسل پیچھے کی طرف گر
جائے جیسے کہ گردن کے عضلات کے فالج سے ہو۔ (اگریکس) سر میں کڑکن کی اچانک آوازیں، دوپہر کو سونے کی
حالت میں، جھٹکنے کے ساتھ جیسے ڈر سے ہو۔ سر بھاری پراگندہ جیسے بھرا ہو پانی میں تپکن والے درد (بیلاڈونا
چائنا) ٹھنڈا پانی پینے یا ملائی کی برف کھانے سے پیشانی میں تیز گولی کے سے درد جو ناک میں جائیں پیشانی
میں بوجھ یا دباؤ جب سوچتا ہو یا دماغی محنت کرتا ہو، سر کو تکیہ میں دبائے، بال نوچے، چھینکے، ستے آسانی سے
کریں، پیشاب کم، چہرہ نیلا۔

آنکھ پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں روشنی کا عکس نہ ہو (بیلاڈونا، اوپیم، سائی کوٹا، ہیوسس سٹرامونیم
آنکھوں میں پپوٹوں میں نیلا پن BLUENESS OF EYELIDS آنکھوں کے سامنے سیاہ چیزیں
مکھی کی طرح سبز روشنی کے احساس میں ذکی الحسی، ہر چیز سبز، چاندی کی سی یا پیلی نظر آئے، آشوب چشم

پپوٹے سرخ، متورم اور صبح کے وقت چپک جائیں۔ بینائی مدھم، بے قاعدہ اور ہر ایک چیز کو دو دو دیکھے، دونوں پتلیاں بائیں جانب مڑی ہوئی ہوں۔ آنکھوں سے پانی جس کی زیادتی تیز روشنی یا ٹھنڈی ہوائیں ہو۔

کان۔ دونوں کانوں میں پانی کھولنے کی سی آوازیں۔

چہرہ۔ نیلا، بیماروں کا سا اور چہرہ پر مردنی (آرسنک)

معدہ۔ بے حد پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا) غضب ناک متلی (انٹم ٹارٹ، اپیکاک، لوبیلیا) قے، بے قاعدہ اور کمزور نبض کے ساتھ، معدہ میں کمزوری اور معدہ بیٹھنے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ موت سامنے ہے (ڈلوبکیم) معدہ میں بے حد پریشانی جس کی وجہ سے سرد آہوں کی کثرت ہو، معدہ میں مدو جزر کی ذکی الحسی (بیلاڈونا، برائی اونیا، لائیکو پوڈیم) معدہ میں جلن ہو، غذا کی نالی تک جائے، ٹھنڈا پانی یا ملائی کی برف سے پیشانی میں درد جو ناک تک جائے حرکت سے کمزوری اور قے، بعض خوراک کی خوشبو یا اس کو دیکھنے سے متلی، متحرک کی زیادتی، معدہ میں اعصابی درد جو غذا کے ساتھ، فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد اور پھیلاوٹ۔

شکم شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد، جگر بڑھا ہوا، جگر میں پھوڑے کا سا درد، شکم کے شدید درد، شکم کی بڑی شریان میں ٹپکن اور فم معدہ میں شدید سکڑن کے ساتھ، جگر کے مقام میں پھوڑے کا سا درد اور سختی۔

پاخانہ اور مبرز سفید کھریا مٹی کی طرح (ایپس) راکھ کی طرح، لئی کی طرح، دست بحالت یرقان دست قبض شام کے وقت پاخانہ جس میں بہت بڑی مقدار میں سوتی کیڑے نکلیں۔

مثانہ پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ (ایپس، آرسنک، کالوسنتھ) رات کے وقت پیشاب کی کثرت (امبرا، بورکس، کونیم، فاسفورک ایسڈ، سیپیا) پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب قطرہ قطرہ گرم، جلتا ہوا، مثانہ کی گردن پر ٹپکن یا کاٹنے والے یا تیز درد کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ کوئی تنکا یا سیخ اندر گھسیڑی گئی ہے اور اس کو اندر باہر کیا جا رہا ہے۔ یہ تکلیف زیادہ تر رات کے وقت ہو، پیشاب رکا ہوا پیشاب گندلا اور پیشاب میں امونیا کی سی بو، پیشاب کی نالی میں درد، ورم خلیق الخلفہ، گھونگھٹ کی تنگی اور پیشاب کا بند ہو جانا، پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مثانہ بھرا ہوا معلوم ہو۔ اور پیشاب کی نالی میں تنگی اور جلن۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کی نالی تنگ ہو چکی ہے پیشاب میں اینٹ کی ریت سا رسوب، گردوں کا فعل معطل، مثانہ میں بھنچن، ایسا معلوم ہو کہ جیسے بھرا ہے مگر بار بار پیشاب کرنے پر بھی آرام نہ ہو، پیشاب کر چکنے کے بعد مثانہ میں بوجھ اور پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب کے چند قطرے نکل چکنے کے بعد مثانہ میں بوجھ لیکن پیشاب نہ آئے، اور اسی لیے مریض اضطراب پریشانی کی حالت میں چلنا شروع کر دے حالانکہ حرکت سے حاجت بڑھ جائے پیشاب مقدار میں کم، گندلا اور گاڑھا جس میں سرخ رسوب ہو۔

آلات تناسل مردانہ احتلام (ڈی جی ٹیلس) آلات تناسل کی کمزوری جماع کے بعد انزال کے بعد ایسا معلوم ہو جیسے پیشاب کی نالی سے کوئی چیز دوڑ کر نکل رہی ہے ہائیڈروسیل یعنی فوطوں میں پانی بھرنا، فوطے غبارے کی طرح سے پھولے ہوئے سوزاک، حشفہ کا ورم (مرک) گھونگھٹ میں ورم کے ساتھ آلات تناسل میں

استسقائی ورم (سلفر) مذی کے غدودوں کا بڑھ جانا۔

آلات تناسل زنانہ حیض سے پہلے شکم اور پیڑو میں دردِ زہ کے سے درد رحم سے سیلانِ خون لیکوریا۔

آلاتِ تنفس اکثر بغیر درد کے آواز کا بیٹھنا، تنفس بے قاعدہ (رچا ننا جلسی سیم) تکلیف سے ہو، سست گہرا اور ٹھنڈی سانسیں کثرت سے آئیں، باربار گہری سانس لینے کی خواہش، سینہ میں ورم، گھٹنے والی اور درد کرنے والی تنگی، ایسا معلوم ہو کہ اندرونی حصص جڑ گئے ہیں، خشک دورے والی کھانسی، سینہ میں بے حد کمزوری، سانس رکنا باربار گہری سانسیں لینے کی خواہش کی ساتھ۔ اور پھیپھڑوں میں تنگی کے ساتھ ساتھ، مزمن کھانسی مریض بولنا برداشت نہ کر سکے، دل کی کمزوری کے ساتھ خون تھوکنا تنفس آہستہ آہستہ آئے اور دمہ کا سا، دورے صبح سویرے خصوصاً موسم سرما میں، دمہ جس کی زیادتی چلتے وقت ہو، کھوکھلی گہری دورے والی کھانسی جو تالو اور ہوا کی نالی میں کھرکھرے پن سے پیدا ہو، صبح کے وقت بغیر بلغم کے شام کے وقت مقدار میں کم زرد بلغم کے ساتھ جو مشکل سے نکلیں۔

قلب اور نبض دل کے مقام میں بے آرامی (رفافی سوسنگما) کانپیں کمزوری کے احساس کے ساتھ اس امر کا یکایک احساس کہ دل کی حرکت بند ہو جائے۔ پریشانی کے ساتھ۔ دل کا فعل کمزور (لائیکوپوڈیم) ضربات زیادہ کثرت سے اور بیچ بیچ چھوٹ جائیں (کونیم، نیٹرم میور، کالی کارب) بعض اوقات بے قاعدہ، چھوٹی نبض تاگے کی طرح (اکونائٹ) سست۔ ضربات چھوٹے (نیٹرم میور) بے قاعدہ چھوٹی نبض کمزور اور جھٹکے دینے والی، بعد سست نبض (اسکلی پیاز سائیلیا، ادیم، کنابس انڈیکا فیرم اور دل) دل بڑھا ہوا، تھکا ہوا، بخاروں کے بعد دل کا فعل ہو جانا، دل کا استسقاء۔

ہاتھ اور پاؤں پاؤں کا سوجنا، انگلیاں آسانی سے سو جائیں ہاتھوں اور پاؤں میں ٹھنڈا پن، جوڑوں میں بائی کے درد، جوڑوں پر چمک دار سفید ورم، عضلات میں کمزوری، رات کے وقت انگلیوں کا سوجنا، اس امر کا احساس کہ ٹانگوں میں سرخ گرم تار یک دم کی تیر کی طرح چبھ گیا، اعضا میں فالج احساس، بائیں بازو میں بھاری پن یا فالجی کمزوری۔

مخصوص خواص بے حد کمزوری اور طاقت کا سلب ہو جانا صبح کے وقت (آرسنک برائی اونیا فاسفورس) جاگنے پر جسم ٹھنڈا اور زیادہ پسینہ سے شرابور (ڈو بکیم) سیدھا کھڑا ہو سکنا تشنج کمزوری اور کمزوری کا احساس استسقائی ورم اندرونی اور بیرونی اعضاء میں لاغری، اعصابی کمزوری جسم کے ہر حصہ میں چکن جس کی زیادتی ہلانے سے ہو اچانک کمزوری ایسا معلوم ہو کہ جیسے غشی آجائے گی، پسینہ کے ساتھ۔ گھٹیا وی گانٹھیں، بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں کانٹے چبھنے کے سے درد۔

نیند بے آرامی کی، چونکے، نیند کے ڈر کے ساتھ، جیسے اونچائی سے نیچے گر رہا ہے نیند سے بوجہ پریشانی بار بار جاگنا، مسلسل نیند کا غلبہ نیند سے فرحت نہ ہو۔

بخار جلد کا بے حد ٹھنڈا ہونا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹھنڈا چپچپا مقدار میں زیادہ پسینہ (کیمفر آرسنک) یکایک تپتا بے کے دورے جس کے بعد بے اعصابی کمزوری ہو اندرونی جاڑا، بیرونی گرمی۔

جلد پیٹھ پر گہرے سرخ دانے خسرے کی طرح ہونٹوں پر، کانوں پر اور زبان پر اور نیلا پن استسقا خارش

اور یرقان۔

کمی اور زیادتی بہت سی علامات رات کے وقت یا صبح جاگنے پر بڑھتی ہیں، علامات کھانے کے بعد، ٹھنڈی غذا کے بعد، کسی چیز کے پینے کے بعد، شراب کے بعد، بستر سے اٹھائے جانے پر، بوجھ یا چھوئے جانے سے بڑھتی ہیں اور خالی معدہ میں کم ہوتی ہیں، حرکت سے علامات میں زیادتی ہوتا ہے یہاں تک کہ موت واقع ہو سکتی ہے ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈے موسم، موسم کی تبدیلی، ٹھنڈی فضا اور ٹھنڈی چیزوں سے بے حد ذکی الحس اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم ہونے پر کھانسی بڑھتی ہے مکان میں، آنکھوں سے پانی بہنے میں زیادتی ہوتی ہے دم گھٹنے کے ڈر کے ساتھ، کھلی ہوا کی خواہش ہوتی ہے اور نزلادی علامات کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں، گانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں اور غم گینی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق اس دوا کا اثر تیزابی سبزیوں یا ترکاریوں کے تیزاب، سرکہ، ایتھر، سرپنٹیریا امکافور سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے شراب اور بائی ریکا (یرقان) کا

معاون بیلاڈونا، برائی اونیا، کیمولا، چائنا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، اوپیم سیپیا، سلفر وریٹرم، فاسفورس پلساٹیلا

متضاد چائنا (پریشانی بڑھاتا ہے) اسپرٹ نائٹروسس۔

مقابلہ کرو۔

اکونائٹ (پریشانی)، انٹم ٹارٹ (متلی، ایپوسائنم اکونیم، آرسنک، بیلاڈونا، برائی اونیا، کیمفر، چائنا، زنکم کالیا، بیکیسس (نیند) لوبیلیا، لائیکوپس، کریٹے گس (کمزوری قلب) نیٹرم میور (تیز اور ضربات چھوڑ دینے والی نبض) فاسفورس (آلات تناسل کی علامات) سپائی جیلیا، سلفر، ٹوبکیم (شدید متلی) وریٹرم

سوزاک میں سلفر، گھونگھٹ متورم اور سخت، ڈی جی ٹیلس میں پھولا ہوا، اور اس میں پانی بھرا ہوا گھونگھٹ کاٹنگ ہو کر حشفہ پر نہ آسکنا۔

دھڑکن اسہال کے ساتھ انٹم ٹارٹ

ایک ہاتھ ٹھنڈا اور دوسرا گرم، چائنا، پلساٹیلا، اپیکاک، مشک

پاخانہ سے پہلے غشی اور کمزوری، سلفر (پاخانہ کے بعد، نکس وامیکا (کروٹن ٹگ)

درد سر ہونا تک جائے، ڈائس کوریا۔

ہر صدمہ غم معدہ میں پڑتا معلوم ہو، فاسفورس، مزریم، کالی کارب

سر میں کرلکن :۔ ایلو۔

Digitalinum

ڈی جی ٹیلینم

An active principle (glucoside) of Digitalis Purpurea $C_5 H_8 O_2$ **(Schimiedeburg)**: $C_{27} H_{45} O_{15}$ (Kosmann)

یہ دوا ڈی جی ٹیلس کا الکلائڈ ہے یہ بہت تیز زہریلی دوا ہے۔ اس میں عضلات ارادی اور غیر ارادی خصوصاً قلب پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے اس دوا سے صد درجہ کی کمزوری پیدا ہوجاتی ہے، یہاں تک کہ عضلات میں حرکت کرنے کی نا اہلیت پیدا ہوجاتی ہے، چنانچہ اس دوا سے فالجی کمزوری، سن ہوجانا اور اعضاء میں رعشا پیدا ہوتا ہے، جسم کا ٹھنڈا یا چپچپا معلوم ہونا، رونگٹے کھڑے ہونا اس دوا کا فعل ہے دل کا فعل یا تو کم ہوجاتا ہے یا تیز یا ایسا احساس ہوتا ہے جیسا کہ دل بالکل ٹھہر گیا ہے ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ ڈی جی ٹیلینم خصوصاً اس وقت کام آتا ہے جب کہ دل پر زیادہ بوجھ پڑ گیا ہے اور مسلسل کام کرتا رہتا ہو۔ معدے میں کمزوری کا احساس، متلی اور انڈے کی زردی کی سی قے، لرزہ اور اسہال اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

آلات تناسل کی کمزوری تو یہاں تک بڑھ جایا کرتی ہے۔ کہ مریض کو احتلام ہوتا ہے۔ مگر بوقت انزال مریض کی نیند اچاٹ نہیں ہوتی، بہت سی علامات میں یہ دوا ڈی جی ٹیلس سے ملتی جلتی ہے اور اسی لیے عام طور پر اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں نہیں ہوتا۔ اکثر علامات صبح کے وقت جاگنے پر نمودار ہوتی ہیں۔ جاڑا اور بخار دوپہر اور شام کو ہوتے ہیں۔ سر کی پراگندگی کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہے۔ اور علامات کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔ کسی چیز کے پینے سے متلی اور قے پیدا ہوتی ہے۔ آلاتِ صدر کا درد آرام کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔ دردِ دل بائیں جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھیں روشنی سے اور ناک خوشبویات سے ذکی الحس ہوتی ہے۔

طاقت:۔

چھوٹی اور بڑی طاقتیں۔

Derris Pinnata

NATURAL ORDER : Leguminoceae

ڈیرس پناٹا

ڈاکٹر وزل نے اس دوا کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا عجیب و غریب علامات یہ ہیں کہ مریض چلتے وقت یہ احساس کرتا ہے کہ وہ نشیب پر چلتا ہے کسی کو چاقو سے قتل کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس دوا میں اعصابی اور تشنجی دونوں قسم کے درد ہوتے ہیں قوت شامہ حد درجہ کی تیز ہو جاتی ہے چنانچہ مریض بہشتی خوشبویات محسوس کرتا ہے اور اکثر چھینکوں کے بعد ناقابلِ برداشت خوشبویات کا احساس کیا کرتا ہے۔ پیشاب اور بھوک لسیدار ہوتے ہیں بجلی کی طرح جھٹکے اور اینٹھن کا احساس ہوتا ہے۔ درد دانت کو گرمی سے آرام ہوتا ہے اور تقریباً ہر تکلیف رات کے وقت ہوتی ہے یا زیادہ ہو جاتی ہے چھونے سے بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے اعصابی دردسر، بائی کے مریضوں میں۔

طاقت چھوٹی طاقتیں۔

تعلق مقابلہ کرو، اناکارڈیم (قوت شامہ کا احساس) سسکٹا اور اگنیشیا (حلق میں گولہ)

Duboisinum Myoporoides

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Cork wood tree (Queensland)
TINCTURE : Tincture and solution of alkaloid from leaves.

ڈیوبوئی سینم

کارک کی لکڑی کا درخت

اس دوا کا اثر نظام عصبی، آنکھ اور آلات تنفس پر ہوتا ہے اس دوا سے پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ منہ خشک ہو جاتا ہے پسینہ رک جاتا ہے اور درد سر اور غنودگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں پر اس دوا کا اثر دھتورہ سے کہیں زیادہ تیز ہوتا ہے سب سے عجیب بات اس دوا میں یہ ہے کہ بینائی کے سامنے ایک سرخ نشان ہر وقت تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے چکر، چہرے کی زردی کے ساتھ جو آلاتِ ہضم سے تعلق نہیں رکھتا لال بخار

فالج وغیرہ میں بھی بعض اوقات استعمال ہوتا ہے۔
آنکھوں کے ڈھیلوں کے باہر نکل آنے میں مفید ہے۔
احساس جیسے ہوا میں قدم پڑ رہا ہے، آنکھوں میں ٹھنڈک کا احساس، آنکھوں اور زبان کے بڑے ہونے کا احساس۔ آنکھیں بند کر کے کھڑا نہ ہو سکنا۔ یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ یہ دوا ریڑھ کے فالج میں مفید ہے۔

علامات

دماغ لاپرواہی۔ بے وقوفانہ باتیں اور حرکات، کمزوری حافظہ۔

سر آنکھیں بند کر کے کھڑے ہونے کی نا اہلیت ایسی حالت میں پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ چکر چہرے کی زردی کے ساتھ۔ درد سر، سر ہلکا معلوم ہو کھڑے ہونے سے اٹھنے سے یا چلنے سے چکر پیچھے کی طرف گرنے کا اندیشہ کے ساتھ، خصوصاً سیڑھی پر چڑھنے سے۔ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہونا ممکن ہو جائے۔

آنکھ آشوب چشم، آنکھ کی پتلی کا پھیلنا، آنکھ کا سخت سرخ ہو جانا۔ بینائی کے گھٹ جانے کے ساتھ آنکھ کے اوپر اور ابرو کے نیچے درد، بینائی میں حد درجہ کی پراگندگی کا پیدا ہو جانا مثلاً کرسی کے نہ ہوتے ہوئے بھی کرسی دیکھ کر بیٹھنا اور گر جانا، خلا کو میز سمجھ کر گلاس رکھنا اور گرا دینا۔ تیز روشنی کے ہوتے ہوئے بھی اندھیرا دکھنا۔

آلات تنفس حنجرے میں خشکی آواز بھاری اور بیٹھی ہوئی، آواز نکالنے میں دقت، خشک کھانسی تنفس میں دقت کے ساتھ۔

ہاتھ اور پاؤں اعضاء میں کمزوری، لڑکھڑاہٹ ایسا معلوم ہو جیسے خلاء میں چل رہا ہے اعضاء میں رعشہ کمزوری اور سنسناہٹ۔

طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۱۲ تک

تعلق اس دوا کا اثر قہوہ اور لیموں کے عرق سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

بیلا ڈونا، سٹرامونیم، ہیوسمس، ڈلکامارہ، اٹروپین وغیرہ۔
انہولیسم (بینائی میں رنگ)

Ratanhia

NATURAL ORDER : Polygalaceae
SYNONYMS : Rhatany Mapato
PARTS USED : The dried roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ڈسنٹ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھی کے رواج سے قبل یہ دوا بطور قابض ASTRINGENT اور مقوی کے استعمال ہوتی تھی چنانچہ اس کی جڑ سے بعض اوقات مسلسل سیلانِ خون کو روکا جاتا تھا مثلاً نکسیر خون کی قے حیض کی زیادتی وغیرہ وغیرہ اس دوا کو سکروی، بلغمی سیلان، مثلاً پھیپھڑوں کی نالیوں سے بلغم، شرمگاہ سے بلغم (لعد میں سیلان الرحم) بڑی آنتوں سے آنوں اور مختلف قسم کی پیشاب کی زیادتی نیز جلد کی حیلادٹ میں استعمال کیا جاتا تھا ڈاکٹر ورنل اس کو بطور مقوی کے ان حاملہ مستورات کو جن کو ابتدائی مہینوں میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے دیا کرتے تھے۔ اور اس سے بہترین نتائج حاصل کرتے تھے۔ چنانچہ اس کے زیر اثر کمزور اور نازک مزاج مستورات حمل کے زمانہ کو نہایت آسانی کے ساتھ نباہ کر تندرست بچے پیدا کیا کرتی تھیں۔ ایک اور ڈاکٹر نے ایک مریضہ کو جو قبض اور مبرز میں شگاف (فشر) کی شکار تھی اور جس سے اس کو سخت تکلیف ہوا کرتی تھی ہدایت کی، کہ وہ ایک تا چار حصہ رٹنہیا اور ۱/۲ حصہ پانی سے انیما لیا کرے۔ چنانچہ تھوڑے ہی عرصہ میں مریضہ کا فشر اور قبض دونوں درست ہو گئے۔ تعجب ہے کہ یہی تمام علامات آج ہومیوپیتھک طریقۂ استعمال میں اس دوا کی پائی جاتی ہیں چنانچہ مبرز میں خاص علامات یہ ہیں: "پاخانہ کے وقت زور لگانا" پاخانہ اس قدر سخت ہو کہ مریضہ چلا ئے پاخانہ کے وقت بواسیر کے مسوں کا باہر نکل آنا۔ اور پاخانہ دیر تک مقعد میں جلن کا قائم رہنا، پاخانہ کے بعد جلن کا بہت دیر تک رہنا۔ اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے اور یہ علامت قبض اور اسہال دونوں حالتوں میں پائی جاتی ہے۔ دوسری عجیب بات یہ ہے کہ پاخانہ کے لیے زور لگاتے وقت اور پاخانہ کے بعد پھٹنے والا درد سر ہوتا ہے۔ گرمی یکایک سوئیاں چبھنے اور چاقو لگنے کے سے درد کے ساتھ۔ مقعد سے رطوبت رسنا۔ مقعد سے خون قطرہ قطرہ گرنا۔ مبرز میں شگاف یعنی فشر بھی اس دوا سے درست ہوتا ہے۔ بشرطیکہ ایسے فشر کے درد کو سینکنے سے آرام ہو۔

مبرز کی علامات کے ساتھ ایک عجیب اور ضروری سر کی علامت یہ ہے۔ درد پیشانی کے درمیان جیسے دماغ باہر نکل جائے گا اور اسی طرح کا درد پاخانہ کے بعد۔ سر کے درد بھی آگے کی طرف جھکنے سے بڑھ جاتے ہیں۔

آنکھوں کی علامات بھی قابلِ غور ہیں آنکھوں میں جلن، ٹیس، پپوٹوں میں تشنج اور بینائی میں پراگندگی اس دوا سے ناخونہ بھی درست ہوتا ہے جس کی خاص علامتیں یہ ہوتی ہیں تمام آنکھ پر ورم ایک جھلی جو آنکھ کے کنارے سے

سے پیٹی تک جاتی ہے اور اس میں حد درجہ کی جلن ہوتی ہے۔

میں نے اوپر بتایا ہے کہ پرانے زمانے میں یہ دوا نکسیر اور سکروی کے لیے استعمال کی جاتی تھی چنانچہ آزمائش میں اس دوا سے شدید نکسیر، مسوڑھوں میں سے خون اور درد دانت جس کو لیٹنے سے تکلیف ہو پلنے گئے ؛ داڑھ میں شدید درد کی ایک مخصوص بات ہے یعنی ایسا معلوم ہو کہ داڑھ سے ٹھنڈک نکل رہی ہے بحالتِ حمل مریضہ درد دانت سے پاگل ہو جاتی ہے اور رات کو اسے اٹھ کر باہر گھومنا پڑتا ہے۔ دیر تک منہ میں بے ذائقہ متحرک بھی بھر جاتا ہے۔

رتنھیا سے اسقاط حمل لیکوریا حیض کی زیادتی پیدا ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں ان ہر سہ تکلیفات کے لیے یہ دوا نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

دودھ پلانے والی مستورات کے پستانوں کے فشر، مبرز کے شگاف کی طرح ایک کم یاب دوا ہے مبرز میں کیڑوں کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے۔

چونکہ یہ دوا قابض ASTRINGENT ہے اس لیے اس میں سکیڑنے کے احساسات بہت ملتے ہیں مثلاً معدے میں گلٹیوں میں، مقعد میں، آنکھوں میں، گردن میں، عضلات میں اور حلق میں، حلق میں دورہ کرنے والی تشنجی بکڑن جس کے دوران مریضہ او نچانہ بول سکے۔ جھٹکے اور پھڑکن ہوتے اکڑے ہوئے محسوس ہوں داہنی جانب زیادہ ترماؤف ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کشنگ لکھتے ہیں :" چونکہ آزمائش میں اس دوا سے مبرز میں شدید خارش پیدا ہوتی ہے اس لیے یہ دوا سوتی کیڑوں کے لیے مفید ہے"۔ چنانچہ انہوں نے سوتی کیڑوں کے قریب قریب سب مریض اسی سے اپنی پریکٹس میں درست کیے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے نشہ پیا ہو۔ جیسے سر شکنجہ میں ہو۔ جیسے آنکھوں کے سامنے سفید نشان یا جھلی ہو جیسے داڑھوں سے سردی نکل رہی ہو۔ جیسے مبرز اور مقعد سب کی سب مروڑ دی گئی ہوں۔ جیسے مبرز باہر نکل آئی ہو اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ اندر چلی گئی ہو۔ جیسے شکم (اور سینہ) کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہو۔ جیسے مبرز اور مقعد میں شیشہ کے ٹکڑے ہوں جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے۔ جیسے منہ کے داہنے طرف جالگا ہے۔

شدید ہچکی۔

علامات

دماغ: چڑچڑا، بدمزاج اور لڑاکا، مزاج بدلا کرے۔

سر پاخانہ کے بعد اور سر کو آگے کی طرف جھکا کر بیٹھنے سے پھٹنے والا درد سر، اس امر کا احساس جیسے کھوپڑی سے ناک تک تمام جلد کھنچ رہی ہے۔ زیادہ دیر تک رہنے والا درد ایسا معلوم ہو جیسے سر شکنجہ میں

جلتا ہے۔

آنکھ آنکھوں میں درد جیسے شکنجہ میں دبادی گئی ہوں اور ہل نہ سکتی ہوں۔ آنکھوں میں سکڑن اور جلن کا احساس خصوصاً شام کے وقت ناخونہ، آنکھ کے کنارے سے آنکھ کی پتلی تک ایک جھلی کا پیدا ہو جانا جس میں حد درجہ کی جلن ہو۔ رات کے وقت آنکھوں کا چپکنا اور صبح کے وقت آنکھوں سے پانی بہنا آنکھوں اور بھوؤں کا پھڑکنا آنکھوں کے سامنے ایک سفید داغ جس سے نظر میں رکاوٹ پیدا ہو۔ شام کے وقت اور بتی کی روشنی میں مسلسل آنکھیں پونچھنے کی خواہش۔ پونچھنے کے بعد آرام محسوس ہو۔ بینائی دھندلی دور کی چیزوں کے لیے۔

ناک نکسیر، نتھنے متورم اور ان میں جلن کا احساس، ناک میں خشکی چھینکوں کی کثرت کے ساتھ خشک نزلہ ناک کے مکمل طور پر بند ہونے کے ساتھ ناک میں خارش۔

دانت درد دانت شام کے وقت خصوصاً لیٹ جانے پر جس سے مریض اٹھ کر چلنے پر مجبور ہو، دانت میں ٹیکن کے درد۔ دانتوں سے خون نکلنا۔ داڑھوں میں سردی اور لمبے ہونے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ ان میں سے ٹھنڈک نکل رہی ہے چوسنے سے مسوڑھوں سے خون آئے۔ زبان کی نوک پر جلن۔

منہ رات کے وقت منہ میں خشکی۔ زبان پر کھنچاوٹ اور جلن۔ منہ میں بے ذائقہ متھوک کا ہونا سانس میں تعفن۔

حلق حلق میں پھوڑے کا سا درد۔ عموماً خالی نگلنے کے وقت معلوم ہو۔ حلق میں درد کرنے والی اینٹھن جس سے آواز نکلنے میں دقت ہو۔

معدہ شدید ہچکی جس سے معدہ میں درد ہو۔ کھانے کے بعد ہچکی، متلی خصوصاً رات کے وقت ابکائیوں اور قے کے ساتھ، پانی کی اور خون ملے بلغم کی قے، معدہ میں زخم کا سا درد۔ معدہ میں اپھار معدے میں جلن کا احساس۔

شکم شکم کے اطراف میں جلن کا احساس، شکم کے اطراف میں زندہ جانور کا احساس، دونوں گلٹریوں میں نوچن، جس کو ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ گلٹریوں میں کھنچاوٹ اور درد جیسے حیض سے پہلے ہوتا ہے شرمگاہ سے بلغمی سیلان کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے شکم کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کیا جا رہا ہے جس کی زیادتی گہری سانس سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز مبرز میں اس قسم کا درد، جیسے ٹوٹے ہوئے شیشہ کے ٹکڑے بھرے ہوئے ہوں، پاخانے کے بعد مبرز کا مسلسل کئی گھنٹہ تک جلنا۔ اور درد کرنا مبرز کا سکڑا ہوا معلوم ہونا مقعد میں خشکی گرمی اور یکایک چاقو چبھنے کے سے درد پاخانہ کے لیے بعید زور لگانے کی ضرورت۔ بواسیر کے مسوں کا باہر نکلنا مقعد میں شگاف یعنی فشر تحت سکڑن اور آگ کی طرح جلن کے ساتھ، بواسیر کے مسوں میں بھی بعید جلن جس کو ٹھنڈے پانی سے عارضی طور پر آرام ہو متعفن پتلے دست۔ دستوں میں جلن، دستوں کے پہلے اور بعد میں جلنا درد، مقعد سے رطوبت کا رسنا مبرز میں کیڑے۔ (سنٹو نائن ٹیوکریم، سپانی جیلیا) مقعد میں خارش۔

مثانہ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی اور عضو کی جڑ میں جلن۔ پیشاب مقدار میں کم جو رکھنے پر گندلا ہو

جائے۔ پیشاب کرنے کی باربار اور فوری حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ پیشاب باربار اور مقدار میں زیادہ آنا (رات کے وقت بھی)

آلات تناسل مردانہ ۔ پیشاب کرتے وقت عضو کی جڑ میں جلن، فوطوں پر خارش جس کو کھجلانے سے آرام نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ دونوں گھڑیوں میں بوجھ اور دباؤ جس کے بعد سیلان الرحم ہو۔ سیلان رحم، مبرز میں خارش اور خونی آنوں کے ساتھ حیض جلد جلد زیادہ دیر تک رہے زیادہ مقدار میں ہو شکم اور رانوں میں درد کے ساتھ خون حیض میں زیادتی اسقاط حمل، دودھ پلانے والی مستورات کے سرپستان میں شگاف۔

آلات تنفس خشک کھانسی جنجرے میں سرسراہٹ اور سینہ میں زخم کے سے درد کے ساتھ

سینہ معمولی سی حرکت سے سینہ میں بوجھ تنفس یں دقت کے ساتھ کھانستے وقت اور کھانسنے کے بعد سینہ میں زخم کا سا درد، بائیں پستان کے نیچے پسلیوں تک نیچے تک پھیلنے والا، سوئیاں چبھنے والا درد، بائیں پستان کے نیچے معدے کے نزدیک جلنے والا اور زخم کا سا درد، جس کو دبانے سے آرام ہو۔ مگر حرکت سے زیادتی، سینہ کے دونوں طرف درد کرنے والی سکڑن، سینہ میں گولی لگنے کا سا درد خصوصاً جب زینہ چڑھتا ہو، سانس میں رکاوٹ کے ساتھ۔

مخصوص خواص پریشانی اور تمام بدن پر پسینہ اور پریشانی کے ساتھ کمزوری چھوڑنے کا سا درد، اکثر باریک سوئیوں کے چبھنے کے احساس کے ساتھ کبھی سینہ میں اور کبھی کندھوں میں اور کبھی جسم کے کسی اور حصہ میں مختلف حصص میں جھٹکے، سیلانِ خون، سستی باربار جمائیوں کے ساتھ اور باربار گہری سانس لینے کی خواہش اور کوشش۔ اور پریشان کن سینہ میں سکڑن۔

اعضاء اعضاء میں پھٹن، عضلات میں سکڑن۔

گردن اور پیٹھ گردن میں سر گھمانے سے اکڑن جس کو شدید حرکت سے آرام ہو، پیٹھ میں درد جیسے پٹی گئی ہو۔ تمام ریڑھ میں پھوڑے کا سا درد۔ صبح کے وقت اٹھنے پر جوڑوں اور رانوں میں چوٹ کا سا درد، جس کو حرکت سے آرام ہو۔

جلد سرخ اور سفید چھوٹے چھوٹے دانے خصوصاً کندھوں اور رانوں پر جو زیادہ مدت تک رہیں خارش کے دانے جن میں کھجلانے کے بعد درد جلن اور خارش کی زیادتی ہو پیٹھ پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس گردن کی پشت، کندھوں کے درمیان، فوطوں پر، گھٹنوں کے جوڑوں میں اور رانوں کے سامنے کی طرف خارش۔

نیند کھانے کے بعد سونے کی خواہش، جمائیوں کی کثرت، جلد جلد نیند کا اچاٹ ہونا اور زیادہ دیر تک جاگتے رہنا چونک کر نیند سے جاگنا، خراٹے، خواب لڑائیوں کے بیماروں کے، جنازوں کے، دوستوں کی موت کے اور زلزلے کے۔

کمی اور زیادتی ۔ چھونے سے درد دانت بڑھتا ہے، دبانے سے سینہ کے درد کو آرام ہو۔ پاخانہ پھندور لگانے سے۔ سر کو آگے جھکانے سے درد سر بڑھے، بیٹھنے سے تھکاوٹ اور داہنی ران میں بجلی پن

اور داہنے گھٹنے میں درد پیدا ہوا۔ کھانے سے تکلیف بڑھے مگر ریاح کے اخراج سے آرام ہو۔ کھانے کے بعد ہچکی نگر کھانے سے پہلے پیٹ میں ابھار۔ گرم پانی سے سینکنے سے آرام ہو کھلی ہوا میں اور کھلی ہوا میں چلنے سے تکلیفات کم ہوں رات کے وقت تکلیفات عام طور پر بڑھ جائیں، بہت سی تکلیفات شام کے وقت رات کے وقت اور صبح سویرے نمودار ہوتی ہیں ان میں کمی ورزش اور کھلی ہوا سے ہوتی ہے دل کی بے چینی سے تکلیفات بہت بڑھ جاتی ہیں۔" ڈاکٹر ٹسٹ"۔

طاقت نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی لی قتیں

تعلق دوا سلفر، بووسٹا اور سیپیا کے بعد خصوصاً رحم کی تکلیفات میں اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:۔

مقعد کے شگاف FISSURE OF ANUS میں ۔ نائٹرک ایسڈ

مقعد کی تکلیفات میں، سلفر، آرس درسی کور، کینتھرس، گریفائٹس ڈگریفائٹس میں ڈھنیا کی طرح سُراخ نہیں ہوتی) پی اونیا۔

مبرز میں شیشہ کے ٹکڑوں کا احساس مختوجا (اسکولس ہپ میں کڑیوں کا احساس ہوتا ہے)

پاخانہ پر زور لگانے سے درد سر، انڈیم، بلیاٹیلا، سلیسیا نیکی، سائیکلمن

دوران حمل دردِ دانت میگنیشیا کارب، کیمو ملا، سیلفے نیس

شکم میں زندہ جانور کا احساس، کروکس، مقوجا

مکڑی کے جالے کا احساس، رنین کولس سکلر، برٹیا کارب

زبان پر جلن رنین کولس سکلر، ریلفے نس سیگوینریا۔

Rhus Aromatica

رس ایرومٹیکا

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Fragrant sumach
PARTS USED : The bark of the roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا گردے اور پیشاب کی تکلیفات خصوصاً ذیابیطس میں مفید ہے مثانہ کی کمزوری، رات کے وقت از خود پیشاب کا نکلنا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب میں خون کا آنا، مثانہ کا ورم اور بوڑھے آدمیوں کے پیشاب کی زیادتی۔ اور نکل جانا۔

اس دوا کے اثر کو واضح کرنے کے لیے مفصلہ ذیل چند کیس ناظرین کی معلومات کیلئے قلم بند کیے

جاتے ہیں ۔

۱۔ ایک مریضہ عمر ۲۷ سال کو ذیابیطس شکری تھا دس ماہ پیشتر پیشاب کی مقدار میں زیادتی محسوس کی گئی تھی مریضہ اس قدر کمزور ہو گئی کہ اس نے گھر کا کام چھوڑ دیا ۔ پیٹھ میں درد ۔ پیاس ۔ کبھی بھوک کی زیادتی اور کبھی کمی ۔ جلد کا رنگ بالکل بھس کی طرح بخار ۵ر۱۰۱ درجہ پر رہتا تھا کبھی کبھی کھانسی اور رات کے پسینوں کی بھی شکایت ہو جاتی تھی ۔ اکثر اوقات اسہال بھی ہوتے تھے پیشاب کا وزن متناسب ۱۰۳۲ ۔ رس ایرومٹیکا فی خوراک نصف چمچہ ہر چار گھنٹے کے بعد دیا گیا دوسرے دن پیشاب کی مقدار کم ہو گئی اور تین مہینے کے اندر مریضہ صحت یاب ہو گئی ۔

۲ ۔ ایک مریض ذیابیطس کاذب میں مبتلا تھا وہ سوکھ کر بالکل کانٹا ہو گیا رس ایرومٹیکا کی مقشر چھال ایک چھوٹا چمچہ دودھ میں دی گئی ۔ چار مہینے میں مریض بالکل ٹھیک ہو گیا ۔

۳ ۔ ایک مریض کو سال بھر سے زیادہ کثرت سے پیشاب ہونے کی شکایت تھی پیشاب مسلسل قطرہ قطرہ ہوتا رہتا تھا رس ایرومٹیکا دس قطرے دن میں ۳ بار دیے گئے چار ہفتہ میں مریض بالکل ٹھیک ہو گیا ۔

ڈاکٹر میک لین بن لکھتے ہیں کہ یہ دوا گردہ مثانہ اور رحم سے خون کے اجراء کو درست کرتی ہے نیز رحم سے کثرت خون کو بھی درست کر کے رحم کو طاقت دیتی ہے ۔ چنانچہ ہومیوپیتھک نیوز جلد نمبر ۲۲ صفحہ نمبر ۲۹۴ پر ایک مریضہ کے متعلق ذکر ہوا ہے جس کو آٹھ روز سے رحم سے خون سیلان ہو رہا تھا بہترین ڈاکٹر اس خون کو روکنے میں ناکامیاب رہے ۔ مریضہ بالکل کمزور ہو چکی تھی رس ایرومٹیکا ۱۰ قطرے ہر چھ گھنٹے کے بعد دیے گئے پہلی ہی خوراک نے خون کو روک دیا ۔

پیشاب پیلا ۔ البومن ۔ مسلسل نکلا کرے ۔ شدید درد پیشاب کے شروع ہونے پر یا پیشاب سے قبل جس کی وجہ سے بچوں کو سخت ترین ہوا مسلسل قطرہ قطرہ پیشاب کا ہوتے رہنا ۔ ذیابیطس میں پیشاب کی مقدار بہت زیادہ اور وزن متناسبہ میں بہت کمی (فاسفورک ایسڈ ۔ ایسی ٹک ایسڈ)

طاقت مدر ٹنکچر

تعلق اس دوا کا تعلق رس گلیبرا سے ہے دونوں ہی ادویہ زہریلی قسم کے رسٹاکس میں سے نہیں ہیں ۔

Rhus Toxicodendron

رسٹاکس کوڈنڈرن

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Poison Ivy; Rhus radicans; poison oak
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

مبنی مین صاحب نے جس پودے کی آزمائش کی تھی وہ درحقیقت رس ریڈی کینس تھا اگرچہ رسٹاکس

اور ریڈیکنس دو مختلف ہیں لیکن ان کے اثرات بالکل ایک سے ہیں ہومیوپیتھی کے ماہرین دونوں میں کوئی تفریق نہیں کی گئی۔ بلکہ دونوں کا ٹنکچر ایک ہی نام رسٹاکس سے استعمال ہوتا ہے۔

اس پودے کی عجیب خصوصیت یہ ہے کہ یہ رات کے وقت اور جون جولائی کے مہینہ میں جب کہ آسمان پر بادل گھرے رہتے ہیں زیادہ زہریلا ہوجاتا ہے کہ یہ رات کے وقت یوں کہنا چاہیے کہ دھوپ کی عدم موجودگی اور مرطوب موسم اس پودے کے زہر کو زیادہ تیز بنا دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھک استعمال کے لیے ٹنکچر تیار کرنے کے لیے اس پودے کے پتوں کو ماہ جون جولائی میں اور سایہ دار جگہوں سے حاصل کرنا چاہیے۔ بعض آدمی اس زہر کے لیے اس قدر زیادہ ذکی الحس ہوتے کہ بعض درخت کے نیچے سے گذر جانے یا اس طرف کھڑے ہونے جس طرف سے اس پودے پر سے گزر کر ہوا آ رہی ہو۔ اس کا زہر حاصل کر لیتے ہیں اور بعض اس کے پتوں کو کھا جانے پر بھی ذرا متاثر نہیں ہوتے یہ ایک عجیب بات ہے کہ بعض جانور مثلاً گھوڑے خچر، بکری وغیرہ اس کے پتوں کو نہایت شوق سے کھاتے ہیں اور ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے کہ سورج کی عدم موجودگی اور مرطوبیت اس پودے کے زہر کو بڑھا دیتی ہے ٹھیک یہی بات ہومیوپیتھک معالجہ میں پائی جاتی ہے۔ مریض ہمیشہ رات کے وقت اور مرطوب موسم میں تکلیف اٹھاتا ہے۔

ڈاکٹر ہینی مین صاحب رقمطراز ہیں اس کا یہ عجیب فعل ہے (جو بہت کم دواؤں میں مشاہدہ کیا جاتا ہے مگر اس قدر زیادہ کسی دوا میں بھی نہیں ملتا۔ بلکہ تکلیف اور درد کی شدت اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب جسم یا اعضاء کو حرکت نہیں ہوتی اور آرام سے رکھے ہوتے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ بالکل ہی بے حرکت ہوتے ہیں برائی اونیا کی طرح اس کی تعریف بھی محض ایک ہی فقرے میں کی جاسکتی ہے کہ آرام سے تکلیف کی زیادتی اور حرکت سے تکلیف میں کمی، گویا یوں سمجھنا چاہیے کہ برائی اونیا سے یہ بالکل متضاد دوا ہے۔ مگر عجیب بات ہے کہ ان ہر دو کی علامات متضاد ہوتے ہوئے بھی یہ ایک دوسرے کی معاون ہیں۔ اور یکے بعد دیگرے استعمال ہوسکتی ہیں پھر اس جملہ سے ہرگز یہ مطلب نہ نکالنا چاہیے کہ برائی اونیا اور رسٹاکس یکے بعد دیگرے دینی چاہییں، بلکہ ہینی مین صاحب کے لفظوں کے مطابق اس جملہ کا مطلب یہ ہے کہ عام طور پر بائی کے دردوں میں جب رسٹاکس علامات کے مطابق منتخب کیا جاتا ہے تو کچھ وقت کے فعل کے بعد رسٹاکس کی علامات جاتی رہتی ہیں اور برائی اونیا کی ظاہر ہو آتی ہیں۔ ایسی حالت میں رسٹاکس کی مزید خوراک دینا مناسب نہیں ہوا کرتا بلکہ برائی اونیا ہی دینا چاہیے۔ اور اسی طرح سے برائی اونیا کے بعد رسٹاکس دیا جاسکتا ہے۔ ایک ہی وقت میں دو دوا دویہ کو یکے بعد دیگرے استعمال کرنا نہ صرف اصول ہومیوپیتھی کے خلاف ہے بلکہ اس سے معالج طبیب کی نا قابلیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ رسٹاکس کی تکلیفات مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں۔ مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی جلدی تکلیفات مخصوصاً خارش گرمی سے بڑھتی ہے اور بائی کے آغاز پر مرطوبیت سے درد سردی سے بڑھتے ہیں اور گرمی سے کم ہوتے ہیں۔ اس کی تکلیفات حرکت کے آغاز پر مرطوبیت سے مرطوب موسم میں بڑھتی ہیں اور یہ دوا بھیگ جانے سے پیدا شدہ اثرات کے لیے نیز گرم ہوجانے کے بعد پیدا شدہ تکلیفات کے

لیے ایک بہترین دوا ہے۔
رسٹاکس ایک بے چین دوا ہے اور یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی یہ بے چینی درد اور تھکاوٹ کی وجہ سے ہوتی ہے جس کو عارضی طور پر حرکت کرنے سے آرام ملتا ہے اندرونی اعصابی بے چینی بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ اور اس بے چینی کی وجہ سے مریض حرکت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ گو ایسی حالت میں ظاہرا دکھ درد کا کہیں نام و نشان نہیں ہوتا یہ بے چینی گو بہت زیادہ ہوتی ہے تاہم اکونائٹ اور آرسنک کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نیز رسٹاکس کے درد جن کی وجہ سے بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اس قدر تکلیف دہ نہیں ہوا کرتے جس قدر اکونائٹ اور آرسنک کے ہوتے ہیں اور نہ آرسنک کی ایسی کمزوری اور اکونائٹ کی طرح تحریک اس میں موجود ہوتی ہے آرسنک اور رسٹاکس دونوں محرقہ کی حالت میں استعمال ہوتی ہیں۔ مگر اکونائٹ کبھی نہیں ہوتا۔ یہ ہرسہ ادویہ میٹریا میڈیکا میں ازحد بے چین ادویہ ہیں۔

رسٹاکس کا نمایاں اثر ریشوں خصوصاً عضلات کی تہوں پر جوڑ بندوں پر اور ہوتی جھلی پر ہوتا ہے ڈاکٹر اطین کہتے ہیں بائی کے درد جو اس سے پیدا ہوتے ہیں وہ ورم عصب کی طرح سے ہوتے ہیں عضلات کی ریشہ دار تہوں میں ورم ہوتا ہے اور اس کا سن ہو جانا ورم عصب سے پیدا شدہ اثرات کی طرح ہوا کرتا ہے عضلاتی بائی کے درد اور درد کمر میں گو ورم یا بخار زیادہ نہیں ہوا کرتا اور بعض وقت بالکل ہی نہیں ہوتا لیکن ماؤف حصص میں سختی اور پھوڑے یا چوٹ کا سا درد ہوتا ہے اور عام طور پر یہ درد ٹھنڈک میں بڑھ جاتا ہے۔ یہ درد بحالت سکون اور آغاز حرکت پر زیادہ ہوتا ہے مریض ہر وقت پہلو بدلتا ہے اور حرکت کرتا ہے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کی تکلیف کو عارضی سکون ہوتا ہے اگر مریض کھڑا ہونے اور چلنے کے قابل ہے تو وہ فوراً اٹھ کر چلنا شروع کر دیتا ہے جوں جوں چلتا ہے اس طرح اس کا درد اور تکلیف کم ہوتی جاتی ہے مگر تھک جانے پر جب عضلات اور اعضاء میں بوجھ اور وزن پڑتا ہے۔ تو تکلیف کی کوئی حد باقی نہیں رہتی۔ درد کمر کو پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام ہوتا ہے۔

عضلاتی درد جو پسینے کے یکایک رک جانے سے پیدا ہو جائیں یا مرطوب زمین پر لیٹنے سے پیدا ہوں یا بھیگ جانے سے یا مرطوب زمین پر لیٹنے سے بائی کے درد یا فالج پیدا ہو جائیں اور ان کے ساتھ جسم کے ہر عصب میں اور ہر جوڑ میں درد اور سختی آجائے تو یہ دوا مفید ترین ہے۔ نیز عضلات پر زیادہ بوجھ یا وزن پڑنے سے (زیادہ کام کرنے سے) خصوصاً زیادہ محنت کرنے بھاری بوجھ اٹھانے، بھیگے رہنے یا پانی میں کام کرنے سے جو درد اور تکلیف یا تھکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ ان سب کے لیے یہ دوا مفید ہے آرنیکا کے بیان میں میں یہ بتا چکا ہوں کہ عضلات کے زیادہ استعمال سے یا تھکاوٹ کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف کے لیے آرنیکا مخصوص دوا ہے مگر یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ رسٹاکس کی تکلیف سردی سے بڑھتی ہے۔ اور گرمی سے یا گرم پانی سے سینکنے سے کم ہوتی ہے اور عام طور پر مرطوب موسم میں تکلیف بڑھا کرتی ہے آرنیکا میں یہ تکلیف بلا لحاظ کسی موسم کے ہوتی ہے بسا اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ چوٹ لگنے کے بعد جب آرنیکا دیا جاتا ہے تو کسی قدر تکلیف کم ہو کر تکلیف پھر بھی باقی رہتی ہے۔ اس کے بعد رسٹاکس کی باری آتی ہے۔ تکلیف کا بہت زیادہ حصہ رسٹاکس سے ختم

اس کو ٹھیک یا درست کر دیا کرتا ہے۔

مسلسل بخاروں خصوصاً تپ محرقہ میں یا ان تکلیفات میں جن میں محرقہ کی سی کیفیت شروع ہو جائے یہ دوا اکثر استعمال ہوتی ہے۔ یا اس وقت مریض بہت کمزور ہوتا ہے دست متعفن اور از خود ہوتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ خالص تپ محرقہ میں بعض مصنفین کے خیال کے مطابق آرسنک مخصوص دوا ہے۔ کیونکہ اس کی علامات اکثر ملتی ہیں لیکن رسٹاکس بھی آرسنک کے برابر آتا ہے جب کبھی بخاروں میں یا ان تکلیفات میں جن سے دماغ مکدر ہو جائے اور ایک ہلکے قسم کا ہذیان شروع ہو جائے، زبان خشک ہو تو رسٹاکس ہی دوا ہوتی ہے زبان پر خشکی یا زبان پر سیاہ میل ہوتا ہے اور زبان کی نوک پر ایک مثلث کی شکل کا سرخ نشان ہوا کرتا ہے، زبان کی نوک پر سرخ مثلث نشان اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے یہ دماغی کیفیت اور زبان پہ یہ نشان ہمیشہ آنتوں کے ورم، نمونیہ، لال بخار، بائی کے درد، ڈفتھیریا صفراوی، میعادی، تپ محرقہ میں مشاہدہ ہوتا ہے بلا لحاظ اس امر کے کہ کیا بیماری ہے دماغی تکدر ہیوسمس یا اوپیم کا سا تیز یا گہرا نہیں ہوا کرتا ہے بلکہ بپٹیشیا، ٹکس موسکاٹم، لیکیسس یا فاسفورک ایسڈ کے برابر ہوتا ہے رسٹاکس کا ہذیان، بیلاڈونا، ہیوسمس اور سٹرامونیم کا سا تیز نہیں ہوتا بلکہ نہایت ہلکا، باقاعدہ اور مسلسل ہوتا ہے اور اس ہذیان کے ساتھ ساتھ بے چینی برابر موجود رہتی ہے اور مریض نادانستہ بھی کروٹیں بدلا کرتا ہے گو ہر بات کا جواب مریض ٹھیک دیتا ہے مگر بعد میں اس کو یہ علم تک نہیں ہوتا ہے کیا باتیں ہوئی تھیں، رسٹاکس، بپٹیشیا ٹکس اور آرنیکا، تپ محرقہ میں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ادویہ ہیں۔

ملیریا بخاروں میں، جاڑے کی حالت میں، رسٹاکس کی ایک مخصوص علامت ہے یہ کھانسی عام طور پر خشک اور تنگ کرنے والی ہوتی ہے اور جاڑے سے پہلے اور جاڑے کے درمیان ہوا کرتی ہے۔ بعض وقت یہ کھانسی ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جاتی ہے اور بحالت بخار، کھانسی کا نام و نشان نہیں ہوتا بلکہ تمام جسم پر پتی اچھلتی ہے جس میں حد درجہ کی خارش ہوتی ہے۔

دردِ سر شدت سے اعصابی قسم کے اور دماغی پردوں میں پیدا شدہ ورم کے ہوتے ہیں اور عموماً یہ درد گدی میں زیادہ تر نمودار ہوتے ہیں سر پیچھے جھکانے سے قدرے کم ہو جاتے ہیں، ورم دماغ یعنی مینجائی ٹس میں گردن اکڑ جاتی ہے اور سر کو کسی سخت مقام پر رکھنے سے مریض کسی قدر سکون حاصل کرتا ہے۔

آنکھوں کی تکلیفات میں یہ اکثر اوقات استعمال ہوتا ہے جب سخت قسم کے ورم پپوٹوں میں یا عضلاتی ریشوں میں آجائیں اور رطوبت زرد مقدار میں زیادہ آئے تو یہ دوا مفید ہے ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں، آنکھیں کھولنے پر گرم آنسوؤں کا زیادہ مقدار میں بہنا اس کا خاص نشان ہے۔ اگر بھیگنے سے آشوب چشم ہو جائے یا آنکھوں کے عضلات میں فالج ہو جائے یا آنکھوں میں آبلے پڑ جائیں، نیز پتلی کے زخم میں یہ دوا مفید ہے۔ آنکھوں کے اپریشن کے بعد تو یہ دوا بہترین ثابت ہوا کرتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ کے لیے یہ ایک عجیب دوا ہے اس کی علامات بڑی دلچسپ ہیں ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ بھاری بوجھ اٹھانے سے اگر رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے یا پاؤں بھیگنے سے حیض رک جائے یا درد

والے حیض میں اگر مرطوب موسم یا مرطوب جگہ سے درد بڑھ جائے تو رسٹاکس کو نہ بھولنا چاہیے۔ ڈاکٹر لنٹن اسی ضمن میں لکھتے ہیں کہ رحم کی تکلیفات جو سردی، مرطوب موسم، آندھی پانی میں پھنس جانے سے یا مکمل طور پر بھیگ جانے سے پیدا ہوں بشرطیکہ ایسی تکلیفات پرانی نہ ہوں، رسٹاکس مفید ترین دوا ہے۔

ہنی مین صاحب لکھتے ہیں جہاں چوٹ وغیرہ کے لگنے سے اسقاط کا خطرہ پیدا ہوگیا ہو، رسٹاکس اکسیر ثابت ہوتا ہے وضع حمل کے بعد کے درد اور مشکل وضع حمل کی وجہ سے دیگر پیدا شدہ تکلیفات بھی رسٹاکس کے ضمن میں آتی ہیں۔

قلبی تکلیفات میں چاہے بذاتِ خود قلب میں فرق ہی کیوں نہ آگیا ہو، بشرطیکہ ایسی تکلیفات بائی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں رسٹاکس مفید ہے ایسی حالت میں شدید قسم کی دھڑکن ہوتی ہے خصوصاً جب کہ مریض بالکل خاموش دبکا بیٹھا ہوا، اور اس کے دل کے مقام سے بائیں بازو تک سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔

جلدی تکلیفات کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے کیونکہ اس سے پھنسی اور اکوتہ کی قسم کے دانے پیدا ہوتے ہیں جو جلد کا ذب تک محدود رہتے ہیں جلد کی نچلی تہہ میں ایک قسم کا زہر باد پیدا ہو جاتا ہے جس سے مختلف قسم کے پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض وقت ایسے پھوڑوں میں کمی کیفیت بھی آجاتی ہے ڈاکٹر ڈیر بارن لکھتے ہیں کہ "رسٹاکس میں ہر قسم کی جلدی تکلیفات دکھائی دیتی ہیں۔ مثلاً پھنسی پھوڑے آبلے کھرنڈ وغیرہ اس کی خاص تکلیفات ہیں پھنسیوں میں ایک قسم کا بے رنگ یا زرد رنگ کا پانی بھر جاتا ہے جو کہ ٹھیک آبلوں کی طرح سے دکھائی دیتی ہیں۔ اور بعد ان پر کھرنڈ جم جاتا ہے۔ یہ دانے ایک سے نہیں ہوتے یعنی برابر نہیں ہوتے بلکہ بے قاعدہ ہوتے ہیں اور یہ نسبت گہرے ہونے کے جلد پر سطحی طور پر پھیلتے رہتے ہیں اور ان میں جلن اور خارش کا احساس زیادہ ہوتا ہے اور گرمی میں ان کے اندر نہ صرف خارش اور جلن بڑھ جاتی ہے بلکہ بذاتِ خود بھی یہ بڑھ جاتے ہیں ڈاکٹر لینتھل لکھتے ہیں کہ زہر باد ہمیشہ بائیں سے دائیں کو جایا کرتا ہے۔ رانیس کا زہر باد دائیں سے بائیں کو جایا کرتا ہے چیچک میں اگر آبلے سیاہ یا خون کے رنگ کے ہو جائیں اور اس کے ساتھ محرقہ کی سی کیفیت بھی موجود ہو اور سیاہ یا خونی دست ساتھ ہوں تو رسٹاکس بہت عجیب کام کرتا ہے۔

ڈاکٹر ہنی مین صاحب کہتے ہیں کہ برائی اونیا اور رسٹاکس ایک دوسرے کے معاون ہوتے ہوئے بھی بعض حالات میں ایک دوسرے کے اثر زائل کر دیتے ہیں۔

رسٹاکس سے بہت سی فالج کی نوعیں درست ہوتی ہیں مثلاً بھیگ جانے سے مرطوب جگہ پر لیٹے رہنے سے بھیگی ہوئی چادر یا بستر میں سوئے رہنے سے۔ محنت کے بعد وضع حمل کے بعد، جماع کی زیادتی سے یا بخاروں سے پیدا شدہ جسم کے نچلے حصہ کا فالج یا بائی کا فالج، پٹھوں کا فالج، واحد اعضاء کا فالج، مفلوج حصص کا سن ہونا، چہرے کا اعصابی درد، کمر کا درد اور عرق النساء خصوصاً بائیں جانب کا۔ بے چینی کے ساتھ جو غسل کے بعد بھیگ جانے کے بعد پیدا ہوا ہو، رسٹاکس سے درست ہوتا ہے۔

اعصابی درد اور ابھار رسٹاکس کے ایسے ہیں جو بالکل HERPES ZOSTER جلد میں زہر باد کی سی ورمی کیفیت جس میں ابھاروں کی سطح سرخی مائل ہوتی ہے۔ جو ابھار عموماً جلدی اعصاب پر ہوتے ہیں اسی کیفیت کے

ساتھ اعصابی درد بہت شدید ہوتے ہیں کے بالمثل ہیں منہ کے گرد بخار کے دانے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں کہ رسٹاکس کی تکلیفات مسلسل حرکت سے کم ہوتی ہیں مگر حرکت کے آغاز پر تکلیف زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ ٹھیک یہی اصول دودھ پلانے والی مستورات کے سرپستان میں درد میں حاوی ہوتا ہے۔ یعنی جب بچہ دودھ پینے لگتا ہے تو سرپستان (گھنڈیوں) میں درد ہوتا ہے مگر جوں جوں بچہ دودھ پیتا ہے درد کم ہوتا جاتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں:۔ جیسے نشہ پیا ہے جیسے نیند میں ہے جیسے داہنی آنکھ کے گڑھے کے پیچھے بوجھ رکھا ہے۔ جیسے پیشانی میں پٹی بندھی ہے۔ جیسے سر متورم ہوتا جا رہا ہے۔ ایسا معلوم ہو جیسے دماغ بوجھل ہے ڈھیلا ہے۔ ہل رہا ہے۔ خون چڑھ گیا ہے جھکتے وقت جیسے سر کی پشت کے عضلات شکنجہ میں کسے ہیں۔ جیسے دو من کا پتھر گردن کی پشت پر رکھا ہے جیسے آنکھوں کے سامنے گھونگھٹ ہے جیسے آنکھوں میں ریت پڑی ہے۔ جیسے ہونٹوں کو ہلانا مشکل ہے جیسے جبڑے ٹوٹ جائیں گے جیسے دانت پھٹے جا رہے ہیں ڈھیلے ہیں اور بہت لمبے ہیں جیسے زبان چھیل دی گئی ہے جیسے سر نیا (فتق) ہو رہا ہے جیسے زخرہ مفلوج ہو رہا ہے، معدہ میں جیسے پتھر ہے یا زیادہ بھرا ہے۔ جیسے نم معدہ متورم ہے اور بھینچا ہے جیسے شکم اور پسلیوں نے نیچے کا حصہ کرڈا میا گیا ہے۔ جیسے شکم کے کسی حصہ میں چاقو گڑا ہے جیسے کوئی چیز پھٹ گئی ہے شکم میں، سینہ میں اور اندرونی حصص میں جیسے کوئی تختہ شکم میں بھاری دبانے والے بوجھ کی طرح پڑا ہے۔ جیسے مبرز کی ایک جانب رہ گئی ہے جیسے مبرز سے ہر چیز نکل باہر آئے گی۔ جیسے سانس نم معدہ میں رک چکی ہے۔ جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی اندر کی طرف دبا دی گئی ہے۔ جیسے موچ آ گئی ہے یا ہڈی اپنی جگہ سے اتر گئی ہے، پیٹھ میں جبڑے میں بازوؤں میں کلائیوں میں، جوڑ میں، گھٹنوں میں اور ٹخنوں میں جیسے بہت وقت تک ایک وضع میں لیٹا رہا ہے جیسے داہنی طرف کمر میں چوٹ لگی ہے جیسے کمر کے عضلات کو کوٹا پیٹا گیا ہے۔ جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے جیسے کوئی بائیں کندھے میں دبا رہا ہے جیسے ہاتھ گرم پانی میں رکھے ہیں ہاتھ جیسے مرجھائے ہوئے ہیں (جھریاں) جیسے لنگڑے ہیں جیسے سوئیاں انگلیوں کے پچھلے پوروں میں چبھ رہی ہیں جیسے جوڑ بند بہت چھوٹے ہو گئے ہیں ٹانگیں (اور داہنا پاؤں) جیسے لکڑی کی بنی ہیں جیسے پاؤں اور ٹخنے سوئے ہوئے (سن) ہیں جیسے ایڑیاں کانٹوں پر (قدم رکھتے وقت) پڑ رہی ہیں جیسے ایڑیوں کی جلد کے نیچے میخیں گڑ رہی ہیں جیسے سوئیوں (کانٹوں) پر چلا جا رہا ہے۔ (جوڑوں میں جیسے چوٹ لگی ہے) جیسے ہڈیوں میں درد ہے جیسے بستر میں سے نیچے ڈوب رہا ہے جیسے کسی چیز نے اسے بستر سے دھکیل ہے جیسے ہڈیاں چھیلی جا رہی ہیں جیسے ہڈیوں سے گوشت پھاڑا جا رہا ہے جیسے تمام جسم جل رہا ہے جیسے اس پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا گیا ہے جیسے خون کی نالیوں میں ٹھنڈا خون دورہ کر رہا ہے جیسے جلد میں زخم پڑ گئے ہیں جیسے اندرونی حصص آپس میں مل گئے ہیں۔

عجیب و غریب علامات یہ ہیں ٹھنڈے پانی کی بے حد خواہش اور محنت کے خواب جسم کے ابھار (دنبلہ) پکے بعد دیگرے چیچک اور دمہ کے ساتھ نگلتے وقت۔ جلد گلا گھٹے۔ نگلنے سے پیٹھ کے درمیان درد ہو حلق اور نالیوں میں بھوک نہ ہونے کا احساس سینہ میں متلی، کھانسی میں خون کا مزہ، اگرچہ کھانسی کے ساتھ خون نہ ہو بائیں پنڈلی کی

ڈی میں ٹھنڈک، شکم میں ایک مقام پر درمیان میں سکڑن کا احساس۔

علامات

دماغ غم کے خیالات، تفکرات، خصوصاً شام اور رات کے وقت (آرسنک، کلکیریا کارب، مرک) تنہائی کی خواہش کے ساتھ (کاربو وج، اگنیشیا) اور رونے کی رغبت کے ساتھ (لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور، پلساٹیلا) جس کی زیادتی مکان میں ہو اور کھلی ہوا میں چلنے سے آرام معلوم ہو، پریشانی بے چینی کے ساتھ بستر میں نہ رہ سکے، (اکونائٹ، ایتھوزا، آرسنک، کیمفر) بے صبری، کم حوصلگی، زندگی سے سیری، مرنے کی خواہش کے ساتھ بغیر غم گینی کے بے صبری، بدمزاجی، آسانی سے پیدا ہونے والی پریشانی، (برائی اونیا) جلد بھول جائے خیالات کو جذب نہ کر سکے امتازے واقعات کو بھی یاد نہ رکھ سکے (فاسفورک ایسڈ) دماغی تکدر سے ہلکے قسم کا مسلسل ہذیان اور بے ہوشی (فاسفورس، فاسفورک ایسڈ) ہذیان اس بات کے خدشہ کے ساتھ کہ زہر دیا جا رہا ہے (ہیوسمس)، بید بے چینی اور مسلسل کروٹیں بدلنے کے ساتھ، دماغی تکدر، سر میں سرسراہٹ اور اعضاء میں درد کے ساتھ جس میں کمی حرکت سے ہو بے تکی بات چیت، جواب بہت جلدی سے یا بے پروائی سے خیالات دماغ میں مشکل سے لگتے ہیں، جواب آہستہ آہستہ دے مگر بالکل ٹھیک ہوں ایک خیال کو دماغ میں زیادہ دیر تک نہ رکھ سکے، ہلکے قسم کا ہذیان، یہ خیال کرے کہ وہ کھیتوں میں گھوم رہا ہے یا کام میں لگا ہے خود کشی کے خیالات، اپنے آپ کو ڈبا دینا چاہیے۔

سر سر میں پراگندگی اور چکر، چکر ایسا معلوم ہو کہ جیسے نشہ پیا ہے لڑکھڑاہٹ کے ساتھ (جائنا، کوکولس، نکس وامیکا، پلساٹیلا) چکر، بستر میں سے اٹھنے پر (برائی اونیا، فاسفورس) جاڑے اور آنکھوں کے پیچھے بوجھ کے ساتھ چکر جو بوڑھے آدمیوں کا جس کی زیادتی جب لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے لگے یا جب کروٹ لینے لگے یا جب جھکے، سر میں بھاری پن اور بھراؤ نیچے کی طرف بوجھ کے ساتھ ایسا معلوم ہو کہ جیسے پیشانی میں پتھر سے ہو بھوؤں کے مقام میں، جبڑے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا اور کھینچنے والا درد، دماغ میں یہ احساس کہ دماغ ڈھیلا ہے۔ اور جھکنے اور سر کھجاتے وقت کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے۔ (جائنا، ہیوسمس، نکس موسکاٹا، سلفیورک ایسڈ) گدی میں درد جو سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے جاتا رہے۔ کھوپڑی کو چھونے سے ذکی الحس (جائنا، مرک، مزیریم) سر پر نم دار پک جانے والے دانے، جن کے اوپر موٹا کھرنڈ بن جائے بالوں کو کھائے جاتے ان میں سے متعفن بو آئے اور خارش ہو۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو (مرک، گرافائٹس، لائیکوپوڈیم، سلفر، سٹافی سیگریا) پیشانی میں جلن جیسے جلتا ہوا ایسا معلوم ہو جیسے پیشانی پر تختہ رکھا ہے، پاگل بنا دینے والا درد سر، جھنجھناہٹ کے ساتھ جس کی زیادتی بیٹھنے سے لیٹنے سے، سردی سے، صبح کے وقت یا بیئر شراب پینے سے اور کمی گرمی سے اور حرکت سے ہو درد سر جس کی وجہ سے لیٹے ہی جانا پڑے اور ذرا سی روحانی یا دلی تکلیف سے پھر دوبارہ ہو جائے سر میں خون کا دوران جھنجھناہٹ سرسراہٹ اور ٹیکن، چہرے پر سرخی، اور بے چینی کے ساتھ مینجائٹس (ورم الدماغ) انقاطی بخاروں میں یا بھیگ جانے سے جس کے ساتھ اعضاء میں سرسراہٹ، تیز بخار اور بے چینی ہو کھوپڑی میں ذہر باد جیسا ہیں

سے دائیں کو جانے اور چھوٹے چھوٹے دانے، آبلے پڑ جائیں، کھوپڑی میں ذکی الحسی اس جانب جس جانب لیٹا ہو جب بستر میں گرم ہو جائے چھونے سے بالوں کو کنگھی سے پیچھے کرنے سے۔

آنکھ آنکھوں اور پپوٹوں میں ورم سرخی، رات کو آنکھوں کے چپک جانے کے ساتھ (انٹم کروڈم، گریفائٹس، کاسٹیکم، لائیکوپوڈیم، مرک، سلفر، پلساٹیلا، فاسفورس، زنکم (تمام آنکھ کا اور گردونواح کے حصص کا ورم، آرسنک) آنکھوں کے پپوٹے ورم کر آئیں، یا زہرباد کی طرح متورم ہو جائیں اور جا بجا چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں آنکھوں اور پپوٹوں میں خارش اور جلن (سلفر) آنکھوں میں تیز درد جو سر تک جائے شام کے وقت آنکھوں سے پانی اور جلندار درد، آنکھوں میں دبانے والا درد جیسے ریت بھری ہو (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، پلساٹیلا، سیپیا، سلفر) آنکھوں کے پپوٹوں میں بھاری پن اور سختی جیسے مفلوج ہو گئے ہوں۔ (کالمیا) آنکھوں کے ڈھیلے آنکھوں کو پھیرتے وقت یا ان پر دباؤ پڑنے سے درد کریں (سپائی جیلیا) بینائی رکی ہوئی جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ پڑا ہو (کاسٹیکم، پٹرولیم فاسفورس، پلساٹیلا، سلفر) آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں اور آنکھوں سے زرد مواد بہے، آنکھوں میں پرانی جوٹیں، آنکھ کی پتلی میں شدید زخم، پردہ انگوری کا ورم IRITIS سردی لگ جانے سے بھیگ جانے سے اور بائی کی وجہ سے، پپوٹے کھولنے پر گرم جھیل دینے والے آنسوؤں کا زیادہ مقدار میں بہنا، ماؤف آنکھ کے نیچے کے رخسار پر سرخ دانے، پپوٹوں کا یا آنکھ کے کسی عضلہ کا فالج بھیگ جانے سے بائی کے مزاج والے مریضوں میں۔

کان بائیں کان میں ورم، کانوں میں درد، اس امر کے احساس کے ساتھ کہ ان میں کوئی چیز پڑی ہوئی ہے خون آمیز مواد کا سیلان بائیں کان کی لو متورم، سننے میں دقت خصوصاً انسانی آواز کی، کانوں میں اعصابی درد، رات کے وقت کانوں میں ٹپکن کے ساتھ۔

ناک اکثر شدید دورے کی سی چھینکیں، اٹھنے کے بعد از خود رطوبت کا سیلان بغیر زکام کے بھیگ جانے سے زکام اور چھینکیں، ناک کی نوک سرخ، درد کرے اور پک جائے نکسیر صبح کے وقت رات کو۔ جھکنے سے یا تپ محرقہ میں، ناک میں جلاوٹ (ایپس) بائیں نتھنے کے نیچے گرمی اور جلن، سونگھنے کی طاقت نہ رہے بخار کے دانے یا کھرنڈ ناک کے نیچے۔

چہرہ چہرہ سے بیماری ٹپکے، چہرہ کھنچا ہوا، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، (فاسفورس سلفر) چہرہ پر سوجن اور زہرباد کا ورم (گریفائٹس) بے حد جلن محسوس اور سرسراہٹ نیز چہرے پر دانے دار زہرباد (رسٹاکس) جماہی لیتے وقت سخت جبڑے میں کان کے نزدیک اینٹھن کا سا درد چباتے وقت جبڑوں میں کڑکن کی آواز، جبڑے کی ہڈی کا آسانی سے اتر جانا (میگنیشیا، پٹرولیم) ہونٹ خشک پھٹے ہوئے اور سرخ، کھرنڈ سے ڈھکے ہوئے، منہ کے کنارے زخمی اور درد کریں) انٹم کروڈم، گریفائٹس، لائیکوپوڈیم، سلیشیا) چہرے پر نمودار دانے اور موٹے کھرنڈ، (مرک، لائیکوپوڈیم، ہیپر سلفر، سٹیفی سیگریا) (رخسار کی ہڈیاں چھونے سے درد کریں۔ چہرہ میں اعصابی درد جاڑے کے ساتھ جس کی زیادتی شام کو ہو۔

درد دانت۔ پھاڑنے والا، جھٹکے والا یا رینگنے والا، جس کو بیرونی گرمی سے آرام ہو اور رات کو بڑھے

دانت لمبے معلوم ہوں اور ہلیں (آرسنک ۔مرک سلیسیا) زبان پر آبلے زبان سرخ خشک اور پھٹی ہوئی (بیلاڈونا ۔بپٹیشیا) زبان پر میٹیالا میل اور جڑ میں زردی مائل سفید میل ۔زبان کی نوک پر سرخ مثلث نشان ۔ زبان میں پھوڑے کے سے درد کا سا احساس زبان کی نوک پر مثلثی نشان کے ساتھ (آرسنک ارجنٹم میٹیلیکم) زبان میں خشکی ۔بے حد پیاس کے ساتھ (اکونائٹ آرسنک ۔برائی اونیا) نیند کے دوران میں منہ سے تھوک کا بہنا ۔ سانس میں تعفن (آریکالرم ہیپر سلفر ۔آئیوڈیم ۔کریازوٹ ۔مرک ۔نکس ۔نائٹرک ایسڈ ۔ ذائقہ متعفن (مرک) کڑوا ۔نکس وامیکا) تیز کھائی ہوئی غذا کا (برائی اونیا ۔چائنا ۔کالوسنتھ ۔پلساٹیلا ۔سلفر) خصوصاً ردی کا (زنکم میور) منہ کے کناروں پر زخم یا بخاروں کے دانے (نیٹرم میور) جبڑے اور رخسار کی ہڈی کے جوڑ میں درد ۔

حلق حلق میں خشکی کا احساس (ایپس ۔نکس موسکاٹا) حلق میں درد ۔ نگلنے میں دقت سوئیاں چبھنے کے درد کے ساتھ حلق میں بیرونی ورم محسوس اشیاء کے نگلنے میں وقت ایسا معلوم ہو جیسے حلق سکڑ گیا ہے ۔ رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت ایسا معلوم ہو جیسے حلق مفلوج ہو گیا ہے (بیلاڈونا ۔ہیوسیمس ۔نکس موسکاٹا ۔پلمبم) حلق کے داہنے غدود پر زود حسی ۔غذا کی نالی میں ورم اور درد ۔خصوصاً تیز چیزوں کے استعمال کے بعد ۔

معدہ ٹھنڈے پانی کی ازحد پیاس (اکونائٹ ۔ آرسنک ۔ برائی اونیا) یا ٹھنڈے دودھ کی پیاس ۔ منہ اور حلق کی خشکی سے بغیر بھوک کے معدے میں خالی پن اور بھوک کا احساس ۔بھوک کا مکمل طور پر نہ رہنا (الیومنا ۔آرسنک ۔ چائنا ۔مرک ۔ہیپر سلفر ۔فاسفورس ۔سلفر) ڈکار نامکمل ۔کھانے اور پینے کے بعد متلی ۔کھانے کے بعد معدہ میں بھاری پن ۔جیسے پتھر رکھا ہو ۔آرسنک ۔برائی اونیا ۔مرک ۔سال ۔نکس وامیکا ۔پلساٹیلا) کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ کھانے کے بعد غنودگی ۔بھوک ندارد ۔ یا مزیدار اور خوش ذائقہ چیزیں کھانے کی خواہش ۔خواہش گھونگا مچھلی کی ۔میٹھے کی ۔بیئر شراب کی ۔ دودھ کی ۔ ٹھنڈی اشیاء کے پینے کی ۔نفرت شراب اور گوشت سے ۔ برف کا پانی پینے کے بعد معدہ میں درد اور متلی ۔

شکم شکم میں شدید درد جس کو پیٹ کے بل لیٹنے سے آرام ہو شکم کے بائیں جانب نیچے سے اوپر کی طرف پریشانی اور متلی کے ساتھ سینہ میں دبانے اور کھینچنے والے درد پسلیوں سے نیچے شکم میں چوٹ کا سا درد جس جانب مریض لیٹے اسی جانب درد بڑھ جائے نیز کروٹ بدلنے پر اور آغاز حرکت پر درد کی زیادتی ہو شکم میں بے حد ابھار ۔خصوصاً کھانا کھانے کے بعد (چائنا ۔لائیکو پوڈیم ۔نکس وامیکا ۔نکس موسکاٹا) شکم میں کاٹنے والا نوچنے والا ۔مروڑنے والا درد ۔خصوصاً کھانا کھانے کے بعد جس کو پاخانہ سے آرام ہو (کالوسنتھ) درد قولنج اور شکم میں سکڑن کی وجہ سے مریض کو جھک کر چلنا پڑے ۔ (ایلو ۔کاسٹیکم ۔کالوسنتھ ۔آئرس ورس ۔نکس وامیکا ریوہم) بڑی آنت کے مقام میں درد ۔گلہریوں کے غدودوں کا ورم ۔ہکلیریا کارب ۔کیمیمیلس ۔آئیوڈیم) بستر میں پہلی بار اٹھنے سے ریاحی گڑگڑاہٹ ۔جو مسلسل حرکت سے کم ہو جائے پردہ بار یطون اور آنتوں میں ورم محرقہ کی علامات کے ساتھ ۔ورم زائدہ ۔یا احساس جیسے شکم میں کچھ پھٹ گیا ہے ناف سے اوپر دکھائی دینے والی سکڑن ۔

پاخانہ اور مبرز مبرز میں سکڑن کا احساس ایسا محسوس ہو جیسے مبرز کی ایک جانب بڑھ گئی ہے دست پتلے اور خون ملے ۔پاخانہ ملین سیاہی مائل ۔مٹیالا (کالچیکم ۔جیلی ڈورس) پانی کے سے پتلے سرخ اور زرد دست جھاگ

رانوں میں پھاڑنے والے درد کے ساتھ، پاخانہ میں مردہ کی سی بو۔ بغیر درد کے جھاگدار پاخانے۔ مبرز کے نزدیک اگر پکنے کی کیفیت شروع ہو جائے تو رسٹاکس سے وہ کیفیت رک جاتی ہے پاخانے پتلے، آنوں کے خون ملے، پتلی رانوں میں کاٹنے والے دردوں اور بے حد مروڑ کے ساتھ پاخانہ، جھاگدار بغیر درد کے غیر منہضم پاخانے گوشت کے دھوون کی طرح زردی مائل مٹیالے خون آمیز بدبودار والے اور رات کے وقت از خود نکل جائیں۔ تپ محرقہ یعنی ٹائیفائڈ میں رات کے دست شکم میں شدید دست کے ساتھ جس میں کمی پاخانہ کے بعد یا حب اوندھا لیٹا ہو۔ بواسیر بادی جس میں پھوڑے کا سا درد ہو، بواسیری مسے پاخانہ کے بعد باہر نکل آئیں مبرز میں دباؤ کے احساس کے ساتھ ایسا معلوم ہو جیسے سب کچھ باہر نکل آئے گا۔ مقعد میں شگاف (فشر) نوچی بواسیری خون کے سیلان کے ساتھ۔

مثانہ دن رات پیشاب کی حاجت، پیشاب کی زیادتی کے ساتھ۔ پیشاب بہت زیادہ مقدار میں آئے خصوصاً آرام کرنے کی حالت میں (آرنیکا، کاسٹیکم، پلساٹیلا) پیشاب گرم اور گہرے رنگ کا مقدار میں کم (اکونائٹ، ایپس) پیشاب سے جلن ہو پیشاب گہرے رنگ کا اور جلد گندلا ہو جائے۔ (رسنا، ڈوی جی ٹیلس گریفائٹس) خون کے ضائع ہو جانے کے بعد پیشاب میں درد، بھیگ جانے یا مرطوب موسم میں تری کی وجہ سے گردوں میں شدید کاٹنے والا درد، مثانہ میں اینٹھن۔ چند قطرے خون کے خارج ہوں پیشاب کا رک جانا، درد کمر اور بے چینی کے ساتھ مریض نچلا نہ بیٹھ سکے۔ پیشاب کی دھار کئی دھاروں میں منقسم ہو۔

آلات تناسل مردانہ گھوگھٹ اور حشفہ کا متورم ہونا سیاہی مائل سرخی یا زہرباد کا سا فوطے اور عضو مخصوص سرخ فوطے لٹک جائیں فوطوں کی تھیلی سخت اور موٹی ہو جائے اور اس میں ناقابلِ برداشت خارش ہو گھوگھٹ کا تنگ ہو جانا، فوطوں کی تھیلی میں سوجن۔ آلات تناسل پر بالدار والے نیز فوطوں اور رانوں کے درمیانی حصہ میں تر دانے (ہیپر سلفر گریفائٹس) رات کے وقت استادگیاں پیشاب کرنے کی خواہش کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ سیلان حیض ہلکے رنگ کا، تیز سوزش پیدا کرنے والا جس میں کاٹنے والا درد اور سوزش پیدا ہو شرمگاہ میں پھوڑے کا سا درد آلات تناسل کے باہر زہرباد کا ورم، شرمگاہ پر ورم اور بے حد خارش پیڑو پر سختی اور حرکت کے آغاز پر درد حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ اور زیادہ وقت تک رہے نفاس تیلا رکا ہوا متعفن یا مقدار میں کم (پلساٹیلا، سکیل) شرمگاہ میں اوپر تک گولی لگنے کے درد کے ساتھ (سیپیا) دودھ کا رک جانا۔ عام جسمانی حدت کے ساتھ (اکونائٹ، بیرسس، پلساٹیلا) حیض رک جائے بھیگ جانے سے جس کے ساتھ پستانوں میں دودھ آجائے بھاری بوجھ اٹھانے سے یا جسمانی محنت سے رحم اپنی جگہ سے گر جائے شرمگاہ کی نالی میں پھوڑے کا سا درد جس کی وجہ سے جماع نہ ہو سکے سخت جسمانی محنت سے اسقاط حمل کا خدشہ۔

آلات تنفس حنجرے میں چھیلن۔ خراش اور آواز کا بیٹھنا، سینہ میں درد کے ساتھ (اوسیمم) چھوٹی اور تیز سانس سانس رکی ہوئی اور پریشان کن۔ بستر سے باہر ہاتھ نکالنے پر کھانسی، (ہیپر سلفر) چھوٹی خشک کھانسی جو ہوا کی نالی میں یا پھیپھڑوں کی نالی میں سرسراہٹ سے پیدا ہو جس کی زیادتی شام کے وقت اور آدھی رات سے پہلے ہر شام کو وقت لیٹ جانے کے بعد کھانسی، صبح جاگنے کے فوراً بعد کھانسی، دورے والی کھانسی جو سر کو ہلا دیوے کھانسی سینہ میں

سوئیاں چبھنے اور پھاڑنے والے دردوں کے ساتھ (اکونائٹ، برائی اونیا، کالی کارب، پلساٹیلا) سینہ میں تنگی میں پریشان کن تنگی، شام کے وقت سینہ میں کھنچاوٹ، تنفس میں تنگی اور اعضاء میں کمزوری کے ساتھ سینہ میں اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی آرام کرنے، چھینکنے اور سانس لینے سے ہو، ٹائیفائیڈ، تپ محرقہ کی علامات کے ساتھ کھانسی بحالت جاڑا، زیادہ جسمانی محنت سے خون آنا، خون چمک دار سرخ، انفلوائنزہ تمام ہڈیوں میں درد کے ساتھ (یوپیٹوریم پرف) بوڑھے آدمیوں میں مزمن کھانسی، جو صبح جاگنے پر بڑھے اور چھوٹی چھوٹی بلغم کی گولیاں نکلیں آواز کے زیادہ استعمال سے آواز کا بیٹھنا (آرنیکا) جاڑے کے قبل کھانسی

قلب ونبض چپ چاپ بیٹھنے سے شدید دھڑکن، یہاں تک کہ نبض کی ہر ضرب کے ساتھ جسم ہل جائے دل میں کمزوری اور رعشہ کا احساس، (اکونائٹ، کالمیا) زیادہ محنت سے کمزوری قلب نبض تیز چھوٹی اور دب جانے والی نیز کمزور بے قاعدہ، ضربات چھوڑ دینے والی بائیں بازو کے سن ہو جانے کے ساتھ، شدید جسمانی محنت یا ورزش سے بغیر کسی پیچیدگی کے دل بڑھ جانا، چلنے کے بعد سینہ اور قلب کمزور معلوم ہوں۔

پیٹھ اور گردن گردن میں بائی کی اکڑن بڑیا گا، جلیڈونیم) حرکت کرنے پر دردبھری کھنچاوٹ کے ساتھ (اکونائٹ سنکیر یا فاس، کندھوں اور پیٹھ میں موچ کا سا درد (اکونائٹ) گردن کے عضلات میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے گردن سو گئی ہے یا جیسے گردن کو ایک ہی مقام پر بہت دیر تک رکھا گیا ہے یہ تکلیف خصوصاً شام کے وقت معلوم ہوتی ہے پیٹھ میں سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی چلنے یا جھکنے سے ہو زیادہ تر جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، دونوں کندھوں کے درمیان بائی کے درد جن کو گرمی سے آرام اور سردی سے تکلیف بڑھے کھڑے ہونے سے اور پیچھے کی طرف جھکنے سے کمر میں کاٹنے والا درد، کمر میں اکڑن اور درد، (اکونائٹ) نیز چوٹ کا سا درد، چپ چاپ بیٹھی ہوئی یا لیٹی ہوئی حالت میں (بربرس) جس کو کسی سخت چیز پر لیٹنے سے (نیٹرم میور) آرام ہو، نگلتے وقت کندھوں کے درمیان درد، ریڑھ کی درمیانی کڑیوں میں خمیدگی (جھک جانا) درد، کمر بھیگ جانے سے یا مرطوب جگہ پر سونے سے ریڑھ کی ہڈیوں میں ورم یا ریڑھ کے حرام مغز میں درد۔

اعضاء موچ سے بھاری چیز اٹھانے سے یا درد سے اعضاء پھیلانے سے اعضاء میں ورم، سختی اور جوڑوں میں فالج کا احساس، آرام کرنے کے بعد یا صبح کے وقت اٹھنے کے بعد، آغاز حرکت پر لنگڑا پن اکڑن اور درد جس کو مسلسل حرکت سے آرام ہو، اعضاء میں رعشہ یا رعشہ کا احساس جن اعضاء کے بل مریض سوتے وقت خصوصاً بازوؤں پر وہ سن ہو جائیں اعضاء میں آرام کرنے کے دوران میں کھینچنے والے پھاڑنے والے بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں کندھوں کے جوڑوں میں، بازوؤں میں، کہنیوں، کلائیوں میں، ہاتھوں میں اور انگلیوں میں (اکونائٹ، برائی اونیا، لیڈم) بائی کے چیرنے والے اور سوئیاں چبھنے والے یا موچ کے درد جس کی سردی میں، مرطوب موسم میں، بستر میں اور آرام کرتے وقت (رہوڈوڈنڈرن) تکلیف بڑھے بازوؤں میں اوپر اٹھاتے وقت یا پیچھے کی طرف موڑتے وقت موچ کے سے درد، بازوؤں کے اگلے حصّہ میں کمزوری اور کسی چیز کو پکڑتے وقت کلائیوں میں موچ کا سا درد، بغلوں کے غدودوں کا ورم، برٹیا کارب لائیکوپوڈیم سلیسیا

ہاتھوں کا اور انگلیوں کا ورم۔ ہتھیلیوں میں اور انگلیوں کی نوکوں میں رینگن اور سوئیاں چبھنے کا احساس، شام کے وقت پر گرم ورم، ہاتھوں پر چھالے انگلیوں میں ورم

ٹانگوں اور پاؤں میں بے حد کمزوری اور فالجی بھاری پن جس کی وجہ سے چلنا دشوار ہو جائے۔ ٹانگوں میں بیٹھی ہوئی حالت میں بے حد تھکاوٹ جو چلنے سے رفع ہو جائے (آرسنک) ٹانگوں میں درد جس کی وجہ سے مریض کو ہر لمحہ پہلو بدلنا پڑے، رات کے وقت پنڈلیوں کی ہڈیوں میں سرسراہٹ والا درد جب کہ پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں، ہر وقت ٹانگوں کو حرکت دینے کی ضرورت کے ساتھ جس سے نیند میں رکاوٹ پیدا ہو چوتڑ اور گھٹنے کے جوڑ میں کھنچاوٹ، بیٹھی ہوئی حالت میں بیٹھ کر اٹھنے کے وقت یا زیادہ محنت کے بعد صبح کے وقت اٹھنے پر پاؤں میں موچ کا سا درد، بیٹھتے ہوئے پاؤں میں فالج کی سی کھنچاوٹ، ٹانگوں اور پاؤں میں اینٹھن جس کی وجہ سے مریض کو چلنا پڑے، خصوصاً رات کے وقت، بہت دیر تک بیٹھے رہنے سے ٹخنوں کے گرد ورم، پاؤں میں رات کے وقت ورم، عرق النساء، دائیں جانب ہلکا درد، رات کے وقت ٹھنڈے مرطوب موسم میں زیادتی، مالش سے، سینکنے سے اور جب ورزش سے گرم ہو جائے تو کمی ہو۔ ٹانگوں پر زخم جس میں سے زیادہ رطوبت بہے استسقائی ورم جس سے رطوبت رسے، ٹانگوں اور پاؤں میں ناقابل برداشت کھجلی جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

مخصوص خواص بے حد کمزوری، فالجی کمزوری اور پھوڑے کا سا درد۔ خصوصاً جب آرام سے بیٹھا ہو (اگریکس) بے حد بے چینی اور بے آرامی مجبوراً مسلسل پہلو بدلنا پڑے۔ نیٹرم آرس، خصوصاً رات کے وقت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس (اورم، پٹرولیم، ریومکس، سیپیا) موسم سرما اور برساتی موسم میں تکلیفات کا بڑھنا۔ ہر قسم کی نئی یا پرانی تکلیفات جو بارش میں یکایک بھیگ جانے سے پیدا ہوتی ہوں، تکلیفات جو شکم کی داہنی طرف کو، سینے کے بائیں حصّہ کو، بائیں بازو، بائیں ٹانگ، بائیں جانب جسم۔

بائیں کھوپڑی (مثلاً زہرباد کی صورت میں بائیں کھوپڑی ماؤف ہوتی ہے) کو ماؤف کریں، حلق کے غدود اگر متورم ہوں اور ان پر سرخ دھاریاں ہوں، جبڑے کے جوڑ اگر آغاز حرکت پر درد کریں، اور مسلسل حرکت سے ان میں آرام محسوس ہو، موئے زہار (پیڑو کے نیچے آلات تناسل پر کے بال) میں شدید کھجلی، چاہے وہاں پر سخت نیلا پھوڑا ہی کیوں نہ ہو جائے، کندھوں کے جوڑ میں جھٹکے وقت شدید درد، ایسا معلوم ہو کہ بغیر سہارے سیدھا نہ ہوا جائے گا۔ چاہے یہ درد یکایک پیدا ہو یا پرانے درد، چوٹ یا موچ کا نتیجہ ہو، کمر، چوتڑ، کلائیاں، کندھے ہاتھوں کی پشت، انگلیاں جسم کے جوڑ، کہنیاں، کلائیاں، ہاتھوں کی ہڈیاں، پنڈلیاں ٹانگوں کے جوڑ، چوتڑ کی ہڈی کے جوڑ گھٹنے اور ٹخنے اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں، جوڑوں میں کمزوری منجمد خون، ناک سے کھانسی میں جبڑے پر زہرباد کے سے ابھار، تھوک کی زیادتی، نگلتے وقت، وقت کیونکہ پیچھے میں درد ہو ناک کا تر زکام، ماؤفہ حصص کو چلانے کے شروع پر تکلیفات ہو۔ بوجھ اٹھانے سے جلد موچ آجائے، اعضاء کا فالج، چلتے وقت لڑکھڑاہٹ، ورم کے بعد نالی کی تنگی (اسی لیے سوزاک میں STRICTURE OF URETHRA پیشاب کی نالی کے تنگ ہو جانے میں استعمال

ہو سکتا ہے۔ سوجن ورم کے ساتھ، یا بغیر ورم کے، نہانے سے نفرت، بغلوں کے غدود جن میں ورم بہت گہرا اور سخت ہوتا ہے۔

جلد تمام جسم پر خارش (گریفائٹس، سلفر) خصوصاً ان حصص پر جہاں بال ہوں، تمام جسم پر سرخ دانے جیسے خسرہ کے ہوں (انٹم کروڈم، جیپٹیزیا، کافیا، پلساٹیلا) پھنسی کے سے اور آبلے کے سے خارش کے دانے جلن اور خارش کے ساتھ (گریفائٹس، ہیپر، مرک سلفر) اکوتہ جس میں جگہ پھٹی ہوئی ہو یا سوزش ہو، جس پر ہو ٹکڑے ہوں، رطوبت رستی ہو اور تعفن ہو۔ (گریفائٹس، ہیپر سلفر، لائیکوپوڈیم، سلفر) زہرباد کی سی سوجن اور ورم (ایپس، بیلاڈونا نقاطی زہرباد، بی) بھیگ جانے سے بائی کے درد کے دوران، جاڑا اور بخار کے ساتھ زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ابھارنہ دانہ دار نہ رکھنے والی مسلسل خارش، جلن اور سرسراہٹ کے ساتھ، نیز پکے بعد دیگرے سینہ میں درد یا جیش کے ساتھ۔ کاربنکل CARBUNCLES نیلے رنگ کے فاسد (گوشت خورے چیچک، ابھار آبلے) مرجھا جائیں اور نیلے پڑ جائیں اور ٹائیفائڈ (محرقہ) کی علامات پیدا ہو جائیں۔ لال بخار، دانے سیاہی مائل، سرخ بخار تیز غنودگی اور بے چینی، برائی CHILBLAINS

نیند بے خوابی۔ ادھر اُدھر کروٹیں بدلنا۔ اور بے چینی کے ساتھ (اکونائٹ) شدید پریشان کن۔ متفکرانہ خوابوں کے ساتھ (آرنیکا، ادرم، پلساٹیلا) جیسے ہی نیند آئے ویسے ہی کاروبار کے پریشان کن خواب نظر آنے لگیں۔

بخار شام کے وقت مسلسل جاڑا (فاسفورس) پیٹھ میں جاڑا اور جسم کے سامنے والے حصص میں حدت ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا، تیز کھانسی بحالت جاڑا جو بخار ہو جانے پر نہ رہے۔ شام کے وقت بخار، تمام جسم پر جاڑے کے ساتھ تیز انگڑائیوں اور اعضاء درد سر میں درد کے ساتھ مسلسل بخار بعض وقت دماغی علامات کے ساتھ جسم کے وقت پسینہ کی زیادتی (کلکیریا کارب، پلساٹیلا، نائٹرک ایسڈ) گرم اشیاء کے پینے سے پسینہ مسلسل جاڑا۔ ایسا معلوم ہو جیسے ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہے یا خون کی نالیوں میں خون ٹھنڈا ہو گیا ہے، ذرا سی حرکت پر جاڑا محسوس ہو بخار میں ایسا محسوس ہو جیسے ورید وں میں گرم خون یا گرم پانی دوڑ رہا ہے بحالت بخار پتی اچھلے۔ پیاس، جلد جلد پانی پیئے، مگر تھوڑا تھوڑا غنودگی، تھکاوٹ جمائیوں کے ساتھ ۱۰ بجے صبح بخار تیز بغیر پیاس کے۔ شام کو بخار دستوں کے ساتھ ساتھ ٹائیفائڈ۔ بخار، زبان خشک اور مٹیالی، دانتوں پر میل، دست، بے حد کمی، بے چینی۔

کمی اور زیادتی علامات چھونے سے بڑھتی ہیں مگر مالش سے کم ہوتی ہیں گاڑی میں چڑھنے صدمہ سے۔ جھٹکے سے، موچ سے۔ تکلیفات بڑھتی ہیں آرام کرنے سے اور آغاز حرکت پر تکلیف بڑھتی ہے مگر مسلسل حرکت سے تکلیف کم ہوتی ہے، ماسوائے درد شکم اور اسہال کے جس کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے سخت فرش پر کے نیچے تکیہ رکھ کر لیٹنے سے پیٹھ کے درد کو آرام ہوتا ہے سر پیچھے کی طرف جھکانے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ مگر سر میں اور ریڑھ کے نیچے درد پیدا ہو جاتا ہے۔ جن اعضا پر لیٹا جائے وہی سن ہو جاتے ہیں اور ان پر پسینہ نہیں آتا، بائیں طرف لیٹنے سے

دل میں درد اور دھڑکن ہوتی ہے۔ بیٹھنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے، انگڑائی لینے سے گھٹنوں میں کڑکن اور شکم میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے، زیادہ جسمانی محنت سے دھڑکن پیدا ہوتی ہے اور دل میں بھی درد کی زیادتی ہوتی ہے غیر معمولی محنت سے فالج پیدا ہوتا ہے۔ علامات شام کے وقت، رات کے وقت اور نیند کے بعد صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرمی اور سینکنے سے آرام ہوتا ہے مگر بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم کی تبدیلی سے مرطوب طوفانی موسم میں، بارش سے پہلے، برسات میں، خزاں میں اور موسم سرما میں تکلیفات بڑھتی ہیں، کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے۔ مریض ٹھنڈے پانی کی خواہش کرتا ہے جو فوراً ہی قے ہو جاتا ہے عرق النساء ورزش کی گرمی سے کم ہوتا ہے۔

طاقت نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں

تعلق اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے۔ برائی اونیا، بیلاڈونا، کیمفر، کافیا، کروٹن ٹگ، گرنڈیلیا مرک، سنگونیریا، سلفر، ورسیکم سے۔

یہ دوا اثر زائل کرتی ہے۔ برائی اونیا، رنین کولس ببلب، روڈوڈنڈرن، انٹم ٹارٹ کا۔

معاون برائی اونیا۔

متضاد ایپس کو رسٹاکس کے قبل یا بعد جلدی تکلیفات میں ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے۔

یہ دوا کلکیریا، بیلاڈونا، گریفائٹس، نکس وامیکا، فاسفورس، مرک، سیپیا، سلفر، آرسنک برائی اونیا کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

حرکت سے آنکھوں کی تکلیفات کو آرام ہو۔ کوموکلیڈیا (رسٹاکس کو گرمی سے آرام ہوتا ہے مگر کوموکلیڈیا کی تکلیف گرمی سے بڑھ جاتی ہے)

مرطوب اور ٹھنڈی ہوا کے لگ جانے سے بائیں کا فالج، کاسٹیکم (رسٹاکس میں بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ جس کو دن رات حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر کاسٹیکم صرف رات کے وقت بے چین ہوتا ہے)

کان کے نیچے کے غدود کی تکلیف۔ امونیا کارب (رسٹاکس میں بایاں ماؤف ہوتا ہے اور امونیا کارب میں داہنا)

پانی میں کام کرنے کے اثرات بد۔ کلکیریا۔

روبے۔ ارجنٹم نائٹریکم (رسٹاکس میں اینٹھن زیادہ ہوتی ہے۔ اگر چوٹے کوشش کر کے کھولے جائیں تو گرم گرم آنسو بہتے ہیں جن سے آنکھوں کے گرد دانے پڑ جاتے ہیں)

کی نسی جو ٹھنڈے پانی سے بڑھے، سلیسیا (ٹھنڈے پانی سے کم ہو) کاسٹیکم۔

جسم پر پسینہ مگر سر خشک۔ (سلیسیا میں جسم خشک ہوتا ہے۔ اور سر پر پسینہ ہوتا ہے)

محرقہ کے شروع میں نکسیر، فاسفورک ایسڈ (رسٹاکس میں نکسیر سے آرام ہوتا ہے مگر فاسفورک ایسڈ میں نہیں ہوتا)۔

عضلاتی تھکن کو دور کرنے والی ادویہ جن کے استعمال سے انسان عضلاتی تھکن محسوس نہ کرے رسٹاکس

فلورک ایسڈ، آرسنک، کوکا۔

زیادہ جسمانی محنت سے قلبی تکلیف، برومیم، اکوناٹ، آرنیکا

استسقاء میں ٹانگوں پر زخم، آرسنک، لائیکوپوڈیم (لائیکوپوڈیم میں استسقاء بوجہ تکلیف جگر ہوا کرتا ہے)۔

زہر دیئے جانے کا اندیشہ، گلونائن، کالی برومیٹم، بپٹیشیا، ہوسیمس

آنکھوں سے ایسے آنسوؤں کی زیادتی جن سے گالوں پر چھیلن اور زخم پڑ جائیں، یوفریشیا (رسٹاکس سے زیادہ تر داہنی آنکھ سے مواد بہتا ہے)

پپوٹوں کا فالج یا آنکھ کے کسی دوسرے حصّہ کا فالج، جلسیمیم

لال بخار، زہر باد وغیرہ غنودگی اور سوجن کے ساتھ (رسٹاکس میں بے آرامی زیادہ ہوتی ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے مگر ایپس میں رنگ گلابی سرخ ہوتا ہے اور جسم کی از خود حرکات ہوتی ہے رسٹاکس میں کھجلی بہت زیادہ ہوتی ہے ایپس میں پیپ بننے کا بہت کم اندیشہ ہوتا ہے)

آنتوں کا ورم، پردہ، بار یطون کا ورم، ورم زائیدہ (اپنڈیسائی ٹس) لیکیسس

قلبی تکالیف، بائیں بازو کے سن ہونے کے ساتھ، اکوناٹ (انگلیوں میں سرسراہٹ) کالمیا، ہلسا ٹیلا (خصوصاً کہنی کا سن ہونا) اکیٹاریسی موسا (جیسے بازو جسم سے کس کر باندھا گیا ہے) نائی ٹولاکا (داہنا بازو) دن کے کاروبار کے خواب، برائی اونیا (رسٹاکس اور برائی اونیا کی کیفیتیں بالکل متضاد ہوتی ہیں، رسٹاکس کے مریض کی دماغی حالت بالکل ناامیدی کی ہوتی ہے مگر برائی اونیا میں مریض چڑچڑے مزاج کا ہوتا ہے)

تپ محرقہ، فاسفورس (رسٹاکس کے بعد کام کرتا ہے) اس میں موتیہ اور بعض وقت دست زرد اور خون ملے، گوشت کے دھوؤں کی طرح ہوتے ہیں) آرسنک (باوجود کمزوری کے مزاج میں چڑچڑاہٹ اور تفکر) بپٹیشیا (چہرہ سیاہ، سرخ وحشت برسے، پاخانے سیاہ، رقیق، بے حد متعفن غنودگی، ادھر اُدھر کروٹیں بدلنا جیسے بکھرے ہوئے اعضاء کو اکٹھا کر رہا ہو، بستر سخت معلوم ہو) آرنیکا (بیہوشی از خود پاخانہ اور پیشاب خون کا تھوک جیسے پھیپھڑے ماؤف ہو گئے ہوں)

احتقان المدۃ فی صدر یعنی سینہ میں مواد کا جمع ہو جانا اور بغل کے غدودوں کا سخت ہو جانا بیلاڈونا (بیلاڈونا سن یاس کے وقت کام آتا ہے۔ مگر رسٹاکس وضع حمل کے بعد)

اکوتہ، مزریم، جیگلنس ریجیا۔

کھانسی جس کی زیادتی شام سے آدھی رات تک ہو مزریم (مگر رسٹاکس میں کپڑا اتارنے سے کھانسی آتی ہے)

بھیگ جانے سے آشوب چشم کلکیریا۔

سبز موتیا بند، کاسٹیکم

جبڑوں میں کڑکن اور ٹوٹن، اگنیشیا، پٹرولیم

پانی کے ورم الدماغ (ریومیٹک مینیجائٹس) سے فالج (ریڑھ حرام مغز کے بائی سے فالج) ڈلکامارہ، درد شکم جس کو آگے کی طرف جھکنے سے آرام ہو کالوسنتھ (مگر رسٹاکس میں حرکت سے بھی آرام ہوتا ہے)۔

رسٹاکس

چھوٹے بچوں کا حاد ریڑھ کا فالج، سلفر

کپڑا اتارنے سے نفرت۔ آرسنک، ہیپر، نکس

معلوم ہو کہ ہڈیوں سے گوشت کوٹ کر اتارا گیا ہے، مخوجا

اندھیرے سے نفرت۔ امونیا میور، برٹیا کارب۔ کلکیریا کارب، کاربوانیملس، لطسٹرونیتھس

سٹراموینم، ویلیریانہ

نہانے سے نفرت۔ انٹم کروڈم، کلیمٹیس، ہیپر، سیپیا، سلفر، سپائی جیلیا۔

چیزیں اٹھانے کے لیے بازو کو اوپر اٹھانے سے پیدا شدہ تکالیف، فاسفورس، خون ملا

پیشاب، قطرہ قطرہ ہو، پلساٹیلا۔

گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا، مرک، سلفر، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، مخوجا، سباڈلا، کنابیس سٹائیو۔

صبح سویرے بھوک کی زیادتی، اگریکس، انٹم کروڈم، اسارم، کلکیریا، کاربوانیلیس، لائیکوازین

کولس طیب، سباڈیلا، زنکم۔

پچھلے آدھے حصہ میں زبان پر میل۔ ڈفنی، لوبیلیا اور رسٹاکس میں سفید

رات کے وقت بھوک کی زیادتی، کیموملا، نکس وامیکا، فاسفورس، مرک سیکوریم

ٹھوس اشیاء کے نگلنے میں دقت۔ اٹروپین، بیلاڈونا، برٹیا کارب، کلکیریا کارب، چائنا

ڈروسیرا، لائیکو پوڈیم، پلمبم، سلیسیا۔

گرم سانس، کلکیریا، کاربونیم سلف، سلفر

خصیوں میں ورم، رسٹاکس، پلساٹیلا، بیلاڈونا، کالی کارب

تکالیف ہر سال پیدا ہوں، آرسنک۔

سر بھیگنے سے زکام، رسٹاکس (بال کاٹنے سے زکام، بیلاڈونا)

نگلتے وقت آسانی سے دم گھٹے۔ کالی کارب

رات کے وقت نکسیر، رسٹاکس (برائی اونیا، صبح کے وقت)

پیٹھ کا درد جس کو سخت فرش پر سونے سے آرام ہو۔ نیٹرم میور

ٹھنڈے پانی کی خواہش مگر پانی فوراً قے ہو جاتا ہے۔ ٹکٹکی لیٹی ہوئی یا جھکی ہوئی حالت سے

اٹھنے میں، برائی اونیا۔ اپس میں لیٹے سے کمی

لئی کے سے پاخانے، کالچیکم، کالی بائکرام۔

کیل، بھیگ جانے سے یا جب گرم ہو تو ٹھنڈا پانی پینے سے، بیلس پرنس۔

جلد میں زخم کے احساس، زنین کرس طب اور پلساٹیلا۔

Rhus Diversiloba

رس ڈائی ورسیلوبا

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Californian poison oak
PARTS USED : Leaves

اس دوا میں جسدی علامات بہت شدید ہوتی ہیں۔ جلدی علامات کے ساتھ سخت خارش ہوتی ہے۔ منہ، چہرہ، ہاتھ اور آلات تناسل پر ورم آجاتا ہے۔ جلد ذکی الحس ہوجاتی ہے اکڑاؤ اور زہرباد عصبی کمزوری کے ساتھ پائے جاتے ہیں۔ معمولی سی محنت سے بھی مریض تھک جاتا ہے اور تھکاوٹ کی وجہ سے سوجاتا ہے۔

کھجلی میں سردی سے کمی ہوتی ہے۔ گرمی۔ سہلانے اور کھجلانے سے زیادہ ہوجاتی ہے۔

طاقت نمبر۱۲ و نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

رس ریڈی کنس دیکھیے رسٹاکس

Rhus Radicans

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Posion Ivy; rhus toxicodendron
poison oak
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

Rhus Glabra

رس گلیبرا

NATURAL ORDER : Anacardiacease
SYNONYMS : Smooth sumach
PARTS USED : The bark and leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

رس گلیبرا میں نکسیر اور گدی کے درد پائے جاتے ہیں نیز منہ میں زخم بھی۔ مریض خواب میں اپنے آپ کو ہوا

میں اڑتا محسوس کرتا ہے (سکٹنا) کمزوری کی وجہ سے پسینے (جمائی) کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے متعفن پاخانے اور متعفن ریاح دور ہو جاتے ہیں اور آنتوں کی صفائی ہو جاتی ہے آنتوں کے زخموں کے لیے یہ ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔

طاقت مدر ٹنکچر

Rhus Venenata

رس وے نے ناٹا

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Poison sumach
PARTS USED : The leaves and stem
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں کہ رس وے نے ناٹا۔ رسٹاکس کی بہ نسبت بہت زہریلا ہے۔ اور اسی لیے ہومیو پیتھی میں عام طور پر رسٹاکس کے فیل ہو جانے پر رس وے نے ناٹا استعمال ہوتا ہے۔ بشرطیکہ علامات موجود ہوں۔

کہا جاتا ہے کہ جن لوگوں کو رسٹاکس سے ایک دفعہ زہر کا اثر ہو چکا ہو ان کو رس وے نے ناٹا کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ رسٹاکس کے زہر کو رس وے نے ناٹا کی ہومیو پیتھک طاقتیں بہت جلد زائل کر دیتی ہیں۔

ڈاکٹر جیات کے تجربات اس دوا کے متعلق نہایت دلچسپ ہیں وہ لکھتے ہیں کہ "رس وے نے ناٹا" کا ٹنکچر تیار کرنے کے لیے میں چند شاخیں لینے گیا میں نے چمڑے کے دستانے پہن کر نہایت احتیاط سے ہوا کے رخ سے بچ کر چند شاخیں کاٹیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ میں غضب کی خارش اور جلن خصوصاً فوطوں اور عضو مخصوص پر شروع ہو گئی حشفہ پر شدید درد تھا اور معمولی طور پر سہلانے سے کچھ وقت کے لیے خارش رفع ہو جاتی تھی مگر جلن بدستور رہتی۔ دوسرے دن بھی تکالیف برابر جاری رہیں۔ گیارہ بجے دن کے میں نے نہایت احتیاط کے ساتھ اس کا ٹنکچر بنایا۔ ۳ بجے دوپہر میرے داہنے ہاتھ کی پشت پر خارش اور جلن شروع ہو گئی اس روز رات بڑی بے چینی سے گذری۔ صبح کے وقت خارش کے سبب سے خصوصاً کلائیوں پر خارش سے بیدار ہوا۔ یہ خارش تمام جسم پر پھیل گئی۔ جگر شروع ہو گیا۔ آنکھ اور کان ماؤف ہو گئے۔ اور بخار ہو گیا جب یہ علامات رفع ہوئیں تو محسوس ہوا کہ ہاضمہ کی پرانی تکلیف اور آنکھوں کا پرانا ورم بھی جاتا رہا ہے میں نے اکثر اس دوا کو جلدی تکالیف میں استعمال کیا ہے نیز جہاں سنکھیا زیادہ مقدار میں کھلا دی گئی ہو وہاں بھی یہ دوا بڑی کام کی چیز ہے۔

اگر ہاتھ پاؤں پھوٹ جائیں اور ان میں بے حد خارش اور جلن موجود ہو تو اس دوا کے ٹنکچر کا ایک پھایا

ایسی جلن اور خارش کو جادو کی طرح رفع کر دیتا ہے اور اس تکلیف کو بہت حد تک ہمیشہ کے لیے درست کر دیتا ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کے مشاہدہ کے بموجب یہ ہڈیوں پر خصوصاً جو سیدھی ہوں، انگلیوں کی پشت وغیرہ پر بہت اثر کرتا ہے اس دوا میں غذا کی نالی کے درمیان درد پیدا ہو جاتا ہے اور غذا نگلتے وقت کندھوں میں درد ہوتا ہے۔

عجیب و غریب احساسات اس دوا میں یہ ہیں کہ جیسے منہ اور حلق جھل گئے ہیں جیسے منہ اور ہونٹوں پر ریت پڑی ہے ایسا معلوم ہو جیسے بازو کی ہڈی ٹوٹ جائے گی۔

درد ہڈیوں کی جھلی کے ساتھ ساتھ اوپر اور نیچے منتقل ہوتے رہتے ہیں، یکایک نئے اور رفع ہوتے ہیں جاڑا بیٹھ میں نیچے سے اوپر کو جاتا ہے۔

دست صبح چار بجے درد جیسے موچ آگئی ہو یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ یہ موچ میں کار آمد دوا ہے۔

علامات

دماغ شدید غمگینی، زندہ رہنے کی خواہش نہ ہو، ہر بات کا تاریک پہلو دیکھنا، پراز اندیشہ جات بے چینی احساسات میں تبدیلی بعض اوقات زندہ دلی اور دوسرے وقت غمگینی، خیالات کو یکسو نہ کر سکے، بھول جائے۔

سر پیشانی میں بھاری پن اور درد جس کی زیادتی چلنے یا جھکنے سے ہو۔ سر میں درد جیسے دماغ بھینچا گیا ہو، گدی میں جھٹکے کا سا درد، پیشانی کی جلد کھرکھری اس میں خارش یا اکوتہ کے دانے۔

آنکھ آنکھیں ورم کی وجہ سے تقریباً بند، سرخ آنکھوں میں ایسا احساس ہو کہ باہر نکلی پڑتی ہیں آنکھوں میں ریت کا احساس۔

کان کانوں میں دانے دار ورم جس میں سے زرد پانی کی سی پتلی رطوبت نکلے کان کا درد، کانوں میں اندھیرا ہونے کے بعد لیکن داہنے کان میں گھنٹہ بجنے کی اور رینگنے کی آوازیں۔ بہرہ پن

ناک ناک سرخ، چمک دار، زہرباد۔

چہرہ متورم، چہرہ کی جلد خشک، کھرکھری، موٹی یا سخت، چہرہ سرخ، متورم اور چمکدار جس کو ہر وقت سہلانے کی خواہش ہو، چہرہ بائیں جانب بہ نسبت داہنے کے زیادہ متورم ہو، ہونٹوں پر ریت کا احساس ہونٹ متورم آبلے دار اور پھٹے ہوئے۔

منہ مسوڑھے متورم، مسوڑھوں پر دانے کسی گرم چیز کے پینے سے ہونٹوں کے اندرونی طرف مسوڑھوں اور زبان کی نوک پر درد، ہو، زبان کی نوک سرخ ہو درمیان میں چری ہوئی چھوٹے چھوٹے دانوں سے ڈھکی ہوئی۔ زبان کے نیچے بے شمار چھوٹے چھوٹے دانے، زبان پر چھیلن کا احساس، خصوصاً کھانے کے وقت جو منہ اور تالو تک چھیل کر خشکی پیدا کرے، زبان اور منہ میں یہ احساس ہو جیسے جل گئے ہیں سانس گرم اور متعفن، منہ پر بخار کے دانے، لیٹے پر منہ سے گرم تھوک کا بہنا خصوصاً رات کے وقت ذائقہ متعفن صاف آواز

سے نہ بول سکے تالو گرا ہوا اور منہ بھرا ہوا محسوس ہو باوجود کھنکارنے کے کوئی فرق نہ پڑے

حلق غدود متورم، ٹھوس غذا نگلنے میں دقت، حلق میں احساس ہو جیسے کھینچ لیا گیا ہے شدید پیاس کے باوجود کوئی چیز ٹھنڈی یا گرم پی نہ سکے۔

معدہ بے حد پیاس، ڈکار، متلی، معدے میں ۲ بجے رات کے وقت شدید درد، معدے میں بے حد درد اور پریشانی۔

شکم صبح ۴ بجے سفید پانی کے سے پتلے، مقدار میں زیادہ دست، شکم میں درد کے ساتھ دست زور سے خارج ہوں، ہر دست کے پہلے شکم میں درد۔

مثانہ پیشاب کی نالی میں جلن پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی پیشاب کی بار بار حاجت مگر کم مقدار میں ہو۔

آلات تناسل مردانہ فوطے سرخ، متورم اور چھوٹے چھوٹے دانوں سے ڈھکے ہوئے گھونگھٹ اور حشفہ متورم اور بہت درد کرے عضو مخصوص اور فوطوں کی جلد چھل جائے۔ اور چھٹے پڑ جائیں۔

آلات تناسل زنانہ ہر ماہ بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں درد، حیض کے ایک دن پہلے درد زہ کا سا درد، بائیں پستان میں شدید بھالے لگنے کا سا درد، ہر حیض سے ۳ دن پہلے بائیں پستان میں اور جسم کے بائیں جانب چھوٹی سوئیاں لگنے کا سا درد، پستان کی تکلیف بایاں بازو آگے کی طرف کرنے سے، دبانے سے حیض کے قبل اور دوران میں، رات کے وقت سونے سے بڑھ جائیں۔ پستانوں کو سہارا دینا پڑتا ہے کیونکہ ان کا لٹکنا تکلیف دہ ہوتا ہے حیض سے پہلے خارش۔

اعضا داہنے بازو میں فالج کی سی کھنچاوٹ خصوصاً کلائی میں جو انگلیوں تک پھیلے، بائیں بازو میں چیرنے والا درد ایسا معلوم ہو کہ ہڈی ٹوٹی جا رہی ہے بائیں پستان میں درد جو بائیں بازو تک پھیلے دونوں بازوؤں کے عضلات میں جھٹکے والا درد۔ بائیں کہنی کے جوڑ میں شدید درد جس سے بازو کی حرکت تکلیف دہ ہو جائے۔

ٹانگوں میں فالج اور چوٹ کا احساس، بائیں ران میں اینٹھن کا سا درد، داہنی ران پر پھنسیاں گھٹنوں اور ٹخنوں میں بے حد کمزوری اور مسلسل درد، داہنے پاؤں میں تپکن، بائیں پاؤں میں اکثر رات کے وقت پاؤں کا سوج جانا اور چھونے سے ذکی الحس۔

جلد جلد کے نیچے باریک سفید دانے، باجرے کے سے خارش کے دانے خصوصاً زخموں کے گرد، رات کے وقت خارش۔ خارش جس کو گرم پانی سے آرام ہو۔ خارش کے دانے، تر دانے زہرباد کے دانے، زہرباد سردی لگ جانے سے دانے، رات کے وقت خارش کے دانوں میں بے حد کھجلی لمبی ہڈیوں میں درد ہے ساتھ، گہرے گوشت خورے زخم جس میں سے سڑاند کی سی بو والی پیپ ہو خارش اور تپکن کا احساس جس کی زیادتی گرمی سے ہو۔

کمی اور زیادتی علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔ مگر آہستہ آہستہ سہلانے سے اور کھجلانے سے کم ہوتی ہیں۔ دستوں کے پہلے مرطوب موسم میں آرام کرنے سے گرم موسم میں تکلیف بڑھتی

گرم پانی کے غسل سے تکالیف کم ہوتی ہیں مگر ٹھنڈے پانی کے نل سے بیٹھ پر کی خارش کو آرام ہوتا ہے تمام علامات صبح کے وقت جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے پیشانی کا درد بڑھ جاتا ہے کچی چیزوں کے کھانے سے ہونٹوں کی جلن بڑھتی ہے، دماغی محنت سے تکالیف بڑھتی ہیں کھلی ہوا میں یا ہلکی ورزش سے کمی ہوتی ہے گرم مکان میں سردی لگتی ہے۔

طاقت نمبر ۳۰ اور اوپر کی طاقتیں

تعلق اس دوا کا اثر زائل ہوتا ہے، فاسفورس، برائی اونیا، کلیمیٹس (ہاتھوں، آلات تناسل، مقعد ہونٹوں، منہ اور ناک کی کھجلی) رنین کوس بلب، (بائی کے درد سردی لگنے کی وجہ سے) نائٹرک ایسڈ (چوٹ کا درد دامنے جو تیز ہیں)

یہ دوا رسٹاکس کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

جلدی تکالیف میں، رسٹاکس، کوموکلیڈیا، اناکارڈیم، کالی کارب (سوئیاں چبھنے کے سے درد) پلساٹیلا (منتقل ہونے والے درد)

بیلاڈونا (درد یکایک آئیں اور یکایک جائیں)

کالی آئیوڈائڈ (زبان کی جڑ میں درد)

Ricinus Communis

رسی نس کمونس

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Castor oil plant
PARTS ORDER : The dried ripe seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10

(ریندی کا پودا)

یہ پودا ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے اور اس کا استعمال عموماً جلاب دینے کے لیے کیا جاتا ہے مگر ہومیو پیتھک سائنس نے اس کا درجہ بہت بلند کر دیا ہے۔ اور ہمیں اب یہ یقینی طور پر معلوم ہو چکا ہے کہ اس کا استعمال کہاں اور کس طرح زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ اس کے پتے آلات تناسل زنانہ اور پستان پر خاص اثر رکھتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت کیسٹر آئل کا استعمال طفونتی بخار کی زیادتی کی ایک وجہ ہے، جن

اضلاع میں یا جن گھرانوں میں وضع حمل کے وقت یا وضع حمل کے بعد کیسٹر آئل کا استعمال نہیں کیا جاتا ان جگہوں اور گھرانوں میں متعفنی بخار کی تعداد بہ نسبت دوسرے مقامات کے کہیں کم ہے ڈاکٹر میرنگ لکھتے ہیں کہ فلاڈلفیا میں جب سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحبان نے وضع حمل کے وقت کیسٹر آئل کا دینا بند کیا ہے اسی وقت سے پرسوت کا بخار بہت کم ہو گیا ہے۔

دودھ پیدا کرنے کے لیے یہ ایک نعمت ہے۔ اگر اس کے پتوں کی ٹکیاں پستانوں پر باندھ دی جائیں تو نہ صرف بچہ والی عورت ہی کا دودھ بڑھ جاتا ہے بلکہ ان مستورات کے بھی جن کے کبھی بچہ پیدا نہیں ہوا یا نوجوان کنواری لڑکیوں کے دودھ پیدا ہو جاتا ہے بچہ والی عورت کے اگر دودھ کم ہو تو دودھ بڑھانے کی سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ رینڈی کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے پستانوں کو سینکا جائے اور بعد میں انہی پتوں کو نہایت پتلی تہہ میں پستانوں پر باندھ دیا جائے۔ چند ہی دفعہ میں دودھ کثرت سے پیدا ہو جاتا ہے لیکن اگر یہ طریقہ دودھ پیدا کرنے یا دودھ زیادہ کرنے کے لیے ناکافی ہو تو رینڈی کے پتوں کی بھاپ دینی چاہیے بھاپ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کو ایک سٹول پر بٹھا کر نیچے دیگچی رکھ دینی چاہیے مگر خیال رہے کہ بھاپ ضائع نہ ہونے پائے اس حالت میں دو باتیں ممکن ہو سکتی ہیں کہ یا تو دودھ بڑھے یا حیض نمودار ہو اگر حیض نمودار ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ قدرت کی طرف سے اس عورت کا فرض دودھ پلانا نہیں ہے۔

رکے ہوئے حیض کو جاری کرنے کے لیے بھی مندرجہ بالا طریقہ بعض وقت بہت زود اثر ہوا کرتا ہے مگر اس طرح سے بجائے حیض جاری ہونے کے دودھ پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے اور یہ خطرہ محض اس وقت ہوا کرتا ہے جب کہ عورت کے پستان بڑے ہوں۔

ڈاکٹر سلز لکھتے ہیں کہ "ہیضہ میں اس کا درجہ وہی ہے جو کیمفر کا ہے"۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کیمفر میں دست اور قے کم ہوتی ہے، مگر رسی نس میں کیمفر کی علامات ہوتے ہوئے بھی قے اور دست زیادہ ہوتے ہیں اگر قے اور دست جاری رہتے ہوئے مردنی کی حالت موجود ہو تو یہ دوا اور بھی بیش قیمت بن جاتی ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ بوڑھی عورتیں بچوں کے منہ آنے پر دستوں میں کیسٹر آئل کا تقریباً آدھا چمچہ دن میں دو تین دفعہ دیا کرتی تھیں جن سے بچے بالکل ٹھیک رہتے تھے۔ ایسے اسہال عموماً ان بچوں کو ہوا کرتے ہیں جن کی غذا اچھی نہیں ہوتی۔ یہ اسہال اکثر متلی اور مروڑ سے شروع ہوتے ہیں پاخانے سبز، زرد، سیاہ، سبز ہوتے ہیں اور ہر پاخانے کے بعد دوسرا پاخانہ زیادہ پتلا ہوتا جاتا تھا۔ آخرکار ان میں خون اور آنوں آنے لگتی ہے ہر ایک دست کے ساتھ درد اور مروڑ موجود رہتا ہے۔ منہ میں خشکی، دانے۔ مقعد میں ورم، پیٹ چڑھا ہوا ہوتا ہے میں ایسے اسہال میں رسی نس سے بہترین فوائد حاصل کیا کرتا ہوں۔ حاد اور مزمن پیچش میں جہاں آنتوں میں پاخانہ بھر چکا ہو۔ یہ ایک بہترین دوا ہے چونکہ اس دوا سے تمام آنتوں کی بلغمی جھلیاں متورم ہوتی ہیں اس لیے یہ دوا آنتوں کی بلغمی جھلیوں کے لیے بہترین ہے۔

عجیب احساس اس دوا میں یہ ہوتا ہے کہ مریض محسوس کرتا ہے کہ کوئی لوہے کی میخ اس کے معدے پر رکھی ہے جس سے وہ تکلیف اٹھاتا ہے۔

علامات

سر سر، گدی کے درد، اجتماع خون کی علامات
آنکھ آنکھوں میں تشنج اور اوپر کی طرف مڑی ہوئی، سرخ، پانی کی زیادتی۔
کان کانوں میں آوازیں
چہرہ چہرہ کھنچا ہوا، چہرہ پر ذرا سا ورم، چہرہ پیلا، (سفید) منہ میں تشنج
معدہ بھوک کی کمی بہت پیاس کے ساتھ، معدے میں جلن، کھٹی ڈکاریں، متلی، قے کی زیادتی معدہ میں ذکی الحسی، منہ میں خشکی، قے کی زیادتی، حلق میں جلن کے ساتھ اور تمام ہیضہ کی علامات معدہ میں ایک سیخ کا احساس، جس سے بے حد پریشانی ہو۔
شکم گڑگڑاہٹ، اس امر کا احساس کہ تمام آنتیں شدت سے، ایک دوسرے کے ساتھ کھنچ رہی ہیں۔
گڑگڑاہٹ سبز کے عضلات میں سکڑن کے ساتھ، درد شکم
پاخانہ اور مبرز دستوں کے ساتھ شدید قے، دست بغیر درد کے، دست تقریباً مسلسل، ہیضہ کی طرح چاولوں کی پیچ کے سے دست، دست درد کرنے والی اینٹھن کے ساتھ، مقعد، متورم، دست، سبز، پیپ جیسے اور خون ملے بخار لاغری۔
آلات تناسل زنانہ حیض جلدی جلدی مقدار میں زیادہ سیلان الرحم، پستان موٹے متورم، بغلوں کے غدودوں میں ورم کے ساتھ، بغلوں سے درد، بازوؤں تک جاتے۔
اس دوا سے کنواری لڑکیوں اور ان مستورات کے بھی جن کے کبھی بچہ پیدا نہیں ہوا دودھ پیدا ہو جاتا ہے۔
مخصوص خواص پیلا پن اور کمزوری، مکمل طور پر زندگی کی طاقتیں جواب دے دیں، مردنی تشنج عضلاتی اینٹھن، اعضاء اور شکم اور سینہ میں درد کرنے والی اینٹھن، سونے کی بے حد خواہش۔
طاقت نمبر ۳۔
تعلق مقابلہ کرو
کردٹن چیڑدنا
چاول کی پیچ کے سے دست ہیضہ میں، اگریکس فیلنڈرنیم، جٹروفا
معدے میں سیخ (سلاخ) کا احساس، ہمامالیس
دودھ پیدا کرنے والی ادویہ، اگنس کاسٹس، اسافوئیٹیڈا، پلساٹیلا

Rubia Tinctorum

روبیا ٹنکٹورم

NATURAL ORDER : Rubiaceae
SYNONYMS : Madder
PARTS USED : The root.

ڈاکٹر برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ یہ دوا بصورت مدر ٹنکچر ۱۰ قطرے فی خوراک کمی خون اور کمزوری کیلیے خصوصاً اس کمی کے لیے جو تلی کی تکالیف کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو بہترین دوا ہے۔

مقابلہ کرو چائنہ ۔ کلکیریا فاس

کمی خون میں ۔ فیرم

Robinia Pseudacacia

روبی نیا پسوڈیکیشیا

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Locust
PARTS USED : The bark of the young twigs of the roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ پودا بڑا خطرناک زہر ہے ۔ سائیکلوپیڈیا آف ڈرگس پیتھو جینسی میں ۳۲ لڑکوں کو اس سے زہر چڑھ جانے کا ذکر ہے منجملہ ان کے جن کو معمولی درجہ کا زہر چڑھا ان کو نار دار بلغم کی قے ، پتلیوں کی پھیلاوٹ حلق کی خشکی اور چہرے کی تمتماہٹ نمودار ہوئی ۔ سخت قسم کے زہر میں سخت قے مقدار میں زیادہ اور خون آمیز ، اُبکائیوں معدے کے درد کمزوری ، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا ، چہرے کی زردی ، دل کے فعل کی کمزوری اور ہاتھ پاؤں کی نبض کے چھوٹنے کے ساتھ مشاہدہ کی گئی ۔ اس زہر سے تمام کے تمام مریض دو دن میں شفایاب ہو گئے ۔

اگر آزمائش کی علامات کو بغور دیکھا جائے تو مندرجہ بالا علامات ہی معلوم ہوتی ہیں مگر روبی نیا کی سب سے بڑی علامت تیزابیت (کھٹاس) ہے بشرطیکہ تکلیف رات کے وقت خصوصاً اس دوا میں معدے میں کھٹاس ، سخت کھٹی قے ، جس سے دانت کھٹے ہو جائیں نیز کھٹی ڈکاریں پائی جاتی ہیں مریضوں پر تجربہ کرنے سے معلوم ہوا کہ اس میں بچوں کے دست کھٹے ہوتے ہیں اور قے بھی کھٹے دودھ کی ہوتی ہے ۔ اور پیچھے سے

بھی کھٹی ہوا تی ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کلیجہ کی جلن اور تیزابیت، رات کے وقت لیٹ جانے پر ہوا کرتی ہے جس کی وجہ سے نیند بھی نہیں آتی۔

درد سر ہمیشہ پیشانی میں ہوتے ہیں اور دردوں کے ساتھ ہمیشہ معدے میں تیزابیت ہوا کرتی ہے جب اس قسم کے درد سر موجود ہوں اور ان میں معدے کی خرابی بھی تو روبی نیا ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ نے کھٹے ذائقہ اور کھٹی قے سے رہنمائی حاصل کر کے چہرے کے اعصابی دردوں اور آنتوں کے عصبی دردوں کو کئی بار درست کیا۔

بیشتر اس کے کہ اس دوا کی تمہید کو ختم کیا جائے یہ بتا دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ زہر کے مریضوں میں ریاح اور اسہال پیدا ہو گئے تھے۔ اور بعض کو قبض کی شکایت تھی جس میں ہر وقت پاخانہ کی بے سود حاجت رہتی تھی۔ ممکن ہے کہ یہ علامات بھی معالجہ کے لیے کسی وقت مفید ثابت ہوں۔

عجیب احساسات اس دوا میں یہ ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر کھولتے ہوئے پانی سے بھرا ہے جیسے دماغ کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہے۔ جبڑے کی ہڈی اتر گئی ہے۔ معدہ پھیلا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تمام جسم پاخانہ کے ساتھ خارج ہو جائے گا۔ بائیں جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ سر میں اور اعضا میں نیند کا سا احساس دائیں سے بائیں کو جاتا ہے۔

چونکہ اس دوا میں حد درجہ کی تیزابیت اور معدے میں جلن پائی جاتی ہے۔ اس لیے یہ دوا بعض وقت معدے میں آکلہ (کینسر) کے مریضوں میں رحمت ایزدی ثابت ہوتی ہے۔

علامات

دماغ نہایت پست حوصلہ۔ چڑچڑا، یہ نہ بتلا سکے کہ وہ کیا کر رہی ہے لکھنے کی کوشش کرے لیکن کچھ نہ لکھ سکے۔

سر مسلسل بھاری پن، یا تھکن والا، پیشانی میں درد سر، جس کی زیادتی حرکت سے یا بڑھنے سے ہو ہاضمہ کی خرابی سے درد سر، تیزابی قے کے ساتھ۔

چہرہ چہرے کا اعصابی درد جو آنکھوں، پیشانی، کانوں دانتوں تک جائے جبڑوں میں تشنجی درد ایسا معلوم ہو جیسے وہ ٹوٹ گئے ہیں یا اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہیں۔ منہ میں کھٹا ذائقہ چہرے پر تمتماہٹ حلق میں خشکی۔

معدہ مسلسل کھٹی رطوبت کی کھٹی ڈکاریں، متلی جس کے بعد سخت ترین کھٹی رطوبت کی زیادہ مقدار میں قے ہو جس سے دانت بھی کھٹے ہوں (سلفیورک ایسڈ) شدید قے، معدہ میں کھٹاس معدہ میں تیز درد، معدہ میں اور پتے کے مقام پر درد۔ معدے میں پریشانی، معدے اور آنتوں میں سخت اپھار، ریاحی درد (کیمو ملا ڈائس کوریا) معدے میں بھاری پن اور ہلکا درد، شکم میں ریاح کا بے حد اجتماع جس کو آرام ہو حرکت سے یا دبانے سے آنتوں میں پھوڑے کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز پاخانہ کی حاجت مگر صرف ریاح خارج ہو آخر میں قبض، دست، پاخانے زرد، سبز جھنڈار، بچوں کے کھٹے دست (کلکیریا کارب، پاڈو فائلم، ریوم۔)

آلات تناسل زنانہ خواہش نفسانی حد سے زیادہ، سیلان رحم، تیز سوزش پیدا کرنے والا اور متعفن، دو حیضوں کے درمیان سیلان، شرم گاہ پر خارش کے دانے، حیض بہت دیر میں اور سیاہ، رحم میں اینٹھن یا تشنج۔

قلب و نبض قلب کا فعل بہت کمزور لیٹی ہوئی حالت سے ہلنے پر تکلیف، قریب قریب نبض ندارد۔

مخصوص خواص چہرے اور اعضاء میں جھریاں، جیسے بہت دست آگئے ہوں۔ (مگر دست نہ ہوں) لیٹی ہوئی حالت سے ہلنے پر کمزوری، غشی، مریض دن کو اچھا ہوتا معلوم ہو۔ مگر رات کو پھر خراب ہو جائے۔

جلد سر سے پاؤں تک تمام جسم پر شدید قسم کی پتی

کمی اور زیادتی علامات چھونے (دانت کا عصبی درد، غذا کے لگنے سے) نیز حرکت سے بڑھتی ہیں پڑھنے سے درد سر بڑھتا ہے۔ لیٹنے سے کلیجہ کی جلن، اور تیزابیت بڑھتی ہے۔ رات کے وقت تکالیف بڑھتی ہیں۔ نیز مرغن غذا سے بادی اشیاء سے گوبھی سے شلجم سے، بالائی سے برف سے کچے پھلوں سے بدہضمی اور تیزابیت پیدا ہوتی ہے۔ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر تلی اور رستے بڑھتی ہے۔

طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک، اس دوا کا اثر دیر میں ہوتا ہے۔ اس لیے اثر کرنے سے پہلے کئی خوراکوں کا دیا جانا ضروری ہے۔

تعلق مقابلہ کرو:۔

تیزابیت میں :۔ ریوم، کلکیریا، اسیفوزا، مگنیشیا کارب، پلساٹیلا۔

اعصابی دردوں میں :۔ آرسنک، چائنا

ریاح میں :۔ چائنا، کاربو ویج، لائکو پوڈیم

پاخانہ کی بے سود حاجت۔ نکس وامیکا

معدے کی خرابی میں درد سر:۔ آئرس ورسی کولر۔

جبڑے کی ہڈی اتری معلوم ہو:۔ رسٹاکس

پتلیوں کا پھیلنا :۔ حلق کی خشکی اور چہرے کی تمتماہٹ، بیلاڈونا۔

تکالیف اپنی اطراف بدلیں :۔ لیک کینینم (داہنے سے بائیں، روبی نیا)

قلب :۔ فائی سی ادلس۔

Ruta Graveolens

رُوٹا گرویولینس

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Rue
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ہاتماہنی مین کے زمانہ سے پہلے اس دوا کا استعمال صرف مریضوں پر تجربہ کی بنا پر کیا جاتا ہے چنانچہ ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ یہ دوا بخار کی تکالیف میں مفید ہے یہ پسینہ لاتی ہے اور بخار کے زہر کو دفع کرتی ہے۔ نیز عصبی درد سر اور ہسٹریا کی تکالیف میں معدے کی کمزوری آنتوں کے درد میں، رکے ہوئے حیض میں مفید ہے اگر مسلسل استعمال کی جائے تو مرگی کو فائدہ کرتی ہے۔ اور اس کے عرق سے کانوں کو بھی فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے ایک دوسرے صاحب اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس کے زیادہ مقدار میں کھا لینے سے شدید قسم کے درد شکم پیدا ہو جاتے ہیں، قے زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔ اور بعض وقت قے کے ساتھ خون ملا ہوتا ہے تھوک کی زیادتی، زبان پر ورم، سخت کمزوری، دماغ میں پراگندگی تشنج اور حاملہ عورتوں میں اسقاط پیدا ہو جاتا ہے۔

زمانہ قدیم میں یہ دوا پلیگ کو روکنے کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔ اور آج بھی مرغوں کی اس بیماری میں جس سے کہ ان کے حلق میں ایک قسم کی تنگی پیدا ہو جاتی ہے اور جس سے ان کی چوٹی کے پر سیاہ پڑ جاتے ہیں حکمی اثر رکھتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ روٹا کا اثر زیادہ تر پستانوں اور شرمگاہ میں ورم صُلب (گومڑ کی مانند سخت قسم کا ورم بعض مصنفین نے اس ورم کو ایک قسم کا آکلہ بتایا ہے) پر ہوتا ہے اور بعض اوقات اس دوا سے یہ ورم کم ہو جاتا ہے۔

ہنی مین صاحب کی آزمائش کے بموجب اس دوا کا تعلق ان ادویہ سے ہے۔ جو چوٹوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ خدا کی شان ہے کہ ہر ایک دوا کا اثر اپنی خاص خصوصیت رکھتا ہے مثلاً جلد اور عضلات میں چوٹ کے لیے آرنیکا دوا ہے۔ اور ہڈیوں میں چوٹ کے درد کی دوا روٹا ہے روٹا کی یہ خصوصیت صرف ہنی مین صاحب کی آزمائش ہی سے معلوم ہوئی تھی۔ مگر آنکھوں کی تکالیف میں زمانہ قدیم میں بھی اس کا استعمال ہوتا تھا۔ اگر میٹریا میڈیکا پیورا میں آنکھوں کی علامات کو بغور مشاہدہ کریں تو ہمیں مفصلہ ذیل علامات آنکھوں کیلیے بڑی کام کی ملتی ہیں۔ آنکھوں میں اس امر کا احساس کہ بہت پڑھنے سے آنکھیں تھک گئی ہیں داہنی آنکھ میں کمزوری، دباؤ کا سا درد، گرد و نواح کی اشیاء میں دھندلے پن کے ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ایک ہی چیز پر بہت

وقت تک نظر جما کر نظر کو تھکا دیا گیا ہے: "آنکھوں میں گرمی اور جلن کا احساس نیز درد پڑھنے کے وقت (رات کے وقت قوی روشنی میں پڑھنے سے)":

چوٹ کے لیے درد کی مثال ہمیں مبرز میں ملتی ہے۔ وضع حمل کے بعد کانچ باہر نکل آتی ہے اس کے علاوہ مبرز میں درد اور پھاڑنے والی سوئیوں کے سے درد بیٹھتے وقت ملتے ہیں کانچ جھکنے سے نکلتی ہے یا پاخانہ پھرنے کے لیے بیٹھنے پر فوراً باہر نکل آتی ہے۔ چنانچہ ایک ڈاکٹر نے روٹا ایک ہزار کی ایک خوراک سے بہت پرانی کانچ نکلنے کی شکایت کو صرف اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے درست کیا کہ کانچ سخت پاخانہ سے قبل باہر نکل آتی تھی مبرز میں اور پیشاب کی نالی میں پیشاب کرتے وقت جلن بھی پائی جاتی ہے نیز مبرز کے فعل میں کمی واقع ہو جانے سے یا کسی چوٹ کی وجہ سے آنتوں میں پاخانہ جمع ہونے کی وجہ سے پیدا شدہ قبض اس دوا سے رفع ہو جاتا ہے ایک عجیب بات جو بیماروں میں تجربہ سے معلوم ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ مریض مبرز سے پیدا ہوتی ہوئی متلی محسوس کرتا ہے۔

تھوڑی سی دور چلنے سے کمزوری، اعضاء میں چوٹ یا تھکن کا سا درد، پیٹھ اور رانوں میں درد محسوس ہوتا ہے چلتے وقت رانیں درد کی وجہ سے لڑکھڑاتی ہیں اور بعد میں اس قدر زیادہ تھک جاتا ہے کہ وہ بستر میں ٹانگیں پٹکتا رہتا ہے۔ تمام حصص جن کے بل مریض لیٹتا ہے درد کرتے معلوم ہوتے ہیں۔

اگر موٹے اور دموی مزاج کے آدمیوں کو سردی لگنے کی وجہ سے لقوہ ہو جائے۔ یا کلائیوں اور ٹخنوں میں لقوہ فالج اتر آئے تو یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔

سب سے عجیب بات جو اس میں دوا میں دیکھی گئی ہے کہ پیٹھ کا درد چت لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔ اس علامت سے رہنمائی حاصل کرکے کتنے ہی گردے، اور مثانہ کے بدترین مریض اس دوا سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر کوپر پستانوں کے آکلہ میں روٹا کے مرہم کا استعمال کیا کرتے تھے اور یہی مرہم کئی دفعہ ان کی کامیابی کا راز ہوا کرتا تھا۔

روٹا موٹے آدمیوں کے لیے جن کے اندر خون کی زیادتی ہو۔ مفید ہے سیلان خون ناک (ناک کی جڑ میں بوجھ کے ساتھ) مسوڑھوں اور مبرز سے، رات کے وقت تمام اعضاء اور حصص میں تھکاوٹ کا سا درد ایسا معلوم ہو کہ اٹھنے کا وقت ہو گیا ہے بے چینی روٹا کی سب تکالیف میں قریب قریب ہمراہ ہوتی ہے ایک علامت یہ ہے کہ زبان میں اینٹھن ہوتی ہے جس کی وجہ سے تلفظ بگڑ جاتے ہیں سکڑی ہوئی پتلیاں مدھم نظر منہ سے تھوک اور متورم زبان روٹا کی خصوصیات ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں، ہڈیوں کی جھلی میں چوٹ کا سا درد سر میں میخ ٹھکے ہونے کا احساس، احساس جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو۔ آنکھیں جیسی تھک گئی ہوں، جیسے ان کے سامنے سایہ آ گیا ہو، جیسے کسی چیز کو بہت دیر تک بہت غور سے دیکھا گیا ہو۔ جیسے آنکھیں آگ کے گولے ہیں۔ ریڑھ جیسے کوٹی پیٹی گئی ہو۔ کلائیوں میں جیسے موچ ہو۔ جیسے ہڈیوں کے مغز میں درد ہو یا ہڈیاں ٹوٹ گئی ہوں رانیں جیسے پیٹی گئی ہوں یا جیسے

کمزور ہوں، جیسے ٹخنوں پر زخم ہو، جیسے کوئی کانوں میں کند لکڑی گھسیڑ رہا ہے۔ حلق میں گولے کا احساس
مثانہ جیسے مسلسل بھرا ہے۔

علامات

دماغ جلد غصہ، جلد طیش میں آئے۔ رونے اور بہرات کی تردید کرنے کی رغبت لینے اور دوسروں کے ساتھ اطمینان نہ ہو، دماغی کمزوری کی وجہ لاپرواہی سے سوالوں کا جواب دے غمگین شام کے وقت

سر سر میں تپکن والا اور دبانے والا درد۔ پیشانی کی ہڈی میں سوئیاں چبھنے کا درد، جو کنپٹیوں کی ہڈی تک جائے سر کی ہڈیوں کی جھلی میں چوٹ کا سا درد جو پپوٹوں سے گدی تک جائے سر میں درد جیسے میخ ٹھکی ہو، ملوٹا شراب کی زیادتی کے بعد چکر۔ صبح کے وقت اٹھنے پر، بیٹھنے پر کھلی ہوا میں چلنے سے۔ سر میں حدت، بے چینی کے ساتھ، بیرونی طور پر سر میں درد، جیسے چوٹ لگی ہو۔ کھوپڑی کا زہرباد جو ہڈیوں سے شروع ہو، سر پر کھرنڈ، کھوپڑی پر سوزش والی کھجلی، کھوپڑی میں بڑا سا درد کرنے والا ورم، ایسا معلوم ہو جیسے ہڈیوں کی جھلی میں سے چھوٹنے سے درد کرے، اور جس کے قبل مارنے والے درد ہوں۔

آنکھ اندرونی کونے میں اور نیچے کے پپوٹوں میں کھجلی، آنکھیں ملنے سے جلیں، آنکھیں پانی سے بھر جائیں آنکھ کے کویوں میں چوٹ کا سا درد آنکھ کے گڑھوں میں گہرا دبانے والا درد، پچھلے موٹوں میں اینٹھن جس کے بعد مقدار میں زیادہ پانی بہے۔ آنکھیں جلیں اور درد کریں۔ اور تھکی معلوم ہوں بینائی، دھندلی یہ سب کچھ باریک کشیدہ کاری سے یا زیادہ پڑھنے سے، آنکھوں کے استعمال سے ہو زیادتی شام کو ڈماٹیکا، نیٹرم آرس، نیٹرم میور۔ فاسفورس سیپیا) ورم کے بعد آنکھوں میں تھکن، پڑھتے وقت آنکھوں میں تھکن اور درد، ضعف بصر، بائیں آنکھ کے نیچے ٹھنڈک کا احساس، شام کے وقت پتلی کے گرد سبز ہالہ، شفاف پتلی پر ماڑا آنکھوں میں سے کھلی ہوا میں پانی آئے مگر مکان کے اندر نہیں۔

کان کانوں میں بوجھ جیسے کہ ایک لکڑی کانوں کے اندر گھسیڑ دی ہے۔ کان کی کریوں اور کان کے پیچھے والی ہڈی میں چوٹ کا سا درد۔

ناک نکسیر، ناک کی جڑ میں بوجھ کے ساتھ۔

چہرہ پیشانی پر زہرباد اور ورم، چہرے کی ہڈی کی جھلی میں کوٹے پیٹے جانے کا درد، ہونٹ خشک اور چپک جانے والے۔

منہ اور حلق مسوڑھوں میں درد اور ان میں سے آسانی سے خون نکلے۔ خالی نگلنے پر حلق کے اندر گولے کا سا احساس۔

معدہ باربار ڈکار، بے ذائقہ معدے میں جلن اور کترن، معدے میں متلی، دودھ پینے سے معدے میں تناؤ۔ تم معدہ میں ذکی الحسی، بعد دوپہر ٹھنڈے پانی کی پیاس کھانے کے بعد یکایک متلی روٹی اور گھی کے بعد معدے میں نوچن۔ گوشت کے بعد ڈکاریں اور جلد میں کھجلی کھاتے ہی فوراً معدے میں اپھار، ہچکی، کمزوری

کے ساتھ، کھاتے وقت یکایک متلی، کھانے کی قے کے ساتھ۔ بھاری بوجھ اٹھانے پر معدے میں خرابی، بدہضمی ڈکاروں اور درد سر کے ساتھ۔

شکم جگر کے مقام میں دبانے والا اور کترنے والا درد، تلی میں درد کرنے والی سوجن۔ کیڑوں کی وجہ سے بچوں میں درد شکم، درد جلن اور کترنے والے دردوں کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز بیٹھے ہونے پر مبرز میں پھاڑنے والی سوئیوں کا چبھنا، پاخانہ کی ناکامیاب بار بار حاجت، کانچ نکلنے اور ریاح کے اخراج کے ساتھ، پاخانہ کی کوشش پر کانچ باہر نکل آئے۔ پاخانہ مشکل، بہت زور لگانے سے ہو قبض اور آنوں ملے جھاگدار دست یکے بعد دیگرے پاخانہ کے ساتھ خون وضع حمل کے بعد ہر دفعہ پاخانہ سے قبل اور جھکنے سے کانچ باہر نکل آئے ہر دفعہ جھکنے سے مقعد باہر نکل آئے۔

مثانہ مثانہ پر بوجھ جیسے بھرا ہو، مسلسل پیشاب کی حاجت ایسا معلوم ہو کہ پیشاب روکا نہیں جا سکتا مگر پیشاب بہت کم مقدار میں ہو رات کے وقت پیشاب میں زیادتی یا احساس جیسے مثانہ اوپر نیچے حرکت کر رہا ہے پیشاب از خود رات کے وقت اور دن کے وقت جب چلتا ہو، مثانہ کے منہ پر تشنجی رکاوٹ

آلات تناسل زنانہ نیچے دبانے والے درد، ساتویں مہینے اسقاط، استحاضہ (سوائے حیض کے خون کا سیلان) اسقاط کا پیش خیمہ ہو، جلن دار سیلان الرحم، حیض کے قبل۔

آلات تنفس کھانسی آدھی رات کے قریب نیند کو اچاٹ کر دے، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں بوجھ سینہ میں کترنے والے درد، سینہ کے داہنی جانب درد جلن کے ساتھ، کھانسی میں بلغم زیادہ گاڑھا، جس کے بعد سینہ میں کمزوری کا احساس ہو، سانس چھوٹی، سینہ میں تنگی کے ساتھ، حنجرے میں احساس جیسے چوٹ سے ہو، سینہ پر چوٹوں کے بعد دق۔

قلب اور نبض بے قاعدہ دھڑکن، صرف بخار کے دوران نبض کسی قدر تیز ہو جائے۔

پیٹھ اور گردن گردن اور کندھوں میں موچ کا سا درد، پیٹھ میں، دمچی میں، چوٹ کا سا درد جو کمر تک جائے زیادہ چلنے کے بعد بیٹھ جانے پر کمر کے زرا اوپر چوٹ کا سا درد جس کی مسلسل چلنے سے کمی ہو مگر یہ درد بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے پھر لوٹ آئے ریڑھ کے نیچے سردی، درد کمر جس کو دبانے سے اور جس کو چت لیٹنے سے آرام ہو، ریڑھ میں کوئے پیٹے جانے کا درد، درد کمر، جس کی زیادتی صبح کے وقت اٹھنے سے قبل ہو۔

اعضاء جوڑوں میں، اعضاء میں اور ہڈیوں میں چوٹ کا سا درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو۔ یا گرنے کے بعد (آرنیکا) ہوا ہو، چلتے وقت کسی طرف گرنا۔ ایسا معلوم ہو کہ ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہیں کرتیں یا رانوں کی طاقت بالکل سلب ہو چکی ہے۔ زینہ چڑھتے یا اترتے ہوئے ٹانگیں جواب دے دیں۔ ٹخنوں میں موچ کا سا یا ہڈی اتر جانے کا سا درد۔ ایسا معلوم ہو کہ زخم آ گئے ہیں۔ پاؤں کی ہڈیوں میں درد کی وجہ سے زور سے قدم نہ رکھ سکے، عرق النساء جس کی زیادتی رات کو لیٹنے سے ہو درد پیٹھ سے جوڑوں میں ہوتا ہے رانوں میں جائے جوڑ بند پھوڑے معلوم ہوں (گریفائٹس) جوڑ بندوں میں پھوڑے کا سا درد ہو، رانوں میں درد ہو جب اعضاء کو پھیلایا جائے

بے حد بے چینی ، آنکھوں میں کھنچاوٹ، کلائیوں میں موچ معلوم ہو یا اکڑی ہوں ، زیادتی ٹھنڈے موسم میں ، ہاتھوں کے اندر و نی طرف چھپٹے ، صاف مہاسے ، بائی کا درد ، داہنی کلائی اور دونوں پاؤں کے ٹوٹے پھوٹے ہوتے ، کھٹا پسینہ ۔

مخصوص خواص چلنے کے بعد بے حد کمزوری ، اعضاء میں چوٹ کا سا درد ہو ۔ (آرنیکا) کمر اور رانیں درد کریں ۔ تمام حصص جس پر مریض لیٹے چوٹ کی طرح سے درد کریں ۔ (آرنیکا ، بپٹیشیا) چھونے سے چوٹ کا سا درد ، خصوصاً جوڑوں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں ۔

نیند دن میں نیند کا غلبہ انگڑائیوں کے ساتھ ، رات کے وقت بار بار جاگنا ، خواب پریشان کن ۔

جلد تمام جسم پر کھجلی (گریفائٹس ، رسٹاکس) جس کو کھجلانے سے آرام ہو (سلفر) گوشت کھانے پر جلد پر کھجلی جگر کی خرابی سے یرقان ، کھوپڑی پر زخم جن میں سے زیادہ مقدار میں رطوبت رسے ، چلنے اور سواری کرنے پر جلد جلد پھوٹ جاتے پنڈلیوں میں ناسوری زخم ۔

بخار جاڑا زیادہ تر بائیں جانب جس کی زیادتی پیٹھ کے اوپر نیچے ہو ۔ گرم انگیٹھی کے نزدیک بھی کانپے جاڑا چہرے میں حدت اور شدید پیاس کے ساتھ ، بخار زیادہ تر بعد دوپہر ، پریشانی ، بے چینی اور سانس میں دقت کے ساتھ کھلی ہوا میں چلنے سے تمام جسم پر پسینہ ۔

کمی اور زیادتی کھجلانے کو کھجلانے سے آرام ہو ، آرام سے تکلیف بڑھے ، حرکت سے کم ہو لیٹ جانے سے ان حصص میں جن پر لیٹا گیا ہو درد ہو مگر داہنے شانے کے نیچے کے درد میں ، نیز درد کمر میں آرام معلوم ہو بیٹھنے سے اور جھکنے سے تکلیف بڑھے ، جسمانی محنت سے اور زینہ چڑھنے سے تھکاوٹ ہو ، گرمی سے اور گرم چولہے سے جاڑا معلوم ہو ۔ مکان کے اندر رہنے سے انگڑائیاں ، اور جمائیاں پیدا ہوں ٹھنڈی اشیاء کے لگانے سے اور مرطوب موسم میں تکلیف بڑھے ، رات کے وقت اور صبح کے وقت (اٹھنے پر جکڑ) پیٹھ میں بائی کے درد صبح اٹھنے سے قبل بڑھیں ، پسینہ بستر میں ، تکالیف بڑھیں ، خرابی معدہ بھاری بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو ۔ پیٹھ کے درد کو چت لیٹنے سے آرام ہو ۔ جھکنے سے پاخانہ نکل جائے ۔

طاقت نمبر ۱ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں ۔ مدر ٹنکچر کا لوشن تھکی ہوئی آنکھوں کیلئے بہترین دوا ہے ۔

تعلق اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے ۔

یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے ۔

کلکیریا فاس (جوڑوں کی تکالیف میں) آرنیکا کے بعد جوڑوں کی تکالیف میں اور سمفائٹم کے بعد ہڈیوں کی تکالیف میں مفید ہے ۔

مقابلہ کرو ۔

آنکھوں کی تھکاوٹ میں ، نیٹرم میور ، اونس موڈیم سنیگا ۔

کابخ نکلنا ۔ اسکولس ، ہیڈ ڈونا ، چائنم سلف ، نائٹرک ایسڈ ، پاڈو فائلم ، اگنیشیا ۔

جن اعضا پر لیٹے وہی درد کریں :۔ آرنیکا، جیلسیمیا، پائروجن

چوٹوں کے بعد قبض :۔ آرنیکا

ہتھیلیوں پر مہاسے :۔ نیٹرم کارب، نیٹرم میور، نیٹرم سیور (ہاتھوں کی پشت پر مہاسے، ڈلکامارہ)

ہڈیوں کی تکالیف میں :۔ انگسچورا، کالمیا، اولن۔

بے چینی، مرطوب اور ٹھنڈے موسم کی وجہ سے :۔ رسٹاکس

پیٹھ میں درد جس کی زیادتی صبح کے وقت اٹھنے سے قبل ہو :۔ برونیم

Rhododendron روڈوڈنڈرن

NATURAL ORDER : Ericaceae
SYNONYMS : Golden flowered rhododendron
PARTS USED : The leaves and flowers Buds
Well developed but not opened
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ پودا سائبیریا کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے۔ جہاں آندھی اور کہر حد سے زیادہ ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا آندھی، بارش، گرج، بجلی اور موسم کی تبدیلی سے بہت ذکی الحس ہوتی ہے اس کے مریض ہمیشہ مندرجہ بالا کیفیتوں سے زیادہ تکلیف اٹھاتے ہیں یا ان کی تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ اس دوا کی مخصوص خصوصیت یہ ہے کہ اس کی علامات آندھی پانی کے دل، آندھی پانی یا مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں اور ان اشخاص کے لیے زیادہ مفید ہوتی ہے۔ جو آندھی سے خصوصاً بادل کی گرج سے آندھی کے قبل ڈرتے ہیں، ان کی تکالیف ہمیشہ موسم بہار اور موسم خزاں میں اور موسم کی تبدیلی میں پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہیں۔ یہ کیفیتیں تقریباً ہر مرض میں اور ہر حالت میں جہاں اس دوا سے فائدہ ہونا ہوتا ہے پائی جاتی ہیں اس کے علاوہ حافظہ کی کمزوری لکھتے وقت لفظوں کا چھوٹ جانا یکایک خیالات کا دماغ سے جاتے رہنا، بات کرتے کرتے بھول جانا وغیرہ۔

ڈاکٹر ڈونہم لکھتے ہیں، کہ ہماری مفید ترین دواؤں کی طرح یہ دوا بھی بطور خانگی دوا کے بائی کے دردوں اور گٹھیا کے لیے قدیم زمانہ میں استعمال ہوتی رہی۔ اس کا اثر عموماً جسمانی ریشوں پر ہوا کرتا ہے بائی گٹھیا کے یہ درد اعضاء اور جوڑوں میں خصوصاً بازو کے اگلے حصے، ہاتھ، انگلیوں، ٹانگوں اور پاؤں میں اثر پذیر ہوتے ہیں یہ درد گہرے ہڈیوں میں معلوم ہوتے ہیں۔ اور ایک ہی وقت میں یہ اعضا کے ایک حصہ سے

سے حصہ پر حملہ آور ہوتے ہیں یہ درد ہمیشہ وقفہ دے کر آتے ہیں۔ یعنی کچھ وقت دن یا ہفتہ ایک جگہ پر قائم رہ کر غائب ہو جاتے ہیں اور کسی قدر وقفہ کے بعد پھر نمایاں ہوتے ہیں لیکن یہ درد ہر حالت میں موسم کی تبدیلی یا آندھی پانی میں پیدا ہوتے ہیں یا دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ: "یہ دوا ان مریضوں کے لیے مفید ہے جو طوفانی موسم سے خصوصاً گرج سے ڈرتے ہیں۔" اس کے بائی کے دردوں کے ساتھ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور یہ درد آرام کرنے سے بڑھتے ہیں اور حرکت کرنے سے کم ہوتے ہیں رسٹاکس میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ رسٹاکس کے درد آغاز حرکت سے بڑھ جاتے ہیں مگر کچھ دیر حرکت کرنے کے بعد کم ہو جاتے ہیں مگر روڈوڈنڈرن میں درد آغاز حرکت سے ہی کم ہو جاتے ہیں۔

یہ دوا بائی کے درد سر کے لیے مفید ہے۔ کھوپڑی کی ہڈیوں میں نیز پیشانی اور کنپٹیوں کی ہڈیوں میں بھی پھاڑنے والا درد ہوتا ہے یہ درد صبح کے وقت بستر میں بڑھ جاتا ہے مگر اٹھنے سے اور حرکت سے کم ہو جاتا ہے جہاں یہ شراب نمی اور ٹھنڈ سے بڑھتا ہے وہاں سر کو گرم کپڑے میں لپیٹنے سے (سلیشیا) یا سینکنے سے کم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے ضعف بصر کے لیے اور سبز موتیا بند میں مفید ہے بشرطیکہ درد آندھی پانی میں یا مرطوب موسم میں بڑھ جاتے ہیں درد دانت بھی عصبی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی زیادتی بھی سردی اور مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔ اور سینکنے سے اور کھاتے وقت درد کم ہو جاتا ہے شکم کے بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد حاد ہو، یا مزمن کھانے سے کم ہوتا ہے۔ اس کے دست غیر منہضم شدہ غذا کے ہوتے ہیں۔ خربوزہ کھانے سے، ٹھنڈے ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھتے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ بائی کے درد موجود ہوتے ہیں۔

چکر اس وقت ہوتا ہے جب مریض بستر میں لیٹا ہوتا ہے جونہی اٹھ کر حرکت کرنا شروع کرتا ہے چکر کم ہو جاتا ہے چکر میں عجیب وغریب علامت یہ ہے کہ اونچی آوازیں بہت دیر تک کانوں میں گونجتی رہتی ہیں۔

گردوں میں روڈوڈنڈرن کا اثر بہت زیادہ تیز ہوتا ہے بیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے بیشاب سفید گدرے رنگ کا، سرخی مائل یا سبزی مائل ہوتا ہے مگر ہر حالت میں پیشاب کے اندر متعفن بو ہوتی ہے، بغلوں کے پسینہ میں تیز بو ہوتی ہے لیکن جسم کے باقی حصوں کے پسینے میں بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے جو زیادہ ناخوش گوار نہیں ہوتی پسینے کے ساتھ خارش یا چیونٹیوں کا رینگنا اس کی ایک مخصوص علامت سمجھنا چاہیے۔

روڈوڈنڈرن سے دست پیدا ہوتے ہیں اور پاخانہ کی نالی میں فالجی کیفیت بھی، نرم پاخانہ کو نکالنے کیلیے بھی بہت کوشش کرنی پڑتی ہے۔ پاخانہ کی نالی میں درد آلات تناسل تک جاتے ہیں اور آلات تناسل مردانہ میں اس دوا کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ فوطے سکڑ جاتے ہیں چھوٹے ہو جاتے ہیں خصیے کھنچ جاتے ہیں یا ان میں ورم (خصوصاً رات کے وقت) آ جاتا ہے اور اس قسم کا درد ہوتا ہے جیسے ان پر چوٹ آ گئی ہے یا انکو بہت زور سے دبا دیا گیا ہے یہ درد چھونے سے، بیٹھنے سے بڑھتے ہیں مگر حرکت کرنے سے کم ہو جاتے ہیں یہ درد اس قدر تیز سا ہو سکتا ہے کہ شدت درد سے دم رکتا معلوم ہوتا ہے۔

حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ۔ حیض کے ساتھ ہمیشہ بخار اور درد سر رہتا ہے جوں ہی حیض بند ہو جاتے ہیں، پھر دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اس دوا سے شرمگاہ کی نالی اگر مڑوں کو شفا ملی ہے اور حلقۃ الرحم کے گومڑ چھٹے ہیں۔

بائیں ٹانگ، بازو اور چہرے میں کوریا یعنی لرزہ (رعشہ) جس کی زیادتی آندھی میں یا آندھی کے قبل ہو، اس سے درست ہوتا ہے جس کی دونوں جانب اس دوا سے ماؤف ہوتی ہیں۔ علامات ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔ یعنی بائیں اور داہنے نتھنے، رحم میں جلن اور اعضاء میں درد، سردی اور حدت، درد اندر سے باہر کی طرف جاتے ہیں۔ ڈاکٹر بڈ ہومیوپیتھک ریکارڈ جلد نمبر ۱۵ میں ایک مریضہ بعمر ۴۴ سال کا ذکر کرتے ہیں یہ مریضہ ۵ اسال ہوئے بیاہی تھی اس کے تین بچے تھے اور تین سال سے اعصابی درد میں مبتلا تھی، درد کا دورہ جمعہ یا سنیچر کو ہوتا تھا اور سوموار یا منگل تک رہتا تھا لیکن اگر ہوا تیز ہو یا موسم مرطوب ہو یا آندھی ہو تو درد بڑھ جاتا ہے۔ تمام ادویہ ناکام رہیں، کسی قدر جیپی فلورا سے فائدہ ہوا۔ کیونکہ اس سے تھوڑی سی نیند آ جاتی تھی، یہ درد سخت کام سے کسی حرکت کے دوران، سخت ٹھنڈے موسم میں، بیٹھنے سے بڑھ جاتا ہے سر کے نصف داہنے حصہ پر پھوڑے کا سا درد تھا، مریضہ تکیہ پر لیٹ نہ سکتی تھی۔ اور نہ ہی کنگھے سے ملکا بالوں کا پن لگا سکتی تھی کیونکہ بحالت درد یہ ہر دو ناقابل برداشت تھے، رات کے وقت زیادتی، اگر ذرا سا ہاتھ لگ جائے تو مریضہ نروس اور ہسٹریا ہو جاتی تھی۔ درد کی حالت میں گردوں کا فعل بہت بڑھ جاتا ہے مگر جوں ہی درد رکتا گردوں کے فعل کی تیزی بھی رک جاتی، داہنے نچلے جبڑے میں درد نہایت شدید بعض وقت گھنٹہ بھر کے لیے گوند چبانے یا کھانے سے درد میں کسی قدر کمی ہو جاتی تھی، مریضہ بادل کی گرج سے ڈرتی تھی بکتے وقت حروف چھوڑ جاتی تھی، ۱۲ مئی کو روڈو ڈینڈرن x ۱۲ ہر ایک گھنٹے کے بعد دیا گیا، ہر ایک خوراک سے فوراً تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ دوسرے دن صبح یکایک درد بند ہو گیا اور پھر نہ ہوا، ۱۷ جون کو کچھ درد کا شک ہوا، روڈو ڈینڈرن ایک ہزار دیا گیا اس کے بعد کبھی درد نہیں ہوا۔

ڈاکٹر موفٹ نے اس دس سالہ لڑکی کو درست کیا جسے کئی سال سے اعصابی درد تھا مریضہ کی خاندانی ہسٹری میں گٹھیا تھا، مریضہ کا کئی لائق ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا موسم گرما میں وہ ہمیشہ اچھی رہتی تھی۔ لیکن موسم سرما میں وہ حد سے زیادہ تکلیف میں رہا کرتی تھی درد ہمیشہ منتقل ہوتے رہتے تھے، کبھی پسلیوں کی ہڈیوں کے درمیانی گوشت میں اور کبھی عرق النساء کی صورت میں لیکن جب موسم خراب ہوتا تو اسے درد ہمیشہ رہتے، درد سر اس قدر غضب کا تھا کہ اسے سکول بھی چھوڑنا پڑا لیکن جب تک سورج آسمان پر چمکتا رہتا، اسے آرام رہتا، لیکن جب آندھی یا پانی کے کو ہو تو وہ بدتر ہو جاتی تھی جب اسے آندھی پانی کے دوران شدید درد سر ہوتا اور اتفاقاً مطلع صاف ہو جاتا تو ۱۰ ہی منٹ کے اندر اس کا درد سر رفع ہو جاتا، اور جوں ہی پھر پانی برسنا شروع ہوتا درد سر عود کر آتا، روڈو ڈینڈرن مدر ٹنکچر کی کئی ایک خوراکوں نے مریضہ کو ہمیشہ کے لیے درست کر دیا۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے دماغ میں دھواں بھر لیا گیا ہو۔ جیسے کوئی بیٹی گئی ہے کان

میں کیڑے کا احساس، کان میں جیسے پانی جارہا ہے جیسے چھوٹی پسلیوں کے نیچے کھنچاؤ ہے، فوطے جیسے دبائے جارہے ہیں جیسے معدے پر مکہ سے دبایا جارہا ہے جیسے بازوؤں میں خون کا دورہ بند ہوگیا جیسے بازو موئے ہوئے ہیں جیسے پاؤں اور ٹانگیں سوئی ہوئی ہیں جیسے پاؤں میں بھاری بوجھ لٹک رہے ہیں جیسے شکم سے لہریں اٹھ رہی ہیں جیسے دل میں گرم لہریں اٹھ رہی ہیں۔ رینگن کا احساس۔

آنکھوں میں عجیب علامات یہ ہیں " ایک پتلی پھیلی ہوئی، اور دوسری سکڑی ہوئی، تیز چلنے پر تلی میں سوئی کا چبھنا، ریاح پسلیوں سے نیچے حصہ اور کمر میں مجتمع معلوم ہوتی ہے ریاح پیٹ اور کمر میں معلوم ہوتی ہے یہ علامت عموماً بدہضمی کے مریضوں میں پائی جاتی ہے جو اکثر ریاح کا اجتماع پیٹ اور کمر میں بتاتے ہیں۔ ہاتھوں میں بڑھی ہوئی گرمی، موسم سرما میں بھی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

علامات

دماغ کمزوری دماغ۔ لکھتے لکھتے لفظ چھوڑ جانا، بات کرتے کرتے سلسلۂ خیالات ٹوٹ جائے آندھی کا خصوصاً گرج کا ڈر، بے حد لاپرواہی، تمام قسم کے کاموں سے نفرت۔

سر درد سر جو بالکل بے تاب کردے اور ہوش وحواس کھودے جس کی کمی اٹھنے سے ہو، سر میں پراگندگی پیشانی، کنپٹیوں میں درد۔ صبح کے وقت بستر میں لیٹی ہوئی حالت میں، جس کی زیادتی شراب پینے سے (رنکس دامیکا، زنکم) مرطوب موسم میں، ٹھنڈے موسم میں ہو اور کمی اٹھنے سے، اور چلنے سے ہو بائیں کنپٹی کے مقام میں چیرنے والا، اور سوراخ کرنے والا درد۔

آنکھ آنکھوں میں خشکی اور جلن کا احساس، دن کی روشنی میں اور نظر جما کر دیکھنے سے، پڑھنے سے یا لکھنے سے آنکھوں میں درد آندھی سے پہلے آنکھوں میں عصبی درد، جس میں آنکھ کے ڈھیلے، آنکھ کے گڑھے اور سر ماؤف ہوجائے۔ آنکھیں استعمال کرنے سے آنکھوں میں گرمی، عضلاتی کمزوری سے ضعف بصر، پڑھتے یا لکھتے وقت بینائی میں دھندلاپن۔

کان داہنے بیرونی کان میں شدید درد، جو صبح سے شروع ہو کر دن بھر رہے کانوں میں بھنبھناہٹ اور گھنٹی کی آوازیں، کانوں میں بھنبھناہٹ کا احساس، جیسے پانی گھس رہا ہے آوازیں بہت دیر تک گونجا کریں، سننے میں دقت، کانوں میں کیڑے کا احساس۔

ناک بائیں نتھنے کی بندش کبھی داہنے میں بھی ہوجائے مگر کھلی ہوا میں آرام ہو، بائیں نتھنے سے نکسیر صبح کے وقت اٹھنے پر شدید چھینکیں، چہرے میں حدت کے ساتھ ناک سے پتلی اور مقدار میں زیادہ رطوبت بائی اور گنٹھیا کی علامات کے ساتھ۔

منہ درد دانت کھینچنے والا، پھاڑنے والا، طوفانی موسم میں یا طوفان سے پہلے (رسٹاکس) ابرآلود موسم میں یا آندھی کے موسم میں جس کو سینکنے سے اور کھاتے وقت آرام ہو، مسوڑھے متورم، دانتوں کے گڑھے۔ ڈھیلے پڑجائیں۔

چہرہ اعصابی درد، شدید جھٹکے، جس میں دانتوں کے اعصاب کنپٹی سے نیچے جبڑے اور ٹھوڑی تک ماؤف

ہوجائیں اور جس کو سینکنے اور کھانے سے آرام ہو۔ درد دانت درد کان کے ساتھ، منہ میں تھوک کی زیادتی حلق میں خشکی کے ساتھ زبان کے نیچے اور نچلے ہونٹ کی اندرونی سطح پر ٹیس پیدا کرنے والے دانے۔

حلق حلق میں چھیلن، اور کھرچن کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے بلغم بھرا ہے۔ حلق میں پک جائے اور درد کرے حلق میں سکڑن اور جلن۔

معدہ خالی ڈکاریں، فم معدہ میں شام کو چلتے وقت سکڑنے والا بوجھ سانس کی تنگی کے ساتھ، ٹھنڈی چیزیں پینے کے بعد معدے میں بوجھ رات کے وقت۔

شکم پسلیوں سے نیچے شکم میں ریاح کا اجتماع خصوصًا بائیں جانب تیز چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھیں، شکم میں بے حد گڑگڑاہٹ ڈکاروں اعصاب حد بدبودار ریاح کے اخراج کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز پاخانہ نرم، بہت آہستہ آہستہ ہو، اور بہت زور لگانے سے ہو، ڈکار بوجھ جاتا اسہال، مرطوب موسم میں، پھل کھانے سے، جن میں غیر منہضم شدہ غذا نکلے، موسم گرما میں پیچش جو آندھی کے موقع پر بھر ہو جائے مبرز سے آلات تناسل تک کھنچاوٹ، مقعد میں تپکن۔

مثانہ پیشاب کی بار بار حاجت۔ مثانہ کے مقام کھنچاوٹ کے ساتھ، خصیے کھنچے ہوئے جیسے زخم پڑ جانے سے ہو پیشاب کسی قدر بڑھا ہوا، پیلا اور متعفن۔

آلات تناسل مردانہ مقعد سے خصیوں تک کھنچاوٹ، خصیے کھنچے ہوئے متورم اور درد کریں (کلیمیٹس) خصیوں میں چوٹ کا سا درد (ارجنٹم نائٹریکم پینجیا) یکے بعد دیگرے کھنچاوٹ اور درد کے ساتھ، خصیوں میں چوٹ کا سا درد (ارجنٹم نائٹریکم، کاسٹیکم) خصوصًا داہنے میں شدید کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔ جو رانوں تک پہنچیں۔ داہنے خصیے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد، فوطوں میں خارش اور حدت۔ (سلیسیا) فوطوں میں پانی بھر جانا (سلیسیا، گریفائٹس) ورم خصیوں میں، خصیے کچلے ہوئے محسوس ہوں، سوزاک کے بعد خصیوں کا سخت ہو جانا، اور متورم ہو جانا، خواہش کمزور، جماع سے نفرت رات کے وقت احتلام، شہوانی خوابوں کے ساتھ بعد میں ستادگی بہت دیر تک رہے آلات تناسل اور رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد یا احساس۔

آلات تناسل زنانہ خصیۃ الرحم میں درد جو موسم کی تکلیف سے بڑھے حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، بخار درد سر کے ساتھ، حیض رک جائیں، شرمگاہ کی نالی میں پانی کے گومڑ، وضع حمل کے بعد رحم کے مقام میں جلن، جو اعضاء کے درد کے ساتھ یکے بعد دیگرے۔

آلات تنفس خشک تھکا دینے والی کھانسی صبح اور شام کے وقت، سینہ میں تنگی اور گلے میں کھرکھرا پن کے ساتھ، یہ کھانسی دمے کی صورت میں ہوا کی نالی میں سرسراہٹ کے ساتھ ہو سینہ سے شکم کے بائیں طرف تک عارضی درد جو تیز چلنے سے ہو، سینہ کے سامنے والے حصہ میں (خصوصًا بائیں) شدید پلوریسی (ذات الجنب) کی دردوں کی وجہ سے بول نہ سکے اور سانس نہ لے سکے چھوٹی پسلیوں کے نیچے اینٹھن والے درد۔

سینہ پھیپھڑوں کی جھلی یعنی پلورا میں شدید درد جو سینہ کی بائیں طرف کے نیچے تک جائے پھیپھڑوں کی جھلی کے شدید دردوں کی وجہ سے سانس اور آواز میں رکاوٹ تیز چلنے سے تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ اور گردن بائی کے درد گردن میں اکڑن کے ساتھ۔ صبح کے وقت بستر میں یا اٹھنے کے بعد کمر میں چوٹ کا سا درد جس کی زیادتی آرام کرنے سے اور مرطوب موسم میں ہو (رسٹاکس) موچ کا سا درد، جیسے بہت دیر تک جھک کر بیٹھے یا زیادہ وقت تک لیٹنے سے ہو پیٹھ میں درد بیٹھی ہوئی حالت میں جس کی کمی حرکت سے ہو اور زیادتی جھکنے سے گولی لگنے کے سے درد جو پیٹھ سے نرم معدہ تک آئیں درد کمر سے بازوؤں تک کمر کے درد زیادہ ہو جائیں بیٹھی ہوئی حالت میں یا مرطوب موسم میں۔

اعضاء تمام اعضاء میں بائی کے کھینچنے والے پھاڑنے والا درد، (اکونائٹ) لیڈم، کالوسنتھ، پلساٹیلا، جنکی زیادتی آرام کرنے سے، ابر آلود موسم میں (رسٹاکس) ہو جوڑوں میں موچ کا سا احساس، نیز پھاڑنے اور کھینچنے والے درد، کھینچنے اور پھاڑنے والے درد ہڈیوں کی جھلیوں میں زیادہ تر کلائیوں اور ٹانگوں کی تھوڑی جگہ میں جن کی زیادتی رات کے وقت، موسم کی تبدیلی سے اور آرام کرنے سے ہو، (رسٹاکس) جوڑ متورم، پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا کا ورم، بغیر ٹانگیں ایک دوسرے پر رکھے سو نہ سکے، ہاتھوں میں گرمی، درمیانی انگلیوں میں خارش زہرباد کی سی سرخی کے ساتھ اس امر کا احساس جیسے بازوؤں میں خون کا دورہ بند ہو گیا ہے۔ ہاتھ گرم معلوم ہوں، پنڈلیوں میں سردی کا احساس، جھریاں پڑ جائیں، استسقائی ورم، پنڈلیوں اور پاؤں پر پنڈلیوں اور پاؤں میں اس امر کا احساس جیسے سو گئی ہیں۔

نیند دن کے وقت نیند کا غلبہ آنکھوں میں جلن کے ساتھ، آدھی رات کے قبل نیند کا غلبہ اور گہری نیند لیکن آدھی رات کے بعد بے چینی، اور دردوں کی وجہ سے اچھی طرح سو نہ سکے۔ شہوانی خواب صبح جاگے جیسے کسی نے بلایا ہے۔

جلد زہرباد کے ساتھ جلن اور چبھن خارش۔

کمی اور زیادتی علامات چھونے سے (دانت کا درد۔ خصیوں میں درد، سینہ میں درد) بڑھتی ہیں آرام کرنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر حرکت سے (خصوصاً آغاز حرکت سے) تکلیف کم ہوتی ہے چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھتی ہیں حرکت سے کانوں کے درد اور چہرے کے عصبی درد میں تکلیف بڑھتی ہے اس کندھے میں بائی کے درد ہوتے ہیں جس کے بل مریض لیٹا ہو۔ مگر کروٹ بدلنے سے اس کندھے کا درد غائب ہو جاتا ہے بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اٹھنے سے کم ہوتی ہے، ہوا سے، پورب کی ہوا سے، مرطوب موسم میں، ابر آلود طوفانی موسم میں اور سرد موسم میں بھیگ جانے سے تکالیف بڑھتی یا پیدا ہوتی ہیں۔ گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ نیز گرم کپڑے لپیٹنے سے بھی تکلیف کم ہو جاتی ہے، (مگر یاد رہے کہ بستر کی گرمی سے مقعد میں خارش اور درد دانت بڑھ جاتے ہیں۔) درد دانت کھاتے وقت اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔ بائیں طرف کے درد کھانے سے کم ہوتے ہیں۔ سرد پانی پینے سے معدہ میں بوجھ پیدا ہو جاتا ہے۔ شراب پینے سے نشہ جلد ہو جاتا ہے۔ ریاح خارج کرنے سے آرام ہو جاتا ہے رات کے وقت۔ صبح بستر میں اور اٹھنے پانڈھی کے

قبل از نکھوں کا اعصابی درد، آنکھوں سے سر تک درد، درد دانت اسہال پیچش، کندھوں کے جوڑ کے درد
زنی رعشہ) سے زیادتی اور خشک گرمی سے گرمی۔

طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق اس دوا کا اثر برائی اونیا، کیمفر، کلیمیٹس، رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

مرطوب موسم، موسم کی تبدیلی، آرام سے تکلیف کا بڑھنا، حرکت سے آرام، رسٹاکس، رسٹاکس میں ہڈیوں کی جھلی میں درد روڈو ڈنڈرن کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اور روڈو ڈنڈرن میں آغازِ حرکت سے آرام ہوتا ہے مگر رسٹاکس میں تکلیف بڑھتی ہے۔

آندھی پانی میں اور گرج میں تکالیف کی زیادتی، نیٹرم کارب، فاسفورس، سورنیم، سلیشیا

قلب میں حدت:- کروکس، لیک تنحس، اوپیم

شراب سے تکالیف:- زنکم

خصیوں کا ورم پرانا ہو جائے اور خصیے سخت پڑ جائیں:- کلیمیٹس بلیسا میل (مگر روڈو ڈنڈرن میں خصیے بعض وقت سوکھ جاتے ہیں۔ نیز خصیوں میں دبائے جانے یا کچلے جانے کا سا درد ہوتا ہے)

خصیوں میں ورم اور کچلے جانے کا احساس:- اوریم کیموملا

منتقل ہونے والے پانی کے درد جن کی زیادتی مرطوب موسم میں اور طوفانی موسم میں ہوتی ہے داہنی طرف کا اعصابی درد، کالمیا

پاؤں کے انگوٹھے میں گٹھیا کا ورم، کالیکم، لیڈم (لیڈم میں سردی سے آرام ہوتا ہے)

طوفانی مرطوب موسم سے زیادتی:- ڈلکامارہ، نیٹرم سلف، نکس موسکاٹا (مگر روڈو ڈنڈرن میں تکلیف آندھی سے بہت پہلے شروع ہو جاتی ہے)

پھل سے اسہال:- ریومیم چائنا

سر لپیٹنے سے آرام:- سلیشیا

چوٹ کے درد:- آرنیکا، کونیم

ایک پتلی سکڑی ہوئی اور دوسری پھیلی ہوئی ہو، کیڈمیم سلف، فائی سوسٹگما، ٹیرن ٹولا

آواز گونج سے واپس ہو:- کاسٹیکم، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سارساپریلا۔

Rosa Damascena

روساڈمشکانہ

NATURAL ORDER : Rosacea
SYNONYMS : Damascus Rose
PARTS USED : The flowers
TRITURATION: 1x and higher.

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ یہ دوا ماہ اگست کے نزلہ میں مفید ہے جبکہ نزلہ کان کی نالی تک پہنچ چکا ہو اور اس سے کسی قدر بہرہ پن شروع ہو جائے ۔

علامات

کان سننے میں دقت کان کی نالی کا نزلہ ہائڈراسٹس ، مرک ۔ ڈلکامارہ
طاقت جھوٹی طاقتیں۔

Rosa Canina

روساکینینا

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Dog rose
PARTS USED : The tincture of the Hairy Excrescence of insect origin known as cynosbati and of ripe fruits.

زمانہ قدیم میں یہ دوا پیشاب کی تکالیف میں استعمال ہوتی تھی ۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس کی کسی حد تک تصدیق کی ہے ۔ آزمائش سے معلوم ہوا کہ اس سے کسی قدر پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور پیشاب کی نالی میں کسی قدر حدت پیدا ہو جاتی ہے ۔

Rosmarinus Officinalis

روس میری نس

NATURAL ORDER : Labiatea
SYNONYMS : Rosemary
PARTS USED : Whole plant.

اس دوا میں حیض قبل از وقت ہوتے ہیں اور حیض سے پہلے شدید درد ہوتا ہے بعض دفعہ اس دوا کے زیادہ استعمال سے اسقاط حمل ہوجاتا ہے۔
کہا جاتا ہے کہ اس کا تیل گنجا پن، درد سر اور دماغی کمزوری کے نہایت مفید ہے۔
طاقت چھوٹی طاقتیں۔

Rhamnus Catharticus

رہامنس کیتھرٹیکس

NATURAL ORDER : Rhamnaceae
SYNONYMS : Purgoing buck thorn
PARTS USED : Ripe Berries
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ہومیوپیتھی میں اس کا مدر ٹنکچر چند قطرے فی خوراک دینے سے قبض میں عارضی طور پر فائدہ کرتا ہے۔
طاقت مدر ٹنکچر چند قطرے ایک خوراک میں۔

Rhamnus Frangula

ریہامنس فرنگولا

NATURAL ORDER : Rhamnaceae
SYNONYMS : Alder Buck thorn.
PARTS USED : The bark of thYoung branches and kept at least for one year.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ ایک بائی کے دردوں کی دوا ہے اس میں شکم میں درد، اسہال، بواسیر خصوصاً مزمن بواسیر پیدا ہوتی ہے اور اسی لیے مندرجہ صدر تکلیفات کے لیے مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت چھوٹی طاقتیں

Rhamnus Californica

ریہامنس کیلیفورنیکا

NATURAL OREER : Rhamnaceae
SYNONYMS : California coffee tree
TRITURATION : 1x and higher.

یہ دوا بائی کے دردوں اور عضلاتی دردوں کی ادویہ میں سے ایک ہے۔ چنانچہ سینہ کے درد کمر کے درد اور معدے کے درد کے واسطے مفید ہے۔ یہ دوا مثانہ کی اینٹھن درد والے حیض۔ سر گردن اور چہرے میں درد بائی کے درد جن میں جوڑ متورم ہو جائیں اور درد کریں۔ خصیوں کے ورم اور پسینہ کی زیادتی کے واسطے بھی استعمال ہوتی ہے۔

علامات

دماغ بے چین، چڑچڑا، سست دماغی طور پر بالکل سست اور کند۔ پڑھتے وقت بالکل یکسوئی قلب کا نہ ہونا۔

ریھوڈیم

سر۔ چکر کا احساس۔ سر میں بھاری پن اور چوٹ کا احساس جس کو چلنے سے آرام ہو۔ ہر قدم پر سر میں پھٹنے کا سا درد۔ گدی اور چوٹی میں پھوڑے کا سا درد۔ خصوصاً جھکنے پر۔ بائیں کنپٹی میں ہلکا درد۔ پیشانی کے داہنی جانب گہرا درد۔ پپوٹوں میں اینٹھن۔ پیشانی کے مقام میں، بائیں جانب ہلکا درد جو پیچھے کو جائے اور پیشانی پر پھیلے۔

کان۔ سننے میں دقت۔ کان کے داہنی طرف نگلتے وقت دقت۔

چہرہ۔ تمتمایا ہوا اور گرم۔ ہونٹوں اور مسوڑھوں کے درمیان زخم۔ حلق میں خشکی۔ حلق کے داہنی جانب اور غدود میں پھوڑے کا سا درد۔ زبان پر میل اور درمیان میں صاف۔ گلابی فشان۔

پاخانہ اور میز۔ قبض کچھ ریاح کے ساتھ۔ خشک پاخانہ اور مروڑ۔ ریاحی اسہال۔

مثانہ و آلات تناسل۔ پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں سرسراہٹ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ صبح کے وقت ایک قطرہ مواد نکلے مگر سوزاک پہلے نہ ہو۔

ہاتھ اور پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کے تابع مرضی رکھنے میں دقت۔ ٹانگیں پھوڑے کی طرح درد کریں۔ نشہ باز وں کی طرح لڑکھڑانا

کمی اور زیادتی۔ علامات شام کے وقت زیادہ ہو جائیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ۵ قطرے ہر چار گھنٹے کے بعد۔

Rhodium Oxydatum Nitricum

ریھوڈیم اکسائڈیٹم نائیٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : Rh A. W. 103

Nitrate of the oxide of rhodium.

TINCTURE : Solution Nitrate

اس دوا کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے۔ پیشانی کے درد، سر میں جھٹکے۔ سر میں آنکھوں کے اوپر، کانوں میں، ناک کے دونوں جانب اور دانتوں میں عصبی درد۔ پیلا زکام۔ ہونٹوں میں خشکی۔ مٹھائی کے بعد متلی۔ ہلکا درد سر۔ گردن میں اکڑن اور بائیں کندھے اور بازو میں بائی کے درد۔ بازوؤں، ہتھیلیوں اور چہرے پر خارش۔ ملیّن پاخانے۔ شکم میں مروڑ کے ساتھ، پاخانہ کے بعد مروڑ۔ پیشاب کی زیادتی۔ کھانسی میں گاڑھا سفید بلغم اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ مریض کمزوری، چکر کا احساس کرتا ہے۔

یہ دوا نمبر ۲۰۰ سے آزمائش کی گئی تھی اور متذکرہ صدر علامات مشاہدہ ہوئی تھیں۔ اس دوا کا استعمال ہومیو پیتھی میں اس قدر کم ہے کہ یقینی طور پر بتانا مشکل ہے کب اور کس وقت یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔

Radium Bromatum

ریڈیم برومٹم

CHEMICAL SYMBOL : $Ra Br_2 2H_2O$

should not be used too low and too often.

ریڈیم برومائڈ کو ۱۸۹۸ء میں پیر کیوری اور ان کی اہلیہ نے دریافت کیا تھا۔ کیوری نے سب سے پہلے ریڈیم کا تجربہ اپنے اوپر کیا، انھوں نے ریڈیم کا ایک نہایت باریک ٹکڑا ربڑ کی تھیلی میں ڈال کر اپنے بازو پر باندھ لیا اور یہ تھیلی دس گھنٹے تک ان کے بازو پر بندھی رہی جب اس تھیلی کو انھوں نے کھولا تو ان کی جلد (جس جگہ تھیلی رکھی تھی) سرخ ہو گئی تھی اور اس میں زخم ہو گئے جن کو مندمل ہونے کے لیے کئی ماہ لگے دوسری دفعہ انھوں نے صرف آدھ گھنٹہ کے لیے باندھا۔ پندرہ یوم کے بعد اس پر زخم ہوا۔ جسے پندرہ یوم مندمل ہونے میں لگے تیسری مرتبہ انھوں نے صرف آدھ منٹ کے لیے باندھا دو ماہ کے بعد وہی جگہ سرخ ہو گئی اور درد بھی کرنے لگی۔ مگر یہ تکلیف جلد رفع ہو گئی۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ولیم ایچ ڈیفن باچ نے کی جو امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیو پیتھی کے رسالہ اگست ۱۹۱۱ء میں شائع ہوئی۔ یہ آزمائش مردوں اور عورتوں ہر دو پر کی گئی اور اس آزمائش میں ۶x، ۱۲x اور ۳۰x کی طاقتیں استعمال کی گئیں۔ آزمائش کو بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر زیادہ تر آنکھوں، جلد، جوڑ، اور آلات ہضم پر ہوتا ہے۔ قوت مغیرہ (وہ قوت جس سے غذا ہضم ہونے کے بعد خون میں ملتی ہے یا اس کا فضلہ یا خانہ بنتی ہے) میں ایک قسم کی پراگندگی واقع ہو جاتی ہے جس سے مختلف قسم کے فعلی امراض پیدا ہوتے ہیں غالباً یہی وجہ ہے کہ ریڈیم قوت مغیرہ کی خرابی سے پیدا شدہ امراض میں مفید ہے۔ بار ہا ریڈیم ملے پانی پینے سے ریڈیم کی گیس میں سانس لینے سے اس بات کا تجربہ کیا گیا ہے اور ہومیو پیتھک طاقتیں بھی اسی قدر مفید ثابت ہوتی ہیں۔ قوت مغیرہ میں خرابی پیدا ہونے سے چونکہ اغلباً بائی کے درد، گٹھیا، اعصابی درد وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اسی لیے ریڈیم رسٹاکس کی طرح متذکرہ تکلیف میں ایک حکمی دوا ہے۔

ریڈیم سے پیدا شدہ جلدی تکلیف سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ جلدی تکالیف از قسم اکوتہ، چمبل خارش، کیل، مہاسے، سرکی بھوسی (ربفا) وغیرہ اس کے اندرونی استعمال سے درست کی گئیں، چنانچہ جلدی تکالیف میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ آکلہ (کینسر) میں یہ دوا قوت منکسرہ میں ایک تلاطم پیدا کر دیتی ہے اور مریض کو کئی

دفعہ راہِ صحت پر گامزن کراتی ہے ۔

یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ ریڈیم کے پانی کے استعمال سے، اس کی گیس میں سانس لینے سے، اور انجکشن سے شریانیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے یہ دوا شریانوں کے متورم ہونے، سخت ہو جانے اور موٹی ہو جانے میں ایک اکسیرِ اعظم ہے۔

آزمائش میں جس قدر آدمی شامل ہوئے ان سب کا دورانِ آزمائش (جب دوا کا استعمال کیا جا رہا تھا) اور بعد آزمائش بہت وقت تک بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کم رہا۔ اسی بات سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی دفعہ ہائی بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کے بڑھ جانے کو اس کے پانی اور انجکشن سے رفع کیا گیا ہے۔ ہومیوپیتھک چھوٹی طاقتیں بھی بجنسہٖ یہی اثر کرتی ہیں۔ مصنف کا ذاتی تجربہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر میں چاہے یہ تکلیف کسی اعضاء کے فعلی نقص سے واقع ہوئی ہو۔ یا کسی اعضاء کی ذاتی تکلیف سے ہو یہ دوا بہت مفید ہے اور اگر بلڈ پریشر کی زیادتی جلدی تکالیف سے پیدا شدہ ہو تو یہ دوا اور بھی زیادہ مفید بن جایا کرتی ہے۔

آلاتِ بول میں بھی اس دوا کا نمایاں اثر ہوتا ہے چنانچہ پیشاب کے اندر ٹھوس اجزاء کی خصوصاً کلورائڈ کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ جن آدمیوں پر آزمائش کی گئی ان میں سے بعض کو البیومنیریا پیدا ہو گیا۔ بعض کے پیشاب میں گرینول اور ہائی لائن کاسٹس بڑھ گئے جن سے پتہ چلا کہ اس دوا نے گردوں کے فعل میں خلل اندازی کی ہے۔ معالجہ میں گو اس دوا نے ورم گردہ میں کوئی فائدہ نہیں دکھایا مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے یا اس کی گیس میں سانس لینے سے یہ تکالیف پیدا ہو گئیں۔ ڈاکٹر ڈیلفن باچ لکھتے ہیں کہ "گردوں کی تحریک اور اس سے پیدا شدہ تکالیف۔ نیز ورم گردہ اس سے درست کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کے ساتھ مریض کی طبیعت میں یائی کی کیفیت یا بائی کے مَد موجود ہوں"۔ ڈاکٹر ڈیلفن باچ کا تجربہ کچھ بھی کیوں نہ ہو مگر مصنف کو اس کا ثبوت بیماروں پر آزمائش کرنے سے نہیں ملا۔ اس واسطے میں یقینی طور پر اس کے متعلق کچھ نہیں بتا سکتا۔ رات کو نیند میں پیشاب نکل جانے اور ذیابیطس کے کئی مریضوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے جن کی مثالیں ہمیں اکثر ملتی ہیں۔

آلاتِ تناسل مردانہ میں یہ دوا نامردی اور قوتِ باہ کی کمزوری میں مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ ریڈیم کے پانی پینے سے اور اس کی گیس میں سانس لینے سے ایسی تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔ ہومیوپیتھک طاقتیں بھی ایسی تکالیف رفع کرنے میں مفید ثابت ہوتی ہیں۔

آلاتِ تناسل زنانہ میں بھی اس دوا کے فعل سے حیض میں بے قاعدگی، حیض کا دیر سے ہونا اور کمر کے درد کی نمایاں موجودگی پائی جاتی ہے اسی لیے یہ دوا ان خرابیوں کو دور کرنے کے واسطے استعمال ہوتی ہے مگر یہ دوا اسی وقت فائدہ کرتی ہے جب حیض کی بے قاعدگیوں کے ساتھ درد کمر بھی موجود ہو۔

جسمانی و دماغی سستی اور تھکاوٹ کا احساس و نیز عام عصبی کمزوری کے رفع کرنے میں یہ دوا استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ڈیلفن باچ کا تجربہ ہے کہ یہ دوا تپ دق، کالی کھانسی، اور دمہ میں مفید ہے اور اس سے عمدہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں، مزمن کھانسی اور نمونیہ میں بھی بعض وقت یہ دوا جادو کا کام کرتی ہے۔

خون میں اس دوا سے ایک ایسی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس سے خون بکٹیریا جراثیم کو مارنے میں کامیاب ہوتا ہے اور نظام جسم کو ایسی بیماریوں سے محفوظ کرتا اور نجات دیتا ہے جو بکٹیریا جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں بعض حالات میں کمی خون بھی اس سے درست ہوتی ہے کیونکہ اس دوا سے خون کے سرخ اجزا بڑھ جاتے ہیں۔

ریڈیم ہومیوپیتھک ادویہ کے اثر میں خلل انداز نہیں ہوتا بلکہ ان کی طاقت کو اور تیز کر دیتا ہے اور قوت مدافعت کو بھی بڑھا دیتا ہے اس واسطے دواؤں کے دوران استعمال میں گاہے گاہے ایک خوراک دینا نہایت مفید ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ۔ پست حوصلگی، اندھیرے میں جانے سے ڈر، ہر وقت دوسرے آدمیوں کے ساتھ رہنے کی خواہش چڑچڑا، تھکا ہوا۔

سر۔ چکر سر کی پشت میں درد کے ساتھ، چکر ہے مدکر دری کے ساتھ، گدی اور چاند میں درد سخت درد کمر کے ساتھ، داہنی آنکھ کے اوپر شدید درد جو گدی اور چاند تک پھیلے اور کھلی ہوا میں کم ہو، سر کا بھاری محسوس ہونا، ہلکا درد سر کھلی ہوا میں، سردی سے، دبانے سے کم ہوں اور لیٹ جانے سے بڑھ جائیں پیشانی کے درد سر، بال سفید ہو جائیں۔

آنکھ۔ آنکھوں میں گولی کے سے درد، آنکھوں کے عضلات کا کسی قدر مفلوج ہونا، سقوط الجفن (اوپری پپوٹے کا لٹک جانا) آشوب چشم خشکی کے احساس کے ساتھ، زرد رطوبت بہے۔

کان۔ کانوں میں سرسراہٹ زیادہ رات کے وقت۔

ناک۔ ناک کے نتھنوں میں خارش اور خشکی جو کھلی ہوا میں کم ہو جائے، ناک میں سخت چھلکوں کا پیدا ہونا۔

چہرہ۔ داہنے جبڑے کے پیچھے درد، چہرے کا شدید اعصابی درد۔

منہ۔ دھات کا ذائقہ، منہ اور حلق خشک اور پھٹے ہوئے جس کو ٹھنڈے پانی کے آہستہ آہستہ پینے سے عارضی طور پر آرام ہو، بولنے میں دقت، زبان کی نوک پر کانٹے چبھنے کا سا احساس، زبان نیلگوں سفید، موٹی اور متورم محسوس ہو۔

دانت۔ دانتوں میں درد، دانت لمبے معلوم ہوں۔

حلق۔ حلق میں خشکی اور درد سفید تار دار بلغم، تھوڑی مقدار میں کھنکھارنے کے ساتھ جس کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہو۔

معدہ۔ معدہ میں خالی پن کا احساس، معدے میں گرمی کا احساس، مٹھائی اور بالائی کی برف سے نفرت متلی ورم، معدہ بیٹھنے کا احساس، ریاح کا اخراج، معدے کی تکالیف کھانے سے کم ہوں، تھوڑی سی چیز سے سیری ہو جائے۔

شکم۔ درد شدید اینٹھن، ریاحی گڑگڑاہٹ، ریاح کی زیادتی۔
پاخانہ اور مبرز۔ قبض، قبض اور دست یکے بعد دیگرے، پاخانہ یکدم زور سے ہو اور اس کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہو۔ پاخانہ آنے سے شکم اور مبرز کے درد میں آرام ہو۔
مثانہ۔ پیشاب میں ٹھوس اجزا خصوصاً کلورائڈ کا زیادہ مقدار میں اخراج، گردوں میں تحریک البیومینیریا البیومن والا پیشاب، بول زلال، گرینول اور ہائی لائن کی برآمد۔ پیشاب شروع کرتے وقت، رات کو پیشاب کا بستر میں نکل جانا۔
آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کی کمی، خواب کے ساتھ احتلام۔
آلات تناسل زنانہ۔ حیض دیر میں، حیض بیقاعدہ، درد کہ جب حیض جاری ہو تو شکم میں اور پیڑو کے اوپر درد۔ داہنے پستان میں پھوڑے کا سا درد جس کو زور سے ملنے سے آرام محسوس ہو، سفید پانی کے مانند سیلان الرحم۔
قلب اور خون۔ قلب میں سکڑن اور بوجھ کا احساس، قلب کے مقام میں تیز درد، خون کے دباؤ میں کمی۔ سرخ اجزا کی زیادتی، سفید اجزا کی زیادتی، خون میں ایسی طاقت گھٹ جائے جس سے خون ان تمام بیماریوں سے حفاظت نہ کر سکے یا سمات نہ دے سکے جو بکٹیریا جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں۔
آلاتِ تنفس۔ حلق میں سرسراہٹ یا مٹی کے احساس سے مسلسل کھانسی، خشک دورہ والی کھانسی جو رات کو، و نیز لیٹ جانے سے بڑھے اور جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو۔ حلق خشک، پھوڑے کی طرح درد کرے۔ سینہ سکڑا ہوا معلوم ہو۔
گردن اور پیٹھ۔ گردن کی پشت میں درد، گردن کی گرہوں میں تنگڑاپن اور درد جس کی زیادتی سر کو آگے کی طرف جھکانے سے ہو اور جس میں کمی کھڑے ہونے یا سیدھے بیٹھنے سے ہو۔ کمر میں درد، ہڈی میں معلوم ہو کمر کے درد میں مسلسل حرکت سے آرام ہو کندھوں کے درمیان پیٹھ میں درد جس کو حرکت سے آرام ہو، کمر میں درد اور تنگڑاپن جس کو انگڑائی لینے سے آرام ہو، کمر کے نیچے فالج کی سی کمزوری۔ درد کمر۔
اعضاء۔ تمام اعضاء اور جوڑوں خصوصاً گھٹنوں اور ٹخنوں میں شدید درد۔ کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں، اور انگلیوں میں تیز درد، کندھوں اور جوڑوں میں تنگڑاپن، بازو بھاری معلوم ہوں، کندھوں میں کڑکن، ٹانگیں بازو اور گردن میں اس قسم کا درد جیسے وہ ٹوٹ جائیں گے، پاؤں کے انگوٹھوں، پنڈلیوں، چوتڑ کے جوڑوں میں درد ٹانگوں اور چوتڑ کے عضلات میں پھوڑے کے سے درد ہوں خصوصاً پاؤں کے انگوٹھوں میں شدید درد، گھٹنے سخت ہوں اور درد کریں۔
مخصوص خواص۔ تمام جسم میں درد، یہ درد آہستہ آہستہ شروع ہو کر آہستہ آہستہ رفع ہو، تیز درد یکدم رفع ہو جائے۔ بے چستی اور تھکاوٹ کا احساس جس سے لیٹنے اور آرام کرنے کی خواہش ہو، بے حد کمزوری، تمام جسم پر خارش، تمام بلغمی جھلیوں میں خشکی، اس امر کا احساس کہ عضلات کو ہلانے سے وہ ٹوٹ جائیں گے۔ موسم گرما میں گرمی کا برداشت نہ ہو سکنا، کھلی ہوا کی خواہش اور کھلی ہوا میں تکالیف کی کمی۔
جلد۔ چھوٹے چھوٹے دانے، اکوتہ کے دانے، جلد کا ذب میں ورم، خارش اور جلن سرخی کے ساتھ جلد میں زخم۔

تمام جسم پر خارش اور جلن جیسے آگ لگی ہو خشک باجرے کے سے دانے (آرسنک) مٹیلے نشان۔
نیند۔ بے آرامی کی سستی کے ساتھ نیند کا غلبہ، خواب پریشان کن آگ کے اور کاروبار کے۔
بخار۔ اندرونی سردی کا احساس، دوپہر تک دانت بجیں، اندرونی سردی جس کے بعد جلد میں حدت معلوم ہو، دستوں اور ریاح کے ساتھ، جسم آگ میں جلتا معلوم ہونا، تیز سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔
کمی اور زیادتی۔ تکالیف لیٹنے سے، اٹھنے کے بعد، کھانے کے بعد، دوپہر کو حرکت سے بڑھتی ہیں۔ مسلسل حرکت سے آرام ہوتا ہے۔ گرمی ناقابل برداشت ہوا کرتی ہے، کھلی ہوا میں، مسلسل حرکت سے، گرم غسل سے، لیٹ جلنے سے، دبانے سے علامات کم ہوتی ہیں۔
طاقت۔ نمبر ۱۲ نمبر ۳۰ عام طور پر استعمال ہوتی ہیں، نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں بھی بہت کام کرتی ہیں۔
تعلق۔ ریڈیم کا اثر زائل ہوتا ہے رسٹاکس، رس وے نے ناٹا اور نکس موسکاٹا سے کیڈیم سالفش سے۔ رسٹاکس، کالی آئیوڈیٹم، سیپیا، ملکیریا کے بعد ریڈیم اچھی طرح کام کرتا ہے۔
مقابلہ کرو:۔
اناکارڈیم۔ آکس ریز، رسٹاکس، سیپیا، یورنیم پلیٹلا، آرسنک، کاسٹیکم۔

Raphanus Sativus

ریفے نس

NATURAL ORDER : Cruciferae
SYNONYMS : Radish, Muli
PARTS USED : The whole plant with roots.

ریفے نس ریاح پیدا کرنے والی ادویہ میں سے ایک ہے۔ اس دوا سے اس قدر ریاح پیدا ہو جاتی ہے کہ بعض اوقات دم گھٹنے لگتا ہے اور سب سے عجیب بات اس ریاح میں یہ ہوتی ہے کہ مریض نہ تو ریاح اوپر کی طرف خارج کر سکتا ہے اور نہ نیچے کی طرف۔ اگر شکم کے آپریشن کے بعد شکم میں ریاحی تکلیف شروع ہو جائے تو یہ دوا ایک اکسیر اعظم کا کام کرتی ہے۔
ڈاکٹر نیش کا مشاہدہ ہے کہ شکم میں ابھار اور ریاح ہونے پر بھی شکم میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی، اگر حاد یا مزمن اسہال زرد، سبز اور جھاگ دار ہوں، دست بہت زور سے آئیں گمان کے ساتھ شکم کا تناؤ موجود رہے اور کسی طرف سے بھی ریاح کا اخراج نہ ہو تو ریفے نس ایسے اسہال کو نہ صرف درست کرتی ہے بلکہ شکم کے تناؤ کو بھی کم کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ آنکھوں کے پپوٹوں [illegible] سل اینٹھن جس سے بینائی میں فرق پڑجائے یا قریب قریب بینائی بالکل جاتی رہے اور آنکھ کے ڈھیلے چکر [illegible] حرکت کرتے رہیں تو ایسی حالت میں ریفے نس کے سوا اور کوئی دوا فائدہ نہیں کرسکتی۔

حمل کے ابتدائی مہینوں میں اعصابی دانت کا درد جس کی لیٹنے سے تکلیف بڑھ جائے اور چلنے سے آرام ہو اس دوا سے درست ہوتا ہے نیز اس دوا سے مستورات میں خواہش نفسانی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ان میں قوت انضباط باقی نہیں رہتی۔ ایسی مریضہ کو اپنی ہم جنس مستورات سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

باؤ گولہ بھی اس دوا میں مشاہدہ کیا جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم سے کئی گولے اٹھ کر حلق میں آکر پھنس گئے ہیں یا رحم سے کسی چیز کے اٹھ کر حلق میں پھنس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ جیسے بڑا سا لقمہ پھنسا ہو یہ سخت چیز بعد میں معدے میں اتر جاتی ہے۔ اور معدے میں کسی ایسی ثقیل چیز کا احساس ہوتا ہے جس کو ہضم نہ کیا جاسکتا ہو اور بعد میں بھوک کا اور خالی پن کا احساس پیدا ہو جاتا ہے ان علامات سے رہنمائی حاصل کرکے کئی مرتبہ ہسٹریا کی مریضائیں اس دوا سے ٹھیک کی گئیں۔

تلی اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا بھی مشاہدہ ہوتی ہیں اور اس لیے ان تمام تکالیف میں جہاں اس قسم کی سوئیوں کا چبھنا محسوس ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔

جسم پر پسینہ چکنا ہوتا ہے اور سر میں بفا (بھوسی)

ریفے نس کی عجیب علامات یہ ہیں۔ نچلے پپوٹوں میں استسقائی کیفیت یا پھلاوٹ جب مریضہ اپنی آنکھیں کان کی طرف پھیرتی ہے تو کان میں، کنپٹی میں اور کنپٹی کی ہڈی میں درد محسوس کرتی ہے۔ چکر بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، آنکھیں خون سے بھری ہوئی اور بینائی ندارد قے سے قبل بینائی اور سننے کی طاقت نہ رہے کانوں میں بند ہو جانے کا احساس، دانت ایسے محسوس ہوں جیسے کاغذ اور ملتانی مٹی کو کوٹ کر ڈھالے گئے ہیں۔ صبح چار بجے بستر میں بھوک بغیر اشتہا کے، مسلسل شدید پیاس (صبح ۳ اور ۴ بجے درد سر کے ساتھ جاگا اور بہت سا پانی پیا) پیشاب کرنے کی بہ نسبت پانی زیادہ پیے۔ جب وہ کوئی سیال چیز پیے تو دردوں کی شدت ہو جائے احساس جیسے اس نے اپنے ٹھنڈے پاؤں گرم پانی میں ڈال دیئے ہیں، کھانسی سے سر اور سینہ میں جھٹکے معلوم ہوں، کھانسی قم معدہ سے اٹھتی معلوم ہو۔ کھانسی آہستہ آہستہ نہ کھانس سکے اور اسی لیے بلغم نہ نکلے، ہنسنے سے، بلغم مقدار میں زیادہ، لسدار، سفید، زہرے اور غذا کی نالی سے نکلے اس احساس کے ساتھ کہ حلق کی نالی تنگ ہو گئی ہے۔ سانس لینے پر پستانوں کے نیچے اور پیٹھ میں درد۔ بھاری گولے اور سردی کا احساس، سینہ کے درمیان پستانوں کے بیچوں بیچ جس سے نیند میں رکاوٹ ہو، کمر کے گرد لوہے کی پٹی کا احساس، اکڑن کا احساس، ہاتھوں میں تلووں میں اور چوتڑوں میں سُن ہونے کا احساس اور ان حصص میں جو درد والی ہڈیوں کے نزدیک ہوں، سُن ہونے کا احساس، ورم کا احساس، ہڈیوں میں، ہاتھوں میں، بازوؤں میں، آنکھوں میں۔ تاہم پاؤں چھوٹے محسوس ہوں، شکم میں ورم، گرم گولے کا احساس، رحم سے حلق کو جاتا معلوم ہو سانس گرم، ڈکار گرم، احساس جیسے کئی گولے شکم سے حلق کو چڑھ رہے ہوں۔ بہت کی علامات نیچے سے

اوپر کو جاتی ہیں۔ خلا ریڑھ کے ستون میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کوئی غیر جسمانی چیز اس میں نیچے سے اوپر کو جا رہی ہے اور کئی جگہوں پر آ کر رک جاتی ہے۔ جہاں درد ہوتا ہے، دمچی میں تیز درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھوڑا بن رہا ہے۔ جگر میں پھوڑے کا احساس، شکم کے نچلے حصہ میں بوجھ، ایسا معلوم ہو کہ ہرنیا (فتق) ہو رہا ہے۔ جسم میں تپکن جو بعد میں بھالے گھنے کے سے درد بن جائیں۔ جاڑا پیٹھ کے ساتھ ساتھ جائے اور بازوؤں کی نچلی سطحوں میں گھٹنے، برف کی مانند ٹھنڈے۔ بخار کا احساس۔ ایسا معلوم ہو جیسے جاڑا شروع ہو رہا ہے، بہت سی علامات سرطان کے علاوہ بھی غذا کی نالی سے پیدا ہوتی معلوم ہوتی ہیں۔ جس میں نگلنے میں بیٹھتیں درد بھی شامل ہیں۔

علامات

دماغ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔ مریضہ اپنے ہم جنسوں سے نفرت کرے۔ غمگینی۔ بغیر وجہ سے آنسو، پست حوصلگی، دماغی و جسمانی تھکاوٹ، کسی ایک خیال کو مسلسل سوچنے سے دماغ میں پراگندگی۔

سر۔ درد سر دماغ میں درد معلوم ہو، پیشانی میں شدید درد۔ آنکھوں کے اوپر بوجھ (درد) جس سے بینائی میں فرق پڑ جائے مگر یہ درد قے کے بعد رفع ہو جائے، سو کر اٹھنے کے بعد سر میں پسینہ، چکر۔ بینائی میں دھندلاپن کے ساتھ، شام کے وقت سر کس کر بندھا معلوم ہو، درد سر جو صبح تین چار بجے جگائے۔

آنکھ۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھوں میں سرخی، نیچے کے پپوٹے میں ورم، پتلیاں کسی قدر پھیلی ہوئی۔ آنکھوں میں خون بھرا ہونے کی وجہ سے بینائی جاتی رہے، آنکھوں کے اوپر بوجھ بینائی جاتے رہنے کے ساتھ مگر قے کے بعد بینائی واپس آ جائے۔

ناک۔ ناک کی جڑ میں ہلکا درد جو گدی تک جائے، ناک کی پشت پر بوجھ، ناک بند ہو جائے بار بار چھینکیں۔ یا بار بار چھینکوں کی حاجت، ناک کے اندرونی نتھنوں میں بلغم، نکسیر، نکسیر سے درد سر میں کمی ہو، ناک میں سانس جلن دار گرم معلوم ہو، بہنے والا زکام جس کے ساتھ پیشاب میں جلن اور بے حد چھینکیں ہوں۔

منہ۔ دانتوں اور مسوڑھوں میں نوچن والے درد، دانت ملتانی مٹی اور کاغذ کے بنے ہوئے معلوم ہوں، درد دانت جس کی زیادتی حمل کے دوران، شام کے وقت، اور لیٹنے پر ہو اور کمی چلنے پھرنے سے ہو، منہ کو سانس لینے کے لیے کھلا رکھنا پڑے، کھا منہ ورم اور سرخ، زبان سفید، نوک سرخ۔

حلق۔ رحم سے اٹھ کر حلق میں گرم گولے کا آ کر پھنس جانا۔ حلق میں گرمی اور سوزش، حلق خصوصاً غدودوں میں حدت اور جلن جس میں بھالے لگیں، حلق میں بلغم کا جمع ہو جانا۔

معدہ۔ متعفن ڈکاریں، معدے میں جلن جس کے بعد گرم ڈکاریں آئیں، متلی کے دورے جن کی وجہ سے مریض کو بیٹھنا پڑے، کمزور ہونے کے باوجود بھی لیٹ نہ سکے، معدے میں درد جس کی وجہ سے مسلسل کھانا پڑے، قے کی رغبت جس کے ساتھ بینائی اور سننے کی طاقت کچھ وقت کے لیے جاتی رہے۔

شکم۔ ابکائیاں اور قے، بھوک کا نہ رہنا، شکم تنا ہوا اور سخت، شکم میں ابھار، ریاح نیچے یا اوپر کسی طرف بھی

خارج نہ ہوں، ناف کے گرد نوچن پاخانے پتلے، جھاگ دار، مقدار میں زیادہ، مٹیالے درد کے ساتھ، اور آنتوں میں تناؤ اور ورم کے ساتھ، پاخانے بہت زور سے نکلیں اور پاخانہ کے بعد بھی ریاح خارج نہ ہونے کی وجہ سے شکم کے تناؤ میں کمی واقع نہ ہو پاخانہ کی قے۔

آلات تناسل زنانہ۔ آلات تناسل میں عصبی تحریک، حیض مقدار میں زیادہ اور بہت دیر تک رہے خواہش نفسانی کی زیادتی، مریضہ اپنے لواحقین خصوصاً بچوں اور لڑکیوں سے نفرت کرے، خواہش نفسانی کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ مستورات خواہش نفسانی کی زیادتی کی وجہ سے جلق پر مجبور ہوں، جلن دار درد رحم سے شروع ہو کر فم معدہ میں آئے، جہاں پر یہ اعصابی اینٹھن کی شکل اختیار کر لیتا ہے، مریضہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ تشنجی دورہ ہونے والا ہے۔

مثانہ۔ پیشاب گندلا جس میں رسوب ہو، پیشاب گاڑھا دودھ کی مانند اور مقدار میں زیادہ۔

آلات تنفس۔ کھانسی جس کے ساتھ حلق میں بلغم جمع ہو جائے کھانسی جو ہنسنے سے پیدا ہو، سانس میں امونیا کی سی بو، کھانسی جو فم معدہ سے اٹھتی معلوم ہو، کھنکھارنے سے ہوا کی نالی میں سرسراہٹ جس سے خشک کھانسی پیدا ہو۔ اس امر کا احساس جیسے حلق میں لسدار بلغم پڑی ہے جسے کھانس کر نکالا نہیں جا سکتا، سانس لیتے وقت سینہ میں تنگی اور سانس باہر نکالتے وقت کندھوں کے درمیان اور سینہ میں دونوں جانب درد، باہر نکلتا ہوا سانس بہت گرم معلوم ہو، سانس لینے کی خاطر منہ کھلا رکھنا پڑے۔

سینہ۔ سینہ میں درد پیٹھ اور حلق تک جائے، سینہ کے وسط میں ٹھنڈک اور بھاری بوجھ کا احساس۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں کڑکن۔ ریڑھ کی ہڈی، کمر اور گردن کے مقام پر کمزوری۔ دمچی میں تیز درد ایسا معلوم ہو کر پھوڑا بن رہا ہے، پیٹھ میں جلن اور خارش۔

اعضاء۔ تمام ہڈیوں میں خصوصاً گردن کی ہڈیوں میں کڑکن، تھوڑی دور چلنے سے بھی بہت تھکاوٹ۔ ایسا معلوم ہو، جیسے بہت زیادہ فاصلہ طے کیا گیا ہے، بازوؤں اور ٹانگوں میں سکڑن کا احساس جیسے کس کر پٹی بندھی ہے۔ اعضاء کا کانپنا۔

مخصوص خواص۔ بےچستی اور بعض اوقات تمام اعضاء میں چوٹ کا سا درد، ہسٹریا کے دورے کے بعد مریضہ بول نہ سکے۔ رحم میں سے گرم گولا اٹھ کر سینہ میں پہنچے اور درد کرے، شکم سے کئی گولے اٹھ کر حلق میں جمع ہوتے معلوم ہوں، بجلی اور کرہ ہوائی میں تبدیلیوں سے مریضہ بدتر محسوس کرے اور پست ہمت ہو جائے۔ ورم کا احساس، آنکھیں، ہاتھ، بازو متورم معلوم ہوں۔ مگر ہاتھ چھوٹے محسوس ہوں، کلائیوں میں ایسا درد، جیسے کوڑے لگائے گئے ہوں۔ اعضاء میں بھاری پن اور فالج کا سا درد، ہڈیوں میں درد جب ان کو چھوا جائے، شکم میں اپھار، ریاح نیچے اوپر کسی طرف بھی خارج ہوں۔

جلد۔ جلد میں نمی، جلد میں خارش اور گرمی، جلد پر خارش کے دانے، کھجلانے سے جلن پیدا ہو، مختلف حصص خصوصاً آنکھ کی پتلی، داہنی کلائی، داہنی ران، فوطے، متعدد پیٹھ اور کھوپڑی پر خارش، جلد چکنی۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت اور صبح جاگنے پر تین سے چار بجے صبح تک بڑھتی ہیں جھٹکے

ہے، چلنے کے جھٹکوں سے آنتوں اور دماغ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ کھانسنے سے دماغ میں درد بھرا جھٹکا۔ قے کی خواہش اور سینہ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے قے کی رغبت اور ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے علامات کم ہو جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے تسلی اور کمزوری ہوتی ہے مگر دیگر علامات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مریض صرف چت لیٹ سکتا ہے۔ حرکت سے شکم میں درد پیدا ہوتا ہے، سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے گدی کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ ہنسنے سے کھانسی ہوتی ہے کھانے سے۔ پینے سے، تکالیف بڑھتی ہیں مگر پینے سے سینہ کے درد میں آرام ہوتا ہے، ناشتہ کے بعد قلب میں درد ہوتا ہے۔ منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے حلق کی خشکی کم ہو جاتی ہے۔ ہر چیز کے نگلنے سے پیٹھ میں درد ہوتا ہے۔ نکسیر سے درد سر کم ہوتا ہے اور قے سے عارضی اندھا پن اور بہرہ پن رفع ہو جاتا ہے سانس لینے کے لیے منہ کو کھلا رکھنا پڑتا ہے کیونکہ ہوا دردوں میں داخل ہوتی معلوم ہوتی ہے گاڑی کی سواری سے دل میں درد پیدا ہوتا ہے۔ جب کھانے یا پینے لگے تو غذا کی نالی سکڑتی معلوم ہوتی ہے چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے (بغل شکم۔ رحم کے غدود) کپڑوں سے چھوا جانا بھی برداشت نہیں ہو سکتا ہڈیوں کے درد بھی چھونے سے بڑھتے ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر ٹھنڈے پانی کے پینے سے زائل ہوتا ہے (دودھ اور پانی شکم کے دردوں کو بڑھا دیتے ہیں۔)

یہ دوا لائیکوپوڈیم۔ آرموریسیا۔ تھیلسپی کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

مقابلہ کرو:۔

ریاحی تکالیف میں: کاربوویج

ریاح کا اجتماع اور ریاح کا رک جانا: لائیکوپوڈیم (ریفینس میں ریاح نیچے یا اوپر کسی طرف بھی نہیں نکلتی، دستوں کے بعد بھی ریاح کے خارج نہ ہونے سے شکم میں تناؤ رہتا ہے۔)

ناک کی جڑ پر دباؤ: کالی بائیکرام

درد سر جس کو نکسیر پھوٹنے سے آرام ہو: کالی بائیکرام۔ ملی فولیم، ملی لوٹس، سوریم۔

مستورات میں انگشت زنی کی عادت، گریشی اولا۔ اوری جینم۔

نگلنے سے پیٹھ میں درد: رسٹاکس، اگنیشیا، آسافوٹیڈا۔

جھٹکے سے تکلیف بڑھے: بیلاڈونا۔ نائٹرک ایسڈ۔

تین اور چار بجے تکالیف بڑھیں: کالی کارب۔ کالی بائیکرام، لھتوجا، میڈورینم

بجلی کے اثرات سے فکل الحسی: روڈوڈنڈرن، مرک، فاسفورس۔

زبان میں سوزش: سنگوئنیریا

ہنسنے سے کھانسی: ارجنٹم نائٹریکم۔

کھانسنے سے سر میں جھٹکے معلوم ہوں، جلد میں چکناہٹ: برائی اونیا، نیٹرم میور
سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے آرام ہو: سنیگا۔
رحم کی تکالیف، سیپیا۔
بحالت حمل درد دانت، ریٹہنیا، مگنیشیا کارب
شہوانی پاگل پن: کالی برومیٹم۔
بے حد ذکی الحسی: کالی آئیوڈائڈ۔
گھٹنے برف کے مانند ٹھنڈے: کاربو وج۔

Ranunculus Acris

رینن کولس اکرس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Tall butter cup
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا میں بائی کے درد کے ایسے درد عضلات اور جوڑوں میں خصوصاً ٹخنے اور کلائیوں میں چلتے وقت اور آرام کرتے وقت پائے جاتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا اطراف کمر کے دردوں میں استعمال ہوتی ہے جو جھکنے سے یا جسم کو موڑنے سے بڑھ جائیں۔

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
رینن کولس بلبوسس۔

Ranunculus Bulbosus

رننکولس بلبوسس

NATURAL ORDER : Ranunculaceane
SYNONYMS : Butter Cup
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کی آزمائش فرانز نے کی تھی، خارجی استعمال سے بھی کچھ علامات حاصل کی گئیں اس کے دھوئیں میں سانس لینے سے بھی بہت سے مشاہدات ہوئے، چنانچہ اس کے دھوئیں میں سانس لینے سے دردِ سر پیدا ہوا۔ اور ایک آدمی کو مرگی کے دورے بھی ہوئے اس کے بعد اس کو گٹھیا اور دردِ سر ہوگیا اور آخر کار موت واقع ہوگئی۔ ایک آزمائش کنندہ کو جس نے اس پودے کا رس (عرق) ہاتھوں سے دبا کر نکالا۔ انگلیوں میں خارش کے دانے پیدا ہوگئے۔ یہ دانے چھوٹے، گہرے، شفاف، معمولی آلپین کے سر کے برابر جلد سے اٹھے ہوئے نوکدار آبلے کی طرح تھے جو آپس میں مل گئے اور جلد پر ایک روپیہ کے برابر جگہ گھیر لی۔ یہ گھری ہوئی جگہ بیضوی شکل کی تھی۔ ان دانوں میں غضب کی اور ناقابل برداشت جلن اور خارش تھی اور جب ان کو کھجایا جاتا تو پھٹ جاتے اور ان میں سے سیاہی مائل زرد رنگ کا پانی نکلتا اور بعد میں ان پر کھرنڈ جم جاتا۔

اس دوا کی تمام تر آزمائش میں درد اور خارش ایک سرے سے دوسرے سرے تک ملتے ہیں، اس کے درد اعصاب میں، پانی کی جھلیوں میں، عضلات میں، جوڑ بندوں میں، جوڑوں میں، آنکھوں میں اور اندرونی اعضا میں ہوتے ہیں اور نوعیت بھالے لگنے، دبانے اور اندر سے باہر کو دبانے، جھٹکنے والی، چوٹ کے درد کی سی ہوتی ہے۔ "آنکھوں میں شام کے وقت ٹیس جیسے دھوئیں سے ہو آنکھوں میں، ناک میں اور تالو میں ٹیس، آنکھوں سے پانی بہے اور بہت درد کریں اس لیے آنکھوں کے استعمال کو آدھ گھنٹہ کے لیے بند کرنا پڑے کیونکہ دیکھ نہیں سکتا، آنکھوں کی سفیدی کسی قدر متورم، ناک سے رطوبت بہے۔ سانس اندر کھینچتے وقت تالو میں پھوڑے کا سا درد مگر نگلتے وقت کم ہوجائے"۔ مندرجہ علامات سے رہنمائی حاصل کرکے بارہا انفلوانزہ اور بے فیوہ دکا ہی کا بخار، گھاس کا بخار، ماہ اگست کا نزلہ اور بخار اس دوا سے درست ہوا ہے۔ سانس لیتے وقت تکلیف کا بڑھنا، رننکولس بلب کی ٹھنڈی ہوا اور موسم کی تبدیلی سے ذکی الحسی کی عام کیفیت کا ایک جزو ہے یہ اس کا ایک نہایت رہنما کن نشان ہے اور اسی نشان سے بہت سی بیماریوں میں جہاں یہ دوا مفید ہوسکتی ہے رہنمائی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے کہ یہ دوا تو ندھی کے لیے مفید ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی ایلن اس کو دن کے اندھے پن

کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ کچھ بھی ہو یہ دوا رات یا دن کے اندھے پن کے لیے یکساں مفید ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ مفصلہ ذیل علامات یا ان میں سے بعض موجود ہوں " آنکھوں میں گرمی، وزن اور کاٹنے والے درد، پپوٹوں میں خصوصاً نچلے پپوٹوں کی اندرونی سطح میں سرخی، پانی بہنا، کویوں میں مواد آنکھوں پر آبلے، آنکھیں کمزور معلوم ہوں، پتلیاں پھیل جائیں، چراغ کی روشنی ایک چمکدار دائرہ معلوم ہو، مریض بہ نسبت رات کے دن کو بہتر دیکھ سکے مگر یہ یاد رہے کہ آنکھ کے ڈھیلوں میں وزن اور ٹیس " مخصوص بات ہے۔

آلات ہضم میں زبان پر سفید میل، کڑوا، کھٹا یا میٹھا ذائقہ منہ میں تھوک کے اجتماع کے ساتھ، حلق میں چھیلن جلن، دورے والی ہچکی، غذا کی نال میں اور نرخرے میں اینٹھن، ڈکار، متلی، سینہ کے سامنے والی ہڈی پر وزن سانس میں دقت کے ساتھ، معدے کے اوپری حصہ میں شدید جلن، صبح کے وقت بھوک، شام کے وقت پیاس، مشاہدہ ہوئے ہیں۔

رینن کولس بلب شراب کے اثرات بد، ہچکی، مرگی کی قسم کے دورے، کانپنے والے ہذیان میں بہت زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

ہذیانی کیفیت میں غصہ اور لڑنے کی رغبت اور بھوتوں کا خوف پایا جاتا ہے۔

جگر اور تلی میں درد جس کو چھونے سے زیادتی ہو، ذات الجنب (پلوریسی) اور سینہ کی پسلیوں کے درمیان اعصابی دردوں میں اور کھجلی (نملہ) کے دردوں میں یہ ایک اکسیر دوا ہے۔ یہ درد تیز، سوئیاں چبھنے کے سے، گولی لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ دوروں کی شکل میں ہوتے ہیں اور یکایک دم سردی یا گرمی سے مرطوب، طوفانی موسم میں بڑھتے ہیں اور ان کو چھونے سے، حرکت سے اور اندر سانس کھینچنے سے (سینہ کے درد میں) زیادہ ہوتی ہے۔ سینہ کے درد خاص طور پر اس دوا کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں۔

ڈاکٹر ایچ سی ایلن لکھتے ہیں کہ " اس سے بیٹھ کر کام کرنے والی مستورات کے شانے کی ہڈی کے کناروں میں درد ہوتا ہے اور چھوٹی سی جگہ میں جلن ہوتی ہے " داہنی کلائی میں یکایک چٹن لکھتے وقت انگوٹھے اور انگلیوں میں درد ظاہر کرتا ہے کہ یہ دوا محرروں کے فالج میں ایک مفید دوا ہو سکتی ہے۔

یہ دوا شراب کے اثرات بد اور ارتعاش ہذیانی (رعشہ والا ہذیان) میں بھی مفید ہے۔ پرانے عرق النسا کو بعض وقت فائدہ کرتی ہے۔

برنٹ کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا میں " کھلی ہوا میں چلتے وقت سینہ کے بیرونی حصص میں غیر معمولی سردی " ایک عجیب احساس ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر میں پراگندگی جیسے نشہ ہو جیسے سر بڑا ہو جائے گا، جیسے سر کی ہڈیاں بکھر جائیں گی۔ بغلی پسلیوں کے مقام میں چوٹ کا سا درد جیسے شکم کی ہر چیز میں پھوڑے کا سا اور چوٹ کا سا درد ہے جیسے کوئی چیز سینہ کو پھاڑ رہی ہے جیسے ٹھنڈے گیلے کپڑے لگائے جا رہے ہیں جیسے پورا سانس نہیں لیا جا سکتا جیسے چاقو ایک جانب سے پیٹھ میں گھسیڑ اگیا ہے۔ عضلات جیسے قیمہ کر دیئے گئے ہیں جیسے جلد میں زخم ہیں، چھوٹی پسلیوں کے مقام پر سینہ میں بائیں جانب جلن۔

علامات

دماغ۔ یادداشت پر زور لگانے سے خیالات کا جاتے رہنا۔ کند عقل، چڑچڑاپن اور لڑاکا پن۔

سر۔ چکر مکان میں سے باہر کھلی ہوا میں جانے سے گرنے کا اندیشہ جس کی وجہ سے مریض باہر چلتے سے ڈرے، اس امر کا احساس کہ سر بڑا ہو گیا ہے اور پھول گیا ہے (مگنیشیا کارب) سر میں خون کا اجتماع (اکونائٹ۔ بیلاڈونا) سر اور آنکھوں میں درد۔ داہنی آنکھ کے اوپر درد جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو، چلنے یا کھڑے ہونے سے کمی ہو۔ پیشانی اور چاند میں اعصابی درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ گئے ہیں جس کی زیادتی شام کو یا گرم مکان میں آنے سے ہو پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف دبانے والے درد۔ درد سر ٹھنڈی جگہ سے گرم جگہ آنے سے یا گرم جگہ سے ٹھنڈی جگہ میں جانے سے پیدا ہوں یا بڑھ جائیں، کھوپڑی میں رینگن کا احساس، درد متلی درد نیند کے غلبے کے ساتھ۔

آنکھ۔ آنکھ میں ڈھیلوں میں درد۔ ڈھیلوں کو حرکت دینے سے ڈھیلے پھوڑے کا سا درد کریں، پتلیوں میں کسی چیز کا عکس نہ ہو، پپوٹوں میں جلن، پھوڑے کا سا درد اور ٹیس، داہنے بیرونی کوے میں ٹیس اور پھوڑے کے سے درد کا احساس، آنکھوں میں ٹیس جیسے دھوئیں سے ہو، آنکھوں کے سامنے دھند (کالکیم، ہیوسس، فاسفورس، پٹرولیم) پتلی پر خارش کے دانے، پتلی پر چھوٹے چھوٹے دانے جو بے حد درد کریں، آنکھیں روشنی برداشت نہ کر سکیں، اور آنکھوں سے پانی بہے۔ دن کا اندھا پن۔

کان۔ کانوں میں سوئیاں چبھنا خصوصاً شام کے وقت، داہنے کان کے پردے میں۔

ناک۔ ناک میں سرخی اور ورم درد کے ساتھ، ناک کا بند ہو جانا، ناک میں لسدار رطوبت کی زیادتی ناک سے خون چھنکنا، اندرونی سرسراہٹ اور اوپر بوجھ، نتھنوں میں کھرنڈ۔

منہ۔ سفید تھوک۔ دھات کے ذائقہ کے ساتھ۔

حلق۔ حلق میں لسدار بلغم کی زیادتی، حلق اور تالو میں ورم، جلن دار درد۔

معدہ۔ بعد دوپہر پیاس کی زیادتی، صبح کے وقت بھوک، ڈکاروں کی کثرت، دورے وال ہچکی (ہیوسس۔ اگنیشیا) بعد دوپہر متلی، بعض اوقات درد سر کے ساتھ۔ فم معدہ میں بوجھ (آرسنک، برائی اونیا، پلساٹیلا) معدے کے اوپری حصہ میں جلن۔

شکم۔ شکم کے دونوں اطراف میں درد اور پھوڑے کا سا احساس جیسے چوٹ لگی ہو، شام کے وقت پیٹ میں درد، سستی اور بدمزاجی کے ساتھ، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھنا جس سے سانس میں رکاوٹ ہو نیز داہنے کندھے کے اوپری حصہ میں سوئیاں چبھنے اور بوجھ کے ساتھ (برائی اونیا) شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھنا۔ مروڑنے اور کاٹنے والا درد شکم، چھونے سے یا دبانے سے شکم اس طرح درد کرے جیسے اس میں چوٹ آگئی یا زخم آگیا ہے۔ شکم میں نوچن، بعض وقت شکم کی نوچن اور سینہ میں درد یکے بعد دیگرے ہوں چھونے سے ذکی الحس۔

پاخانہ۔ کثرت سے اور آسانی سے، صبح کے وقت سخت پاخانے بہت حاجت اور زور لگانے سے ہوں۔

مگر بعد دوپہر پاخانہ بالکل قدرتی ہو۔

مثانہ۔ مثانہ میں زخم۔

آلات تناسل زنانہ۔ سیلان الرحم پہلے معمولی پھر سوزش اور اس کے بعد چھیلن پیدا کرنے والا۔

آلات تنفس۔ سانس چھوٹی اور سانس میں دقت۔ سینہ میں باریک سوئیوں کے چبھنے، جلن اور لمبی سانس لینے کی رغبت کے ساتھ سینہ میں سوئیاں چبھنا جس کی زیادتی حرکت سے۔ جھکنے سے، اندر سانس کھینچنے سے (برائی اونیا) یا چھونے سے ہو سینہ کے نچلے حصہ میں دباؤ اور سکڑن کے ساتھ۔ سینہ میں بائی کے درد۔ ایسا احساس ہو جیسے جلد کے نیچے زخم ہو گئے ہیں۔ جلن دار درد۔ سینہ میں چوٹ کا سا اور پھوڑے کا سا درد محسوس ہو (آرنیکا) جس کی زیادتی چھونے سے اور حرکت کرنے سے ہو (سینگا) کھلی ہوا میں چلتے وقت سینہ میں غیر معمولی سردی خلفے کی ہڈی کے نچلے کنارے کے ساتھ درد اور چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن۔

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ میں درد اور سستی۔ چھوٹی پسلیوں کے نیچے چوٹ کا سا درد۔ صبح اٹھنے پر درد۔ کمر کے دائیں طرف کے مقام میں چلتے وقت سوئیاں چبھنے کے سے درد، ہلکی سی جلن کے احساس کے ساتھ۔

اعضاء۔ بازوؤں میں اینٹھن کا اور بائی کا درد۔ بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں سوئیاں چبھنا انگلیوں کے ماحد حصص میں رنگین، انگلیوں میں چمکدار سرخ ورم جس پر بعد میں پھیلنے والے زخم ہو جائیں، ہاتھ کی ہتھیلیوں اور انگلیوں میں آبلوں کے سے دانے، ہاتھ کی ہتھیلی کی خلا میں خارش لکھتے وقت دائیں کلائی اور انگلیوں میں درد۔

رانوں کے ساتھ ساتھ۔ درد کی کھنچاوٹ، چلتے وقت ٹانگوں میں بے حد کمزوری خصوصاً قبل دوپہر کھڑے ہونے پر بائیں ایڑی میں ٹیکن اور سوئیاں چبھنا۔ جوڑوں میں کڑکن۔ گٹے چھونے سے درد کریں ان میں ٹیس اور جلن ہو۔

مخصوص خواص۔ تمام جسم میں بے حد بھاری پن اور سستی، تمام جسم میں رکاوٹ کا سا درد (آرنیکا روٹا) اعضاء اور عضلات میں گولی کا سا پھاڑنے والا بائی کا درد۔ جوڑوں میں درد۔

آبلے کے سے دانے جیسے جلنے سے ہوتے ہیں (کینتھرس) سیاہی مائل نیلے چھوٹے شفاف دانے جو آپس میں مل جل جائیں اور [illegible] میں جلن، خارش اور درد ہو اور ان کے اوپر سخت نوکدار کھرنڈ بن جائیں، جلد پر جلن اور خارش جس کو چھونے سے درد ہو۔ گٹے درد کریں، انگلیوں کی نوکیں اور ہتھیلیاں پھٹ جائیں۔

باجرے کے سے، یا چیچک کے سے دانے۔

نیند۔ رات کو دیر سے نیند آئے اور کئی بار نیند اچاٹ ہو۔ نیند بے آرامی کی اور پراگندہ۔

بخار۔ جاڑا چہرے میں حدت کے ساتھ جس کی زیادتی بعد دوپہر اور شام کو ہو مکان کے باہر سینہ پر سردی چاہے کتنے ہی کپڑے کیوں نہ پہنے ہوں، شام کے وقت بخار زیادہ تر چہرے کے دائیں جانب، ہاتھوں میں ٹھنڈک اور عام ناسازی طبع کے ساتھ، بخار اندرونی سردی کے ساتھ پسینہ بہت کم، صرف صبح وقت جاگنے پر۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دبانے سے، حرکت کرنے سے، چلنے سے، لیٹ جانے سے، ماؤف حصص کے بل لیٹنے سے، بیٹھ جانے سے، کروٹ بدلنے سے، شام کے وقت اور صبح کے وقت، موسم کی تبدیلی سے

یکایک سردی یا گرمی پڑنے سے، کھلی ہوا میں اندر سانس کھینچنے سے، ہوا کے جھونکے سے، بارش میں طوفانی موسم میں، کھانے سے، غصہ سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔ اونچی طاقتیں بھی مفید ہوتی ہیں

تعلق۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا، کیمفر، پلساٹیلا، رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے

متضاد۔ سلفر، سٹافی سیگیریا، شراب، سرکہ۔

مقابلہ کرو۔

آنکھوں کے ڈھیلوں میں ٹیس اور بوجھ : فاسفورس۔

پیٹھ میں چھوٹی چھوٹی جگہوں میں جلن : فاسفورس، اگریکس۔

سردی یا گرمی لگنے سے تکلیف : اکونائٹ، آرنیکا۔

گٹے (CORNS) ذکی الحس ہوں جلن او ٹیس ہو : سلی سائک ایسڈ

گھٹوں میں درد : انٹم کروڈم

چھونے سے اور حرکت سے تکلیف بڑھے : برائی اونیا (برائی اونیا میں ماؤف حصہ کے بل لیٹنے سے آرام ہو، مگر رینن کولس میں زیادتی)

مرطوب، طوفانی موسم میں تکالیف بڑھیں، رسٹاکس

سر میں چاند پر دبانے والا درد، ایسا معلوم ہو جیسے پھٹ گیا ہے جس کی زیادتی شام کے وقت سرد جگہ سے گرم جگہ جانے پر یا گرم سے سرد جگہ جانے پر ہو، چڑچڑا مزاج، تیزابیت، نمونیہ کے بعد سینہ میں صرف ایک مقام پر پھوڑے کا سا درد ہو، سینہ کی جلد کے نیچے زخم کا احساس ہو : پلساٹیلا۔

اکوتہ جس پر نوکیں بن جائیں : انٹم کروڈم

صبح کے وقت بھوک : انٹم کروڈم، اسارم، کلکیریا کارب، اینلس، چائنا، لائیکوپوڈیم، میوریٹک ایسڈ، زنکم، سباڈیلا، رسٹاکس۔

Ranunculus Repens

رینن کولس ریپنز

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNOYMS : Creeping butter cups
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر جہار کہتے ہیں کہ اس پودے کو کچھ بھیڑوں نے کھالیا ان میں سے بہت سی اسی طرح سے گر گئیں جیسے

ان پر بجلی گری ہو۔ آنکھیں گھومتی تھیں اور سانس میں تیزی تھی بعض نے چکر کھایا اور گر کر مر گئیں ان کا سر بائیں طرف مڑا ہوا تھا۔ آنکھوں کی بلغمی جھلی سرخ ہو گئی، منہ میں خشکی، شکم میں ابھار تھا کئی بھیڑیں اٹھیں چکر کھایا اور پھر دوبارہ نہایت قابل رحم چیخ مار کر گر گئیں۔

بیماروں پر اس دوا کا استعمال بہت کم کیا گیا ہے مگر اس دوا میں ایک علامت ایسی ہے جو کسی وقت مفید ہو سکتی ہے وہ یہ ہے: پیشانی اور بالوں میں رینگن، شام کے وقت بستر میں جس کو اٹھ کر چلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک استعمال ہو سکتی ہے۔

Ranunculus Sceleratus

رینن کولس سکلیریٹس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Celery leaved butter cup.
PARTS USED : The whole plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

رینن کولس سکلیریٹس کا نہایت مخصوص نشان "زبان پر دھبے یا چھلی ہوئی زبان" ہے اور جب اس قسم کی زبان کے ساتھ ٹیس، جلن اور زخم کا سا درد بھی موجود ہو تو یہ یقیناً دوا بن جاتی ہے رینن کولس قسموں میں سے رینن کولس سکلیریٹس کے اندر ایک قسم کی تیزابیت پائی جاتی ہے۔ جس سے منہ میں، حلق میں، معدے میں، سینہ میں، پیشاب کی نالی میں اور جسم کے دوسرے حصص میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اس سے جسم پر آبلے پڑ جاتے ہیں، جس کی وجہ سے جلد پر زخم سے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سوزش پیدا کرنے والی تیز رطوبت رستی ہے۔

بیرونی ذکی الحسی اس دوا کی رہنما کن علامت ہے، خصوصاً سینہ کی اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کی اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے کتنی ہی مرتبہ سینہ کی تکالیف اس دوا سے درست ہوئی ہیں، سینہ کی اس تکلیف کے ساتھ ساتھ عموماً سانس میں رکاوٹ، جگر میں، تلی میں، سینہ میں یا قلب میں درد جو گہری سانس لینے سے بڑھے اور بیرونی طور پر پھوڑے کا سا درد ہو، یہ علامات سب کی سب یا ان میں سے کئی ایک موجود ہوتی ہیں۔

اس دوا میں تکالیف زیادہ تر دا ہنی طرف ہوتی ہیں اور کترنے اور سوراخ کرنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ صرف ایک عجیب نشان ملتا ہے اور وہ ہے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی میں مسلسل کترن یا نوچن کا احساس چونکہ دا ہنے پاؤں کے انگوٹھے میں کئی قسم کے تیز درد اس دوا میں پائے جاتے ہیں اس لیے یہ دوا گٹھیا اور درد کرنے والے گٹوں کے لیے عجیب و غریب سمجھنی چاہیئے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے سر بہت بھرا ہوا اور بہت بڑا ہے، جیسے چہرے پر مکڑی کا جالا ہے جیسے ناف میں پچر ہے، جیسے پاؤں کے انگوٹھے میں سوئیاں بھونک دی گئی ہیں معدہ میں درد کے ساتھ غشی، اعضاء میں تشنجی اینٹھن۔

علامات

دماغ۔ سُستی دماغی کام سے صبح کے وقت نفرت۔ شام کے وقت غم گینی۔

سر۔ چاند کے بائیں طرف یا کسی کنپٹی میں ایک ہی مقام پر کترن، درد سر ایسا معلوم ہو کہ سر شکنجہ میں بھنچ رہا ہے۔ سر میں بھاری پن کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ سر متورم ہو گیا ہے اور قد میں بڑھ چکا ہے سر کے جوڑ بندوں میں سکڑن کا احساس، کھوپڑی میں ٹیس اور خارش کھوپڑی کھنچی معلوم ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں اور کویوں میں ٹیس، ڈھیلوں میں درد والا دباؤ، آنکھیں کمزور اور پانی بہے

کان۔ کان میں درد (داہنے میں) سر میں دبانے والے اور نوچنے والے دردوں اور دانتوں میں کھینچنے والے دردوں کے ساتھ۔

ناک۔ آنکھوں سے پانی، ناک سے پتلی رطوبت کے ساتھ۔

چہرہ۔ مکڑی کے جالے کا احساس، چہرہ ٹھنڈا اور نیلا، چہرے میں کھنچاوٹ سردی کے احساس کے ساتھ۔

منہ۔ دانت اور مسوڑھے ذکی الحس ہو جائیں، زبان پر چھالے یا زبان چھلی ہوئی۔ منہ میں پھوڑے کا سا درد اور چھلا معلوم ہو، زبان میں ٹیس اور جلن، دانتوں میں کھنچن اور ڈنک کا سا درد۔

حلق۔ حلق میں چھیلن یا جلن، حلق میں غدودوں میں ورم، ان میں گولی لگنے اور سوئیاں چبھنے کا سا درد ڈفتھیریا میں جب زبان کی مندرجہ صدر علامات موجود ہوں۔

معدہ۔ خالی ڈکاروں کی کثرت، شام کے وقت کھٹی ڈکاریں، معدے میں شدید بے آرامی کے ساتھ۔ معدے میں بھاری پن اور بوجھ اور کھنچاوٹ کا احساس جس کی بیرونی دباؤ سے زیادتی ہو، معدے میں سکڑن والے درد فم معدہ میں جلن کا احساس، ورم معدہ۔ معدے میں درد غشی کے دوروں کے ساتھ۔

شکم۔ ناف کے پیچھے پچر کا احساس، جگر کے مقام پر درد اس احساس کے ساتھ کہ جیسے دست ہوں گے داہنی پسلیوں کے پیچھے درد اور پچر کا احساس جس کی زیادتی گہری سانس لینے سے ہو، ملیریا بخاروں اور کونین کے بے جا استعمال کے بعد تلی بڑھ جائے، جگر، تلی اور گردوں میں سوئیاں چبھنا۔

پاخانہ اور مبرز۔ بار بار اس امر کا احساس کہ اسہال ہو جائیں گے، بار بار پانی کے سے پتلے اور بدبودار دست، کھانے کے بعد بہت حاجت مگر صرف ریاح نکلے۔

آلات تنفس۔ چھوٹی خشک کھانسی، جو بار بار نہ ہو، اور بغیر کسی کوشش کے ہو، از خود سرد آہیں، سانس رکی ہوئی اور گہری۔

سینہ۔ سینہ میں ذکی الحسی، روزانہ شام کو سینہ میں چوٹ کا سا درد اور کمزوری، سینہ میں دل کے مقام پر

نوچن اور تیز درد جس سے بعض وقت سانس میں رکاوٹ پیدا ہو، سینہ اور پسلیوں کی ہڈی کے درمیان سوئیاں چبھنا، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے کترن، سینہ میں ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے۔ سینہ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ۔

جلد۔ دانوں والی خارش جس کے بعد جلد میں بڑے بڑے آبلے بن جائیں، تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے، جس سے ارد گرد کے حصص میں پھوڑے کا سا درد پیدا ہو، جسم کے مختلف حصص میں خارش جلن، سرسراہٹ اور کترن کبھی یہاں اور کبھی وہاں۔ بڑے بڑے آبلے جن کے پھوٹنے سے زخم ہو جائیں نہ مندمل ہونے والے زخم۔

ہاتھ اور پاؤں۔ اعضاء میں سوراخ کرنے والا درد، داہنے پاؤں کے انگوٹھے میں جلنے والا اور چبھنے والا تیز درد، گٹے جلیں اور پھوڑے کی طرح درد کریں خصوصاً جب کہ پاؤں لٹکے ہوئے ہوں۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں گٹھیا۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دبانے سے، صدمے سے، حرکت سے، گہری سانس سے، چلنے سے، اعضاء کے لٹکانے سے، شام کے وقت، آدھی رات کے بعد، صبح کے وقت، کھلی ہوا میں، اور کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا، شراب اور قہوہ سے زائل ہوتا ہے اس کے زخموں کو بالسم پیرو سے آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا خارش میں آرسنک کے بعد خوب کام کرتا ہے۔

ڈفتھیریا کے بعد جب زبان چھلی ہو تو نیکس اس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

رینن کوکس بلبوسس۔

چاند پر ایک تھوڑی سی جگہ میں کترنے والا درد؛ پلساٹیلا۔

زبان پر چھلے؛ نیٹرم میور، آرسنک، رسٹاکس ٹیرکسیکم

رینن کوکس سکلیریٹس میں جلن اور چھیلن دوسری سب ادویہ سے زیادہ ملتی ہیں۔

مکڑی کے جالے کا احساس: الیومنا، برٹیا کارب، بورکس، برومیم، براٹی اونیا کلکیریا کارب کونیم گریفائٹس، مگنیشیا کارب۔

Ranunculus Flammula

رینن کولس فلے مولا

NATURAL ORDER : Ranunculaceae

اس دوا سے زخم اور بازو میں ورم فاسد یعنی گنگرین پیدا ہوتا ہے اور اسی لیے یہ دوا زخموں اور بازو کے ورم فاسد کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت نمبر۱ سے نمبر۳۰ تک

Ranunculus Glacialis

رینن کولس گلے شیالس

NATURAL ORDER : Ranunculaceae

SYNONYMS : Carlina or cecline (mountaineers of vlq).

PARTS USED : The entire plant.

اس دوا سے سر میں بے حد وزن چکر کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ کہ سکتہ ہو جائے گا پیدا ہوا۔ اس دردِ سر کو قہوہ سے آرام ہوا۔ صبح سویرے سر کے داہنے جانب درد جس کو اٹھنے سے آرام ہو۔ سانس میں دقت جو لیٹ جانے سے بڑھے اور چادر کے وزن سے بھی ذکی الحسی ہو۔ یہ ایک خاص بات ہے کہ اس دوا میں رات کے وقت پسینے کثرت سے آتے ہیں اور پسینہ زیادہ تر رانوں پر ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی تکلیف اور انفلوانزہ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ مندرجہ بالا علامتیں موجود ہوں۔

طاقت۔ نمبر۱ سے نمبر۳ تک۔

Rheum

ریوم

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Rhubarb
PARTS USED : The Dried Root

(راوند، ریوند)

یہ دوا ہندوستان، چین، مصر اور یونان میں زمانہ قدیم سے چھوٹے بچوں، حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی مستورات کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے اور اس سے بہترین فوائد حاصل کیے جاتے رہے ہیں۔ آج بھی ایلوپیتھی میں "بلویائی رانی کمپاؤنڈ" نام کا سفوف بچوں کے لیے ایک مخصوص دوا سمجھی جاتی ہے یونانی اور ویدک میں اس کا استعمال کہاں اور کس طرح ہوتا ہے میں نہیں بتا سکتا مگر ڈاکٹر ملن لکھتے ہیں کہ یہ دوا طاقت بخشنے والی، پیشاب، پسینہ اور پاخانہ لانے والی ہے اگر تھوڑی مقدار میں دی جائے تو یہ ہاضمہ اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور گردوں میں اپنا اثر کر کے صاف پیشاب لاتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو یہ ایک نہایت عمدہ مسہل ہے۔ تمام آنتوں کو صاف کر دیتی ہے اور ان کے اندر سکڑنے اور کھلنے کی طاقت کو بڑھا کر فضلہ نکال دیتی ہے۔ یہ دوا اسہال کے پہلے درجوں میں آلاتِ ہضم کی کمزوری سے پیدا شدہ قبض میں بچوں کی ریاحی تکالیف اور معدے کی خرابیوں میں مفید ہے۔ یہ خون کو زرد کرتی ہے اور اسی لیے اس دوا کے استعمال کے بعد پیشاب کا رنگ بالکل خون کی طرح سُرخ ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں ریوم کا مخصوص نشان "کھٹاس" ہے۔ دست کھٹے۔ ذائقہ کھٹا۔ تمام جسم سے کھٹاس کی بو۔ یہ کھٹاس اس قدر زبردست ہوتی ہے کہ رچا ہے جسم کو کتنا ہی دھو دیا جائے مگر کھٹاس کی بو کسی طرح نہیں جاتی۔ ایسی کیفیت دودھ پینے اور دانت نکلنے کے زمانہ میں پائی جاتی ہے بعض اوقات اس کھٹاس کے ساتھ ریوم کا دوسرا مخصوص نشان "رات کے وقت چیخنا" بھی پایا جاتا ہے اور بعض وقت اس کے ساتھ رات کے وقت بالوں کا پسینہ سے بھیگنا بھی پایا جاتا ہے۔ ریوم میں بچہ جتنا زیادہ جسمانی طور پر کھٹا اور تیز ہوتا ہے اتنا ہی دماغی طور پر بھی۔ چنانچہ چڑچڑا۔ بے صبرا۔ تمام چیزوں کے لیے چیختا ہے اور اپنے مرغوب کھلونوں کو بھی پھینکتا ہے گویا اس دوا کے بچہ کی تصویر چند الفاظ میں یوں بیان کی جا سکتی ہے کہ "بچہ چیخے اور اس کو کھٹے دست آئیں"۔

ریوم صرف بچوں کی دوا ہی نہیں بلکہ مستورات اور مردوں کی بھی معدے کی تکالیف اس دوا کی مخصوص تکالیف ہیں۔ ذائقہ کھٹا۔ بے مزہ۔ پھیکا یا متلی والا۔ غذا کڑوی، میٹھی چیزیں بھی کڑوی معلوم ہوں مگر یاد رہے کہ صرف غذا کڑوی معلوم ہوتی ہے مگر یوں مزہ کڑوا نہیں ہوتا، سونے کے بعد منہ میں متعفن رطوبت بھر جاتی ہے اور سونے کے بعد برا سا ذائقہ ہو جاتا ہے اور سانس میں تعفن ہوتی ہے۔ مختلف غذاؤں کی بھوک ہوتی ہے اور پہلے ہی

چند لقمے متلی پیدا کر دیتے ہیں، شکم میں متلی معلوم ہوتی ہے، درد شکم سے مریض دوہرا ہونے پر مجبور ہوتا ہے کھڑے ہونے سے اور پاخانہ کے پہلے درد شکم بڑھ جاتا ہے گو پاخانہ کے بعد بھی یقینی طور پر آرام نہیں ہوتا۔ ٹانگوں یا بازوؤں کو یکدم ننگا کر دینے سے ایسا درد شکم بڑھ جاتا ہے پاخانہ کے ساتھ لرزہ بھی بعض اوقات اس دوا میں لگتا ہے۔ کچے پھل یا آلو، جامن، منقے، نیز کشمش وغیرہ گٹھلی والا میوہ کھانے سے پیدا شدہ تکالیف اس کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔

اس کی علامات عموماً بائیں جانب ہوتی ہیں یا اوپر سے نیچے کی طرف یا داہنے سے بائیں طرف جاتی ہیں اس کی جائے مخصوص کر کا بایاں حصہ دماغ، جسم کا اوپری حصہ (پسینہ) ہیں اس دوا سے پرانے نشانوں (داد کے، چنبل کے، اکوتہ وغیرہ کے) میں جلن دار پیدا ہو جاتا ہے، نیز غیر باؤ فہ دریدوں (اور دوسرے حصص میں بھی) کہا جاتا ہے کہ اگر کان کے پردے موٹے ہو جائیں تو یہ عمدہ دوا ہوتی ہے۔ فوطوں کے نیچے سرخ جلد کے ریشوں میں بھونکنے والے درد۔

تیوری چڑھانے کی رغبت، احساس جیسے دماغ ہل رہا ہے، جب کھڑا ہو ڈل، بیجس و حرکت کر دینے والا درد سر آنکھوں پر پھیلاوٹ کے ساتھ۔ کھوپڑی کے بالوں والے حصہ پر مسلسل اور مقدار میں زیادہ پسینہ۔ چاہے سوتا ہو یا جاگتا، حرکت میں ہو یا چپ چاپ پڑا ہو۔ بال ہمیشہ بھیگے رہیں چاہے پسینہ کھٹا ہو یا نہ۔ ناک کی جڑ میں عجیب کھنچاوٹ جو ناک کی نوک میں آکر سرسراہٹ پیدا کرے، مثانہ کمزور، پیشاب کرنے کے لیے مثانہ کو دبانا پڑے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے وہ خواب دیکھ رہا ہے جیسے ناف کے گرد گولا ہے، جیسے سینہ کے اوپری حصہ پر بوجھ ہے کر کی گرہیں ہیں جیسے کٹی ہے، بھاری پن جیسے نیند سے جاگنے سے ہو، دانتوں میں سردی دانتوں میں کند ہونے کا احساس، معدہ اور حلق میں سکڑن کا احساس، عضلات میں یا جسم کے کسی حصہ میں کڑکن اور بلبلے اٹھنے کا احساس، زبان سُن، جس حصہ پر لیٹے وہی حصہ سُن معلوم ہو۔

علامات

دماغ۔ بچہ مختلف اشیاء کی خواہش کرتا ہے اور چلاتا ہے (سنا) اپنی مرغوب اشیاء سے بھی تنفر، بچوں کا چیخنا، پاخانہ کی حاجت اور کھٹے دستوں کے ساتھ، بات چیت کرنے کی زیادہ رغبت نہ ہو، غمگین، سست، بےچین رونے کے ساتھ۔

سر۔ ہلکا پاگل بنانے والا درد آنکھوں پر پھیلاوٹ کے ساتھ، سر میں بھاری پن، سر میں ذرا سی محنت کے بعد پسینہ، پسینہ مسلسل اور مقدار میں زیادہ، چکر اور بھاری پن، سر میں ٹیکن کے ساتھ جس کی زیادتی کھڑی ہوئی حالت میں ہو۔ سر میں ٹیکن جو شکم سے اٹھے، اس امر کا احساس جیسے دماغ ہل رہا ہے، جب جھکا ہو سر میں بھاری پن، حدت اوپر چڑھتی معلوم ہو۔

آنکھ۔ کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے بینائی دُھندلی اور کمزور، آنکھوں میں ٹیکن، پپوٹوں میں تشنجی اینٹھن، اوپری پپوٹوں میں رعشہ۔

ناک۔ ناک کی جڑ میں پاگل بنا دینے والی کنپٹی جو ناک کی نوک میں جا کر سرسراہٹ پیدا کرے۔

چہرہ۔ پیلا، ایک گال سرخ دوسرا سفید، پیشانی پر بل پڑ جائیں، چہرے پر ٹھنڈا پسینہ خصوصاً منہ اور ناک کے گرد۔

منہ۔ تھوک کی زیادتی دانتوں میں ٹھنڈے پن کا احساس۔ دانتوں کا ویسے نکلا سانس سے کھٹی بو (کیمومائل) درد دانت، دانتوں میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ، ذائقہ کھٹا یا متلی پیدا کرنے والا، ذائقہ کڑوا صرف غذا کے لیے یا میٹھی چیزوں کے لیے، تھوک کی زیادتی، درد شکم یا دستوں کے ساتھ۔

معدہ۔ مختلف اشیاء کی خواہش مگر کھا نہ سکے، گٹھلی دار خشک میوے کھانے سے درد شکم، کھانے کے بعد دست درد شکم جس کی زیادتی کھڑے ہونے سے ہو، متلی جیسے معدہ یا شکم سے ہو، درد شکم کے ساتھ، معدے میں بھرا ہونے کا احساس جیسے بہت کھا جانے سے ہوتا ہے (چائنا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، لائیکو) نرم معدہ میں چپکن۔

شکم۔ شدید درد شکم جس سے مریض دُہرا ہونے پر مجبور ہو (ایلو، کالوسنتھ، کاسٹیکم، آئرس) شکم میں تناؤ، شکم میں مروڑ، پاخانے کی حاجت کے ساتھ، پاخانہ کے بعد کچھ آرام محسوس ہو، ناف کے گرد درد، کپڑے اتارنے سے درد، ریاح سینہ تک اٹھتا معلوم ہو، گٹھلی والے میوے کھانے کے بعد شکم میں تڑپن۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کی اکثر مگر بے سود حاجت (ایبرا، کونیم، نیٹرم کارب، نکس وامیکا) جس کی حرکت سے اور چلتے وقت زیادتی ہو، ہر پاخانے یا دست کے قبل درد (کالوسنتھ، مرک) کھانے کے بعد پاخانہ کی حاجت پتلے، لئی کے سے کھٹے دست (آرنیکا، ہیپر، پاڈو فائلم، سلفر) دستوں کے پہلے درد شکم میں کٹن اور کاٹنے کے ساتھ، دوران دست لرزہ (مرک) بعد دستوں کے شکم میں سکڑن اور کٹن دست، زور سے، ملین آنتوں ملے، جن کے بعد مروڑ اور مبرز اور مقعد میں جلن (آرسنک، سلفر) دست کے قبل پیشاب کی بے سود حاجت۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں کھٹے دست، ورمی بائی کے دردوں میں دست، دیرینہ دست، کھٹے جھاگ دار جن کے ساتھ زبان پر تری، پیاس اور بھوک ندارد ہو، پیچش جب خون کے دست بند ہو چکے ہوں، مروڑ، سرخی مائل لئی کے سے چپچپے اور کھٹے دستوں کے ساتھ، دست شام کے وقت، رات کو، صبح کے وقت (بخار میں) حرکت پر، کھڑے ہونے سے، کھانے کے بعد، دانت نکلنے کے زمانہ میں، زچگی کے دوران (موسم کی تبدیلی سے) اور موسم گرما میں۔

مثانہ۔ مثانہ میں کمزوری، پیشاب کرنے کے لیے مثانہ کو دبانا پڑے، پیشاب کے دوران اور بعد مثانہ اور گردوں میں جلن۔

آلات تناسل زنانہ۔ جب کھڑی ہو تو رحم کے مقام میں نیچے دبانے کا سا بوجھ معلوم ہو، اسقاط حمل کے بعد پیشاب کی تکالیف۔ دودھ پلانے والی مستورات کا دودھ زرد اور کڑوا، بچہ دودھ پینے سے انکار کرے۔ زچگی کے دوران درد شکم، مروڑ، کمزوری، بے چینی اور موت کے خوف کے دست، دست پانی کے سے اور بدبودار۔

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ میں خصوصاً کمر کی گریوں میں شدید کٹن جو دستوں سے بڑھ جائے، جوڑوں اور

کریں اکڑن، سیدھا نہ چل سکے۔

اعضاء۔ جوڑوں میں حرکت سے درد۔ جن اعضاء پر مریض سوئے وہی سو جائیں۔ رانوں میں تھکاوٹ جیسا کہ بہت محنت کے بعد ہو، بائیں گھٹنے کی ٹوپی (چپنی) میں کھینچنے والا اور دبانے والا درد جو ایڑی تک جائے۔ حادبائی کے درد جو ایک جوڑ سے دوسرے کو جائیں، دائیں کندھے سے جوڑ کو اور بائیں جوڑ سے دائیں کو۔

نیند۔ بے آرامی کی کروٹیں بدلنے کے ساتھ اور نیند میں باتیں کرنا داکونائٹ، رسٹاکس، خواب غمگینی کے اور متفکرانہ دوران نیند خراٹے، جب نیند آرہی ہو یا نیند کے دوران میں ہاتھ سر پر رکھ دے۔ نیند کی حالت میں چلنا۔ جاگنے پر منہ سے بو اور دردسر، ریوم کے مریض کو بہت تھوڑی غذا اور نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔

مخصوص خواص۔ بچے سے ہر روز غسل دیئے جانے پر بھی کھٹی بو آئے تمام جسم میں بھاری پن جیسے گہری نیند سے جاگنے کے بعد ہوتا ہے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات رات کے وقت اور صبح کے وقت سونے کے بعد کپڑے اتارنے سے، سردی سے بڑھتی ہیں، بازو یا ٹانگ ننگی کرنے سے درد شکم بڑھتا ہے، کپڑے لپیٹنے سے اور گرمی سے آرام ہوتا ہے موسم گرما میں درد شکم ہوتا ہے۔ اعضاء پر سونے سے اعضاء سُن ہو جاتے ہیں، حرکت سے اور چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے، کھانے کے بعد، پاخانہ سے پہلے، دوران میں اور بعد تکالیف بڑھتی ہیں، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی آتا ہے، دُہرا ہو کر سونے سے تکالیف میں کمی ہوتی ہے۔ مریض عجیب وغریب وضع سے آرام حاصل کرنے کی خاطر لیٹتا ہے گٹھلی دار میوے کھانے پینے اور کچے پھلوں سے تکالیف پیدا ہوتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، کیموملا، کالوسنتھ، مرک، نکس، پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

موافق۔ اپی کاک۔

اس کے بعد بیلاڈونا، پلساٹیلا، رسٹاکس اور سلفر بہتر کام کرتی ہے۔

یہ دوا مگنیشیا کارب، اور کینتھرس کا اثر زائل کرتی ہے اگر مگنیشیا کے بے جا استعمال کے بعد پاخانے کھٹے ہوں تو یہ دوا ان پاخانوں کو درست کر کے مگنیشیا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو

متعفن سانس، آرنیکا، کیوبرکس۔

نیند کے بعد تکلیف بڑھے، لیکیسس نیٹرم میور، سلفر۔

کھٹے دست: ہیپر، مگنیشیا کارب، کلکیریا ریوم میں چہرے کے عضلات اور انگلیوں میں دوران نیند اینٹھن ہوتی ہے۔ نیز بچہ اپنا ہاتھ سر پر رکھ لیتا ہے۔

عجیب وغریب وضع سے لیٹے، پلمبم۔

سر پر پسینہ، کلکیریا، سلیشیا، سینی کولا۔

دستوں کے ساتھ بچے چیخیں: جلاپا۔

جیسے خواب دیکھ رہا ہے: امبرا، اناکارڈیم، کلکیریا، کنابس انڈیکا، کونیم، کیوپرم، میٹلونیم، سٹرامونیم، ویلیریانا، ورٹیٹرم، زنیکا۔
تمام جسم سے کھٹی بو آئے: ہیپرسلفر، میگنیشیا کارب (میگنیشیا کارب کا اثر بہ نسبت ریوم کے زیادہ گہرا ہوتا ہے)
بچے چلائیں اور تمام رات کروٹیں بدلیں: سورنیم
کپڑا اتار دینے سے تکلیف بڑھے: ریومکس (ریوم میں دردِ شکم، ریومکس میں کھانسی۔)
بلبلے اٹھنے کا احساس: بربرس۔
دانت مشکل سے نکلیں: کریانوٹ، کیمومیلا۔

Rumex Obtusifolius

ریومکس آب ٹیوسی فولیا

دیکھئے

لیپے تھم

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Lapathum; broad leaf dock
PARTS USED : The roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

Rumex Acetosa

ریومکس ایسی ٹوسا

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Common sorrel
PARTS USED : The leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا خشک نہ رکنے والی چھوٹی کھانسی، آنتوں میں شدید درد، کوے کے لمبے ہو جانے، غذا کی نالی میں ورم اور کلے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ نچلے پپوٹوں کا ورم، غذا کی نالی میں درد جس کی زیادتی نگلنے سے ہو۔
طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Rumex Crispus

NATURAL ORDER : Polygonaceae
SYNONYMS : Yellow dock
PARTS USED : The root
SOLUTION : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر سیل کہتے ہیں کہ ایلوپیتھی میں اس دوا کا استعمال اندرونی اور بیرونی طور پر خارش کے لیے ہوا کرتا ہے ہومیوپیتھی میں اس دوا کی آزمائش ٹنکچر اور ہومیوپیتھک طاقتوں سے کی گئی، اس کی مخصوص علامت ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہے، کھانسی اور جلدی علامات کپڑا اتارنے سے یا ہوا لگنے سے بڑھتی ہیں، ڈاکٹر گرنسے اس کی کھانسی کی تعریف یوں کرتے ہیں " کھانسی حلق میں نہ رکنے والی سرسراہٹ سے پیدا ہوتی ہے، یہ سرسراہٹ پھیپھڑوں کی نالیوں میں پہنچ کر حلق تک آتی ہیں اور کھانسی پیدا کرتی ہے، اگر جسم کو اور سر کو بستر میں ڈھک لیا جائے تو کھانسی کا نام ونشان مٹ جاتا ہے۔

ڈاکٹر ہین لکھتے ہیں " کپڑے اتارتے وقت اور اس کے کچھ دیر بعد ٹانگوں میں خارش، یہاں بھی ہوا میں جسم ننگا کرنے سے خارش بڑھتی ہے۔

ریومکس کے دست، صبح سویرے ہوا کرتے ہیں، مریض بستر سے بھاگتا ہے، یہ دست نزلے کے بعد ہوتے ہیں اور اکثر ان کے ساتھ ریومکس کی مخصوص متذکرہ بالا کھانسی ہوتی ہے، ریومکس کی کھانسی سے پیشاب نکل جاتا ہے اور بعض وقت یہ کھانسی اتنی تنگ کرنے والی ہوتی ہے کہ حاملہ عورتوں کے حمل بھی ساقط ہو جاتے ہیں ڈاکٹر ولز لکھتے ہیں کہ ریومکس کی کھانسی سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پچھلی طرف کے اوپر والے حصہ سے شروع ہوتی ہے، یہ کھانسی بعض وقت دردوں کی شکل میں آتی ہے اور ۵ سے ۱۰ منٹ تک رہتی ہے ہوا کی نالی بیرونی دباؤ سے پھوڑے کی طرح درد کرتی ہے اور ہوا کی نالی نیز تالو میں ایسا درد معلوم ہوتا ہے جیسے جگہ چھل گئی ہو یہ کھانسی حلق پر دباؤ یا بوجھ سے بڑھتی اور شدید ہوتی ہے۔ بلغم شاذونادر نکلتا ہے، سر اور سینہ کے ٹکڑے ٹکڑے معلوم ہوتے ہیں۔ ایسے دوروں سے مریض تھک جاتا ہے اور کھانسی کے دوران میں دردسر ہوتا ہے۔

ڈاکٹر جانسن کا خیال ہے کہ اس دوا کا اثر سینے کے بائیں طرف بہ نسبت کسی اور مقام کے زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اس کی تکالیف بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی اور داہنی جانب لیٹنے سے کم ہو جاتی ہیں، ۱۱ تا ۱۱ بجے رات کو اور ۲ بجے صبح تکلیف بڑھتی ہے، نیز ذرا سی سانس میں بےقاعدگی سے مثلاً معمول سے زیادہ تیز سانس لینے سے یا گہری سانس لینے سے کھانسی پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے کھاتے وقت کھانسی بھی اس دوا میں دیکھی جاتی ہے۔

ڈاکٹر کار وونرا نے اس دوا سے ایک کھانسی کے مریض کو ٹھیک کیا جس کی مخصوص علامت " کھانسی صرف دن کے وقت جو رات کے وقت بالکل نہ ہوتی تھی" اس علامت میں فیرم اور میلگم بھی اعلیٰ دوا ہیں۔

ڈاکٹر جاسلن نے معدے کی تکالیف کے لیے اس کو مفید پایا ہے۔ ریومکس کے ریاح اور گڑگڑاہٹ پریشان کن مگر بغیر کسی درد کے عموماً مستورات میں ہوتے ہیں بائیں جانب داہنی کی بہ نسبت زیادہ ماؤف ہوتی ہے۔ دوران خون میں بھی خرابیاں آجاتی ہیں، شدید دھڑکن اور تمام جسم میں تپکن ہوتی ہے۔ ڈاکٹر اسمتھ اس کا ایک مخصوص نشان آلات ہضم کی تکالیف میں "حلق میں ایک قسم کا ڈھیلا جو کھنکھارنے یا نگلنے سے رفع نہ ہو نگلنے سے یہ نیچے اتر جائے مگر فوراً ہی واپس حلق میں آجائے" بتاتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں کہ ریومکس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے مگر اس کا زیادہ تر فعل آلات تنفس کی بلغمی جھلیوں پر خصوصاً نرخرے میں پایا جاتا ہے۔ آلات ہضم میں بدہضمی اور معدہ کی جھلیوں کا ورم بہت سی ریاح کا اجتماع جس سے چھٹکارا حاصل نہ کیا جا سکے اور کھانے کے بعد پریشانی۔ معدے میں درد جو پیٹھ تک سینہ اور حلق تک جائے اور جن کو چپ چاپ لیٹنے سے آرام ہو، حرکت سے اور بات کرنے سے بھی یہ درد بڑھ جائے۔ زیادہ چائے پینے سے پیدا شدہ تکالیف کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ سر درد جیسے خشکی کی وجہ سے پیدا شدہ ہو۔ زبان جیسے جل گئی ہو۔ حلق میں گولہ جو نگلنے پر نیچے اتر جائے مگر فوراً ہی حلق میں پھر آجائے۔ فم معدہ میں بھاری چیز کا احساس، مبرز میں جیسے لکڑی ہے جیسے پیشاب کو زیادہ دیر روکا نہیں جا سکتا، جیسے مریض دوسرا سانس نہیں لے سکے گی جیسے ہوا سینہ میں نہیں پہنچتی۔ جیسے ہوا کی نالی میں ایک پر ادھر ادھر لہرا رہا ہے۔ جیسے سر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا (کھانسی میں) جیسے کسی بھی لمحہ میں بلغم کے ساتھ خون آجائے گا۔ جیسے کھانسی بلغم نکالنے کے لیے ناکافی ہے۔ جیسے قلب اچانک ٹھہر گیا ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی میں موچ معلوم ہو۔ ہنسلی کے نیچے زخم کا احساس کھانستے وقت ہاتھ ٹھنڈے۔

علامات

دماغ - پست حوصلہ، چڑچڑا، دماغی محنت سے نفرت، خیالات رک جائیں، سستی اور بے آرامی، پست حوصلگی چہرے پر سنجیدگی، خودکشی کی رغبت کے ساتھ۔

سر - ہلکا درد سر اور پیشانی میں ہلکی چوٹ کا احساس، سر درد صبح جاگنے پر جس کے قبل ناخوشگوار خواب آئیں۔ سر کی داہنی جانب، گدی میں اور پیشانی میں ڈل درد، سر کے بائیں جانب تیر لگنے کا سا، یا چیرنے والا درد۔

آنکھوں میں درد جیسے خشکی سے ہو، پپوٹے متورم خصوصاً شام کے وقت۔

کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، خارش کان کی گہرائی میں۔

چہرے میں حدت، سرخی زیادہ تر شام کے وقت، سر درد کے ساتھ۔

نکسیر شدید چھینکیں اور نتھنوں میں درد کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم سیپا، سنگوئنریا) شام کے وقت اور رات کے وقت زیادتی درد سر کے ساتھ، ناک کو نوچنے کی خواہش، ناک بند، خشکی کا احساس ناک کے

پچھلے حصہ میں بھی۔

منہ۔ زبان پر زرد میل (چیلی ڈونیم، چائنا، آئیوڈیم) زبان پر خشکی، زبان جلی معلوم ہو، صبح کے وقت ذائقہ کڑوا۔ زبان پر سفید، زردی مائل بھورا یا سرخی مائل بھورا میل، مختلف اوقات میں آواز میں یکایک تبدیلی یا ہر روز ٹھیک وقت پر یا کھانسی کے ساتھ۔

حلق۔ حلق میں چھیلن کا احساس (امونیا کارب، کاربوویج، کاسٹیکم، فاسفورس، پلساٹیلا) حلق کے اوپری حصہ میں بلغم کے ساتھ۔ حلق میں گولے کا احساس جیسے نگلنے یا کھنکھارنے سے آرام نہ ہو گولہ نگلنے پر نیچے چلا جائے مگر پھر جلدی حلق میں واپس آ جاتے۔

معدہ۔ کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) غذا کے اوپر چڑھ آنے کا احساس فم معدہ میں دبانے سے بھاری پن کا احساس جو حلق تک جائے ہر دفعہ خالی نگلنے پر حلق میں گولہ سا نیچے کی طرف اتر جائے مگر فوراً ہی حلق میں واپس آجائے۔ معدے سے سینہ تک گولی کے سے درد، ہچکی، ریاح کا اجتماع، زیادہ شراب کے بعد یرقان، پرانی معدے کی شکایت، درد شکم جو حرکت سے یا بات چیت کرنے سے بڑھے، بائیں پستان میں کھانے کے بعد درد، گوشت نہ کھا سکے کیونکہ اس سے ڈکار اور کھجلی پیدا ہو کھانے کے بعد ریاح اور معدے میں بوجھ اور تناؤ۔

شکم۔ کھانسنے سے، تیز چلنے سے یا گہری سانس لینے سے پسلیوں کے نیچے درد، ناف کے قریب مروڑ جس کو بدبودار ریاح کے اخراج سے قدرے سکون ہو، کھانے کے بعد فوراً ریاحی درد۔ گہری سانس لیتے وقت درد پیدا ہو یا بڑھ جائے۔ شکم میں سختی اور بھراؤ کا احساس گڑگڑاہٹ کے ساتھ۔

پاخانہ۔ صبح سویرے دست (ایلو، پاڈوفائلم، سلفر) بھورے اور پانی کے سے (آرسنک، کالی بائیکرام) جن کے پہلے شکم میں درد ہو۔ یہ دوا تپ دق کے تیسرے درجہ میں مفید ہے (سینگا، پلساٹیلا، آرسنک، لائیکوپوڈیم) قبض (الیومنا، برائی اونیا، نکس وامیکا، اوپیم، فاسفورس، سلفر) مقعد میں خارش اس احساس کے ساتھ کہ مبرز میں لکڑی رکھی ہے، بواسیری مسے، صبح کے وقت دست کھانسی اور حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ پاخانہ سخت، لیسدار اور بھورا قبض والا، پاخانے بغیر درد کے متعفن مقدار میں زیادہ، بھورے یا سیاہ، پتلے یا پانی کے سے، جن کے قبل شکم میں درد ہو، پاخانہ سے قبل یکایک حاجت جس سے مریض کو صبح کے وقت بستر سے بھاگنا پڑے۔

مثانہ۔ پیشاب کی یکایک خواہش، پیشاب مقدار میں زیادہ، بغیر رنگ کے، بعد دوپہر، پیشاب از خود نکل جائے کھانسی کے ساتھ۔

آلاتِ تنفس۔ حنجرے میں لسدار بلغم (کالی بائیکرام، نکس وامیکا) مسلسل کھنکھارنے کی خواہش کے ساتھ مگر آرام نہ ہو اس کی زیادتی رات کے وقت ہو، کھاتے وقت حنجرے میں تحریک جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو، حنجرے میں درد (فاسفورس) آواز کا بیٹھنا (کاربوویج، کاسٹیکم) اکثر یہ احساس کہ دوسری دفعہ سانس نہ لی جا سکے گی ایسا معلوم ہو جیسے کہ ہوا اندر پہنچ ہی نہیں رہی، خشک، نہ رکنے والی کھانسی (نکس وامیکا) جو حلق کے مقام میں سرسراہٹ سے پیدا ہو (ہیپر، فاسفورس، سنگونیریا، سیپیا) جو دبانے سے، بولنے سے خصوصاً ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے

رات کے وقت لیٹ جانے پر (کونیم، ڈروسرا، ہیوسس، مزیریم، ہکس وامیکا، پلساٹیلا) بڑھے، خشک دورے والی کھانسی جیسے کالی کھانسی کا آغاز ہو، کھانسی کے پہلے گلے میں سرسراہٹ، پتلا پانی کا سا جھاگدار بلغم جو زیادہ مقدار میں آئے۔ بعد میں یہی بلغم تاردار اور لیسدار ہو جائے۔ حنجرے میں پھوڑے کا سا درد اور چھیلن نیز سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے بھی (امبرا، فاسفورس، اوپلیا، رسٹاکس) بائیں پھیپھڑے میں سوئیاں چبھنا، دونوں پھیپھڑوں کے اندرونی سطح میں درد۔ سینہ کے بائیں طرف قلب کے نزدیک سوئیاں چبھنا، یا جلن دار درد جن کی زیادتی گہری سانس لینے اور رات کے وقت بستر میں لیٹنے سے ہو۔ خشک کھانسی کی وجہ سے نیند نہ آسکے، ہنسلیوں کے نیچے چھیلن دار زخم کا سا درد، کھرکھری، بھونکنے والی کھانسی، درد وں کی صورت میں ہر روز رات کے وقت ۱۱ بجے ۲ بجے اور ۵ بجے صبح، معدے کے پیچھے، سانس لیتے وقت پھوڑے کا سا درد، کروٹ بدلتے وقت کھانسی۔

قلب اور نبض۔ دل میں ایسا معلوم ہو کہ اس کی حرکت یکایک بند ہو گئی جس کے بعد سینہ میں تپکن ہو، دل کے مقام میں جلن، دل کے مقام میں ہلکا درد جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں اور گہری سانس لینے پر ہو، قلب میں درد کنپٹیوں اور تمام جسم میں تپکن کے ساتھ جس کی وجہ سے بستر ہلے، تنفس میں دقت جس کی زیادتی لیٹنے پر ہو مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے، چہرہ سرخ اور پھولا ہوا خصوصاً آنکھوں کے گرد جو سرخ ہوں اور ان میں قدرتی چمک نہ ہو۔

اعضاء۔ ٹانگوں پر خارش کے دانے، دانے چھوٹے سرخ، کندھے میں کہنی تک درد، بازو موچ کھائے ہوئے معلوم ہوں، کھانستے وقت ہاتھ ٹھنڈے، جب کھڑا ہو تو گھٹنہ میں سوئی چبھنے کا سا درد، پاؤں ٹھنڈے اور ذکی الحس گٹوں میں ڈنک لگنے کا سا درد۔

مخصوص خواص۔ بے حد سستی اور کمزوری، شام کے وقت بے چینی، کھلی ہوا سے ذکی الحسی (امونیا کارب اودرم، کوکولس، سیپیا، سلیشیا، رسٹاکس)

نیند۔ بے آرامی کی، پراگندہ، ناخوشگوار توہمات کے ساتھ، خواب خطرے اور مصیبت کے، صبح جاگے، دردسر کے ساتھ۔

جلد۔ مختلف حصص میں خارش (گریفائٹس، رسٹاکس، سلفر) زیادہ تر ٹانگوں میں، خصوصاً کپڑے اتارنے پر، یا صبح کے وقت اٹھنے پر جس کو بستر کی گرمی سے آرام ہو، جلد میں ڈنک لگنے کا سا، کانٹا چبھنے کا سا احساس اور خارش، خارش چھوٹے چھوٹے دانے، جن میں خارش ہو اور جس کی زیادتی کپڑے اتارنے یا ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے ہو۔ پتی، متعدی خارش۔

بخار۔ جاڑا زیادہ تر پیٹھ پر، درد شکم، متلی اور سینہ کے درمیان میں سوئیاں چبھیں، تمتماہٹ کا احساس جس کے بعد جاڑا بغیر لرزہ کے محسوس ہو، تمتماہٹ زیادہ تر گالوں پر، گہری نیند کے بعد پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دباؤ سے، سواری سے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھتی اور گرمی سے کم ہوتی ہیں جگہ کی تبدیلی سے یعنی گرم جگہ سے ٹھنڈی یا ٹھنڈی جگہ سے گرم میں جانے سے یا لیٹ جانے سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر چپ چاپ لیٹنے سے معدہ کے درد کو آرام ہوتا ہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے مگر داہنی جانب لیٹنے سے آرام ہوتا ہے، بولنے سے، گہری سانس لینے سے یا سانس کی بے قاعدگی سے

تکلیف بڑھتی ہے، نیز چلنے سے، صبح اور رات کے وقت، صبح جاگنے پر، کھانا کھانے کے بعد ۱۲ بجے شام اور ۱۱ بجے رات اور ۲ سے ۵ بجے صبح تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ بدبودار ریاح کے اخراج سے آرام ہوتا ہے۔ کپڑے اتارنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر کیمفر، بیلاڈونا، ہیوسمس، کونیم، لیکیسس، فاسفورس سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

سخت خشک، سرسراہٹ والی کھانسی جو پڑھنے سے اور نرخرے کے چھونے سے بڑھے: سنا۔

تپ دق کے مریضوں کی دم کشی جو ۲ بجے پچھلی رات کو زیادہ ہو: سٹکٹا، میفائٹس۔

بائیں پھیپھڑے میں درد جس کو حرکت سے تکلیف ہو۔ موسم کی تبدیلی سے کھانسی (برائی اونیا کا مریض ٹھنڈے سے گرم موسم میں تبدیلی سے تکلیف پاتا ہے مگر ریومکس کا مریض اس کے برعکس گرم سے ٹھنڈے موسم میں تبدیلی سے تکلیف پاتا ہے)

سرسراہٹ والی کھانسی جو بولنے سے بڑھے: سلیسیا

صبح سویرے کے دست جو مریض کو بستر سے بھگائیں: سلفر۔

لیٹ جانے سے سرسراہٹ والی کھانسی، کونیم، ہیوسمس۔

خشک سرسراہٹ والی کھانسی جو ذرا سی ٹھنڈی ہوا لگنے سے یا گہری سانس لینے سے پیدا ہو، بیلاڈونا۔

پتی اچھلنا، صبح کے دست: ایپس (ریومکس کے برعکس)

چائے کے اثرات مابعد: تھوجا۔

کھاتے وقت کھانسی: ککیریا۔

سر میں ککڑی کا احساس: اسکولس ہپ۔

ہوا کی تبدیلی میں کھانسی: سپینجیا، فاسفورس۔

بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف کا بڑھنا: فاسفورس، پلساٹیلا۔

کھاتے وقت پیشاب کا نکلنا: کاسٹیکم، پلساٹیلا، سکوئلا۔

جلدی تکلیفات جو کپڑے اتارنے سے بڑھیں: ہیپر، نیٹرم سلف، اولنڈر۔

کھانسی صرف دن کے وقت: یفرم، جنگٹم، یوفریشیا۔

سینہ میں سوئیاں چبھنے جیسے درد اور تمام جسم میں تیکی: کالی کارب۔

لیسدار بلغم: کالی بائیکرام

زبان میں جلنے کا احساس: رسٹی کوکس بلیک۔

منہ سے اور ہوا کی نالی میں چھیلن کا احساس جب کھانسے: کاسٹیکم۔
صبح سویرے کے دست: ایلو، نیٹرم سلف، پاڈوفائلم، سلفر۔
کھانسی، حلق میں سرسراہٹ سے ہو۔ بیلاڈونا (تالو میں سرسراہٹ سے) لینا فوریس ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے ہو۔

Xanthoxylum Fraxineum

زنتھاکسائیلم فریکسینم

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Prickly ash
PARTS USED : The bark and Berries
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

امریکہ کے اصل باشندے اس دوا کو درد قولنج، سوزاک، آتشک، اندرونی درد، دانت کے درد اور گھاوؤں کے لیے استعمال کیا کرتے تھے کہا جاتا ہے کہ اس کی چھال کو چبانے سے درد آناً فاناً رفع ہو جاتا ہے۔ انہی باتوں کو دیکھ کر ڈاکٹر کولس نے اس کی آزمائش کی۔ آزمائش میں عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندگان کے جسم کا بایاں آدھا حصہ بالکل سُن ہو گیا اور سر کے بائیں آدھے حصہ میں شدید درد پیدا ہو گیا اور ان کو یہ احساس ہوا کہ سر کا بایاں آدھا حصہ داہنے آدھے سے بالکل الگ ہے اس بات سے رہنمائی حاصل کر کے کئی بار آدھے درد سر کو اس دوا سے رفع کیا گیا ہے۔

سائیکلوپیڈیا آف ڈرگ پیتھی جنیسی میں اس دوا کی آزمائش درج ہے چنانچہ آزمائش کنندگان مستورات تھیں۔ تھوڑے ہی وقت میں علامات بہت شدت سے پیدا ہو گئیں اور ان کو اس قدر شدید درد (درد حیض) شروع ہوا کہ بیچاری پریشان ہو گئیں۔ سب سے عجیب بات یہ تھی کہ اس درد کے ساتھ حیض بہت زور سے شروع ہوا یا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ حیض شروع ہو گا۔ یہ درد سر، قلب، حلق اور پیڑو تک محدود تھا بہت سے درد ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے تھے مثلاً داہنی آنکھ سے سر میں۔ داہنے خصیۃ الرحم سے رانوں میں اور دوسری اطراف میں۔

درد والے حیض میں زنتھاکسائیلم کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ ڈاکٹر ہیرنگ کے قول کے مطابق دوران حیض جاگنے کے سے درد ہوتے ہیں، جس سے مریضہ بالکل پاگل سی ہو جاتی ہے۔ دردوں کی یہی شدت رہنمائی کیلئے کافی

ہوا کرتی ہے بعض وقت ان دردوں سے پہلے سر میں درد ہوتا ہے۔ نیز پیڑو میں نیچے دبانے والے درد ہوتے ہیں جو ران تک جاتے ہیں، حیض یا تو کم گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہے یا جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوا کرتا ہے اگر حیض رک جائے اور حیض کے بجائے سیلان الرحم شروع ہوا کرے تو یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کوس جن کو اس دوا سے بہت کامیابی ہوئی، کئی ایک مریضوں کا ذکر فرماتے ہیں (۱) ایک مریضہ بعمر ۲۵ سال کو حیض کی بے قاعدگی شروع ہی سے تھی، تین، چار یا پانچ ماہ تک اس کو حیض نہ ہوتا تھا اور پھر اس کے درد نا قابل بیان ہوا کرتے تھے جب وہ زیر علاج ہوئی تو اس کو دو ماہ سے حیض نہیں ہوا تھا۔ زنتھاکسائیلم نمبر ۱ پانچ قطرے دن میں تین بار دیا گیا تین ہی روز میں حیض بلا کسی تکلیف کے جاری ہو گیا (۲) ایک کنواری مریضہ جو گورے رنگ کی خوبصورت تھی جس کا حیض پاؤں بھیگ جانے کی وجہ سے بند ہو گیا تھا۔ اور ایک ہفتہ سے زیادہ ہو چکا تھا۔ زنتھاکسائیلم ۱x پانچ قطرے ہر تین گھنٹہ کے بعد دیئے گئے دوسرے ہی دن حیض جاری ہو گیا۔

ڈاکٹر کیوس کا خیال ہے کہ یہ دوا خصوصاً ان مستورات کے لیے مفید ہے جو نازک اندام، آرام طلب اور عصبی مزاج کی ہوں۔ وہ سیلان الرحم اور حیض کا رک جانا یا کمی حیض اور سیلان الرحم کو اس دوا کی بڑی علامتیں سمجھتے ہیں۔

ہومیوپیتھک ریکارڈ۔ جلد نمبر ۸ صفحہ ۱۲ پر ڈاکٹر پی سی منظم دار نے ایک مریضہ کے متعلق ذکر فرمایا ہے کہ مریضہ بعمر ۶۵ سال بیوہ تھی وہ لاغر اور کمزور ہو چکی تھی اور اس کے رحم میں ریشہ دار گومڑ تھا، ایلوپیتھک ڈاکٹر نے اپریشن کی رائے دی، حیض پندرہ سال سے بند تھا۔ حیض ہمیشہ مقدار میں زیادہ ہوا کرتا تھا اور حیض سے پہلے اور بعد میں سیلان الرحم کی شکایت رہا کرتی تھی اس کے داہنے خصیۃ الرحم میں درد تھا اور شرمگاہ سے متعفن، زردی مائل سفید رنگ کا مواد بہا کرتا تھا۔ مریضہ عصبی مزاج سست تھی اور سارا دن سوتی رہتی تھی، زنتھاکسائیلم ۳x صبح اور شام دیا گیا۔ چار ہفتہ میں مریضہ بالکل ایک دوسری عورت معلوم ہوتی تھی۔ گومڑ کا کوئی نام و نشان باقی نہ تھا۔

اس کے درد پھیلنے والے ہوتے ہیں اور بعض درد بڑے اچانک ہوتے ہیں جس سے مریض کی نیند اچاٹ ہو جاتی ہے، درد ناقابل برداشت ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ چہرہ گرم اور سرخ ہوتا ہے مگر یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ درد قلب سے چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے۔

یہ دوا وضع حمل کے بعد دردوں میں مفید ثابت ہوتی ہے یہ درد پیڑو سے شروع ہو کر بائیں ران میں جاتے ہیں اور نہایت شدت کے ہوا کرتے ہیں۔

یہ دوا عرق النساء کے لیے جو گرمی کے موسم میں بڑھ جائے، مفید ہے۔

اس کا خاص اثر بلغمی جھلی اور نظام عصبی پر ہوتا ہے، لقوہ، دردناک سیلان، وضع حمل کے بعد دردیں اعصابی دردوں والا حیض اور باقی کی تکلیفات اس دوا کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں خصوصاً ان مریضوں کے لیے جو عیش پسند نازک اندام اور اعصابی ہوں، زیادہ کھانے سے یا زیادہ سیال چیزیں استعمال کرنے سے بدہضمی اعصابی کمزوری

جاذبیت میں کمی، بے خوابی، گدی کے درد سر، یہ منہ میں تھوک کی تراوش کو بڑھاتی ہے۔
عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سر کی چوٹی ٹیکن کے دردوں سے اڑ جائے گی، دماغ میں ڈھیلا پن یا پھڑکن کا احساس، جیسے سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہیں، جیسے سر کے گرد کھنچی ہوئی تنگ پٹی ہے آنکھیں جیسے ریت سے بھری ہیں، جیسے منہ اور حلق میں مرچیں ہیں، جیسے حلق میں کوئی گچھا پڑا ہے زبان جیسے پھیل اور سکڑ رہی ہے، گردن کی پشت جیسے اکڑ گئی ہے جیسے حلق متورم اور بڑا ہوا ہے۔ حلق جیسے شکنجہ میں ہے دبچی جیسے لمبی ہو گئی ہے۔ جیسے ہوا میں اڑ رہا ہے۔ جیسے روئی پر چل رہا ہے جیسے بستر میں گہرا ڈوب گیا ہے جیسے جسم بڑھ گیا ہے۔

علامات

دماغ۔ نروس، ڈرپوک، دماغی کمزوری۔
سر۔ بھاری اور بھرا ہوا معلوم ہو۔ وحشیانہ احساس، سر کی پشت میں درد، داہنی آنکھ کے اوپر ٹیکن کے ساتھ ٹیکن کا سا درد آنکھوں کے اوپر دردناک کی جڑ کے اوپر ٹیکن کے ساتھ پیشانی میں بوجھ، سر منقسم معلوم ہو، گدی کے درد، دردسر، چکر، متلی، ریاح اور قے کے ساتھ، گدی میں سکڑن، سر کی چوٹی میں ٹیکن والے درد ایسا معلوم ہو کہ چوٹی اڑ جائے گی۔
ناک۔ داہنا نتھنا بھرا معلوم ہو، نتھنوں سے رطوبت خشک اور خون کے کھرنڈوں کی آئے۔
چہرہ۔ نچلے جبڑے (بائیں) میں عصبی درد، منہ اور تالو میں خشکی، منہ میں، حلق میں مرچوں کا ذائقہ۔
حلق۔ حلق میں پھوڑے کا سا درد، لیسدار بلغم کے اخراج کے ساتھ، حلق میں بائیں جانب ایک گچھے کا احساس جو نگلتے وقت بائیں طرف کو چلا جائے۔ نرخرے میں ورم (ڈفتھیا)
معدہ۔ بھوک نہ رہنا، ڈکار، متلی، تنگی کا احساس اکثر جاڑے کے ساتھ معدے میں بوجھ بھراؤ کا احساس۔
شکم۔ شکم میں مروڑ اور اسہال، پیچش، پیٹ میں تناؤ اور مروڑ کے ساتھ، پاخانہ بغیر بو کے۔
مثانہ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ، ہلکے رنگ کا عصبی مزاج مستورات میں۔
آلات تناسل زنانہ۔ خصیۃ الرحم کے درد جو نیچے کی طرف آئیں، حیض بہت جلد جلد اور درد کے ساتھ، خصیۃ الرحم میں عصبی درد، شکم کے نچلے حصہ اور رانوں میں درد کے ساتھ جس کی زیادتی بائیں جانب اور جو رانوں تک جائے۔ حیض درد کے ساتھ، عصبی درد سر، پیٹھ اور ٹانگوں کے نیچے تک درد کے ساتھ۔ حیض گاڑھا، قریب قریب سیاہ، وضع حمل کے بعد درد (آرنیکا، کیمومیلا) حیض کے وقت پر سیلان الرحم، یہ دوا ان مستورات کے لیے مفید ہے جو عصبی مزاج ہوں، دبلی پتلی اور لاغر ہو چکی ہوں۔ خوراک جزو بدن نہ ہوتی ہو۔ بے خوابی اور گدی میں درد کی شکار رہتی ہوں۔ نیز ان مستورات کے لیے بھی مفید ہے جو آرام طلب ہوں، یا ہسٹریکل ہوں۔ وضع حمل کے بعد شدید درد نفاس کے ساتھ۔
آلات تنفس۔ حلق میں سرسراہٹ کا احساس اور آواز کا بیٹھ جانا، لمبی سانس لینے کی مسلسل خواہش، سینہ

میں تنگی کا احساس، دن اور رات خشک کھانسی۔

ہاتھ اور گردن۔ ریڑھ کے ستون کی تکلیفات کے بعد بائیں طرف کا فالج۔ بائیں طرف کا سُن ہو جانا۔ حرکت کرنے والے عضلوں میں بے قاعدگی اور کمزوری، آدھے سر کا درد۔ گردن میں درد جو چوٹی تک جائے۔ عرق النساء جو گرمی کے موسم میں بڑھے۔ بائیں بازو کا سُن ہو جانا۔ اعصابی دھمکن والا درد جیسے بجلی کے جھٹکوں سے ہو۔ ٹانگوں میں بے حد کمزوری (سبز جنس کی مریضاؤں میں)

مخصوص خواص۔ کانٹے چبھنے کے احساس، دھیمے دھیمے جھٹکے جیسے بجلی سے ہوں۔ بلغمی جھلیوں میں مرچوں کا احساس (نزلہ زکام میں)

نیند۔ نیند بے آرامی کی۔ خواب اُڑنے کے اعصابی مریضاؤں میں بے خوابی۔

بخار۔ جاڑا۔ اعضاء میں درد۔ بخار کی تمتماہٹ، وریدوں میں گرمی کا احساس۔

جلد۔ خسرہ میں دماغ ڈل (سُست)، وحشت، غنودگی۔ خسرہ کے دانے پورے طور پر نہ نکلیں (معالجہ میں یہ علامات نہایت قابلِ وثوق ثابت ہوتی ہیں)

کمی اور زیادتی۔ علامات سر کو یکایک ہلانے سے بڑھتی ہیں۔ گردن کا درد دبانے سے اور سر کو پیچھے کی طرف کرنے سے کم ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے۔ برف کا پانی پینے سے آرام ہوتا ہے۔ درد سر کو کھلی ہوا میں اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے۔ درد صبح سویرے ۲ بجے بڑھتے ہیں۔

طاقت نمبر ۱ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

سر، قلب اور رحم کی تکلیفات میں: سمی سی فوگا۔

قلب اور رحم: کیکٹس۔

درد کے ساتھ حیض عرق النساء اور سُن ہو جانے میں: ترغائلم

درد والے حیض: وائی برنم اوپولس، کالوفائلم۔

وضع حمل کے بعد درد۔ آرنیکا، کیموملا، پلساٹیلا، کیمو پرم

ہلکے پن کا احساس: کنابس انڈیکا، سٹکٹا، فاسفورک ایسڈ۔

ناک کی جڑ میں درد سر: اگنیشیا۔

داہنی آنکھ پر درد: سنگونیریا۔

خسرہ کے دانے دب جائیں۔ برائی اونیا

درد آہستہ بڑھے اور آہستہ کم ہو۔ سٹینم

Xanthorrhoea

زنتھوریا

NATURAL ORDER : Liliaceae
X anthorrhoea resin resembles storax
and balsam Tolu.

یہ دوا گردوں میں شدید درد، ورم، مثانہ اور پتھری کے لیے نیز ان دردوں کے لیے جو گردے کی نالی سے مثانہ اور خصیوں تک آئیں، مفید ہے۔ درد کمر ذرا سی سردی یا ٹانگ گیلی ہونے سے عود کر آتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر، ۲۔ چھوٹی طاقتیں۔

Xanthorrhiza

زنتھوریزا

NATURAL ORDER : Ranunculacese
SYNONYMS : Yellow root
PARTS USED : Leaves flower bark

یہ دوا معدے اور آنتوں کے پھیل جانے (بڑھ جانے) میں نیز تلی کے بڑھ جانے میں مفید ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Xanthium

زنتھیم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Cucklebur clotbur.

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹنے کے لیے ایک اکسیر دوا ہے۔ مستورات کے مثانہ کے پرانے ورم میں بھی یہ دوا مفید بتائی گئی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Zingiber Officinals

زنجبر آفیشنلس

NATURAL ORDER : Zingiberaceae
SYNONYMS : Ginger
PARTS USED : The dried roots
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(ادرک)

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "جن لوگوں کے گردے میں تکلیف ہو ان کو ادرک کا استعمال کبھی نہ کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے ورم گردہ پیدا ہو جاتا ہے" پیشاب کا مکمل طور پر رک جانا یا گردوں کے فعل کا بند ہو جانا زنجبر کا ایک مخصوص فعل ہے۔

آزمائش کنندگان میں ایک قسم کی خوشی اور خوش مزاجی پیدا ہو گی، چنانچہ جب کبھی کسی تکلیف میں خوشی اور خوش مزاجی بھی پائی جاوے حالانکہ ایسی تکلیف میں دکھ درد اور فکر ہونا چاہیئے تو بلالحاظ اس امر کہ بیماری کا نام کیا ہے زنجبر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر فرنگٹن معدے کی خرابی سے پیدا شدہ دمہ پیش کرتے ہیں، اس کا دورہ ہمیشہ رات کو صبح کے قریب ہوا کرتا ہے۔ مریض کو سانس لینے کے لیے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور باوجود سخت دورہ ہونے کے بھی مریض کے اندر بے چینی اور فکر نہیں پائی جاتی۔ زنجبر سے درست ہوا۔

ناک کی بلغمی جھلیاں بھی پھیپھڑوں کی طرح ماؤف ہوتی ہیں: ناک سے بدبودار دماغ سے نزلہ گرنے کے لیے یہ دوا مفید ہے۔

زنجبر کا مخصوص اثر آلات ہضم پر ہوتا ہے یہ ریاح اور دوسری قسم کی بدہضمی کی علامت پیدا کرتا ہے، معدے میں گولی کا سا بوجھ بھی ہوتا ہے۔ روٹی اور خصوصاً خربوزے اور تربوز کھانے کے بعد مریض کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس سے دست اور قبض بھی پیدا ہوتے ہیں۔

یہ دوا نزلہ، زکام، آشوب چشم، دمہ کشی، بدہضمی، خرابیوں کی قے، اسہال وغیرہ میں جہاں علامات متفق ہوں، مفید ہے، آلات ہضم، آلات تناسل اور آلات تنفس کی کمزوری سے پیدا شدہ تکلیفات اس کے حلقۂ اثر میں نمایاں آتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سر بہت بڑا ہے۔ سر میں خالی پن اور پراگندگی جیسے جھکنے پر سر کے اندرونی حصص پیشانی اور ناک کی جڑ میں دب رہے ہیں' جیسے درد سر کے ساتھ ساتھ داہنی آنکھ باہر نکلی پڑتی

ہے جیسے تختہ سر میں اندر سے دبا رہا ہے، جیسے سر دب رہا ہے، جیسے آنکھوں میں ریت کے دانے ہیں جیسے حلق میں کوئی سد راہ ہے جو نگلا نہیں جاتا، جیسے معدے میں پتھر ہے۔ معدہ میں خالی پن کا احساس، جیسے پیٹ کے نچلے حصہ میں کوٹا پیٹا گیا ہے، کمر میں کمزوری کی وجہ سے جیسے درد ہے۔ جیسے گھٹنے کے جوڑ میں عضلات زیادہ کھنچے ہیں جیسے غش آرہا ہے۔

علامات

دماغ۔ خوش مزاجی، دماغی چستی بڑھی ہوئی، بھول جائے۔ سخت ترین تکالیف میں بھی پریشان اور متفکر نہ ہو۔ چڑچڑاپن اور سردی محسوس ہو، دوران حیض بھی۔

سر۔ سر بہت بڑا معلوم ہو (ارجنٹم نائٹریکم، سمی سی فوگا، گلونائن) پیشانی کے درد سر جو آنکھوں اور ناک کی جڑ پر ہوں (ہائیڈراسٹس، کالی بائیکرام) نیز ایسے درد جسمانی یا دماغی محنت سے پیدا ہوں، درد سر جن کی زیادتی بائیں آنکھ کے اوپر ہو، بھوؤں کے اوپر درد جس کے بعد متلی ہو اور داہنی آنکھ پر درد اور گدی کے بائیں جانب دباؤ جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو مگر سرد مرطوب ہوا میں حرکت سے اور بیٹھنے پر بھی یہ درد سر جاری رہے، سر میں بھاری پن باہر سے اندر کی طرف، جب ٹھنڈی مرطوب ہوا میں چلا جائے۔

آنکھ۔ آنکھوں میں ٹیس اور جلن، روشنی سے ذکی الحسی، آنکھوں میں ریت کا احساس (آرسنک، کاسٹیکم، سلفر) بینائی میں کمزوری، پتلی میں دھندلاپن، روشنی برداشت نہ ہو۔ روشنی میں ڈھیلوں میں ڈنک لگنے کا سا درد۔

ناک۔ زکام پتلا پانی کا سا۔ چھینکیں زیادہ تر کھلی ہوا میں، ناک خشک اور بند معلوم ہو۔ ناک سے گاڑھی رطوبت ناک پر ناقابل برداشت خارش اور سرخ دانے، ناک سے بدبو۔

چہرہ۔ نچلے جبڑے اور دانتوں میں کھینچنے والے درد، چہرے سے مریض تھکا ہوا اور مرجھایا ہوا معلوم ہو، حیض سے قبل مریضہ کمزور ہوتی ہوئی معلوم ہو اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہوں۔

منہ۔ صبح کے وقت منہ میں بُرا سا ذائقہ۔ مریض کو اپنے منہ سے آپ تعفن معلوم ہو جیسے معدے کے خراب ہونے سے، دانتوں کی جڑ میں بوجھ اور کھنچن۔ غذا خصوصاً روٹی کا مزہ بنا رہے۔

حلق۔ بلغم بڑھا ہوا۔

معدہ۔ پیاس کی زیادتی، منہ میں خشکی، روٹی کھانے کے بعد معدے میں بوجھ اور درد سر خربوزہ یا تربوز کھانے سے پیدا شدہ تکالیف۔ نیز غیر خالص پانی پینے کے بد نتائج، تیزابیت (کالوسنتھ، روبی نیا) متلی پرانے شرابیوں کی سی قے، ہاضمہ کی کمزوری۔ معدہ پتھر کی طرح بھاری معلوم ہو، جاگنے پر معدہ میں ریاح سے بھاری پن گڑگڑاہٹ پیاس کی شدت اور خالی پن کا احساس۔ معدے سے سینہ کے سامنے والی ہڈی تک درد جو کھانے کے بعد بڑھ جائے، متلی، پرانے شرابیوں میں ہچکی قے۔

شکم بکھیڑنے والا درد شکم جو کھڑی ہوئی حالت میں ہو اور جس کے بعد فوراً پاخانے کی حاجت ہو۔ بیحد ریاح

قبض، بائیں آنت کے مقام میں درد۔

پاخانہ اور مبرز۔ غیر خالص پانی پینے سے دست، دست مٹیالے آنوں کے، دستوں کی زیادتی صبح کے وقت۔ معدے کی خرابی سے، مرطوب ٹھنڈے موسم سے۔ مقعد میں جلن، سرخی، بحالت حمل مقعد میں گرمی، پھوڑے کا سا درد ہو۔ مقعد سرخ اور متورم۔ بواسیری مسے گرم ہوں اور پھوڑے کی طرح درد کریں (ایلو) مقعد میں اور مقعد سے اوپر پیڑو میں خارش۔

مثانہ۔ پیشاب گاڑھا، گندلا، سیاہی مائل مٹیالا متعفن، پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی کے منہ پر درد پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، تپ محرقہ کے بعد پیشاب کا مکمل بند ہو جانا۔ پیشاب کر چکنے کے بعد قطرے گرا کریں۔

آلات تناسل مردانہ۔ گھونگھٹ میں خارش جو ٹھنڈا معلوم ہو۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، رات کے وقت منی کا خارج ہو جانا۔ درد ٹبری استادگیاں۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد، مقدار میں زیادہ سیاہ چھیچھڑے دار۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھ جائے، حنجرے کے نیچے ٹیس کا احساس جس کے بعد کھانسی ہو اور بلغم نکلے، دمہ بغیر پریشانی کے جس کی زیادتی پچھلی رات کو ہو۔ حنجرے میں بائیں طرف سرسراہٹ سے خشک کھانسی۔ حنجرے میں ٹیس یا چھیلن کی وجہ سے خشک کھانسی، پھیپھڑوں میں درد سانس میں دقت کے ساتھ صبح کو بلغم نکلے جو مقدار میں زیادہ ہو، سینہ میں سوئیاں چبھنا، ذات الجنب (پلوریسی) کا درد (برائی اونیا، کالی کارب، اسکوئلا)

قلب۔ قلب کے مقام میں ڈنک لگنے اور دبانے والے درد۔

پیٹھ۔ پیٹھ میں درد جیسے کمزوری سے ہو جس کی زیادتی بیٹھنے یا کسی چیز پر سہارا لینے سے ہو، پیٹھ کے نچلے حصہ میں لنگڑاپن۔ ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ کو کوٹا پیٹا گیا ہے، چلنے سے، کھڑے ہونے سے پیٹھ میں اکڑان معلوم ہو۔

اعضاء۔ تمام جوڑوں میں کمزوری، بائی کے درد، پاؤں میں درد کرنے والا ورم، جوڑوں میں کمزوری، اکڑن کا احساس۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں اینٹھن۔

نیند۔ خوابوں کا غلبہ، تھکاوٹ، ۳ بجے پچھلی رات نیند اچاٹ ہو، بہت دیر کے بعد سوئے اور دن چڑھے تک سویا کرے (نکس وامیکا)

بخار۔ شام کے وقت جاڑا، تیز کھلی ہوا میں جاڑا۔ جاڑا اور بخار ایک ہی وقت میں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، لیٹنے سے، حرکت سے، شام کے وقت اور رات کو ٹھنڈی مرطوب ہوا میں، سردی سے تربوز اور خربوزے سے، غیر خالص پانی سے بڑھتی ہیں، بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے اور کپڑے اتارنے سے تکالیف کم ہوتی ہیں۔ ہنسنے اور بو لینے سے درد سر بڑھتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ا سے نمبر ۳ تک

تعلق۔ اس دوا کا اثر نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔
معدے میں بوجھ: ایبس نائگرا
گھونگھٹ ٹھنڈا معلوم ہو: سلفر (حشفہ ٹھنڈا معلوم ہو)
صبح تین بجے جاگے: ہیلیس۔ نکس۔

Zincum Mettallicum

زنکم مٹیلیکم

CHEMICAL SYMBOL: Zn. 65.37
SYNONYMS: Metallic zinc
TRITURATION: 1x and higher.

(جست)

ایلوپیتھی میں یہ دوا مرہم میں اور خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کھجلی کے دانوں کو یا دیگر رطوبتوں کو دبانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ اندرونی طور پر ٹھیک اس کے برعکس کام کرتی ہے یعنی اس دوا سے دبی ہوئی کھجلی اور دبی ہوئی رطوبتیں ازسرنو جسم پر نمودار ہوتی ہیں اور اسی لیے یہ ان کے اثرات مابعد کو بھی درست کرتی ہے۔ ہومیوپیتھک فلاسفی پڑھنے سے یہ اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کھجلی یا بیرونی کسی شکایت کو دبانے سے اس کے اثرات مختلف طریق میں مختلف اعضاء کے اندر ظاہر ہوا کرتے ہیں اور یہ اثرات بیرونی کھجلی سے کہیں زیادہ خطرناک اور تکلیف دہ ہوتے ہیں۔

زنکم میں تھکاوٹ ایک مخصوص اثر ہے۔ لفظ تھکاوٹ میں زنکم کے اثر کا بہت بڑا حصہ موجود ہے چاہے اس تھکاوٹ میں تھکاوٹ دماغی یا اعصابی یا عضلاتی ہو۔ تھکاوٹ سے مطلب یہ ہے کہ ریشے ضائع زیادہ ہوں بہ نسبت اس کے کہ نئے بنیں، ان ضائع شدہ ریشوں کے جمع ہوتے رہنے سے ایک قسم کا زہریلا مواد جمع ہوتا رہتا ہے۔ زنکم دماغی تھکاوٹ چاہے وہ زیادہ مطالعہ سے ہو یا راتوں کو جاگنے سے یا غیر معمولی تھکاوٹ سے ہو، کے اثرات بد کو درست کرتا ہے۔ ایک اور بھی زہریلا اثر جسم میں ہوتا ہے وہ ہے کھجلی کے دانوں، ابھاروں یا رطوبتوں کا رک جانا یا دب جانا۔ اس زہریلے اثر کو بھی زنکم رفع کر دیتا ہے۔

زنکم کے کچھ مخصوص خواص ایسے ہیں جن سے اکثر اوقات رہنمائی حاصل کی جایا کرتی ہے" نہ رکنے والا مسلسل اور شدید رعشہ کا احساس پاؤں یا ٹانگوں میں" مریض اپنے پاؤں یا ٹانگیں مسلسل ہلاتا رہتا ہے اور ان کو آرام سے نہیں رکھ سکتا۔ یہ حرکات نیند میں بھی جاری رہ سکتی ہیں۔ دوسرا خواص" مریض اس قدر کمزور رہتا ہے کہ نہ تو اس کے دانے ہی نکلتے ہیں نہ پیشاب نکال سکتا ہے نہ بلغم اور نہ حیض کا خون اور نہ وہ سمجھ سکتا ہے یا یاد رکھ سکتا ہے اگر اس کو واضح کیا جائے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ مریض کی قوت حیات اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اگر وہ کسی

نقاہتی بخار از قسم چیچک، خسرہ، لال بخار، زہرباد وغیرہ میں مبتلا ہو جائے تو اس کی قوت حیات میں کمزوری کی وجہ سے دانے مکمل کر نہیں نکلتے اور اسی لیے اس کی حالت خطرناک ہوتی ہے۔ اسی طرح سے کمزوری حیات کی وجہ سے نہ تو وہ پیشاب نکال سکتا ہے اور نہ بلغم، اور اگر مریضہ ہو تو اس کو حیض بھی نہیں ہوتا۔ یہی حالت دماغ کی سمجھنا چاہیے کیونکہ دماغی طور پر وہ اس قدر کمزور ہوتا ہے کہ اس کے اندر سمجھنے اور یاد رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس اگر مریض ان چیزوں کو نکالنے پر قادر ہو جائے تو اس کی تکالیف کم ہو جاتی ہیں ڈاکٹر نیش لکھتے ہیں کہ "اگر مریضہ کے حیض جاری ہو جائے یا مرد میں مریض کے بلغم نکلنا شروع ہو جائے تو تکلیف کم ہو جاتی ہے"۔ ڈاکٹر نیش کا خیال ہے، کہ اینٹھن اور رعشہ یہ بھی اس دوا کی اتنی ہی مخصوص علامات ہیں جتنی کہ متذکرہ بالا"۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ "بحالت پسینہ مریض کوئی بھی کپڑا برداشت نہیں کرسکتا" ڈاکٹر نیش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "ایک کنواری لڑکی بعمر ۲۰ سال بعارضہ درد سر ایک ہفتہ تک بیمار رہی بھوک بالکل جاتی رہی اور کمزوری بہت بڑھ گئی زیادہ مطالعہ اس درد سر کی وجہ تھی، جبسی میم اور برائی اونیا دیا گیا اس سے اس کی حالت کچھ سدھرنے لگی ایک روز بحالت پسینہ اس نے کپڑا اتار دیا اور سردی کھا گئی، آنتیں بے حد پھول گئیں اور سیلان خون شروع ہو گیا جس کو ایپومنا سے روکا گیا۔ ہذیان شروع ہو گیا اور باوجود خون بند ہونے کے بھی بے حد کمزوری ہو گئی۔ آنکھیں اوپر کی طرف چڑھ گئیں اور سر پیچھے کی طرف کھنچ گیا۔ مکمل بیہوشی موجود تھی اور مریضہ شدت سے بستر میں کانپ رہی تھی، چنانچہ دن اور رات اس کے تیمارداروں نے اس کے ہاتھوں اور پیروں کو پکڑے رکھا، تاکہ وہ زیادہ نہ کانپے۔ چہرے پر مردنی تھی، گھٹنوں اور کہنیوں تک جان نکل چکی تھی کیونکہ وہ حد درجہ کے ٹھنڈے ہو چکے تھے۔ نبض ضربات چھوڑ رہی تھی، یہ تمام علامات دماغی فالج کو ظاہر کر رہی تھیں، زنکم ۲۰۰ کا ایک قطرہ ایک چھٹانک پانی میں ملا دیا گیا اور ایک چھوٹا چمچہ بھیجے ہوئے دانتوں کو زبردستی کھول کر حلق میں ڈال دیا گیا، پہلی ہی خوراک کے ایک گھنٹہ کے بعد مریضہ نے آنکھیں کھول دیں اور دودھ مانگا، چار دن تک اس کو دوا کی کوئی خوراک نہ دی گئی اور اس کی حالت متواتر سدھرتی چلی گئی آخر میں نکس کی خوراک مریضہ کے ٹھیک کرنے کے لیے کافی تھی"۔

• ڈاکٹر ہول کا سب ہنی مینین ایڈوانس جلد نمبر ۳۰ صفحہ ۲۰۲ پر ایک مریض بعمر ۴۰ سال کا ذکر کرتے ہوئے جس کا سوزاک گزشتہ ۳ ماہ سے خارجی ادویہ سے دبا دیا گیا تھا، ڈاکٹر کے دیکھنے سے ایک ہفتہ پہلے مریض پیشاب نہیں کرسکتا تھا اور پیشاب نکالنے کے لیے سلائی کا استعمال کرنا پڑتا تھا۔ پیشاب تو اب وہ اپنے آپ کر لیتا تھا لیکن خالص خون آیا کرتا تھا، مریض صرف بیٹھ کر اور گھٹنے پھیلا کر پیشاب کرسکتا تھا۔ اس کی سیون میں حد درجہ کا درد تھا اور وہ ایک ہی طرف جھک کر بیٹھا کرتا تھا۔ زنکم ایک لاکھ کی ایک خوراک دی گئی ۵ دن کے بعد سیون کا درد جاتا رہا اور وہ ہر وضع میں نہایت آسانی سے پیشاب کرسکتا تھا مگر اس کو سوزاک کا سفید مواد شروع ہو گیا۔

ڈاکٹر ویز لکھتے ہیں کہ "پاؤں کا پسینہ، نفاس اور دودھ کے رک جانے سے جو تکالیف پیدا ہوسکتی ہیں ان سب کو یہ دوا درست کرتی ہے یا ان کو دوبارہ جاری کرتی ہے"۔

پاؤں کے پسینہ دب جانے سے دماغ زم پڑجائے اور اس سے چکر اور فالج پیدا ہو جائے گنٹھیا کے ابھار دب جانے سے پیدا شدہ رعشہ ۔ ابھاروں کے دب جانے سے متونتی تشنجی دورے ، نفاس کے رک جانے سے خواہش نفسانی کا حد سے زیادہ بڑھ جانا ،متونتی دردوں کا پیدا ہو جانا وغیرہ سب کے سب زنکم سے درست ہوتے ہیں۔

آلات تناسل میں تحریک پیدا کرتی ہے ۔ جس سے منی ضائع ہوتی ہے مردوں کے اندر مذی کا جریان ہوتا ہے اور مستورات میں خواہش نفسانی کی تیزی ، اور جلق دیکھنے میں آتا ہے اس کے ساتھ بیرونی آلات پر خارش اور وریدوں کا پھولنا بھی دیکھنے میں آتا ہے ۔ بچوں میں اور ہذیانی کیفیتوں میں ایک قابل ذکر بات ہے مریض یا بچہ اپنے پڑو کو ہر وقت دبایا کرتا ہے یا آلات تناسل پر ہاتھ رکھ کر اس سے کھیلا کرتا ہے انزال سے کچھ وقت کے لیے درد کمر رفع ہو جاتا ہے ۔ مستورات میں آلات تناسل کی بے قاعدگیوں سے درد کمر اور ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے ، ریڑھ کا ہلکا درد بیٹھنے پر زیادہ ہو جاتا ہے اور تمام ریڑھ میں جلن دار درد ہوتا ہے ۔

زنکم میں جلن پیدا کرنے والے درد جسم کے بہت سے حصص میں پائے جاتے ہیں نیز کاٹنے چبھنے کے سے ، دبانے والے اور اینٹھن کے سے اور کھنچاوٹ اور سکڑن بھی موجود ہوتی ہے چنانچہ رخساروں کی ہڈیوں میں اعصابی درد ، دبانے والے دردوں کے ساتھ ہوتا ہے ناک کی جڑ پر بوجھ ایسا معلوم ہو کہ اندر دب جائے گی ۔ سکڑن خصوصاً سینہ میں پائی جاتی ہے اور اس کا تعلق تنفس اور قلب دونوں سے ہوتا ہے چنانچہ اچانک اینٹھن کے سے اور پھٹنے والے درد یا احساس قلب میں ہوتے ہیں ۔ قلب کی ضربات باقاعدہ ہوتی ہیں مگر یکایک ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قلب سینہ میں سے پھٹ جائے گا ۔

زنکم کا اثر خون کی نالیوں پر بھی ہوتا ہے ۔ چنانچہ نالیوں میں گانٹھیں پڑجاتی ہیں فرج کے بڑے لب میں گانٹھیں پڑجاتی ہیں ۔ رانوں اور ٹانگوں میں بھی ، پاؤں میں مسلسل رعشہ کے ساتھ سرسراہٹ چیونٹیوں کا احساس اور سن ہو جانا نیز غشی کے دورے ، زنکم کی دیگر اعصابی نمود یں ہیں ۔

بھوک اتنی شدید ہوتی ہے کہ سیری نہیں ہوتی اور ۱۱ بجے دن کے معدے میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے پیاس بھی اتنی ہی تیز ہوتی ہے مریض جلد جلد کھاتا ہے اور جلد جلد پیتا ہے شراب برداشت نہیں ہو سکتی شراب تمام علامات کو بڑھا دیتی ہے کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ زنکم کی تمام کیفیتیں عصبی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور عصبی کمزوری کے لیے مریض مقویات از قسم شراب وغیرہ کی خواہش کرتا ہے لیکن شراب اس کی تمام تکالیف کو بڑھا دیتی ہے گوشت ، مٹھائی ، گرم غذا سے نفرت ، کھانے اور شراب سے درد بڑھ جاتے ہیں ۔ نیز درد سر (پھاڑنے والا) جو زیادہ تر سر کے ایک جانب ہوتا ہے شراب سے اور کھا نیکے بعد بڑھتا ہے ، ورم دماغ یعنی مینجائٹس میں درد تیز اور بھالے کے سے ہوتے ہیں مگر یہ بھی ذرا سے نشہ سے بڑھ جاتے ہیں زنکم مینجائٹس (ورم الدماغ) میں بچہ جو چیخ مارتا ہے ۔ غالباً یہ درد کی وجہ سے ہوا کرتی ہے ، بچہ بستر میں سے کودتا ہے ۔ دانت پیستا ہے اور آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں بچوں کی دماغی تکلیف

میں یہ ایک خاص علامت ہے کہ بچہ شام کے وقت چڑچڑا ہوجاتا ہے جاگنے پر بچہ ڈرا سا معلوم ہوتا ہے اور کسی کو بھی نہیں پہچانتا ۔ جو کچھ بولا جائے وہی الفاظ دہرا دیتا ہے بچوں کی تکلیف میں دانت پیسنا بھی زنکم کا ایک خاص نشان ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ زنکم کیڑوں کی ایک دوا ہے بچہ کے دانت اگر کمزوری کی وجہ سے نہ نکلیں یا نکل کر اندر گھس جائیں تو زنکم اکسیر ثابت ہوتا ہے ۔

پاؤں کا جلنا ہی صرف زنکم میں نہیں پایا جاتا ، بلکہ منہ ، بازو اور ہاتھوں کا از خود جلنا بھی دیکھا جاتا ہے اور بے چینی بھی ، جلد عموماً نیلی ہوجاتی ہے ، ہاتھ اور پاؤں میں پھٹ جانے کی رغبت ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ اور پاؤں متورم ہوجاتے ہیں اور درد کرتے ہیں اور ذرا سے مسلنے سے ان میں تکلیف بڑھ جاتی ہے ، برف پڑنے سے ناک کی نوک سرخ ہوجاتی ہے اور برف پڑنے کے بہت دیر بعد تک ناک سرخ رہتی ہے ۔ ہاتھ اور پاؤں میں ورم ، درد کرنے والے ابھار اور شگاف (چھیچن) پاؤں کی انگلیوں میں سردی سے پھٹ جانے کا احساس ، یہ سب علامات ظاہر کرتی ہیں کہ قوت حیات کم ہوچکی ہے ۔

درد سر اور آنکھوں کی علامات زنکم میں بہت نمایاں ہیں ، چنانچہ درد سر کے ساتھ ہمدردی سے آنکھوں کی بینائی کم ہوجاتی ۔ یا جواب دے جاتی ہے ۔ ڈاکٹر کفکا نے ایک مریضہ کے متعلق لکھا ہے جس کی عمر ۴۰ سال یا ۴۰ برس کی تھی ۔ اور جس کو وقتاً فوقتاً گزشتہ ۲ سال سے ۱۰ سے ۱۴ دن کے درمیان اچانک درد سر ہوجایا کرتا تھا ، درد سر کے ساتھ کمزوری بصر ہوجاتی تھی ۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کہر میں سے دیکھ رہی ہے چنانچہ بڑی بڑی چیزیں بھی بہت مشکل سے دکھائی دیتی تھیں ، درد سر ۲ یا ۳ دن رہتا تھا کبھی گھٹتا اور کبھی بڑھتا تھا ۔ چاند اور پیشانی پر باہر سے اندر کی طرف دباتا تھا چہرہ پیلا ، بھوک میں کمی ، سر پراگندہ اور بدمزاجی ۔ قبل دوپہر درد سر قابل برداشت ہوتا بعد دوپہر بڑھ جاتا ، اور شام کے وقت متلی اور قے بھی ہوا کرتی تھی ۔ جوں جوں درد بڑھتا تھا بینائی کم ہوتی تھی ۔ اور درد سر کے رفع ہونے سے بینائی عود کرآتی تھی ۔ پتلیاں سکڑی ہوئی اور بظاہر آنکھوں میں کوئی شکایت نہیں تھی ۔ زنکم نمبر ۳۰ صبح اور شام دیا گیا درد فوراً کم ہوگیا اور ۲۴ گھنٹہ کے اندر رفع ہوگیا ۔ ہفتہ بھر کے دوا کے استعمال سے پھر کبھی دورہ نہ ہوا ڈاکٹر پاٹن ایک موتیا بند کا کیس بتاتے ہیں ۔ مریض کی داہنی آنکھ کسی قدر ماؤف تھی ۔ اور بائیں کی بینائی بالکل جاتی رہی ہے ۔ اس میں چوٹ کا سا ، پھوڑے کا درد ، ٹیس ، جلن ، خارش اور ڈنک لگنے کے احساس موجود تھے ، یکایک بعض وقت ایسا احساس ہوتا تھا جیسے آنکھوں میں مرچیں ڈال دی گئی ہوں ، جس سے آنکھوں سے سوزش پیدا ہونے والا پانی بہتا تھا ۔ پپوٹوں میں اینٹھن ہوتی تھی ۔ یہ احساس اور دورے شام کے وقت بڑھ جایا کرتے تھے ۔ آنکھوں میں جلن اور خشکی تھی ۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے پپوٹوں کے نیچے لکڑی رکھی ہے جس سے آنکھ کا ڈھیلا چھل رہا ہے بائیں آنکھ کے سامنے ستارے نیلے اور سبز حلقے اور کبھی روشنی کے گرد سبز ہالہ دکھائی دیتا تھا ، روے پڑے ہوئے تھے ، اور پپوٹے چپک جاتے تھے گرمی میں اور مصنوعی روشنی سے تکلیف بڑھ جاتی تھی ۔ مریض ذکی الحس تھا ، کانپتا تھا ، بے صبر تھا اور ہر دماغی جذبہ سے اس کی تکالیف بڑھ جاتی تھیں ۔ فرداً فرداً اس کے عضلات میں جھٹکے اور پھڑکن موجود تھی ۔ گلا بیٹھ گیا ہے

زنکم نمبر ۲۰۰ دیا گیا۔ ۶ ماہ میں دائیں آنکھ بالکل صاف ہو گئی اور بائیں آنکھ بھی سدھرنے لگی گیارہ برس کے بعد بائیں آنکھ بھی بالکل صاف ہو گئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے اس کے گلے پر بڑا سا گھنگھا ہے اور وہ اس کے اوپر سے نہیں دیکھ سکتی۔ جیسے بال بھوٹ (چنک) گئے ہیں۔ بے چینی سی۔ جیسے اس نے جرم کیا ہے جیسے اسے سکتہ ہو جائے گا جیسے کھوپڑی کھنچ گئی ہے۔ درد جیسے جلد اور گوشت کے درمیان ہے جیسے سر نیچے اوپر لہرا رہا ہے اور اس کے ساتھ چیزیں (اس کی توہمات کی) بھی جیسے وہ کہر میں سے دیکھ رہا ہے جیسے وہ دوسری طرف گر پڑے گا جیسے سر آگے پیچھے جھوم رہا ہے متلی پیدا کرنے والی کمزوری جیسے اس نے بہت تیز تمباکو پی لیا ہے جیسے آنکھوں کو رسی سے کھینچ کر اکھٹا کر دیا گیا ہے۔ پاگل بنا دینے والا درد سر، جیسے کوئلہ کی گیس سے ہوا ہو جیسے ناک کی جڑ کو سر میں دبا دیا جائے گا۔ جیسے سر پیچھے کھنچ جائے گا۔ جیسے پیشانی کی ابھری ہوئی جگہوں میں ہوا گھسیڑ دی گئی ہے۔ جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے گدی میں موچ آگئی ہے جیسے کھوپڑی پر جھریاں پڑ گئی ہیں اور کھنچ گئی ہے جیسے گدی سے پیشانی تک کیڑے رینگ رہے ہیں آنکھوں میں احساس جیسے وہ بہت روئی ہیں جیسے آنکھوں میں ریت ہے جیسے اوپری پپوٹے مفلوج ہو گئے ہیں جیسے اعصابی درد کے ساتھ دانت نکل جائیں گے۔ جیسے دانت لمبے اور ڈھیلے ہو جائیں گے۔ جیسے حلق میں (از بار) جالا ہے کھا نیکے بعد نرخرے میں غذا چپکی رہ گئی ہے جیسے معدہ دب گیا ہے یا خالی ہے جیسے شکم کی دیواریں ریڑھ کی طرف کھنچ گئی ہیں جیسے ریاح دھمی پڑ دبا رہی ہے۔ جیسے مقعد میں کیڑے رینگ رہے ہیں جیسے خصیے زور سے دبا دیے گئے ہیں اور اوپر کھنچ گئے ہیں۔ کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ اور اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے سینہ پھٹ جائے گا سینہ جیسے کھوکھلا ہو۔ ٹھنڈا ہو۔ سکڑا ہوا ہو۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوا ہوا ہو۔ جیسے حلق میں کوئی جسمانی چیز اٹھ رہی ہے۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے خالی پن، جیسے قلب پھڑکنا ہے۔ گردن کے عضلات میں درد جیسے سر کسی تکلیف دہ وضع میں پڑا رہا ہے۔ جیسے ٹھنڈا پانی اس کی پیٹھ میں اوپر سے ڈال دیا گیا ہو۔ جیسے کلائی کے عضلات چھوٹے ہو گئے ہوں۔ جیسے گردہ مروڑ دیا جائے گا۔ کلائی اور پاؤں پر جیسے موچ آگئی ہے جیسے تلوے متورم ہیں۔ جیسے داہنے تلوے کے جوڑ بند بہت چھوٹے ہیں۔

علامات

دماغ کمزوری حافظہ (اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیسس، مرک، نکس موسکاٹا) بھول جائے کہ دن میں کیا کام کیا ہے ضدی وہمی، چڑچڑا، خصوصاً شام کے وقت جلد غصہ میں آجائے جذبات بیچ سسکیاں لے تفکر، دماغی کام کرنے میں دقت (جیسی سیم، نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ، مقوجا) خیالات نہ آئیں اور دماغ میں غنودگی کی سی کیفیت (نکس موسکاٹا) اوپیم، کام سے نفرت (چائنا نکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بات

کرنے سے نفرت۔ شور وغل سے ذکی الحسی۔ بچہ ہر بات کو جو کہی جائے دہرائے۔ مفروضہ گناہوں کی وجہ سے دل شکستہ۔ چہرے سے بے وقوفی ٹپکے۔ بے ہوشی دماغ میں ورمی کیفیت۔ پاؤں مسلسل حرکت کریں۔ اکثر ابھاروں کے پورے طور پر ظاہر نہ ہونے سے حافظہ میں کمزوری۔ سر میں ڈنگ لگنے کے سے دردوں کے ساتھ۔ جاگنے پر گھورے۔ ایسا معلوم ہو کہ ڈر گیا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب کروٹیں بدلے۔ پست حوصلگی دوپہر کو اور خوش مزاجی شام کو یا اس کے برعکس۔ موت کا نہایت دلچسپی کے ساتھ انتظار کرے گلت ہضم کی تکالیف کے ساتھ مراق پن۔ ریڑھ میں دباؤ اور موت کا خوف۔

سر گدی میں چکر۔ چلتے وقت بائیں طرف گر جانے کے اندیشہ کے ساتھ۔ چکر کے اکثر دورے جن سے قبل، ناک کی جڑ میں تیز دباؤ۔ آنکھوں کی طرف تاگے کی سی کھنچاوٹ اور بعد میں بے حد متلی، غشی اور ہاتھوں کا کانپنا۔ ناک کی جڑ میں دباؤ ایسا معلوم ہو کہ وہ سر میں گھس جائے گی (کالی بائیکرام) پیشانی کے چھوٹے سے حصہ پر شام کے وقت بوجھ۔ آدھے سر کا درد جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ ایسے درد پھاڑنے والے اور ڈنگ لگنے کے سے ہوں پیشانی میں درد آنکھ تک جائے۔ تھوڑی سی شراب پینے پر بھی درد سر (نکس وامیکا) رووڈوڈینڈرن) سر کی چوٹی پر کھینچنے والا۔ اور پھاڑنے والا درد۔ داہنی کنپٹی میں چیرنے والی سوئیوں کا چبھنا۔ چاند پر چھونے سے ایسا معلوم ہو جیسے زخم ہو گئے ہیں۔ جس کی زیادتی شام کے وقت ہو گدی میں بھاری پن اور ہلکا درد۔ چاند پر سے بال گر جائیں اور مکمل گنجا پن ہو جائے۔ (ربٹیا کارب) پھوڑے کے سے درد کے احساس کے ساتھ۔ سر میں پانی آ جانا۔ سر کا تکیہ میں ادھر ادھر پھیرانا۔ تکیہ کے اندر سر کو گھسیڑنا۔ ہاتھوں کی از خود حرکت دماغی تھکاوٹ۔ درد سر۔ طالب علموں کا جو دماغی محنت سے ہو پیشانی ٹھنڈی اور دماغ میں جڑ میں گرمی سر میں گرجن۔ ڈر سے چونکنا۔ داہنی اور بائیں کنپٹی میں اینٹھن کا سا پھاڑنے والا درد۔

آنکھ آنکھ اور پپوٹوں کی بلغمی جھلی میں ورم اور سرخی۔ زیادہ تر اندرونی گوشے میں درد شام کو اور رات کے وقت بڑھے۔ درد جیسے آنکھوں میں ریت پڑی ہے پانی کی کثرت کے ساتھ (آرسنک۔ کاسٹیکم۔ پلساٹیلا) نیز دوران حیض، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں صبح اور شام کے وقت جلن، خشکی اور دباؤ کے احساس کے ساتھ۔ (الیومنا، آرسنک، سلفر) خارش، کٹن اور سرسراہٹ، خصوصاً داہنی آنکھ میں جیسے مٹی سے ہو۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ اور آنکھوں سے پانی بہے جس کی زیادتی شام کو ہو آنکھوں کے اندرونی زاویوں (کویوں) میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، بینائی میں کمی کے ساتھ۔ نچلے پپوٹے کے کنارے پر بوجھ پپوٹوں میں جلن جیسے بہت خشکی سے ہو۔ اوپر کے پپوٹوں میں بھاری پن جیسے مفلوج ہوں (کاسٹیکم جلسی میم) رات کے وقت پپوٹوں کا چپکنا۔ (کاسٹیکم۔ لائیکو پوڈیم۔ گریفائٹس، مرک، رسٹاکس۔ پلساٹیلا، سلفر) دباؤ اور پھوڑنے کے سے دردوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بینائی دھندلی، روشنی نہ ہو (اکونائٹ، مرک بیلیسیا، سلفر) آنکھوں کا گھومنا بینائی کا آدھا حصہ جاتے رہنا خصوصاً منشیات کے بعد بھینگا پن۔ عارضی اندھا پن۔ سخت درد سر کے ساتھ ناخونہ۔ آنکھوں میں ٹیس کھجلی اور پانی بہنے کے ساتھ آنکھوں کے جالدار پردے میں آتشکی ورم جس کے ساتھ گرم جلتے ہوئے آنسو آئیں اور رات کو تکلیف بڑھے۔

کان داہنے کان میں ڈھول کے نزدیک تیز سوئیاں چبھنے کا سا درد، بیرونی کان میں ورم، متعفن مواد بچوں خصوصاً لڑکوں کا درد کان، کانوں میں دھڑکن

ناک اندرونی طور پر پھوڑے کی طرح درد کرے، شام کو رنگین اور کٹی پھٹی چھینکیں، ناک کی جڑ میں شدید بوجھ، ناک کا بند ہو جانا، (ہکس سلیسیا) ناک کی جڑ میں ورم، زکام آواز بیٹھ جانے اور سینہ میں جلن کے ساتھ ایک نتھنے کا ورم، سونگھنے کی طاقت جاتے رہنے کے ساتھ۔

چہرہ زرد اور یکے بعد دیگرے سرخ (اکونائٹ) چہرے کی ہڈیوں میں پھاڑنے والا اور پھوڑے کا سا درد منہ کے کنارے پھٹے ہوئے۔ رخساروں پر سرخی اور خارش کے دانے، ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے (آرسنک برائی اونیا) داہنی طرف رخسار کی ہڈی سے آنکھ کے اوپری سرے تک سوئیاں چبھنے کے سے درد جن کی زیادتی شام کے وقت ہو۔

منہ دانتوں میں پھاڑنے والے، کھینچنے والے درد، مسوڑھوں میں سے معمولی چھونے پر بھی خون بہے (کاربو وج، مرک، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس) زبان پر چھالے، تھوک کی زیادتی، گالوں کی اندرونی سطح پر رنگین کے ساتھ، دانت ہل جائیں، دانتوں کا پینا خونی ذائقہ، کمزور بچوں میں جلد دانت نہ نکلیں، تالو میں سوئیاں چبھنا اور لٹن۔ ڈاڑھوں کے نزدیک اور ڈاڑھوں کی جڑوں میں، مسوڑھے کھاتے وقت درد کریں مسوڑھوں پاس زخم، دانت ہلے۔ اور ڈھیلے معلوم ہوں۔ زبان خشک بولنا نہ چاہیے۔ زبان کی جڑ میں میل اور زبان خشک (دماغی تکالیف میں)

حلق حلق میں خشکی۔ بلغم کا اجتماع خصوصاً حلق کے اندر ناک کے سوراخوں کے ساتھ تیز کھنکھارنے کی رغبت کے ساتھ حلق اور حنجرے میں خشکی اور پھوڑے کا سا درد۔ نگلتے وقت حلق میں درد، نرخرے کی پچھلی جانب کاٹنے والے اور کھینچنے والے درد جن کی زیادتی خالی نگلنے کی بہ نسبت کسی چیز کے نگلنے سے ہو۔

معدہ منہ میں نمکین مزہ (مرک، نیٹرم میور) بھوک کی زیادتی جس کی سیری نہ ہو (برائی اونیا) فیرم، آئیوڈیم، لائیکوپوڈیم) اشکر سے، شراب اور برانڈی سے نفرت، بھوک نہ رہے (الیومنا، آرسنک) بعد دوپہر ہاتھ کی ہتھیلیوں میں حدت کے ساتھ پیاس، کھٹی اور خالی ڈکاریں (کاربو وج، نکس وامیکا فاسفورس) میٹھی چیزیں کھانے کے بعد کلیجہ جلے، ہچکی، متلی اور قے (لوبیلیا، انٹم ٹارٹ، اپیکاک) خونی بلغم کی ابکائیاں، فم معدہ کے نیچے پھاڑنے والے درد اور سوئیاں چبھنا جو دونوں اطراف سے شروع ہو کر ایک دوسرے سے مل جائیں معدے میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس) معدے میں بوجھ اور درد ذراسی شراب بھی برداشت نہ ہو سکے ۱۱ بجے دن کو بے حد بھوک اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس (سلفر) مریض جلد جلد کھائے اور جلد جلد پیے، میٹھی چیزوں سے کلیجہ میں جلن، کھاتے وقت کھانے کا لالچ اپنی مرضی کے مطابق جلد تر نہ کھا سکے۔ گوشت مچھلی میٹھی چیزوں سے اور پکی ہوئی یا گرم چیزوں سے نفرت۔ نہ سیر ہونے والی بھوک، جلد جلد نگلنے کے ساتھ۔ دودھ سے کھٹی ڈکاریں پیدا ہوں دوران حمل کلیجہ کا جلنا پاؤں پر ورم، اور وریدوں میں گانٹھیں، خون کی قے، احساس جیسے کوئی کیڑا فم معدہ سے حلق کی جانب رینگ رہا ہے جس سے کھانسی پیدا ہو۔

شکم کھانے کے بعد شکم کے اطراف میں اینٹھن کے سے درد، سینہ میں تنگی اور سانس میں رکاوٹ کے ساتھ داہنی طرف شکم میں کلیاں چبھنے کا سا درد (آرسنک، برائی اونیا، چائنا، مرک، سلفر) تلی میں بھی جگر بڑھ جائے۔ تھوڑی سے غذا کے بعد بھی درد، شکم میں تناؤ کے ساتھ، ناف کے نیچے درد، جیسے اندرونی سختی سے ہو، شکم میں بھراؤ اور اپھار، شکم میں کھانے کے بعد بوجھ اور تناؤ (کاربوویج، چائنا، نکس وامیکا) ریاحی درد خصوصاً شام کے وقت، زور زور سے گڑگڑاہٹ (ایلو، لائیکوپوڈیم، سلفر) گرم متعفن ریاح کی کثرت (برائی اونیا، ایلو) شکم میں شدید درد ہو جانے لگنے کے سے، ناشتہ کے بعد مروڑ یا کھانے کے بعد کٹن ریاحی درد شکم کے ریڑھ کی طرف کھنچ جانے کے ساتھ (پلمبم، فتق، ہرنیا)

پاخانہ اور مبرز پاخانہ اور مبرز، مقعد میں خارش، (سلفر) مقعد میں کیڑوں کی سی رینگن (سیپیا، سپائی جیلیا) پاخانہ کے وقت مقعد میں جلن سخت قبض، پاخانہ چھوٹا، خشک سخت اور ٹوٹ جائے (اموینم میور، نیٹرم میور) ناکافی وقت سے ہو اور بہت زور لگانے سے نکلے (سلفر) اسہال، چھوٹے بچوں کے دست اینٹھن اور سبز آنوں کے ساتھ دستوں کے یکایک بند ہونے سے دماغی کمزوریاں، تپ محرقہ میں غنودگی کے ساتھ دست نکل جائیں۔

مثانہ بائیں گردے کے مقام میں بوجھ، مثانہ میں پیشاب کا شدید بوجھ، پیشاب کی نالی کے اگلے حصّہ میں اور عضو مخصوص کے منہ میں تیز کھنچاوٹ، پیشاب گندلا، صبح کے وقت پیشاب صرف پیچھے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے نکل سکے، چلتے وقت، کھانستے وقت اور چھینکتے وقت ازخود پیشاب نکل جائے (کاسٹیکم پلساٹیلا، نیٹرم میور) ہسٹریا کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے، بار بار پیشاب پیلے زرد رنگ کا جس میں رکھ دیے جانے پر سفید ادھوری کا سا رسوب بیٹھے۔

آلات تناسل مردانہ زیادہ دیر تک رہنے والی اور شدید استادگی خصیوں میں کھنچاوٹ جو منی کی نالی تک جائے ایک یا دوسرا خصیہ کھنچا ہوا، خصیے متورم اور کھنچے ہوئے، خواہش نفسانی کی جلد تحریک ہو جانے کے وقت یا تو جلد انزال ہو جائے یا انزال مشکل سے بلکہ ناممکن ہو، رات کے وقت بغیر شہوانی خوابوں کے انزال بغیر کسی وجہ کے مذی کا زیادہ مقدار میں اخراج۔ آلات تناسل کے بال گر جائیں، ورم خصیہ جو چوٹ سے ہو ایک یا دوسرے خصیے میں کھنچاوٹ کے ساتھ، دائیں سے بائیں کو جائے ورم خصیہ، کان سے سیلان رک جانے سے بائیں گلھری میں گلٹیاں، آتشک کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے اس سے درست ہوتی ہیں۔

آلات تناسل زنانہ رات کے وقت نہ رکنے والی خواہش نفسانی، انگشت زنی (جلق) کی خواہش حیض بہت جلد جلد، حیض رکا ہوا، یا حیض درد سے ہو، حیض کے دوران میں بڑے بڑے چھیچھڑے نکلیں خصوصاً چلتے وقت خصیۃ الرحم کے درد، خصوصاً بائیں طرف جس کی وجہ سے آرام سے نہ رہا جا سکے (دائی برنم) زچاؤں میں خواہش نفسانی کی تیزی، نفاس رک جائے (پلساٹیلا) پستان درد کریں سر پستان میں پھوڑے کا سا درد حیض زیادہ تر رات کے وقت بہے (بووسٹا) تمام تکالیف حیض کے دوران میں کم ہو جائیں (زیوبین، لیکیسس) کثرت مستورات کی تمام علامات بے چینی، کمزوری، ریڑھ میں درد اور پاؤں میں لرزہ کے ساتھ ہوں حیض کے پہلے اور دوران خشک کھانسی، بائیں خصیۃ الرحم کے مقام میں چھیدنے کا سا درد جس میں کمی دبانے سے ہو لیکن مکمل سکون ختم حیض

کے دوران ہو، خون حیض رک جانے کے بعد دیگرے چہرے کی سرخی اور پیلا پن کے ساتھ درد والا حیض، جب کہ اس کے دوران اعضاء میں بھاری پن گھٹنوں کے گرد شدید کھنچن۔ جیسے مروڑ دیے جائیں گے جو درد والے حیض کے دوران یکایک معدے میں ابھار اور تنگی۔ مریضہ کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں درد والے حیض میں جاڑا، رحم میں زخم، سیلان خون ملا اور سوزش ہو، لیکن زخم کا قریب قریب احساس نہ ہو سیلان الرحم حیض کے بعد خون کی رطوبت کا جس سے شرمگاہ میں کھجلی پیدا ہو۔ حیض سے تین دن قبل اور بعد گاڑھا سیلان، سیلان الرحم کے بعد کا ملنے والا درد شکم، شرمگاہ پر خارش جس کی وجہ سے مریضہ چلق پیار کرے، بیرونی آلات تناسل کی وریدیں پھول جائیں اور گانٹھیں پڑ جائیں، اسقاط کی رغبت عفونتی دورے بشرطیکہ جلدی ابھار دب گئے ہوں پستان متورم اور چھونے پر پھوڑے کا سا درد کریں۔ رکے ہوئے حیض کے ساتھ۔

آلات تنفس آواز کا بیٹھنا، سینہ میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، سینہ کے داہنی طرف ہلکی سوئیاں چبھنا، سینہ کے بائیں طرف ایک ہی مقام پر سوئیوں کا چبھنا، چوٹ کے سے درد کے احساس کے سینہ کے اندر جلن سینہ میں تنگی اور سکڑن، شام کے وقت کھنچاوٹ، لکڑیاں چبھنے اور سینہ کی درمیانی ہڈی کے درمیان میں بوجھ کے ساتھ۔ جس میں نبض چھوٹی اور تیز ہو، سینہ میں کھرکھرا پن اور زخم کا سا درد، خشک دورے والی کھانسی (ہپر، سیپیا، سلیسیا، سلفر)، خونی بلغم کے ساتھ، حیض سے پہلے اور درمیان میں، صبح کو اور شام کو کھانسی کمزور کرنے والی اور دورے والی جس کی زیادتی میٹھی چیزیں کھانے کے بعد ہو۔ بچہ کھانسی کے وقت، آلات تناسل کو پکڑے، دمہ جس کی کمی بلغم نکلنے سے ہو۔ سانس میں دقت جس کی کمی بلغم نکلنے سے ہو۔ بلغم زرد مواد ملا اور خون ملا بلغم لیس دار میٹھا، بدبودار یا دھات کے مزے کا۔ صبح اور دن کو خالص خون کا بلغم، سینہ میں درد جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، سینہ میں سکڑن کے احساس کے ساتھ، سینہ میں ٹھنڈک، سینہ کے بائیں جانب اور دل میں قلب کی حرکت پر سوئیاں چبھیں۔

قلب قلب کے مقام میں کھنچاوٹ اور سوئیاں چبھنا۔ قلب کے نیچے کے حصہ میں سوئیاں چبھیں، بغیر کسی خاص فکر کے دھڑکن، نبض کی تیزی، اس امر کا احساس جیسے قلب پر کوئی ڈھکنا رکھا ہوا ہے نبض بے قاعدہ یا چھوٹی اور تیز شام کے وقت اور صبح کے وقت مدھم، بعض اوقات اس قدر کمزور کہ محسوس کرنا مشکل ہو۔

پیٹھ اور گردن گردن میں اور پیٹھ کے اوپری عضلات میں اکڑن اور درد، گردن کے داہنی طرف پھاڑنے والے درد، لکھنے یا کسی دوسری محنت سے گردن میں تھکاوٹ معلوم ہو، کمر میں کمزوری اور چوٹ کے سے درد خصوصاً چلتے وقت گردوں کے مقام میں درد، سوئیاں چبھنا، کٹن اور بوجھ کمر میں چلتے وقت درد جس سے مریض کھڑے ہونے پر مجبور ہو مگر مسلسل چلنے سے آرام معلوم ہو داہنے شانے کے نیچے دبانے والا کھنچاؤ بیٹھتے اور چلتے وقت پیٹھ میں اور کمر میں درد، کمر کے اوپر ریڑھ کی ہڈی میں جلن اور دباؤ۔ پیٹھ کو چھوا جانا برداشت نہ کر سکے (سلفر، تھریڈین، چائنا) ریڑھ کے ساتھ جلن جس کی زیادتی بیٹھی ہوئی حالت میں ہو رات کے وقت بستر میں کروٹ بدلنے پر کمر میں درد کندھے کی ہڈیوں میں جلن اور کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان کھنچاؤ۔

اعضاء جوڑوں میں اکڑن۔ جوڑوں کے اوپر تیز چھالے لگنے کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد

اکڑے ہوتے ہیں اور اعضاء میں لچے نہیں ہوتے۔ تقریباً تمام ہڈیوں کے درمیان میں کھنچاوٹ جس سے ان میں معمولی ملنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ اعضاء میں کمزوری، تھکاوٹ اور چوٹ کا سا احساس ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا ہونا تمام اعضاء میں کھینچنے والے اور پھاڑنے والے درد۔ (برائی اونیا، کاوسٹکم، پلساٹیلا، سلفر) تمام جوڑوں میں شدید خارش مختلف عضلات میں لنگڑا پن، کمزوری، لرزہ اور اینٹھن، اعضاء میں بے حد کمزوری خصوصاً کمر اور گھٹنوں میں جب کھلی ہوا میں چلتا ہو اعضاء میں اچانک کمزوری کا احساس کٹوں کی سی بھوک کے ساتھ بائی کے درد۔

ہاتھ اور پاؤں رات کے وقت بائیں کلائی میں جلن۔ لکھتے وقت ہاتھوں میں کمزوری اور رعشہ (زنکم میور) تیز حیض میں بھی بائیں کندھے کے نزدیک پھاڑنے والے درد۔ انگلیوں کے پہلے جوڑ میں پھاڑنے والے درد، ہاتھوں میں لنگڑا پن اور مردہ اور نیلے معلوم ہوں، معتدل موسم میں بھی ہاتھوں کی جلد پھٹی ہوئی اور خشک ہاتھوں میں خارش اور متورم ہو جائیں۔

ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھوں کا پڑنا (ہیمیلس، پلساٹیلا) داہنی ٹانگ میں بائی کا کھینچنے والا درد ٹانگیں متورم (ایپس، آرسنک، رسٹاکس) رانوں میں اور گھٹنوں کی خلا میں خارش، ٹانگوں میں بھاری پن، رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی، پنڈلیوں کی ہڈیوں میں جلن دار درد، پنڈلیوں میں پھاڑنے والا درد، ٹانگوں میں کمزوری جس کی زیادتی چلنے پر ہو پنڈلیوں میں زہرباد کا ورم، پاؤں کا اعصابی ہلنا (زنکم میور) لیٹنے کے بعد اور نیند کے دوران میں داہنے پاؤں کے کنارے میں پھاڑنے والے درد، کھنچاوٹ کے ساتھ، پاؤں کا فالج، کمزوری اور کانپنا، جس کی زیادتی صبح کے وقت بستر میں ہو، اٹھنے اور چلنے سے آرام معلوم ہو ایڑیوں میں پھوڑے کا سا درد، نیز سوراخ کرنے کا سا درد (پلساٹیلا) جس کی زیادتی چلنے سے ہو بہ نسبت بیٹھنے کے پاؤں پھٹ جائیں اور درد کریں (اگریکس، نائٹرک ایسڈ، پلساٹیلا) پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں موچ کا سا درد، تلوے ذکی الحس ہوں، مریض چلتا ہوا تلووں کو پورے طور پر زمین پر نہ رکھے، پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ (نائٹرک ایسڈ، سیپیا، سلیسیا، سلفر) پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں سوئیاں لگیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں موچ کا سا درد، ٹانگوں میں خون کے دوران کے رک جانے کا احساس، پاؤں کا پسینہ دب جانے سے یا بھیگ جانے سے پاؤں کا فالج، رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے، پاؤں پر متعفن پسینہ اور انگلیوں کے قریب پھوڑے کا سا درد۔

مخصوص خواص مختلف عضلات میں اینٹھن اور جھٹکے (اگریکس، سائیکوٹا) درد جلد اور گوشت کے درمیان معلوم ہو، صبح کے وقت بستر میں بے حد بھاری پن، کمزوری اور سستی، رات کے وقت نیند کے دوران میں تمام جسم میں حرکت، تمام جسم میں چبکن شدید (گلونائن، پلساٹیلا) جلد میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس مریض نچلا نہ بیٹھ سکے ہر وقت اسے حرکت میں رہنا پڑے بخاروں یا اعصابی تکالیف میں پاؤں مسلسل حرکت میں رہیں مزاج بدلتا ہے پیشاب میں مٹی کا سا رسوب۔ کاٹنے والے اور بھالے لگنے کے سے درد، نقاطی ابھاروں کے پوری طرح نہ نکلنے سے پیدا شدہ تکالیف، رطوبات کے اخراج سے کمی۔

نیند غیر فرحت بخش نیند خوف ناک خوابوں سے پراگندہ۔ نیند کی حالت میں چونکنا اور چیخنا نیند کی حالت میں جھٹکے۔ ڈر کر نیند سے جاگنا۔ بحالت نیند پاؤں کا ہلنا رات کو نیند کے دوران زور زور سے چیخنا اور نیند میں اٹھ کر کام

کرے اور صبح کو کچھ یاد نہ رہے۔

جلد۔ وریدوں میں گانٹھیں پڑنا خصوصاً ٹانگوں پر (پلساٹیلا) پاؤں اور ٹانگوں میں کھٹمل چلنے کی سی رینگن جس سے نیند میں خلل واقع ہو۔ کمزور مریضوں میں اکوتہ، رانوں اور گھٹنوں کی خلا میں خارش، ابھاروں کا اندر دب جانا رات کو بستر میں جانے پر اچانک کہیں کہیں کھجلی جو سہلانے سے رفع ہو جائے۔ نقاطی ابھاروں کے دب جانے سے اعصابی درد، عفونتی دورے اور دماغی تکالیف وغیرہ پیدا ہو جائیں۔

بخار۔ پیٹھ پر لرزہ۔ شام کے وقت ہلا دینے والا جاڑا۔ تمام رات بخار پسینہ کے ساتھ۔ رات کے پسینے، بازوؤں اور ٹانگوں کا ٹھنڈا پن۔ پاؤں پر مقدار میں زیادہ پسینہ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دبانے سے بڑھتی ہیں مگر رحموں میں درد دانت میں، بائیں خصیۃ الرحم کے درد میں دبانے سے آرام ہوتا ہے، سہلانے سے اور کھجلانے سے آرام ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے لیٹنے سے سواری کرنے سے، جھٹکوں سے اور آرام سے تکالیف بڑھتی ہیں مگر جھک کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے، حرکت سے چاہے وہ تیز ہو یا دھیمی تکلیف بڑھتی ہے۔ چنانچہ بچہ کو جا ہے جب بھی ہلایا جائے چیختا ہے، چلنے سے بوجھ اٹھانے سے اور محنت سے تکلیف بڑھتی ہے شام کے وقت اور رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے دن تک معدہ بیٹھنے کے احساس میں زیادتی ہوتی ہے۔ زیادہ گرم ہونے سے باؤ کے درد بڑھتے ہیں پسینہ کے دوران مریض کانپتا اور کراہتا ہے گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے گرم پانی سے رحموں کو آرام ہوتا ہے، گو کھلی ہوا سے علامات بڑھتی ہیں تاہم درد سر کو اور چکر کو آرام ہوتا ہے ٹھنڈی چیز کو ہاتھ لگانے سے تکلیف بڑھتی ہے کیونکہ جیسے ہی پانی یا رقیق چیز معدے میں پہنچتی ہے فوراً ہی قے ہو جاتی ہے۔ شکر سے شراب سے اور دودھ سے تکالیف بڑھتی ہیں رطوبتوں کے جاری ہونے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے دوسروں کی بات چیت اور شور و غل سے ذکی الحس، آندھی آنے پر جاڑا محسوس ہوتا ہے سمندر میں نہانے سے منہ میں دانے پڑ جاتے ہیں، اوپر دیکھنے سے چمکدار چیزیں گرم معلوم ہوتی ہیں اور چکر آتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر ہیپر، اگنیشیا، کیمفر، لوبیلیا (ڈاکرفسٹ) سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا برٹیا کارب کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

متضاد۔ شراب، کیموملا، نکس وامیکا۔

اس دوا کے بعد سیپیا، سلفر، پلساٹیلا، اگنیشیا اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

یہ دوا ایپس، بیلاڈونا کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

معاون۔ سر میں پانی اتر آنے میں کلکیریا فاس۔

مقابلہ کرو۔

بخار میں جسم کے کسی حصہ پر بخار کی زیادتی اور کسی حصہ پر کمی، پلساٹیلا

دردِ شکم: پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم
شکر کی علامات، پلمبم، پاڈوفائلم
رعشہ، ارجنٹم نائٹریکم۔
ریڑھ کے درد، سیپیا، کوبلٹم
درد جس کے ساتھ سینہ کی سکڑن شامل ہو: کیڈمیم سلف، کالی کلور، کیکٹس۔
لال بخار: بیلاڈونا (زنکم، بیلاڈونا کے بعد اس وقت کام کرتا ہے جب کہ دانے نہ نکلیں اور بچہ بلائے جانے پر چیخے۔

پیٹھ میں درد جس کی زیادتی بیٹھنے سے بہ نسبت چلنے کے ہو، سیپیا، کوبلٹم، ارجنٹم نائٹریکم (ارجنٹم نائٹ میں درد اس وقت ہوتا ہے جب مریض اٹھتا ہے)
۱۱ بجے دن کے کلیجہ بیٹھنا: سلفر، نیٹرم کارب، فاسفورس، انڈیم۔
جریان خصیے اوپر کھنچے ہوئے: کونیم (کونیم میں اس قدر زیادہ تحریک نہیں ہوتی جس قدر کہ زنکم میں ہوتی ہے۔ زنکم میں انزال کے بعد عارضی آرام معلوم ہوتا ہے)
عصبی تھکاوٹ، پکرک ایسڈ۔
عصبی تھکاوٹ اور عصبی درد: مگنیشیا کارب
نیند میں چیخنا اور ڈر کر جاگنا، ہاتھ آلات تناسل پر رکھنا: سٹرامونیم۔
غشی کا احساس، ابھار جسم پر نہ نکلیں: ہیلی بورس۔
ریڑھ کی تحریک (درد) اکٹیا ریسی موسا۔ (زنکم میں بیٹھنے سے اور شراب سے زیادتی)
دل بہنے سینہ میں درد: فیلینڈرینم۔
دانوں کا دب جانا یا نکل نہ سکنا، برائی اونیا۔
پاؤں کا جلنا: پٹرن ٹولا۔
بائیں خصیۃ الرحم میں درد جو حیض جاری ہونے پر جاتا رہے: لیکیسس
حلق میں درد جس کو نگلنے پر آرام ہو، اگنیشیا۔
مریض اس قدر کمزور ہو جائے کہ ابھار نہ ابھر سکیں: کیوپرم، سلفر، بیسی لینم
بھوتوں کا ڈر: اکونائٹ، آرسنک، برومیم، کاربو ورج، کوکولس، لائیکوپوڈیم، فاسفورس، رنین کولس بلب، سیپیا، سلفر۔
ہاتھوں اور مرگی یا ایک ہاتھ اور سر کی از خود حرکت، ایپو سائنم، برائی اونیا، ہیلی بورس۔
پیٹھ پر چھوا نہ جا سکے: چائنم سلفٹ، ٹیرن ٹولا، تھیریڈین۔
واحد عضلات میں جھٹکے اور تشنج: اگیریکس، اگنیشیا۔
نہ رکنے والا نیند کا غلبہ: نکس موسکاٹا، اوپیم۔

دیڑھ میں جلن، فاسفورس، لائیکوپوڈیم۔
ناک کی جڑ میں درد، اگنیشیا۔
تشنجی دورے، چہرے پر سفیدی کے ساتھ، سوائے گدی کے کہیں بخار نہ ہونے کی حرارت، بیلاڈونا برعکس۔
دست غنودگی کے ساتھ، اوپیم
جماع میں بہت جلد انزال ہو جائے، ٹیٹانیم
دماغی تکلیفات جلدی ابھاروں کے دب جانے سے، ہیلی بورس، بیسی لینم۔

Zincum Arsenicum

زنکم آرسینیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Zn_3 As_2 O_6$ 441.61.
SYNONYMS : Zinc arsenate
TRITURATION : 1x and higher.

یہ دوا کوریا یعنی رعشہ، کمی خون، ذرا سی حرکت یا محنت سے بے حد تھکاوٹ میں کام آتی ہے اور ٹانگیں اس دوا میں بہ نسبت کسی اور اعضاء کے زیادہ ماؤف ہو جاتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

Zincum Oxydatum

زنکم آگزائیڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : Zn O 8187
SYNONYMS : Oxide of zinc.
TRITURATION : 1x and higher.

(زنک آکسائیڈ)

ڈاکٹر جہار نے اس مرکب کا الگ ریکارڈ رکھا، کچھ علامات اس دوا کی بہت عجیب و غریب مشاہدہ کی گئیں منجملہ ان کے مخصوص علامات مفصلہ ذیل تھیں:۔

بعض عضلات میں لہروں کی سی حرکت۔ جنسی کے متعلقہ عضلات میں سکڑاؤ اور مسلسل مباشرت کی خواہش۔
دانت کند داڑھیں لمبی سے سخت ہوئی اور نرم معلوم ہوں۔ بھوکی جس کو سفوف کے اخراج سے آرام ہو۔ پتلے دستوں سے تمام شکایت جاتی رہیں۔ اس سب آزمائش میں بایاں پھیپھڑا زیادہ ماؤف تھا۔ کھانے کے بعد کام زیادہ ہو جانا۔
تنفس میں اور ناک کی رطوبت میں دقت کے ساتھ۔ ناک کے بند ہونے کی بھی اکثر شکایت کی گئی۔
ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "زنکم آگزائی ڈیٹم جلق سے پیدا شدہ غمگینی اور مراق پن میں کونیم کا مقابلہ کرتی ہے صرف فرق یہ ہے کہ زنکم آگزائی ڈیٹم میں تحریک اور کمزوری زیادہ پائی جاتی ہے۔"
اس دوا میں متلی اور کھٹا ذائقہ پایا جاتا ہے، بچوں کی ہیکلیکتے میں۔ صفراوی قے اور اسہال میں شکم کی ریاحی تکلیفات میں، نیز لال سُرخ چہرے، بے حد غنودگی۔ راتوں کے جاگتے رہنے کے اثرات مابعد کے لیے مفید ہے۔
انفلوانزہ کے بعد بےحد کمزوری، پانی کے سے دست مروڑ کے ساتھ، دماغی اور جسمانی طور پر تھکاوٹ۔
طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳ تک۔

Zincum Iodatum

زنکم آئیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : ZnI_2; 319.21
SYNONYMS : Iodide of Zinc.
TRITURATION : 1x and higher freshly made.

(زنک آئیوڈائڈ)

اس دوا کی آزمائش سائیکلو پیڈیا آف ڈرگ پیتھو جنسی میں ملتی ہے ان کی آزمائش شدہ علامات "سے کارآمد علامات یہ ہیں:۔ حلق میں کانٹے کا سا درد۔ آنتوں اور معدے میں ٹھنڈا پن عام پسینہ کے ساتھ۔ حلق میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو اور جس قدر زیادہ کھانسا جائے اسی قدر سرسراہٹ بڑھے، چہرے کے داہنی طرف چاند تک ایک عجیب قسم کی سرسراہٹ جس میں اس حصہ کی جلد کھنچی ہوئی معلوم ہو۔ داہنی طرف کی چھوٹی پسلیوں میں لہر کے سے درد جو تیسری پسلی تک جائیں۔
طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲ تک۔
تعلق۔ حلق میں کانٹے کا سا درد: ہیپر، ارجنٹم نائٹریکم۔
جس قدر زیادہ کھانسے اسی قدر سرسراہٹ بڑھے، اگنیشیا۔

Zincum Aceticum

زنکم ایسٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Zn(C_2H_3O_2)_2$ $3H_2O$; 219.45
SYNONYMS : Acetate of Zinc
TRITURATION : 1x and higher freshly made.

(ایسٹیٹ آف زنک)

اس دوا کی آزمائش بنی مین نے کی تھی، نہایت عجیب علامتیں ہوتیں، دماغ میں پھوڑے کے سے درد کا احساس، ایسا معلوم ہو جیسے نمک چھڑکا ہے، حلق کا بہت تنگ اور زبان کا بہت چھوٹا معلوم ہونا، آزمائش میں دانت کا درد بھی مشاہدہ ہوا جس کی زیادتی چھونے سے ہوتی ہے۔ قے کے دوران میں ہلا دینے والا جاڑا، معدے میں خالی پن اور بھوک کا احساس، بازوؤں میں درد اور فالج کی سی کیفیت۔

ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ یہ دوا دائیوں اور دوسرے ایسے آدمیوں کے لیے مفید ہے جن کو نیند بھر سونے کا وقت نہ ملتا ہو، نیز بوڑھے آدمیوں کے زہرباد کے لیے یہ دوا اکسیر ہے۔

ڈاکٹر برنٹ RADEMACHER'S SOLUTION اس کے محلول اور ایسٹک ایسڈ کے پانچ قطرے تین مرتبہ دن میں پانی میں ملا کر نرسوں کو دیا کرتے تھے تاکہ بے خوابی سے تکلیفات پیدا نہ ہوں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک

Zincum Bromatum

زنکم برومیٹم

CHEMICAL SYMBOL: $ZnBr_2$ 225.21
SYNONYMS : Bromide of Zinc
Trituration 1x and higher.

(برومائڈ آف زنک)

ڈاکٹر ڈمیل اس دوا کو دانت نکالنے والے ان بچوں کے لیے استعمال کرتے تھے جن کے سر اور چہرے میں عصبی درد ہوتا تھا، جس سے بچے غنودگی میں پڑے رہتے تھے یا ان کو نیند نہ آتی تھی وہ اس کو ورم میں استعمال کیا کرتے تھے۔

بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ دوا دانت نکلنے کے زمانہ میں، رعشہ میں اور سر میں پانی اتر آنے کے لیے بھی مفید ہے۔

طاقت: نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک

Zincum Picricum

CHEMICAL SYMBOL : Zn (C₆H₂ (NO₂)₃O)₂

TRITURATION : 1x and higher

زنکم پکریکم

(پکریٹ آف زنک)

ڈاکٹر ہیل اس دوا کے متعلق لکھتے ہوئے بتاتے ہیں کہ یہ دوا دماغ اور ریڑھ کی ان تکلیفات میں کام آتی ہے جن میں تحریک زیادہ ہو۔

ڈاکٹر بک مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں:۔

۱۔ دماغی تھکاوٹ ۲۔ دماغی کام کی زیادتی یا کثرت جماع سے پیدا شدہ کمزوری

۳۔ گدی کے پرانے درد جو نوتی ہوں۔ ۴۔ ورم گردہ میں دردِ سر۔

۵۔ بچوں میں اگر دماغی فالج کا خدشہ پیدا ہو جائے۔ ۶۔ بے حد اعصابی کمزوری

۷۔ احتلام اور منی کا از خود نکل جانا۔ ۸۔ فرقت یا عشق سے پیدا شدہ پاگل پن۔

۹۔ حافظہ و طاقت و حوصلہ کا سہ رہنا ۱۰۔ لقوہ۔

ڈاکٹر ہاربرٹ نے اس دوا سے ایک لقوہ کے نئے مریض کو جس کو سردی لگ جانے سے لقوہ ہوا تھا درست کیا۔

اس دوا کو مختلف ڈاکٹروں نے مختلف طاقتوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ عام طور پر اس دوا کو نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک استعمال کیا جاتا ہے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔
پکرک ایسڈ، فیرم پکرک وغیرہ۔

Zincum Cyanatum

زنکم سائی نیٹم

CHEMICAL SYMBOL : $Zn(CN)_2$ 117.39
SYNONYMS : Cyanide of Zinc.
Tituration 1x and higher.

(سائی نائٹ آف زنک)

اس دوا سے زنکم کی سی عصبی و دماغی علامات پیدا ہوتی ہیں مگر اس کی علامات زیادہ تیز اور شدت کی ہوتی ہیں۔

زنکم کی تشنجی اور فالجی تکلیفات میں زنکم کی یہ مرکب یعنی زنکم سائی نیٹم بہ نسبت دوسرے مرکبات کے زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ مینینجائٹس، سیریبرو سپائنل مینینجائٹس اور ہسٹریا، کوریا۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

Zincum Sulphuricum

زنکم سلفیوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $ZnSO_4\ 7H_2O$; 287.55
SYNONYMS : Sulphate of Zinc.
Tituration 1x and higher.

(سلفیٹ آف زنک)

ایلوپیتھی میں یہ دوا آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آشوب چشم میں یہ دوا بہت تسلی بخش کام کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی آزمائش میں یہ دوا پتلی کے جالے یعنی ماڑے کو کاٹنے کے لیے بے بہا چیز ہے۔ ایسی حالتوں میں اس کو اونچی طاقت میں استعمال کرنا چاہیئے اور جلد نہ دہرانا چاہیئے۔ پتلی میں درد، رو ہے۔ زبان کا فالج۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، مختلف حصص میں رعشہ اور تشنج میں بھی مفید ہے۔ جلق سے پیدا شدہ دماغی خرابی اور اعصابی درد سر کے لیے یہ حکمی اثر رکھتی ہے۔

زنکم سلفٹ سے بہت سے پیچش کے مریض اچھے ہوئے ہیں، فرینگٹن کا خیال ہے کہ یہ دوا آن پیچش کے

مریضوں میں مفید ہے جن کو پیچش کے درد شکم کی اطراف غالباً بڑی آنت میں محدود ہوتے ہیں جسم پر دودھ کا سا سفید رنگ اس دوا کی مخصوص علامت ہے تمام جسم پر گدگدی۔ ہنسنے کی نہ رکنے والی خواہش کے ساتھ۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

Zincum Phosphoricum

زنکم فاسفوریکم

CHEMICAL SYMBOL : $Zn_3 P_2$ 355.18
SYNONYMS : Phosphide of Zinc.
TRITURATION : x and higher.

(فاسفیٹ آف زنک)

ڈاکٹر ہیل اس دوا کو کاروباری آدمیوں کی دماغی تھکاوٹ کے لیے استعمال کیا کرتے تھے ان کا مشاہدہ ہے کہ اس دوا سے دماغی کمزوری اور فالج جو دماغی ورم اور سکتہ کے بعد ہو مفید ہے۔ ڈاکٹر بالڈون کا خیال ہے کہ بوڑھے آدمیوں کے گردوں کی تحریک، حافظہ کی کمزوری کے ساتھ، میں یہ دوا حکمی اثر رکھتی ہے۔ سر اور چہرے میں عصبی درد، نسوں میں بجلی کے سے درد، دماغی تھکاوٹ، چکر، جماع کی تحریک اور بے خوابی کے لیے بھی یہ مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

Zincum Carbonicum

زنکم کاربونیکم

CHEMICAL SYMBOL : $2\,Zn\,CO_3 + Zn\,(OH)_2$: 480.86
SYNONYMS : Phosphide of Zinc.
Trituration : 1x and higher.

(کاربونیٹ آف زنک)

سوزاک سے پیدا شدہ حلق کی تکلیفات؛ غدودوں کا متورم ہونا اور ان کے اوپر سطحی نیلے نشانوں کے لیے یہ دوا مفید بتائی جاتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲x۔

Zincum Metallicum

زنکم میٹیلیکم

CHEMICAL SYMBOL : Zn 65.37
SYNONYMS : Metallic zinc
TRITURATION : 1x and higher.

دیکھئے

زنکم

Zincum Muriaticum

زنکم میوریٹیکم

CHEMICAL SYMBOL · $ZnCl_2$ 136.39
SYNONYMS : Chloride of Zinc.
TRITURATION : 1x and higher.

(کلورائیڈ آف زنک)

اس دوا میں عجیب بات یہ ہے کہ مریض کی قوت ذائقہ اور سونگھنے کی قوت بالکل بدل جاتی ہے۔ مریض کو تعفن آتی ہے جو درحقیقت نہیں ہوتی، مریض کو کسی قسم کا ذائقہ معلوم نہیں ہوتا، یہاں تک کہ کونین کی کڑواہٹ اور مٹھائی کی مٹھاس کا بھی ذائقہ نہیں ملتا، مریض بدذائقہ چیزوں کو زیادہ پسند کرتا ہے، تمام غذا کا سوائے ابلے ہوئے دودھ کے قے ہوجانا، قدرتی بھوک، لو نہیں ہوتی، لیکن معدے کی تحریک کو سکون دینے کے لیے غیر قدرتی خواہش کسی چیز کی ہوتی ہے، لاغری، صرف چمڑا ہی ہڈیوں پر کھنچا ہوا معلوم ہو، جلد نیلگوں اور اس پر پتلے دھبے داہنی طرف ٹانگیں کھینچ کر سوئے اور دانت پیسے، داہنی کلائی اور ہاتھ میں کنازی تشنج کے دورے، ہاتھوں اور چہرے پر تشنجی جھٹکے اور دورے اس دوا کے لیے مخصوص ہیں، بستر کے کپڑے نوچنے کی رغبت، جلد پر نیلگوں سبزی مائل رنگ پر جس پہ ٹھنڈا پسینہ

ڈاکٹر واکر کلورائیڈ آف زنک کا لوشن تازہ زخموں پر استعمال کرتے تھے ان کا خیال ہے کہ اس سے زخم بہت جلد مندمل ہوجاتے ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک۔

Zincum Valerianicum

زنکم ویلیریانیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Zn(C_5H_9O_2)_2$, 308.55

(ویلیریانیٹ آف زنک)

یہ دوا اعصابی دردوں، ہسٹریا، درد قلب اور دیگر تکلیفات میں خصوصاً خصیۃ الرحم کی تکالیف میں نیز اس مرگی میں جو بغیر کسی شعلہ کے ہو۔ اور چہرے کے عصبی درد جو زیادہ تر بائیں کنپٹی میں ہوں کام آتی ہے، بچوں کی بے خوابی میں بھی کام آتی ہے اور نہ رکنے والی ہچکی کے لیے اکسیر دوا ہے۔

ایلوپیتھی میں یہ ہسٹریا کے لیے بڑی دوا مانی گئی ہے۔ ہومیوپیتھک آزمائش میں یہ معلوم ہوا کہ اس دوا سے نظام تناسل بہت زیادہ ماؤف ہوا جو ہسٹریا کی عموماً جائے وقوع ہے۔ ڈاکٹر بیل لکھتے ہیں کہ بہت سے مریض جن کو بواسیر تھی جب کسی اور تکلیف کے لیے اس دوا کو لیتے رہے ان کی بواسیر درست ہو گئی۔ بیل اس کی تکالیف کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس میں چہرے کا عضلاتی درد، ریڑھ کے عصبی درد عرق النسا، خصیۃ الرحم کے عصبی درد، سیریبرو سپائنل مینجائٹس اور ٹیوبرکلر مینجائٹس پائے جاتے ہیں ہسٹریا میں پاؤں میں کپکپی، مراق، بے وجہ ڈر پائے جاتے ہیں، سینہ پر بہت زیادہ بوجھ کا احساس ہلکا دردسر اور گردن کے عضلات میں سختی۔

علامات

دماغ۔ دماغ ڈل اور دردسر استادگیوں کے ساتھ، سر میں بھراؤ جس سے سوچنے میں دقت ہو دماغی طور پر پریشان۔

سر۔ شدید اعصابی، نوبتی دردسر، دردسر سے مریض قریب قریب پاگل ہو جائے۔ درد چیرنے والا اور جلنے لگنے کا سا۔ دوران دردسر نیند بالکل نہ آئے، بے خوابی غمگینی کے ساتھ دردسر کی وجہ سے۔

آلات تناسل مردانہ۔ تمام دن استادگی، صبح ۸ بجے سخت استادگی، دماغی کمزوری درد کے ساتھ کئی راتیں مسلسل احتلام جس کے بعد سیون میں بوجھ اور سکڑن محسوس ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ خصیۃ الرحم میں درد، وہ درد ٹانگوں میں بعض اوقات پاؤں تک گولی کی طرح آئے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ گردن اور ریڑھ میں شدید درد، مریض نچلا نہ بیٹھ سکے، اپنی ٹانگیں ہر وقت ہلایا کرے۔ عرق النساء کے درد۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۶ تک۔

اعصابی دردوں میں اس دوا کو مسلسل کئی دن تک استعمال کرنا چاہیے۔

Zea

زیا

NATURAL ORDER : Gramineae tribe of phalarideae

SYNONYMS : Maize
PARTS USED : Green Pirtils.
TINCTURE : 1x and higher.

(جوار، مکّا)

اس دوا کا اثر زیادہ تر آلات بول پر ہوتا ہے چنانچہ اس دوا میں مثانہ کی بہت سی علامات ملتی ہیں اور اس دوا کو قلبی تکلیف میں جبکہ ٹانگوں پر ورم آجائے اور پیشاب میں کمی آجائے استعمال کیا گیا ہے۔
مذی کے غدودوں کے بڑھنے اور پیشاب کی رکاوٹ میں بھی مفید پائی جاتی ہے سوزاک اور ورم مثانہ میں مفید بتائی جاتی ہے۔

علامات

مثانہ۔ پیشاب کا رک جانا، یا بند ہو جانا، پیشاب میں درد، گردے میں ورم، درد گردہ، پیشاب میں خون اور ریت، پیشاب کے بعد اینٹھن، سوزاک، مثانہ کا ورم۔
ڈاکٹر ای سی لو لکھتے ہیں کہ "بھٹے کے دانے اتار کر گُلّی کا جوشاندہ بنا لیا جائے اور ایک چھوٹے چمچہ کے برابر فی خوراک دن میں کئی بار دیا جائے تو ملیریا بخار درست ہو جاتا ہے۔"
طاقت۔ مدر ٹنکچر ۱۰ سے ۵۰ قطرے فی خوراک۔

Zea Italica

زیا ائی لیکا

NATURAL ORDER · Gramineae (Tribe Phalaride) Corn.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا میں جلدی تکالیف خصوصاً چنبل اور اکوتہ کے درست کرنے کی تاثیر موجود ہے نہانے کا جنون، خودکشی خصوصاً اپنے آپ کو ڈبونے کی خواہش، جلد غصہ میں آجانا، بھوک کی زیادتی اور غذا سے نفرت، اجتماع ریاح شکم کی زیادتی جتلی۔ قے وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں جن کو شراب پینے سے آرام ہوتا ہے۔
طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

Xyrophylum

زیروفائلم

SYNONYMS : Tamalpais Lily

A plant growing in very Hot dry climate

یہ دوا اکوتہ اور تپ محرقہ وغیرہ میں مفید ہو سکتی ہے۔

علامات

دماغ۔ کند، مطالعہ پر دماغ یکسو نہ ہو سکے، ناموں کو بھول جائے، لفظوں کے آخری حروف کو پہلے لکھے عام لفظوں کے ہجے بھی غلط کرے۔

سر۔ بھاری بھرا ہوا معلوم ہو پیشانی اور آنکھوں کے اوپر درد، ناک کی جڑ میں بیحد بوجھ، ہوش وحواس کو کھودے، تپکن والا درد سر۔

آنکھ۔ آنکھیں درد کریں، ایسی معلوم ہوں جیسے ریت پڑی ہے، باریک کام پر نظر نہ جم سکے، آنکھیں درد کریں اور جلیں۔

ناک۔ بند، ناک کے اس حصہ پر جہاں عینک رکھی جاتی ہے کھنچاوٹ، تیز نزلہ۔

چہرہ۔ صبح کے وقت پھولا ہوا، آنکھوں کے نیچے پھلاوٹ۔

حلق۔ نگلتے وقت سوئیاں چبھنے کا سا درد۔

معدہ۔ بھاری اور بھرا ہوا معلوم ہو، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھٹی اور متعفن ڈکاریں، ۲ بجے بعد دوپہر قے۔

شکم۔ آنتوں میں ریاح، صبح کے وقت آنتوں میں گڑگڑاہٹ پاخانہ کی حاجت کے ساتھ۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض، پاخانہ سخت، چھوٹی چھوٹی گانٹھوں میں، ملین پاخانہ بھی بہت تکلیف اور زور لگانے سے ہو، ریاح کی زیادتی، مبرز میں نیچے دبانے والے درد۔

مثانہ۔ پیشاب روکنے میں دقت، چلتے وقت قطرہ قطرہ گرے، رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ نیچے دبانے والا احساس، شرمگاہ متورم بیحد خارش کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، خصیۃ الرحم اور رحم میں درد، سیلان رحم کے ساتھ

آلات تنفس۔ ناک کے اندرونی نتھنے میں درد، رطوبت گاڑھی، زرد، چھینکیں، ہوا کی نالی درد کرے اور سکڑی ہوئی معلوم ہو۔

پیٹھ۔ کمر سے، مثانے سے، گرمی محسوس ہو، پیٹھ میں درد جو ٹانگوں تک آئے، گردوں پر درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ عضلاتی لنگڑا پن اور کپکپی، گھٹنوں میں درد، اعضا سخت معلوم ہوں (رسٹاکس)

جلد۔ کھجلی ڈنک اور جلن کے ساتھ چھوٹے چھوٹے آبلے، جلد کھر کھری اور پھٹی ہوئی چمڑے کی طرح معلوم ہو

گھٹنوں کے گرد جلد کا ذب کا ورم، گلبرآوں کے غدود اور گھٹنے کے پیچھے کے غدود متورم ہو جائیں۔
کمی اور زیادتی۔ ٹھنڈے پانی کے نگلنے سے بعد دوپہر اور شام کے وقت تکالیف بڑھ جائیں، گرم پانی لگانے سے اور صبح کے وقت نیز ماؤف حصص کو حرکت دینے سے تکلیف کم ہو۔
طاقت۔ نمبر ۶ اور اونچی طاقتیں۔
تعلق۔ مقابلہ کرد۔
رسٹاکس، اناکارڈیم، گرنڈیلیا۔

Zizia

زیزیا (تھیسیم اوریم کریم اوریم)

NATURAL ORDER : Umbell Iferae
SYNONYMS : Thapsium aureum Carum Aureum Madow Parsnip
PARTS USED : The roots.

اس دوا کا دوسرا نام تھیسیم اوریم ہے۔ یہ دوا رحم کی تکالیف میں خصوصاً جب ان کے اندر اعصابی تحریک بڑھ جائے مفید ہوتی ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور ان کے بعد تیز سوزش پیدا کرنے والا اسیلان رحم ہوتا ہے جلن ٹیس اور پیٹھ کا درد بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ چہرہ اور اعضاء میں تشنجی حرکات دیکھنے میں آتی ہیں۔ آزمائش کے وقت شروع میں آزمائش کنندگان کی دماغی حالت بہت دل خوش کن تھی وہ ہر بات میں خوشی محسوس کرتے تھے۔ بعد میں کند ذہنی پیدا ہو گئی اور آخر میں بالکل لاپرواہی، زیزیا کی بے چینی رعشہ کی حد تک بڑھ جاتی ہے اور اس سے کوریا۔ یا رعشہ میں ایک عجیب بات یہ پائی جاتی ہے کہ اعضاء کی حرکات نیند میں بھی جاری رہتی ہیں بلکہ بعض وقت نیند میں اور بڑھ جاتی ہیں۔

رحم کے ورم کے ساتھ دردِ سر بھی ہوتا ہے جس سے داہنی آنکھ کا مقام زیادہ ماؤف ہوتا ہے ڈاکٹر مرکے کا خیال ہے کہ یہ دوا مخصوص طور پر دماغی تکالیف، نزلاوی دمہ اور خصیۃ الرحم کے عصبی دردوں میں مفید ہے مریض یکے بعد دیگرے ہنستا اور روتا ہے۔ ایک رخسار سرخ ہوتا ہے اور کھٹی اور نمکین اشیاء کے کھانے پر طبیعت مائل ہوتی ہے۔

علامات

دماغ۔ خودکشی کی رغبت۔ کند ذہنی۔ یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا۔
سر۔ سر کی چوٹی میں دباؤ۔ خصوصاً داہنی کنپٹی میں پیٹھ کے درد کے ساتھ۔
آلات تناسل مردانہ۔ جماع کے بعد سے حد سستی۔ قوت باہ بڑھی ہوئی۔

آلات تناسل زنانہ۔ بائیں خصیۃ الرحم کا نوبتی درد۔ تیز سوزش پیدا کرنے والا مقدار میں زیادہ سیلان الرحم۔ حیض میں تاخیر ہو جانے کے ساتھ۔

آلات تنفس۔ خشک کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ تنفس میں تنگی۔

ہاتھ اور پاؤں۔ غیر معمول تھکاوٹ کا احساس۔ رعشہ خصوصاً نیند کی حالت میں ٹانگوں کا کانپنا ڈیرنٹولا، بانہوں میں کمزوری اور تشنج۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے۔ بیٹھنے سے اور نیند میں بڑھتی ہیں۔ نیز حرکت سے جھکنے سے کھانسنے سے بھی علامات بڑھتی ہیں۔ دبانے سے پسلیوں کے درمیانی عضلات میں درد پیدا ہوتا ہے۔ معدے پر دبانے سے متلی اور غشی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

ایک رخسار سرخ : کیموملا

رحم کا ورم۔ پیٹھ کا درد : سیپیا

بحالت نیند رعشہ : ٹیرن ٹولا۔

یکے بعد دیگرے ہنسنا اور رونا : کلکیریا۔ اگنیشیا۔ مرک۔ مکس موسکاٹا۔ پلساٹیلا۔ سٹرامونیم

زیفوسورا

Xiphosura

دیکھئے

لیمولس

ساپال میٹو

Saw Palmetto

دیکھئے

سیبل سرولاٹا

NATURAL ORDER : Palmaceae
SYNONYMS : Sabal Serrulata.
PARTS USED : Ripe fruits.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

Cypripedium Pubescens

سائی پری پیڈیم

NATURAL ORDER : Orchidaceae
SYNONYMS : lady's Slipper
PARTS USED : The roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(انگلنگ طریقہ) حکمت میں سائی پری پیڈیم ایک مقوی دوا سمجھی جاتی ہے اور یہ دوا اعصابی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔ دماغی محنت سے اعصابی تکالیف۔ لمبی بیماری سے۔ انفلوانزہ کے بعد اگر اعصابی کمزوری ہو جائے تو اس دوا کو بارانِ رحمت سمجھنا چاہیئے۔
بچوں کی تکالیف دانت نکلنے کے زمانہ میں، اور آنتوں کی تکالیف سے پیدا شدہ ذکی الحسی میں یہ دوا کام آتی ہے۔ بے خوابی اور مسلسل اسہال کے بعد پیدا شدہ دماغی علامات (بچوں کی) کے لیے اکسیر ہے۔
اس میں رعشہ اور اعضاء کا تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ جلدی علامات رسٹاکس کے مشابہ ہیں اسی لیے یہ رسٹاکس سے پیدا شدہ زہر کو زائل کرتی ہے۔

علامات

دماغ۔ چڑچڑاپن۔ ہسٹریکل علامات بے خوابی، گھبراہٹ لاپرواہی۔
سر۔ چکر جس کے بعد ٹانگوں میں بھاری پن اور کھنچن ہو۔
بچہ رات کے وقت چلاتا ہے۔ بے خوابی۔ بحالت بے خوابی بچہ ہنستا اور کھیلتا ہے۔ بوڑھے آدمیوں کا اور سن یاس میں مستورات کا دردِ سر۔
آلات تناسل مردانہ۔ جریان۔ اعصابی کمزوری اور پست حوصلگی کے ساتھ۔
آلات تناسل زنانہ۔ ہسٹریا حیض رک جانے کے ساتھ بے حد اعصابی کمزوری، شرمگاہ میں تحریک ہسٹریا کی علامات، بے خوابی اور گھبراہٹ۔
نیند۔ بے خوابی۔ باتیں کرنے کی خواہش کے ساتھ نیز جسمانی بے چینی اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ۔ اسقاط حمل کے بعد مسلسل کئی راتوں تک بے خوابی۔ بچہ غیر قدرتی طور پر تمام رات جاگ کر کھیلا کرے اور ہنسا کرے (یہ علامت دماغی خرابی کا پیش خیمہ سمجھنا چاہیئے)
طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳ تک۔ رسٹاکس کے زہر چڑھنے کی حالت میں مدر ٹنکچر پانچ قطرے فی خوراک اندرونی طور پر اور مدر ٹنکچر خارجی طور پر۔
تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

ایمبرا۔ کوکا۔ کالی برومیٹم۔ ویریٹرم۔ زنکم۔ کالیفیا۔ سکوٹیلیریا۔

Cydonia Vulgaris

سائی ڈونیا وگرس

NATURAL ORDER : Rosaceae
SYNONYMS : Quince

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا قوت باہ کو بڑھاتی اور معدہ کو تقویت دیتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Sarsaparilla

سارساپریلا

NATURAL ORDER : Smilaceae
SYNONYMS : Wild liquorice
PARTS USED : The dried roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ملنے لکھتے ہیں کہ "یہ دوا پسینہ لانے والی اور مقوی ہے۔ یہ خنازیر اور آتشک کے دوسرے درجہ میں دی جاتی ہے اور ان بیماریوں سے پیدا شدہ تکالیف مثلاً زخم، خارش کے دانے، پھنسیاں، گومڑ، سخت شدہ غدود ہڈیوں کا سڑ جانا، جوڑوں کا ورم اور بائی کے درد وغیرہ عموماً اور اکثر اس دوا کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔

بعض مصنفین کا خیال ہے کہ پارے کے مسلسل استعمال سے پیدا شدہ کمزوری کے بعد سارساپریلا ایسی کمزوری اور اثرات مابعد کو رفع کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمانۂ قدیم سے آج تک سارساپریلا کو مختلف ممالک میں خون صاف کرنے کی دوا سمجھا جاتا ہے"۔

ڈاکٹر ہنی مین نے اس دوا کا تجربہ کر کے معلوم کیا کہ یہ دوا اینٹی سورک، اینٹی سائیکوٹک اور اینٹی سفلٹک ہے اور ان ہر سہ مزمن عوارضات سے پیدا شدہ کیفیات کو رفع کرتی ہے۔ اگر اس قدیم زمانہ سے یہ دوا بطور مصفی خون استعمال ہو رہی ہے تو کوئی تعجب نہیں۔

ہومیوپیتھک آزمائش میں یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ یہ دوا کمزوری کے اثر زائل کرنے والی ادویہ میں سے ہے۔ سارساپریلا آلات بول، آلات تناسل، مبرز اور مقعد، جلد اور ہڈیوں، داہنی ٹانگ اور اندرونی سر کے آدھے حصے پر بہترین اثر کرتی ہے۔

آلات تناسل پر اس کا اثر عجیب و غریب ہوتا ہے اور علامات نہایت شدید اور عجیب ہوتی ہیں پیشاب کے اختتام پر بہت سخت درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی ناقابلیت سوائے کھڑی ہوئی حالت کے مگر بیٹھ کر کرنے سے پیشاب قطرہ قطرہ ہوتا ہے پیشاب کی نالی میں سخت درد جو شکم تک جائے۔ پتھری جو سفیدیت کی طرح معلوم ہو نکلے۔ درد گردہ اور پیشاب کے درد کی بہت سی تکالیف جن کے ساتھ سلیٹی یا مٹیالے رنگ کی ریت آتی ہو خصوصاً بچوں میں اس دوا سے درست ہوتی ہیں۔ سوزاک اور رکے ہوتے سوزاک سے پیدا شدہ تکالیف بھی اس سے درست ہوتی ہیں۔ متورم منی کی نالیوں کے ساتھ جریان بھی اس دوا سے رفع کیا جا سکتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں حیض کی بے قاعدگی، درد والا حیض۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حیض سے پہلے دا بنی گلہری میں تر دانے ہوا کرتے ہیں یہ دانے صرف مستورات ہی میں محدود نہیں ہوتے بلکہ ایسے ہی دانے مردوں کے فوطوں (دیر) پر بھی ہوتے ہیں، ہر دو مردوں اور عورتوں میں یہ دانے سخت متعفن ہوتے ہیں اس دوا میں منی خون ملی ہو سکتی ہے۔ کچھ بھی ہو اگر آلات بول کی مخصوص تکلیفات اور علامات پائی جاتی ہیں تو اس بات کی پروا نہیں کہ بیماری کہاں اور کیا ہے۔ یہ ہر حالت میں فائدہ کرتی ہے۔

جلد بھی اس دوا سے بہت حد تک متاثر ہوتی ہے کہا جاتا ہے کہ اس دوا کے استعمال سے رخسار بالکل صاف اور چکنے ہو جاتے ہیں اور خوبصورتی بڑھ جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ درست ہو۔ ہومیوپیتھک استعمال میں اس دوا سے تمام جسم پر دانے باجرے کے سے دانے خشک اور تر پیدا ہوتے ہیں اور اسی لیے درست ہوتے ہیں کھجلی کے دانے موسم بہار کے آغاز میں جسم کے مختلف حصوں پر پیدا ہوتے ہیں پیشانی پر خارش کرنے والے دانے حیض کے دوران میں نکلتے ہیں اس دوا سے لاغری پیدا ہوتی ہے اور جسم پر جلد گینڈے کی کھال کی طرح تنگ جاتی ہے اور اسی لیے یہ دوا ان بچوں کے لیے زیادہ مفید ہوتی ہے جن بچوں کے چہرے بوڑھے آدمیوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں جن کے شکم بڑھ جاتے ہیں یا ان آدمیوں کے لیے جن کے مزاج میں سائیکوٹک زہر موجود ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "(۱) یہ دوا سائیکوٹک کے زہر سے پیدا شدہ دانوں میں جو شاذ و نادر ہی جلد سے اوپر اٹھتے ہیں مگر ان میں کھجلی حد درجہ کی ہوتی ہے اور زیادتی بستر میں ہوتی ہے (۲) کھوپڑی پر تر دانے جن سے مواد نکلتا ہے اگر یہ مواد کسی حصہ جسم پر لگ جائے تو اس حصہ کو متاثر کر دیتا ہے (۳) سائیکوٹک قسم کا درد سر جو سر کی پشت سے شروع ہو کر آگے کی طرف آتا ہے اور ناک کی جڑ پر پڑتا ہے، ناک متورم ہو جاتی ہے (۴) کھجلی کے تر دانے۔ آلات تناسل پر یا فوطوں اور رانوں کے درمیان۔

مستورات کے پستانوں کے لیے یہ ایک بے مثل دوا ہے۔ کئی مرتبہ اس سے مستورات کے پستانوں کا ناسور اور بد گوشت درست ہوا ہے، سر پستان نرم ہوتے ہیں یا ان کے اندر تحریک نہیں ہوتی اور وہ اندر دبے رہتے ہیں۔ سر پستان کا اندر گھس جانا یا ان کے اندر تحریک کا نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ ایسی مستورات میں آتشک کا زہر موجود ہے یا اس کے اندر اس قدر کمزوری اور لاغری پیدا ہو چکی ہے کہ اوپر کی کھال تنگ ہو گئی ہے اور سر پستان اندر دب گئے ہیں۔ لاغری اور کھال کا تنگ جانا سارسا پریلا کا ایک عام فعل ہے جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے۔

ایسا احساس ہو جیسے خواب دیکھ رہا ہے جیسے سر میں بہت بوجھ ہے کانوں میں جھنجھناہٹ جیسے کوئی بڑا ساگھنٹہ سر پر لگا ہے جیسے سر کی چوٹی پر ہتھوڑا لگا ہے۔ جیسے کوئی چیز سر کو دبا رہی ہے جیسے بائیں آنکھ کے سامنے پردہ پڑا ہے جیسے آنکھوں میں ریت کا دانہ پڑا ہے۔ جیسے سوئی ناک کی نوک پر چبھ رہی ہے۔ چہرے پر جیسے چوٹ لگی ہو، جبڑے جیسے ٹوٹ رہے ہوں جیسے اس نے کچھ بھی نہیں کھایا (سارسا پریلا میں دوسری بڑی اینٹی سورک ادویہ کی طرح معدہ میں خالی پن کا احساس ملتا ہے) جیسے آنتیں دبا کر باہر نکال دی گئی ہیں جیسے تشنج سے سانس روک دی گئی ہے۔ سینے کی ہڈیوں میں جیسے چوٹ لگی ہوئی ہے جیسے سینہ بہت چھوٹا ہے جیسے انگلیوں کی نوکوں میں زخم ہیں یا جیسے زخم میں نمک چھڑکا گیا ہے اعضاء جیسے مفلوج ہو چکے ہیں۔
عام ذکی الحسی درد۔ مختلف اطراف میں جاتے ہیں۔ سارسا پریلا کے دردوں کے ساتھ تفکر اور پریشانی ہوتی ہے اور درد سے پست حوصلگی پیدا ہوتی ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی دردوں کے ساتھ، نیز منی کے اخراج کے بعد لاپروائی، ذکی الحسی، جلد غصہ میں آئے، بدمزاج، غمگینی، کام کرنے کی رغبت کے ساتھ مایوسی مگر سبب معلوم نہ ہو، جو غذا کھا رہا ہے اس کے متعلق سوچنے سے متلی۔

سر۔ سر میں بھاری پن، سر کے بائیں جانب دبانے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، بائیں کان سے ناک کی جڑ تک گولی لگنے کے سے درد۔ ناک کی جڑ اور آنکھیں متورم۔ عصبی دردوں داہنی طرف تپکن والے، سوئیاں چبھنے والے گدی سے شروع ہوں۔ سر میں تپکن والے درد۔ درد سے کند ذہنی اور کمزوری پیدا ہو۔ گدی سے آنکھوں تک درد، کھوپڑی ذکی الحس، کھوپڑی پر کھجلی کے تردانے، امراض خبیثہ Venereal Diseases کی وجہ سے سر کی ہڈیوں کی جھلی میں درد۔ سر ڈل محسوس کرے اس لیے مطالعہ میں دھیان نہ دے سکے۔ کھلی ہوا میں لڑکھڑائے اور آگے کی طرف گر جائے۔ چکر جب غور سے کسی چیز کو دیکھتا ہو۔ صبح کے وقت متلی کے ساتھ درد سر متلی اور کھٹی قے کے ساتھ چاند میں دباؤ جو آہستہ آہستہ بڑھے اور آہستہ آہستہ کم ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں میں گولی لگنے کا سا درد۔ پتلی سے باہر کے کونے تک سرخ دھاری، سفید کاغذ شام کے وقت سرخ دکھائی دے۔ آنکھوں کے سامنے کہر، پڑھتے وقت جس کی زیادتی انزال سے ہو، دن کی روشنی سے آنکھوں میں درد، کھجلی کے دب جانے سے آشوب چشم۔

کان۔ الفاظ کانوں میں گونج پیدا کریں۔ بولتے وقت سر میں گھنٹہ بجنے کی سی آوازیں۔

چہرہ۔ چہرے پر دانے دوائی اولا (ملائی کلر) جبڑے کے عضلات اور جبڑے کی اکڑن اور سختی۔ پیشانی پر خارش پیدا کرنے والے بسار جلن کے ساتھ۔ کھجلانے سے تردانے بن جائیں۔ چہرے پر چھوٹے اور بڑے دانے۔

منہ۔ صبح کے وقت کڑوا ذائقہ (برائی اونیا۔ نکس وامیکا۔ پلساٹیلا) زبان سفید، زبان پر دانے لال ٹپکے، سانس متعفن

پیاس ندارد۔ اگلے اوپر والے دانت ذکی الحس۔ دانتوں میں ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے چیخیں۔

حلق۔ حلق میں تشنجی سکڑن تنفس میں دقت کے ساتھ۔ گلے کے بٹن کو کھولنا پڑے۔ صبح کے وقت حلق میں خشکی اور کھرکھرا پن۔ تالو میں زخم۔

معدہ۔ بھوک ندارد۔ غذا کے خیال سے ہی پریشانی۔ پیاس ندارد۔ معدے میں جلن خصوصاً چپاتی کھانے کے بعد کھانے کے بعد اور دوران کڑوی ڈکاریں۔ ایسا محسوس ہو جیسے اس نے کچھ نہیں کھایا غذا کے متعلق سوچنے سے متلی۔

شکم۔ گڑگڑاہٹ اور گرمی۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ خالی پن کے احساس کے ساتھ۔ شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھنا۔ درد شکم اور پیٹھ میں درد ایک ہی وقت شکم میں جلن یا ٹھنڈک کا احساس۔ بیرونی شکم چھونے سے ذکی الحس۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ درد سے ہو۔ پاخانہ سخت۔ سخت قبض۔ چھوٹے بچوں کے اسہال۔ ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہوں۔

مثانہ۔ پیشاب کی بار بار حاجت۔ پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ جس میں جلن شامل ہو (اکونائٹ کینتھرس) پیشاب میں کمی۔ پیشاب گندلا۔ خون ملا۔ ریت ملا۔ یا چھچھڑے ملا۔ پیشاب دن اور رات زیادہ مقدار میں ہو (ادمیس۔ ایپوسائنی۔ رہیئم۔ پیشاب کے اختتام پر شدید درد۔ بیٹھی ہوئی حالت میں پیشاب کرنے سے پیشاب قطرہ قطرہ ہو۔ مثانہ میں ابھار اور درد۔ بچہ پیشاب کرنے سے پہلے اور کرتے وقت چلائے۔ بچوں میں درد گردہ اور پیشاب کرتے وقت درد۔ داہنے گردے میں درد جو نیچے کی طرف جائے۔ مثانہ میں اینٹھن۔ پیشاب کی دھار باریک اور کمزور۔ مثانہ میں پتھری یا ریت۔ پیشاب کے آخری قطروں میں خون۔ مثانہ میں مروڑ (اینٹھن) سفید سوزش پیدا کرنے والی رطوبت کے اخراج کے ساتھ پیشاب کی بے سود حاجت۔ قبض کے ساتھ پیشاب کی بےسود حاجت پیشاب کے دوران مثانہ سے ریاح خارج ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ خون آمیز منی کا انزال۔ آلات تناسل پر کھجلی کے تردانے۔ فوطوں اور فوطوں کے درمیان دانے آتشک۔ سوزاک کے دانے اور بدبودار پسینہ درد۔ ذرا سی تحریک سے انزال منی ہو جائے چاہے خواہش میں بالکل ہی تحریک نہ ہو منی کی نالی متورم۔ خواہش کی تحریک کے ساتھ کے آلات تناسل میں درد اور ذکی الحسی پیدا ہو جائے۔ سوزاک (مرکری پارہ) یا ٹھنڈی مرطوب ہوا سے رک جائے اور اس کے بعد بائی کے درد پیدا ہو جائیں۔

آلات تناسل زنانہ۔ بریستان چھوٹے مرجھائے ہوئے اور اندر گھسے ہوئے حیض سے پہلے خارش اور پیشانی پر خارش کے تردانے۔ حیض دیر میں اور مقدار میں کم۔ حیض سے پہلے داہنی گلبری پر تردانے لیکوریا (سیلان الرحم) چلنے پر پیشاب کی نال کے مخرج پر پیشاب کرنے کے بعد درد۔

آلات تنفس۔ سینہ میں اینٹھن کی سی تنگی۔ تنفس میں دقت۔ قمیض کا بٹن اور واسکٹ کے بٹن کھولنے پڑیں۔ تنفس رک جائے۔ جیسے تشنج سے حلق میں سکڑن کے ساتھ سینہ میں سرسراہٹ یا کھرکھراہٹ سے کھانسی، ہر حرکت پر پیٹھ سے سینہ تک سوئیاں چبھیں۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر سے منی کی نالی تک درد جس کی زیادتی رات کے وقت اور حرکت سے ہو انزال کے بعد منی کی نالی میں اور کمر میں درد۔ گردن لاغر ہو جائے (بچوں کا سوکھا)

ہاتھ اور پاؤں۔ فالج کے سے اور پھاڑنے والے درد۔ ہاتھوں اور پاؤں میں رعشہ۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے

کناروں پر جلن؛ انگلیوں کے کناروں کے گرد زخم اور ناخنوں کے نیچے کاٹنے کا احساس جیسے زخموں پر نمک چھڑکا گیا ہو ہاتھ کی ہڈیوں میں درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، ہاتھوں پر یا چہرے کے سے دانے اور انگلیوں کے سروں پر اور سروں کے گرد زخم (سوزیم)، سوزاک کے بعد ہاتھ کے درد رانوں میں تھکاوٹ رانوں میں گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں سوئیاں چبھنا۔

جلد۔ تقریباً جسم کے ہر حصہ پر خصوصاً گھونگھٹ پیدا ہونے گہرے جلنے والے، درد کرنے والے شگاف (گریفائٹس)، بعض وقت تمام جسم پر خارش خصوصاً بستر میں رات کے وقت اور صبح اٹھتے وقت تر دانے جس میں سے سوزش پیدا کرنے والی رطوبت رسے۔ خشک سرخ دانے ان میں صرف اس وقت خارش ہو جبکہ گرمی کے سامنے کیے جائیں۔ جلد گینڈے کی کھال کی طرح لٹک آئے (ابراٹینم سینی کولا) لاغری۔ جلد خشک خشک خارش جو موسم بہار میں شروع ہو۔ موسم گرما میں جلدی تکلیفات۔ جوں ہی گرم مکان سے ٹھنڈی ہوا میں گئے پتی اچھل جائے۔ پارہ (مرکری) کے بیجا استعمال کے بعد زخم۔

بخار۔ جاڑے کی زیادتی جو نیچے سے اوپر تک جائے۔ شام کے وقت بستر میں حدت، طاقت کے احساس کے ساتھ پیشانی پر پسینہ خصوصاً شام کے وقت بحالت حدت بار بار جاڑے سے کانپنا۔ جاڑا پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو جائے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے۔ دبانے سے۔ تنگ کپڑوں سے۔ کھجلانے سے بڑھتی ہیں۔ کھجلانے سے خارش دوسرے مقام پر منتقل ہو جاتی ہے نیز پیشانی کے خشک دانے کھجلانے سے تر ہو جاتے ہیں۔ آرام سے آرام ہوتا ہے اور حرکت سے تکلیف لیٹ جانے سے دمہ بڑھتا ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر کھڑے ہونے سے پیشاب کی تنگی میں آرام ہوتا ہے بہت سی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں۔ موسم بہار میں تکلیف بڑھتی ہے گرم غذا سے تکلیف ہوتی ہے۔ ٹھنڈی غذا آرام دیتی ہے۔ گرم کمرے سے ٹھنڈی ہوا میں جلنے سے پتی اچھلتی ہے۔ مرطوب موسم میں۔ رات کے وقت۔ پیشاب کے بعد جمائیاں لیتے وقت اور حیض سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ جھکنے سے گدی سے لے کر پیشانی تک درد پیدا ہو جاتا ہے۔ تکلیفات میں زیادتی اوپر جانے یا نیچے اترنے سے احتلام نظر کی کمزوری کو بڑھاتا ہے۔ روٹی اور انگڑائیوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ اس کا اثر زائل ہوتا ہے۔ بیلاڈونا اور مرک سے۔
یہ مرک کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ اس کی معاون ادویہ = مرک سیپیا

مقابلہ کرو۔
کمزوری اور غشی پاخانہ کے دوران یا پاخانہ سے وابستہ (ایپومارفیا، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا کے سپائی جیلیا)
(پاخانہ کی مقدار میں کمی کے ساتھ، کروٹن ٹگ، ڈلکامارہ، آگزالک ایسڈ، پٹرولیم، سلفر۔
سائیکوسس۔ مہاسوں میں: تھوجا، نائٹرک ایسڈ۔
دردِ سر کے ساتھ آنکھوں کے سامنے ستارے: آئرس، کالی بائیکرام
لاغری: ابراٹینم، آئیوڈیم، نیٹرم میور، سینی کولا۔
پیشاب کے اختتام پر درد: بربرس، اکوسٹیم، میڈورنیم، تھوجا۔
بغیر کسی احساس کے پیشاب کا نکل جانا: کاسٹیکم

پیشاب میں ریت، بچہ پیشاب کے پہلے اور پیشاب کے دوران چیخے: بورکس، لائیکوپوڈیم، داہنے گردے سے نیچے کی طرف تیز سوزش پیدا کرنے والا درد، لائیکو، اوسیم کین
سرپستان سکڑے ہوئے اور ان میں تحریک نہ ہو: سلیشیا۔
دوران حیض پیشانی پر خارش، (اجینیا، جمبوس، سورینم، سنگویزیریو)
خون کا انزال: لیڈم، مرکس۔
خواہش نفسانی کو پورا نہ کرنے سے منی کی نالی میں ورم: مگنیشیا میورم
اوپر یا نیچے (زینہ پر) جانے سے تکلیفات بڑھے مگر ہموار زمین پر آنے سے کمی ہو: کنالبس سٹائیوا، بورکس میں زینہ اترنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

Sarcolactic Acid

CHEMICAL SYMBOL : CH_2 CHOH CO H_3
SYNONYMS : d-a-hydroxypionic acid
dextrorotory lactic acid.

سارکولکٹک ایسڈ

سارکولکٹک ایسڈ عضلات کے تھک جانے کی حالت میں ریشوں کے اندر پیدا ہوتا ہے، یہ ایک نہایت وسیع اور نہایت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور عام لکٹک ایسڈ سے اس کے افعال بالکل جدا ہیں، ڈاکٹر گرگس نے اس دوا کو وبائی انفلوانزہ خصوصاً جبکہ وبائی نزلہ کے ساتھ بے حد کمزوری شدید ابکائیاں موجود ہوں اور آرسنک قبل دیا جا چکا ہو۔ ریڑھ کے ستون کی اعصابی کمزوری، عضلاتی کمزوری سانس میں دقت کی عضلاتی کمزوری کے ساتھ میں بھی بہت مفید پائی گئی ہے۔

علامات

حلق۔ زخرے میں سکڑن، حلق میں تنگی، حلق میں سرسراہٹ۔
معدہ۔ متلی، نہ رکنے والی قے۔ پانی تک کی، جس کے بعد بے حد کمزوری ہو۔
پیٹھ اور اعضاء۔ پیٹھ اور کندھوں میں تھکاوٹ کا احساس، فالج کی سی کمزوری، لکھنے سے کلائیاں جلد تھک جائیں، زینہ پر چڑھنے سے بے حد کمزوری، رانوں اور پنڈلیوں میں اکڑن، بازو ایسے معلوم ہوں جیسے ان میں طاقت نہیں ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔
مخصوص خواص۔ تھکاوٹ کا احساس، عضلاتی کمزوری کے ساتھ جس کی زیادتی معمولی سی حرکت سے ہو تمام جسم پر پھوڑے کی ایسی دکھن کا احساس زیادہ تر بعد دوپہر کو رات کے وقت بے آرامی نیند آتے میں دقت، صبح اٹھنے پر کمزوری کا احساس۔
طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔ ڈاکٹر گرگس فرماتے ہیں کہ ۱۵x میں یہ دوا زیادہ بہتر کام کرتی ہے۔

Syzygium Jambolanum

سائی زائی جیم جمبولینم

NATURAL ORDER : Myrtaceae
SYNONYMS : Eugenia Jambolanum; Jambol seeds; Jaman
PARTS USED : Seeds
TRITURATION : 1x and higher.

(جامن کی گٹھلی)

ہندوستان میں جامن کی گٹھلی کا سفوف زمانہ قدیم سے ذیابیطس میں استعمال کیا جاتا ہے ۱/۲ رتی فی خوراک دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ڈیجن نے یہ دوا ہومیوپیتھی کو دی ہے۔ یہ دوا ذیابیطس شکری کے لیے ایک بہترین دوا ہے کوئی دوسری دوا پیشاب سے شکر گھٹانے کے لیے اس قدر مفید ثابت نہیں ہوئی جس قدر یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔

جسم کے اوپر والے آدھے حصہ میں انھوریاں اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں حد درجہ کی کھجلی ہو، اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں، بیحد پیاس، کمزوری، لاغری، پیشاب کی مقدار میں زیادتی، پیشاب کا وزن تناسبہ بڑھا ہوا، پرانے زخم، ذیابیطس کے زخم وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر ۱ سے ۵ قطرے دن میں کئی بار۔

تعلق یمقابلہ کرو۔

انسولین Insulin اگر یہ دوا استعمال وقفہ پر ذیابیطس شکری میں دی جاوے تو شکر کا توازن قائم رہتا ہے۔ اور پیشاب شکر سے پاک ہوجاتا ہے اور اس کی زیادہ مقدار استعمال کی جائے تو کمزوری، تھکاوٹ، رعشہ اور بیحد پسینے کا آنا شروع ہوجاتا ہے۔

Cyclamen Europaeum

سائیکلیمن یوروپیم

NATURAL ORDER : Primulaceae.
SYNONYMS : Sowbread
PARTS USED : The roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو منی مین صاحب نے آزمایا تھا، یہ دوا زمانۂ قدیم سے استعمال ہوتی رہی ہے مگر درمیان میں اس دوا کا استعمال قطعی طور پر جاتا رہا، کیونکہ اس کے متعلق اس قدر غلط روایتیں مشہور تھیں جن کو ایک ذی فہم انسان باور نہیں کرسکتا۔

بعض طبی مصنفین نے اس دوا کی ایسی علامات لکھی ہیں جو سر سے پاؤں تک آزمائش میں غلط ثابت ہوئی ہیں۔ چنانچہ بنی ہین صاحب لکھتے ہیں کہ زمانہ حال کے اطباء اس دوا کی قدر نہیں جانتے، وہ محض پرانے مصنفین کی تحریر کو الف لیلی کے قصہ سے زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ چنانچہ اس کے متعلق روایت ہے کہ اس پودے کو محض چھو لینے سے ہی حمل ساقط ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ آگے چل کر بنی ہین صاحب رقمطراز ہیں "لیکن چونکہ ہم ہومیوپیتھ محض روایات کو سند نہیں مانتے اور نہ کسی دوا کے فعل کو اس واسطے ماننے کے لیے تیار ہیں کہ دنیا اس کی تعریف کرتی ہے اور نہ ہم کسی دوا کو اس لیے ترک کرتے ہیں کہ اس کی برائی عوام کرتے ہیں بلکہ ہم ہر ایک چیز کے خواص کو اچھی طرح جانچ پڑتال کرنے کے بعد نتیجہ پر پہنچتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ میں نے اس دوا کی آزمائش شروع کی"۔

بیانی روایت ہے کہ یہ دوا رحم اور رحم کے سروں پر اثر کرتی ہے آزمائش میں یہ بات درست معلوم ہوتی ہے یہ دوا بہت سی باتوں میں پلساٹیلا سے ملتی جلتی دوا ہے، سوائے اس بات کے کہ پلساٹیلا کی طرح اس میں کھلی ہوا کی خواہش اور ہر تکلیف میں پیاس کا نہ ہونا نہیں پایا جاتا۔

یہ دوا دموی مزاج اور بلغمی مزاج مستورات کے لیے جن میں کسی قدر خون کی کمی ہو، جو محنت سے جی چراتی ہوں یا جلد تھک جاتی ہوں یا جن کے قویٰ کمزور ہو چکے ہوں یا جن کے جسمانی فعل رک چکے ہوں، مفید ہے۔ کمزوری اور جسمانی اور دماغی سستی قویٰ کا اضمحلال، آنکھوں کے سامنے ستارے چمکنا، بھینگا پن خصوصاً حیض کی بے قاعدگیوں یا بخار کے ساتھ، تشنج کے بعد بھینگا پن، بائیں آنکھ اندر کی طرف دھنسی ہوئی، ازدواج البصر (ایک کو دو دیکھنا) دھندھ آدھی نظر وغیرہ پیدا ہوتی ہیں۔ آلات ہضم کی بہت سی خرابیاں مثلاً تھوک میں نمک کا مزہ ہوتا ہے یہ مزا ہر غذا میں محسوس ہوتا ہے کیونکہ ہر غذا اس کے لیے نمکین معلوم ہوتی ہے، تھوڑا سا کھانے کے بعد سیری، غذا سے نفرت، متلی اور پیاس کے ساتھ لیمونیڈ پینے کی خواہش، روٹی، مکھن، گوشت، گھی، بیر، شراب اور معمولی چیزوں سے نفرت مگر ثقیل اور کھانے کے ناقابل اشیاء کھانے کی خواہش، صبح کے وقت متلی، ہچکی، دوران حمل ہچکی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔

مذی کی تکالیف، دباؤ اور سوئیاں چبھنے کے احساسات کے ساتھ اور پیشاب و پاخانہ کی حاجت کے ساتھ ملتی ہیں اس دوا میں حیض بہت جلد ہوتا ہے جس سے کسی قدر پاؤں کا بھاری پن اور اداسی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے کم یا رکے رکے ہوئے حیض، درد سر اور چکر کے ساتھ، حمل کے دوران میں ہچکی، متلی اور دودھ چھڑانے کے بعد کی تکالیف۔ ان حصوں میں جہاں ہڈیاں جلد کے بالکل نزدیک ہوتی ہیں دبانے والے، پھاڑنے والے اور کھینچنے والے درد۔ جاڑا، خارش، ہاتھ پاؤں پھٹ جائیں جن میں رات کے وقت بستر میں خارش ہو۔

ڈاکٹر بنی ہین صاحب نے اس دوا کی آزمائش مردوں پر کی وہ مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں "غنودگی، حافظہ کی کمزوری، چکر، ہلکا دبانے والا درد سر، ضعف بصر، پتلیاں سکڑی ہوئی، دانتوں اور کردوں میں کھینچنے والے درد، متلی، ڈکار، خوراک سے نفرت، کھانے کے فوراً بعد ہچکی، شکم میں سوئیاں چبھنے اور نوچن کا سا درد، ریاح جس سے پیشاب کی حاجت پیدا ہو، سینہ میں دقت، سینہ میں دبانے والے، کھینچنے والے درد، ٹانگوں میں اور بازوؤں میں دبانے والے، کھینچنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد، کمزوری اور خارش غنودگی، نیند کا غلبہ سستی، تمام جسم میں کھچے بعد دیگرے جاڑا وحدت، پیاس کا نہ ہونا، کام یا بات کرنے سے نفرت، طبیعت میں

غمگینی اور خوشی یکے بعد دیگرے۔

"دوا نا میں اس دوا کی آزمائش محض مستورات پر کی گئی اور اس آزمائش میں مندرجہ ذیل علامتیں مشاہدہ ہوئیں "حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ کثرت سے، جلد، شکم میں سخت درد کے ساتھ۔ حیض کے ساتھ دردزہ کے سے درد، خون مقدار میں زیادہ سیاہ اور چھیچھڑے دار، تھوڑی دیر حیض بند رہ کر پھر جاری ہو۔"

ڈاکٹر جارج رائل اس دوا کا ایک عجیب کیس بیان فرماتے ہیں ایک ڈاکٹر کے تین ماہ سے ایڑی میں پھوڑے کا سا درد تھا۔ درد ہڈی میں معلوم ہوتا تھا بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے زیادہ ہو جاتا تھا۔ رسٹاکس، کالی بائکرام، فاسفورک ایسڈ نے کوئی فائدہ نہ کیا، مگر سائکلیمن نمبر ۳ نے ایک ہی ہفتہ میں درد کو رفع کر دیا۔

عجیب بات اس دوا میں یہ ہے کہ مریضہ کو حرکت سے نفرت ہوتی ہے لیکن حرکت مریضہ کے دردوں اور بے آرامیوں کو رفع کرتی ہے کھلی ہوا کی نفرت ہونے پر بھی کھلی ہوا، بعض علامات خصوصاً زکام اور کھانسی کو فائدہ بخشتی ہے۔"

اس دوا سے متلی اور قے والے دردِ سر بھی درست ہوئے ہیں، جب آئرس درسی کو رفیل ہو چکا تھا۔ ایسے سر کے دردوں میں دردِ سر سے قبل اندھاپن بھی پایا جاتا ہے جو دردِ سر کے شروع ہونے کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کھجلی اور کانٹے چبھنے کے سے احساسات رات کے وقت بستر میں بڑھ جاتے ہیں، کھانسی رات کے وقت، نیند کے دوران جس سے مریض نہ جاگے، خصوصاً بچوں میں (دیکھو نائٹرک ایسڈ)

علامات

دماغ۔ بدمزاج، جلد بگڑ جانا (کیپسیکم، کوکولس، نکس وامیکا) کم فہمی، کند ذہنی، رونا، اکیلے رہنے کی خواہش، حیض کی کمی میں، تمام قسم کے کاموں سے نفرت (دیکھئے، کونیم، نکس وامیکا، فاسفورس) ضمیر کا ڈر۔ فرض کو ادا نہ کرنے پر غمگین، گہرے خیالات میں ڈوبا رہے اور تنہائی کی خواہش کرے۔ مستقبل کے خیالات اسے گھیرے رہیں خوشی کے احساسات اور چڑچڑاپن یکے بعد دیگرے۔

سر۔ بے حد پراگندگی شام کے وقت چکر کے ساتھ، چکر پیشانی میں درد کے ساتھ شام کے وقت کسی چیز کے ساتھ جھک کر کھڑے ہونے سے اس امر کا احساس جیسے دماغ حرکت کر رہا ہے۔ چکر، اشیاء دائرے میں یا اس کے گرد گھومتی معلوم ہوں خصوصاً جب کھلی ہوا میں چلتا ہو۔ چکر میں کسی مکان کے اندر اور بیٹھی ہوئی حالت میں ہو۔ چاند پر ہلکا سا بوجھ جیسے دماغ کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے، جس کی وجہ سے مریض کے قویٰ جواب دے جائیں، دردِ سر شام کے وقت یا صبح جاگنے پر۔ سر بندھا محسوس ہو۔ صبح کے وقت سر میں درد، آنکھوں کے سامنے چمکتے ہوئے ستاروں کے ساتھ، سر میں درد بینائی میں کمی کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ کہ آنکھیں بند ہونے والی ہیں۔ دردِ سر جو حیض کی خرابیوں کے ساتھ، خون کی کمی کے ساتھ، یا بدہضمی کے ساتھ وابستہ ہو۔ سر میں خون کا دوران، پیشانی کے شدید درد، کھوپڑی میں خارش جو کھجلانے سے اپنی جگہ بدل دے۔

آنکھ۔ بینائی میں دھندلاپن اور آنکھوں کے سامنے دھبے (مرک سلف) خصوصاً جاگنے پر۔ آنکھوں کے سامنے

مختلف رنگوں کے چمکدار ستارے، چمکدار سوئیاں، چمکدار ذرات اور چنگاریاں (اگریکس کاسٹیکم، کرٹ فاسفورس، سیپیا، سلفر، تھوجا) آنکھوں میں دھندلاپن جیسے آنکھوں کے سامنے دھواں یا کہر ہو (فاسفورس، جلسیمیم) آنکھوں میں جلن اور پڑھنے کی کوشش کرنے پر چمکدار ستارے ' ازدواج البصر (اورم، بیلاڈونا، سائی کوٹا) اوپر کے پپوٹوں کا سوجنا (ایپس، رسٹاکس، سلفر) بھینگاپن، آنکھوں میں خرابی جو معدے کی خرابی کے ساتھ وابستہ ہو۔ دردِ سر کے ساتھ بینائی میں دھندلاپن، بینائی کے گرد ہالہ، بائیں آنکھ اندرونی کونے کی طرف کھنچی ہوئی، آنکھوں میں حدت۔

کان۔ داہنے کان کی اندرونی نالی میں کھینچنے والا درد، کانوں میں گرجی، بھنبھناہٹ اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں سننے میں ابتری جیسے کان میں روئی بھری ہو یا کان کے آگے کچھ پڑا ہو۔

ناک۔ چھینکوں کی کثرت (ایکونائٹ، رسٹا، جلسیمیم) کانوں میں کھجلی کے ساتھ، قوتِ شامہ کم ہو جائے۔ بہنے والا زکام (صبح کے وقت)

منہ۔ بھوک کی زیادتی، تھوک میں نمک کا مزہ، تھوک اور غذا بالکل نمکین معلوم ہو (ایٹم کروڈم، مرک کار، سیپیا، سلفر) خوراک بالکل بے مزہ معلوم ہو۔ دانت میں خصوصاً داہنے، کاٹنے والے سوئیاں گھنے والے اور کریدنے والے درد، شام کے وقت تالو میں خشکی، بھوک اور پیاس کے ساتھ۔

معدہ۔ بھوک کی کمی یا بھوک کا نہ ہونا، بالکل بھوک نہ رہے، روٹی (نیٹرم میور) اور مکھن سے نفرت، تھوڑا سا کھانے کے بعد غذا سے نفرت، حلق میں متلی کے ساتھ، پیاس دن میں نہ ہو لیکن شام کے وقت زیادتی ڈکار معدے میں تنگی کے ساتھ، ہچکی، کھٹی ڈکاروں کے ساتھ متلی بے آرامی اور منہ میں پانی آنے کے ساتھ جیسے زیادہ مرغن غذا کھانے سے ہو (نکس وامیکا، پلساٹیلا) مرغن غذا کھانے کے بعد متلی (پلساٹیلا) حلق اور تالو میں تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی متلی، فم معدہ میں بوجھ اور بھاری پن جیسے زیادہ بھر گیا ہو، چند لقمے کھانے کے بعد سیری گوشت سے نفرت، لیموں ینڈ کی خواہش، ہچکی کی سی ڈکار جن کی زیادتی مرغن غذا یا قہوہ کے بعد ہو، نوبتی بخار وں میں رات کے وقت پیاس۔

شکم۔ شکم میں چیرنے اور پھاڑنے والے درد، چلنے سے شکم میں سوئیاں چبھنا، کھانے کے بعد فوراً شکم میں گڑگڑاہٹ جو ہر روز ہو جائے، نچلے حصہ شکم میں بے آرامی کچھ متلی کے ساتھ، جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں شکم میں تناؤ، آنتوں میں رینگن جیسے کسی زندہ چیز سے ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ اسہال جو ہر دفعہ قہوہ پینے پر شروع ہو جائیں، مقعد اور سیون میں درد، ایسا معلوم ہو جیسے کہ چھوٹی سی جگہ پک رہی ہے۔ اس درد میں چلتے اور بیٹھتے وقت زیادتی ہو، مبرز میں حدت مسوں کی ورید وں میں پھلاوٹ کے ساتھ۔

مثانہ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ۔ پانی کا سا اور بار بار، پیشاب کی حاجت جس کے ساتھ کم مقدار میں خارج ہو۔ پیشاب گہرے رنگ کا اور سیاہی مائل۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ رات کے وقت استادگیاں بغیر تحریک پیدا کرنے والے خوابوں کے پیشاب کی نالی میں

سوئیاں چبھنا۔

آلاتِ تناسل زنانہ ۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ (کلکیریا کارب)، خون حیض سیاہ (کالی نائٹریٹ، منجد (امونیا کارب، کروکس، اگنیشیا، پلاٹینا) اور چھیچھڑے دار (برومیم)، دردزہ کی طرح دردوں کے ساتھ جو پیٹھ سے پیڑو میں آئیں، حیض رکے ہوئے، مقدار میں کم یا درد سے آئیں (پلسا ٹیلا)، بھی بھی نوگا حرکت کرتے وقت خون میں کمی، حیض کی بے قاعدگیوں سے درد سر، اندھاپن یا آنکھوں کے سامنے چکدار دھبے، بحالت حمل ہچکی، وضع حمل کے بعد خون کی زیادتی، نیچے دبانے والے شدید دردوں کے ساتھ جن کو خون کے نکلنے سے آرام معلوم ہو، حیض کے بعد پستانوں کا متورم ہونا اور دودھ کا رسنا۔ حمل کے دوران منہ اور حلق میں متلی اور غذا سے نفرت۔

آلاتِ تنفس ۔ دم گھٹنے والی شدید کھانسی، حنجرے میں سرسراہٹ اور کھرچن کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت جس کی زیادتی نیند میں ہو، حرکت اور آرام کے دوران کاٹنے والے درد (پھیپھڑوں میں)، تنفس میں تنگی کے ساتھ۔

قلب ۔ شام کے وقت دھڑکن، اس امر کا احساس جیسے قلب میں کوئی زندہ چیز پھر رہی ہے۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ ان حصوں میں جہاں ہڈیاں جلد کے بالکل نزدیک ہوں درد، داہنے بازو میں بھاری پن اور فالج کا سا احساس جو انگلیوں تک جائے اور لکھتے وقت رکاوٹ پیدا کرے، داہنے انگوٹھے اور درمیانی انگلی میں اینٹھن کی سی سکڑن۔ ہڈیوں میں درد، داہنی ران میں اینٹھن کا سا درد، ایڑی میں پھوڑے کا سا درد اور سوزش کرنے والا درد، ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا، پاؤں کے تلوے میں درد جیسے موچ سے ہو۔ اعضاء میں احساس جیسے وہ قدرتی طور پر ہلائے نہیں جا سکتے۔

مخصوص خواص ۔ جاگنے پر بے حد کمزوری اور منہ میں بدمزگی، چپچپاہٹ، چڑچڑا پن، نیز چہرہ پر پیلا پن۔ آنکھیں کھنچی ہوئی اور نبض میں تیزی، تمام جسم میں بھاری پن، یہاں تک کہ ایک عضو بھی ہلایا نہ جا سکے، رات کے وقت بیحد بے چینی اور بے آرامی۔

جلد ۔ نوجوان مستورات میں سے، کھجلی جس کو کھجلانے سے اور حیض جاری ہونے سے آرام ہو، کھجلی کھجلانے کے بعد سن ہونے کا احساس باقی رہے، رانوں میں چمکدار سرخ نشان جیسے جلنے سے ہوں آبلے دار ابھار۔

نیند ۔ بے آرامی کی اور پُر از خواب، صبح کے وقت سونے کی بیحد خواہش، بے حد جمائیاں، دولت کے خواب، رات کو دیر سے سوئے، صبح جلد جاگے اگرچہ مریض معمول کے وقت پر جاگنے کے لیے بیتاب ہو لیکن اٹھ نہ سکے۔

کمی اور زیادتی ۔ بہت سی علامات آرام سے بڑھتی ہیں اور چلنے سے کم ہوتی ہیں، بیٹھ جانے سے حیض کے سیلان میں تکلیف ہو جاتی ہے۔ بہت سی علامات رات کے وقت کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں، ٹھنڈے پانی سے درد سر کم ہوتا ہے۔ ماؤف حصہ کو ٹھنڈے پانی میں ڈبونے سے یا تر کرنے سے آرام معلوم ہوتا ہے، رات کے وقت کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

فیرم اور چائنا (سبز بھُس)، تھوجا اور کروکس (شکم میں زندہ چیز کا احساس)

اونیم میھور دمات سے کے وقت حیض کی زیادتی، آئرس ورسی کولر۔ کالی بائکرام (درد سر اور تے، بینائی کے درست ہوجانے پر درد سر کی زیادتی ہوجائے) کوکولس (سیلان رحم کی زیادتی بیٹھنے سے ہوا در چلنے سے کمی، سائکلیمن کے حیض بیٹھنے سے کم ہوجاتے ہیں اور چلنے سے بڑھ جاتے ہیں)

جلسی میم۔ اور سینگا (ازدواج البصر)

لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، سیپیا (چند لقموں سے سیری ہوجائے)

ایلومنا (بھینگا پن)

سیپیا، پلساٹیلا (حیض کے ساتھ نظر کا یکدم جاتے رہنا، پلساٹیلا میں حیض مقدار میں کم ہوتے ہیں اور سائکلیمن میں مقدار میں زیادہ)

سیپیا۔ (حلق میں متلی)

بربرس (کھڑے ہوتے پر ایڑیوں میں درد۔)

بیلاڈونا، بسائٹنا (لیمونیڈ کی خواہش)

اس دوا کا اثر کیمفر، کافیا اور پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے (سائکلیمن اور پلساٹیلا کی کمی وزیادتی کی علامات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں، سائکلیمن کا سیلانِ حیض آرام کی حالت میں زیادہ ہوتا ہے جبکہ پلساٹیلا میں اس کے برعکس)

Cicuta Maculata

سائی کوٹا میکولاٹا

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Spotted Water Hemlock
PARTS USED : The roots.
TINCTURE : Drug Strenth 1/10.

اس دوا کے اثرات زیادہ تر سائی کوٹا وائی روسا سے ملتے جلتے ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے تشنج میں مریض اکثر بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے، کُنازی یا مرگی کے سے دورے ہوتے ہیں جسم پر پسینہ ہوا کرتا ہے یہ دوا مرگی اور کزازی دردوں میں مفید سمجھی جاتی ہے

علامات

دماغ۔ بیہوش ہو کر گر جانا۔

سر۔ چکر، سر پر گرمی۔

آنکھ۔ پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں اور پپوٹوں میں عجیب حرکات

چہرہ۔ چہرہ پھولا ہوا جیسے ڈوبے ہوئے آدمی کا پھول جاتا ہے، مردے کا سا زرد چہرہ نیلا، نیلگوں جبڑوں میں سختی۔

منہ۔ منہ سے اور ناک سے خون آمیز جھاگ۔

حلق۔ حلق میں نگلتے وقت اینٹھن۔

معدہ۔ متلی اور قے، جھاگدار یا چمکدار رطوبت کی۔

شکم۔ آنتوں میں درد، پاخانہ کی بیسود حاجت۔

پیٹھ اور اعضاء۔ دورے کی حالت میں پیچھے کی طرف گرنا۔ جسم کے ہر عضو میں تشنج، بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی۔

نیند۔ قے کے دو حملوں کے درمیانی وقفہ میں گہری نیند۔

بخار۔ سرگرم، تمام جسم پر پسینہ۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو۔ سائی کوٹا وائی روسا۔

Cicuta Virosa

NATURAL ORDER : Umbelliferea
SYNONYMS : Water Hemlock
PARTS USED : Fresh Root
Drug Strength 1/10.

سائی کوٹا وائی روسا

سائی کوٹا کی مخصوص علامت تشنج اور تشنجی جھٹکے ہیں۔ سر کا پیچھے کی طرف جھک جانا اس کا مخصوص نشان ہے اس دوا سے ورم دماغ جس کا ریڑھ کے پردوں سے تعلق ہو (سیری بروسپائنل مینن جائٹس) درست ہوا ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ سر کمان کی طرح پیچھے جھکا ہوا تھا۔

شدت اس دوا میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے۔ مثلاً شدت کے دورے، کراہنا اور کتے کی طرح سے رونا، شدت کی پریشانی، شدت کی بیہودہ حرکات، عجیب خواہشات، سر ایک جانب یا دوسری جانب مڑا ہوا یہ سب وہ علامات ہیں جن کو بچوں اور بڑوں کے تشنجی دوروں میں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ دوا چوٹوں میں اور چوٹوں سے پیدا شدہ تکالیف میں مفید ہے۔ تشنجی دوروں کے بعد مکمل کمزوری یکایک اکڑن پھر جھٹکے، اور شدت سے جسم کا یا اعضاء کا ایک طرف مڑ جانا اور پھر کمزوری اس دوا کی تصویر ہے۔ تمام دن بائیں بازو میں جھٹکے اس کی ایک عجیب علامت ہے۔ چھونے سے کانپنا، دھڑکن، گرنے یا چوٹ سے بھینگا پن، خراٹے دار نیند، جگانے پر رونا اور چہرے کے عضلات کا کھنچ جانا۔ پتلیوں کا پھیلنا، سر سے جسم کی طرف صدمے، چہرہ نیلا منہ پر جھاگ، دانت بیٹھے ہوئے، زبان کاٹنا، ہچکی، کھانے کے بعد فوراً بھوک، دمچی میں پھٹن اور جھٹکے، اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔

اس دوا کا اثر جلد پر نمایاں ہوتا ہے۔ آبلوں کے دانے آپس میں مل جاتے ہیں۔ جن پر زرد شہد کے رنگ کے کھرنڈ ہوتے ہیں۔ خصوصاً منہ کے گرد جس سے مونچھیں گتھ جائیں اور ابروؤں پر۔ ڈاکٹر نیش نے اس دوا سے ایک

مریض کے سر کا اوکو تہ درست کیا ہو جو اس قدر آپس میں مل چکا تھا کہ اس کے گھرنڈ سر پر ایک ٹوپی کی طرح معلوم ہوتے تھے۔ یہ دوا بوڑھوں اور بچوں کے لیے مفید ہے۔

ڈاکٹر نُسٹ کا خیال ہے کہ یہ دوا انٹی سورک ہے اور اس کی کھجلی زیادہ تر سر اور چہرے پر پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کا اثر دماغی کیفیت میں نمایاں ہوتا ہے۔ بووسٹا اور ایتھوزا بھی اس ضمن میں آ سکتے ہیں۔

یہ دوا مختلف قسم کے دوروں میں مفید ہو سکتی ہے۔ منجملہ ان کے چوٹوں سے، دماغ میں چوٹوں سے پیدا شدہ تشنج، مرگی کے دورے، کیڑوں سے، بدہضمی سے، وضع حمل کے دوران اور بعد میں اور افیون سے پیدا شدہ تشنجی دورے۔ ان سب دوروں میں مرگی کی سی یا کزازی کیفیت ہوتی ہے۔ مریض بیہوش۔ آنکھیں ایک مقام پر گڑی ہوئیں اور آنکھوں کے ڈھیلوں میں نیز چہرے اور جسم بھر میں جھٹکے اور تشنج۔ چہرہ کسی قدر متورم، گرم اور اس پر پسینہ ہوتا ہے یا تمام جسم سخت۔ آنکھیں ایک مقام پر گڑی ہوئیں۔ منہ پر جھاگ، دانت بھینچے ہوئے اور سانس میں تنگی ہوتی ہے یہ ایک تصویر ہے جو پکار پکار کر سائی کو ٹا کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ دورے چھونے سے، شور سے جھٹکے سے پھر شروع ہو جاتے ہیں اور ان کے بعد بیحد کمزوری ہوتی ہے اگر یہ دورے بدہضمی یا خرابی معدہ سے ہوں تو ان دوروں سے پہلے چکر اور عضلاتی تشنج یا سر میں اور تمام جسم میں شدید درد اور جھٹکے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ چوٹ سے یا گرنے سے پیدا شدہ بھینگا پن اس دوا سے درست ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ رونا، کراہنا اور کتے کی طرح رونا (ڈیلیرم ایم) گانا اور عجیب قسم کی باتیں کرنا، ناچنا اور نعرے لگانا (ہیوسمس، سٹرامونیم) ہر ایک چیز عجیب اور ڈراؤنی معلوم ہو، حال کے واقعات گذشتہ واقعات میں مخلوط کرنا اور بچہ کی طرح اپنے آپ کو محسوس کرنا۔ بیوقوفانہ خیالات، چپ چاپ رہنا، صابر ہونا اور خوش رہنا، دماغی کیفیت کند اور بیوقوفانہ (ہیوسمس، اوپیم) خیالات کا رہنا، بیہوشی، تفکر، غمگین کہانیوں سے جلد متاثر ہونا، اکساہٹ اور مستقبل کے متعلق پریشانی، کسی پر اعتبار نہ کرنا، مرگی، خوشگوار خواب، احساس جیسے وہ غیر جگہ میں ہے اس لیے ڈر سے، سوالات کا جواب بہت مختصر دے۔ بوڑھے آدمیوں میں کھانے کے قبل متلی کے دورے۔

سر۔ سر گھومے اور زمین پر گر جائے سر میں جھٹکے اور تشنج، گدی کے شدید درد، پیشانی میں پاگل بنانے والے درد، جن کی زیادتی آرام کرنے کے وقت ہو، دماغ میں چوٹوں سے پیدا شدہ اثرات، تشنج (کیوپرم) سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا یا ایک طرف مڑا ہوا، ورم الدماغ میں جو ریڑھ کے پردوں میں ورم سے پیدا ہوا ہو (سیری بروسپائنل مینجائٹس) اگر گردن کے عضلات کھنچے ہوئے، سر پر زرد مواد رستے والا اکوتہ، سر کی تکالیف ریاح کے اخراج سے کم ہو جائیں، چکر، معدے کے عضلاتی درد اور عضلاتی تشنج کے ساتھ چکر، بستر سے اٹھنے پر ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز ایک طرف سے دوسری طرف کو حرکت کر گئی ہے یا وہ چیز نزدیک آکر پھر واپس ہٹ گئی ہے، جھکنے پر گر جائے، سر کے ایک جانب کاٹنے والے درد، درد سر کا خیال کرنے سے درد سر غائب ہو جائے، درد سر، صبح اٹھنے پر ایسا معلوم ہو جیسے دماغ ڈھیلا پڑا ہے اور چلنے سے ہل گیا ہے جب اس کے متعلق غور سے سوچا جائے تو یہ بند ہو جائے

سر کا کانپنا اور اس میں جھٹکے۔ جب سر کو حرکت دی جائے اس کے ساتھ وا مد بجلی کے سے جھٹکے جس کی زیادتی سردی سے ہو اور کمی آرام کرنے اور گرمی سے ہو۔

آنکھ۔ نظر ایک جگہ قائم رہے، پتلیاں پھیلی ہوئی اور ان میں طاقت منعکسہ نہ ہو (یعنی بیہوشی ہو) (بیلاڈونا، ہیوسمس، اوپیم، اونینتھی کروکاٹا) پتلیاں پہلے سکڑی ہوئیں بعد میں پھیلی ہوئیں، چیزیں دوگنی معلوم ہوں (اودم بیلاڈونا۔ فائی ٹولا کا، سٹرامونیم) چیزیں نزدیک آتی ہوئی اور پیچھے ہٹتی ہوئی معلوم ہوں۔ پڑھتے وقت حروف نظر سے غائب ہو جائیں، پتلیاں اوپر چڑھ جائیں بھینگاپن، تشنجی، توبتی، چوٹوں یا ضربوں کے بعد آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، آنکھیں کھنچی ہوئی۔

کان۔ سننے میں دقت، کانوں سے سیلان، جلندار، پکنے والے ابھار (دانے) کانوں پر یا کانوں کے گرد۔

چہرہ۔ چہرہ سرخ پیلا، مردوں کا سا (آرسنک، ویریٹرم البم) چہرہ کھنچا ہوا، خوفناک یا بدوضع معلوم ہو (کیوپرم) چہرے کے عضلات میں تشنج (اگریکس، اگنیشیا، نکس وامیکا) چہرے پر، سر پر، منہ کے کناروں پر اور رخساروں پر آبلے جو آپس میں مل جائیں اور ان پر موٹا زرد کھرنڈ جم جائے اور جلندار درد ہو، سیاہی مائل دانے چہرے اور ہاتھوں پر، جن کی ابتدا جلن اور درد سے ہو اور آپس میں مل جائیں، جموگا، دانت ایک دوسرے پر زور سے بیٹھ جائیں اوپری ہونٹ کا کینسر۔

منہ۔ دانت بھینچے ہوئے۔ جموگا (ابسنتھیا، ہیوسمس، لاروسریسس، نکس) دانت پیسنا (آرنیکا، بیلی بورس، اگنیشیا، پاڈوفائلم) زبان کا متورم ہو جانا، زبان کے کناروں پر سفید، درد کرنے والے اور جلنے والے زخم جن کو چھونے سے درد ہو، بول چال میں دقت، بولتے وقت سر کو آگے سے پیچھے جھٹکے لگیں، ایسا معلوم ہو جیسے بجلی کی طرح اسے لفظ نکلنے پڑتے ہیں، منہ میں اور منہ پر جھاگ (کوکولس، لاروسریسس، کیوپرم، ناجا)

حلق۔ نگلنے کی نا اہلیت، حلق گھٹتی معلوم ہو، حلق میں خشکی، غذا کی نالی میں اینٹھن۔ نگلا نہ جاسکے، غذا کی نالی میں ہڈی کے نگل جانے سے پیدا شدہ تکلیفات۔ حلق میں ایسا محسوس ہو جیسے وہ اندر سے بڑھ کر مل گیا ہے بیرونی طور پر درد کرے، جیسے چوٹ لگی ہے حرکت کرنے یا چھونے سے۔

معدہ۔ بے حد پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا، کیموملا) کوئلہ کھانے کی خواہش، شدید ہچکی (نکس وامیکا، ہیوسمس، سٹرامونیم، سیکیل کار) معدے میں جلن (آرسنک، کیمفر، کینتھرس، میزیریم) فم معدہ میں ورم اور ہچکی نے تشنج کے ساتھ، معدے میں اچانک صدمے سے دورہ جس میں گردن اور ریڑھ پیچھے کی طرف مڑ جائے۔ پیاس نگلنے کی نا اہلیت، معدے میں حدت۔

شکم۔ ریاح بے چینی کے ساتھ شکم میں گڑگڑاہٹ شکم میں ابھار، دورہ (تشنجی) کے ساتھ درد شکم نیز قے۔

پاخانہ اور مبرز۔ پتلے پاخانے کثرت سے۔ صبح سویرے اسہال، پیشاب کرنے کی نہ رکنے والی خواہش کیساتھ مبرز میں خارش، بعض میں دست بند ہو جائیں تو دماغ اور سینہ میں اجتماع خون ہو جائے، آنکھیں مڑ جائیں تنفس میں دقت اور دیگر علامات پیدا ہو جائیں۔

مثانہ۔ از خود پیشاب نکل جائے۔ پیشاب کے قطرے کا از خود نکلنا (آرسنک، بیلاڈونا، ہیوسمس، اوپیم) پیشاب زیادہ

مقدار میں آئے یا بالکل نہ آئے۔
آلات تناسل مردانہ۔ خصیے کھینچے ہوئے۔ عضو مخصوص میں کھنچاوٹ احتلام کے ساتھ۔
آلات تناسل زنانہ۔ حیض دیر میں حیض کے دوران میں، رحم میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد، وضع حمل کے وقت اور بعد تشنجی دورے۔ حیض کے دوران دمچی میں پھاڑنے اور کھینچنے والے درد۔
آلات تنفس۔ تنفس کی تنگی، آلات تنفس کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے پیدا ہو (کیوپرم) سینہ میں بے حد تنگی جس کی وجہ سے سانس نہ لی جا سکے، سینہ میں سردی کا احساس، سینہ میں جلانے والی گرمی۔
پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ پیچھے کی طرف کمان کی طرح جھک جائے (کیوپرم، اوپیم، نکس وامیکا) شانوں کی اندرونی سطح میں درد، دمچی میں پھٹن اور جھٹکے۔
اعضاء۔ تمام اعضاء میں لرزہ، بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، اعضاء تشنج کی وجہ سے ٹیڑھے ہو جائیں (دسنا) اچانک جھٹکوں کے بعد اعضاء میں مکمل کمزوری۔ بازوؤں اور انگلیوں میں اکثر اور از خود جھٹکے۔ اور تشنج (کیوپرم) ناخن نیلے، ٹانگیں جسم کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں اس لیے لڑکھڑائے۔ ایک ٹانگ کا نپے، جھٹکے۔
مخصوص خواص۔ تمام عضلات میں تشنج (اگریکس، زنکم) جھٹکے، چہرے پر سیاہی مائل سرخی، ہونٹوں پر نیلا پن اور منہ پر خون آمیز جھاگ کے ساتھ، تشنجی دورے مکمل بے ہوشی کے ساتھ (البسینتھا) اعضاء اور تمام جسم خوفناک طور پر ٹیڑھا ہو جائے (اگریکس) جسم پیچھے کی طرف بحالت تشنج جھک جائے۔ (البسینتھا، اوپیم، نکس وامیکا) مرگی کے دورے۔ معدے میں ورم کے ساتھ جیسے پردہ صفاق کی شدید اینٹھن سے ہو، ہچکی، جھٹکا۔ چہرے پر سرخی، بے ہوشی اور اعضا میں ٹیڑھاپن (البسینتھا، بیلاڈونا، اونستھی کروکاٹا) دورے جو ذرا چھونے سے پھر ہو جائیں (سٹرامونیم) دروازہ کھولنے سے یا زور سے بولنے سے ہو جائیں (سٹرامونیم) کیڑوں کی تکلیفات میں جھٹکوں کے ساتھ جسم سخت ہو جائے، بعد میں ڈھیلا پڑ جائے اور کمزوری جسم کے مختلف حصص میں چوٹ کا سا احساس پسینہ زیادہ تر رات کے وقت اور پیٹ پر، جاڑا سینکنے کی خواہش کے ساتھ۔
نیند۔ اکثر جاگنا تمام جسم پر پسینہ کے ساتھ، نیند سے طبیعت تر و تازہ معلوم ہو، گذشتہ دن کے واقعات کے خواب، ہیضہ میں خراٹے، غنودگی۔
جلد۔ مٹر کے دانے کے برابر جلد سے ابھرے ہوئے دانے، زیادہ تر چہرے پر، ہاتھوں پر، جب چھوا جائے، جلن پیدا ہو جائے، کچھ وقت کے بعد یہ آپس میں مل جائیں (رانم ٹارٹ، کروٹن ٹگ) جلندار چکنے والے دانے، اکوتہ جس میں خارش نہ ہو اور جس میں سے سخت لیمو کے رنگ کا کھرنڈ نکلے۔ دانوں کے دب جانے سے یا رک جانے سے دماغی تکلیفات، سر کا پرانا اکوتہ، سرخ دانے (آبلے) داہنے کندھے پر، چھونے سے درد کریں۔
کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، تمباکو کے دھوئیں سے اور چوٹوں سے بڑھتی ہیں، گرمی سے آرام ہوتا ہے۔
طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک، بہت اونچی طاقتیں بھی بہت مفید ہیں۔
تعلق۔ اس دوا کا اثر آرنیکا اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

کونیم، اونسٹھی کروکاٹا، کروکس، ہائپریکم (ریڑھ کی چوٹ)

ہیوسس۔ (تشنج)

بیلی بورس، ہائڈروسیانک ایسڈ (جسم پیچھے کی طرف مڑ جائے، گردن میں تشنج)

نکس اور سٹرکنیا (کزازی کیفیت، لیکن نکس میں اتنی کمزوری اور سانس میں تنگی نہیں ہوتی جتنی سائی کوٹا میں ہوتی ہے اور نہ سائی کوٹا کی ایسی بے ہوشی ہوتی ہے)

Cichorium Intybus

سائی کوریم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Chicory–used as substitute of Coffee
PARTS USED : The roots.
SOLUTION : Drug Strength 1/10.

آزمائش میں مفصلہ ذیل علامات مشاہدہ ہوئیں۔ عام جسمانی بھاری پن، درد سر، معدے میں بوجھ اور جسمانی یا دماغی محنت سے عار، کمزوری۔

عجیب علامت یہ ہے کہ رات کے وقت پڑھا نہیں جا سکتا اس لیے کہ آنکھوں میں مردہ پن کا احساس ہوتا ہے۔

یہ دوا ہومیوپیتھی میں شاذ و نادر استعمال کی جاتی ہے مگر اس کی آزمائش سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا رتوندگی کے واسطے مفید ہو سکتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر چھوٹی طاقتیں مفید ہو سکتی ہیں۔

Cicer Arietinum

سائی کراری ٹینم

SYNONYMS : Chick Pea.

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا یرقان، جگر کی تکلیفات کے لیے مفید ہے اور اس دوا سے پیشاب اور پسینہ کھل جاتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Salvia Officinalis — سالویا

NATURAL ORDER : Labiatae

SYNONYMS : Common Sage

PARTS USED : Fresh Leaves & Blossom-tips.

TINCTURE : Drug Strength 1/10

یہ دوا یونانی حکماء استعمال کیا کرتے تھے اور فرانسیسی معالج حلق کے ورم اور حلق کے درد میں اس دوا کے جوشاندہ کو بطور کلی استعمال کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

یہ دوا آلات تنفس کے بیماروں میں جب رات کے وقت مریض کو پسینہ کی زیادتی ہو، خاص طور پر مفید ہے۔ مدر ٹنکچر کے بیس قطرے پانی میں دینے سے دو گھنٹے کے اندر پسینے بند ہو جاتے ہیں۔ نیز دق کی سرسراہٹ والی کھانسی میں، یہ دوا بیلاڈونا اور ریوکس سے کہیں زیادہ مفید ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے فی خوراک۔

Salvia Sclerata — سالویا سکلریٹا

یہ دوا نظام عصبی کو تقویت بخشتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ایک چھوٹا چمچہ دس چھٹانک گرم پانی میں ڈال کر جسم کو دھونا چاہیے۔

Cymarin — سائی میرن

یہ ایپو سائنم کا ایک مرکب ہے جس کا اثر بہت تیز ہوا کرتا ہے یہ نبض کی رفتار کو کم کرتی ہے اور خون کے دباؤ یعنی بلڈ پریشر کو بڑھاتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

سائی میکس

Cimex Lectularius

NATURAL ORDER : Hemiptera
SYNONYMS : Bed Bug
PARTS USED : The whole insect.

(چارپائی کا کھٹمل)

یہ ایک قدیم دوا ہے جو ملیریا بخاروں کے لیے کام آتی ہے اور اس کی مخصوص علامت، تھکاوٹ اور انگڑائیاں لینے کی رغبت ہے۔ پھیلنے والے ریشے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں تمام جوڑوں سے درد ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریشے اور جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہیں۔ ٹانگوں اور بازوؤں کو پھیلانے سے سکیڑنے والا درد اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ٹیش لکھتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک شرط پر گھوڑا سدھانے کے لیے ناہموار پہاڑی پر کئی میل تک دوڑایا اس کے جوڑوں اور ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد پیدا ہو گیا اور بہت مدت تک اس درد کی وجہ سے بستر پر پڑا رہا آخر میں یہ محسوس ہوا کہ ٹانگوں کے جوڑ بند اور ریشے چھوٹے ہو گئے ہیں، سائی میکس نمبر ۲۰۰ کی ایک خوراک دی گئی اور مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

اس دوا میں نہ رکنے والی نیند کی خواہش یا نیند ہوتی ہے۔ جمائیوں کی کثرت، گھٹنوں پر ٹھنڈی ہوا چلنے کا احساس وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔ بحالت جاڑا تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے اور یہ احساس ہوتا ہے کہ جوڑ بند اور ریشے سکڑے ہوئے اور تنگ ہو گئے ہیں، جاڑے کے آغاز میں مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں اور مریض بہت زور سے کانپتا ہے جاڑے سے قبل پیاس، ٹانگوں میں بھاری پن ہوتا ہے، بحالت جاڑا پیاس کم ہوتی ہے اور بحالت بخار پیاس اور کم ہو جاتی ہے اور پسینہ کے بعد بالکل نہیں رہتی، جاڑے کے بعد اگر پیاس رہتی ہے تو پانی پینے سے شدید درد پیدا ہو جاتا ہے، حنجرے میں سرسراہٹ کی وجہ سے کھانسی پیدا ہوتی ہے جو مسلسل رہتی ہے اور کھانسی کے اختتام پر ریاح خارج ہوتے ہیں بحالت بخار ابکائیاں اور غذا کی نالی سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے پسینہ سے بُو آتی ہے، رات کے پسینے، تجاری اور چوتھیا بخار کے لیے ایک بہترین دوا ہے ڈاکٹر چودھری نے اس دوا سے چوتھیا کا ایک بیمار درست کیا، علامات یہ تھیں، جاڑا لیٹ جانے سے درست ہوتا تھا اگر بحالت جاڑا مریض پانی پیتا تھا تو کھانسی بڑھ جاتی تھی۔

بواسیری تکلیفات جو پاخانہ کے وقت بڑھ جائیں پاخانہ سخت اور چھوٹی گولیوں میں پاخانہ کی حاجت، تھوڑا سا پاخانہ ہو جانے پر مبرز مضبوطی سے بند ہو جاتی ہے، آلات بول میں بعض وقت پیشاب زیادہ بڑھ جاتا ہے، پیشاب گرم، مٹیالا، لال رسوب والا ہوتا ہے، آلات تناسل مردانہ میں بھی عجیب علامات پائی جاتی ہیں یعنی صبح کے وقت استادگی کی زیادتی اور رات کے وقت احتلام جلد پر اکثر اس دوا سے پتی اچھلنا مشاہدہ ہوئی ہے۔

مجھے ایک لکھنؤ کے حکیم صاحب نے بتایا ہے کہ یہ دوا بچوں کے سوکھے کی بیماری میں حکمی اثر رکھتی ہے، ترکیب استعمال انھوں نے یہ ارشاد فرمائی کہ ایک کھٹمل کو ماں کے دودھ میں رگڑ کر ایک بار دے دینا چاہیے۔ جب تک صحت

ترقی کرتی رہے اس وقت تک اس دوا کو نہ دہرانا چاہیئے ۔

علامات

دماغ ۔ تفکر، جاڑے سے پہلے مٹھیوں کا بند ہوجانا اور شدت کا لرزہ، جاڑے کے بعد فکر، بے حد چڑچڑاہٹ، ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کردینا چاہیئے، اپنے ہی پسینہ سے گھبراہٹ ۔

سر ۔ جاند پر کھانسی کے ساتھ سوئیاں چبھنے کا درد، درد سر جو پانی پینے سے بڑھے، پیشانی کی داہنی ہڈی کے نیچے درد، سر، ناک اور سینہ پر پسینہ، درد سر اتنا شدید ہو کہ مریض کے سوچنے کی طاقت جاتی رہے ۔

ناک ۔ نتھنوں میں خشکی، قبل دوپہر مسلسل چھینکیں، بہنے والا نزلہ، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ ۔

منہ ۔ زبان پر سفید میل، زبان میں ورم کا احساس، زبان جھلستی معلوم ہو ۔

حلق ۔ حلق میں خشکی، غذا کی نالی میں سکڑن خصوصاً بحالت بخار ۔

معدہ بخار کے بعد شدید بھوک، بغیر پیاس کے پانی پینے کی خواہش، بخار میں متلی کھٹی ڈکاریں ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ سخت، چھوٹی گولیوں میں، تھوڑا سا سفید پاخانہ ہوچکنے کے بعد مقعد کا مضبوطی سے بند ہو جانا، بحالت پاخانہ بواسیری تکالیف ۔ مبرز میں زخم ۔

مثانہ ۔ پیشاب مٹیالا ۔ رسوب کے ساتھ (بحالت بخار جب مریض پانی پئیے) بخار کے دوران بہت گرم پیشاب ہو ۔

آلات تنفس ۔ خشک کھانسی ابکائیوں کے ساتھ جیسے قے ہوگی، نیز پسینے کے ساتھ، جاڑے کے بعد سانس میں دقت، بحالت جاڑا سینہ تنگ معلوم ہو اور جاڑے کے بعد سینہ کے درمیانی حصہ میں بھاری پن، روزانہ بخار، اور جاڑے کے دوران شدید کھانسی، شدید کھانسی مواد ملے بلغم کے ساتھ ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ شرمگاہ سے بائیں خصیۃ الرحم کی طرف گولی لگنے کے سے درد، لب ہائے فرج میں حدت کا احساس ۔

اعضاء ۔ تمام جوڑوں میں درد ایسا معلوم ہو کہ جوڑ بند چھوٹے ہوگئے ہیں، ٹانگوں کے جوڑ بند چھوٹے معلوم ہوں، ٹانگیں پھیلانے سے رانوں میں درد پیدا ہو ۔

بخار ۔ تمام جسم پر جاڑا ۔ اس امر کا احساس کہ گھٹنوں پر ہوا چل رہی ہے، تمام جوڑوں میں خصوصاً گھٹنوں کے جوڑوں میں درد ایسا معلوم ہو کر جوڑ بند چھوٹے ہوگئے ہیں (امونیا میور) جاڑا جس کی زیادتی لیٹنے سے ہو ۔ قبل جاڑا پیاس، بحالت جاڑا پیاس کا شاذ و نادر ہونا اور بحالت پسینہ پیاس نہ ہونا، پسینہ متعفن، اگر مریض بحالت پسینہ پانی پی لے تو بہت جلد پیشاب مٹیالے رنگ کا بہت رسوب کے ساتھ آئے، جاڑے کے بعد پیاس اگرچہ پانی پینے سے شدید درد سر پیدا ہو، حنجرے میں سرسراہٹ جس سے خشک مسلسل کھانسی پیدا ہو جو بخار کے پہلے مرحلے میں قائم رہے ۔ پانی پینے سے بخار کے دوران تمام تکلیفات کو سکون ہو ۔

کمی اور زیادتی ۔ حرکت سے اور بائیں حصہ کو پھیلانے سے تکلیف ہو ۔ بیٹھنے سے کمر میں درد ہو ۔

پانی پینے سے تکلیف بڑھے ، داہنا نصف حصہ ماؤف ہو جائے ۔

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۲۰۰ تک

تعلق ۔ مقابلہ کرو :۔

نیٹرم میور (بحالت پسینہ درد سر کا کم ہو جانا) آرسنک (بحالت پسینہ درد سر کا رہنا یا بڑھ جانا) آرسنک اور برائی اونیا (کھانسی کے اختتام پر ابکائیاں) بیلا ڈونا (نوبتی بخاروں میں سر میں ٹپکن ۔

Cynanchum Vinceloxicum

سائی نن کم

اس دوا سے معدہ اور آنتوں میں اکساہٹ پیدا ہوتی ہے جس سے دست اور قے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ یہ دوا استسقاء ، ذیابیطس ، پیشاب کی زیادتی ، پیاس کی شدت کو درست کرتی ہے ۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر و چھوٹی طاقتیں ۔

Cineraria Maritima

سینریریا مارٹیما

NATURAL ORDER : Compositae

SYNONYMS : Senecio Ceneraria

PARTS USED : The whole plant.

(گلِ سینائی)

گو اس دوا کی ابھی آزمائش نہیں ہوئی ہے مگر موتیا بند میں اس کا استعمال خارجی طور پر ہوتا ہے اور موتیا بند کے علاج میں اس نے کافی شہرت حاصل کی ہے ، اس کے عرق کا ایک قطرہ دن میں ۴ ، ۵ بار ڈالنے سے اور کئی ماہ تک جاری رکھنے سے موتیا بند رفع ہو جاتا ہے نیز بارڑے اور جالے کے لیے بھی اسی قدر مفید ہے ۔

اندرونی ادویہ بھی اس کے ساتھ استعمال کرنے سے بہترین فائدہ حاصل ہو سکتا ہے ، اندرونی ادویہ ، فاسفورس پلاٹینس ، کنابس ، کاسٹیکم ، پلسٹیلا ، لیڈم ، نیٹرم میور اور سلیشیا وغیرہ ہیں ، ان دواؤں میں سے کسی کا اندرونی استعمال بموجب علامت بہت مفید ہو سکتا ہے ۔

Sabina

NATURAL ORDER : Coniferae
SYNONYMS : Juniperus Sabina, Savin
PARTS USED : Fresh Tops of the Branches.

اس دوا کو ڈاکٹر سٹاف نے آزمایا تھا اور آزمائش کنندگان میں ڈاکٹر بنی مین صاحب اور ان کے فرزند ارجمند تھے۔ سبائنا کا نام سبائینز سے اخذ کیا گیا ہے۔ یہ نام اٹلی کی ایک قدیم قوم کا تھا۔ روایت ہے کہ شہنشاہ رومولس، سبائینز کی مستورات اٹھا لے جایا کرتا تھا، چونکہ یہ دوا ہمارے بچوں کو چراتی ہے اس لیے اس کا نام سبائنا ہے اس دوا کی بڑی مقدار حمل ساقط کر کے عورت کے اندر بانجھ پن پیدا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ہیوج لکھتے ہیں "آگے کی طرف اس دوا کا اثر پیشاب بند کر دینا ہے اور پیچھے کی طرف خونی دست لانا اور ان ہر دو کے درمیان سیلان خون پیدا کر کے حاملہ مستورات کے حمل کو ساقط کر دینا ہے" ڈاکٹر ہیوج کے الفاظ چاہے کتنے ہی مذاقیہ اور بیہودہ کیوں نہ ہوں مگر اس میں شک نہیں کہ سبائنا کے اثر و طریقہ استعمال کو کوزہ میں دریا کو بند کرنے کے مانند ہے۔

سبائنا کا اثر عورتوں اور مردوں، دونوں کے آلات تناسل پر بہت نمایاں ہے۔ یہ مردوں کے آلات تناسل پر ہما سے، خارش اور جلن کے ساتھ پیدا کرتا ہے، نیز گھونگھٹ کی تنگی، عضو مخصوص کا ورم اور سوزاک بھی، اسی لیے یہ دوا ان خرابیوں میں مفید ہے۔ زنانہ آلات تناسل میں سیلان خون اور بحالت حمل اسقاط پیدا کرتا ہے خون جزوی پیلا، سرخ اور جزوی منجمد ہوتا ہے۔ جو ذرا سی حرکت پر بڑھ جاتا ہے لیکن چلنے پھرنے سے یہ کم ہو سکتا ہے یہ خون دوروں کی شکل میں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ درد زہ کے سے درد موجود رہتے ہیں، اس کا مخصوص نشان "کر سے پیڑو میں ارتفاع اعجانی و ذ آتا ہے تک درد" ہے جو عموماً رحم کی تکلیفات میں پایا جاتا ہے دیگر علامات یہ ہیں: (۱) دو حیضوں کے درمیان سیلان خون، خواہش نفسانی میں اکساہٹ کے ساتھ (۲) پردہ باریطون میں ورم کی وجہ سے درد شکم۔ دماغی علامات بھی عجیب ہیں: مریض چڑچڑا، ہسٹریکل ہوتا ہے اور دماغ میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے مریض گانا برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ گانا مریض کے رگ و ریشہ میں پیوست ہو جاتا ہے اور مریض کو سُن سا کر دیتا ہے۔ ھقوجا کی طرح مہاسوں کے لیے بھی یہ دوا مفید ہے نیز ان مستورات کے لیے جن کے تیسرے ماہ میں حمل ساقط ہو جاتے ہیں مفید ہے۔ مستورات کی پرانی تکلیفات، وجع مفاصل کے درد، ساقط ہونے کی رغبت اور گٹھیا دی مزاج مستورات میں مفید ہے۔

اس دوا کی علامات پر غور کیا جائے تو یہ دوا اسہال یا قبض کے لیے مفید معلوم ہوتی ہے اور ہر دو حالات میں درد پیٹھ سے پیڑو میں آتا ہے اور دست یا پاخانہ ہمیشہ خون ملا ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ بواسیری شکایت موجود ہو۔

حیض بہت جلد جلد اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اور زیادہ دن [illegible] ہے۔ خون چمکدار سرخ ہوتا ہے درد وں

کی حالت میں بہتا ہے اور اس کے ساتھ درد پیٹھ سے شروع ہوکر آگے کی طرف آتے ہیں مسلسل سیلان خون میں بھی یہ دوا مفید ہے، درد والے حیض میں بھی یہ دوا نہ صرف اس حالت میں مفید ہوتی ہے۔ جبکہ مذکرہ قسم کے درد موجود ہوں بلکہ اس وقت بھی جبکہ درد پیڑو سے رانوں میں جائیں، اگر تیسرے مہینہ میں خون شروع ہوجائے اور حمل ساقط ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا باران رحمت ہوا کرتی ہے ڈاکٹر ہیوج کا خیال ہے کہ یہ دوا رحم کی کمزوری کی وجہ سے آنول رک جانے میں مفید ہے بشرطیکہ ہر درد کے ساتھ رطوبت اور خون کے منجمد ٹکڑے نکلتے ہوں ان کا یہ بھی خیال ہے کہ رحم کے مسّے نکالنے کے لیے یہ بہترین دوا کا کام کرتی ہے۔

نسوں کے مزمن ورم اور وجع المفاصل میں (آرتھرائی ٹس) نیز گٹھیا میں مفید ہے جبکہ درد کئی یا تمام جوڑوں میں موجود ہو اور خون کی ہر نالی میں تپکن ہو۔ ایسے درد کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی چیزیں لگانے سے کم ہوتے ہیں اور گرمی میں بڑھتے۔ ڈاکٹر ڈنہم کا خیال ہے کہ رحم سے سیلان خون کے لیے سباٹنا اس وقت بھی مفید ہو سکتا ہے جبکہ جوڑوں میں درد موجود ہو۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ یہ دوا خون بھری مستورات میں جبکہ وہ باؤ کے ورموں میں مبتلا ہوں مفید ہے ایڑیوں میں نوبتی باؤ کے درد پائے جاتے ہیں، نوبت اور دورے اس دوا کی مخصوص علامات ہیں، دردیں دوروں کی صورت میں آتی ہیں اور دردزہ کی سی ہوتی ہیں۔ سیلان خون زور سے پرنالے کی طرح رک رک کر بہتے ہیں۔ دردیں اچانک بڑھتی ہیں، آہستہ آہستہ گھٹتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں :- جیسے وہ گر جائے گی، جیسے کنپٹیوں کے جوڑ بکھر جائیں گے، جیسے پیشانی پر کھال بڑھ گئی ہے جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی جیسے دانت پھٹ جائیں گے جیسے اسے کوئی غیر جسمانی چیز نگلنی ہی پڑے گی، جیسے حلق میں گولا ہے، جیسے قے ہوگی، جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے داہنے کندھے کے جوڑ میں موچ آگئی ہو۔

علامات

دماغ۔ گانا برداشت نہ ہو سکے اور گانے سے ایک قسم کی بے چینی پیدا ہو، غمگین، بیحد پریشانی، مراق پن، (نکس وامیکا)، مزاج میں بے حد چڑچڑاہٹ۔

سر۔ چکر کھڑے ہونے پر ایسا معلوم ہو کہ مریضہ گر جائے گی بینائی میں رکاوٹ کے ساتھ، نیز سر میں دوران خون کے ساتھ اور رکے ہوئے حیض کے ساتھ پھٹنے والے، دردسر جو یکایک پیدا ہوں اور آہستہ آہستہ رفع ہو جائیں سر میں اور چہرے پر دوران خون کنپٹیوں میں دبانے والے درد، کنپٹیوں میں درد ہلکے دبانے والے پیشانی کے دردسر جو صبح اٹھنے پر بڑھیں اور کھلی ہوا میں کم ہوں۔ چکر صبح کے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجائے۔

کان۔ کانوں میں بھنبھناہٹ۔

ناک۔ خشک زکام۔

چہرہ۔ جبڑے کے داہنے زاویے میں کھینچنے والا درد۔ نیز عضلات میں درد جو چھونے سے بڑھے، چہرہ پر تمتماہٹ کے دورے، تمام جسم میں جاڑا، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رخساروں اور پیشانی پر دانے، چہرہ پیلا، آنکھوں میں قدرتی چمک نہ ہو اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

منہ۔ منہ میں خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا) تپکن والا دانت کا درد جس کی زیادتی شام کے وقت اور رات کو ہو چباتے وقت دانت میں درد۔ ڈاڑھوں کی جڑوں میں پھوڑا، ذائقہ کڑوا (رسٹاکس) رات کے وقت تپکن والا درد دانت، اس امر کے احساس کے ساتھ جیسے دانت پھٹ جائے گا جس کی زیادتی بستر کی گرمی سے ہو، ٹوٹے ہوئے دانتوں کے گرد کے مسوڑھوں میں ورم۔

دودھ اور قہوہ نیز غذا کڑوی معلوم ہو، سانس متعفن، سفید تھوک جو بولتے وقت جھاگدار ہو جائے، منہ اور حنجرے میں خشکی بغیر پیاس کے۔

حلق۔ حلق میں خشکی کھینچنے والے درد کے ساتھ اس امر کا احساس کہ کوئی چیز حلق میں رکھی ہے جس کو نگلنا پڑے گا۔

معدہ۔ تیزابی چیزیں کھانے کی خواہش (ہائڈرسٹس، چائنا، ہیپر سلفر، فاسفورس، ویریٹرم البم، یا دو خاص) خصوصاً لیمونیڈ کی خواہش، بھوک کی کمی، کلیجہ میں جلن اور ڈکاریں (نکس وامیکا، لائیکوپوڈیم) معدے سے پیٹھ تک جانے لگنے کے سے درد، حمل میں ہونے کی صورت میں متلی، قے، صفراوی غیر منہضم غذا کی جو ایک دن قبل کھائی گئی تھی۔

شکم۔ شکم میں گلہریوں تک مروڑنے والے اور اینٹھن والے درد، دردزہ کی طرح اس احساس کے ساتھ جیسے کہ ہوگی، نیچے دبانے والے، سکیڑنے والے درد، شکم میں تناؤ اور اپھار، شکم میں درد خصوصاً اوپری حصہ میں شام کے وقت گرم مکان میں شکم میں گڑگڑاہٹ، شکم کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، شکم میں زندہ چیز کا احساس۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز بھرے ہونے کا احساس، قبض، پیٹھ سے بیڑو تک درد۔

خون، آنوں یا خالی دست، بحالت قبض پاخانہ سخت اور درد کرنے والے جس کے بعد مقعد سے خون آئے، بواسیر چمکدار خون کے ساتھ، خون کثرت سے بہے۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام پر جلن دار اور تپکن والا درد، پیشاب خون والا، پیشاب کی کثرت سے حاجت، پیشاب کی اکثر شدید حاجت زیادتی مقدار کے ساتھ (ایپوسائنم، ایپس، ارجنٹم میٹیلیکم) پیشاب کا رک جانا، قطرہ قطرہ ہو، جلن کے ساتھ (بیلاڈونا، کینتھرس، کنابس سٹائیوا) مثانہ میں ورم تپکن کے ساتھ پیشاب کی نالی میں ورم۔ مثانہ کے مقام میں جلندار درد، گٹھیاوی مزاجوں میں مثانہ میں تحریک پیشاب میں البیومن۔

آلات تناسل مردانہ۔ سوزاک پیپ کی سی رطوبت کے ساتھ، آلات تناسل پر مہاسے حشفہ میں جلن اور پھوڑے کا سا درد۔ گھنگھٹ میں ورم، پیچھے نہ ہٹ سکے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، مہاسوں میں جلن دار پھوڑے کے سے درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ اور زیادہ دیر تک رہے (بیلاڈونا، کلکیریا کارب)

کالی کارب۔ کس وامیکا ، خون چمکدار سرخ اٹھنے کے بعد منجمد خون خارج ہو۔ جماع کی سیری ہونے والی خواہش۔ رحم کے مقام میں سکڑنے والے درد۔ رحم کے درد رانوں تک جائیں۔ رحم سے دردوں کی صورت میں سیلان خون جس کی زیادتی حرکت سے ہو خون سیاہ (کالی نائٹریٹ) اور منجمد کروکس ، سرخ مقدار میں زیادہ۔ کمزوری رحم کی وجہ سے (کالو فائلم) یہ خون چاہے اسقاط حمل کے بعد، چاہے وضع حمل کے بعد ہو۔ ایسے سیلان کے ساتھ پیٹ سے پیڑو تک درد ہو۔ تیسرے ماہ میں اسقاط (سکیل ، دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان خواہش جماع کے ساتھ (امبرا گریسا) اول رک جائے وضع حمل کے بعد شدید درد۔ ان مستورات میں سیلان خون جن کا حمل ہر تیسرے مہینے ساقط ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل کے بعد خصیۃ الرحم اور رحم پر ورم۔ یہ دوا رحم سے مسے نکالنے کے لیے مفید ہے (کینتھرس) کمزوری رحم۔ سیلان رحم۔ گاڑھا زرد متعفن، حیض کے بعد یا حیض کے رک جانے سے۔ مہاسے جلندار، پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ وضع حمل کے بعد درد شکم میں ذکی الحسی کے ساتھ وضع حمل کے بعد رحم کی اندرونی جھلی میں ورم۔

آلات تنفس۔ حنجرے میں رگڑن اور سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو اور چپچپا بلغم نکلے۔ ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور خشک کھانسی، پھیپھڑوں سے خون آئے (اکونائٹ، ہیمے میلس۔ چائنا، فیرم)۔ سینے کی سامنے کی ہڈی میں سکیڑنے اور دبانے والا درد جس کا سانس سے کوئی تعلق نہ ہو۔ بائیں پستان کے مقام میں سوئیاں چبھنا۔ ہنسلی کی ہڈی میں نوکیلی سوئیوں کا چبھنا، سینہ میں دبانے والا درد ہو۔

پیٹھ اور گردن۔ کمر میں کھینچنے والا درد جو پیڑو میں جائے۔ کمر کی ایک ہڈی سے دوسری ہڈی تک درد۔ پیٹھ میں درد کی وجہ سے مریض کو جھکنا پڑے۔ کمر میں فالج کا سا درد۔

اعضاء۔ رات کے وقت خصوصاً کھینچنے، پھاڑنے والے درد، زیادہ تر کلائیوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں سرخ چمکدار ورم کے ساتھ جن کی حرکت سے اور چھونے سے تکلیف بڑھے۔ رانوں کی درمیانی سطح میں پھوڑے کا سا درد ہو یا درمیانی کہنیوں میں۔ ایڑیوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد جو اندر سے باہر کو آئیں۔ جوڑوں میں وجع مفاصل کے درد۔ گٹھیا جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ گٹھیا کی گانٹھیں (امونیم فاس)۔ کلائیوں میں اکڑن اور ورم جو ہاتھ لٹکانے پر ناقابل برداشت ہو جائے۔ چوتڑ کے جوڑ میں صبح کے وقت اور سانس لیتے وقت ڈنک لگنے کے سے درد۔ مکمل ٹانگ (دوا جتی) میں ٹھنڈک کا احساس۔ ایڑیوں میں درد۔

جلد۔ مہاسے۔ ناقابل برداشت خارش اور جلن کے ساتھ (نفوجا۔ نائٹرک ایسڈ) جلد پر سیاہ نشان خصوصاً چہرے کی۔

مخصوص خواص۔ تمام اعضاء میں کمزوری اور تھکاوٹ۔ جسم میں تھکاوٹ اور بھاری پن کی وجہ سے مریض لیٹ جانے پر مجبور ہو۔ تمام خون کی نالیوں میں چپکن۔ علامات کھلی ہوا میں کم ہو جائیں اور گرم کمرے میں داخل ہونے سے عود کر آئیں۔ گولی لگنے کے سے، کاٹنے والے اور بادی کے درد خصوصاً جوڑوں میں بعض اوقات ماؤف حصص پر چمکدار سرخ ورم ہو۔ کمر سے پیڑو کو آنے والے درد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں گمان میں دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ جھکنے سے جھک کر بیٹھنے

سے۔ اعضاء کو لٹکانے سے حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے چلنے سے سیلان خون کم ہوتا ہے۔ شام کے وقت صبح کے وقت اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم ہوا یا گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوتی ہیں مگر سینکنے سے حیض کے دوروں میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے جوڑوں کے درد میں کمی ہوتی ہے۔ گانے بجانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گہری سانس لینے سے تکلیفات بڑھتی اور باہر نکلنے پر کم ہوتی ہیں۔ حیض کے دوران لیٹنے سے اعضاء کو پھیلا کر رکھنے سے کم ہوتے ہیں۔ مریض نیند کی حالت میں بائیں کروٹ سوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد بے چینی اور بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک مسوں کے لیے مدر ٹنکچر کا خارجی استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے ملتا جلتا ہے

معاون۔ تھوجا۔

مقابلہ کرو:۔

راگ سے تکلیفات بڑھیں: امبرا، تھوجا، سیپیا، ٹیرن ٹولا۔

دو حیضوں کے درمیان سیلان خون: بے مبلس۔ امبرا۔

سیلان خون جو ذرا سی حرکت سے بڑھے، سیکیل

حیض جزوی رقیق۔ جزوی منجمد: فیرم

آنول کا رک جانا: کالوفائلم، سیکیل، پلساٹیلا

رحم سے اور غیر جسمانی چیزیں نکالنے پر حاوی: کینتھرس

کھلی ہوا میں تکلیفات کی کمی: پلساٹیلا۔

لیموینیڈ کی خواہش: پلساٹیلا۔

منجمد سیلان خون: ملی فولیم۔ پلاٹینا (پلاٹینا میں خون سیاہ ہوتا ہے اور سبائنا میں چمکدار سرخ)

درد یکایک بڑھیں اور آہستہ آہستہ رفع ہوں (سلفیورک ایسڈ میں درد آہستہ آہستہ بڑھے اور یکایک غائب ہو)

تیسرے ماہ میں اسقاط: کروکس، کریازوٹ، سیکیل۔

گھونگھٹ کا ٹنگ ہونا: فائی ٹرسس، کنابس، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، تھوجا، رسٹاکس، سلفر۔

باتی کے درد جن کو ٹھنڈی چیز لگانے سے آرام ہو: لیڈم

حیض صرف رات کے وقت جاری ہو: بووسٹا، میگنیشیا کارب، کنڈرائی لوبا)، تھوجا، نائٹرک ایسڈ۔

ایڑیوں کی تکلیفات: امونیم میور، لیڈم، پلساٹیلا، کاسٹیکم، میگنم، انٹم کروڈ، گریفائٹس، نیٹرم کارب

شکم میں زندہ چیز کا احساس: کروکس، تھوجا۔

رات کے وقت بستر میں تکلیفات بڑھیں: سلفر، مرک، پلساٹیلا، کیموملا (دانت درد)، برائی اونیا (باتی کے درد)

سباڈیلا

Sabadilla

NATURAL ORDER : Melanthaceae
SYNONYMS : Asagraea
PARTS USED : The Seeds

(امریکن نکچھکنی)

اس دوا کو ڈاکٹر اسٹاف نے آزمایا ہے اور آزمائش کنندگان میں ہنی مین صاحب بھی شریک تھے ڈاکٹر اسٹاف لکھتے ہیں کہ یہ دوا خاص قسموں کے دوروں ہی کے لیے مفید نہیں بلکہ اس عجیب قسم کے ذات الجنب کیلئے جس میں بخار اور پیاس نہیں ہوتی اور جس میں مریض محض اندرونی سردی اور تتماہٹ کی شکایت کرتا ہے بھی مفید ہے۔ نیز بخاروں کے لیے اور ملیریا بخاروں کے لیے جہاں جاڑا، متلی اور قے کی رغبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور جس میں اکثر بخار اور جاڑا یکے بعد دیگرے ہوتا ہے۔ جہاں بخار صرف چہرے اور ہاتھوں پر بہ نسبت باقی جسم کے زیادہ ہوتا ہے پیاس، جاڑے اور بخار دونوں حالتوں میں نہیں ہوتی اکسیر کا حکم رکھتی ہے" آگے چل کر ڈاکٹر موصوف کہتے ہیں کہ اس دوا کا اثر بہت طویل ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اعصابی دردوں اور ملیریا بخاروں کے لیے ایک بہترین دواؤں میں سے ہے یہ سرد مزاج دوا ہے اور علامات خصوصاً زکام کھلی ہوا میں بڑھ جاتے ہیں، نزلاوی تکلیفات بہت شدید ہوتی ہیں اور نزلاوی تکلیفات میں اکثر یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے۔ حلق کے دردوں میں ایک مخصوص احساس یعنی حلق میں کسی غیر جسمانی چیز کا ہوا کرتا ہے جس کو مریض مسلسل نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں پرانے حلق کے دردوں میں جبکہ ان کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو۔ مریض ٹھنڈی ہوا کا ذکی الحس ہو اور ہر دفعہ ٹھنڈی ہوا لگنے سے ناک اور حلق میں نزلہ ہو جائے۔ حلق کے غدودوں کا ورم جو بائیں سے دائیں کو جائے۔ گرم چیزیں پینے کی خواہش اسے لیکیس سے تفریق کرتی ہے۔

کھجلی اس دوا کی ایک خاص علامت ہے۔ چنانچہ گدی میں شدید کھجلی۔ مریض اتنا کھجلاتا ہے کہ خون آنے لگتا ہے سر میں خارش جیسے جوئیں پڑنے سے ہو۔ مریض مسلسل کھجلاتا رہتا ہے مقعد اور مبرز میں ایسی کھجلی جیسے کیڑوں سے ہو، مبرز میں، نتھنوں میں اور کانوں میں یکے بعد دیگرے خارش، ڈاکٹر کینٹ نے ایک کتے کو جس کے مقعد میں سخت خارش تھی یہ دوا دی، دوسرے ہی خوراک سے بہت سے کیڑے پاخانے کے ساتھ نکلے اور کتا درست ہو گیا۔

اس دوا میں چکر بھی پایا جاتا ہے اور چکر اس قدر غضب کا ہوتا ہے کہ مریض نہ صرف لڑکھڑاتا ہے بلکہ بعض وقت غش بھی کھا جاتا ہے تمام چیزیں اپنے گرد گھومتی معلوم ہوتی ہیں یا ایک دوسرے کے گرد۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ اس دوا کے کھانے سے صدر سر کو آرام ہوتا ہے۔

دماغی علامتوں میں بھی کئی علامتیں بہت مخصوص ہیں۔ مثلاً چونکنے کی عادت، جسمانی کیفیتوں کا غلط اندازہ۔ خیالی بیماریاں وغیرہ وغیرہ۔ اگر کسی عورت کے ریاح کی وجہ سے شکم بڑھ جائے تو وہ اپنے آپ کو حاملہ خیال کرنے

لگتی ہے بچے کی حرکتیں یا مینڈک کا پھدکنا شکم کے اندر محسوس ہوتا ہے مریض کسی قسم کی دماغی محنت برداشت نہیں کرسکتا، سوچنے سے درد پیدا ہوتا ہے۔

آلات ہضم میں زبان میلی ہوتی ہے، معدے میں کترنے والی بھوک اور معدے کا بیٹھنا موجود ہوتا ہے، یہ دوا معدے کی کئی ایک خرابیوں کے لیے مفید ہے۔

یہ دوا انفلوانزہ کے لیے جبکہ انفلوانزہ میں جلن اور سرسراہٹ، نیز ناک میں بندش اور کھلی ہوا میں چھینکوں کی زیادتی اور آنکھوں میں پانی کی زیادتی ہو مفید ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انفلوانزہ میں دو دوائیں آرسنک آئیوڈائیڈ، سباڈیلا اکثر استعمال ہوتی ہیں، ان کی علامات تقریباً ملتی جلتی ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ مقدم الذکر میں ناک کھلی ہوتی ہے اور مریض سانس آسانی سے لے سکتا ہے جبکہ مؤخر الذکر میں ناک بند ہوتی ہے۔

مریض کو میٹھا اور مٹھائی کھانے کی زیادہ خواہش ہوتی ہے پیاس عموماً نہیں ہوتی اور تقریباً ہر تکلیف کھانے سے رفع ہو جاتی ہے۔

بچوں کے دست، مسلسل کاٹنے والے دردوں کے ساتھ، کتوں کی سی بھوک اور گوشت اور کھٹی چیزوں سے نفرت یکے بعد دیگرے۔ پیاس ندارد، غذا سے نفرت۔

یہ دوا خصوصاً بچوں، بوڑھوں، خوبصورت چہرے، ہلکے رنگ کے بالوں والے انسانوں میں اور ان انسانوں میں جن کا نظام عضلاتی کمزور اور ڈھیلا پڑ گیا ہو، مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے اشیاء ایک دوسرے کے گرد چکر کاٹ رہی ہیں۔ جیسے وہ گر جائے گی اگر اس نے سہارا نہ لیا، ہونٹ جیسے جھلس گئے ہوں چکر کے احساس کے ساتھ جیسے آنکھیں گھوم رہی ہیں۔ زبان پر جیسے بہت سے آبلے ہوں جیسے کوا لٹک گیا ہو، جیسے حنجرہ بند ہو جائے گا جیسے حلق میں کچھ پڑا ہے جس کو نگلنا پڑے، جیسے حلق میں کوئی گولا ہے۔ جیسے حلق میں روٹی کا لقمہ رکھا ہے جیسے غذا کی نالی میں کیڑا ہے، جیسے شکم میں کوئی گولا ہے جیسے شکم میں تاگے کا گولا جلد جلد ادھر گھوم رہا ہے جیسے شکم کو چاقو کاٹ رہے ہیں۔ جیسے شکم ڈوب رہا ہے (خالی پن کے احساس کے ساتھ) جیسے شکم میں مینڈک ٹرا رہے ہیں۔ جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے جیسے معدہ کترا جا رہا ہے جیسے حلق میں کوئی تاگا لٹک رہا ہے، جیسے حلق رسی سے باندھ دیا گیا ہو جیسے ہڈیوں کا اندرونی حصہ چاقو سے کھرچ دیا گیا ہو۔ جیسے اس کے منہ اور ناک سے گرم سانس نکل رہی ہے، جیسے ہر چیز متحرک ہے جیسے ہوا کانپ رہی ہے، جیسے اس نے شراب پی ہے، لرزہ جیسے شدید جاڑے سے ہو، جیسے حلق میں کوئی تیز چیز ہے، حلق میں جیسے کوئی نرم چیز ہے جس کو مسلسل نگلنا پڑتا ہے۔

علامات

دماغ۔ ذکی الحس، بزدل، جلد چونکنے والا۔ مختلف قسم کے توہمات، اپنے آپ کو بیمار خیال کرنا، اپنے حصص کو چھوٹا محسوس کرنا، اپنے آپ کو (عورت) حاملہ محسوس کرے اور سوچے کہ اسے کینسر ہو گیا ہے بحالت نوبتی بخار ہذیان، پاگل پن، غصہ جس کو صرف ٹھنڈے پانی سے سر دھونے سے سکون ہو، سوچنے سے درد سر بڑھے اور نیند پیدا ہو کر کے

بعد مبشریکل علامات ۔

سر ۔ چکر اس امر کے احساس کے ساتھ کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کے گرد یا اپنے گرد گھومتی ہیں، آنکھوں کے سامنے سیاہی اور غشی کے احساس کے ساتھ چکر اپنی جگہ سے اٹھنے سے اور رات کے وقت جاگنے پر پیشانی اور کنپٹیوں میں پاگل بنا دینے والا درد سر جس سے چکر کا احساس پیدا ہو۔ سر بھاری اور کمزور معلوم ہو۔ درد سر خصوصاً ہر دفعہ چلنے کے بعد اور کھانا کھانے کے بعد، درد سر زیادہ سوچنے یا زیادہ توجہ کرنے پر ا سر کی چوٹی پر ایک درد کرنے والا اور جلنے والا مقام، سر میں اس امر کا احساس جیسے نشہ بیا ہے، بغیر درد یا چکر کے کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں، آدھے سر کا درد، سر کے بالوں والی جگہ پر رینگن اور کھجلی جیسے کھجلانے سے کمی ہو۔

آنکھ ۔ آنکھوں سے پانی جوں ہی جسم کے کسی دوسرے مقام پر درد کا احساس ہو، کھلی ہوا میں کام کرنے سے آنکھوں سے پانی آئے، پپوٹوں کے کنارے سُرخ، پپوٹے سرخ اور پپوٹوں میں جلن، اوپر دیکھتے وقت ڈھیلوں پر بوجھ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

کان ۔ کانوں میں سرسراہٹ، سننے میں وقت، بائیں کان میں شدید سوئیاں چبھیں، جھٹکے والے درد کانوں میں کھجلی کے ساتھ۔

ناک ۔ ناک میں خارش اور سرسراہٹ، ناک کے اوپر حصہ میں خشکی، نکسیر، شدید چھینکوں کے دورے، بشکم بل جائے۔ اور پھر آنکھوں سے پانی آئے، بہنے والا نزلہ، انفلوانزہ، ایک یا دونوں نتھنے بند، ناک سے سانس لینا دشوار ہو۔ خراٹے۔ ناک میں خارش۔ نتھنوں میں خوشگوار سرسراہٹ۔

چہرہ ۔ چہرے پر گرمی، سخت جلن اور سرخی کے ساتھ (فیرم) بائیں اوپر جبڑے کے عضلات میں جھٹکے مع خارش کے ساتھ، چہرہ گرم محسوس ہو جیسے شراب کے بعد ہو، چہرہ اور آنکھیں سُرخ۔

منہ ۔ ڈاڑھوں میں گولی کا سا درد، زبان میلی، زیادہ تر سفیدی مائل زرد۔ درمیان میں اور پچھلے حصہ میں زبان میں پھوڑے کا سا درد، جیسے جھلس گئی ہو۔ منہ میں کڑوا ذائقہ (برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) منہ کھولنا مشکل ہو عضلات اور اعضا میں درد کی وجہ سے۔ حلق میں درد کے ساتھ درد دانت، درد عموماً چہرے کی اطراف میں جائے۔ گرم اشیاء، ٹھنڈی غذا، پینے کی اشیاء یا ہوا درد کو پیدا کرے یا بڑھائے، حلق متورم ہونے کی حالت میں زبان باہر نہ نکال سکے، زبان میں اور نیچے حلق میں درد جس کی وجہ سے نگلنا مشکل ہو، منہ میں کوئی گرم چیز برداشت نہ کر سکے حلق متورم ہونے کی صورت میں منہ میں ہر ٹھنڈی چیز درد پیدا کرے۔

حلق ۔ حلق میں خشکی نگلتے وقت حلق میں گولے کا احساس جس سے بار بار نگلنے پر مجبور ہو، حلق میں درد جو بائیں طرف سے شروع ہو (لیکیسس، لسدار بلغم اس امر کا احساس جیسے جلد لٹک رہی ہو، گرم غذا اور گرم پانی اس درد کو آرام دے۔ خالی نگلنے سے درد، گلے کے درد کی پرانی شکایت جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو، حلق میں کھرکھراہٹ اور چھیلن نگلنے کی رغبت کے ساتھ، تالو میں سکڑن جیسے کوئی تیز تیزابی چیز پی ہو، تھوک بوجہ درد کے نہ نگل سکے، اس لیے تھوکنا پڑے۔

معدہ ۔ گوشت سے نفرت (سیپیا)، متلی اور قے، تھوک کے ہر وقت تھوکنے کے ساتھ، معدے میں درد جیسے ایک پکا ہوا

سپاڈیلا

مقام ہو جس کے دبانے سے اور سانس لینے سے درد زیادہ ہو، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن دار درد، خصوصاً چھاتی تک۔ معدے میں اور سے والا درد، خشک کھانسی اور تنفس میں دقت کے ساتھ، مٹھائیوں کی اور مرغن چیزوں کی خواہش، معدے میں ٹھنڈک ہو اور خالی پن کا احساس۔ ذائقہ میٹھا، پیاس ندارد۔ منہ کی حالت میں غذا کی بالکل خواہش نہ ہوتی ہو جب تک مریضہ ایک آدھ لقمہ کھا نہ لے جس کے بعد بھوک خود کر آتی ہے۔

شکم۔ آنتوں میں کٹن جیسے چاقو سے ہو۔ شکم میں جلن (آرسنک) شکم میں گڑگڑاہٹ جیسے خالی پن سے ہو۔ شکم میں گولہ لڑھکنے کا احساس ؛

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز اور مقعد میں رینگن اور خارش، جیسے کیڑوں سے ہو۔ اسہال۔ دست پتلے خمیر کے سے پاخانے کی شدید حاجت۔ آنتوں میں مینڈک بولنے کی سی آواز کے ساتھ، بہت دیر تک بیٹھنے کے بعد بہت زیادہ ریاح خارج ہوں جس کے بعد بہت پاخانہ آئے۔ مقعد میں جلن ؛

آلاتِ تناسل مردانہ۔ احتلام۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں کمزوری پیدا کرے، عضو کے ڈھیلے اور کمزور ہونے کے ساتھ، شہوانی خواب، اس کے بعد دور کرنے والی اشتادگی اور غیر معمولی سستی ؛

آلاتِ تناسل زنانہ۔ حیض بہت دیر سے ہو کسی وقت شروع ہو کسی وقت بند ہو حیض کبھی بند ہو کبھی جاری ہو (گریفائٹس، پلسا ٹیلا) یہ حالت رحم کے ورم سے یا کمی خون سے ہوا کرتی ہے۔ خواہش جماع کی حد سے زیادتی، کیڑوں کی وجہ سے حصۂ ارحم میں کاٹنے والے درد۔

آلاتِ تنفس۔ سانس میں دقت پریشانی کے ساتھ۔ خشک کھانسی رات کے وقت (ہیومیکس) چھوٹی خشک کھانسی جو حلق میں خراش سے پیدا ہو، سینہ کے دونوں اطراف میں سوئیاں چبھنا خصوصاً سانس اندر کھینچنے، یا کھانسے پر (برائی اونیا) حلق میں تنگی کا احساس، خشک کھانسی اور دل کے عضلاتی درد کی حالت میں سانس چھوٹی اور بخار کے دوران سانس بھاری، کھانسی سردی سے، ٹھنڈا ہو جانے پر، جوں ہی لیٹے کھانسی کے شدید دورے جو ٹھیک وقت پر پڑیں اور پورے چاند پر ہوں۔

اعضاء۔ تمام اعضاء میں تھکاوٹ اور بھاری پن جس کی زیادتی شام کے وقت ہو، جو لیٹ جانے پر مجبور کرے، رانوں میں ڈنک لگنے کا احساس۔ پنڈلیوں میں کھنچاوٹ۔ اعضاء میں ٹھنڈا پن، پاؤں میں بھاری پن، پاؤں کی انگلیوں کے نیچے کی جلد پھٹ جائے۔ اور پاؤں کی انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے ورم ہو، جوڑوں میں بائی کا درد جس میں زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور کمی حرکت سے ہو۔ پنڈلی کی ہڈی میں ورم اور شدید جلن، ناخن موٹے متورم، پھٹے ہوئے۔ بائیں جانب تمام اعضاء میں فالجی کھنچاوٹ ؛

مخصوص خواص۔ کمزوری اور سستی شدید لیکن عارضی چوٹ لگنے سے درد جسم کے مختلف حصص میں۔ تمام ہڈیوں میں خصوصاً جوڑوں کی ہڈیوں میں شدید درد۔ جیسے ہڈیوں کا اندرونی حصہ تیز چاقو سے کاٹا اور چھیلا گیا ہو۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی جس سے تکلیفات بڑھ جائیں۔ علامات دائیں جانب سے بائیں میں پیدا ہوں اور بائیں کو جائیں۔ ہر روز ایک ہی وقت پر تکلیفات کا پیدا ہونا، یا بڑھ جانا، عام طور پر علامات کمل ہو اور لیٹ جانے کم ہو جاتی ہیں ؛

نیند۔ دن میں سونے کی سخت رغبت۔ رات کے وقت نیند بے آرامی کی، اور پراگندہ خوابوں کے ساتھ، بخار سے قبل نیند کا غلبہ، بہت سے خیالات کے اجتماع سے یا تو نیند نہ آئے یا بہت ہلکی (جلد کھل جائے) ہو بخار کے دوران نیند:۔

جلد۔ سرخ دھبے اور لکیریں جو زیادہ تر ٹھنڈی ہوا میں نمایاں ہوں: ناخن موٹے اور بدوضع، گرمی کا جلن کا اور رینگن کا احساس جسم کے مختلف حصص میں خارش، مقعد میں خارش، جلد پر خشکی۔

بخار۔ بخار بغیر پیاس کے (اپیس، پلساٹیلا) کانپنا۔ بخار زیادہ تر سر اور چہرے پر جاڑا بعد دوپہر یا شام کو جو ایک ہی وقت پر آئے۔ اکثر ایسے جاڑے کے بعد بخار نہیں ہوتا۔ حدت۔ مریض بیمار محسوس کرے۔ پریشان ہو۔ جلد جو نکے، کانپے، ہاتھ اور پاؤں میں سردی اور ٹھنڈا پن۔ چہرے پر گرمی کے ساتھ جاڑا ہمیشہ نیچے سے اوپر کو جائے۔ چہرے پر گرم پسینہ باقی جسم ٹھنڈا:۔

کمی اور زیادتی۔ کھجلانے سے کھوپڑی کی خارش میں کمی ہوتی ہے مگر مقعد پر جلن پیدا ہو جاتی ہے چپ چاپ لیٹنے سے چکر میں آرام ہوتا ہے۔ لیٹ جانے سے فوراً کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ بیٹھنے سے چکر بڑھتا ہے اپنی جگہ سے اٹھنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد میں دردِ سر، نیز دردِ معدہ۔ چلتے ہوئے پسینہ آ جانے سے کھوپڑی کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ معدے کی علامات بڑھ جاتی ہیں صبح کے وقت۔ نئے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں، سردی سے کھانسی اور تمام علامات بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا سے چکر کم ہو جاتا ہے مگر آنکھوں سے پانی اور چھینکیں بڑھ جاتی ہیں۔ گرم چولہے کے پاس بیٹھنے سے جاڑا کم ہو جاتا ہے۔ منہ کھولنے سے جبڑے کے جوڑ میں کڑکن ہوتی ہے۔ نرخرے کو دبانے سے حلق میں ورم اور درد پیدا ہوتا ہے۔ تکلیفات بعد دوپہر کم ہو جاتی ہیں۔ جاڑا تین بجے بعد دوپہر پیدا ہوتا ہے۔ تکلیفات شام کے وقت اور صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرم چیزیں پینے سے درد دانت بڑھتا ہے گرم چیزیں منہ میں برداشت نہیں ہو سکتیں۔ حلق کے متورم ہونے میں گرم چیزوں کے پینے کی خواہش ہوتی ہے کیونکہ وہ آسانی سے نگل جا سکتی ہیں۔ ٹھنڈی چیزیں پینے سے اور ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے درد دانت بڑھتا ہے گرم ہو جانے پر جا بجا بدن کی خارش بڑھ جاتی ہے دماغی محنت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ڈر سے ہسٹریا کے دورے پیدا ہوتے ہیں۔ شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، پلساٹیلا، کونیم سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا ذات الجنب میں برائی اونیا کے بعد بہتر کام کرتی ہے، اور اس کے بعد آرسنک۔ بیلاڈونا، مرک، بمکس بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو

پلساٹیلا (کھلی ہوا میں تکلیفات کی کمی) لائیکوپوڈیم (بعد دوپہر جاڑا) تھوجا (خیالی امراض کا خوف) کروکس اور تھوجا (کسی زندہ چیز کا جسم میں احساس)، آرسنک اور سیڈرن (تکلیفات ہر روز ایک ہی وقت پر آئیں) ایلم سیپا (زکام کھلی ہوا میں کم ہو۔ مگر سباڈیلا میں بڑھے) لیکسٹیم، لیکیسس (تکلیفات بائیں ہاتھ سے دائیں کو جائیں)

کالوسنتھ (خصیۃ الرحم کے ورم)
نکس وامیکا، پکرک ایسڈ (دماغی محنت سے تکلیفات)
پلساٹیلا (بخار بغیر پیاس کے)
بورکس (شوروغل سے چونک اٹھے)
نساء، سورنیم (کپڑوں سے اعصابی تکلیفات)
کونیم، سلیشیا، سیپا، جیلسا (بچوں کی کیڑوں کی تکلیفات)

Sabal Serrulata

NATURAL ORDER : Palmaceae
SYNONYMS : Saw Palmeto
PARTS USED : Berries & Seeds

سبل سرولاٹا

یہ دوا جسمانی اور آلات تناسل کی کمزوری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس سے قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔ اور غذا جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ نیز اس سے ریشے بھی قوی ہو جاتے ہیں۔ اس دوا میں سر، معدہ اور خصیۃ الرحم کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ اس کا اثر ندی کے غددوں اور خصیوں کے بڑھ جانے اور سخت ہو جانے اور آلات بول کی تکلیفات میں نہایت یقینی ہے۔ بغیر نشوونما یافتہ پستانوں کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ہونے سے خوف، سستی، غم گینی، اور لاپرواہی اس کی دماغی علامات ہیں۔ ناک کے نتھنے، نزلہ، کھانسی، نرخرے کا ورم اور آواز بیٹھ جانے کے لیے بہترین دوا ہے۔ ندی کی تکلیفات کے ساتھ آشوب چشم سبل سرولاٹا اعضا کے لیے ایک بہت بڑی غذا ہے، اس کے اثرات خاص طور پر رحم ندی کے غددود خصیۃ الرحم، خصیوں اور مثانہ پر ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر فنکٹی لکھتی ہیں "میں ہمیشہ اسکول کی طالب علموں کو اور ان آدمیوں کو جو بہت دماغی کام کرتے ہیں پانچ قطرے فی خوراک دن میں چار بار دوران دردسر دیا کرتی ہوں اور جب ذرا سکون ہو جاتا ہے تو ہر دو دن بعد دیتی ہوں۔ میرا تجربہ ہے کہ طاقتوں میں یہ دوا بہ نسبت مدر ٹنکچر کے زیادہ جلد اور دیرپا اثر کرتی ہے۔" ڈاکٹر مونز ہومیوپیتھک ریکارڈر جلد ۱۲ صفحہ ۴۰ پر بتاتے ہیں: میں نے اس دوا کو ۳ اور ۱۰ طاقت میں رحم اور اس کے ملحقات کی قریب قریب تکلیفات میں مفید پایا ہے۔ نیز وہ دردسر جو رحم کی تکلیف کی وجہ سے پیدا ہو، پستانوں کے گومڑ (وضیل) دماغی تحریک اور اعصابی کمزوری میں یہ دوا مفید ہے۔ یہ دوا رکے ہوئے پیشاب میں سلائی کا کام کرتی ہے اور اسے ہومیوپیتھک کیتھیٹر کہا جاتا ہے۔ (HOMOEOPATHIC CATHETER) واضح رہے کہ اسے انفرادی علامات پر تجویز کرنا چاہیئے۔

آگے چل کر یہی صاحب لکھتے ہیں:- مزمن کھانسی (BRONCHITIS) (ہوائی نالیوں کا ورم) جب کہ اس میں تنفس کی دقت اور دمہ کی سی حالت ہو جس کی زیادتی لیٹ جانے سے صبح ۴ بجے تک، مرطوب ٹھنڈی ہوا، ابر آلود موسم میں ہو، میں یہ بہت جلد شفا دیتی ہے۔" ڈنک لگنے والے درد مخصوص درد ہوتے ہیں۔ منتقل ہونے والے چاروں طرف پھیلنے والے اور اینٹھن والے درد بھی نمایاں طور پر

اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ اس دوا میں مختلف قسم کے درد ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں۔ مثلاً درد سر اور خصیۃ الرحم میں۔ خصیۃ الرحم اور پستانوں میں۔ کمر کا نچلا حصہ اور دائیں کنپٹی۔ ندی کے غدود اور آنکھیں ؛

علامات

دماغ۔ چڑچڑاپن۔ بے صبری۔ اپنی تکلیفات کو ہر وقت سوچا کرے۔ ہمدردی سے غصہ میں آجائے۔ باہر جاکر اکیلے مرنے کی خواہش ؛

سر۔ پراگندہ۔ بھاری چکر۔ اعصابی درد سر کے ساتھ۔ کمزور مریضوں میں اعصابی درد۔ درد ناک سے شروع ہوکر پیشانی کے مرکز میں جمع ہو جائے۔ اعصابی درد سر نزلہ کے پہلے اور بعد میں۔ درد سر بائیں خصیۃ الرحم اور رحم میں درد کے ساتھ۔ تیز چلنے سے درد یکایک پیدا ہوں اور رفع ہو جائیں۔ دیر تک پیدل چلنا، دماغی محنت اور تھکاوٹ سے درد سر

معدہ۔ ریاح کا اخراج اور تیزابیت۔ دودھ کی خواہش (ایپس۔ رسٹاکس) یکایک نہایت شدید درد اینٹھن والے درد کی طرح تمام شکم میں جو مختلف اطراف مثلاً ٹانگیں معدہ وغیرہ کو جائے اور پھر خصیۃ الرحم میں جاکر مجتمع ہو جائے۔

مثانہ۔ رات کے وقت پیشاب کی مسلسل حاجت رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے۔ کیونکہ پیشاب کی نالی مفلوج ہو۔ مزمن سوزاک۔ پیشاب بے وقت۔ ندی کے غدودوں کے بڑھ جانے کے ساتھ ورم مثانہ۔ پیشاب میں درد خصیۃ الرحم میں تکلیف کی وجہ سے اس امر کا احساس جیسے مثانہ بہت بھرا ہو۔ پیشاب شروع ہونے پر بہت درد۔ ایسا معلوم ہو کہ پیشاب کسی تنگ نالی سے گذر رہا ہے۔ اس امر کا احساس جیسے پیشاب کی نالی قریب دو انچ دوری پر تنگ ہو گئی۔

آلاتِ تناسل مردانہ۔ ندی کے غدودوں کی تکلیفات۔ ان کا بڑھ جانا۔ ندی کا اخراج خصیوں کا سوکھ جانا اور قوت باہ میں کمی۔ انزال کے وقت بحال جماع درد ہو۔ آلات تناسل کی کمزوری عضو مخصوص کا چھوٹا اور ڈھیلا ہو جانا۔ آلات ٹھنڈے محسوس ہوں۔ منی گاڑھی محسوس ہو۔ اور آہستہ آہستہ نکلے۔ اور گرم معلوم ہو۔ خصیے زور سے اوپر کھنچے ہوئے اور درد کریں۔ کمر میں درد جو جماع کے بعد بہت بڑھ جائے ؛

آلات تناسل زنانہ۔ خصیۃ الرحم بڑھ جائیں۔ اور درد کریں۔ پستان سوکھ جائیں (آئیوڈم، کالی آئیوڈم) نوجوان مستورات میں اعصابی کمزوری۔ خواہش جماع رک ہوئی یا بالکل ندارد۔ خواہش جماع بے طرح بڑھ جائے۔ بائیں خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے سے درد۔ بچے بعد درد سر اور لیٹے ہی درد سیج مریضہ کو جگائیں۔ رحم میں کھنچاوٹ اور ہلکا سا بوجھ۔ بچہ کو دانت تک دودھ پلانے کے بعد سوئیاں لگنے کے سے درد جو کنڈیوں سے شروع ہو کر تمام پیشانی کو ماؤف کر دیں۔

آلاتِ تنفس۔ ناک کے نزلے کے ساتھ بلغم زیادہ مقدار میں آتی ہے مزمن کھانسی دستانم (بیپرا آواز بدلی ہوئی حلق کھرکھرا محسوس ہو۔ :

پیٹھ۔ پیٹھ کے نچلے حصے میں آرپار درد۔ کمر میں نہایت شدت کا درد حیض شروع ہونے سے قبل اور شروع ہوتے وقت۔ جماع کے بعد کمر میں شدید درد :

مخصوص خواص۔ نروس (اعصاب) نحیلا رہ گئے، کمزوری (غیر نشوونما یافتہ مستورات۔ ہر قسم کے اعصابی درد کمزور مریض) ہر قسم کے درد صبح سویرے سے بڑھ جائیں یا دوپہر سے رات کو سوتے وقت تک بڑھے رہیں۔ رحم یا خصیۃ الرحم میں درد جن کی زیادتی حرکت سے ہو۔ دردوں کی نوعیت عموماً تیز اور ڈنک لگنے والی بہت سے درد نیند سے کم ہو جائیں۔

نیند۔ سونے کے ڈر سے مبادا کوئی انہونی بات نہ ہو جائے جوں ہی نیند آنے لگے اسی خوف سے چونک جاوے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح سویرے اٹھنے کے وقت سے سونے کے وقت تک، حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ نیند سے کم ہو جاتی ہیں۔ درد کمر جماع کے بعد، نزلاوی تکالیف ٹھنڈے مرطوب موسم میں کھانسی رات کو لیٹ جانے کے بعد بڑھتی ہے حیض سے قبل پست حوصلگی بڑھتی ہے۔ :

طاقت۔ مدر ٹنکچر ۱سے ۳۰ قطرے تک، پانی میں اکثر نمبر ۲ بہتر کام کرتا ہے۔ :

تعلق۔ اس دوا کا اثر سلیشیا، پلساٹیلا سے رحیض میں تاخیر) زائل ہوتا ہے :

مقابلہ کرو۔

ایپس، مرک (خصیۃ الرحم میں ڈنک لگنے سے درد)۔ ایپس (دائیں خصیۃ الرحم اور ران میں درد) کونیم، اولڈ کلکیر یا (پستانوں میں درد) نیٹرم میور (طالب علموں کا درد سر جس کو بدہضمی سے آرام ہو) فیرم پکریکم، بیموٹلا ارجنٹم نائٹریکم، ڈیجی ٹیلس، سول ڈیگو (ندی کی تکالیف) سول ڈیگو (آنکھ اور ندی کی تکلیف) کالی کارب، (جماع سے زیادتی) کالی بائیکرام (منتقل ہونے والے درد) مگنیشیا کارب (جو محنت سے تھک چکے ہوں)

Spongia Tosta

سپانجیا ٹوسٹا

CLASS : Porifera
ORDER : Ceratospongiae
SYNONYMS : Sponge.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

بھنا ہوا اسپنج

تیرھویں صدی میں اس دوا کو گیگھا کے لیے مفید خیال کر کے استعمال کیا جاتا ہے، مگر سنی بین کی آزمائش کے بعد اس کا استعمال گیگھا کے لیے بالکل ترک کر دیا گیا، چونکہ اسپنج میں آئیوڈیم کا ایک جزو ہے

اس لیے ٹمیگما کے لیے اگر یہ مفید ہو تو کوئی تعجب نہیں۔ کیونکہ آئیوڈیم ٹمیگما کی بہترین دوا ہے۔

سپائجیا خنازیری تکالیف کے لیے مفید ہے۔ اور یہ دوا اُن مستورات اور بچوں کے لیے مفید ہے جن کے ریشے ڈھیلے ہو چکے ہوں۔ سپائجیا کا ایک مخصوص نشان بلغمی جھلیوں کی خشکی ہے یعنی زبان، زخرہ، حنجرہ، ہوائی نالی وغیرہ سب کی سب خشک ہوتی ہیں۔ اس کی کھانسی خشکی سے پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی بذات خود خشک ہوتی ہے اور اس کی کھانسی میں کتے کی سی آواز آتی ہے۔ جیسے آری سے ہڈی کو چیرا جا رہا ہے۔ خشک دمہ بھی اس کی ایک مخصوص بیماری ہے۔ کروپ کھانسی اور دمہ میں مریض عموماً آدھی رات کے بعد اٹھ بیٹھتا ہے کیونکہ اس کو دم گھٹ کر مر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلغم نہیں نکال سکتا۔ بلغم کو نگلنا ہی پڑتا ہے اور نگلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ تنفس میں دقت کے ساتھ کمزوری کا بے حد احساس ہوتا ہے۔ اور مریض کو فم معدہ کے بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ حنجرہ میں ذکی الحسی بھی پائی جاتی ہے۔ لیکن ہیکیسس کی طرح شدید ذکی الحسی نہیں ہوتی۔ ہیکیسس کی طرح سپائجیا کی کھانسی بولنے سے خشک ٹھنڈی ہوا سے بڑھ جاتی ہے۔ کھانے سے، پینے سے خصوصاً گرم غذا کھانے سے یا نگلنے سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ مٹھائی کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

یہ دوا تجربے کے دق کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ دق نیچے کی طرف جا رہی ہو، سینہ میں ورم جب مریض حرکت کر رہا ہو۔ یا چل رہا ہو۔ یکایک کمزوری کے احساس کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مریض گر جائے گا۔ سینہ میں جھلن سپائجیا کا مخصوص نشان ہے۔ آلات تنفس کے ساتھ ساتھ سپائجیا ٹوسٹا نظام غدودی بھی اثر پذیر ہوتا ہے غدۂ درقیہ THYRIOD GLANDS غدود LYMPHATICS سخت ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ دوا غدود اور خصیوں کے سخت ہو جانے کے لیے بہترین ہے۔

قلب اور دریں بھی ماؤف ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آنے سے EXOPHTHALMIC GOITRE (ناظرین اس گلیگما کی تشریح تھائی رائیڈیم کے بیان سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں) گلیگما کی تصویر بن جاتی ہے۔ قلب کا بڑھ جانا سپائجیا کا ایک فعل ہے۔ دل کا دایاں حصہ اس سے زیادہ متاثر ہوتا ہے، اور ایسی حالت میں دمہ کی علامات ساتھ ہوتی ہیں۔ سپائجیا کے مریض میں ایک دق کی سی کیفیت ہوتی ہے، اور اکثر تھتھاہٹ کے دورے ہوتے ہیں۔ جاڑا عموماً پیٹھ سے شروع ہوتا ہے، اور مریض گرم چولہے کے پاس بھی جاڑے سے لرزتا ہے۔ بخار جو بعد میں تمام جسم میں ماسوائے رانوں کے پھیل جاتا ہے۔ جبکہ رانیں ٹھنڈی اور سن رہتی ہیں۔ قلبی تکالیف میں مریض دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ جاگ اٹھتا ہے اور بستر پر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ چہرے پر گھبراہٹ تھتھاہٹ ہوتی ہے۔ تنفس میں تیزی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ماکینٹ لکھتے ہیں۔ کہ گرم ہو جانے کے بعد بائی کے بخار دل کی تکالیف کے ساتھ اس کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر فیشن قلبی تکالیف میں سپائجیا کی علامات یوں بیان فرماتے ہیں۔ "مریض نیند سے دم گھٹنے کے احساس سے شدید اونچی کھانسی کے ساتھ جاگتا ہے۔ اس کو بے حد خوف اور گھبراہٹ ہوتی ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے۔" ان کا خیال ہے کہ یہ دوا ایسے موقعوں پر ہیکیسس سے بہتر کام کرتی ہے۔ قلبی بیماری کے ساتھ پیدا شدہ خشک مزمن کھانسی کو درست کرتی ہے، ایسے حالات میں یہ دوا ٹاپا کی بہ نسبت زیادہ جلد اور زیادہ مستقل طور پر مریض کو صحت بخشتی ہے۔

خصیوں کے ورم میں یہ ایک بہتر دوا ہے۔ خصیوں میں ورم، بھاری پن، ابھینچنے اور کسے جانے کا درد ہوتا ہے۔ اور نسوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اوپر کھینچی جا رہی ہیں۔

دماغی طور پر مریض بزدل ہوتا ہے۔ اور سوچنے سے یا تحریک سے تکالیف بڑھ جاتی ہے۔

اعصاب میں تحریک، چونکنے کی رغبت، عضلات میں اینٹھن بخار کے ساتھ جسم میں اکڑن حرکت کرنے کی نااہلیت ہوش رہتے ہوئے بھی اپنے اعضاء سے کام نہ لے سکے۔ جسم کے پچھلے آدھے حصہ میں سن ہونے کا احساس، جب اپنی تکالیف کو سوچے تو تکلیف بڑھ جائے۔ دائیں ٹانگ ایستھ، کلیکیر یا فاس تم تکالیف اوپر سے نیچے کو، اندر سے باہر کو، داہنی جانب سے بائیں کو جاتی ہیں۔ اینٹھن کے ساتھ درد حلق میں کڑوا ذائقہ تمباکو سے نفرت، مزیدار چیزوں کی خواہش لیکن مٹھائیوں سے تکلیف بڑھے۔

عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے سر ایک جانب کو گر جائے گا۔ جیسے تمام خون سر کو چڑھ رہا ہے جیسے کھوپڑی پھٹ جائیگی۔ جیسے رنگیں گھڑے ہو گئے ہیں۔ آنکھ جیسے مروڑی گئی ہے۔ جیسے کانوں میں مشین گن کی گولیاں چل رہی ہیں۔ جیسے کان کے ڈھول میں سوئیاں چبھ رہی ہیں۔ جیسے جبڑا اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے۔ جیسے ٹھوڑی کے قریب دانے نکلنے والے ہیں۔ مسوڑہ کے بائیں جانب جیسے زخمی ہو گئی ہے۔ جیسے دانت چباتے وقت آپس میں چپک گئے ہیں۔ جیسے دانت اور مسوڑے پھول گئے ہیں۔ جیسے حلق میں پھریرے جیسے بہت سا گرم پانی پیا ہے۔ اسی لیے معدہ اور غذا کی نالی ڈھیلی پڑ گئی ہیں۔ معدہ جیسے کھلا ہوا ہے۔ شکم اور ہوا کی نالی میں رکاوٹ جیسے شکم میں کوئی چیز حرکت کر رہی ہے۔ جیسے دست نکل جائیں گے۔ جیسے حنجرے میں کوئی کارک، ڈھکنا، یا پھریری ہے۔ جیسے حنجرہ اور ہوا کی نالی نکال دی گئی ہو جیسے دم گھٹ جائے گا۔ جیسے بچہ سانس نہیں لے سکتا۔ جیسے کسی اسپنج سے سانس لیا جا رہا ہے۔ جیسے سانس پھٹ جائے گی۔ سینہ میں جیسے پھوڑے کا سا درد ہو اور اس میں خون مجتمع ہو گیا ہے جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے۔ جیسے سینہ میں کوئی گرم چیز ہے۔ جیسے خون سینہ پھاڑ کر باہر نکل آئے۔ جیسے گردن کے غدود متورم ہوں جیسے گردن کی جلد انگلیوں کے درمیان دبائی گئی ہے غدۃ ترسیہ جیسے سخت ہو گیا ہے جیسے کیسگیے میں ہر چیز حرکت کر رہی ہے اور ہل رہی ہے جیسے کیسگیے میں زندگی ہے جیسے کندھوں میں کوئی نوکدار آلہ بھونک دیا گیا ہے۔ جیسے بازوؤں کے اگلے حصہ کی ہڈیاں دبائی جا رہی ہیں جیسے کلائیوں کے حصہ کل کر کمزور ہو گئے ہیں۔ جیسے ران کی اوپری سرے کے عضلات چھوٹے ہیں۔ جیسے گھٹنے جواب دے جائیں گے۔ جیسے ایڑیوں میں آلپن ہیں، جیسے بیہوش ہو جائیں گی۔ جیسے ہر چیز متورم ہو رہی ہے جیسے پسینہ آئیگا۔

علامات

دماغ۔ کاٹنے کی زبردست والی خواہش، بدخوئی کے ساتھ، پریشانی اور ڈر، ہر تحریک اور ہر دفعہ سوچنے سے کھانسی کا بڑھ جانا۔ ضدی، مستقبل کا خوف، زندگی سے بیزاری ہو۔

سر۔ چکر گرنے کے ڈر کے ساتھ۔ دماغ کی داہنی جانب ہلکا درد سر جو کھلی ہوا سے گرم کمرے میں آنے سے ہو۔ بائیں کنپٹی میں تیز سوئیاں چبھنا۔ جو پیشانی تک جائیں۔ سر میں خون کا اجتماع (کونجیشن) بیلاڈونا، پیشانی میں تھکن اور بوجھ کے ساتھ لیٹی ہوئی حالت میں جب کروٹ لے کر لیٹی ہو۔ اس طرف کے کان میں شدید تپکن محسوس ہو

سر کے پچھلے حصہ میں درد۔ کھوپڑی شدید کھچل اور درد ایسا محسوس ہو جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔

آنکھ: آنکھوں میں سے پانی آئے یا چپچپا کیچڑ آئے۔ آنکھوں میں درد۔ کھرنڈ والے دانے جو چھونے سے دکھیں۔ ازدواج البصر جس میں کمی بینشے سے ہو۔ آنکھوں میں دباؤ اور ڈنک لگنا۔ کسی چیز کو مسلسل دیکھنے سے آنکھوں سے پانی آجائے اور درد سر ہو جائے۔ ڈھیلے باہر نکلے ہوں۔ ڈھیلوں میں بھاری پن۔ آنکھوں میں سرخی جلن اور پانی بہنے کے ساتھ۔

ناک سے بہنے والا زکام۔ بہت چھینکوں کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم سیپا)۔ خشک زکام ناک بند (لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، سینیبا سیلیشیا)۔ ناک میں خشک فرمن یا عادۃً ناک خشک نزلہ: ناک سے خون بہے خصوصاً ناک چھینکتے وقت (زما سٹورس) کالی کھانسی میں ناک بند ہو جائے۔

چہرہ۔ پھولا ہوا۔ سرخ یا نیلا چہرے سے پریشانی برسے۔ چہرے پر گرمی بائیں نچلے جبڑے کے نیچے غدود بڑھ جائیں۔ اور درد کریں۔ بائیں اوپر والے جبڑے میں سوئیاں چبھنا۔ بائیں جبڑے کے جوڑ سے زخمار تک شام کو کھاتے وقت اینٹھن سے درد۔

منہ۔ زبان خشک اور مٹیالی اور دانوں سے بھری ہوئی۔ تھوک کے غدود کا متورم ہونا چباتے وقت کند اور ڈھیلے محسوس ہوں۔ دانتوں میں کھچل اور ڈنک لگیں۔ ذائقہ: حلق میں کڑوا منہ میں میٹھا۔

حلق۔ گلے کا غدود متورم اور سخت (آیوڈیم)۔ رات کو دم گھٹنے والے دردوں کے ساتھ جلن میں سوئیاں چبھنا اور خشکی۔ حلق میں جلن اور ڈنک لگنا۔ حلق متورم جس کی زیادتی میٹھی چیزیں کھانے سے ہو۔ سرسراہٹ سے کھانسی ہو۔ مریض کو بار بار حلق صاف کرنا پڑے۔ حلق کی تکلیفوں کو چت لیٹنے سے آرام ہو۔

معدہ۔ بے حد پیاس اور بھوک کی زیادتی۔ آلات پر تنگ کپڑا نہ پہنا سکے۔ ہچکی ذائقہ کڑوا (آرسنک) برائی اونیا، نکس وامیکا۔ پیسا ٹیلا) خصوصاً حلق میں فم معدہ میں زخم کا سا احساس جس کی وجہ سے چت لیٹنا پڑے ایسا معلوم ہو کہ معدہ کھل گیا ہے۔

شکم۔ شکم میں گڑگڑاہٹ خصوصاً شام اور صبح کے وقت۔ بائیں گلٹی کا غدود متورم ہو جائے۔ اندر سانس کھینچتے وقت شکم کے عضلات بہت زیادہ پھولیں۔

آلات تناسل مردانہ۔ دبانے والا درد، کرنے والا خصیوں کا ورم (کلیمٹس، روڈو ڈنڈرن)، نوچنے والا چوٹ کا سا مروڑ۔ نے والا درد خصیوں میں (اکونائٹ، ارجنٹم نائٹ۔ روڈو ڈنڈرن) خصیوں سے منی کی نالی تک سوئیاں کا چبھنا (کلیمٹس) استر یا کپڑوں کی حرکت سے تکلیف پیدا ہو۔ منی کی نالی متورم اور درد کرے آلات میں حدت)

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کے پہلے کمر میں درد، بھوک اور دھڑکن۔ دوران حیض دم گھٹنے والے دردوں سے جاگنا (کیوپرم، زنکوڈیم، ٹیکیسس) حیض کا بند ہو جانا دمے کے ساتھ (پلسٹیلا)

آلات تنفس۔ سانس کی نالیوں میں شدید خشکی۔ اور سر ہلانے سے ابتر گاتے وقت حنجرہ میں چھیلن۔ جلد اور سکڑن کے ساتھ، حلق کے غدودوں میں اور گلے کے غدودوں کے مقام میں سانس لینے سے ایسا معلوم ہو جیسے

ان کو اندر اور باہر کی طرف دبایا جا رہا ہے۔ حنجرے کا بند ہونے کا احساس، جیسے پھر لگا دی گئی ہو۔ (ہیکیس)
تنفس میں دقت کے ساتھ مسلسل کھانسی جو سینہ کے پچھلے حصہ سے آتی ہو، جہاں کہ ایک درد کرنے والا
مقام ہو، کھانسی خشک۔ بھونکنے والی۔ (بیلاڈونا) کھوکھلی: کروپ کی قسم، سیٹی بجانے والی، یا دمہ کی
سی خشک کھانسی دن اور رات سینہ میں جلن کے ساتھ۔ کروپ کھانسی جس کی زیادتی سانس اندر لیتے
وقت اور آدھی رات سے قبل ہو۔ کھانسی نہ سر نیچا کر کے لیٹنے سے زیادہ گرم کمرے میں، خشک ٹھنڈی ہواؤں
سے (ایکونائٹ، ہیپر سلفر) بڑھے۔ اور کھانے یا پینے سے کم ہو، سانس میں سیٹی کی سی آوازیں، یا آرہ کشی کی
آوازیں جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے پر اور لیٹ جانے سے ہو، بلغم زرد، تار دار یا چپچپا نمکین۔ سانس میں
دقت اور سینہ میں بے حد کمزوری یہاں تک کہ معمولی سی محنت کے بعد مریض بول نہ سکے (ہیپر سلفر، سٹانم)
مریض نیند سے دم گھٹنے کے احساس کی وجہ سے جاگ پڑے، سینہ میں اور پھیپھڑے کی نالیوں میں جلن
اور پھوڑے کا سا درد، حلق میں چھیلن کے ساتھ۔ کھانستے وقت ایسا احساس ہو جیسے خشک اسپنج میں
سانس لی جا رہی ہے۔ بزمن کھانسی کے شدید دورے جو دق کی وجہ سے ہوں، خشک کھانسی جو قلبی تکلیف
سے پیدا ہوئی ہو، سپانجیا سے رک جاتی ہے۔ زناجا (حنجرے) کی دق۔ تنفس ہلکا جو سینہ کے ہر حصہ میں
نہ پہنچ سکے جس کے ساتھ قلب میں پھیلٹ کر باہر نکل آنے کا احساس۔ کالی کھانسی تنفس میں دقت جس کی
زیادتی لیٹنے پر ہو اور کمی آگے جھکنے پر۔

قلب:۔ شدید دھڑکن (ایکونائٹ، آرسنک۔ بیلاڈونا، لائیکوپس، سلفر، سپائی جیلیا) درد اور سانس میں دقت
کے ساتھ مریض آدھی رات کے بعد دم گھٹنے کے احساس سے بے حد خوف اور پریشانی سے جاگے، درد قلب
بیہوشی اور پسینہ کے ساتھ۔ دل کا سینہ میں اس زور سے دھڑکنا، جیسے دل باہر کی طرف نکلا آرہا ہے۔
قلب بڑھ جائے، خصوصاً دائیں جانب، دم کی علامات کے ساتھ۔ نبض بھری ہوئی، سخت اور تیز (ایکونائٹ،
بیلاڈونا اور ویریٹرم ورائیڈ) تنگی اور درد قلب کے دورے جن کی زیادتی سر نیچا کر کے لیٹنے سے ہو۔ دل کے
مقام میں دبانے والے اور ڈنک لگنے کے سے درد۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن کے عضلات اکڑ جائیں۔ اور درد کریں۔ دائیں طرف سر پھیرنے سے درد ہو۔ پیٹھ میں
سردی جس کو انگیٹھی سے بھی آرام نہ ہو کمر میں دبانے والا درد۔

اعضاء۔ بائیں کندھے کے عضلات میں اینٹھن۔ دائیں انگوٹھے کی جڑ میں لمٹن کا سا درد جو ہاتھ
کی حرکت پر انگوٹھے کو جائے۔ اعضاء میں اکڑن۔ رانیں تشنجی طور پر آگے یا پیچھے کو کھنچ جائیں۔ بخار کے
دوران رانیں ٹھنڈی اور سن ہو جائیں۔

مخصوص خواص۔ معمولی محنت کے بعد بے حد کمزوری اور جسم کا بھاری پن۔ سینہ میں اجتماع خون،
چہرے پر گرمی۔ نسوں میں سختی اور ابھار، بے حد پریشانی اور تنفس میں دقت کے ساتھ کھلی ہوا میں چلتے وقت
بھاری پن جس کی وجہ سے مریض کو بیٹھنا پڑے۔

نیند۔ بعد دوپہر نیند کا غلبہ اور جمائیاں، رات کے وقت خوف زدہ ہو کر جاگے۔ ایسا محسوس ہو کہ جیسے دم گھٹ رہا

ہے۔ ہوتا نیند کے بعد تکلیفیں بڑھیں یا تکلیفوں کی حالت میں نیند آئے ایکیسس (غنودگی کی نیند بخار کے ساتھ دن کو سونے کے بعد ٹانگیں سن ہو جائیں۔

جلد۔ غددوں کا متورم اور سخت ہونا۔ حلق کے غددوں کا متورم اور سخت ہونا جس سے گردن موڑنے پر درد ہو۔ گنگنا، خارش، خسرہ۔ چھونے سے ذکی الحس۔ جلد پر کھجلی کے سرخ چھتے۔

بخار۔ بخار جسم کے خشک اور گرم ہونے کے ساتھ۔ پریشان کن بخار چہرہ سرخ، مریض رو دئے، تسلی نہ دی جا سکے اور مرنے کی خواہش کرے۔ جاڑا عموماً پیٹھ کے گرد جو مریض کو ہلا دے خواہ مریض انگیٹھی کے پاس ہی کیوں نہ بیٹھا ہو۔ جاڑے کے بعد شدید بخار سوائے رانوں کے جو ٹھنڈی اور سن ہوں تمام جسم پر خشک بخار۔ تمتماہٹ کے دورے جو سوچنے پر عود کر آئیں۔

کمی اور زیادتی۔ رات کے وقت سر نیچا کر کے لیٹنے سے مکان میں، زینہ چڑھتے وقت تکالیف بڑھیں۔ علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔ کھجلانے سے کھجلی کو آرام نہیں ہوتا، حرکت سے چلنے پھرنے سے، اٹھنے سے، بازو اٹھانے سے مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔ یا غشی ہو جاتی ہے۔ بولنے سے، کھانے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ جھکنے سے تنفس میں دن کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن دوران خون کی متعلقہ تکالیف بڑھتی ہیں۔ نیچے اترنے سے اور چت لیٹنے سے تکالیف بڑھتی ہے۔ آدھی رات کے بعد دم گھٹنے یا دم گھٹنے کے بعد نیند اچاٹ ہو جاتی ہے۔ گرم مکان میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ لیکن گرم چیزیں کھانے سے کمی ہوتی ہے۔ برسات موسم میں کھانسی کم ہو جاتی ہے خشک ٹھنڈے موسم میں دردِ سر کو آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے کھانسی بڑھتی ہے موسم کی اچانک تبدیلیوں سے، پورے چاند پر اور نوبت سے ہر رات کو تکالیف بڑھتی ہیں۔ نیند کے بعد اور مٹھائیوں سے تکالیف بڑھتی اور پیدا ہوتی ہیں۔ کھانے پینے سے کھانسی کو آرام ہوتا ہے۔ کوئی چیز پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے! یہ اکونائٹ، ہیپر سلفر کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور اس کے بعد ہیپر سلفر، برومیم، کاربو ویج اچھا کام کرتے ہیں۔

ڈاکٹر بونی ہسن کہتے ہیں۔ کہ کروپ کھانسی کے لیے میرے پاس تین دوائیں ہیں۔ اکونائٹ، ہیپر سلفر اور سپانجیا۔ سپانجیا میں کھانسی خشک ہوتی ہے، ہیپر میں کھڑکھڑاہٹ والی سپانجیا کی کھانسی آدھی رات کے پہلے بڑھتی ہے۔ اور ہیپر کی آدھی رات کے بعد۔

مقابلہ کرو۔

ایکیسس (حلق چھونے سے ذکی الحس)، اینا کارڈیم (کھانسی کھانے کے بعد ہو)، آرنکا، الیومنا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا اور رسٹاکس (گرم پانی یا گرم اشیاء سے تکالیف کم ہوں۔ ٹھنڈا پانی سے تکالیف زیادہ ہوں) لیڈم، ناجا، سیپیا، کالمیا، ایرانیئم اور ایکیسس (تکالیف قلب جلسیمیم، پلسٹیلا، تھے سیلس ورم خصیہ تگڑا ہے سیلس میں پھوڑے کا سا درد زیادہ ہوتا ہے)، آگزیلک ایسڈ، ہیپر، متھا، فٹیکم (سوچنے سے تکالیف کی زیادتی) تبلی لنزو، سوبر، کونیئم (دق کی طبیعتیں) ڈروسرا، الیومنا (آواز بیٹھ جاتے)۔

Spigelia

NATURAL ORDER : Loganiaceae.
SYNONYMS : Demerara Pink root.
PARTS USED : The dried Herb
TINCTURE : Drug strength 1/10.

سپائی جیلیا

ہنی مین میٹیریا میڈیکا پیورا میں رقمطراز ہیں۔ کہ دوا اس کی ایک ہی خوراک کا اثر برقرار رہتا ہے، اور سات سے دس دن تک برابر جاری رہتا ہے۔ اس کا اثر لمبے موٹے تازے آدمیوں پر بھی نہایت شدید ہوتا ہے۔ شدت اس کا ایک خاص فعل ہے۔ چنانچہ اس کے درد شدید ہوتے ہیں۔ اور عصب میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عصبی دردوں کے لیے ایک لاثانی دوا ہے۔

سپائی جیلیا زیادہ تر بائیں حصہ پر اثر کرتی ہے۔ مگر یہ ضروری نہیں۔ کہ بائیں طرف کی تکالیف کے لیے یہ دوا مخصوص ہو۔ اس کے درد جلن دار جھٹکنے، پھاڑنے، دبانے، اور سوئیاں چبھنے والے سے ہوتے ہیں، یہ درد ایک مقام سے دوسرے مقام تک جاتے ہیں، دوسرے حصص جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ شور، جھٹکے، حرکت، موسم کی تبدیلی سے، خصوصاً آندھی اور طوفان کے موسم میں ان دردوں کی زیادتی ہوتی ہے۔ اس دوا کے فعل کے مرکز سر، آنکھیں، چہرہ، دانت اور قلب ہیں۔ ٹھنڈے، مرطوب اور طوفانی موسم سے ذکی الحس ایک مخصوص نشان ہے۔ بائیں جانب کی دوا ہونے کی وجہ سے قلب کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ بعض اوقات قلب، آنکھیں اور سر ایک ہی وقت ماؤف ہوتے ہیں۔

اعصابی یا نزولی درد سر جو عموماً سر کے بائیں جانب کے کسی حصہ سے شروع ہو کر مختلف اطراف میں لہروں کی طرح پہنچتے ہیں۔ یہ درد، جلنے، جھٹکے، اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ ان کی زیادتی سر ہلانے، سر کو جھٹکا دینے اور خصوصاً غلط قدم اٹھانے، شور و غل، زور سے بولنے یا چہرے کے عضلات کی حرکت سے ہوتی ہے۔ یہ درد سر عموماً بائیں آنکھ پر آ کر قائم ہوتے ہیں۔ بعض وقت ان کے اختتام پر قے ہوتی ہے۔ اور بعض وقت یہ درد صبح کے وقت شروع ہو کر شام کو رفع ہوتے ہیں۔ بائیں طرف کے آدھے درد سر کے لیے اگر درد سورج کے ساتھ ساتھ بڑھیں اور رفع ہوں، بہترین دوا ہے۔ آنکھوں کے عصبی درد میں جب کہ درد بجلی کے دھاروں کی طرح ایک سے دوسرے مقام تک بڑھے اور اس درد کی زیادتی حرکت، خصوصاً جھکنے سے ہو مفید ہے۔ استرخاء الجفن یعنی پپوٹوں کے فالج میں جب کہ درد تیز، اور بھالے لگنے کے سے ہوں۔ اور آنکھوں سے گرم پانی بہے، مفید ہے۔ آنکھوں کے ورم، سبز موتیا بند بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ یہ درد اندر سے باہر کی طرف دباتے ہیں۔ اور نیچے سے اوپر کی طرف۔

قلب میں اور قلب کے مقام میں سپائی جیلیا ایک بہت بڑی دوا ہے۔ یہ نہ صرف قلبی دردوں ہی میں مفید ہے بلکہ یہ اس وقت بھی کام آتی ہے۔ جب کہ قلب پر فی الحقیقت ورم آ گیا ہو۔ حجاب القلب کے ورم میں جبکہ شدید درد موجود ہوں، مفید ہے۔ ان سب تکلیفات میں بائیں بازو میں سُن ہونے کا احساس

ہوتا ہے اور چت لیٹنے سے سانس میں تنگی پیدا ہوتی ہے۔ اور ٹھنڈے پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، تیز
قلب کی رفتار میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔ بیٹھ جانے، آگے کی طرف جھکنے سے دھڑکن بڑھ جاتی
ہے۔ یہ دھڑکن بعض وقت معدے پر ہاتھ رکھنے سے محسوس کی جاسکتی ہے۔ یا اس قدر شدید ہوتی
ہے کہ کپڑوں کے اوپر سے دل ہلتا دکھائی دیتا ہے۔ دل کے اعصابی دردوں میں جو دل سے شروع ہو کر بائیں
بازو میں جائیں۔ اور بایاں بازو سن ہو جائے یعنی دردوں کی زیادتی حرکت سے، بازوؤں کے استعمال سے
یا بازو اٹھانے سے ہو، مفید ہے۔

آنتوں کے دردیں اور بچوں کے درد شکم میں جب کہ ایسے درد کیڑوں کی وجہ سے ہوں مفید ہے
کیڑوں کی تکلیفات میں سیپائی جیلیا کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔ کیڑوں کی تکلیفات کے ساتھ دل کی تکلیفات
متعدد اور ناک میں خارش، درد شکم اور ریاح کا اجتماع بھی پایا جاتا ہے۔ کدو دانے اور سوتی کیڑے بھی کافی
مقدار میں اس دواء سے نکالے گئے ہیں۔

تنفس اور ریاح میں تعفن اس دواء کی مخصوص علامت ہے، قبض اور دست ہر دو اس میں پائے جاتے
ہیں۔ لیکن دل کی تکلیفات میں جہاں قبض ایک تکلیف دہ علامت ہو سیپائی جیلیا مفید ہے۔

جسمانی ذکی الحسی کے ساتھ دماغی تحریک بھی پائی جاتی ہے، اور نہایت عجیب دماغی علامت نوکیلی چیزوں
مثلاً آل پنوں وغیرہ کا خوف ہے۔ ڈاکٹر بننگز نے ایک حاملہ مریضہ کی شدید متلی کو اس دوا سے درست کیا جبکہ
اس کیس میں اس دواء کی ایک ہی علامت ہے کہ مریضہ نوکیلی چیزوں سے ڈرتی ہے اور اس نے اپنے شوہر کو چھری
وغیرہ ہٹا دینے کے لیے کہا تھا۔ خیال رہے کہ سیلیشیا میں آل پنوں اور نوکیلی چیزوں کا ڈر موجود ہوتا ہے لیکن مریض
ان چیزوں کی تلاش کرتا ہے، حالانکہ وہ ان سے ڈرتا ہے۔

سیپائی جیلیا بائی کی تکلیفات اور قلبی تکلیفات جو بائی کے دردوں سے پیدا شدہ ہوں، میں مفید ہے سیپائی جیلیا
بائی کی طبیعت والے، کمزور اور بھس (کمی خون) کے مریضوں، خنازیری بچوں جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا ہوں
وہ انسان جن کے بال ہلکے ہوں، پیلے، دبلے، پتلے، پھولے ہوئے جن کے جسم پر پھیلاوٹ ہو، کمزور جن کی جلد پیلی
(سفید) ہو اور جھریاں پڑ گئی ہوں اور ستی اڑے۔ سینے کی تکلیفات میں سوئیاں چبھنے سے درد ہر نبض کی ضرب کے
ساتھ ٹکٹ کیڑوں والی طبیعتوں میں یا شکم کی تکلیفات کے ساتھ، پہلا حرف تین چار مرتبہ دہرانے میں مفید ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے گر جائے گا۔ جیسے نشہ ہو گیا ہے۔ جیسے سر پھٹ جائے گا۔ جیسے سر کے گرد کچھ
ہو، جیسے سر کو باندھ دیا گیا ہے جیسے کنپٹیوں میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہیں۔ جیسے دماغ ڈھیلا ہے۔ جیسے
پیشانی اور کنپٹیوں میں اعصاب کسی تیز اوزار سے کاٹے جا رہے ہیں۔ جیسے آنکھیں سر کے باہر نکل پڑیں گی، جیسے پلکوں
پر بال لٹا پڑ رہے ہیں۔ اوپری پپوٹے جیسے مفلوج ہو گئے ہیں۔ جیسے آنکھ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ جیسے آنکھیں کھنچی جا
رہی ہیں۔ آنکھ میں درد جیسے پاگل بنا دے گا۔ جیسے بائیں جانب کے چہرے کے تمام عضلات میں سر سے گردن تک اور
بائیں بغل میں گرم سرخ سوئیاں بھونکی جا رہی ہیں۔ جیسے نچلے جبڑے کی بائیں جانب جوڑ سے کھل جائے گی۔ جیسے حلق میں
کیڑا اٹھ رہا ہے۔ جیسے حلق میں گولا ہے۔ جیسے شکم پھٹ جائے گا۔ جیسے تمام آنتیں سکڑ جائیں گی، دم گھٹنے کا احساس

جیسے ہوا کی نالی میں پانی پڑ گیا ہے۔ نبض ایسی معلوم ہو جیسے شریان میں سے تاگا نکالا گیا ہے۔ جیسے قلب بھینچ کر دبایا اور کھینچا جا رہا ہے۔ جیسے قلب پھیلا جا رہا ہے۔ جیسے سینے میں ہر چیز چھوٹی اور ڈھیلی ہو گئی ہے اور ادھر ادھر لڑھک رہی ہے۔ جیسے سینہ میں کوئی چیز پھاڑ رہی ہے۔

علامات

دماغ۔ کمزوری حافظہ۔ دماغی محنت میں دقت۔ نیز نوکدار چیزوں مثلاً آل پن اور سوئیوں وغیرہ سے خوف دماغی کام سے نفرت، غمگین، خودکشی کے خیالات، جلد غصہ میں آ جائے۔

سر۔ نیچے دیکھنے سے چکر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے گر جائے گا۔ چکر کو لیٹ جانے سے آرام ہوتا ہے تمام سر میں بھاری پن پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف دبانے والے دردوں کے ساتھ۔ سر کے گرد کسی کپڑے بندھے ہونے کا احساس (نائٹم نارٹ، جلیثی میم، کالی آئیوڈائیڈ) خصوصاً جب کہ نیچے جھکا جائے۔ پیشانی میں گدی میں اور چاند کی بائیں جانب پریشان کن درد سر جس کی زیادتی حرکت سے شور و غل سے ہو، اور لیٹ جانے سے کمی ہو کنپٹیوں اور پیشانی میں پھاڑنے والے درد جو آنکھوں کی طرف جائیں۔ جن کی زیادتی حرکت، خصوصاً غلط قدم رکھنے سے ہو، سر موڑنے سے دماغ ڈھیلا معلوم ہو، دبانے والے سر درد زیادہ تر بائیں کنپٹی میں اور آنکھ میں جس کی زیادتی حرکت سے، شور و غل سے، جھٹکے سے، یا پاخانہ پر زور لگانے سے ہو۔ پیشانی میں گولی لگنے کے سے درد جو اوپر تک جائیں۔ اعصابی درد ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک جائے۔ اس امر کا احساس کہ سر پھٹ جائے گا (برائی اونیا، کیپسکم) نوبتی درد سر، دماغ میں ہلنے کا احساس جس کی زیادتی سر کی حرکت سے یا زور سے قدم رکھنے سے (بیلاڈونا، نکس وامیکا، رسٹاکس) ہو۔ کھوپڑی درد کرے اور چھوئی نہ جا سکے۔ (کالی نائٹ۔ چائنا، مرک، نیٹرم میور، سیلیشیا، سلفر) جس کی زیادتی سورج کے بڑھنے کے ساتھ ہو۔ اور آفتاب غروب ہو جانے کے بعد کمی ہو جائے اعصابی درد سر جس کی زیادتی سوچنے، شور و غل یا جھٹکے سے ہو چہرہ پیلا دل میں دھڑکن۔ متلی اور قے۔ سر بہت بڑھا محسوس ہو۔

آنکھ۔ حرکت سے آنکھوں میں تکلیف ہو۔ ایسا معلوم ہو کہ آنکھیں اپنے حلقوں سے بہت بڑی ہیں (کلارنز بادا، فاسفورک ایسڈ، ایلیم، پیرس) آنکھیں پھیرنے سے دبانے والا درد ہو، تیز گولی کا سا کاٹنے والا درد جو آنکھ سے شروع ہو کر ہر جانب جائے۔ داہنی آنکھ کے ڈھیلے میں۔ خارش جس کی ہلنے سے زیادتی ہو، آنکھوں کے ڈھیلے میں شدید دبانے والا درد خصوصاً موڑنے پر (برائی اونیا) ناف سے گنگا) آنکھوں میں درد جو حلقوں کے اندر گہرا معلوم ہو رکی سی نوکا، (ایلو) بینائی دھندلی، آنکھوں کا اعصابی درد، بائی کا آشوب چشم، پتلیاں پھیلی ہوئیں، اور روشنی سے ذکی الحس، پلکوں کے اوپر پردوں کا احساس۔ جن کی زیادتی آنکھیں پونچھنے سے ہو، آنکھوں کے گرد ڈھیلوں کے اوپر اور کنپٹیوں میں سوراخ کرنے والے درد، بھینگا پن کیڑوں کے ساتھ۔ آنکھیں جھپکانے کی رغبت، اوپر کے پپوٹے سخت محسوس ہوں۔

کان۔ کانوں میں درد سے گھنٹہ بجنے کی آوازیں اس احساس کے ساتھ۔ جیسے کان ڈھیلے ہو گئے ہیں اور بند ہو

گئے ہیں۔ یا کانوں کے سامنے ایک موٹا پردہ آگیا ہے۔ داہنے کان کے ڈھول میں خارش، کان کا درد دبانے والے دردوں کے ساتھ جیسے کان میں پھر رکھی ہے۔

ناک۔ ناک کا اگلا حصہ ہمیشہ خشک رہے۔ ناک کے نتھنوں سے زیادہ مقدار میں رطوبت بہے جس سے رات کے وقت حلق میں حلق گھٹنے کا احساس ہو، بعض وقت یہ رطوبت سفید اور بعض وقت زرد ہو۔ ناک کی جڑ میں سرسراہٹ ایسا معلوم ہو جیسے بالوں سے سرسرایا جا رہا ہے۔ یا ایسا معلوم ہو جیسے ہلکی ہوا ناک کے اندر چل رہی ہے مزمن نزلہ جس میں گاڑھا بلغم حلق میں گرے، شدید نکسیر، تیز بہنے والا نزلہ، خشک، حدت۔ پیاس ندارد، آنکھوں سے پانی، درد سر، آواز بیٹھی ہوئی اور دل کے مقام پر پریشانی، ناک پر دانے۔

چہرہ۔ چہرے کا درد زیادہ تر بائیں طرف کا (اکونائٹ) پھاڑنے والے، گولی لگنے سے جلنے والے دردوں کے ساتھ، خصوصاً رخسار کی ہڈیوں میں، نچلے جبڑوں میں جو کانوں تک، ابروؤں کے اوپر تک اور آنکھوں کے ڈھیلوں تک جائیں۔ یہ درد لوٹتے ہوں اور صبح سے سورج غروب ہونے تک رہیں۔ دوپہر کے وقت بہت بڑھ جائیں، نیز حرکت سے یا شور سے (اچانا، دچائنم سلف) بڑھیں اوپر کے ہونٹ میں داہنی جانب جلن۔

منہ۔ درد دانت باہر کی طرف دبانے والا، ٹیکن والا، پھاڑنے والا خصوصاً کو کھلے دانت میں (مرک جس کی زیادتی ٹھنڈے پانی سے ہو) (نم کروڈم، گریفائٹس، سٹافی سیگریا، سلفر (ٹھنڈی ہوا سے (اکونائٹ) کھانے کے بعد (نم کروڈم پیکیسس) ہو اور جس میں کھاتے وقت اور لیٹ جانے سے کمی ہو۔ درد دانت شام کے وقت تمباکو پینے کے بعد۔ زبان پھٹی ہوئی (بپٹیشیا، بیلاڈونا، رسٹاکس) زبان کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں، تھوک سفید، جھاگدار۔ منہ سے متعفن بو۔ ذائقہ متعفن تلخ قسم کی تکلیفات کے ساتھ صبح جاگنے پر منہ میں خشکی ڈنک لگنے کے احساسات کے ساتھ۔

حلق۔ حلق سے تمام دن بلغم کا اخراج۔ حلق میں کیڑے کا احساس۔

معدہ۔ معدے میں دباؤ جیسے سخت چیز ہو، معدے میں ہلکی سوئیوں کا چبھنا (برائی اونیا، کالی کارب، مرک، نکس وامیکا، سیپیا) جس کی زیادتی اندر سانس کھینچنے سے ہو اور اس کے ساتھ سینے میں تنگی ہو۔ شدید بھوک متلی اور پیاس کے ساتھ بے حد پیاس کے ساتھ۔ بھوک ندارد۔ شراب پینے کی خواہش۔ معدہ چھونے سے ذکی الحس ہو، معدہ میں دباؤ جیسے گولا سے ہو۔

شکم۔ شکم میں مروڑ ایسا معلوم ہو کہ جیسے شکم سکڑ گیا ہے۔ سینہ میں تنگی اور سانس میں دقت کے ساتھ شکم میں تیز سوئیاں چبھنا۔ شکم میں درد جیسے پھٹ جائے گا جس کی زیادتی شام کے وقت اور پاخانہ سے پہلے ہو اور پاخانہ کے بعد کسی قدر آرام ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مقعد اور مبرز میں خارش اور سرسراہٹ۔ کیڑے (ٹوکریم، مرک، سیپیا، سلفو نائٹریم، سنا) فیتوں میں سوئیاں چبھنا۔ پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت۔ متعفن ریاح کا اخراج۔

مثانہ۔ پیشاب کی نالی سے نمی کا اخراج۔ پیشاب مقدار میں زیادہ، بار بار حاجت کے ساتھ، خصوصاً رات کے وقت۔

آلات تناسل مردانہ۔ نفسانی توہمات کے ساتھ استادگی، مگر خواہش نہ ہو۔ دا ہنے خصیہ اور عضو مخصوص پر خارش پیچھے سے آگے کی طرف، ہلکی سوئیاں چبھنا۔

آلات تنفس۔ سینہ میں سکڑن، پریشانی اور تنفس میں دقت کے ساتھ۔ کھڑے ہونے کی حالت میں سکڑن سینہ میں سوئیاں چبھیں۔ جن کی زیادتی ذرا سی حرکت سے یا سانس لینے سے (برائی اونیا، کالی کارب) ہو۔ پستان کے نیچے کاٹنے والے، چیرنے والے۔ درد جو کندھے اور بازوں کے مقام تک جائیں۔ جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے، یا گہری سانس لینے سے ہو۔ بستر میں ہلنے پر سانس میں دقت اور دم گھٹنے کے دورے اور بازو اٹھانے پر بھی۔ مریض کو دا ہنی طرف یا سر اونچا کرکے سونا پڑے۔ کھانسی نزلہ کے ساتھ رات کے وقت، خشک کھانسی کیڑوں کی تکلیفات اور تنفس میں دقت کے ساتھ جس کی آگے جھکنے سے زیادتی ہو۔

قلب اور نبض۔ دھڑکن (کیکٹس۔ کلکیریا کارب) شدید جو دکھائی دے۔ یا سنائی دے (ڈگلونائن، کالی نائٹریٹ، مکھوجا، وریٹرم البم) دھڑکن آگے کی طرف جھکنے سے، بیٹھنے سے، یا صبح کے وقت بستر پر اٹھنے سے، یا گہری نیند سانس لینے سے یا سانس روکنے سے، سینہ میں پریشان کن تنگی اور اضطراب کے ساتھ (ڈاکونائٹ، سلفر، وریٹرم البم) دل کا کانپنا، دل کے نچلے حصے میں درد ایسا معلوم ہو جیسے کہ ایک کند چاقو اس کے اندر آہستہ آہستہ بھونکا جا رہا ہے۔ دل میں سوئیاں چبھنا (ڈزیکا، اسکل پیاز۔ برائی اونیا، کیکٹس کالی کارب) حجاب القلب میں ورم۔ درد، دھڑکن اور سانس میں دقت کے ساتھ۔ درد قلب جو ایک بازو یا دونوں بازوؤں تک پھیلے۔ درد قلب جس میں گرم پانی پینے کی خواہش ہو اور جس سے آرام ہو۔ بائی کے قلبی درد۔ نبض کانپے، جسم کا پورا بایاں حصہ پھوڑے کی طرح سے دکھے۔ نبض کمزور جیسا عدہ کانپنے والی:

پیٹھ اور گردن۔ ریڑھ میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس جو آرام کرنے کی حالت میں بھی قائم رہے گدی کی پشت میں بائی کے درد کی زیادتی چت لیٹنے سے ہو۔ پیٹھ میں سوئیاں چبھنا:

اعضاء۔ بازوؤں میں رعشہ، تھکاوٹ۔ اعضاء اور جوڑوں میں کھینچنے والا پھاڑنے والا درد (برائی اونیا لیڈم) چلنے سے اعضاء زیادہ ماؤف ہوں۔ جوڑوں میں سوئیاں چبھیں یا ڈنک لگیں۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں پر سخت گانٹھیں:

نیند۔ بے آرامی کی نیند اکثر جاگنے کے ساتھ۔ رات کو دیر میں نیند آئے۔ پریشان کن خواب جس سے مریض تھکا ہوا اٹھے لیکن خواب یاد نہ رہیں:

بخار۔ ذرا سی حرکت سے جاڑا ہر روز صبح کے وقت اٹھنے پر بغیر پیاس کے جاڑا۔ بازوؤں کو حرکت دینے سے، ہاتھوں پر چپچپا پسینہ۔ نیز چت لیٹنے سے پسینہ، رات کے وقت متعفن پسینے:

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ یہاں تک کہ کپڑوں کا بوجھ اور تسا ذ بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ دبانے سے اعصابی درد کو آرام ہوتا ہے۔ جھٹکے اور غلط قدم سے تکلیفات بڑھتی ہیں آرام سے آرام ہوتا ہے، لیکن حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر ہلانے سے اور سر پھیرنے سے تکلیف بڑھتی ہے نیز

پھرنے سے بھی۔ اسی لیے مریض بہت احتیاط سے حرکت کرتا ہے۔ سر اونچا کرکے لیٹنے سے یا دائیں کروٹ لیٹنے سے آرام ہوتا ہے۔ اپنی جگہ سے اٹھنے، جھکنے، اور آگے کی طرف جھکنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں کھاتے وقت آرام محسوس کرتے ہیں۔ مگر کھانے کے بعد فوراً تکلیف بڑھ جاتی ہے گرمی سے آرام ہوتا ہے مگر درد سر بڑھ جاتا ہے۔ کھلی ہوا سے آنکھوں میں درد پیدا ہوتا ہے مگر درد سر کم ہو جاتا ہے۔ ذرا سے جھونکے سے ٹھنڈے مرطوب، آندھی طوفان کے موسم میں، ٹھنڈی ہوائیں، ٹھنڈے پانی سے نہانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر ٹھنڈی چیزیں لگانے سے اعصابی درد میں آرام ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر درد بڑھتا ہے درد سورج کے عروج و زوال کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے۔ منہ کھولنے سے درد سر بڑھتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر، اودم، پلساٹیلا اور کوکولس سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا مرک اور کالی بکیکم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

اکونائٹ (بائیں آنکھ میں درد) تھریڈین (بائیں آنکھ کا عصبی درد) نیٹرم میور، سنگوئنیریا اور ٹوبیکم (درد سر سورج کے ساتھ گھٹتا اور بڑھتا ہے) اکیٹاریسی موسا (اعصابی درد زیادہ تر دائیں طرف) پلساٹیلا (نزلہ) بیلاڈونا (آنکھوں میں درد مگر بیلاڈونا میں زیادہ تر دائیں طرف ہوتا ہے اور آنکھوں میں ورم زیادہ ہوتا ہے) ڈیجی ٹیلس (درد قلب۔ سفید دست) سیڈرن (آنکھوں کا عصبی درد) تھوجا (درد اوپر اور پیچھے کی طرف جاتے ہیں) سپیا، نیٹرم میور، کالی کارب، آرسنک، کالسیکم (قلب میں سوئیاں چبھیں) سپائی جیلیا (درد سر گدی سے شروع ہو کر بائیں آنکھ پر قائم ہو، سنگوئنیریا میں دائیں آنکھ پر اور ریلیشیا میں دونوں آنکھوں پر) انٹم کروڈ، کلیمیٹس، ہیپر سلفر، رسٹاکس، سیپیا، سلفر (نہانے سے نفرت) ایپس، بنکس موسکوٹا، پلساٹیلا، ورٹیرم (پاخانہ سے غشی) کروٹن ٹگ، اوکزالک ایسڈ، پٹیلا، سارساپریلا، سلفر (تھوڑے پاخانہ سے غشی) سپائی جیلیا (عصبی دردوں کے ساتھ منہ پر زردی۔ بیلاڈونا میں دردوں کے ساتھ منہ پر سرخی ہوتی ہے) کالچیکم، لائیکوپوڈیم، مشک، نکس، نیٹرک ایسڈ، سیبا ڈیلا، (غذا دیکھنے ہی سے متلی) سیانتھا۔ سٹرامونیم، سٹرامونیم، سکریپم، سٹرونشیم، (کبڑ جیسے) برائی اونیا کیلکیریا، نیٹرم میور، سلفر (کھانسنے سے یا زور سے بولنے سے درد سر) سائکلیمن (مختلف شکلیں نظر آئیں مگر سائکلیمن میں درد سر قے وغیرہ کے ساتھ) مریض آنکھوں کے سامنے بہت تمام ستارے دیکھتا ہے۔ بیکسیں دیکھتا ہے۔ ڈنگ کیڑوں سے تکلیف جیسی نیم، گوائیکم (انگلیوں کا کھنچ جانا) کالی کارب دیکھو نیز فلکس (کیپاریسی موسا (آنکھیں بہت بڑی معلوم ہوں) سلفر، کیکٹس، کاربالک ایسڈ (دل کے گرد پٹی معلوم ہو) یا نڈا اسٹس (حلق سے نزلہ گرتا ہوا معلوم ہو۔ نزلہ متعفن اور رات کے وقت گلا گھٹے) کیکٹس، سپا نجیا (دائیں طرف سر اونچا کرکے لیٹنے سے سانس میں دقت) پلانٹیگو، ٹیباکو سے دانت کا درد۔
ڈاکٹر ڈگٹ سپائی جیلیا کو آرنیکا کا مزمن خیال کرتے ہیں۔

Spigelia Marilandica

سپائی جیلیا میری لنڈیکا

NATURAL ORDER : Loganiaceae.
SYNONYMS : Pink root, Worm grass.
PARTS USED : The roots.

سپائی جیلیا میری لنڈیکا کی علامات زیادہ تر ان اشخاص سے حاصل کی گئی ہیں جنہوں نے اس دوا کو مقدار سے زیادہ استعمال کیا ہے۔ ایک لڑکے کو جس نے اس کی جڑ کا جوشاندہ زیادہ مقدار میں کثرت سے پی لیا پاگل پن ہوگیا۔ ایک مریض کو اس دوا سے داہنی آنکھ میں بھینگا پن پیدا ہوگیا۔ اس دوا میں پاگل پن کی تحریک ہوتی ہے۔ اور مریض ہنستا یا اونچی آواز سے چلاتا ہے۔ بے سر و پیر کی باتیں کرتا ہے چکر، پتلیاں پھیلی ہوئی اور دم یہ دوا ہومیوپیتھی میں بہت کم استعمال ہوتی ہے مگر جب کبھی استعمال ہوتی ہے۔ اس کی نچلی طاقتوں سے فائدہ حاصل کیا گیا ہے۔

Spiraea Ulmaria

سپائی ریا الماریا

NATURAL ORDER : Rosaceae.
SYNONYMS : Queen of Meadows, Meadow-sweet.
PARTS USED : The roots.

اس دوا کو ڈاکٹر ہوجانس نے آزمایا تھا۔ اس کی رہنما کن علامت "حدت" تھی۔ چنانچہ یہ حدت، دباؤ اور جلن کی صورت میں غذا کی نالی میں محسوس ہوئی۔ غذا کی نالی سکڑی ہوئی محسوس ہوتی تھی۔ لیکن نگلنے سے اس میں کوئی تنگی نہ تھی۔ حلق میں غذا کی نالی میں۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے نیچے جلن محسوس ہوئی سب سے عجیب بات یہ تھی کہ آزمائش کنندہ کو حد سے زیادہ احکام ضمیر کا خیال تھا۔ وہ ہر جائز و ناجائز بات پر بے جا غور و خوض کیا کرتا تھا۔

ہومیوپیتھی میں یہ دوا ایسے پاگل پن کے لیے جس کا ذکر اوپر کیا ہے مفید ہے۔ نیز یہ دوا پیشاب کی نالیوں میں تحریک کو، مذی کے غدودوں کو فائدہ بخشتی ہے، سوزاک کے پرانے زخم اور سیلان مذی کے لیے مفید ہے۔

اس دوا کو تشنج، اینٹھن، مرگی اور دیوانے کتے کے کاٹنے کی وجہ سے پاگل پن میں استعمال کیا جاتا ہے۔

دیوانے جانوروں کے کاٹنے پر بھی یہ دوا اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Spiranthes Autumnalis

سپائی رنتھس اٹومنیلس

NATURAL ORDER : Orchidaceae.
synonyms ; Lady's Tresses
PARTS USED : The roots.

ڈاکٹر ہیٹی جیگن نے اس دوا کو آزمایا وہ لکھتے ہیں کہ: ۔ اس دوا کا اثر آنکھوں میں، تھوڑی میں، سینہ میں ورم کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ اور یہ تمام سرخ اور گرم ہو جاتے ہیں۔ تمام جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ ہاتھ جلتے ہیں۔ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی تنگی، حدت کا احساس ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ دھڑکن موجود رہتی ہے۔ اور مریض کو کپڑے اتارنے کی خواہش ہوا کرتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کا استعمال عورتوں میں دودھ بڑھانے کے لیے، وردکمر اور بائی کے دردوں کے لیے درد قولنج، غنودگی، اور جمائیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس دوا کے درم کی علامات اکونائٹ سے ملتی جلتی ہیں۔ غذا کی نالی میں جلن ڈکاروں کے ساتھ پائی جاتی ہے۔

معمول سے جذبات سے دل میں دھڑکن اور ہنسنے سے شکم کے نچلے حصہ میں حدت پیدا ہوتی ہے۔ بادگولہ (ہسٹریا کا گولہ) شکم کے نچلے حصہ سے حلق کو آتے ہیں۔

علامات

آلاتِ تناسل زنانہ۔ شرمگاہ میں سرخی کھجلی کے ساتھ۔ رحم میں دبانے والے درد۔ شرمگاہ میں خشکی اور جلن۔ جماع کے وقت شرمگاہ میں جلن اور درد۔ شرمگاہ سے سیلان خون۔ زرد سیلان رحم۔

ہاتھ اور پاؤں۔ عرق النساء کے درد خصوصاً دائیں جانب، کندھے میں درد، ہاتھوں کی نسوں میں ورم۔ ہاتھوں کے تمام جوڑوں میں درد پاؤں اور انگلیوں کا ٹھنڈا رہنا۔

بخار۔ شام کے وقت ٹھنڈک، خصوصاً ہاتھوں کی۔ جاڑا اور بخار کے بعد دیگرے۔ ماؤف حصص بہ نسبت جسم کے باقی حصوں کے ٹھنڈے رہیں۔ پاؤں اور انگوٹھے ٹھنڈے بخارات کے وقت: پسینہ صبح کے وقت

طاقت۔ نمبر ۳

تعلق۔ مقابلہ کرو، نیٹرم میور (شرمگاہ میں خشکی)

Septicaemium

Nosode of Septicaemia.
Attenuations made from contents of a septic abs

سپٹی سی میم

زہریلے پھوڑے سے حاصل شدہ مواد

اس دواء کو سکنیر نے تیار کیا تھا۔ اس کی دس ہزار کی طاقت ایک والنیٹر کو جو افریقہ جا رہا تھا دی گئی اور ہدایت کی کہ اگر اُسے کبھی تپ محرقہ یا ایسی ہی کوئی شکایت شروع ہو تو اس کی ایک گولی ہر چار گھنٹہ میں کھا لی جاوے۔ چنانچہ افریقہ سے والنیٹر نے اطلاع دی کہ یہ دوا ان اسہال اور تشنج میں جو جنگلوں میں رہنے سے پیدا ہو جاوے کا حکم رکھتی ہے۔

طاقت۔ نمبر دس ہزار اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
پائی روجن۔ ملیریا آف۔ بپٹیشیا۔ ٹائیفائڈنیم

Suprarenal Extract

It recognized as Adernarin defied as 1-a-3 : 4. Dihydroxyphenyl-methylaminoethanol may be prepared from an acid extract of suprarenal gland or synthetically.

سپرارینل اکسٹرکٹ

دیکھیے

ایڈرن لین

Spiritus Aetheris Compositus
سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس
یا
ہاف میں اینوڈین

SYNONYMS : Compound spirit ether; spt. Aetn. comp. mixture of ethyl oxibe 325 cc alcohol 650cc ethereal oil 25cc to make about 1000cc.
Alcohol contants from 58-63% by vaium of C_2H_5 OH.

یہ دوا اریاح اور درد قلب میں کام آتی ہے۔ ایسی حالتوں میں پانچ قطروں سے ایک ڈرام تک پانی میں دینا چاہیئے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔

Spiritus Glandium Quercus
سپرٹس گلینڈیم کیورکس

NATURAL ORDER : Fagaceae,
SYNONYMS : White oak; stone oak
PARTS USED : The inner bark.
Distilled tincture of Quercusi.

دیکھیے

کیورکس

Spiritus Glycerinus Nitrate
سپرٹس گلیسرینس نائٹریٹ

CHEMICAL SYMBOL : $C_3 H_5 (NO_8)_3$; 227.07.
SYNONYMS : Glonoine, nitro-glycerine,
TINCTURE : Drug Strength 1/10.
Not to be used below 3x.

دیکھیے

گلونائن

Spartium Scoparium

سپرٹیم سکوپاریم

SYNONYMS : Cystisus Scoparius, Broom.
NATURAL ORDER : Leguminosae
PARTS USED : Flower.

یہ دوا دل کی طاقت کو بڑھاتی ہے۔ اور خون کے دباؤ یعنی بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہنس ڈیل لکھتے ہیں۔ کہ اس دواء سے دریٹرم اور ڈیجی ٹیلس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ مگر ان ہر دو ادویہ کی طرح کوئی اثر مابعد نہیں ہوتا۔ اس دوا میں پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں پیشاب لانے کی خاصیت موجود ہے۔ استسقاء میں مفید ہے:۔

افیون کی عادت چھوڑنے کے بعد دل کی طاقت کو قائم رکھنے کے لیے اس دواء کا ۱/۲ یا ۱/۴ گرین بذریعہ انجکشن دینا مفید ہے۔

یہ دوا ورم گردہ کے لیے بھی مفید ہے:۔

علامات

قلب۔ درد قلب۔ دل کی رفتار میں بے قاعدگی، جو عموماً زہریلی گیسوں سے پیدا ہوتی ہے۔ یا ہسٹریکل کمزور مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کا اثر گردوں پر بہت نمایاں ہوتا ہے۔ اور اسی لیے یہ دل کو بہت کچھ سکون دیتی ہے:۔

معدہ۔ آلات ہضم میں ریاح کا اجتماع دماغی کمزوری کے ساتھ۔

مثانہ۔ تمام آلات بول میں جلن پیشاب زیادہ مقدار میں آئے۔

طاقت۔ افیون چھڑانے کے بعد طاقت کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ مگر اس کے ایک یا دو گرین دن میں تین بار استعمال کرنے سے گردوں پر ایک عجیب اثر ہوتا ہے جس سے دل کی پریشانی اور تکلیف بہت حد تک کم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہنس ڈیل لکھتے ہیں کہ ۲ گرین دن میں تین بار کھانے سے یہ دواء بالکل بے ضرر ہے:۔

ہومیوپیتھی کی طاقتوں میں اگر اس دواء کو استعمال کرنا ہو تو نمبر ا سے نمبر ۳ تک کرنا چاہیئے:۔

Sperminum

سپرمنیم دیکھیے آرکائی ٹائنیم

A glandular produce
SYNONYMS : Orchitinum
Total testicular extract.

Sepsinum

SYNONYMS : Pyrezin sepsin.
A product of sepsin, Pyrogenium.

سپسی نم دیکھیے پائروجینیم

Staphysagria

NATURAL ORDER : Ranunculaceae
SYNONYMS : Louse seeds, sravesaceae
PARTS USED : Seeds.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سٹافی سیگریا

زمانہ قدیم میں اس دوا کے بیج قے لانے اور رال ٹپکانے کے لیے استعمال ہوتے تھے اور یہی وجہ تھی کہ دوا دانت کے درد کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین میٹریا میڈیکا پورا میں لکھتے ہیں "یہی وجہ ہے کہ اس دوا کا استعمال ٹوٹکے کے طور پر دانت کے لیے کیا جاتا تھا۔ ایک صاحب نے جن کے دانت میں درد ہو رہا تھا، اس کے کچھ بیج منہ میں رکھ لیے۔ اس سے اس قدر شدت پیدا ہوگئی۔ کہ مریض نے سوچا کہ وہ پاگل ہوگیا ہے۔ یہ دوا ایلوپیتھی میں جوئیں مارنے کے لیے مرہم میں استعمال ہوتی ہے۔ ہنی مین ہی نے اس دوا کو آزما کر دنیائے حکمت پر ظاہر کیا کہ وہ معمولی اشیاء جن کی دنیا پروا نہیں کرتی۔ قدرت کاملہ کی بے بہا نعمتیں ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہومیوپیتھی میں سے اس دوا کو الگ کر دیا جائے۔ تو بہت سے مریض شفا حاصل کرنے سے محروم ہو جائیں

ڈاکٹر ٹسٹ نے اس دوا کو کوکولس کی طرح بحری قے میں مفید پایا۔ وہ ہمیشہ اس کو نمبر ۶ میں استعمال کیا کرتے تھے اور وہ دوا کو اس وقت دیا کرتے تھے جبکہ چکر اور متلی تو پیدا ہو چکی ہو، مگر قے ابھی نہ ہوئی ہو۔ جب ٹسٹ نے اس دوا کو اپنے اوپر آزمایا۔ تو انہیں زیادہ وقت تک رہنے والا چکر، مسلسل متلی (بحری متلی کی طرح) کے ساتھ پیدا ہوگیا۔ یہ چکر بند ہو جاتا ہے۔ اگر مریض ایک ایڑی پر زور سے گھوم جائے۔ میرا خیال ہے ہنی مین کے الفاظ "پہیے کی طرح گھومنے والا چکر خصوصاً بیٹھے ہوئے جس کو یکدم چکر (گولائی دائرہ) میں چلنے سے آرام ہو" ڈاکٹر ٹسٹ کے الفاظ کے بالکل مطابق ہیں۔ اور کئی دفعہ میں نے اس دوا سے ایسے ان مریضوں کو درست کیا ہے جو چکر کے وقت خود گھوما کرتے ہیں۔ اور اس گھومنے سے ان کے چکر کو آرام ہوتا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ کوکولس اور سٹافی سیگریا دونوں بیجوں کی ادویہ ہیں۔ اور دونوں سر کی جوؤں کے لیے مفید ہیں۔ دونوں ہی سے آلات تناسل پر اثر پڑتا ہے، اور دونوں ہی آلات تناسل پر جوئیں پڑ جانے کے لیے بہترین دوائیں ہیں۔ ایسی جوؤں کے لیے ایک حصہ سٹافی سیگریا مدر ٹنکچر اور ۲ حصہ پانی کا محلول بنا کر دن میں دو بار بالوں کو دھونا چاہیے مگر یہ یاد رہے کہ صرف عارضی علاج ہے۔ اصل علاج اندر سے باہر کی طرف ہونا چاہیے۔ میرے خیال میں کوکولس اور سٹافی سیگریا کا اندرونی استعمال ایسی جوؤں کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دے گا۔ ٹسٹ آگے چل کر سٹافی سیگریا اور ٹوبیکم کا مقابلہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حمل کی

حالت میں متلی اور بحری متلی میں ٹوبیکم بھی اسی قدر مفید ہے۔ سٹافی سیگریا سے تمباکو سے پیدا شدہ تکلیفات بعد درست ہو جاتی ہیں۔ اور جن لوگوں کو تمباکو نوشی کے وقت دھواں نگلنے کی عادت ہوتی ہے۔ وہ بھی دور ہو جاتی ہے۔

آلات تناسل پر اس کا اثر اس قدر عجیب و غریب ہے کہ اس پر زیادہ غور کی ضرورت ہے ڈاکٹر کال ولیڈر لکھتے ہیں کہ "مشت زنی" یا انگشت زنی کی عادت کو چھڑانا ہو تو سٹافی سیگریا ایک بہترین دوا ہے۔ (میرا ذاتی تجربہ ہے کہ مردوں کی مشت زنی چھڑانے کے لیے اسٹیلیگو، سٹافی سیگریا سے بہتر ہے۔ اسٹیلیگو کے مسلسل استعمال سے ایک بات پیدا ہو جاتی ہے کہ مریض ہاتھ سے اپنے عضو مخصوص کو چھو بھی نہیں سکتا۔ فاسفورک ایسڈ، اغلام کی عادت چھڑانے کے لیے بہترین دوا ہے) بچوں کی مشت زنی کے لیے اور بڑے آدمیوں کی ناجائز خواہش جماع کے لیے اس کو بہترین دوا سمجھنا چاہیئے۔ یہاں یہ ذکر کرنا نامناسب نہ ہوگا۔ کہ سٹافی سیگریا کے مریض تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ مستورات سے ان کو شرم یا خوف ہوتا ہے۔ مگر نفسانی خیالات ان کے دماغ میں اس قدر زیادہ چکر لگاتے ہیں۔ کہ ان سے مغلوب ہو کر مشت زنی پر اتر آتے ہیں"۔ ڈاکٹر مال کاٹ لکھتے ہیں۔ کہ اس دوا سے مردانہ آلات تناسل میں ایک مزمن قسم کی تحریک اور ذکی الحسی خصوصاً مذی کی نالی اور منی کی نالی میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کے بعد جسمانی، اور دماغی علامات پیدا ہو کر مریض کے اندر جریان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اسی لیے یہ دوا ہر دو مردوں اور مستورات کی مشت زنی و انگشت زنی کی عادت کو رفع کرنے کے لیے ایک بہترین دوا ہے"۔ مردوں میں جماع کے بعد پیدا ہونے والی تکلیفات یا دوران جماع سانس میں تنگی یا بوقت انزال یا بعد انزال حد درجہ کی کمزوری کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ میں اس دوا کو کسی صورت سے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب عورت شادی کرتی ہے تو دماغی اور جسمانی طور پر پہلے ہی بار جماع کے بعد پریشانی ہوتی ہے۔ جماع کے بعد زخم، مسلسل پیشاب کی حاجت پیشاب نہ کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن وغیرہ اسی قسم کی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سٹافی سیگریا نمبر ۳۰ کی ایک ہی خوراک ان تمام تکلیفات کو جادو کی لکڑی کی طرح رفع کر دیتی ہے اور نئی دلہن کو ایک بار پھر شوہر کے آغوش میں خوشی خوشی سے پہنچاتی ہے۔

ذکی الحسی! ڈنک کے سے، سوئیوں کے سے انگور کے سے درد جن کی چھونے سے زیادتی ہو۔ نیز خارش سٹافی سیگریا کی رہنما کن علامات ہیں۔ جو ہر دو مرد اور عورت کے آلات تناسل کی تکلیفات میں پائی جاتی ہیں۔ جہاں اس دوا سے مردوں کے مذی کے غدود میں ورم جس کے ساتھ مقعد سے پیشاب کی نالی کی پوری لمبائی تک درد شامل ہو۔ متورم خصیے جن کے ساتھ نسوں میں کھنچن اور گولی لگنے کے سے درد موجود ہوں اور گلٹیوں اور خصیوں میں سوئیاں چبھنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ وہاں مستورات کے خصیۃ الرحم اور دوسری تکلیفات رحم کو بھی مستورات میں ورم رحم، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ نیز خصیۃ الرحم کے ورم اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ اگر بہت مدت تک عورت شوہر سے جدا رہے یا عورت بیوہ ہو، تو یہ دوا اس کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر ڈنشٹن لکھتے ہیں کہ اگر غصہ سے یا شک سے حیض بے قاعدگی پیدا ہو جائے اور اس بے قاعدگی کے ساتھ جوڑوں میں درد، ٹانگوں کے نچلے حصہ میں کمزوری موجود ہو، تو یہ دوا بیشک ایک قابل وثوق دوا ہوتی ہے۔ اگر خفیۃ الرحم یا رحم پر جراحی کے بعد تکلیفات پیدا ہو جائیں یا باقی رہیں تو اس دوا کو بھولنا مریضوں کے اوپر ظلم کرنا ہے ڈاکٹر بنی ہن اس کا ایک مخصوص نشان بتاتے ہیں۔ "زخم جو صاف کاٹنے والے اوزاروں سے کئے گئے ہوں"۔

ڈاکٹر پی سی مجمدار نے دو مریضوں کے متعلق بیان فرمایا ہے جن کا حافظہ بالکل کمزور ہو چکا تھا (۱) ایک طالب علم موٹا تازہ ذکی الفہم تھا جب اس کو مشت زنی کی عادت ہو گئی تو اس کا حافظہ جاتا رہا۔ علامات یہ تھیں۔ چہرے پر ہوائیاں اڑنا، دماغی کام سے نفرت، مستقبل سے مایوسی، بے حد سستی۔ کمزوری، لگا ہے لگاہے احتلام قبض جب وہ کسی چیز کو پڑھتا دوسرے منٹ میں بھول جاتا۔ ذرا سی دماغی محنت سے سر میں درد، بھاری پن اور چکر، سٹافی سیگریا نمبر ۳۰ دن میں دو بار دیا گیا۔ اس کی حالت بہت جلد سدھرنے لگی۔ اور ایک ہی ماہ کے اندر مکمل شفایاب ہو گیا۔ (۲) دوسرا بھی طالب علم تھا جسکو از خود انزال ہوتا رہتا تھا۔ حافظہ کی کمزوری، سستی، ہر روز صبح بیکار اٹھنے پر درد سر، بھوک نہ لگنا، اور قبض۔ سٹافی سیگریا نمبر ۳۰ دن میں ایک خوراک دی گئی۔ ایک ہی ہفتہ کے اندر دماغی حالت اس دوا کی بہت عجیب و غریب ہے ختم ہو گئی۔ دماغی کمزوری، نفسانی خیالات کو سوچتے رہنا، وغیرہ مگر مندرجہ ذیل باتوں کے علاوہ ایک عجیب بات اس دوائی میں اور ہے۔ جسکو عموماً نظر انداز کیا جا رہا ہے یعنی مریض دماغی طور پر بھی اتنا ہی ذکی الحس ہوتا ہے جس قدر کہ جسمانی طور پر۔ چنانچہ ذرا سی بات وہ اپنی ہتک سمجھنے لگتا ہے۔ غصہ کو دل ہی دل میں پیتا ہے اور بہت جلد اس کے اندر مختلف طرح کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے ایسی تکلیفات میں سٹافی سیگریا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کے اندر انضباط کی طاقت نہیں رہتی۔ اس کو ہر چیز سے ڈر لگتا ہے اپنے سایہ سے بھی ڈرتا ہے۔ غصہ سے پیدا شدہ تکلیفات بچوں میں بھی دیکھنے میں آتی ہیں۔ چنانچہ بچے درد شکم سے چلاتے ہیں۔ اگر بچے کا مزاج سٹافی سیگریا کا مزاج ہے تو کیموملا یا دوسری اس قسم کی دوائیں درد شکم کو روک نہیں سکتیں، بلکہ سٹافی سیگریا کی پہلی ہی خوراک کھولتے ہوئے پانی پر تیل کا کام دیتی ہے۔ سٹافی سیگریا کی یہ حالت آنتوں کے مقام میں بھی پائی جاتی ہے کیونکہ ذرا سی غذا یا پانی سے قے، درد یا پیچش پیدا ہو جاتی ہے خفیۃ الرحم یا آنتوں پر عمل جراحی کے بعد اگر شکم میں درد ہو تو دوا اتنی ہی مفید ہے جتنی کہ غصہ سے پیدا شدہ درد شکم کے لیے۔

سٹافی سیگریا کا اثر دانتوں پر بہت وسیع ہے۔ دانت کالے ہو جاتے ہیں۔ ان میں کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ صاف نہیں رہ سکتے، ہلتے ہیں، اور کناروں سے گلتے جاتے ہیں۔ بکردی کی تکلیف بھی اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ سٹافی سیگریا کا دانت کا درد حیض کے دوران ہوتا ہے۔ نیز یہ درد گلے ہوئے اور مضبوط دانتوں میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ چھونے سے، غذا سے، پانی سے، یہ درد بڑھتا ہے لیکن کاٹنے یا چبانے سے اس درد کے اندر کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوتی۔ منہ میں سرد ہوا کھینچنے سے، ٹھنڈا پانی پینے سے اور کھانے کے بعد درد بڑھتا ہے۔ دانت کے درد کے ساتھ بعض وقت کانوں میں اور کنپٹیوں میں گولی لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ دانتوں کو ایک دوسرے پر زور سے دبانے سے درد میں آرام ہوتا ہے۔ مگر ہلکے دباؤ سے یا چھونے سے درد دانت بڑھتا ہے بچوں میں دانت سیاہ پڑ جاتے ہیں۔ بد وضع ہو جاتے ہیں۔ اور بوڑھے آدمیوں میں دانت

جلد گل جاتے یا نرم پڑجاتے ، اور ہلتے ہیں ۔ دانتوں کے ناسور میں بشرطیکہ ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی سے اس کے اندر درد یا تکلیف بڑھ جائے تو اونچی طاقت میں اس دوا کی ایک ہی خوراک ایسے ناسور کو درست کر دیتی ہے۔

معدے میں " معدہ بیٹھنے کا احساس " اس دوا میں صد درجہ کا مشاہدہ ہوتا ہے ۔ معدہ اور شکم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ معدہ اور شکم لٹک رہے ہیں ۔ باوجود پیٹ بھرے ہونے کے صد درجہ کی بھوک ہوتی ہے ۔ بخار سے کمزور دق بیلے بھوک کی زیادتی اور تمباکو کی خواہش ہوتی ہے ۔ تمباکو سے کھانسی کا بڑھنا اس کا ایک مخصوص عمل ہے ۔

پسینہ کا آنا یا پسینہ نکالنے کی نا اہلیت اس کا ایک مخصوص نشان ہے ۔ نیز اس کے پسینہ میں سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آتی ہے ۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں ۔ کہ اس دوا کی ڈکار اور ریاح سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آتی ہے ، مروڑ سے یا اینٹھن والے دردوں کو ٹھنڈا پانی پینے سے آرام ہوتا ہے

ڈاکٹر بیل نے ان مریضوں کو جو دق میں جا رہے معلوم ہوتے ہیں ، کے رات کے پسینوں کو سٹافی سیگریا مدر ٹنکچر تین قطرے دوا دس پانی میں ملا کر ایک چائے کا چمچہ ہر دو گھنٹہ کے بعد دینے سے درست کیا ۔

پسینہ کی طرح بو والے تر ابھار خشک کھرنڈ والے دانے پڈیوں کے سروں پر ۔ پڈیوں کی جھلیوں میں دبانے والے ، ڈنک لگنے کے سے ، یا چیرنے والے درد ، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں کا بڑھ جانا یا ان میں گنٹھیا وی گانٹھیں ۔ آتشک یا سائیکوٹک کنڈائی لوما ٹا (گومڑ) ملتا ہے ۔ سٹافی سیگریا کے زخم عموماً بہت ذکی الحس اور درد بھرے ہوتے ہیں ۔ دانت نکلوانے کے بعد درد اور اعصابیت کے لیے بھی اکسیر ہے عجیب احساسات یہ ہیں ، جیسے ٹانگیں جواب دے دینگی ۔ جیسے سینے حس و حرکت ہو گیا ہے ۔ جیسے نتھنے میں کوئی گولا ہے جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے دماغ دبایا جا رہا ہے ، جیسے ہڈیاں دبا کر نکال دی جائیں گی ۔ دماغ جیسے پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا ۔ جیسے گدی کھوکھلی ہے ۔ جیسے دماغ کا پچھلا حصہ لکڑی کا بنا ہوا ہے اور وہ سوچ نہیں سکتا ۔ جیسے گدی اندر سے اور باہر سے دبائی جا رہی ہے ۔ جیسے کھوپڑی پر کوئی سخت چیز دبا رہی ہے ۔ جیسے رخسار متورم ہیں ۔ جیسے ٹھوڑی کے نیچے غدد متورم ہیں ۔ جیسے دانت کھوکھلے ہیں ۔ جیسے معدہ لٹک رہا ہے ۔ جیسے معدہ پر کوئی بھاری بوجھ پڑا ہے ۔ جیسے شکم گر جائے گا ۔ جیسے مثانہ ابھی خالی نہیں ہوا ۔ خصیے جیسے بھینچ دیئے گئے ہوں ۔ فم معدہ میں جیسے کوئی چیز ڈھیلی ہے ۔ (دھڑک رہی ہے ۔) جیسے سینہ کوٹا پیٹا گیا ہے ۔ جیسے کمر ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہے ۔ جیسے بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر سخت جلد چڑھ گئی ہے ۔ جیسے پاؤں کی انگلیاں نیچے کی طرف کھینچ چکی ہیں ۔ تمام جسم میں کوٹے پیٹے جانے کا احساس جیسے سخت محنت کرنے کے بعد چور ہو گیا ہے ۔

کھینچنے والے درد سٹافی سیگریا میں نمایاں ہوتے ہیں ، مریضوں " آنتوں کے شکنجہ یا پتھروں کے درمیان بھینچنے (دبانے والے) جلنے کا احساس ۔

علامات

دماغ ۔ بے صد چڑچڑا، چیزوں کو بڑی حقارت سے پھینکنے اور دھکیلنے (کیمومیلا، سنا) صبح کے وقت دماغی کام سے نفرت، غم گین، معمولی بات پر الفاظ (کلیف وہ ہوں (نکس وامیکا، پلاٹینا) حافظہ میں کمزوری (اناکارڈیم، کریازوٹ، لیکیسس، مرک، نکس موسکاٹا) خصوصاً جماع کی زیادتی، یا مشت زنی یا مشت زنی کے بعد جاتا رہنا، (ناٹرم میور) ایک دم آپے سے باہر ہو جائے۔ نفسانی خیالات کو سوچتا رہے اور تنہائی پسند ہو۔ بچہ بہت سی چیزوں کے لیے روئے، اور جب دی جائیں تو پھینک دے۔ اپنے اور دوسروں کے کئے ہوئے کاموں پر تاسف اور افسوس اور ان کے نتائج سے غم گین ہو جائے۔ تکلیفات رنجش سے یا غم سے۔

سر۔ سر میں بھاری پن، ہاتھ پر جھکا کر سر کو رکھنے سے آرام ہو، چکر، پیشانی میں ایک گولے کا احساس ایسا معلوم ہو کہ گیند پیشانی کے وسط میں رکھا ہے جو سر ہلانے سے بھی نہ ہلے۔ دبانے والے اور پاگل بنا دینے والے درد سر خصوصاً پیشانی میں۔ درد سر ایسا محسوس ہو کہ دماغ کو دبایا جا رہا ہے۔ زیادہ تر پیشانی میں پیشانی کے درمیان ایک مقام پر ہلکا درد۔ صبح کے وقت شدید دبانے والے۔ سوراخ کرنے والے درد پیشانی کے نصف بائیں حصہ میں ہوں، اور ایسا محسوس ہو۔ کہ اندر سے باہر کی طرف دبا رہے ہیں۔ بائیں کنپٹی میں جلن جو اندرونی اور بیرونی ہو، اور ایسا محسوس ہو جیسے ہڈیاں باہر کو دبائی جا رہی ہیں جس کی زیادتی ذرا سے چھونے سے ہو۔ چاندر پر بیرونی طور پر باریک جلنے والی سوئیاں کا چبھنا۔ چاندر پر سخت اور دبانے والا درد ایسا احساس کہ گدی اندرونی و بیرونی طور پر دبائی جا رہی ہے۔ پاگل بنانے والے درد سر جو جمائیاں لینے سے جاتے رہیں۔ گدی پر، سر کے ہر دو اطراف اور کانوں کے پیچھے تر کھجلی کے دانے، اور کھرونڈ والے دانے (گریفائٹس لائکوپوڈیم، سلیشیا، سلفر، اولینڈر) جن کی کھجلانے سے زیادتی ہو، اور کھجلانے سے کھجلی دوسری جگہ منتقل ہو جائے لیکن ماؤف حصہ سے رطوبت کا اخراج بڑھ جائے۔ دماغ کھینچا ہوا محسوس ہو، دماغ میں کند ذہنی کا احساس کسی دماغی کام کرنے کی نااہلیت۔ صبح بستر سے اٹھنے پر دماغ میں درد جیسے پھٹ کر ٹکڑے ہو جائے گا جس کی زیادتی حرکت اور کمی آرام اور گرمی سے ہو۔ گدی کے کھوکھلے ہونے کا احساس یا یہ احساس کہ دماغ اتنا بڑا نہیں ہے کہ گدی کے خلا کو بھر سکے۔ بال گریں خصوصاً گدی اور کانوں کے گرد سے کھوپڑی کی ہڈیوں اور ان کی جھلیوں میں دبانے والے، ڈنگ لگنے کے سے اور پھاڑنے والے درد، ہڈیاں متورم ہو جائیں۔ اور گل جائیں (CARIES) جن کے ساتھ دن رات سڑی ہوئی بو کا پسینہ آئے جس کی زیادتی حرکت اور چھونے سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھیں بیٹھی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے۔ آنکھوں کے ڈھیلوں اور پپوٹوں میں خشکی اور بوجھ اوپر والے پپوٹے میں درد جس کی آنکھیں بند کرنے سے زیادتی ہو، بائیں اوپر والے پپوٹے میں درد۔ ایسا معلوم ہو جیسے کوئی نرم چیز رگڑ رہی ہو۔ اندرونی گوشوں میں کھجلی، پپوٹوں کے کناروں میں خارش (سیپیا، سلفر) پپوٹوں کے کناروں میں ورم اور رات کے وقت چپک جائیں (کلکیریا کارب، گریفائٹس، سیپیا، سلفر) پتلیاں پھیلی ہوئی، آنکھوں میں جلن اور

دھندلا پن، گوہانجنیوں کا بار بار نکلنا، آنکھوں کی پتلیوں پہ زخم۔ آتشک کی وجہ سے آنکھوں میں شدید درد پپوٹوں کے کنارے متورم۔ پلکیں گر جائیں سورج کی طرف دیکھنے سے بائیں آنکھ سے گرم پانی بہے جس سے رخسار چھل جائیں۔ اور آنکھ میں ٹیس پیدا ہو جائے۔ یائی کا آشوب چشم۔ درد دانتوں کو جائے تھوڑی محنت کرنے کے بعد آنکھوں میں جلن جیسے آنکھیں خشک ہوں۔ اگرچہ آنکھوں سے مسلسل پانی بہے۔

کان۔ بائیں کان میں کنپاوٹ اور سوئیاں چبھیں۔ سننے میں دقت حلق کے غدودوں میں ورم کے ساتھ خصوصاً پارہ کے بیجا استعمال کے بعد۔

ناک۔ نزلہ نتھنوں کے پک جانے کے ساتھ۔ نزلہ پہلے گاڑھی رطوبت آئے بعد میں پتلا پانی، چھینکیں بغیر نزلہ کے

چہرہ۔ چہرہ کی ہڈیوں میں ورم۔ بائیں رخسار میں تیز جلن دار سوئیاں چبھیں جس سے کھجلانے کی خواہش ہو، تھوڑی کے نیچے سختی جس کو چھونے سے درد ہو۔ اور نگلنے پر بھی چہرہ کھنچا ہوا، ناک ابھری ہوئی آنکھیں بیٹھی ہوئیں اور ان کے گرد سیاہ حلقے۔ جب غصہ میں ہو تو چہرے کا رنگ بھورا اور نیلا ہو جائے ہونٹوں پر زخم جلتے اور دردوں کے ساتھ اختنک جلندار دردبھرے پھاڑنے کی وجہ سے جلد کھرکھری ہو جائے۔

منہ۔ تھوک کے غدودوں کا ورم کے ساتھ یا بغیر ورم کے درد۔ دانت سیاہ پڑ جائیں۔ ٹوٹ جائیں اور کھائے جائیں (مرک)، اور ان پر سیاہ دھاری ہو۔ کھلے ہوئے دانتوں میں پھاڑنے والے درد جن کی زیادتی کھانے کے بعد، (لیکیسس)، اور چبانے کے بعد (اثم کروڈ) کسی ٹھنڈی چیز پینے کے بعد (اثم کروڈ، کلکیریا کارب، گرکولس، سلفر) اور کھلی ہوا میں ہو۔ دانتوں کو چھونے سے درد ہو خصوصاً رات کو اور صبح کے وقت دانتوں کو زور سے دبانے سے درد میں آرام ہو، دوران حیض دانت کا درد، منہ سے تھوک بہے، مسوڑھے اسپنج کی طرح ہوں، اور ان میں سے جلد خون نکلے (مرک، کریازوٹ، کاربو ویج، اسفورس، نائٹرک ایسڈ) نچلی پچھلیوں کے مسوڑھے اور ان کی جڑوں میں کھاتے وقت پھاڑنے والے درد۔ مسوڑوں پر درد کر نوالی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں یا مسوڑھے پک جائیں۔ یا نیوریا (پلانٹیگو) دانت کا ناسور، منہ اور زبان پر چھوٹے چھوٹے آبلے۔

حلق۔ حلق میں خشکی، حلق میں خشکی اور کھرکھراہٹ درد کے ساتھ، جس کا احساس بولنے پر، اور نگلنے پر ہو نگلتے وقت کانوں تک سوئیاں چبھتی محسوس ہوں، خصوصاً بائیں طرف تھوک کے غدود درد کریں۔ بڑھ جائیں اور ان میں زخم کا سا درد ہو بولتے وقت مسلسل نگلا کرے۔ پارہ کے بیجا استعمال کے بعد غدودوں کا متورم ہونا۔

معدہ۔ کمزوری معدہ، منشیات کی خواہش۔ معدہ ڈھیلا محسوس ہو۔ تمباکو کی خواہش۔ معدہ بھرے ہونے پر بھی بھوک۔ شکم میں عمل جراحی کے بعد متلی۔ پیاس زیادہ ہچکی۔ پتلی سیال اشیاء کی خواہش، شراب برانڈی یا تمباکو کی بیحد خواہش۔ ڈکاروں سے حلق میں سرسراہٹ پیدا ہو۔ حنجرے میں تحریک ہو اور اس کے بعد کھانسی آئے کھٹی غذا کے بعد کڑوی ڈکاریں۔ منہ سے پانی۔

شکم۔ شکم میں کمزوری کا احساس ایسا معلوم ہو کہ شکم لٹک جائے گا۔ غصہ کے بعد درد شکم۔ گرم ریاح۔ بچوں کا شکم متورم ہو جائے۔ ریاح کی زیادتی کے ساتھ۔ کنگھریوں کے غدودوں میں ورم اور درد (کلکیریا کارب

ڈیوڈیم. رسٹاکس، نائٹرک ایسڈ) شکم میں یہاں اور وہاں درد، اپنٹھن اور مروڑ، نیز اجتماع ریاح. ناف کے نیچے داہنی طرف سخت بوجھ شکم میں جراحی کے بعد شدید درد. ٹھنڈا پانی پینے کے بعد اسہال اور مروڑ. قبض، بواسیر کے مسے بڑھے ہوئے. ندی کے غدودوں میں ورم کے ساتھ کھانے یا پینے کے بعد شکم میں گڑگڑ درد. مثانہ سے پتھری نکالنے کے بعد شکم میں درد، پیشاب پاخانہ کی حاجت یا متلی، جن کی زیادتی کھانے پینے کے بعد ہو.

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ کے بعد مبرز میں ٹیس اور پھوڑے کا سا درد. بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں خارش. قبض. پاخانہ کم اور سخت. دست بے حد ریاح کے ساتھ (ایلو) ٹھنڈا پانی پینے کے بعد دست، مروڑ کے ساتھ تنفس (مدر ٹنکچر دو قطرے صبح اور شام) بواسیری مسے، بڑھے ہوئے غدہ ندی کے ساتھ:

مثانہ۔ پیشاب کرنے کی بار بار حاجت، پیشاب کی مقدار میں کمی. دھار پتلی، یا سیاہ پیشاب جو قطروں میں ہو (کونائٹ، بیلاڈونا، کینتھرس) پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن (ایم بارٹ) کینتھرس. کنابس سٹائیوا، کونیم، پیشاب کے بعد پیشاب کی حاجت. ایسا معلوم ہو کہ ابھی مثانہ خالی نہیں ہوا اور قطرہ قطرہ گرنا (کونائٹ. کاسٹیکم، سرسپریلا) پانی کے سے پیلے رنگ کا پیشاب زیادہ مقدار میں آنا (ٹیرم میور، فاسفورک ایسڈ، سپیلیا) خصیوں کا بڑھ جانا. زچاؤں میں مثانہ کا ورم. نئی دلہن کو پیشاب کی بے سود حاجت ہو، اس کا احساس کہ پیشاب کا ایک قطرہ مسلسل پیشاب کی نالی میں ڈھلک رہا ہے. ندی کے غدودوں کی تکلیفات پیشاب کی نالی میں جلن جب پیشاب نہ کیا جا رہا ہو (تھوجا، سبل سرنرم، بکریکم) پیشاب کے بعد پیشاب کی حاجت اور درد. مثانہ پر عمل جراحی کے بعد، پیشاب میں درد:

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی زیادہ ہوئی، کثرت جماع و مشت زنی کے اثرات مابعد یعنی چہرہ کھنچا ہوا، نظر دھندلی، غم گینی. رات کے وقت احتلام. پیٹھ میں درد، ٹانگوں میں کمزوری، آلات ڈھیلے اور کمزور انزال جس کے بعد بے حد کمزوری محسوس ہو (اگنس، چاینا، کالی کارب، فاسفورک ایسڈ) مریض کے خیالات ہمیشہ نفسانی مضمون پر جمع رہیں. بائیں خصیہ میں دبانے والے درد، چلنے پر، ملنے کے بعد اور چھونے کے بعد داہنے خصیہ میں کھنچاوٹ، اور چبھن ایسا محسوس ہو جیسے اس کو دبا دیا گیا ہے. ناف کے داہنی طرف سے کھینچنے والے، جلنے والے. درد ایسا معلوم ہو کہ یہ درد منی کی نالی میں سے ہوتے ہوئے داہنے خصیہ میں پہنچتے ہیں. خصیہ کے پیچھے نرم، ترمہا سے (نائٹرک ایسڈ، تھوجا) جماع کے بعد یا جماع کے اختتام پر دم پھولے. جریان. خصیے سوکھ جائیں. خصیے متورم، چلغوزہ رنگ لگنے اور دبانے والی کھنچن کے ساتھ. چلتے وقت بائیں خصیے کے بیرونی جانب درد جسکو چھونے سے زیادتی ہو. خصیوں کی تھیلی پر شہوانی خارش:

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ میں ذکی الحس چھوٹی ذرا سے. اور اس کی زیادتی بیٹھنے پر ہو (ایریس، کریاذوٹ) شرمگاہ پر مہاسوں کے سے دانے پڑ جائیں. سیلان الرحم. رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے، شکم میں کمزوری اور بیٹھنے کے احساس کے ساتھ. اور چوتڑوں میں درد کے ساتھ، نئی بیاہی مستورات کے مثانہ میں تحریک. خصیۃ الرحم میں تیز گولی لگنے سے درد جو چھونے سے ذکی الحس ہوں. حیض بے قاعدہ دیر سے ہوں اور مقدار میں زیادہ بعض وقت بند ہو، پہلے پیلا خون نکلے پھر گہرے رنگ کا اور منجمد شدہ ہوں کے ساتھ کبھی کبھی رحم میں تشنجی سکڑن ہو. شرمگاہ

میں ڈنگ لگنے والے درد، کبھی شرمگاہ اور شرمگاہ کی نال میں تشنجی درد ہو۔

آلاتِ تنفس ۔ کھانسی زرد مواد والے بلغم کے ساتھ خصوصاً رات کے وقت (لائیکو پوڈیم، سیلیسیا) پسلیوں کی کریوں میں سوئیاں سی چبھیں۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے اندر خراش بلغم کے بعد حلق کے نچلے حصہ میں سکڑن اور دباؤ کا احساس جس کی زیادتی نگلنے پر ہو۔ بولنے سے حنجرے میں چھیلن کا احساس بلغم کے بعد آواز کے آلات کی کمزوری سے آواز مدھم، آواز بیٹھ جائے حنجرے اور سینہ میں لسدار بلغم کے ساتھ۔ تنفس میں وقت سکڑن کے ساتھ نیز انزال کے بعد کھانسی دورے والی کھوکھلی جس کے ساتھ زرد، لسدار مواد والا بلغم رات کے وقت نکلے۔ کھانسی صرف دن کے وقت کھانسی بلغم۔ یا جنسی عزت کے بعد کھانسی گوشت کھانے سے بڑھے، سینہ میں پھوڑے کا سا اور چھیلن کا سا درد خصوصاً کھانستے وقت۔

قلب ۔ دھڑکن ذرا سی حرکت سے۔ دماغی محنت سے، بجا نے بجانے سے، دن کو سونے کے بعد دل کی ضربات میں کپکپی، نیز نبض اور چھوٹی، اکثر لرزہ والی ہو۔

پیٹھ اور گردن ۔ حلق کے گرد، گردن کے، اور بغلوں کے غدودوں کا متورم ہونا، اور درد کمر نیز درک، ملکیریا کارب، زنکم) کمر میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو یا موچ آ گئی ہو، جس کی زیادتی آرام کرنے سے، اپنی جگہ سے اٹھنے سے جسم کو موڑنے سے ہو۔ یہ درد زیادہ تر رات کے وقت (رسٹاکس، روڈوڈنڈرن) ہوں۔ گردوں کے مقام میں خارش۔ پیٹھ میں اوپری حصہ میں شدید سوئیاں چبھیں۔ گردن میں بائی کا کھنچاؤ۔ اور بوجھ اکڑن کے ساتھ۔

اعضاء ۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں سوئیاں چبھنے والے درد۔ اعضاء کندھوں سے نیچے اور چوتڑ کے جوڑ سے نیچے کوٹے پیٹے محسوس ہوں اور درد کریں۔ جیسے کہ بہت دور تک چلنے کے بعد ہو۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ کندھوں کے جوڑوں میں سوئیاں چبھیں۔ جن کی زیادتی چھونے سے ہو۔ بازوؤں میں فالج کا سا درد جس کی زیادتی حرکت سے، اور چھونے سے ہو۔ انگلیوں کے عضلات خصوصاً انگلیوں کی نوکوں پر جھٹکے اور حیرن بائیں انگوٹھے میں جلن اور خارش۔ ہاتھوں کی ہڈیوں میں فالج کی سی کھنچاوٹ جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ انگلیوں کی نوکوں کا سن ہو جانا۔ انگلیوں کی ہڈیوں میں درد، انگلیوں پر گٹھیا دی گانٹھیں۔ ہتھیلی کی ہڈیوں میں ورم۔ ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے دانے، کہنیوں پر کھرنڈ۔

رانوں کے اندرونی طرف خارش۔ رانوں میں چلتے وقت درد، گھٹنوں کے جوڑ میں سوئیوں کا چبھنا جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔ آرام کرتے وقت دائیں پنڈلی کی ہڈی میں سوئیاں چبھیں۔ بیٹھی ہوئی حالت میں اور کھڑی ہوئی حالت میں ٹانگوں کے عضلات میں چبھن۔ دائیں پنڈلی میں سوئیاں چبھیں۔ بیٹھی ہوئی حالت میں جوڑوں میں درد۔ یہ درد کمر اور چوتڑ کے جوڑ کو جائے۔ چوتڑ کے جوڑ میں ٹیکن جیسے ٹپک رہا ہو۔ ٹانگیں خصوصاً گھٹنے بہت کمزور درد کریں، زمین پر پاؤں رکھے انگلیوں میں چھیلن، ایسا محسوس ہو۔ جیسے انگلیاں نیچے کی طرف کھنچ رہی ہوں۔

مخصوص خواص ۔ چلتے وقت جسم بھر کی کمزوری خصوصاً گھٹنوں کی جن میں چوٹ کا سا درد ہو۔ مختلف حصص میں خارش۔ تمام ہڈیوں میں درد۔ صبح کے وقت تھکاوٹ، اعضاء میں درد جیسے چوٹ لگی ہو۔ اور ایسا محسوس ہو کہ ان میں طاقت ہی نہیں ہے۔ ذرا سا چلنا، کھانا کھانے کے بعد تھکاوٹ اور نیند کا غلبہ ضرور لیٹنا ہی پڑے۔ ہڈیوں میں ورم۔ درد

ستافی سیگریا

اور زخم (داسانو ہیٹا، ہیپر سلفر، ناسفورک ایسڈ، ایسٹا تیز) ہتھیاروں سے زخم۔ بیٹھی ہوئی حالت میں جسم کے سب عضلات
میں یہاں اور وہاں درد (دیلیاٹیلا) چلتے وقت عام طور پر چوٹوں کا احساس تھکاوٹ جیسے اعضا کو کوٹا اور پیٹا گیا ہے
پاؤں نا ٹھو سکیں۔ پسینہ سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آئے ۔

جلد ۔ سر، کان اور چہرہ اور جسم پر اکوتہ۔ موٹے کھرنڈ، خشک اور سخت کھجلی دار۔ کھجلانے سے کھجلی کی جگہ بدل جائے
شام کے وقت خارش، کھجلانے کے بعد جلن (آرسنک، رسٹاکس، سلفر)، مزمن کھجلی، غدودوں کا متورم ہونا، اور
درد کرنا (کلکیریا کارب، آئیوڈیم)۔ گٹھیا پن کی گانٹھیں۔ مہاسے (تھوجا) خشک ابھرے ہوئے، پارہ کے بیجا
استعمال کے بعد، بحالت سکروی زخم پڑ جائیں ۔

نیند ۔ تمام دن نیند کا غلبہ جماہیوں کی کثرت کے ساتھ۔ رات بھر نیند نہ آئے اور تمام جسم میں درد ہو، بُرے
خواب اور احتلام۔ شدید انگڑائیاں اور جماہیاں جن کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آجائیں۔ خیالات کے اجتماع سے
یا زخم اور دانتوں میں کھجلی کی وجہ سے دیر میں سوئے ۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے، بوجھ سے، یا دبانے سے بڑھتی ہیں، مگر درد دانت کو دبانے سے
آرام ہوتا ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آرام سے کمی ہوتی ہے مگر بیٹھ کے درد میں زیادتی ہوتی ہے اٹھنے
اور چلنے سے، ٹھنڈا پانی پینے سے، غصہ سے، جذبات سے، تحریک سے، گرمی سے، سردی سے، نہانے سے، کھلی
ہوا سے، ہوا کی تبدیلی سے، موسم سرما میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ مگر گرمی سے گردے کا درد اور کھوپڑی کے اعصابی درد
میں اور ٹھنڈے پانی سے گویا ٹخنی کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ شام سے صبح تک، رات کے وقت، صبح سویرے
تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کروپ کھانسی، عرق النسا، کے ساتھ یکے بعد دیگرے ہوتی ہے، نئے چاند سے، ہر حیض ہونے
سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ شکایات زیادہ تر بائیں جانب بہ نسبت دائیں کے ہوتی ہے۔ جماع سے کمزوری اور تکلیفات
بڑھتی ہیں۔ پیشاب کرنے کے بعد اور پیشاب نہ کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ نوبت بہت نمایاں ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف
بڑھتی ہے۔ نگلنے سے حلق میں دباؤ پڑتا ہے ۔

طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں قبض کے لیے اور بواسیری شکایات کے لیے جس کے ساتھ مذی کے
غدود بھی بڑھے ہوئے ہوں، مدر ٹنکچر ۲ قطرے صبح اور رات کے وقت استعمال کرنا مفید ہیں ۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے، اور یہ دوا امرک، تھوجا کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون ۔ کالوسنتھ

متضاد ۔ رینن کولس بلب، اس کو سٹافی سیگریا کے قبل اور بعد نہ استعمال کرنا چاہیئے۔

مقابلہ کرو ۔ کثرت جماع، مباشرت، دہشت زنی و انگشت زنی کے اثرات باہم ملا لینا (تفخ، انیٹھن
اور لاغری) کلیڈیم (حشفہ ڈھیلا پڑ جائے) کالی برومیٹم (کمزوری ٹانگوں کی اور دماغ کی) جلسیمیم۔ وزر دسرا، اینکس دایسکا
سلفر، کلکیریا، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور۔
دماغی وجوہات سے دردِ شکم، کیمومیلا (چہرہ گرم، رخسار سرخ، اور گرم پسینہ) کالوسنتھ (مریض دوہرا ہو جائے)
دانتوں کی تکلیفات، کریاسوٹ (دودھ کے دانتوں کا گل جانا، پہلے زرد ہو جائیں۔ بعد سیاہ پھر گلیں) سٹافی سیگریا

میں سیاہ ہو جائیں اور سڑ جائیں) انم کروڈ۔ کیمو ملا۔ کالیا۔

گوہانجنیاں، گریفائٹس (اندرونی اور بیرونی سطح کے درمیان گوہانجنیاں) کلکیریا، پلساٹیلا۔ مہاسے اور کنڈائی لوماٹا (گومڑ) تھوجا۔

ہڈیوں کی تکلیفات، سٹیفیا، مرک۔ کالی آئیوڈائڈ، سٹرونشیا، اورم میوریٹیکم، پلاٹینم میورمعدہ لٹکتا ہوا معلوم ہوا۔ ایپیکاک، ٹوبیکم۔

دست ریاح کے ساتھ، جس میں سڑے ہوئے انڈوں کی سی لو آئے۔ کیمو ملا، سٹافی سیگیریا میں ہر دفعہ کھانے پینے کے بعد دست ہو جاتے ہیں۔

بائی کا آشوب چشم۔ کالوسنتھ (آنکھوں کا گٹھیا)۔

تیز اوزار سے کاٹے ہوئے زخم اور عمل جراحی کے بعد۔ آرنیکا۔

فالج، ماؤف حصص میں سرسراہٹ کے بعد۔ اکونائٹ)

جوئیں پڑنا۔ وزنکا مائنر

درد کمر کی وجہ سے مریض کو بہت سویرے اٹھنا پڑے :۔ ریوم

جذبات سے فالج :۔ سٹانم، نیٹرم میور۔

چیزیں اٹھا کر پھینکنا: کریازوٹ:

معمولی باتوں سے غصہ میں آجانا۔ سلفر، اگنیشیا۔

گوبھی کے پتوں کے سے مہاسے۔ فاسفورس۔ تھوجا۔

نگلتے وقت حلق سے بائیں کان تک سوئیاں چبھیں، لیکیسس۔

پسینہ بالکل نہ ہو :۔ لیکیسس

کھانے کے فوراً بعد دست : ایلو، آرسنک، چائنا، لائیکو، پاڈوفائلم، ٹرابیڈیم (فیرم میں کھاتے وقت سخت۔ بھوک کی زیادتی: ایلو، آرسنک، کلکیریا، سنا، آئیوڈیم سلیشیا۔

کھانے کے بعد فوراً معدہ کا بیٹھنا :۔ آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سلیشیا، یورینم، نائٹرٹ۔

جماع کے اختتام پر سانس پھولے۔ کالی بائیکرام، جماع کے بعد دم پھولے: کالی کارب،

کمزوری معدہ، ہاضمہ کی رطوبتوں کی کمی، سیلینم۔

گوہانجنیوں کے بعد پپوٹوں میں گلٹیاں باقی رہیں۔ کرنیم، کلکیریا، گمنیشیا۔

دانت کناروں سے گل جائیں۔ سٹافی سیگیریا (جڑوں سے گل جائیں :۔ مزریم، تھوجا)

تکلیف دہ وضع حمل کے بعد پیشاب کی حاجت :۔ اوپیم۔

آلات تناسل اس قدر ذکی الحس ہو جائیں کہ کپڑا بھی نہ پہنا جائے۔ سٹافی سیگیریا۔ پلاٹینا:

کھانسی کی اکساہٹ تمباکو کے دھوئیں سے ہو سپانجیا

ضدی، چڑچڑے اور رونے بیمار بچے۔ سیفلینم

ہاتھوں کی انگلیوں پر گانٹھیں :- کالونائم ، کالچیکم ۔ لائیکو پوڈیم
چھوٹی جگہ میں درد ، کالی بائی کرام ۔
کانوں میں ہوا گھستی معلوم ہو ۔ ابھار :- مزریم ۔
کھانسی کے ساتھ پیشاب نکلے ۔ کاسٹیکم
پاخانہ کے بعد تکلیف بڑھ جائے ۔ نائٹرک ایسڈ ۔
ریاح نکالتے وقت ، پاخانہ از خود نکل جائے :- ایلو
دانتوں پر سیاہ نشان :- سکوٹلا ۔

Stannum Metallicum

سٹانم

CHEMICAL SYMBOL : Sn, 119.00
SYNONYMS : Metallic tin
Trituration : 1x and higher.

ٹن ۔ ٹین ۔ قلعی ۔ رانگ

ڈاکٹر ہنی مین لکھتے ہیں ۔ کہ قدیم زمانہ میں ٹین سے عجیب و غریب علاج ہوئے ہیں ۔ ایلوپیتھی میں اس کو نہایت باریک کر کے نصف اونس ایک ہی وقت کھلا دیا جاتا ہے ، اور مسلسل تین روز تک یہی مقدار جاری رہتی تھی ۔ چوتھے روز کیسٹر آئیل دیکر جلاب دیا جاتا ہے اور اس طرح سے پیٹ کے اندر سے کیڑے نکالے جاتے تھے ۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اس کی آزمائش کی جو ٹنچر یا سیز ریکا پورا اور کر انگ ڈوز یز میں ملتی ہے ان کی آزمائش میں کئی ایک علامات کیڑوں کی ظاہر ہوئیں ۔ معدے کے بیٹھنے کا احساس پردہ صفاق (DIAPHRAGM) اور شکم کے درد ، بلغم کا اخراج بیماروں کا سا ، کھنچا ہوا ، زرد چہرہ ، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کے ساتھ ، تشنج وغیرہ اسی قسم کی علامتیں آزمائش میں مشاہدہ ہوئیں ۔ ان میں سے بہت سی علامات ایسی ہیں جو کیڑوں کی وجہ سے گو پیدا نہیں ہوتیں ۔ تاہم سٹانم ان کی دوا ہوتی ہے ۔ شکم میں پسلیوں سے نیچے درد جس کے ساتھ قے گیس یا ہسٹریکل کیفیت موجود ہوتی ہے ۔ نیز پردہ صفاق کا اعصابی درد وغیرہ علامات اس میں پائی جاتی ہیں ۔ درد شکم کو زور سے دبانے سے آرام ہوتا ہے ، یہی وجہ ہے کہ سٹانم کے دردوں میں بچہ شکم کے بل لیٹتا ہے ۔ یا بچہ کو آرام دینے کے لیے کندھے پر اس طرح اٹھایا جاتا ہے کہ کندھے کا کنارہ بچہ کے شکم کو دباتا رہے مگر سب عجیب بات یہ ہے ۔ کہ درد آغاز کے وقت بہت ہلکے ہوتے ہیں ، آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں ۔ اور ناقابل برداشت حد تک پہنچ کر تھوڑی یا زیادہ دیر تک قائم رہتے ہیں ۔ اور اسی طرح سے آہستہ آہستہ کم ہو جاتے ہیں ۔ ایسے درد ، سر میں ، چہرے میں ، دانتوں میں ، شکم میں ، اور دوسرے مقامات پر پائے جاتے ہیں ، یا ہو سکتے ہیں ۔ دوسری عجیب بات سٹانم کی کمزوری ہے ۔ چاہے یہ کمزوری جسمانی ہے یا

دماغی تھکاوٹ میں اس قدر سخت کمزوری ہوتی ہے کہ مریض کے لیے بات کرنا بھی نہ صرف دشوار بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ مریض کرسی پر بیٹھنے کی بجائے کرسی پر اپنے آپ کو گرا دیتا ہے۔ کپڑے پہنتے وقت کئی دفعہ اسکو بیٹھنا پڑتا ہے۔ یہ کمزوری اور بازوؤں میں درد۔ اور شانے کی اوپر والی نوکیلی ہڈی کے عضلات میں درد، اس وقت مشاہدہ ہوتا ہے جبکہ مریض گا رہا ہو، یا کسی دوسری وجہ سے آواز کو استعمال کر رہا ہو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جسے دنیا کی اور کوئی سائنس نہ ابھی اس کی وجہ نہیں بتلا سکتی۔ کہ گانے یا آواز کے استعمال کرنے کا بازو یا شانے کے خلقی عضلات سے کیا تعلق ہے، لیکن مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ سٹانم میں یہ ایک نشان ہے، سٹانم لیکچر دینے والوں اور گانے والوں کے لیے ایک نہایت ضروری دوا ہے۔

سٹانم۔ کمزوری، اعصابی کمزوری کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ یہ کمزوری زینہ اترنے پر محسوس ہوتی ہے۔ زینہ چڑھنے پر گو کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر وہ اس قدر نمایاں نہیں ہوتی جسقدر زینہ اترنے پر ریشوں کا ڈھیلا پڑ جانا ہی غالباً معدہ میں کمزوری خالی پن اور بیٹھنے کے احساس یا رحم کی گراوٹ کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

سٹانم کی بدہضمی میں کھانا پکنے کی خوشبو سے متلی اور تے ہوتی ہے۔ اور ایسی بدہضمی کی وجہ سے مریض اس بات پر مجبور ہوتا ہے کہ وہ پہلے لیکن کمزوری اس قدر زیادہ ہوتی ہے، کہ مریض لیٹ جانے پر بھی مجبور ہوتا ہے۔ کمزوری اور سینہ میں خالی پن کا احساس، اس امر کے شاہد ہیں۔ کہ یہ دوا دق کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ ایسی حالتوں میں سینہ میں کمزوری اور خالی پن کے احساس کے علاوہ سوئیاں سی چبھتی ہیں متلی بخار، گہری، کھوکھلی، ہلا دینے والی کھانسی، انڈے کی سفیدی کی طرح بلغم کی زیادتی، بلغم کا ذائقہ میٹھا، کھٹا، متعفن، مگر زیادہ تر میٹھا۔ گہری کھوکھلی آواز جس کی کچھ وقت کے لیے کھنکھارنے کا بلغم نکل جانے سے کمی یہ سٹانم کی مکمل تصویر ہے۔ سٹانم کا مریض پست حوصلہ اور نا امید ہوتا ہے اور جب دق کے مریضوں میں نا امیدی پائی جائے، تو سٹانم ایک یقینی دوا بن جاتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ عموماً دق کے مریض نا امید نہیں ہوا کرتے اور ان کو اپنی زندگی کی ہمیشہ امید قائم رہا کرتی ہے۔

زبان زرد ہوتی ہے اور اسی طرح سے بلغم اور سیلان الرحم بھی۔ یوں سمجھنا چاہیئے کہ سٹانم کی زردی اس کی ایک مخصوص خاصیت ہے۔

دھڑکن اور پریشانی اس میں نہایت شدید ہوتی ہے۔ معمولی سی محنت سے، یہاں تک کہ نوکر کو ہدایت کرنے سے بھی دھڑکن اور پریشانی پیدا ہو جاتی ہے، بازوؤں اور ٹانگوں میں کپکپی بھی پائی جاتی ہے اعضا سیسہ کی طرح بھاری معلوم ہوتے ہیں۔

سٹانم کے تشنج بھی عجیب و غریب ہوتے ہیں۔ تشنج کی حالت میں انگوٹھے ہتھیلیوں کی طرف کھنچ جاتے ہیں۔ ایسے تشنج عموماً دانت نکالنے والے بچوں، مشت زنی کرنے والے لڑکوں، اور ان لڑکیوں میں جن کے اندر کیڑے بھی پائے جاتے ہیں۔

مردوں و مستورات دونوں میں خواہش نفسانی کی تحریک ہوتی ہے۔ چنانچہ انزال کے ساتھ حد درجہ کی کمزوری

پائی جاتی ہے۔ مستورات میں حیض بہت جلد مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ بازو کھجلانے سے ایک ناقابل برداشت
لطف کا احساس آلات تناسل میں پیدا ہوتا ہے۔ جو رحم تک پہنچتا ہے اور مریضہ کے اندر نہ رکنے والی،
خواہش جماع پیدا کر دیتا ہے۔ شرمگاہ اور رحم کا گر جانا بھی قابل ذکر ہے۔ پاخانہ پھرتے وقت خصوصاً پاخانہ
پر زور لگاتے وقت، رحم یا شرمگاہ، یا دونوں نیچے کی طرف جھکے ہوئے یا جھکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں
دردزہ دوروں کی صورت میں ہوتے ہیں اور مریضہ کو بدحواس کر دیتے ہیں۔ دودھ پلانے والی مستورات
کے دودھ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بچہ دودھ پینے سے انکار کر دیتا ہے ٭
ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ سوموار کے قبض کے لیے یہ دوا بہترین ہے۔ اگر میں سوموار کے لفظ کو واضح
کر دوں تو غیر مناسب نہ ہوگا، جب مزدور مسلسل چھ روز کام کرکے اتوار کے روز چھٹی مناتے ہیں تو اس
آرام کے دوسرے دن اگر قبض ہو جائے تو سٹانم دوا ہے، چاہے یہ سوموار ہو یا سنیچر۔
سٹانم میں نوبت نمایاں ہے عجیب احساسات یہ ہیں:۔ جیسے چیزیں بہت دور ہیں۔ جیسے کھوپڑی ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائے گی۔ جیسے پیشانی اندر کی جانب دب جائے گی۔ شکم کے اوپرین درمیانی حصہ میں درد جیسے زخم
ہو۔ جیسے جسم کے ایک جانب سوراخ ہے۔ جیسے شانہ میں کوئی حس باقی نہیں۔ سینہ جیسے اندرونی طور پر
سکڑ گیا ہے فم معدہ جیسے کوٹا پیٹا گیا ہے۔ جیسے ماؤف بازو اور سینہ کے جانب کوئی بھاری بوجھ رکھا
گیا ہو، ہوا کی نالی میں سرسراہٹ پھوڑے کے سے درد کی سی کھنکھارنے کی خواہش جیسے سینہ میں بلغم
بھرا ہو۔ جیسے غش کھا جائے گا۔ جیسے اعضا کوٹے پیٹے گئے ہیں۔ جیسے پسینہ آئے گا۔ جمائیوں کے ساتھ
کمر کے گرد پٹی کسی ہونے کا احساس ٭

علامات

دماغ۔ بیحد پریشانی، اور بے چینی، غمگینی، اور رونے کی خواہش (پلاٹینم، سیپیا، پلساٹیلا، رسٹاکس، اگنیشیا)
بے حد چڑچڑا۔ سوالوں کا جواب بغیر مرضی کے اور جلد جلد دے۔ غمگینی، بے صبر، پست حوصلہ، لوگوں سے خوف اور
نفرت۔ بے آرامی، بلاوجہ مصروفیت۔ حافظہ میں کمزوری اور لاپرواہی۔ جو خیال ایک مرتبہ آجائے اس سے
چھٹکارا مشکل ہو، مریضہ ہر وقت چیخنا چلانا چاہے، مگر اس سے اس کی تکلیف بڑھ جائے، کسی کام کے سرانجام
دینے کے لیے حوصلہ نہ ہو۔ سوچنے سے غمگین ہو جائے۔ جب گھر کے کام کاج کے متعلق ہدایات دے تو
دھڑکن پیدا ہو جائے، اور پریشانی بڑھ جائے۔

سر۔ چکر پڑتے وقت جس کے ساتھ خیالات منتشر ہو جائیں۔ چکر کی زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے
اور سر کو اٹھانے سے ہو۔
شام کے وقت بھاری پن، عصبی درد سر خفیف سا شروع ہو، آہستہ آہستہ حد درجہ کی تیزی تک پہنچے
اور پھر آہستہ آہستہ کم ہو، پیشانی میں اندر سے باہر کی طرف ہلکا بوجھ۔ سر میں، سر کے اوپر والے حصہ میں اور
پیشانی میں بھی بند ہونے کی سی سکڑن اور بوجھ آہستہ آہستہ کم ہو۔ پیشانی کے نصف داہنے حصہ میں پھاڑنے

والے نوکیلی درد جن کی زیادتی جھکنے سے ہو۔ پیشانی میں شدت کا درد جیسے پیشانی ٹکڑے ہو رہی ہے۔ بائیں کنپٹی میں سے پیشانی اور دماغ میں درد پیدا کرنے والے جھٹکے جن کے بعد ہلکا بوجھ باقی رہے۔ یہ کیفیت آرام کرتے وقت زیادہ ہو اور حرکت کرتے وقت کم ہو جائے۔ چلنے سے پیدا شدہ جھٹکے سر میں گونج پیدا کریں۔ بائیں کنپٹی، پیشانی اور دماغ میں درد بھرے جھٹکے جو ایک بوجھ کا احساس چھوڑیں جن کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں اور کمی حرکت سے ہو۔ ہر صبح درد سر، کسی آنکھ پر خصوصاً بائیں پر جو آہستہ آہستہ تمام پیشانی پر پھیل جائے، آہستہ آہستہ بڑھے اور آہستہ کم ہو جس کے ساتھ عموماً قے ہو۔ شدید درد سر زیادہ تر دماغی یا نسبت معدے کے تے سے نمایاں کمی ہو۔ کنپٹیوں میں تپکن والا درد سر۔ سر میں آرام کے دوران حرکت سے اور شام کے وقت بھاری پن، پیشانی میں جلن تسل کے ساتھ جس میں کمی کھلی ہوا میں ہو۔

آنکھ ۔ رات کے وقت پپوٹوں کا چپکنا (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، مرک۔ رسٹاکس۔ سلیشیا، سلفر) بائیں اندرونی کونے میں آبلے نما ورم، جیسے آنسوؤں کی تھیلی میں ناسور ہو گیا ہو۔ بائیں اندرونی کونے میں دبانے والا درد جیسے گویا پھنسی سے ہو، آنکھوں میں کٹن جیسے اون کپڑے کے ساتھ آنکھ ملنے سے ہو۔ آنکھیں کمزور اور ان میں تدریجی بینائی نہ ہو۔

کان ۔ کان کی لو (جہاں کان چھید کر بالی پہنی جاتی ہے۔) میں زخم۔ ناک چھنکتے وقت کان میں چیخ کی سی آواز۔ بائیں کان میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں۔

ناک ۔ نہ درست ہونے والا زکام اور انفلوانزہ کھانسی کے ساتھ۔ نتھنوں میں بہت اوپر بند ہونے کا احساس اور بھاری پن خوشبویات سے حد درجہ کی ذکی الحسی۔ ایک جانب کا خشک نزلہ جس کے ساتھ نتھنے میں خشکی، گرمی ورم اور پھوڑے کا سا درد ہو۔

چہرہ ۔ پیلا کھنچا ہوا، بیماروں کا سا شکل لمبوتری دکھائی دے۔ ہر حرکت پر چہرے میں تمتماہٹ کے دورے جس میں ٹھنڈی ہوا سے کمی ہو۔ ایک رخسار گرم اور سرخ، چہرے کا عضلاتی درد۔ درد آہستہ آہستہ بڑھے، اور آہستہ آہستہ گھٹے خصوصاً کونین سے ملیریا کے دب جانے کے بعد۔

منہ ۔ زبان پر زرد میل، منہ سے تعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلفر۔ آئیوڈیم، کریازوٹ، نائٹرک ایسڈ) دانت ڈھیلے اور لمبے محسوس ہوں۔ کھانے کے فوراً بعد دانتوں میں درد بھرے جھٹکے۔ ذائقہ کسیلا، میٹھا۔ بدبودار، ہر چیز سوائے پانی کے کڑوی معلوم ہو، کمزوری کی وجہ سے بول چال مشکل اور دھیمی ہو۔

حلق ۔ گاڑھا، لیسدار، مٹیالا۔ خون آمیز بلغم کا اجتماع۔ جسکو نکالنے کی کوشش سے قے ہو۔ حلق میں بہد خشک اور درد جسکو نگلنے سے زیادتی ہو (الیومنا، ارجنٹم نائٹریکم، ہیپر سلفر) نگلنے پر نرخرے میں کاٹنے والا درد۔ صبح کے وقت حلق میں پھیلن اور کھرکھراہن۔ حلق کی داہنی طرف زخم کا احساس۔ نگلتے وقت حلق میں کٹن جیسے چاقو سے ہو۔

معدہ ۔ بھوک کی زیادتی۔ مگر کافی مقدار میں کھایا نہ جا سکے (برائی اونیا، سنا، فیرم۔ لائیکوپوڈیم) کھانے کے بعد کڑوی ڈکاریں (برائی اونیا، چائنا، نکس وامیکا) خون کی قے (ہیمیلس، نکس وامیکا، اوپیم)۔

پاڈوفائیلم) معدہ میں بوجھ بھاری پن، چھونے سے پھوڑے کا سا درد ہو۔ معدے میں رینٹھن، کھانا پکنے کی خوشبو قے پیدا کرے۔ معدے میں خالی پن کے احساس کے ساتھ۔ درد شکم جسکو زور سے دبانے سے آرام ہو۔ خون کی قے جسکی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو، اور کمی معدے پر دبانے سے ہو۔ آہستہ چھونے سے سطحی زخموں کا احساس۔ معدے کا عضلاتی درد، درد آہستہ آہستہ آئیں اور جائیں۔ درد معدے سے ناف کو جائے زور سے دبانے سے کم ہو۔ بے چین نہیں جانتا کہ اُسے اپنے لیے کیا کرنا چاہیئے۔ اگرچہ دردوں کو چلنے سے آرام ہوتا ہے۔ تاہم مریض اسقدر کمزور ہوتا ہے کہ اسے آرام کرنا پڑتا ہے۔

شکم ۔ شکم میں خالی پن کا احساس (فاسفورس، سیپیا) شکم میں پھوڑے کا سا درد۔ شکم درد کرے اور چھوا نہ جا سکے (ایپس، بیلاڈونا، برائی اونیا) ناف کے گرد اینٹھن کا سا درد خالی پن کے احساس کے ساتھ، درد شکم جسکو زور سے دبانے سے آرام ہو، جگر کے مقام پر جلن۔ پسلیوں کے نیچے بائیں جانب سوئیاں چبھیں۔ پردہ صفاق کے مقام پر ہسٹریکل تشنج۔ کھانے کے بعد خالی پن کا احساس ناف کے گرد کاٹنے والے درد، کھٹی ڈکاروں، بھوک اور دستوں کے ساتھ۔ (برنارڈ نتق) جسکو شکم پر سے دبانے سے آرام ہو:

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ کی بے سود حاجت۔ مبرز میں کمزوری۔ پتلے پاخانہ کے لیے بھی زور لگانا پڑے۔ گرڑ سے پاخانے سبز، دہی کے سے، پھٹکی دار، شدید۔ درد شکم اور کھٹی ڈکاروں کے ساتھ، پاخانے سخت خشک گانٹھ دار یا مقداروں میں کم، اختتام پر پھر حاجت ہو۔

مثانہ ۔ پیشاب مقدار میں زیادہ، پیلا، پھر مقدار میں کم، بھورا مٹیالا، بعض اوقات دودھ کی مانند سفید، پیشاب کے بعد مسلسل حاجت۔

آلات تناسل مردانہ ۔ بغیر خواب کے احتلام۔ انزال کے بعد کمزوری۔ آلات تناسل میں شہوانی احساس جو انزال پر ختم ہو۔

آلات تناسل زنانہ ۔ نیچے دبانے والے احساس، رحم یا شرمگاہ کی نالی کا نیچے کی طرف گرجانا۔ معدہ بیٹھنے کے احساس کے ساتھ (سیپیا) حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، شرمگاہ کی نالی میں درد جو اوپر کی طرف اور ریڑھ تک جائے بازو کھجلانے سے آلات تناسل میں تحریک پیدا ہو جس سے جماع کی زبردست والی خواہش ہو۔ سیلان الرحم بعد کمزوری کے ساتھ، پیلا، سفید یا شفاف، دردزہ تشنجی جو مریضہ کو تھکا دیں اور بے دم کر دیں۔ بچہ ماں کے دودھ سے انکار کرے۔

آلات تنفس ۔ حنجرے میں کھرکھراہٹ۔ آواز کا بیٹھنا۔ بے حد کمزوری اور سینہ میں خالی پن کا احساس کے ساتھ بعض وقت آواز کا بیٹھنا، کھانسی کے ساتھ، بلغم نکالنے سے بہتر ہو جائے (کاربوویج، فاسفورس) ہوا کی نالی میں بلغم کا زیادہ اجتماع (انٹم ٹارٹ، ایپکاک، اوسمیم، فاسفورس) جو معمولی کھانسنے سے چھوٹ آئے، آدھی رات کے قبل کھانسی کی رغبت جس میں بلغم کم نکلے۔ خراش والی کھانسی جس میں سبز رنگ کا لیسدار، متعفن، میٹھے مزے کا، دلگیر یا کاربا بلغم زیادہ مقدار میں آئے جسکی زیادتی شام کے وقت لیٹنے سے پہلے ہو۔ اور جس سے ہوا کی نالی اور سینہ میں پھوڑے کا درد پیدا ہو۔ (کاسٹیکم، نکس وامیکا) شام کے وقت خشک کھانسی بستر میں، آدھی رات تک۔ کم بلغم کے ساتھ سینہ میں کمزوری کی وجہ سے چھوٹی کھانسی جس میں آواز کمزور ہو جاتی ہے، اور بیٹھ جائے، ہلا دینے والی گہری کھانسی تھکا دینے

دل گیری کھانسی. تھکا دینے والی کھانسی کے دورے جس سے معدے میں اس قسم کا درد پیدا ہو جائے، جیسے معدے کو کوٹا پیٹا گیا ہے، سینہ میں سرسراہٹ (جیسے بلغم سے بھرا ہے پیدا شدہ مسلسل کھانسی. بلغم زرد، متعفن (کلکیریا کارب) گولی کے سے گاڑھے بلغم کی گولیاں (لائیکو پوڈیم). بلغم: گاڑھا، خون ملا، سبز، مقدار میں زیادہ (سیلیشیا انزو، متعفن میٹھا (کلکیریا کارب ایا ملکین والبرا، کلکیریا کارب، کاربو وج، فاسفورس، سیپیا) چڑھتے وقت دم پھولے، اور سانس نہ سمائے (اکونائٹ) امونیا کارب، آرسنک، کیکٹس، کلکیریا کارب) معمولی حرکت سے بھی دم پھول جائے سینہ کی کمزوری سے سانس چھوٹی، مشکل سے. معدے میں خالی پن کے ساتھ. شام کے وقت تنفس میں دقت. مریض کو کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں. سینہ میں بے حد کمزوری اور خالی پن کا احساس. سینہ میں تنگی جیسے سکڑن سے ہو. لمبی سانس لینے کی خواہش اور پریشانی کے ساتھ. سانس لیتے وقت بلغم کا احساس اور کھر کھراہٹ. سینہ میں پھوڑے کے سے بے حد درد کا احساس. سینہ کے بائیں جانب تیز سوئیوں کا احساس (کالی کارب، فاسفورس، سیپیا) جسکی زیادتی جھکنے سے ہو. کھانسی ہنسنے سے، گانے سے، بولنے سے اور کسی گرم چیز کے پینے سے پیدا ہو اور داہنی جانب لیٹنے سے بڑھے. انفلوئنزا کی کھانسی دوپہر سے آدھی رات تک جس میں بلغم کم نکلے. تپ دق کا بلغم. دق کا بخار. حنجرے کی دق کمل چھوٹی. اکساہٹ والی اور بار بار آنے والی کھانسی کے ساتھ. سینہ میں خالی پن کا احساس. دمہ کے دورے جن کی ابتدا معمولی سے نزلہ زکام کی شکایت سے ہو، ہم. ۵ بجے صبح، دورے آہستہ آہستہ بڑھیں. اور آہستہ آہستہ کم ہوں ہر حرکت پر تنفس میں دقت، جب لیٹا ہوا اور شام کے وقت. کھانسی خشک رات کو بستر میں تین دفعہ ایک دورے میں کھانسی.

اعضاء: - بازوؤں اور ٹانگوں میں بے حد بھاری پن اور فالج کی سی کمزوری. ہاتھوں اور پاؤں کا شام کے وقت سوجنا. فالج کی سی کمزوری کی وجہ سے چیزیں ہاتھ سے گرا دے. بیٹھنے کی کوشش کرنے پر اعضاء یکایک جواب دے دیں. زینہ اترتے وقت چکر اور کمزوری. کلائی اور ہاتھوں کے عضلات میں تشنجی، اینٹھن قلم پکڑتے وقت انگلیوں میں جھٹکے. تاثیر کرنے والوں کا فالج. ٹخنے، متورم، اعضاء میں ناقابل برداشت بے چینی. بازو کے عضلات میں آرام کرنے کی حالت میں جھٹکے. بازوؤں میں کمزوری اور بھاری پن خصوصاً دائیں میں جسکی زیادتی حرکت سے ہو.

مخصوص خواص - بے حد کمزوری، مریض کو مجبوراً لیٹنا یا بیٹھنا پڑتا ہے. لاغری زینہ اترتے وقت غشی، مگر زینہ چڑھتے وقت کوئی تکلیف نہ ہو، اونچی آواز سے پڑھنے یا بولنے سے بے حد کمزوری ہو (کوکلس) درد آہستہ آہستہ شروع ہوں، آہستہ آہستہ بڑھیں، اور حد درجہ کی تیزی تک پہنچ کر آہستہ آہستہ کم ہوں، تمام جسم پر ٹھنڈک رات اور دن کو کمزور کر دینے والے، مقدار میں زیادہ پسینے آ جانا (فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) پسینے گرم، معمولی سی حرکت سے بھی پسینے جن میں متعفن بو آئے. (زنکس وائیکا، سٹافی سیگریا)

بخار - شام کے وقت بخار، رات کے وقت کمزور کرنے والے پسینے خصوصاً صبح کے نزدیک. دق کا بخار پسینہ زیادہ تر پیشانی، گردن میں، کمزوری کرنے والا، متعفن،

کمی اور زیادتی - علامات چھونے سے بڑھتی ہیں. لیکن دبانے سے کم ہوتی ہیں کسی سخت چیز پر ہونے سے

آرام ہوتا ہے، آرام کرنے سے لیٹ جانے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ لیکن سینہ میں کمزوری کی وجہ سے مجبوراً لیٹنا پڑتا ہے۔ دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دوہرا ہو کر بیٹھنے سے کھانسی کو آرام ہوتا ہے، چلنے دردوں میں آرام ہوتا ہے۔ لیکن جلد آرام کرنا پڑتا ہے۔ حرکت سے دردِ سر کم ہوتے ہیں لیکن دوسری علامات بڑھ جاتی ہیں۔ آواز کے استعمال سے مثلاً ہنسنے سے گانے یا بولنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ زینہ اترنے سے غشی ہوتی ہے، گرم اشیاء کے پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ کھلی ہوا سے علامات کم ہوتی ہیں مگر زکام بڑھتا ہے۔ پاخانہ کے دوران میں تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک چھینکنے سے کانوں میں چیخ کی آواز ہوتی ہے۔

طاقت ۔ نمبر۳ سے نمبر۳۰ تک اور اونچی طاقتیں :۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے :۔

معاون ۔ پلساٹیلا۔

یہ دوا کاسٹیکم، سنا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اور اس کے بعد کلکیریا کارب، فاسفورس، سیلنیم سلفر جیسی لیتھم بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو ۔۔۔۔ معدے میں کھنچاؤ کا احساس (جیلیسیمیم، فاسفورس، سیپیا۔

زینہ اترنے سے تکلیف، مگر زینہ آسانی سے چڑھ جائے: بوریکس (کلکیریا کارب اس کے برعکس ہے)

درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ گھٹیں۔ پلاٹینا، سٹرونشیم کارب (ارجنٹم میٹیلیکم میں درد سر آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں مگر یکدم جاتے رہتے ہیں)

کمزوری سینہ سے اٹھتی معلوم ہو: سٹانم (نکم اور پیٹ سے کمزوری معلوم ہو: سیپیا، فاسفورس،

غذا کی خوشبو سے متلی: آرسنک، کالچیکم، کوکولس، ہنسنے سے تکلیف بڑھے: ارجنٹم میٹیلیکم :۔

گرم اشیاء کے پینے سے تکلیفات بڑھیں: سٹانم (ٹھنڈی چیزیں پینے سے تکلیفات بڑھیں: سپانجیا)

بولنے سے کمزوری: کوکولس، ویریٹرم۔ سلفر، کلکیریا، رحم کا نیچے گرنا جبکہ زیادتی پاخانے کے دوران میں ہو: پوڈوفائیلم (میں دست ہوتے ہیں۔ دست سبز ہوتے ہیں اور زور سے آتے ہیں) :۔

نزلاوی دق: سیلیا (اس میں جگہ جگہ گلٹیاں ہوتی ہیں۔ بوڑھے آدمی زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں) فاسفورس (بلغم میں خون زیادہ ہوتا ہے) سنیگا (پھیپھڑے پیچھے کی طرف یعنی ریڑھ کی طرف دھکیلے ہوئے محسوس ہوتے ہیں یہ دوا موٹے آدمیوں کے لیے مفید ہے) کالچیکم، بالسم پیرو، تھیوکریم، الیئم، کمس، لیکوپوڈا، یربا سنٹا

جذبات سے فالج: سٹانی سیگریا، نیٹرم میور۔

زور سے دبانے سے آرام: میکالوسنتھ، پلمبم۔

تمام دن روئے اگر چلانے سے تکلیف پیدا ہو: نیٹرم میور (کو دلاسہ دینے سے تکلیف بڑھتی ہے) پلساٹیلا، سیپیا، (حیض دیر سے اور مقدار میں کم)

درد سطحی زخموں سے پیٹی کی سی رطوبات کے ساتھ، پلساٹیلا۔

حلق میں متلی: سائیکلےمن: فاسفورک ایسڈ، ویلیریانہ :۔

Stannum Iodatum

سٹانم آئیوڈیم

CHEMICAL SYMBOL : SnI_2
SYNONYMS : Iodide of tin
TRITURATION : 1x and higher.

سٹانم آئیوڈیم کو دق کے مریضوں میں اس جگہ استعمال کیا جاتا ہے جہاں سٹانم کی علامتیں موجود ہوں۔
ڈاکٹر ہینز کا خیال ہے کہ یہ دوا خصوصاً ان مریضوں کے واسطے زیادہ مفید ہے جن کا چہرہ صاف شفاف ہو، اور بیماری جلد جلد اپنا تسلط جما رہی ہو۔
ڈاکٹر ٹینگ بین کا خیال ہے کہ سینہ کی مزمن تکالیف میں یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایسی تکلیفات میں اس دواء کا مخصوص نشان یہ ہے کہ حلق میں ایک مقام پر خشک سرسراہٹ ہوتی ہے۔ کبھی یہ سرسراہٹ ایک جگہ ہوتی ہے اور کبھی دوسری جگہ، مگر عموماً زبان کی جڑ میں ہوتی ہے جس سے مریض کو کھانسی کی ایک مسلسل رغبت رہا کرتی ہے۔ شروع شروع میں کھانسی ایک ہلکی آواز میں شروع ہوتی ہے، اس کی آواز کی کمزوری بھی ہوتی ہے۔ مگر کچھ دیر کھانسنے کے بعد آواز درست ہو جاتی ہے اور کھانسی بھی زور سے آنے لگتی ہے جس سے زرد رنگ کا بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے اور اس کے بعد حلق، سینہ میں خشکی اور کمزوری کا احساس اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ طاقت ۔ اس دواء کا استعمال زیادہ تر ×۳ میں ہوا کرتا ہے۔

Stramonium

سٹرامونیم

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Thorn apple, Dhatura
PARTS USED : The plant in flower and fruits.

(دھتورا)

ورجینیا کی تاریخ میں مرقوم ہے کہ ایک دفعہ کچھ سپاہی جیمس ٹاؤن میں بغاوت رفع کرنے کے لیے گئے تو راستے میں انہوں نے دھتورے کی کچھ تازی شاخیں توڑ کر کھالیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بغاوت کچلنا تو رہی وہ اچھے خاصے بیوقوف اور ظریف بن گئے۔

یہ دوا قدیم زمانہ سے آیورویدک اور یونانی حکمت میں بہت سے امراض کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس کی تاریخ ۱۷۶۲ء سے ملتی ہے، جب کہ ڈاکٹر سٹورک اس دواء کو پاگل پن، اور مرگی میں استعمال کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر سٹورک کے استعمال سے ہنی مین صاحب کو اس دوا کی آزمائش کا خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ ہنی مین لکھتے ہیں۔ کہ یہ اگر سٹرامونیم تندرست انسان کے اندر پاگل پن پیدا کر دیتا ہے تو کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ اس کی آزمائش کی جائے۔ اور یہ دیکھا جائے کہ اس کا اثر دماغ پر خیالات

میں تبدیلی کس طرح پیدا کر دیتا ہے۔ اور کس طرح سے انسان کو پاگل بناتا ہے۔ تاکہ یہ دوا ان لوگوں کے لیے جو دماغی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ایک نعمت ثابت ہو۔

ایلوپیتھی میں اس دوا کو نیند لانے کے لیے نیز کسی تکلیف کے دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایلوپیتھی میں دھتورے کے خشک پتوں کے سگریٹ بنا کر دمے کے دوروں میں استعمال کراتے ہیں۔ ان سگرٹوں سے چاہے دمہ کے دوروں کو عارضی آرام بھی ہو جاتا ہو، تاہم اس کے اثرات مابعد دل ہلا دینے والے ہوتے ہیں۔

ہینی مین اس دوا کی آزمائش کے دیباچہ میں بتاتے ہیں۔ کہ یہ دوا اگرچہ اثر متقدم میں کچھ ایسی علامات پیدا کرتی ہے جس سے تکلیف ہوتی ہے تاہم اس سے کوئی درد پیدا نہیں ہوتا۔ سٹرامونیم دورے کی بعض حرکات کو کم کرتا ہے۔ اور دبی ہوئی رطوبتوں کو از سر نو جاری کرتا ہے اور اس لیے یہ دوا ایسی سب تکالیف کے لیے جن میں درد نہ ہو گرمیوں، ایک بے بہا دوا ہے۔ سٹرامونیم رطوبت کو دبا دیتا ہے۔ اسی لیے رطوبتیں مثلاً حیض، نفاس، پسینہ، دیگر تعاملی ابھار اور ابھاروں کے دب جانے یا رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات کو دوبارہ جسم پر لا کر درست کرتا ہے۔

سٹرامونیم نظام عصبی پر اثر کرتا ہے جس سے ناواجب تیزی پیدا ہوتی ہے اور اس لیے ہذیان ہوتا ہے (DELIRIUM) اس سے پیشاب رک جاتا ہے، خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے تشنج ہوتے ہیں اور جلد پر بیلاڈونا کی طرح سرخ دانے نکل آتے ہیں۔ حلق میں خشکی، پانی پینے سے خوف۔ اس کے ہذیان پاگل پن میں ایک پر لطف پاگل پن ہوتا ہے جس کی نوعیت بیلاڈونا اور ہیوسمس کی طرح اکسایٹ، بولنا گانا وغیرہ نیز بستر سے اٹھ کر نکلنا وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن سٹرامونیم میں ایک خاص قسم کا ڈر اور توہمات ہوتے ہیں جس میں مریض کو چھوٹی چھوٹی سیاہ چیزیں مثلاً سانپ بچھو کھٹمل، مکڑی یا چھوٹے چھوٹے کالے جانور مثلاً بلیاں، کتے، خرگوش دکھائی دیتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور ان میں روشنی سے ذکی الحسی ہوتی ہے یا بے حسی، اور بعض اوقات مریض غلط اشیاء دیکھتا ہے۔ اور ایک کی دو دو دیکھتا ہے، اور اس کو اپنی ہر دو جانب ڈراونی شکلیں نظر آتی ہیں۔ دریاد رہے کہ سامنے ڈراونی شکلیں نظر نہیں آتیں، یا پڑھتے وقت لفظ ایک کے دو دو نظر آتے ہیں۔ خوف اور امید، خوش مزاجی یا غصہ، خوشی یا غم گینی، ایک بعد دیگرے جلد جلد ہوتا ہے۔ مریض روشنی اور ساتھیوں کی خواہش کرتا ہے اور اگر ایک وقت میں اس کو چمکدار اشیاء سے ڈر معلوم ہوتا ہے اور وہ اپنے ہمنشینوں سے جن کے ساتھ وہ رہنا چاہتا ہے لڑتا ہے تو دوسرے وقت میں اس کو خوفناک شکلوں کا وہم ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خوفناک جانور، یا سیاہ شکلیں، زمین سے اٹھ اٹھ کر اس کی طرف جھپٹتی ہیں۔

یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بیلاڈونا کا مریض تندمزاج اور بہادر ہوتا ہے ہیوسمس کا خوش مزاج اور صحبت کے قابل، مگر سٹرامونیم کا وحشی اور بزدل ہوتا ہے وریٹرم البم کا مریض ناامید، مایوس یا وحشی ہوتا ہے اپنی نجات کو تلاش کرتا ہے۔ جو نجات اس کے وہم کے مطابق کھو چکی ہے۔

سٹرامونیم کا باتونی پن صرف ایک مضمون تک محدود رہتا ہے اور مریض خیال کرتا ہے کہ وہ فرشتوں سے
ارواح سے یا ان لوگوں سے باتیں کر رہا ہے۔ جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ بخار کے ہذیان میں اسکو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اس کے کچھ حصص غیر قدرتی قد کے ہو گئے، یا وہ دوگنے ہو گئے ہیں۔

سٹرامونیم میں اندھیرے کا خوف ہوتا ہے، چمکدار اشیا مثلاً چراغ، یا بجلی کی روشنی، شیشے یا پانی کے
عکس سے تشنج یا تشنجی دورے پیدا ہو جاتے ہیں۔ نگلتے وقت دقت ہوتی ہے۔ کیونکہ حلق یا نگلنے کے
عضلات میں اینٹھن اور تشنج ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس دوا کو دیوانے کتے کے کاٹنے میں پاگل پن
کے لیے سٹرامونیم ایک بہترین دوا ہے۔

یہ دوا خوف سے اور جانوروں کے خوف سے پیدا ہونے والے تشنج اور دوروں کے لیے مفید ہے
ڈاکٹر ڈنہم کا خیال ہے کہ اس دوا کے دورے کا اثر بازوؤں پر بہ نسبت ٹانگوں کے زیادہ ہوتا ہے
یہ دوا ارتعاش ہذیانی DELIRIUM Tremens (کانپنے والا ہذیان) کے لئے اکثر استعمال
ہوتی ہے خصوصاً اس وقت جب کہ مریض کو سیاہ جانوروں یا سانپوں کے توہمات سے ایسا ہذیان ہو رہا ہو
یہ دوا رعشہ میں جس کے ساتھ مسلسل بے چینی کی حرکات جوڑوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں مفید ہے ڈاکٹر
ایلن کا خیال ہے کہ ایسا کوریا یا رعشہ جو مسلسل خاص عضلات پر حملہ آور ہوتا ہو، اس کے حلقہ اثر میں آتا
ہے۔ اسی زمرہ میں ڈاکٹر ڈنہم کہتے ہیں۔ کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ سٹرامونیم میٹریا میڈیکا میں کوریا یا رعشہ
کے لیے ایک لاثانی دوا ہے۔ مگر چونکہ کوریا یا رعشہ اس حالت میں پیدا ہو جاتا ہے جبکہ اعضا کو ٹھیک
ٹھیک غذا نہ پہنچے اور اسی لیے ان میں نہ صرف کمزوری بلکہ تبدیلی واقع ہو جائے، اسی لئے یہ دوا کوریا ایسے کوریا یا رعشہ
کو درست کرتی ہے۔ مگر مستقل علاج کے لیے ہمیں دوسری ایسی ادویہ کا سہارا لینا پڑتا ہے جو ادویہ ایسی
تبدیلی کو درست کر کے اعضا کو اپنے معمول پر لا سکتی ہے'' واحد عضلات میں اینٹھن یا جھٹکا پن اس دوا
کے رعشہ میں مفید ہونے کی دلالت کرتے ہیں، گویا رعشہ میں یہ دوا اگریکس کا مقابلہ کرتی ہے۔ جب رعشہ
ڈر کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ تو سٹرامونیم یقینی دوا بن جاتی ہے۔

سٹرامونیم میں اندھیرے میں چلنے سے چکر اور آگے یا بائیں طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے پیشانی میں
ایک قسم کا درد سر ہوتا ہے جس کے پیچھے بینائی میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس
آنکھ میں بینائی کی خرابی ہوگی اس کی دوسری طرف میں درد سر ہوگا۔

تپ محرقہ کے دوران میں ایسے اسہال کے لیے جو سیاہ اور متعفن ہوں، مفید ہے۔ نیز لمبے بخاروں میں
یا تپ محرقہ میں اگر پیشاب رک جائے، مگر ایسی رکاوٹ سے کسی قسم کا درد یا بے چینی یا بے آرامی پیدا نہ ہو، تو
یہ دوا مفید ہے۔

درد والے حیض میں، عفونتی، یا پاگل پن میں، دوروں میں، زچاؤں کی خواہش نفسانی کے بڑھ جاتے میں
نیز دوران حیض خواہش نفسانی کی زیادتی میں مفید ہے۔

دمہ میں سٹرامونیم اس وقت کام آتا ہے جبکہ دورے میں مریض کا دم گھٹتا معلوم ہو۔ کھلی ہوا کی خواہش کو

بولنے سے زیادتی ہو اور اندر سانس کھینچنے میں دقت ہو۔ کالی کھانسی میں اس وقت دیا جا سکتا ہے جب کہ دورے تشنجی قسم کے ہوں۔ بچہ کا دورے کی حالت میں دم گھٹے اور ہر دورے سے ڈر پیدا ہو۔

لال بخار میں سٹرامونیم بیلاڈونا سے دوسرے درجہ کی دوا ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ سٹرامونیم میں حلق کی کھچاوٹ، بخار کی شدت بیلاڈونا کے برابر نہیں ہوتی لیکن ایسی حالت میں جبکہ دانے ابھی نہ نکلے ہوں، یا رک گئے ہوں اور ہذیان اور تشنج ہو، اس دوا کو بھولنا، مریضوں کے حق میں گناہ کرنا ہے۔

چوتڑوں کے جوڑوں سے سٹرامونیم کا ایک خاص تعلق ہے۔ چوتڑوں کے جوڑوں میں اور دمچی کی ہڈی کے درد میں یہ ایک لاثانی دوا ہے۔ اور اس درد کو اس دوا کی مخصوصیات میں سے گننا چاہئے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ سٹرامونیم میں درد نہیں ہوتا، اس کے ساتھ عضلات میں از خود حرکت بھی سٹرامونیم کا ایک مخصوص نشان ہے۔ جو ہمیں دماغی مریضوں میں عام طور پر ملتا ہے۔ اس میں ارادی اور غیر ارادی ہر دو قسم کے عضلات ماؤف ہوتے ہیں۔ مریض کے بازوؤں کی حرکات نہایت متوازن اور مسلسل ہوا کرتی ہے۔ (حرکات میں ایک قسم کے ناچ کی سی ہم آہنگی اور تال ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض ساز کی آواز پہ بازوؤں کو حرکت دے رہا ہے)۔ مذہبی دیوانگی بھی دیکھی جاتی ہے۔ مریض کو یہ کامل یقین ہوتا ہے۔ کہ اس نے کوئی ناقابل تلافی گناہ کیا ہے۔ (جس کو مریض سمجھتا یا ذہن کر سکتا) یہ احساس جیسے شیطان یا کسی دیو کے قبضہ میں ہے توہمات ؛؛

اجتماع خون میں یں جہاں حقیقی ورم نہ ہو سٹرامونیم کام آتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دماغی تحریک اور وقتاً فوقتاً ہذیان، خفیف بخار ہوتے ہیں۔ درد بالکل نہیں ہوتا اور کچھ غنودگی ہوتی ہے۔

سٹرامونیم میں شدت کا بخار جس میں نقاطی ابھاروں ERUPTIVE RASHES کے ساتھ پایا جاتا ہے

عجیب احساسات یہ ہیں:۔ جیسے چیونٹی کاٹ رہی ہے۔ جیسے بن رہی ہے۔ جیسے اشیا اپنے قدرتی قد سے چھوٹی ہیں۔ جیسے چکر آ رہے ہیں، جیسے اس کے ہاتھ پاؤں نہیں ہیں۔ جیسے شراب پی ہوئی ہے سر جیسے پیچھے کھینچ گیا ہے۔ چونکہ جیسے بجلی کا جھٹکا اس کے جسم میں سے گزر رہا ہے۔ جیسے آنکھیں باہر نکل رہی ہیں جیسے آگ کی چنگاریاں معدے سے آنکھوں کو آ رہی ہیں۔ پپوٹے جیسے متورم ہیں یا جیسے نیند سے بند ہو رہے ہیں۔ جیسے کانوں سے ہوا نکل رہی ہے۔ جیسے ناک اپنی جگہ سے ہٹا دی گئی ہو، جیسے پیشانی میں آلپن اور سوئیاں ہیں۔ جیسے وہ کچھ تلاش کر رہا ہے، جیسے ہڈیاں آرہ سے کٹ رہی ہیں۔ جیسے سامنے والے دانت گر جائیں گے۔ دانت جیسے آپس میں دبائے جا رہے ہیں، انگلیاں متحرک ہیں، جیسے کچھ تلاش کر رہا ہے۔ چلانے یا چیخنے جیسے ڈراؤنی چیزیں نظر آ رہی ہیں، جیسے ہونٹ آپس میں لگے ہیں منہ کی اندرونی سطح جیسے چھلی ہو۔ نرم تالو جیسے نیچے کھینچ گیا ہے، حلق میں جیسے کھولتا ہوا پانی ہے۔ جیسے حلق میں گولہ ہے جیسے دم گھٹ رہا ہے۔ جیسے قے ہوگی۔ جیسے ناف بیٹھنے والی ہے، شکم جیسے پھول گیا ہے۔ جیسے شکم جہاں تک ممکن ہو سکتا تھا، پھیل کر بڑھ گیا ہے۔ جیسے پیشاب کی نالی میں تنگی کی وجہ سے پیشاب خارج نہیں ہو سکتا جیسے گول چیز CYLINDRICAL BODY پیشاب کی نالی میں سے گزر رہی ہے جیسے اس میں مثانہ کا منہ بند کرنے کی طاقت نہیں۔ جیسے وہ بہت لمبا ہے، جیسے کوئی چیز سینہ کے گرد گھوم رہی ہے۔ اعضا جیسے سو گئے ہیں۔ جیسے اعضا جسم سے بالکل جدا

ہو گئے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں جیسے جوڑوں سے ڈھیلے ہو گئے ہیں۔ جیسے بیٹھے ہیں اور سے نیچے کو ٹھنڈا پانی گر رہا ہے
سٹرامونیم کے پودے میں تعفن ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی رطوبات اور فضلات متعفن ہوتے ہیں، اور بعض وقت ان میں سڑانڈ کی سی بو آتی ہے۔

یہ دوا نوجوان آدمیوں جن میں خون کی زیادتی ہو خصوصاً بچوں کے (کوریا، رعشہ، پاگل پن، بخار، ہذیان) کی تکلیفات میں مفید ہے۔

علامات

دماغ۔ ہذیان (تند و تشدد آمیز، غصہ سے بھرا ہوا، زور سے اعضاء کو ہلانا وغیرہ (بیلاڈونا، کینتھرس، ہنستی) ڈر سے بھرا ہوا (بیلاڈونا، ویریٹرم البم) بھاگنے کی، بستر سے باہر جا نکلنے کی کوشش کرے، (بیلاڈونا) مسلسل، واہیات اور بیہودہ گفتگو جیسے (ہیوسمس) بستر پر سے کپڑے اٹھانے کی کوشش کرے (بیلاڈونا، ہیوسمس) نفسانی تحریک، پاگل پن، درشتی اور ساتھیوں کی خواہش (کریازوٹ) ساتھیوں سے نفرت۔ ہیوسمس غصہ کے دورے مارنے، چیخنے کے ساتھ، مغرور (لیکیسس، پلاٹینا) چیخے۔ کاٹے، نوچے، ڈر سے بھرا ہوا، خوش، گائے اور ناچے (کروکس، ٹیرنٹولا) توہمات (نکس، کالی برومیٹم، ہیوسمس، کنابس انڈیکا) جو مریض کو ڈرائیں (الیسٹونیا) خوفناک شکلیں، اجنبی آدمی دیکھے یا خوفناک جانوروں کو ایک جانب زمین سے اٹھ کر اپنے اوپر یا اپنی طرف کودتا ہوا یا جھپٹتا ہوا دیکھے۔ دیوانے کتے کے کاٹے کا پاگل پن (بیلاڈونا، ہیوسمس) رقیق اشیاء سے بعد نفرت، پانی۔ آئینہ یا کوئی چمکدار چیز، تشنج کو تحریک دے، حلق میں تشنجی سکڑن وغیرہ دیوانے کتے کے کاٹے میں سٹرامونیم بہترین دوا ہے۔ اس وقت تک مختلف طاقتوں میں دیا جانا چاہیے جب تک مریض درست نہ ہو جائے) بیرنگ، خوشی اور غم کیسی کیفیت کے بعد دیگرے پاگلانہ لاپرواہی ہر شخص اور ہر چیز کے جس کو پہلے دیکھے، ڈر جائے (بیلاڈونا) اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرے، عجیب واہیات خیالات، مثلاً اپنے آپ کو لمبا، دگنا یا ٹیڑھا خیال کرے، یا یہ خیال کرے کہ درمیان سے کٹ کر جسم کے دو حصے ہو گئے ہیں۔ (بپٹیشیا، پٹرولیم) بیہوشی میں خراٹے لے، جبڑے لٹک جائیں، ہاتھ اور پیر اینٹھیں، پتلیاں پھیل جائیں (اوپیم) حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم، کریازوٹ، نیٹرم میور، مرک، لیکیسس) اپنے خیالات ظاہر کرنے سے پہلے بھول جائے۔ چیزوں کو غلط نام سے پکارے۔ مذہبی جنون، تنہائی یا اندھیرا برداشت نہ کر سکے، لعنت ملامت کرے، قسمیں کھائے۔ دعائیں مانگے، بھوت پریت دیکھے غیبی آوازوں کو سنے، ارواح سے باتیں کرے، حافظہ میں کمزوری، خیالات بولنے سے قبل ہی غائب ہو جائیں، اپنی دماغی کمزوری کا خیال کر کے روئے نیز لو لگنے کے بعد جو دماغی تکالیف پیدا ہوں، اور سٹرامونیم سے درست ہوں) ہذیان بہت بڑھے ہوئے اور اونچے خیالات کے ساتھ، عام ناسمجھ کیفیت، ہذیان، شرمائے، اور اپنے آپ کو چھپائے، ہذیان میں مریضہ اپنی حالت کو نہ سمجھے، ڈر سے بھری ہوئی اپنے ہاتھ سر پر مارے، خواہش نفسانی کے بڑھ جانے کے ساتھ رات کے وقت۔ چت لیٹے، گھٹنے اور رانیں پیٹ کے ساتھ لگ جائیں۔ ہاتھ جڑ جائیں، ہذیان یکے بعد دیگرے کرازی، دوروں کے ساتھ بحالت ٹائیفس بخار (محرقہ) میں مریض غیر ملکی زبان میں بات چیت کرے، ہر وقت بکے گائے اور اشعار بنائے ضمیر کی تکلیف، خیال کرے کہ وہ دیانتدار اور نیک نہیں ہے، غصہ سے پیدا شدہ کوریا، رعشہ، مرگی، پاگل پن اور مراق پن اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

سر۔ چکر، اندھیرے میں، یا آنکھیں بند کر کے نہ چل سکے۔ بائیں یا پیچھے کی طرف گرے (بیلاڈونا، نشہ بازوں کی طرح گھومے (اگریکس) سر میں شدید ورم (بیلاڈونا) سر میں درد۔ سر میں گرمی۔ چاند کے گرد اور پیشانی میں چکنی غشی۔ قوت باصرہ اور قوت سامعہ نہ رہے۔ چہرہ پھول جائے، اور نیلا پڑ جائے۔ سر کی تشنجی حرکات زیادہ تر دائیں جانب اکثر تکیہ پر سے سر اٹھائے۔ پیشانی میں اور بھوؤں کے اوپر درد جو صبح ۹ بجے شروع ہو اور دوپہر تک بڑھ جائے، دو لگنے کے بعد سر میں تکلیف وہ گرمی زیادہ تر چاند میں، بے حد کند ذہنی کے ساتھ۔ صبح اٹھنے پر پیشانی میں بوجھ جس کی وجہ سے صرف آدھی آنکھیں کھول سکے۔ ذرا اوپر کو نہ دیکھ سکے۔ صبح سویرے سر میں اجتماع خون کی وجہ سے درد جو دوپہر تک بڑھے اور شام تک آہستہ آہستہ کم ہو جائے، درد نہایت شدید ہو۔ مریض پاگل ہوتا معلوم ہو یا سر دیوار سے ٹکرائے یا ہاتھوں سے دبائے۔ سر میں ہلکے پن کا احساس کھینچا ؤ مس میں درد تسلی۔ ہذیان، آنکھوں سے وحشت ٹپکے، جو متورم ہوں اور گھورتی ہوں۔ اعصاب میں تشنجی جھٹکے اور اینٹھن۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے نبض قلیل ہوتی ہوئی معلوم ہو۔ بائی کے درد سر کند ذہنی کے ساتھ، سوچنے میں دقت۔ یہ درد زیادہ تر چاند اور پیشانی میں ہوں اور شام اور رات کو بڑھیں۔ تکیہ میں سر گھیڑے سر پیچھے کی طرف جھک جائے لو لگنے کے بعد اٹھنے یا لیٹنے وقت سر کو ہاتھوں سے سہارا دے۔

آنکھیں آنکھیں بالکل کھلی ہوئیں گھورتی ہوئیں، چمکدار، مڑی ہوئیں، نکلی ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسکس، ناجا، اوپیم، ایمل نائٹریٹ) پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا، ہیوسکس، ناجا، اوپیم) بعض اوقات غیر متحرک، اور روشنی کا عکس نہ ہو (ایکونائٹ، ڈیجی ٹیلس) بینائی نہ رہے۔ شکایت کرے کہ اندھیرا ہے۔ اور روشنی طلب کرے۔ چھوٹی چیزیں بڑی دکھائی دیں۔ اپنے جسم کے حصے متورم دکھائی دیں۔ آشوب چشم، آنکھیں سخت سرخ، ایسا معلوم ہو کہ آنکھوں کی نسوں میں میلا پانی بھرا ہے۔ بینائی مکمل طور پر مگر عارضی وقت کے لیے جاتی رہے۔ چمکدار چیزوں سے چکا چوند ہوتا، اس لیے روشنی سے دور رہے۔ چمکدار، روشن، یا روشن اشیا تشنج اور دورے پیدا کریں۔ ایک چیز کو دو دیکھے (اوپیم، بیلاڈونا، سائی کوٹا، انائی سورسٹگما) ترچھا دیکھے، بھینگا پن۔ تمام چیزیں سیاہ دکھائی دیں۔ رنگوں میں توہم، اکثر سیاہ، مگر بعض اوقات نیلا اور سرخ دکھائی دے۔ ٹائیفس میں اندھا پن، بینائی دھندلی، جیسے گھونگھٹ سے دیکھا جا رہا ہے۔

کان۔ سننے میں دقت، قوت سامعہ کے توہمات۔ شور و غل سے بے حد ذکی الحس، ذرا سی آواز سے چونکے۔ اس امر کا احساس جیسے ہوا کانوں سے باہر نکل رہی ہیں۔ بائیں کان کا درد جو رات کو کسی قدر کم ہو جائے اور سر کو گرم چیزوں کے لپیٹنے سے آرام ہو۔

ناک۔ ناک بند محسوس ہو لیکن تنفس میں کوئی دقت نہ ہو۔ ناک کی رطوبت زرد اور بدبودار۔ کالی کھانسی کے ساتھ ناک سے سیاہی مائل لوتھڑوں کی نکسیر۔

چہرہ۔ چہرہ گرم، سرخ، پھولا ہوا (اکونائٹ، بیلاڈونا، اوپیم) آنکھیں وحشیانہ، چہرے سے خوف ٹپکے۔ چہرے کے عضلات میں اینٹھن (اگیریکس، انٹم ٹارٹ، اگنیشیا، سائی کوٹا) پیشانی پر بل پڑ جائیں، ہونٹ خشک اور چپچپے، چہرہ بدوضع، چہرہ سرخ یا زرد، ہسٹریا میں اپنے چہرے کو لمبا ہوتا محسوس

کرے۔ ایک جانب کا زہر باد میننجائی ٹس۔ (ورم الدماغ) کے ساتھ تشنجی اور فالجی علامات یکے بعد دیگرے۔ چہرہ کا اعصابی اور عضلاتی درد جس سے پاگل ہو جائے، جسم میں تشنجی جھٹکے، ہاتھ اوپر اٹھائے اور پیشانی پر جھریاں پڑ جائیں۔ بائیں کان کے نزدیک رخسار میں درد جیسے ہڈی کو آرہ سے کاٹا جا رہا ہے، ہونٹوں کو آگے اور پیچھے حرکت دے، ہونٹوں پر سرخی جس کا کنارہ زرد ہو، جیسے خاص بخاروں میں ہوتا ہے۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے ہوں، دردوں کے بعد دانت بیٹھ جائیں۔ نچلا جبڑا لٹک جائے۔ منہ تشنجی طور پر بند ہو جائے۔

منہ۔ زبان متورم، اکڑی ہوئی خشک، مشکل سے ہلے۔ لکنت (کنابس انڈیکا، کاسٹیکم، سیلینیم) بات چیت وقت سے اور کبھی نہ جا سکے یا بالکل آواز ہی نہ رہے (ہیوسکس) منہ اور تالو میں حد درجہ کی خشکی منہ سے صاف لسدار تھوک قطرہ قطرہ ٹپکے۔ پانی سے نفرت، چبانے کی سی حرکت۔ بوجہ تشنج کے نگل نہ سکے دانتوں پر میل۔ ذائقہ کڑوا، ہر چیز بھوسہ کی طرح معلوم ہو۔ لکنت بولتے وقت منہ ٹیڑھا کر لے۔ بولنے کی بہت کوشش کرے۔ منہ دائیں اور بائیں طرف کھنچ جائے۔ زبان سفیدی مائل جس پر چھوٹے چھوٹے دھبے ہوں اور (زبان کی) معمول سے زیادہ سرخ ہو۔ زبان متورم ہو منہ سے باہر نکل جائے۔ منہ اور حلق میں اس قدر خشکی کہ چپک اٹھیں، جاڑا اور بخار کے ساتھ تھوک کی زیادتی۔ منہ کی اندرونی سطح تمام تر چھلی ہوئی معلوم ہو۔

حلق۔ نگلنے میں وقت کیونکہ حلق میں سکڑن کے دورے بیل (بیلاڈونا، ہیوسکس، لاروسیرسیس، پلیم ویٹرم البم، فالج کے ساتھ حلق میں بے حد خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا، رسٹاکس) سیال چیزوں سے نفرت جھاگ تھوک (دیوانے کتے کے کاٹے کی علامات) یہ احساس جیسے حلق میں کھولتا ہوا پانی چڑھ رہا ہے۔ غذا کی نالی میں اینٹھن جس کی زیادتی نگلتے وقت ہو۔

معدہ۔ شدید پیاس بخصوصاً تیزابی چیزوں کی (آرسینک البم، فاسفورس، چائنا، ویرٹرم البم) شدید پیاس جیسے منہ سے تھوک ہی بہہ رہا ہو، بعض اوقات جاڑے۔ بخار اور پسینہ کی حالت میں پیاس نہ ہو۔ بخار کے دوران پانی سے نفرت ہو۔ ہچکی، متلی، قے۔ خوراک کا مزہ بھوسے کی طرح آئے۔ سبز صفراوی قے۔ متلی۔ بعد نمکین تھوک بہے لیکن قے نہ کر سکے۔ پردہ صفاق کا ورم۔ ہذیان، پردہ صفاق کے ساتھ جلن۔ سانس چھوٹی اینٹھن اور پانی پیش کئے جانے پر پانی نہ پینے کے لیے لڑے۔ معدہ سے گئے پچھلی جانب کھینچن۔ شدید درد۔ قریب قریب تمام غذا قے ہو جائے، معدے کا درد۔ ڈکار۔ غذا کی قے اور لاغری) کے ساتھ (فم معدہ تنا ہوا۔ سخت اور درد کرے۔

شکم۔ تنا ہوا مگر سخت نہ ہو۔ شکم میں حدت اور پریشانی۔ شکم میں ریاح جس سے مریض جاگ جائے۔ چلائے، یہ سمجھ کر کہ اس میں رینگنے والی چیزیں بھری ہیں۔ درد شکم شدید جو شام کے وقت کمزوری کے احساس اور جاڑے کے ساتھ ہو جس کے ساتھ گڑگڑاہٹ ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ تبخیر: دردوں کے ساتھ، دل کے عضلاتی درد کے ساتھ، نیز دستوں کے ساتھ یکے بعد دیگرے سے کریں اور خون آئے۔ مقعد سے منجمد خون، ہیضہ طفل، دست۔ بدبودار، خدکر جاگے، چہرہ زرد پاخانہ سیاہ، جس کے قبل ہذیان اور آنتوں میں مروڑ ہو۔ دست سیاہی مائل، مردے کی سی بو کے بغیر درد کے

مثانہ ۔ پیشاب رک جائے ۔ پیشاب بہت قطرہ قطرہ آہستہ آہستہ ہو اور دھار کمزور ہو (اکونائٹ ، کاسٹیکم) اور پیشاب بگلے (آرنیکا ، بیلاڈونا ، ساٹی کوٹا ، ہیوسمس ، اپیکاک) پیشاب رک جائے ، مثانہ خالی ہو مگر دیسے پیشاب کم بنا ہو یا بالکل ہی نہ بنا ہو (خصوصاً ماد ہ کالیف میں) پیشاب صاف ، مقدار میں زیادہ بحرانات کے وقت اچانک اور ہذیان کے بعد نکل جائے ، مقدار میں زیادہ دردوں کے ساتھ ، از خود نکل جائے ، رکا ہوا خصوصاً دماغی تکالیف میں ؛ آہستہ آہستہ ٹپکے ، حاجت کے باوجود دھار نہ بنے لیکن درد بھی نہ ہو ، پیشاب کرتے وقت جاڑا اور شکم میں گڑگڑاہٹ ۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی ، جس کی وجہ سے الفاظ اور افعال بیہودہ اور شرمناک ہوں ۔ ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہے ، مشت زنی کی وجہ سے مرگی ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض کے خون کی زیادتی ، زیادہ بولنے ، گانے اور دعا مانگنے کے ساتھ عشقیہ پاگل پن جس کے ساتھ اس دوا کی دماغی علامات شامل ہوں اور پسینہ کی زیادتی ہو ، وضع حمل کے بعد تشنج دورے ۔ خواہش نفسانی حد سے بڑھ جائے (کنتھرس ، پلاٹینا ، بیلاڈونا ، شہوانی ، پاگل پن ، فحش بات چیت عشقیہ گیت گائے ، بنی کی بو آئے ، خون حیض کی زیادتی ، رانوں ، شکم اور بازوؤں میں کھنچاوٹ کے ساتھ ، سیلان حیض پانی کا سا ، حیض کے دوران ہو اور حیض کے بعد سسکیاں لے اور کراہے ، حیض میں درد ، حمل کے دوران میں پاگل پن ، چہرے میں درد ، عجیب وغریب خیالات سے بھری ہوئی ۔ استقاط حمل کا خدشہ ، مسلسل بات چیت ، گانے اور دعائیں مانگنے کے ساتھ ، نفاس مقدار میں کم پر صورت کی دلوانگی ، لیکن درد مقدار میں زیادہ ۔ بعد توہمات دیوانہ بات چیت ۔

آلات تنفس ۔ آواز بیٹھی ہوئی ، اونچی ، باریک چیخ کی سی اور صاف نہ ہو ۔ حنجرے میں سکڑن ، تنفس میں کھڑکھڑاہٹ ، آدھی رات کے وقت کالی کھانسی ، جاڑے یا پسینہ میں ۔ تنفس چھوٹی خشک بخار یا پسینہ کے بعد پریشان کن ، سینہ کے عضلات میں اینٹھن ، واحد حصص میں جھٹکے ، بازوؤں کی تشنجی حرکات ، بعض اوقات سینہ غیر متحرک اور تنفس فقط پردہ صفاق اور شکم کے عضلات سے ہو ۔ سانس آہستہ آہستہ اندر لے اور جلد جلد باہر نکالے ، شرابیوں کی کھانسی ، کھانسی تیز بغیر درد کے ، دردوں کی صورت میں چیخ کی سی آواز کے ساتھ حبس کی زیادتی صبح کے وقت ، حلق کو چھونے سے ، ہوا میں چلنے سے ، بند کمرے میں ، عیاشی کے بعد ، ڈر کے بعد ، چمکدار اشیا کو دیکھنے سے ، پانی پینے سے ہو ، کالی کھانسی کتوں کی سی ، کروپ کی ، سینہ میں دم گھٹنے والی تنگی ، تپ میں شدید دھڑکن ، کھڑکھڑاہٹ ، پریشانی ، اجتماع خون اور خون تھوکنے کے ساتھ حبس کے ساتھ بعض اوقات تشنجی دورے ، بیرون ، سینجائی نس سے تشنج ہو تے وقت سینہ میں درد اور کھانسی وغیرہ تنفس میں دقت کمل ہوا کی خواہش کے ساتھ ۔

گردن اور پیٹھ ۔ ریڑھ کی ہڈی کا ہمی ، معمولی دبانے سے بھی مریض چیخے اور چلائے ۔ ریڑھ کے درمیان میں کھینچنے والے درد تیز کریں ۔

قلب اور نبض ۔ دھڑکن (اکونائٹ ، بیلاڈونا ، سپائی جیلیا) نبض تیز بھری ہوئی ، مضبوط ، نرم ، کمزور ، تیز دل کی حرکات اس قدر بڑھی ہوئی کہ گھنٹوں تک بول نہ سکے ، کانپے اور جھٹکے ، یہ سب تکالیف ڈر کی وجہ سے

پیدا ہوں ، نبض : ٹائیفس میں آہستہ ، بعض اوقات کانپنے والی یا نہ محسوس ہونے والی ، بعض وقت دہری اور تیز (بغیر خرابی نفس کے)

اعضاء ۔ ہاتھوں اور بازوؤں میں تشنجی حرکات ، ہاتھوں اور پاؤں میں اینٹھن (بیلاڈونا ، ہیوسمس) جوڑ بندوں میں تشنج (ہیوسمس کالی آیوڈائیڈ) اعضاء کا کانپنا (کوکولس ، کونیم ، جلسیمیم ، مرک ،) اعضاء سن ہو جائیں ۔ بائیں جوڑ میں شدید درد ۔ لڑکھڑاہٹ ۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی ناچ کی سی حرکات ، رعشہ ، دورے جزوی جگہ بدلتے رہیں ۔ ہاتھ سر کے اوپر اٹھائے ۔ تالی بجائے ، ہاتھوں سے جھپٹے ، جیسے چیزوں کو تلاش کر رہا ہے یا ان تک پہنچ رہا ہے ۔ مٹھیاں بند ، انگوٹھے نہیں ، لیکن کھل سکیں ۔ ہاتھ پانی کے گلاس تک نہ پہنچ سکیں ۔ اور اگر پہنچ جائیں تو گلاس نہ اٹھایا جا سکے ۔ لبھری : درد ناقابل برداشت ۔ پاگل سا ہو جانے ، زیادہ البرگ کو پکا کر دور میں آرام کر دیتی ہے ۔ ٹائیفس میں دائیں ران کا اندرونی حصہ سرخ اور متورم ۔ ٹانگوں کا ناچ ، آواز جاتی رہے اور گھورا کرے ۔ ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں کی ایڑیاں سن ہو جائیں ۔ موخر الذکر میں بعض وقت درد ہو جائے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے

مخصوص خواص ۔ تمام رطوبتوں اور فضلات کا رک جانا ، تمام جسم کا کانپنا ، جیسے ڈر کی وجہ سے ہو (جلسیمیم) اکثر تشنج اور اینٹھن (اگریکس ، سائیکوٹا) جسم بھر میں یکایک جھٹکے تشنجی دورے ، چمکدار چیز یا چمکنے والی چیزوں کے دیکھنے سے ، پانی سے ، یا چھونے سے (نکس وامیکا) یا ہلائے جانے سے (سائیکوٹا) رعشہ کے دورے (اگریکس ، سائیکوٹا ، سمی فوگا ، ہیوسمس ، اگنیشیا ، لاروسریسس ، خصوصاً ڈر سے اعضاء اور جسم کی مسلسل بے آرامی کی حرکات ۔ بے حد بے چینی ۔

جلد ۔ سخت چمکدار سرخ ۔ دانے تمام جسم پر (ایپس ، آرم ، بیلاڈونا ، رسٹاکس) لال بخار میں دانے رک جانے کی وجہ سے بدنتائج ہذیان کے ساتھ ، تمام جلد اور آنکھوں کی سفیدی سرخ ، جلد گرم اور خشک جب ابھار دب جائیں یا اچھی طرح نہ نکلیں تو مریض کی حالت خراب ہو جائے ۔ جل جانا ۔ چیچک میں دانے نکلنے سے پہلے آہستہ آہستہ ہذیان اور تمام چہرہ پھولا ہوا ، جلد پر کھجلی کی وجہ سے بے چینی ۔ دانے تانبے کے رنگ کے ، جلد خشک اور گرم ، خسرہ میں ابھار نکلنے سے قبل تشنجی دورے ، چہروں کے ڈراؤنے خیالات کی وجہ سے ڈرے اور اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کرے

نیند ۔ خراٹے ، گہری نیند (لاروسریسس ، اوپیم) بے آرامی کی نیند کروٹیں بدلے ، اینٹھن اور چیخوں کے ساتھ نیند سے ڈرا ہوا جاگے ، اور خوف سے چیخے ، خواب کا غلبہ مگر نیند نہ آئے (بیلاڈونا) دق کے وقت غنودگی ، غنودگی اور لڑکھڑاہٹ ، تشنج کے دورے کے بعد نیند کا غلبہ مگر سو نہ سکے ، سرخ بخار میں غشی تنفس میں گھڑگھڑاہٹ ، منہ میں خون ملی ہوئی جھاگ ۔ نیند کے دوران ہنسے ، چلائے ، چونکے ، شہوانی تحریک انزال ، اینٹھن ، اٹھ بیٹھے ۔ ادھر ادھر دیکھے اور واہیات بولے ۔ جس وقت جاگے اپنے آپ کو بہت بڑا آدمی سمجھے ہر چیز نئی معلوم ہو ، چیخے ، ڈرا ہوا معلوم ہو ۔ کسی کو نہ پہچانے ۔ دبک جائے ، یا بستر سے باہر آ جائے ۔

بخار ۔ تمام جسم ٹھنڈا خصوصاً اعضاء ، بحالت جاڑا ۔ سر گرم کپڑا اوڑھنا نہ چاہے چہرہ گرم ، سرخ مگر پاؤں ٹھنڈے ، شدید بخار ، جلد خشک ، بخار سے پہلے خصوصاً سر اور چہرہ (بیلاڈونا) تمام جسم پر ٹھنڈا

پسینہ رانٹم، ہارٹ، آرنیکا، کپرم، ڈیجی ٹیلس اور ٹیرم ایم) جاڑا جیسے ہچکی میں اوپر سے نیچے کی طرف سنسناہٹ ٹھنڈا پانی
ہو، جاڑا پنڈلیوں اوپر سے نیچے کو آنے، عام ٹھنڈک چہرے پر سرخی اور جھٹکوں کے ساتھ بچوں میں بخار، جنون میں
ہچکیاں، جھٹکیں، جھٹکے کھانا۔ بیناسیں آدھی کھلی ہونی، پتلیاں پھیلی ہوئی اور پیشاب رکا ہوا، پریشان کن بخار
کے ساتھ۔ بعد دوپہر پہلے چہرے اور سر میں حدت پھر عام ٹھنڈا اور پھر بخار کے دوران اور ٹھنڈا پانی
پسینہ ٹھنڈا تمام جسم پر، ہذیان، بینائی میں کمی کے ساتھ پسینہ، چکنا اور سرخی ہوئی ہوگا :۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، دبانے سے حرکت سے بڑھتی ہوئی، سر کو تکیہ سے ہٹانے سے
صنواری ہوتی ہے چلنے سے از خود پیشاب نکلتا ہے۔ حرکت کے بعد تکلیف بڑھتی ہے اضطراری تے
دھڑکن بیچینی گندے اور نگل کے دوران اندھیرے میں بیٹھنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ لیٹنے سے جائد پیدا کن
والی حدت کم ہوتی ہے لیکن سینہ کے سامنے والی ہڈی میں کاٹنے والے درد ہوتے ہیں۔ کروٹ لینے سے چکر بڑھتا
ہے۔ گرمی سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ ہوا سے سردی سے شام کے وقت۔ رات کے وقت، اندھیرے سے،
چمکدار اشیاء از قسم پانی وغیرہ پر نظر ڈالنے سے اور دھوپ میں تکالیف بڑھتی ہیں۔ روشنی میں صحبت میں تکالیف کم
ہوتی ہیں، اندھیرے کمرے میں، اکیلے ہونے پر تکالیف بڑھتی ہیں :۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک، اور اونچی طاقتیں :۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر لیموں کے رس سے، سرکہ سے تمباکو کے انجکشن سے، سینا سے جاتا رہتا ہے نیز
اس کے اثر کو بیلاڈونا، ہیوسمس، نکس، اور کیمفر زائل کرتے ہیں :۔
یہ دوا مرک، اور پلمبم کے اثر کو زائل کرتی ہے :۔

متضاد۔ کالیا۔

مقابلہ کرو۔۔۔ آنول کے رک جانے سے سیلان خون، سٹرامونیم کے ہذیان کے ساتھ ہیکل کارسیکل کیفیت کے پیدا ہو جانے سے
سٹرامونیم کے نیل ہو جانے پر مریض کو بچا دیتا ہے۔ پائروجینم، بخار اور سمیتی
ہذیان، بیلاڈونا، ہائیوسمس، اگریکس، کپرم، زنکم، ہیوسمس۔
چمکدار روشنی سے تشنج ہو۔ کالی برومیٹم (سٹرونشیم میں روشنی سے تکلیف کم ہو جاتی ہے)
جسم گرم پسینہ سے تر اور جو۔ اوپیم۔
زیادہ بولنا :۔ کپرم، ہیوسمس، لیکیسس، اوپیم، ویریٹرم
ہاتھ ہر وقت آلات تناسل پر رہیں۔ زنکم :۔
باری باری سے ہنسنا اور رونا :۔ اورم، ایساٹیکا، لائیکوپوڈیم، کیپسکم، گریفائیٹس، نائٹرس، سلفر، ویریٹرم
گزرنے والے دورے جن کے چھونے سے نیز روشنی سے زیادہ ہوں، نکس وامیکا (سٹرامونیم کے دورے پاگل پن
کے ساتھ ہوتے ہیں۔ نکس میں دماغ بالکل صاف ہوتا ہے)
ہذیان کی حالت میں بھاگ جانے کی خواہش :۔ بیلاڈونا، برائی اونیا، اوپیم، رسٹاکس۔
دیوانے کتے کے کاٹ لینے سے پاگل پن۔ ہائیڈروفوبینم :۔

درد زہ میں:۔ اوپیم ❊

نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے:۔ بیلاڈونا، کیمو ملا، اوپیم ❊

شکل و صورت کے توہمات:۔ بپٹیشیا، پٹرولیم، تھوجا ❊

زہرباد:۔ بیلاڈونا، رسٹاکس ❊

لکنت:۔ بووسٹا:۔

نیند کے بعد تکلیف بڑھے:۔ ایپس، لیکیسس، اوپیم، سپانجیا۔

اشیاء چھوٹی دکھائی دیں:۔ پلاٹینا۔

رتوندھی: بیلاڈونا، نکس وامیکا، لائیکوپوڈیم (کس یوتھرالیس) ❊

Streptoccin

سٹرپٹوکسین

Toxin of streptococci
A becterial product

ایلوپیتھی میں یہ دوا بذریعہ انجکشن متعدی امراض میں ان حالات میں استعمال کی جاتی ہے، جب سمی کیفیت پیدا ہو جائے۔ اس کا اثر بخار کو کم کرنے کے لیے بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔

Citrus Decumana

سٹرس ڈیکومانا

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Grape fruites
PARTS USED : Fruits.

گریپ فروٹ ۔ چکوترہ

سر میں آوازیں، کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں، اور کنپٹیوں میں بوجھ مشاہدہ ہوا ہے ❊

Citrus Limonium

سٹرس لمونم

NATURAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Lemon
PARTS USED : Expressed Juice.

(لیموں کا عرق)

لیموں کے عرق میں ایک تیزاب ہوتا ہے جسکو سٹرک ایسڈ کہتے ہیں۔ اور زمانہ قدیم سے اس کا استعمال بحری سکروی میں ہوتا رہا ہے۔ سٹرک ایسڈ ایک حصہ پانی ۸ حصہ ملا کر آکلہ دکینسر پر خارجی طور پر استعمال کرنے سے آکلہ کے دردوں کو سکون دیتا ہے۔

یہ حیض کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ نیز ہر قسم کے استسقاء کے لیے مفید ہے۔ تلی کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کا اثر خون کے دوران پر اور بذات خود خون پر ہوتا ہے۔ جس سے غشی، نبض کی کمزوری، سیلان خون اور استسقاء پیدا ہوتے ہیں۔ اور اسی لیے ان سب تکالیف کے لیے یہ مفید ہے۔

روزانہ ہونے والے درد سر، جوڑوں میں سختی خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں چوٹ کے سے درد کا احساس خصوصاً پیروں میں ان سب کے لیے یہ دوا مفید ہے۔

طاقت ۔ ایک چھوٹا چمچہ ہر تین چار گھنٹہ کے بعد

تعلق ۔ اس کا اثر اکونائٹ، اسارم، دھتورا، ہیپر، اوسیپیا، یوفریزیا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ اکونائٹ، سٹرامونیم، یوفریزیم۔ سانپ کے زہر اور دیگر جانوروں کے زہر کو مارتا ہے۔
بیلاڈونا کے اثر کو تیز کرتا ہے۔

Citrus Vulgaris

سٹرس ولگرس

NATIONAL ORDER : Rutaceae
SYNONYMS : Aurantium, Orange
PARTS USED : Tincture of peel of seville orange.

Citric Acid

سٹرک ایسڈ

CHEMICAL SYMBOL : $H_3C_6H_5O_7$
H_2O 21008

SYNONYMS : Acid citric

TINCTURE : 1/10 strong alcohol.

لیموں کا تیزاب

اس دوا کی خاصیت وہی ہے جو سٹرس لونم میں بیان کی گئی

Strychnos Gaultheriana

سٹرکناس گولتھریانہ

NATURAL ORDER : Loganiaceae

SYNONYMS : Hoang [illegible] (tonquin)

PARTS USED : Dried bark

دیکھیے

ہونگ نان

Strychnos Tiente

سٹرکناس ٹنٹی

NATURAL ORDER : Loganiaceae

SYNONYMS : Upas

PARTS USED : Root and bark.

دیکھیے

اوپاس

Strychninum

CHEMICAL SYMBOL : $C_{21}H_{22}N_2O_2$

An Alkloid obtained from several Species of strychnos.

TRITURATION :2 x and higher.

سٹرکنینم

(نکس وامیکا کا الکلائیڈ)

سٹرکنیا سے بے شمار زہر کے کیس ہوئے ہیں۔ اس کے زہر سے ایک قسم کے تشنجی دورے ہوتے ہیں جن میں کزازی کیفیت موجود ہوتی ہے اور ایسے آدمیوں کا انجام دم گھٹنے سے موت ہوا کرتی ہے اس کے دورے یعنی تشنج ہمیشہ نوبتی ہوتے ہیں اور ذرا سے چھونے سے یا حرکت سے دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں صرف چت لیٹنا ہی ایسے مریضوں کے لیے ممکن ہو سکتا ہے، وہ کسی دوسرے طریقہ یا کروٹ پر نہیں لیٹ سکتے۔ ان تشنجی دردوں میں مریض پیچھے کی طرف کمان کی طرح جھک جاتا ہے۔ مریض چلاتا ہے اڑتا ہے اس کے چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور منہ سے جھاگ آتا ہے۔

ہنری رانبسن نے لائیکوار سٹرکنیا کی پورے طور پر آزمائش کی، آزمائش میں حد درجہ کی عصبی تحریک، بدشکل چہروں کو دیکھنا، ہنسی کے دورے اسریلیں ہلکے پن اور چکر کے ساتھ، خیالات میں پراگندگی غنودگی اور تھکاوٹ وغیرہ دماغی علامات تھیں، غنودگی نمایاں تھی، اور اس کے ساتھ کچھ درد سر تھے۔ درد سر زیادہ تر پیشانی میں تھا، یا اس میں بجلی کے جھٹکے تھے۔ ایک مریضہ جس کو سٹرکنیا فاس ×۳ پانچ قطرے فی خوراک میں دیا گیا، اس کی حلق میں سکڑن پیدا ہو گئی اور ہر دفعہ کھانے کے بعد پیشانی میں، اور آنکھوں پر شدید درد ہو جاتا تھا۔ دم گھٹنے کا احساس تمام آزمائش میں ایک نمایاں نشان تھا۔ رابنسن کی آزمائش کنندگان میں بھوک پیاس وغیرہ معمولی طور پر بڑھ گئی اور وہ غذا کے بہت زیادہ خواہش مند ہو گئے۔

ڈاکٹر گیمبیر نے سٹرکنیا نائٹریٹ کی آزمائش کی اور مشاہدہ کیا کہ سٹرکنیا سے ہاضمے کے رس بڑھ گئے۔ معدے میں قوت جاذبہ بڑھ گئی اور اسی لئے طاقت۔

مبرز اور مثانہ، نیز آلات تناسل پر اس کا اثر ٹھیک اگنیشیا اور نکس وامیکا کا سا ہوتا ہے، ایک مرد آزمائش کنندہ کا بایاں خصیہ متورم.... ہو گیا۔ فوطے پر زخم ہو گئے جس سے رطوبت نکلا کرتی تھی۔

ڈاکٹر مہوفر نے جب اس دواء کی آزمائش مسٹر وارٹ پر کی تو مشاہدہ کیا کہ آزمائش کنندہ کو ذرا چھونے سے، یا اس کے بستر کو ذرا سے ہلانے سے بجلی کے سے جھٹکے لگیں۔ یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ جسم کے کسی حصہ کو چھو دینے سے نفسانی سرسراہٹ یا مزہ ملتا ہے۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دواء کو اپنے اوپر اور دوسروں پر آزما کر بتایا کہ مفصل ذیل تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ ورم دماغ کے کزازی دورش میں، آنکھ کی چھوٹی پتلی کی کمزوری سے پیدا ہونے والے اندھے

پن میں، ازدواج البصر، اور رتوندھی میں، چہرے کے اور سر کے عصبی دردمیں، سٹرکینیم سلفٹ (جب سٹرکینا کے تمام مرکبات فیل ہو گئے تو سٹرکینا دلبیر یانہ) ہسٹریکل مستورات کی غذا کی نالی کی اینٹھن میں، ان مستورات کی دماغی کمزوری میں جن میں خواہش نفسانی کی زیادتی ہو (سٹرکینا دلبیر یانہ) رعشہ، جب کہ رعشہ کے دورے نیند میں بھی نہ رکیں۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ انفلوانزہ کے بعد اگر کھانسی مسلسل رہے اور کسی دوا سے نہ رکے تو یہ دوا جادو کا کام دیتی ہے۔ (چونکہ انفلوانزہ کی کھانسی چاہے وہ خشک ہو یا نزدورہ کی کیفیت کی ہوتی ہے، اس لیے سٹرکینا اس میں مفید ہوا کرتی ہے)

اس دوار کے درد اور احساسات یکایک ہونے ہیں اور نوبتی عود کرتے ہیں۔ یکایک دھڑکن تیزی کے سے نوچنے والے بھالے لگنے کے سے، اور بجلی کے سے درد ہوا کرتے ہیں۔ بہت سے درد ہونٹوں اور آنکھوں میں مجتمع ہوتے ہیں، درد اور جاڑا گدی میں اور گردن میں ہوتا ہے جو تمام ریڑھ بھر میں پھیلتا ہے۔

اس دوار میں تمام جسم پر خارش۔ تالو میں شدید خارش پائی جاتی ہے۔ یہ دوار ان علامتوں کے لیے دوا ہو سکتی ہے "جھٹکے"، تشنج، اور صدمے، تمام آزمائشوں میں مشاہدہ ہوئے تیز ذکی الحسی بھی اس دوار میں پائی جاتی ہے اس لئے مریض کو چھونے سے خوف ہوتا ہے، اور ہوا کے جھونکوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں۔ کہ اکڑن یا سختی اس دوار کی ایک مخصوص علامت ہے، اس لیے یہ دوا ران بائی کے دردوں میں جن میں جوڑ اکڑ جائیں، یا سخت ہو جائیں۔ مفید ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ یہ محسوس کرے کہ سر اور چہرہ بڑے ہو گئے ہیں (اسی لئے نکس اور سٹرکینیا حیاتی سے پیدا شدہ اثرات کی ادویہ ہیں) کھوپڑی میں پھوڑے کا سا درد، جیسے بال کھینچے گئے ہوں۔ جیسے سر پر لوہے کی ٹوپی ہو۔ سر کی آدھی بائیں جانب اور بائیں چہرے میں مفلوج ہونے کا احساس جیسے اچانک دانتوں سے اعصاب کھینچ لئے گئے ہوں۔ جیسے حلق میں گولہ ہو۔ جیسے کچھ وقفہ کے بعد دائیں کندھے اور داہنی کہنی سے قطرہ قطرہ گر رہا ہے۔ جیسے رات کے وقت کمرے کاٹ کر آدھا آدھا کر دیا گیا ہو۔

علامات

دماغ۔ ہذیان، دیوانے کتے کاٹے کا سا۔ ارتعاش ہذیانی، بے حد عصبی تحریک نامعقول ہنسی کے دورے چکر کے ساتھ کراہنا، سسکیاں لینا اور چیخنا، چڑچڑا پن۔ خیالات کی پراگندگی۔ حافظہ کی کمزوری سر میں ہلکا پن اور چکر کے ساتھ، کانوں میں گرجن کے ساتھ، سر کا آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکنا، سر میں بھاری

سر۔ چکر آگے گرنے کا اندیشہ، آنکھوں میں گرمی کے ساتھ، کھوپڑی پھوڑے کی طرح درد کرے، سر کی پشت پن اور پھاڑنے والے درد، گدی میں سوراخ کرنے والا درد، گدی سے درد شروع ہو کر تمام ریڑھ میں میں اور گردن میں مسلسل درد، گدی میں اور گردن میں خارش، کھوپڑی میں پھوڑے کا درد جیسے بال کھینچے گئے ہوں، پیشانی میں جائے، کھوپڑی میں اور گردن میں خارش، کھوپڑی میں پھوڑے کا درد جیسے بال کھینچے گئے ہوں، پیشانی میں شدید پھٹنے والا درد خصوصاً بائیں جانب۔ درد سر بے حد غنودگی کے ساتھ۔

آنکھ۔ آنکھیں متورم، مسلسل حرکت کریں۔ جیسے خوف زدہ ہوں۔ آنکھیں سرخ، خون سے بھری ہوئیں اور باہر کی طرف نکلی ہوئیں۔ آنکھیں کھنچی ہوئیں اور باہر کی طرف نکلی ہوئیں اور ایک طرف بھری ہوئیں۔ گھورتی ہوئیں پتلیاں پھیلی ہوئیں، آنکھوں کے سامنے ستارے، آنکھوں کے عضلات میں تشنجی سکڑن، آنکھوں میں اینٹھن اور پپوٹوں میں پھڑکن۔ آنکھوں سے مقدار میں زیادہ پانی بہے۔ ڈھیلوں میں سوئیوں کے سے درد احساس جیسے آنکھوں میں سردی ہے، آنکھوں اور پپوٹوں میں اچانک جلن۔

کان۔ قوت سامعہ میں تیزی۔ کانوں میں جلن، خارش اور گرمی۔ کانوں میں آندھی چلنے کی سی آوازیں، کانوں کے پیچھے اور نیچے ریڑھ میں شدید درد۔ بیرونی کانوں میں رنگین اور سرسراہٹ کا احساس۔

چہرہ۔ زرد، متفکرانہ، نیلا، جبڑے اکڑے ہوئے، نیچے کا جبڑا تشنجی طور پر بند، دانت بیٹھے ہوئے، چہرہ متورم اور جلد دار گرم، آنکھیں آدھی بند جیسے مکھیوں نے کاٹا ہو، چہرہ پھولا ہوا۔ زرد اور ٹیڑھا بے حد خوف کا اظہار کرے۔ جبڑوں میں اکڑن جس کی وجہ سے آواز پر اثر پڑے، جبڑوں میں ہلکے درد، جو کنپٹیوں میں گولی کی طرح گئیں۔ جبڑوں کے نیچے اور رخساروں کی ہڈیوں میں سوئیوں کے سے درد۔

منہ۔ زبان خشک، منہ پر جھاگ۔ تالو میں شدید خارش۔ ذائقہ برا، بخار کا ایسا، گرم اور کڑوا۔ بول چال سمجھ میں نہ آئے یا بات نہ ہو سکے۔ دانت بیٹھ جائیں۔ درد دانت آدھی رات کے وقت بائیں اوپری دانتوں میں جو رخسار کی ہڈی کو جائے یا اس امر کا احساس جیسے اعصاب دانتوں سے کھینچے گئے ہوں۔

حلق۔ خشک، سکڑی ہوئی اور اس میں ایک گولے کا احساس ہو، نگلنا ناممکن ہو جائے، غذا کی نالی میں جلن اور اینٹھن، گردن کے غدودوں میں تیز درد۔ حلق میں دم گھٹنے کا احساس، جیسے اس کے گرد کوئی چیز مضبوطی سے کسی ہوئی ہے، نگلنے میں بے حد دقت، نگلنے کی ہر کوشش پر نرخرے کے عضلات میں شدید اینٹھن۔

معدہ۔ مسلسل ابکائیاں، شدید قے۔ متلی بحالت حمل۔ معدے میں بوجھ کا احساس، فم معدہ میں شدید تیز درد جھٹکے اور اینٹھن، متلی، مسلسل ابکائیاں اور شدید قے، پتلی، بغیر رنگ کے پانی کی۔

شکم۔ شکم کے عضلات میں تیز درد، نیز آنتوں میں اینٹھن۔ کرازی دردوں میں شکم کے عضلات اکڑ جائیں۔ عضلات میں پھوڑے کے سے، کوٹے پیٹے جانے کے اور سکڑن کا احساس، آنتوں میں مروڑنے والے، کاٹنے والے اور نوچنے والے احساسات۔

پاخانہ اور مبرز۔ تشنجی دردوں میں پاخانہ ازخود نکل جائے، سخت ترین قبض، مروڑ کے ساتھ مقعد میں تشنجی طور پر کوئی چیز کودتی محسوس ہو، دست مقدار میں زیادہ، پانی کے سے پتلے، پاخانے خشک گانٹھ دار آنتوں کے ساتھ۔

مثانہ۔ مثانہ میں سکڑن، مثانہ سے پیشاب جوں ہی بنے خارج ہو جائے، مثانہ مفلوج، مثانہ اور مبرز میں درد بھرا بوجھ۔ مثانہ اور پیشاب کی نالی میں بے چینی سی، جس کی زیادتی چلنے و کسی سخت چیز پر بیٹھنے سے ہو، پیشاب مقدار میں زیادہ، مقدار میں کم اور مقدار میں زیادہ ہونا، بیئر شراب کی طرح سے گہرا، گاڑھا، سرخ رسوب والا، جس پر البومن کے ٹکڑے تیرتے دکھائی دیں۔

آلات تناسل مردانہ۔ بایاں خصیہ متورم، جس میں کھڑے ہونے یا چلنے سے درد ہو، فوطوں پر زخم جس میں سے نیم شفاف رطوبت نکلے، اس زخم کا خصیوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ جماع کی خواہش (کینتھرس، کیمفر، فلورک ایسڈ، لیکیسس، پلاٹینا، ناسمورس) جسم کے کسی حصہ کو چھونے سے نفسانی مزے کی سرسراہٹ پیدا ہو، رات کو سوتے وقت اچانک (ہسٹریکل) جھٹکے، رحم رستے ہوں، جس کے ساتھ مخارج میں جلن اور شدید تپکن ہو، نیز نیچے دبانے کے اور بوجھ کے احساسات ہوں، حیض مقررہ وقتوں پر، مگر دو دن رہے اور مقدار میں کم ہوں۔

آلات تنفس۔ نرخرے کے گرد عضلات میں اینٹھن، تنفس میں بے حد دقت، سینہ کے عضلات میں سکڑنے والے درد، انفلوزہ کے بعد مسلسل درست نہ ہونے والی کھانسی، تنفس کے عضلات میں اینٹھن کی وجہ سے تنفس بے قاعدہ، مشکل ہو اور سانس رک رک کر آئے۔ آواز کھرکھری، آہستہ اور کمزور ہو۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن کے عضلات میں سختی، گردن میں اور ریڑھ کے نیچے برف کی سی ٹھنڈک کا احساس کندھوں کے اور گردن کے عضلات میں دھمکی والے، چاقو کے سے درد، تتلی اور رقت کے احساس کے ساتھ، پیٹھ اکڑی ہوئی، پیٹھ کے نچلے حصہ اور چوتڑوں میں اچانک اکڑن، کمر کے گرد پیٹھ میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد۔

ہاتھ اور پاؤں۔ اعضاء اکڑے ہونے بائی کے درد اعضاء میں اکڑن کے ساتھ شدید جھٹکے، تشنج اور کپکپی، کزازی اور مرگی، اور وہ دورے جن میں سر پیچھے کی طرف مڑ کر آدمی کمان کی طرح دہرا ہو جائے، دردوں کے بعد اعضاء میں رینگن، پاؤں کی انگلیوں میں اکڑن اور مڑے ہونے کا احساس، ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں شدید سرسراہٹ والی کھجلی۔

بخار۔ جاڑا اور ریڑھ کے نیچے تک جاتے۔ پسینہ، سر اور سینہ پر دھار کی طرح بہے۔ ٹانگیں ٹھنڈی بے حد جاڑا، اور غنودگی، شدید جاڑا یہاں تک کہ گرم مکان میں بھی سردی کا احساس صرف ریڑھ میں تیز رہتا ہو، جس کے فوراً ہی بعد مریضہ مردے کی طرح ٹھنڈی ہو جائے۔ تمام جسم میں ناقابل برداشت گرمی کا احساس ہو اگرچہ چھونے سے بعض مقام ٹھنڈے معلوم ہوں، جلندار بخار گرم پسینہ کے ساتھ تشنجی دوروں کے ساتھ ٹھنڈے پسینے۔

جلد۔ تمام جلد پر خصوصاً ناک پر خارش۔ جلن۔ سوئیاں لگنے کی سی اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

نیند۔ جمائیاں۔ بے حد غنودگی۔ اندرونی بے چینی اور پریشانی سے بے خوابی خصوصاً مرض کی اینٹھن کے خوف سے یا مردہ آدمی کے تصورات سے، رات کو بے چینی بے حد پسینہ کے ساتھ، خواب ناخوشگوار خیالات کی پراگندگی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے وقت۔ چھونے سے، شور سے، محنت سے، چلنے سے اور کھانے کے بعد بڑھتی ہیں۔ چت لیٹنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔ اور اونچی طاقتیں۔

دخوسے، نان ہومیوپیتھک استعمال۔ فالج میں ۱/۶ گرین تک، دن میں تین بار۔ بارہ سال سے کم عمر کے لیے ۱/۵۰ گرین تک، بذریعہ انجکشن۔ یہ دوا آلات تنفس کے لیے مقوی ہے، خصوصاً نمونیہ میں جب کہ سانس میں دقت اور تنگی ہو رہی ہو۔

تعلق ۔ اس کا اثر ڈاکٹر ہیل کے خیال کے مطابق پیسی فلورا سے زائل ہوتا ہے۔ ہیوسمس اس سے پیدا ہونے والی غنودگی اور تکالیف تنفس کو دور کرتا ہے، تمباکو، اکونائٹ، کلوروفارم، کیمفر بھی اس کے اثر کو زائل کرتے ہیں، ہمزرتی تکلیف میں سلفر ۳۰ بہت جلد سٹرکینا کے اثر کو زائل کرتا ہے یوکلیپٹس سٹرکینا کے اثرات بد کو زائل کرتا ہے مقابلہ کرو۔

دردِ سر غنودگی کے ساتھ ۔- بروشیا۔
دردِ سر جو گدی سے شروع ہو کر ریڑھ تک جائے ۔ پکرک ایسڈ
اچانک درد ۔- بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم۔
سر کے آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکے ۔- سٹرامونیم۔
حلق کا تشنج اور نگلنے کی نااہلیت ۔- سٹرامونیم
تالو میں کھجلی ۔- گلونائن۔
اس امر کا احساس جیسے کمر کے کاٹ کر دو ٹکڑے کر دیئے گئے ہوں ۔- آرسنک کرازی دودرے، آرنیکا، سائی کوٹا

سٹرکینینم سلفیوریکم ۔- کمزوری معدہ - طاقت ۲×

سٹرکینینم ویلیریانیکم یہ دوا مستورات کی دماغی طاقت کی کمی میں کام آتی ہے۔ بشرطیکہ ایسی مستورات خواہش نفسانی کی تابع ہوں۔

طاقت ۔ ۳×

سٹرکینینم آرسنیکم بوڑھے آدمیوں میں فالج، کمزوری، چھیل، مزمن اسہال، فالج کی علامت کے ساتھ، دل کا بڑھ جانا، لیٹنے پر سانس میں تیزی، ٹانگوں میں استسقائی، ورم پیشاب کا وزن اوسطاً بڑھا ہوا - **ذیابیطس**

طاقت ۶×

سٹرکینینم اٹ فیرائی سائٹراس کہا جاتا ہے کہ یہ دوا سبز جس اور فالج کی حالتوں میں نیز بدہضمی میں جب کہ نیم ہضم شدہ رطوبت کی قے ہو۔ مفید ہے۔

طاقت ۔ ۲× و ۳×

سٹرکینینم نائٹریٹ کہا جاتا ہے کہ اس دوا سے شراب کی خواہش دور ہو جاتی ہے۔ شراب چھوڑنے کے لیے ۲ ہفتہ استعمال کرنا چاہیے۔

طاقت ۔ نمبر ۲× و ۳×۔

Strychnia Phosphorica سٹرکنیا فاسفوریکا

CHEMICAL SYMBOL: $(C_{21}H_{22}N_2O_2)_2 H_3PO_4 9H_2O$; 594.41.

TRITURATION : 2x and higher.

MAXIMUM DOSE : 1/10 grain. Active poison.

یہ دوا، ریڑھ کے نظام عصبی کے، عضلات پر اثر پذیر ہوتی ہے اور عضلات میں تشنج، سختی کمزوری پیدا کرکے عضلات کو بیکار بنا دیتی ہے، خون کے دورے پر اثر انداز ہو کر نبض میں بے قاعدگی اور دماغ پر اثر کرکے یہ قویٰ میں بے قابو پن پیدا کر دیتی ہے چنانچہ مریض کو ہنسنے کی نہ رکنے والی خواہش ہوتی ہے اور وہ اپنے دماغ کو استعمال کرنا نہیں چاہتا۔

علامات اس دوا کی یہ ہیں۔ نبض کی سخت بے قاعدگی۔ دل کی شدید دھڑکن۔ نبض کی تیزی اور کمزوری یہ دوا کوریا یعنی رعشہ میں، ہسٹریا میں نیز بخاروں کے بعد کمزوری میں مفید ہے، اس کی علامات حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ یہ ریڑھ کے فالج اور ریڑھ میں جلن، درد اور کمزوری کے لیے بیش بہا دوا ہے۔ درد سینہ کے سامنے تک جاتے ہیں۔ ریڑھ کی درمیانی گڑیوں کو چھوا نہیں جا سکتا۔ ان میں درد ہوتا ہے، پاؤں ٹھنڈے، چپچپے، ہاتھوں اور بغلوں میں چپچپا پسینہ ہوتا ہے۔

یہ دوا دل کے بڑھنے میں بہت مفید ہے۔ قوت باہ کے لیے بھی مفید (سٹرکنیا اور فاسفورس ہر دوا ادویہ قوت باہ میں تحریک پیدا کرتی ہیں) ہے

طاقت۔ نمبر ۲x سے نمبر ۳ تک۔

Sterculia سٹرکولیا

NATURAL ORDDER : Sterculiaceae.

SYNONYMS : Kolanuts; gooroonurs, schoot and Endhcher

PARTS USED : Nuts.

یہ دوا مقوی، اسہال روکنے والی، اور دل کو طاقت دینے والی ہے، شراب پینے کی عادت کو چھڑانے کیلئے بہترین ہے، بھوک اور ہاضمہ بڑھا کر شراب کی خواہش کو کم کرتی ہے۔ دم کشی کو فائدہ بخشتی ہے۔ نیز انسان کی جسمانی طاقت بڑھاتی ہے، انسان بغیر کھائے کے بھی زیادہ محنت کر سکتا ہے اور تھکاوٹ محسوس نہیں کرتا۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر ۲ سے ۱۰ قطرے تک، بعض وقت ایک ڈرام، فی خوراک دن میں تین مرتبہ دی جاتی ہے۔

تعلق۔ کوکا

Strontium Carbonicum

سٹرونشیم کاربونیکم

CHEMICAL SYMBOL : $SrCO_3$; 147.63
TRITURATION : 1x and higher.

اس کی آزمائش نیننگ اور وودسٹ نے کی تھی آزمائش میں علامات یہ تھیں، چہرے کا تمتمانا، شریانوں میں شدید تپکن ۔ دل میں، پھیپھڑوں میں اور سر میں خون کا اجتماع ۔ ان کیفیتوں میں عجیب بات یہ ہے کہ ان کو گرمی سے اور لپیٹ لینے سے آرام ہوتا ہے اور سردی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

اس کے درد سر دبانے والے، کھینچنے والے اور سوراخ کرنے والے ہوتے ہیں، کھنچاوٹ کے درد عجیب وغریب ہوتے ہیں، چنانچہ چوٹی سے اوپر کے جبڑے تک سر میں کھنچاوٹ ہوتی ہے، جیسے سر اندر سے پھیل گیا ہو اور کھوپڑی تنگ ہو گئی ہو۔ ایسے درد سر شام کے وقت، سر پنچا کر کے لیٹنے سے بڑھ جاتے ہیں، آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں۔ گرمی سے بھی کم ہوتے ہیں۔

معدے میں بوجھ جس میں کھانے سے آرام، چلنے سے زیادتی ہوتی ہے، کھانے کے بعد بھی بوجھ ہو سکتا ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ دستوں اور قبض ہر دو میں دوران اور بعد میں مبرز میں جلن ہوتی ہے۔ دست رات کے وقت بڑھتے ہیں اور زرد ہوتے ہیں۔ حاجت بہت تیز ہوتی ہے، جوں ہی مریض پاخانے سے باہر نکلتا ہے اس کو پھر حاجت ہوتی ہے اور دوبارہ پاخانے جانا پڑتا ہے، گویا یوں سمجھنا چاہیئے کہ وہ پاخانہ کے اندر اور باہر ہی گھوما کرتا ہے، ان دستوں میں صبح تین یا چار بجے کچھ آرام ہوتا ہے، ہومیوپیتھک ریکارڈر جلد نمبر ۲ صفحہ ۶۲ پر ایک مریضہ کی بابت ذکر ہے جس کو وضع حمل کے بعد پاخانہ بڑا سخت ہوتا تھا اور بڑی کوشش کرنے کے بعد نکلتا تھا، اور اس کے بعد مقعد میں سخت درد اور جلن ہوتی، جو بہت دیر تک رہتی ہے اور مریضہ لیٹ جانے پر مجبور ہو جاتی، پاخانہ کے بعد مریضہ کی مقعد شدت سے سکڑ جاتی۔ وہ پنڈلیوں میں کہیں کہیں سردی کی شکایت کیا کرتی تھی۔ سٹرونشیا ۶ سے دو ہی روز میں بالکل ٹھیک ہو گئی۔

چلنے سے تمام تکلیفات مثلاً درد سر، سیلان الرحم، سانس میں تیزی، سینہ میں بوجھ، بڑھ جاتی ہیں۔ چلنے سے سینہ میں تکلیف اس امر کی شاہد ہے کہ یہ دوا دردوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے، چنانچہ گٹھیا کے مریضوں میں درد قلب کے لیے ایک اکسیر دوا ہے، بشرطیکہ تکلیف چلنے سے بڑھتی ہو۔

کھنچاؤ کا ذکر اوپر کیا گیا ہے، یہ کھنچاؤ گردن میں محسوس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گردن کے جوڑ بند اور ریشے کھنچ گئے ہیں، ایسی ہی کھنچاوٹ ریڑھ کے مہروں میں اور کمر کے عضلات میں محسوس ہوتی ہے، بازوؤں کی وریدوں میں بھی صدرجہ کی کھنچاوٹ ہوتی ہے، اسی لیے بازوؤں اور ہاتھوں کی وریدیں سخت ہو جاتی، اور تن جاتی ہیں۔ مریض کمزور اور بد مزاج ہوتا ہے۔

سٹرونشیا کارب موچوں اور ہڈیوں کی تکلیفات کے لیے ایک عجیب دوا ہے، ران کی ہڈی خصوصاً اس سے ماؤف ہوتی ہے۔ یہ دوا خنازیری مزاج کے بچوں کی ہڈیوں کی تکلیفات کے لئے جبکہ ان تکلیفات

کے ساتھ دست موجود ہوں مفید ہے۔ نیز یہ دوا ٹخنے کی پرانی موچوں کے لیے اگر ان پر ورم موجود ہو ایک معدوم اہم ترین دوا ہے۔ ڈاکٹر بوگر نے سٹرونشیم کارب سے ایک عرق النساء کے مریض کو درست کیا جس کے بائیں ٹخنے میں ورم تھا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ "عمل جراحی کے بعد اگر حد درجہ کی کمزوری ہو جائے جسم ٹھنڈا پڑ جائے، خون رسنے لگے، اور سانس بھی ٹھنڈی ہو جائے تو گو یہ ظاہری علامات کاربو ویج کی معلوم ہوتی ہیں، مگر کاربو ویج ایسی حالت میں مریض کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ سٹرونشیم کارب ہی ایک ایسی دوا ہے جس سے تمام جسم میں ایک برقی رو دوڑ جاتی ہے۔ مریض کا جسم گرم ہو جاتا ہے اور مریض نہایت آرام سے رات بھر سوتا رہتا ہے۔" ڈاکٹر کینٹ اس دوا کو "سرجن کا کاربو ویج" پکارتے ہیں۔

بیرونی درد (پھوڑے کا سا) سٹرونشیم کا ایک نشان ہے نیز تشنج ہو جانا بھی، اس سے لاغری بھی پیدا ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سینہ پر بوجھ رکھا ہے، جیسے سر اندر سے پھیل گیا ہے، جیسے کھوپڑی بہت تنگ ہو کر کس گئی ہے، جیسے گردن کے جوڑ بند کھنچ گئے ہیں۔ جیسے کمر اور پیٹھ کوٹ پیٹ گئے ہیں۔ جیسے داہنے ہاتھ میں سے تمام طاقت سلب ہو چکی ہے۔ جیسے ہڈیوں کے مغز میں زچن ہو۔

بلڈ پریشر بڑھا ہوا، چہرے پر تمتماہٹ، شریانوں میں تپکن، سکتہ کے خدشہ کے ساتھ۔ از خود شدید چونکن (جھٹکے)، اعصاب کا ورم، سردی سے بے حد ذکی الحس۔ رات کے وقت بے چینی، دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ۔

علامات

دماغ ۔ متفکر۔ بدمزاج۔ بھول جائے۔

سر ۔ چکر، درد سر اور متلی کے ساتھ۔ پیشانی میں درد جو تمام سر میں پھیل جائے۔ کھنچاوٹ والا درد سر شام کے وقت جس کے بعد درد ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جائیں، درد سر ایسا معلوم ہو، کہ سر اندر سے پھیل گیا ہے اور کھوپڑی کھنچ گئی ہے، گردن کی پشت سے درد شروع ہو کر اوپر کی طرف آئے جس کو گرم کپڑوں میں لپیٹنے سے آرام ہو (سلیشیا)، چہرہ میں تمتماہٹ اور شدید تپکن۔ آنکھوں کے گڑھوں کے اوپر عصبی درد جو آہستہ آہستہ کم ہو (سٹانم)، ناک میں خونی کھرنڈ، چہرہ سرخ جلے اور خارش کرے، ناک میں خارش، سرخی اور جلن۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں جلن اور سرخی۔ آنکھوں کو استعمال کرتے وقت آنکھوں میں درد ہو اور پانی بہے اور چیزیں سامنے ناچتی معلوم ہوں۔

معدہ ۔ بھوک کی کمی، گوشت سے نفرت۔ روٹی اور بیئر شراب کی خواہش، غذا بے مزہ معلوم ہو، کھانے کے بعد ڈکار، ہچکی سے سینہ میں درد ہو۔ معدہ میں کھینچنے کا احساس، معدے کے مقام میں گٹن۔

شکم ۔ شکم میں درد۔ دونوں طرف پسلیوں کے نیچے چوٹ کا سا درد۔ ناف کے گرد درد اور گڑگڑاہٹ معدے میں اور ناف کے مقام میں اینٹھن کے سے درد متلی کے ساتھ، شکم میں نوچن، رات کے وقت کمال کے بعد شکم میں نوچن، کھنچاوٹ اور مقعد میں جلن، شدید تناؤ، جلن داہنی گلٹی میں۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ سخت مقعد میں جلن کے ساتھ۔ پاخانہ سخت کمر میں درد کے ساتھ، دست پہلے زرد، پھر سفید۔ دستوں کے بعد مقعد میں مڑوڑ۔ دست جن کی زیادتی رات کے وقت ہو اور مسلسل حاجت قائم رہے۔ صبح کے وقت کچھ کمی ہو۔ دستوں کے بعد بہت دیر تک مقعد میں جلن رہے (رٹھنیا)

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض جلد جلد لیکن تھوڑا وقت رہے، شکم میں دبانے والے دردوں کے ساتھ سیلان الرحم چلتے وقت۔

سینہ ۔ سینہ میں سکڑن، چلتے وقت تنفس میں تکلیف، بے آرامی، اور چہرے میں حدت کے ساتھ، سینہ میں درد خصوصاً حرکت کرنے وقت دل کے مقام میں ہلکا بوجھ۔ سینہ میں اینٹھن والا، مروڑنے والا، اور کھینچنے والا درد۔ کھانسنے اور لمبی سانس لیتے وقت سینہ میں لکڑیاں چبھیں۔ چلتے وقت تنفس میں دقت، چہرے پر سرخی اور حدت کے ساتھ۔ خشک کھانسی جو ہوا کی نالی میں سرسراہٹ، یا حلق میں کھرکھرے پن سے ہو۔ جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔

پیٹھ ۔ کمر میں، اور پیٹھ میں چوٹ کا سا درد۔ کمر میں کھینچنے والا درد۔ پیڑو اور کمر کے مقام میں کھینچنے والے درد ریڑھ کے ستون میں ہلکا پن اور کھنچاؤ۔ کمر میں بھالے کے درد۔

بازو ۔ کندھے اور کہنی کے جوڑ میں رات کے وقت درد اور لنگڑاپن کا احساس، انگلیوں میں شدید لچکی، بازوؤں کے جوڑوں میں شدید درد، شام کے وقت، جو بستر میں زیادہ ہو جائے، شام کے وقت دونوں کندھوں میں حد سے زیادہ درد، انگلیوں کے جوڑوں میں جھٹکے۔ ہاتھوں کی وریدیں موٹی ہو جائیں۔

ٹانگیں ۔ رانوں میں سستی جو رات کے وقت بستر میں بڑھے، ایکایک ٹانگوں میں تھکاوٹ، جو آرام کی حالت میں بڑھ جائے۔ گھٹنے اور پاؤں کے جوڑوں میں ہلکا درد، دونوں چوتڑوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں چیرنے والا درد، دونوں گھٹنوں، اور پاؤں کے جوڑوں میں ہلکا چیرنے والا درد، جو چلنے سے بڑھ جائے تمام اعضاء میں درد کرنے والی کھنچاوٹ جو آرام کرتے وقت محسوس ہو۔ مگر چلنے سے رفع ہو جائے سو جانے پر تمام جسم میں اور اعضاء میں جھٹکے، شام کے وقت، بستر میں، ٹانگوں کے جوڑوں میں درد، گھٹنوں کے گرد اور پنڈلیوں میں جلن اور کھنچاوٹ، پاؤں میں شدید درد، شام کے وقت لیٹ جانے پر پاؤں میں گرمی اور جلن، عرق النساء، ٹخنے میں ورم کے ساتھ ہڈیوں کے مغز میں کترن، پنڈلیوں میں اینٹھن ٹخنے کے جوڑ کی مزمن موچ، پاؤں ٹھنڈے۔

بخار ۔ بخار جس میں چادر یا کپڑے اتارے نہ جا سکیں۔

جلد ۔ تر، کھجلی، جلندار، دانے، جن کو کھلی ہوا میں خصوصاً دھوپ میں آرام ہو۔ رات کے وقت شدید پسینہ، چہرے پر سائیکوٹک ابھار۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے، سہلانے سے، کھجلانے سے، سر بچا کر کے لیٹنے سے بڑھتی ہیں، حرکت سے، خصوصاً چلنے سے تکلیف ہوتی ہے جھکنے سے، جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے مگر حرکت سے داہنے بازو کی کمزوری میں آرام محسوس ہوتا ہے، تکلیفات رات کے وقت، شام کے وقت اور صبح سویرے ۲ یا ۳ بجے بڑھتی ہیں، اگر می سے، اور ڈھانکنے سے کم ہوتی ہیں، سورج کی گرمی سے سر کے تناؤ میں کمی ہوتی ہے، ذرا سے جھونکے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، درد اور خارش یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں، جسم کا دایاں حصہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے، معدے میں بوجھ کھانے سے کم ہوتا ہے، مگر کھانے کے بعد بوجھ پھر ہو جاتا ہے۔ چپ چاپ رہنے اور حرکت کے آغاز پر تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ سٹرونشیم آیوڈیٹم Strontium IODATUM

شریانوں کا سخت ہو جانا۔ طاقت ۲ ×۔

سٹرونشیم برومیٹم Strontium BROMATUM یہ دوا حمل کی قے اعصابی بدہضمی کے لیے مفید ہے۔ نیز معدے میں تیزابیت کو کم کرتی ہے۔ طاقت: نمبر ۲۔

سٹرونشیم نائٹریکم Strontium NITRICUM اس دوا سے مختلف قسم کی کھانے پینے کی (لونگ) خواہشات کو روکا جا سکتا ہے درد سر، اور کانوں کے پیچھے اکوتہ اور گردوں کے ورم کے لیے مفید ہے، طاقت:۔ نمبر ۶

مندرجہ بالا ادویہ کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔

برٹیا کارب (خنازیری کیفیتیں) سلیشیا (درد سر جس کو لپیٹنے سے آرام ہو)۔ مگنیشیا میور (لپیٹنے سے آرام ہو۔ بکری کی مینگنی کی طرح کا پاخانہ) آرنیکا، رسٹاکس روٹا (موچ) سلیشیا (ران کی ہڈی میں زخم، پتلے دستوں کے ساتھ) سٹافی سیگریا (خنازیری مزاج کے مریضوں میں ہڈیوں کی تکلیفات) بلاٹینا، اور سٹانم (درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور گھٹیں)۔ اسکولس ہپ (چلنے سے تکلیف بڑھے) اسٹریا زیلونس (سکتہ کا خدشہ)

Strophanthus Hispidus

سٹروفنتھس ہسپی ڈس

NATURAL ORDER : Apocynaceae
SYNONYMS : onage; onaye
PARTS USED : Ripe seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس کا زہر افریقہ کے اصلی باشندے اپنے تیروں کی نوکوں پر لگایا کرتے ہیں، سٹروفنتھس سے باضمہ سے خرابی غذا کی نالی میں اور معدے میں جلن پیدا ہوتی ہے، متلی، قے، اور دست بھی ہوتے ہیں، سکورز ڈے نے ایک ۶۳ برس کے شرابی کو جس کا قلب شراب کی وجہ سے کمزور ہو گیا تھا، اس کے سات

قطرے دن میں تین بار دیئے، پہلی ہی خوراک سے متلی پیدا ہو گئی اور شراب سے اس قدر نفرت ہو گئی کہ ساری عمر مریض نے دوبارہ شراب کو منہ نہیں لگایا۔ اسی سے رہنمائی حاصل کر کے دوسرے دو شرابیوں کو بھی سٹرڈ ننتھس دیا گیا، اور ان ہر دو کی بھی شراب چھوٹ گئی، اس دوا نے ان کے اندر متلی اور پسینہ کی زیادتی پیدا کر دی اور شراب سے نفرت ہو گئی۔

ڈاکٹر کلارک نے اپنی مشہور کتاب "ڈیزیزز آف ہارٹ" (قلبی تکلیفات) صفحہ ۱۹۱ پر ایک مریض عمر ۱۶ سال کی بابت لکھا ہے کہ اس کو بائی کے دردوں کے لیے جو تین ماہ سے ہو رہے تھے، اور پہلے بھی دو دفعہ پٹھے بائی کا بخار ہو چکا تھا، اسپتال میں داخل کیا۔ مریض کو داخل ہونے سے ایک ماہ پہلے کھانسی، لرزہ، اور گاہے گاہے قے کی شکایت تھی۔ جب وہ داخل ہوا تو اس کو چھوٹی خشک کھانسی تھی، جس کی لیٹنے سے زیادتی ہوتی تھی اور اس لئے اس کو بستر میں تکیوں کے سہارے بیٹھا رہنا پڑتا تھا۔ اس کے دونوں پاؤں میں خصوصاً بائیں میں سوجن تھی۔ زبان سفید تھی، غذا کے بعد کوئی درد نہ تھا، مگر ریاح اور ڈکار کثرت سے ہوتے تھے جس سے اس کو آرام ہوتا تھا۔ دل بہت حد تک بڑھ چکا تھا، اور تپکن کی زیادتی تھی۔ دونوں پھیپھڑوں کی سطح میں بالکل کوئی آواز نہ تھی، دل سینے پھیپھڑے کے درمیان سے ذرا اوپر کھڑکھڑی کی ریلز (آوازیں) تھیں۔ چمکدار خون کا بلغم نکلا کرتا تھا۔ سٹرڈ ننتھس مدر ٹنکچر ایک قطرہ ہر چار گھنٹہ پر دیا گیا۔ تمام علامات میں فوراً فائدہ شروع ہو گیا تھا، کھانسی، خون کا بلغم، اور استسقاء سب کے سب غائب ہو گئے۔ دل کی آوازیں صاف ہو گئیں، اور تین ہفتہ سے کم عرصہ میں مریض شفایاب ہو کر گھر چلا گیا۔

ڈاکٹر ہیمپر لکھتے ہیں، کہ شراب، تمباکو، اور چائے سے پیدا ہونے والی دل کی فعلی تکلیفات کو سٹرڈ ننتھس درست کر دیتا ہے۔

ایک مصنف امریکن ہنی مینین جنرل جلد نمبر ۳۳ صفحہ ۳۰۴ پر ایک مریضہ کے متعلق لکھتا ہے، جس کو مسلسل پتی اچھلا کرتی تھی اور یہ پتی اسی وقت اچھلتی تھی، جب وہ ایک گلاس بیئر شراب کا پی لیا کرتی تھی۔ سٹرڈ ننتھس سے شفایاب ہوئی۔ یہی مصنف آگے چل کر لکھتا ہے، کہ یہ دوا نوجوان لڑکیوں کے حبس میں جب اس کے ساتھ دھڑکن اور سانس میں تیزی موجود ہو، ایک بہترین دوا ہے"

ہومیو پیتھک ریکارڈر جلد نمبر ۳ صفحہ ۵۷ پر ایک لڑکی کا ذکر ہے جس سے اتفاقیہ سٹرڈ ننتھس کی آزمائش ہو گئی۔ بات یہ تھی کہ لڑکی کی والدہ نے غلطی سے سٹرڈ ننتھس کے ۲ قطرے لڑکی کو پلا دیئے کوئی آدھ گھنٹے کے بعد مفصلہ ذیل علامات پیدا ہو گئیں، چہرہ تمتمایا ہوا، ہونٹ سرخ، آنکھیں چمکدار، بخار بڑھ گیا۔ جلد خشک ہو گئی، مگر زبان کا رنگ قدرتی رہا۔ آنکھوں کی پتلیاں پھڑک رہی تھیں، اور ہر چند لمحہ کے بعد کبھی پھیلتی تھیں اور کبھی سکڑتی تھی، نبض کی رفتار ۱۴۰ ہو گئی، شریانیں پھول گئیں، دل کی آوازیں شدت سے ہونے لگیں، گو دماغی حالت بالکل درست تھی، مگر ۵ گھنٹہ متواتر جب تک کہ سٹرڈ ننتھس کا اثر باقی رہا لڑکی برابر باتیں کرتی رہی۔ دس گھنٹے تک پیشاب نہ ہوا۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ دل کے عضلات کی کمزوری کے لیے ایک بیش بہا دوا ہے، اس سے نبض کو

ہلکا لیکن طاقتور اور باقاعدہ بنایا جاسکتا ہے۔ یہ دوا ڈی۔ جی ٹیلس کی بہ نسبت زیادہ طاقتور ہے۔ گو ڈی جی ٹیلس کی طرح خطرناک نہیں ہے۔ ورم گردہ میں مفید ہے۔ پیشاب کو بڑھا دیتی ہے اور استسقاء کو کم کر دیتی ہے"

ڈاکٹر جارج رائل جنہوں نے امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی کی خاطر اس دوا، کی آزمائش کی فرماتے ہیں کہ جب دل کے عضلات کے ریشے بائی کی تکلیف سے یا شراب، چائے، تمباکو کے زیادہ استعمال سے کمزور پڑ جائیں، اور ان کی کمزوری سے وریدوں کے دورے میں خلل اندازی ہو جس کی وجہ سے گردوں میں ورم پیدا ہو جائے اور پیشاب کی کمی سے ٹانگوں میں استسقاء، کے ورم، پھیپھڑوں میں سوجن اور بینائی میں کمزوری ہو جائے، تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہیے، ایسی حالت میں اس دوا کو مدر ٹنکچر میں نہ استعمال کرنا چاہیے بلکہ ۲× یا ۳× میں استعمال کرنا چاہیئے، تھوڑے وقت کے بعد مستقل فائدہ ہو جایا کرتا ہے۔

چونکہ سٹروفنتھس سے معدے کی تکلیفات زیادہ نمودار نہیں ہوتیں، پیشاب کو بڑھاتی ہے، اس لیے بوڑھے آدمیوں میں بلا خوف خطر استعمال ہو سکتی ہے۔ حاد بیماریوں اور اپریشن کے بعد سیلان خون سے پیدا شدہ شدید کمزوری اور نمونیہ میں ازبس مفید ہے۔

منشیات کے زیادہ استعمال کے بعد پیدا شدہ نتائج کے لیے اس کو نہ بھولنا چاہیے۔ تمباکو نوشوں کی قلبی تکلیفات میں مفید ہے۔

بوڑھے آدمیوں کی شریانیں سخت ہو جانے میں سٹروفنتھس دوا ہوتی ہے کمزور شدہ ریشوں خصوصاً دل کے عضلات اور دھڑکنوں کو تقویت پہنچاتی ہے۔

گھیگھا میں جس کے ساتھ آنکھوں کے ڈھیلے باہر نکل آئیں، سٹروفنتھس مفید ہے۔

علامات

دماغ ۔ چڑچڑا مزاج۔ مسلسل بولتا ہے۔

سر ۔ کنپٹیوں میں درد، ازدواج البصر کے ساتھ بینائی میں خرابی آنکھیں چمکدار، چہرہ تمتمایا ہوا۔ بوڑھے آدمیوں کا چکر، تمام سر میں لہروں اور بلبلے اٹھنے کا احساس، سر اور قلب میں تپکن، سر میں اور تمام جسم میں لہرانے کا احساس گدی میں جھٹکنے والا درد۔

آنکھ ۔ دردسر کے ساتھ ایک چیز کو دو دیکھے، پتلیاں ہر چند لمحہ کے بعد سکڑیں اور پھیلیں۔

حلق ۔ غذا کی نالی میں جلن۔ غذا کی نالی اور معدے میں جلن، جس سے مریض خالی نگلنے پر مجبور رہو۔ زبان اور تالو میں خشکی۔

معدہ ۔ ہچکی اور ڈکار، شراب سے خاص نفرت متلی کے ساتھ، شراب چھوڑانے کے لیے مدر ٹنکچر، قطرے دن میں دو بار دینا چاہیے، غذا سے نفرت، کھانے کے بعد قے ہو اور دم گھٹے۔

شکم ۔ جگر کے مقام میں بوجھ۔ داہنی طرف شکم کے درد، داہنے گردے میں اور جگر کے مقام سوئیاں

چبھیں۔ درد قولنج، شکم میں گڑ اہٹ اور نوچن۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست شدید درد کے ساتھ، مگر دوران دست بھوک اچھی ہو۔ دست مقعد میں سرد ڑ اور جلن کے ساتھ۔

مثانہ۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جائے، پیشاب کی مقدار کم ہو جائے اور البیومن زیادہ ہو جائے۔

آلات تنفس۔ دم پڑھے خصوصاً زینہ چڑھنے پر، پھیپھڑوں میں خون کی زیادتی، پھیپھڑوں میں سوجن، پھیپھڑوں کی نالیوں اور قلبی دم کشی۔ کھانسی کی زیادتی لیٹ جانے پر ہو، بلغم میں چمکدار سرخ خون

قلب۔ نبض تیز۔ قلب کا فعل کمزور تیز بے قاعدہ، بوجہ کمزوری عضلات قلب کے۔ درد قلب، ذرا سی محنت سے شدید دھڑکن۔

جلد۔ پرانی قسم کی پتی۔

ہاتھ اور پاؤں۔ متورم۔ استسقاء۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور ۲ x تک۔

تعلق۔ یہ دوا جس میں فیرم کی معادن ہے۔

مقابلہ کرو۔

ایپوسائنم کین (استسقاء)، ڈی جی ٹیلس، کریٹیگس، فیرم، چائنا، نکس وامیکا، کیورکس، الینیا سٹائرا۔

Cetraria Islandica

سٹریا آئی لنڈیکا

NATURAL ORDER : Lichenes
SYNONYMS : Iceland Moss
Decoction and tincture.

یہ دوائی جزیرہ آئس لینڈ کی کائی ہے۔ اس کا استعمال بطور جوشاندہ کے ہوتا ہے یہ پرانے اسہال، دق، خون ملے بلغم کے لیے مفید ہے یہ معدہ سے بلغم نکالنے کے لیے اور نزلہ کے لیے مفید ہے اس کی علامات آزمائشی نہیں ہیں، بلکہ محض مریضوں پر تجربہ کی بنا پر اس کو استعمال کیا گیا ہے، مریض تھوڑا سا کھانے کے بعد سیر ہو جاتا ہے اور گلے تک بھرا معلوم ہوتا ہے، عادتاً قے بھی اس سے رفع ہوتی ہے یہ لاغر آدمیوں کے لیے، کمزور پھیپھڑے رکھنے والوں کے لیے نیز ان آدمیوں کے لیے جن کو زکام جلد ہو جاتا ہے مفید ہے کڑوا پھیکا ذائقہ۔

دق کے مریضوں کو دیرینہ دست، جاگنے پر ہوا کی نالی میں سرسراہٹ اور تشنجی احساسات بدبودار ذائقہ اور منہ سے بدبو جس سے متلی پیدا ہو۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ سسٹکا۔

Stillingia Sylvatica

سٹلنجیا سلوٹیکا

NATURAL ORDER : Euphorbiaceae
SYNONYMS : Cock up hats, Queen's delight
PARTS USED : The root.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ کے جنوبی علاقہ میں آتشک کے لیے یہ دوا بہت استعمال کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے اس کو آزمایا ہے۔ آزمائش میں اس کی علامات آتشک کے برابر آتی ہیں، کیونکہ یہ دوا، آلات تناسل وآلات بول ونیز حلق، منہ، سراور ہڈیوں پر اثر کرتی ہے۔ اس سے ہڈیوں کی گلٹیوں پر اثر ہو کر ہڈیوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوا سے پیشانی، پنڈلی کی ہڈی اور دوسری جگہوں کی گانٹھیں درست کی گئی ہیں اور ناک کی ہڈیوں کے گل جانے کو روکا گیا ہے یہ دوا سر کی ہڈیوں کے درد اور آتشک کے دردسر میں مفید ہے۔ یہ دوا اپنے فعل میں صرف آتشک تک ہی محدود نہیں بلکہ اس نے خنازیر، جلدی تکلیفات، جگر کی تکلیفات، اور بائی کے دردوں میں کافی شہرت پیدا کی ہے۔ ڈاکٹر ہیل پرانے بائی کے دردوں میں اس دوا کو فائی ٹولاکا اور کالی آیوڈائڈ کے برابر خیال کرتے ہیں۔

درد بہت تیز گولی کے سے، اور تیر لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ حنجرہ، ہوا کی نالی کی کریوں میں چوٹ کا سا درد محسوس ہوتا ہے، خشکی اس دوا کا ایک عام فعل ہے۔

ڈاکٹر ہیل ایک آتشک کے مریض کے متعلق ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں، کہ مریض کی ہڈیوں میں بے حد درد تھا، "سٹلنجیا ایک ہی خوراک دیا گیا، اور آرام سے سوگیا اور اس کی پیشانی، سراور ٹانگوں پر سے گانٹھیں رفع ہوگئیں۔ اور وہ ایک ٹوٹے ہوئے دل، مصیبت زدہ، دبلے، پتلے اور بدقسمت انسان سے ایک خوبصورت، طاقتور اور زندہ دل جوان بن گیا۔"

ڈاکٹر کلارک نے اس دوا سے ایک کھر کھری بھونکنے والی آتشکی کھانسی کے مریض کو درست کیا۔ عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے دماغ پر کوئی بوجھ دبا رہا ہے، زبان جیسے جھلس گئی ہے۔ جیسے مکان بہت گرم ہے۔

علامات

دماغ۔ حوصلہ کی کمی۔ تاریک بین

سر۔ سر میں چکر اور تپکن، سر اور پیشانی کی ہڈیوں میں ورم۔ کھوپڑی میں پارہ سے پیدا شدہ ہڈیوں کی جھلی کا درد کھوپڑی پر تر، چھالے، سوزش پیدا کرنے والے دانے، کھجلی کے دانے، آتشکی، پارہ استعمال سے اور نزلاوی دردسر، سر میں درد، آنکھوں کے متورم ہونے اور پانی بہنے کے ساتھ، جس کے ساتھ تمام عضلات میں پھوڑے کا سا درد ہو۔

آنکھ۔ تورم۔ پانی بہے، سخت درد، عام عضلاتی درد کے ساتھ، ایسا معلوم ہو، جیسے زکام ہو گیا ہے۔ پڑھنے کے بعد آنکھوں میں خصوصاً دائیں سے پانی بہے۔

ناک۔ ناک سے نزلہ کی رطوبتیں، پہلے پانی کی سی پتلی، پھر گاڑھی جس کے بعد نتھنے کی اندرونی سطح میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جائیں۔ ناک کی ہڈیوں میں درد اور ان کا سڑنا (اوزینا)

منہ۔ چہرے کی ہڈیوں کی جھلی میں ورم۔ اعصابی درد دانت کے دورے، زبان جھلی ہونے کا احساس جبڑے کے مقام میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ ذائقہ، نمکین، صبح کے وقت کڑوا۔

حلق۔ خشکی، درد، ڈنک لگیں اور ٹیس ہو۔ حلق اور تالو میں شدید جلن جو معدے تک جائے۔ جو نگلنے کی ہر کوشش پر بڑھ جائے۔

معدہ۔ تین بجے بعد دوپہر سے رات کو سوتے وقت تک منہ میں پانی، غیر منہضم غذا منہ کو چڑھ آئے اور قے ہو۔ معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس، ریاح کا اجتماع۔ نوبتی درد شکم۔ معدے میں اینٹھن۔ پریشانی اور مروڑ۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست، اجابت بے قاعدہ، جھاگ دار، تیز، صفراوی، سفید دہی کی طرح قبض، پاخانہ کے وقت مبرز میں اور مقعد کے چھلے میں درد جلن اور مروڑ کے ساتھ جو آدھ یا ایک گھنٹہ بعد تک قائم رہے۔

مثانہ۔ گردوں کے مقام میں سخت درد پیشاب گہرے رنگ کا، جھاگدار، گاڑھا، دودھیا، (فاسفورک ایسڈ) جس میں سفید رسوب کی زیادتی ہو، سفید چھلکے یا اینٹ کی سی ریت کا رسوب (لائیکوپوڈیم) یا ٹھیالا سرخ رسوب گوشت کے قیمہ کی طرح، شدید تیز، ٹیس والے اور جلن دار، درد، تمام پیشاب کی نالی میں جو کی زیادتی پیشاب کرنے سے ہو۔ پیشاب دقت سے آئے اور گردوں میں درد ہو، پیشاب کی نالی میں درد اتنا شدید ہو جائے کہ پسینہ بہنے لگے۔

آلات تناسل زنانہ۔ دونوں خصیۃ الرحم درد کریں، سیلان الرحم۔ مقدار میں زیادہ پیپ ملا، پانی کے درد کے ساتھ

آلات تنفس۔ شام کے وقت خشک کھانسی کی زیادتی جو ہوا کی نالی میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ لنگڑے پن کا احساس جو جبڑے کی کریوں میں ہو، جبڑے کے مقام میں سکڑن۔ حلق میں ڈنگ لگنے اور جلن کے ساتھ، کھانسی چھوٹی گہری، تر، دورے والی، لیکچراروں اور گانے والوں کے حنجرے کی مزمن تکلیف اور آواز بیٹھنا۔

قلب اور نبض۔ دل کے مقام میں سوراخ کرنے والے درد (سپائیجیلیا) نبض بے قاعدہ اور کمزور،

اعضاء۔ شام کے وقت داہنی کہنی اور داہنے پاؤں میں تھکن کی نوعیت کا درد، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ بازوؤں میں گولی لگنے کے سے درد جو انگلیوں تک آئیں، بازو میں درد۔ جوڑوں میں، ٹانگوں میں اور پاؤں میں درد زیادہ تر داہنی طرف، گھٹنوں کے نیچے ٹانگوں میں جلن اور خارش، زخم اور ہڈیوں میں درد۔ پنڈلی کی ہڈیوں میں گانٹھیں، اور ان کی جھلی کا بڑھ جانا۔ رات کے وقت ہڈیوں میں درد، اکڑن، سوزاکی، لنگڑیکا درد، عرق النساء جب تکلیف بائیں جانب ہو، ٹانگ اور پاؤں تھکا ہوا محسوس ہو۔ نیز پاؤں میں پھوڑے کا سا درد۔

جلد۔ زخم۔ انگلیوں اور ہاتھوں میں پرانے دانے گلے کے غدود بڑھے ہوتے، ٹانگوں میں جلن اور خارش، جس

کی زیادتی ہولگنے سے ہو۔ آتشک کے دانے جو عموماً آتشک کے دوسرے درجہ میں نکلا کرتے ہیں۔

مخصوص خواص۔ ہڈیوں میں رات کے وقت درد، آتشک کا دوسرا درجہ غنودگی، پریشانی کا احساس سل دانے زخموں کی صورت اختیار کریں۔ گردن کے غدود بڑھے ہوئے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات حرکت سے، چلنے سے، ٹھنڈ سے یا ہولگنے سے، بڑھتی ہیں۔ دبانے سے کلائی کے درد کو اور گرمی سے ٹانگوں کی خارش کو آرام ہوتا ہے۔ بعد دوپہر مرطوب ہوائیں اور حرکت سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت اور خشک ہوا میں کمی ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۲ تک

تعلق۔ یہ دوا مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
اس دوا کا اثر اپیکاک سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

سفلینم، میڈورنیم، مرک، کالی آیوڈائیڈ (آتشک میں) گوائیکم، فائی ٹولاکا (مزمن بائی کے درد میں) چوتڑ کی تکلیف میں نیٹرم سلف (سلنجیا میں یہ تکلیف آتشک کے دوسرے درجہ یا پشتنی آتشک کی وجہ سے ہوتی ہے، درد چوتڑ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ جس کی زیادتی رات کے وقت مرطوب موسم میں ہوتی ہے، مگر نیٹرم سلف کا مریض دموی مزاج ہوتا ہے، درد رات کے وقت مریض کو نیند سے جگاتا ہے اور بستر میں کروٹ بدلنے سے ان میں کمی ہوتی ہے) سٹافی سیگریا، کاری ڈس، ہنگنم (گانٹھیں)

Sticta Pulmonaria

سٹکٹا پلمونیریا

NATURAL ORDER : Lichenes
SYNONYMS : Lungwort, oak lung
PARTS USED : The whole licten
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ڈاکٹر ہیل نے ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا۔ ان کی آزمائش سے پہلے یہ دوا نزلہ اور کھانسی میں کافی شہرت حاصل کر چکی تھی۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں۔ یہ شدید پریشان کن کھانسی میں استعمال ہوتی تھی یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کی آزمائش کی اور آزمائش میں یہ دوا کھانسی اور نزلہ کے لیے بالکل ٹھیک ثابت ہوئی ہے اس دوا میں شدید چھینکوں، شدید دردِ سر، شدید آشوبِ چشم کے ساتھ نزلہ پیدا ہوتا ہے درد دل کے قبل یا ما بعد چھوٹے جوڑوں میں ورم، یا بائی کا ورم ہوا کرتا ہے۔"
عموماً سٹکٹا کا نزلہ خشک ہوا کرتا ہے اور کچھ تری بھی ہوتی ہے۔ تو وہ فوراً خشک ہو جاتی ہے اور رطوبت کے چھلکے بن جاتے ہیں۔ مریض ہر وقت ناک چھنکنے کی خواہش کرتا ہے ....
مگر ناک چھنکنے پر بوجہ خشکی کے کچھ بھی برآمد نہیں ہوتا۔ آتشک وغیرہ میں جہاں اس قسم کی کیفیت موجود ہو، سٹکٹا فوراً درست کر دیتا ہے۔ یہ دردِ سر اور زکام کے لیے ایک بہترین دوا ہے اور ان میں رہنما

کی علامت یہ ہے کہ ناک کی جڑ میں ہلکا بوجھ یا درد ہوتا ہے، یا اسی جگہ بندش کا احساس ہوتا ہے۔

سٹکٹا کی کھانسی بھی خشک ہوتی ہے، رات کے وقت خشک کھانسی اس کی ایک مخصوص علامت ہے چنانچہ یہ خشک کھانسی شام کو اور رات کے وقت بڑھ جاتی ہے اور مریض نہ تو لیٹ سکتا ہے اور نہ سو سکتا ہے، اُسے مجبوراً اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے، اس دوا سے خسرہ کے بعد، کالی کھانسی کے بعد یا انفلوانزہ کے بعد کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے، نیز نزلہ کے بعد جو خشک بھونکنے والی کھانسی ہوتی ہے اس میں بھی مفید ہے۔

دق اور خون تھوکنے میں بھی یہ دوا اکسیر ہے۔ ان حالات میں "سینہ میں تنگی، یہ احساس کہ سینہ میں کوئی سخت چیز پڑی ہے، سینہ کے سامنے والی ہڈی سے ریڑھ کی ہڈی تک اچانک مسلسل درد جس کی حرکت سے زیادتی ہو" رہنما کن علامتیں ہیں۔

جن مریضوں کے خاندان میں دق ہوتی ہے ان مریضوں میں عموماً بائی کے درد اور دق کی شکایت ہوا کرتی ہے ایسے مریضوں کے لیے سٹکٹا، بیسی لینم کی طرح مفید ہوتا ہے، ڈاکٹر ہیرس لکھتے ہیں کہ ایسے مریضوں میں ایک خاص علامت ہوتی ہے، جو سٹکٹا کی مخصوص سمجھی جانی چاہیئے وہ یہ کہ متورم جوڑ پر ایک سرخ نشان ہوتا ہے اور یہ نشان اتنا سرخ ہوتا ہے۔ جتنا کہ دق کے مریضوں کا چہرہ"۔ انہوں نے اس سرخ "نشان" سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی مریض اس دوا سے درست کیے ہیں۔ گھر میں کام کاج کرنے والیوں (HOUSEMAID'S) گھٹنے کی ٹوپی کے نیچے ورم اور رطوبت کے اجتماع کے لیے یہ ایک عمدہ دوا ہے

گردن میں بائی کی اکڑن اور سختی۔

ڈاکٹر راجر نے ایک مریضہ کو جو ساتویں بچہ کو دودھ پلا رہی تھی اور جس کو سٹکٹا کی کھانسی ہو رہی تھی سٹکٹا دیا، نہ صرف مریضہ کی کھانسی ہی دور ہو گئی، بلکہ اس کے دودھ کی کمی بھی جس کی اس کو ہر دم شکایت رہا کرتی تھی، دور ہو گئی۔ ڈاکٹر راجر نے اس کے بعد اس دوا کو کئی بار دودھ پلانے والی مستورات پر آزمایا اور اس کو مفید پایا۔

سٹکٹا کا استعمال بے خوابی میں بھی ہوتا ہے، بشرطیکہ بے خوابی کھانسی، یا اعصابی تحریک کی وجہ سے ہو۔ اگر خون کے زیادہ سیلان کے بعد ہسٹریکل رعشہ ہو جائے تو مفید ثابت ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ ٹانگوں کا ہوا میں اڑتے محسوس ہونا۔ سر کا جسم سے جدا ہو کر ہوا میں اڑتے محسوس ہونا۔ ایسا محسوس ہو۔ جیسے جسم اور اعضاء بستر میں نہیں لگتے۔ ایسا محسوس ہو جیسے زبان کو قابو میں نہیں رکھا جا سکتا۔ ہوا میں اپنے آپ کو اڑتے ہوئے محسوس کرنا۔ جیسے معدہ خمیر سے بھر لیا ہے، امعاء کو اس طرح جلے جیسے جھلس دیئے گئے ہیں۔ جیسے پھیپھڑوں میں کوئی ٹھوس مادہ جمع ہو گیا ہے۔

اس دوا کا اثر نمایاں طور پر جسم کی داہنی طرف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ خیالات کی پراگندگی۔ خیالات کو یکسو کرنے کی نا اہلیت اپنے آپ کو ہوا میں اڑتے محسوس کرے (دھتورا آربوریا)۔ لیکیسیم مریض بغیر بولے نہ رہ سکے چاہے اُسے کوئی سنے یا نہ۔

سر۔ سر میں ہلکا دبانے والا درد۔ پیشانی میں ناک کی جڑ کے پاس ہلکے درد اور وزن کے ساتھ (اکونائٹ، کالی بائکرام، فائیٹولاکا) جو دن کے وقت بڑھیں۔ نزلاوی درد سر جو نزلہ جاری ہونے سے پہلے ہو۔ سر میں ڈل ہونے کا احساس جیسے تیر تیز لگنے والے دردوں کے ساتھ جو نچلے جبڑے، چہرے کے ایک طرف اور چاند میں ہوتے ہوئے ہوں۔ احساس جیسے کھوپڑی بہت چھوٹی ہے۔ کنپٹیوں کے مقام میں تیر لگنے کے سے درد۔ درد سر متلی اور قے کے ساتھ جو غشی تک جائے۔ درد سر کی وجہ سے لیٹنا پڑے جس کی زیادتی روشنی اور شور و غل سے ہو۔

آنکھ۔ پپوٹوں میں جلن اور آنکھ کے ڈھیلوں میں پھوڑے کا سا درد۔ بوقت آنکھیں بند کرنے یا آنکھ پھیرنے کے جو تمام دن بڑھتا ہے۔ نزلاوی آشوب چشم کے ساتھ رطوبت کی زیادتی ہو۔

ناک۔ ناک کی جڑ میں بھراؤ اور بھاری پن کا احساس (اکونائٹ، کالی بائکرام) ناک کے داہنی طرف سرسراہٹ۔ قوت شامہ نہیں ہے۔ خشک زکام، انفلوانزہ۔ ہر دم ناک چھنکنے کی ضرورت محسوس ہو مگر رطوبت کچھ بھی نہ نکلے۔ بلغمی جھلیوں کی سخت اور درد کرنے والی خشکی۔ رطوبت بہت جلد خشک ہو جائے اور چھلکے بن جائیں۔ جن کو نکالنے میں سخت دقت ہو۔ بخار کا ہی نہ رکنے والی چھینکوں کے ساتھ (سباڈیلا) ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔

چہرہ۔ نچلے جبڑے میں اور چہرے کے ایک جانب تیر لگنے کے سے درد۔

حلق۔ نرم تالو سوکھے چمڑے کا محسوس ہو جس کی وجہ سے نگلنے میں درد ہو۔

شکم۔ اسہال، دست مقدار میں زیادہ، جھاگ دار، جن کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی، اور مثانہ میں پھوڑے کا سا درد۔ شکم میں گڑگڑاہٹ سینہ کی سامنے والی ہڈی سے ریڑھ تک شدید درد کے ساتھ، دست بے حد آنوں کے ساتھ، جس کے ساتھ کھانسی ہو۔

آلات تناسل زنانہ۔ دودھ کی کمی۔

آلات تنفس۔ حلق درد کرے، سر سے حلق کے اندر نزلہ گرے، خشک کھانسی رات کے وقت جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے سے ہو۔ مریض نہ لیٹ سکے اور نہ سو سکے۔ شدید خشک کھانسی جو حنجرہ اور ہوا کی نالی میں سرسراہٹ کی وجہ سے پیدا ہو، مسلسل نہ رکنے والی اور تھکا دینے والی کھانسی دق کے مریضوں میں کالی کھانسی کے دورے، پھیپھڑوں میں تنگی، صبح کے وقت تر کھانسی۔ سینہ میں سینہ کے سامنے والی ہڈی سے ریڑھ کے ستون تک درد، خسرہ کے بعد (سنگوئنیریا) کھانسی جس کی زیادتی شام کے وقت اور تھک جانے سے ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے داہنی جانب سے شکم کے نیچے تک ٹیکیں۔ کھانسی کے ساتھ بائیں کندھے کے نیچے درد، پھیپھڑوں میں احساس جیسے کوئی ٹھوس مادہ بھرا ہے۔

اعضاء۔ دلہنے کندھے کے جوڑیں اور داہنے کندھے کے عضلات میں بائی کے درد۔ جوڑوں میں
ورم حدت اور سرخی، ماؤف جوڑوں میں ایک سرخ نشان۔ درد شدت کے اور کھینچنے والے۔ رفتہ کے
سے دور سے ٹانگیں ہوائیں .... اڑتی محسوس ہوں۔ گھٹنوں میں گولی لگنے کے درد، بائی کے درد
نزلہ کا پیش خیمہ ہوں۔ جوڑ اور ان کے نزدیکی عضلات سرخ، متورم ہوں اور درد کریں۔ بازوؤں، انگلیوں
جوڑوں رانوں اور پاؤں کی انگلیوں میں تیر لگنے کے سے درد، ہاتھوں پر بے حد پسینہ۔ ہاتھ اور پاؤں میں
ورم اور اکڑن۔

مخصوص خواص۔ عام سستی اور تھکاوٹ جیسے نزلہ سے پہلے ہوا کرتی ہے (جلسیمیم، ہائیڈراسٹس) ٹانگیں ہوائیں
اڑتی محسوس ہوں۔ مریضہ ہلکی اور ہوائیں اڑتی محسوس کرے، بستر میں پڑے ہونے کا احساس تک بھی نہ ہو (اسارم [illegible]

نیند۔ بے خوابی۔ کھانسی، یا اعصابیت سے اپریشن کے بعد۔

کمی اور زیادتی۔ علامات آنکھیں پھیرنے سے بڑھتی ہیں اور دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ لیٹنے سے درد سر
کم ہوتا ہے مگر کھانسی بڑھتی ہے۔ انفلوانزہ کی تکلیف کھلی ہوا میں کم ہو جاتی ہے۔ بہت علامات دن کے
ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہیں اور تمام دن رہتی ہیں۔ کھانسی رات کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ دن کے وقت
نسبتاً مریض کھانسی سے بچا رہتا ہے۔ کھانسنے سے کھانسی بڑھتی ہے، یعنی مریض جتنا کھانستا ہے اسی
قدر کھانسنے کی رغبت اور زیادہ ہو جاتی ہے چھونے سے، حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن گھٹنے کے
درد سے آرام حاصل کرنے کے لیے اٹھ کر چلنا پڑتا ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک

مقابلہ کرو:۔

تعلق۔ پھیپھڑوں کی تکلیفات:۔ سر میں نزلہ۔ لسی لینم۔
نزلہ اور کھانسی:۔ ڈرد سرا، نکس وامیکا، ریومکس، سمبوکس، میفائیٹس
ہوائیں اڑنے کا احساس:۔ کلکیریا، سلیشیا، کنابس انڈیکا۔
جسم میں ہلکے پن کا احساس، کوکولس۔ جلسی میم
جس قدر مریض کھانسے اتنی ہی کھانسی بڑھے:۔ اگنیشیا۔
بائی کے درد۔ سٹیلریا۔ اکٹیا ریسی موسا۔
اعصابی علامات۔ ٹیرن ٹولا، آسارم۔

Stigmata Maidis

سٹگمیٹا میاڈس دیکھیے زیا

NATURAL ORDER : Gramineae
Tribe, Phalarideae
PARTS USED : Creen pistils.
SYNONYMS : Zea, corn silk.

Stellaria Media

سٹے لیریا میڈیا

NATURAL ORDER : Caryophyllacee
SYNONYMS : Chick weed.
PARTS USED : The whole plant.

اس دوا کا ذکر پہلے پہل ہومیو پیتھک ورلڈ جلد نمبر ۲۸ صفحہ نمبر ۲۸۴ پر برٹ نے کیا تھا۔ اس کے بعد ڈاکٹر فریڈرک کپ نے اس کی آزمائش اپنے اوپر کی، ڈاکٹر فریڈرک کی آزمائش خود اُن کے الفاظ میں ناظرین کے لیے دلچسپی سے خالی نہ ہو گی۔" میں نے اس دوا کی آزمائش مکمل طور پر کی، نہ صرف ایک دفعہ بلکہ کئی مرتبہ تاکہ اس کی عجیب و غریب علامات کی پورے طور پر اپنے اوپر آزمائش کر کے اپنی تسلی کر سکوں۔ بائی کے شدید درد جو اس دوا سے پیدا ہوئے میرے دماغ میں ابھی تک باقی ہیں وہ اس قدر شدید اور سخت تھے کہ ان کو عمر بھر بھولنا ناممکن ہے۔ درد بہت تیزی کے ساتھ آتے ہیں، اور بہت تیز اور تیر لگنے کے سے ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف جسم کے تقریباً ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں، بلکہ پھوڑے کے سے درد کا احساس چھونے سے بھی ہوتا ہے۔ جوڑوں میں اکڑن ہوتی ہے، اور حرکت سے ان دردوں میں زیادتی ہوتی ہے اگر ان دردوں کو دا خح کرنا ہو تو اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ بائی کے درد سر کی جانب خصوصاً پشت کی طرف جس سے اس قدر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے کہ اس کو چھوا نہیں جا سکتا۔ بائی کے سے درد جو تمام سر میں تیر کی طرح لگیں، جن کی زیادتی داہنی طرف ہو۔ پیشانی کے نصف بائیں حصہ میں آنکھوں کے اوپر بائی کے سے درد بائیں پاؤں میں بائی کے سے درد۔ ٹخنوں میں بائی کے سے درد۔ بائیں گھٹنے میں بائی کے سے درد جو تیز اور تیر کی طرح لگنے والے ہوں اور آہستہ آہستہ رانوں کے اوپر پھیلیں۔ بائی کے سے درد، داہنے گھٹنے کی ٹوپی کے نیچے۔ بائی کے درد جو جسم کے مختلف حصص میں تیر کی طرح چلیں خصوصاً داہنے بازو کے نیچے اور بائیں ہاتھ کی درمیانی اور چھوٹی انگلی میں۔ جوڑوں میں عام سختی۔ بائی کے سے درد، پنڈلیوں میں جن کو چھونے سے تکلیف بڑھے بائی کے سے درد، داہنے چوتڑ میں، کمر میں جو جھکنے سے بڑھیں، کمر میں سختی، پھوڑے کے سے درد کے ساتھ داہنی ران میں تیر لگنے کے سے بائی کے درد نیز داہنی کلائی میں بائی کے درد۔

مندرجہ بالا علامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جسم کے تقریباً ہر حصہ میں جن میں بائی کے درد ممکن ہو سکتے ہیں۔ درد پیدا ہو جاتے ہیں یہ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ تک تیر کی طرح چلتے ہیں۔

ہومیو پیتھک ورلڈ جنوری ۱۸۹۶ء میں مسٹر بیلرز نے ایک مریض کے متعلق ذکر کیا ہے جس کے درد کبھی ٹخنے میں، کبھی گھٹنے میں کبھی کلائی، یا انگلیوں میں تھا۔ بیلرز بتاتے ہیں کہ منتقل ہونے والے درد اس دوا کی مخصوص علامت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے بھی یہ تجربہ کر لیا ہے کہ اس دوا کے درد ہمیشہ منتقل ہونے والے ہوتے ہیں۔ مجھے یہ بھی خوشی ہے کہ میرے ہاتھوں یہ دوا پرانی بائی کے تکلیفات کے لیے اکسیر ثابت ہوئی ہے، مجھ سے ایک صاحب نے دریافت کیا ہے کہ اس دوا کا اثر موسم کی تبدیلی میں بھی ہوا کرتا ہے؟ میں بلا شک و شبہ اس بات کو بتانے کے لیے تیار ہوں کہ یہ دوا ہر موسم کی تبدیلی میں بھی اتنی ہی مفید ہے۔ جتنی کہ

عام طور پر۔ دنیا کے مختلف حصص اور ملکوں سے اور مختلف آب و ہوا میں رہنے والے لوگوں کی رپورٹیں ملی ہیں کہ یہ دوا بائی کے دردوں کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

اندرونی استعمال کے لیے میں نے ۲x زیادہ مفید پایا ہے، اس کے ایک یا دو قطرے ہر ۲، ۳ یا ۳ یا ۴ گھنٹے کے بعد حسب حال مریض دینے چاہییں۔ خارجی استعمال کے لیے میں مدر ٹنکچر تجویز کرتا ہوں۔ یا تو مدر ٹنکچر ۲۰ قطرے سے ۶۰ قطرے تک ایک گلاس پانی میں ملا لینے چاہئیں۔ یا ۳۰۔ ۴۰ قطرے ایک اونس زیتون کے تیل میں ملانے چاہئیں۔ محلول سے کپڑا ڈبو کر ماؤف حصص پر رکھنا، اور خشک ہونے پر بدل دینا چاہیئے۔ اسی طرح تیل کی مالش کرنی چاہیے۔ تجربہ نے مجھے بتایا ہے کہ اندرونی اور خارجی علاج ایک وقت میں اگر کیا جائے تو مریض بہت جلد شفایاب ہو جاتا ہے۔"

علامات

سر۔ چڑچڑاپن۔ تھکاوٹ۔ کام کرنے کی رغبت نہ ہو۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس آنکھیں باہر نکلی ہوئی محسوس ہوں۔ پیشانی میں ڈل درد جو صبح کے وقت اور بائیں جانب زیادہ ہو، نیند کے غلبہ کے ساتھ۔ گردن کے عضلات اکڑ جائیں اور پھوڑے کی طرح درد کریں۔

شکم۔ جگر میں پھلاوٹ، ورم، سوئیاں چبھنے کے سے دردوں اور دبانے سے ذکی الحس کے ساتھ قبض اور دست یکے بعد دیگرے۔

اعضاء۔ جسم کے مختلف حصص میں بائی کے درد۔ کمر میں گردوں کے اوپر تیز درد جو نیچے ران تک جائے۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد۔ SYNOVITIS جوڑوں کے خلا میں ورم اور رطوبت کا اجتماع کو ٹے پیٹے جانے کا احساس۔ پنڈلیوں میں بائی کے درد۔

کمی اور زیادتی۔ اس کی تکلیفات، صبح کے وقت، گرمی سے، تباکو سے، بڑھتی ہیں۔ شام کے وقت ٹھنڈی ہوا میں اور حرکت سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ ۲x اور چھوٹی طاقتیں۔ خارجی طور پر مدر ٹنکچر۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

پلساٹیلا (بائی کے درد۔ منتقل ہونے والے درد، گرمی اور آرام سے تکلیفات بڑھیں۔ ٹھنڈی ہوا سے کمی)

Stachys Betonica

سٹیکائس بٹونیکا

NATURAL ORDER : Labiatae.
SYNONYMS : Wood betony.
PARTS USED : The whole plant.

اس دوا میں سر میں اور آنکھوں میں بھراؤ اور جگر، سردی کھا جانے والی طبیعت کے ساتھ مشاہدہ ہوا ہے

پردہ صفاق کے مفلوج ہوجانے کی طرح تنفس میں تنگی کا احساس ایک عجیب نشان ہے۔ یہ دوا آنکھوں کے پانی اور دردسر کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

علامات

سر۔ جلد جس کو کھلی ہوا میں آرام ہو۔ آنکھیں بند کرنے یا سر کی حرکت سے بگڑ بڑھ جائے، آنکھوں کے اوپر اور ان کے اندر ایک قسم کا بھراؤ جس سے آنکھیں پھٹتی محسوس ہوں۔ پیشانی میں ہلکا دردسر، جس کو مکان میں چلنے سے آرام معلوم ہو۔

آنکھ۔ بھاری۔ اور آنکھوں میں نیند کا احساس۔ ڈھیلے بہت کھینچے محسوس ہوں۔ جن کی روشنی میں دیکھنے سے پڑھنے سے، سوچنے سے، جھکنے سے اور سر کو آگے جھکانے سے تکلیف بڑھ جائے۔

آلات تنفس۔ سانس میں دقت جیسے پردہ صفاق کے مفلوج ہو جانے پر۔ پہاڑی پر چڑھتے وقت سانس ناک سے نہ کھینچے، اور منہ کھول کر چڑھنا پڑے۔

مخصوص خواص۔ ٹانگوں میں تھکاوٹ، سردی لگ جاتی ہیں بہت ذکی الحسی۔

بخار۔ رات کے وقت مقدار میں زیادہ پسینے۔ جو سر، گردن اور سینہ تک محدود رہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔ لائیکوپس۔

Cedron

سڈرن

NATURAL ORDER : Simarubaceae
SYNONYMS : Cedrone ; rattle snake beans.
PARTS USED : The dried seeds.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر لشٹ نے اس دوا کے بیج کو پانامہ سے منگایا۔ پانامہ میں اس دوا کے متعلق یہ روایت ہے کہ اگر اس دوا کے دانوں کو سانپ کاٹنے کے فوراً بعد چبالیا جائے تو سانپ کا زہر اثر نہیں کرتا۔ نوبتی بخاروں اور ملیریا بخاروں کے لیے بھی اس نے روائتی شہرت حاصل کرلی ہے۔ ہلبرٹ کو سانپ نے ڈس لیا، انہوں نے اس دوا کے بیج کو اپنے تھیلے میں سے نکال کر کھایا، کھاتے وقت تک سخت درد رہا، مگر جوں ہی اس کا بیج منہ میں رکھا درد جادو کی طرح رفع ہوگیا۔ لیکن تنگی اور عام کمزوری باقی رہ گئی۔ انہوں نے کچھ بیج اور چبائے اور زخم پر خارجی طور پر لگا دیئے، پندرہ منٹ کے اندر انہیں ہلکا سا درد شکم ہوا۔ جو تھوڑی دیر کے بعد جاتا رہا۔ اس کے فوراً بعد ان کو ایک دست ہوا جو بہت بڑا تھا اور جو دہی کی طرح معلوم ہوتا تھا۔ اس طرح کئی دوسرے کیس بھی سڈرن کے بیج سے درست ہوتے ہیں مگر سڈرن کی مخصوص علامت ٹھیک وقفہ پر گھڑی کی طرح تکلیف کا نمودار ہوتا ہے، اعصابی درد ٹھیک وقفہ کے بعد ہوا کرتے ہیں اور اسی طرح نوبتی بخار بھی ہر روز

ٹھیک وقت پر یا ہر دوسرے دن ٹھیک وقت پر شروع ہوتے ہیں۔ بخار میں چہرہ سرخ ہوتا ہے، اور گرم اشیاء پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ بخار کے بعد پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ جاڑے سے پہلے تحریک ہوتی ہے جو سیڈرن کا عجیب نشان ہے اس کے بخار دلدلی علاقوں میں اور ان جگہوں میں جن کی سطح نیچی ہوتی ہے ہوتے ہیں۔ نیز یہ بخار گرم موسم میں ہوتے ہیں، یا ان کا تعلق گرم ملکوں سے ہوتا ہے۔

عام کمزوری، سستی اور غشی، ہچکی وغیرہ علامات اس سے ملتی ہیں۔ جماع کے بعد مستورات میں رعشہ لاحق، مردوں میں اعصابی درد مشاہدہ ہوتے ہیں حیض کے دوران میں مرگی کے دورے بھی دیکھے جاتے ہیں۔ جسم بھر میں ورم کا احساس اور تمام جسم کا سن ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ یہ دوا شہوانی مزاج کے آدمیوں کے لیے، جلد غصہ میں آجانے والے، اور اعصابی مزاج والوں کے لیے خصوصاً مستورات کے لیے مفید ہے۔

ڈاکٹر ہلبرٹ ایک ملیریا کے مریض کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جاڑا اور بخار گھڑی کی باقاعدگی کی طرح ہوتا تھا۔ جگر اور تلی بہت بڑھ چکے تھے، خون کی بہت کمی تھی اور عجیب بات یہ تھی کہ بخار کے ساتھ ساتھ تکلیفات ہضم بھی نمایاں تھیں۔ ان تکلیفات کے علاوہ رعشہ کی علامتیں جس میں چہرے اور کندھے زیادہ تر ماؤف ہو جاتے تھے، شامل تھے۔ اکثر ہسٹیریکل تشنج بھی ہوتے تھے اور اس وقت دل کی چال بالکل بے قاعدہ ہو جاتی تھی۔ کئی ایک دوائیں دی گئیں۔ آخر سیڈرن سے تین ہفتہ میں مریض شفایاب ہو گیا۔

بیلاڈونا کی طرح اس کے اندر بھی تیزی پائی جاتی ہے۔ عصبی علامات نیز آلات تناسل کی تحریک اس سے پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ تر علامات بائیں طرف نمودار ہوتی ہیں۔ لیکن سر چہرے کی داہنی جانب نیز داہنی کہنی، اور داہنا کندھا بھی اس سے ماؤف ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ کمزوری کے بعد اعصابی تحریک بے چینی۔ مریض ایک جگہ سے دوسری جگہ مارا مارا پھرے۔ جسم جاڑا دماغ تھکا ہوا۔ دماغی علامات رات کے وقت بڑھیں۔

سر درد۔ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک آنکھوں پر ہوتا ہے۔ درد۔ چہرے کے تمام داہنے حصہ پر درد جو تقریباً ۹ بجے صبح ہو۔ پیشانی پر درد کی وجہ سے پاگل پن کا احساس، یہ درد خصوصاً کالی چیزوں پر کام کرنے سے بڑھے کو نین کی طرح کانوں میں سائیں سائیں پیدا ہو۔ درد کے ساتھ تمام جسم سن معلوم ہو، شدید پیشانی کا درد سر، آنکھوں کے اوپر سے تیز درد کنپٹیوں اور گدی کو جائے۔ جس کی زیادتی طوفان سے قبل۔ درد سر متلی اور قے کے ساتھ ہر دوسرے دن ۱۱ بجے۔ درد سر جن کی زیادتی رات کے وقت اور کھلی ہوا میں ہو۔ سر متورم محسوس ہو۔

آنکھ۔ بائیں آنکھ پر گولی کا سا درد۔ آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد۔ آنکھ کے اردگرد بجلی کی لہر کی طرح چلے اور ناک میں گولی کی طرح جائے۔ آنکھوں میں سوزش پیدا کرنے والا پانی بہے۔ آنکھوں کا اور آنکھوں کے گڑھوں کا نوبتی عصبی درد، آنکھ میں ورم اور آنکھ کے عروقی پردہ کا ورم بائیں آنکھ کے اوپر عصبی درد

صرف جماع کے بعد، چکر کے ساتھ بینائی جاتی رہے۔

چہرہ۔ چہرے پر سرخی، چہرے پر پسینے بعد دیگرے سردی اور گرمی، چہرے میں عصبی درد، منتقل ہونے والے درد، اینٹھن کے درد: نیز عضلات کا کھنچ جانا۔ ہونٹ ٹھنڈے، نیلے اور خشک، زیادہ تر حیض کے دوران میں۔

منہ۔ حیض کے دوران ہر رات درد دانت، اوپر کے بائیں ڈاڑھوں میں اچانک درد جن کی زیادتی اندر سانس لینے پر ہو۔ اور ایسا محسوس ہو کہ جیسے ٹھنڈی ہوا دانتوں کو لگ رہی ہے۔ مستورات میں جماع کے بعد لکنت، حیض کے دوران منہ اور زبان خشک، سانس میں بو۔ زبان میں درد بھری چبھن حدت کے احساس کے ساتھ۔

معدہ۔ معدے میں پتھر کا احساس معدے میں ابھار اور متلی، حیض کے دوران بے حد پیاس، بھوک ندارد۔

شکم۔ سخت تنا ہوا، تلی اور جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں۔ ریاح درد اور اینٹھن، ریاح سے شکم ابھر جائے، خصوصاً بائیں جانب۔

آلات تناسل مردانہ۔ جماع کے بعد بائیں آنکھ پر درد۔ سوزاک کا سا مواد جو تین دن تک رہے۔ قرحہ تمام جسم پر چیونٹیاں رینگنے کے احساس کے ساتھ۔ سخت استادگیوں کے ساتھ خواہش جماع، رات بھر اور جاگنے پر۔

آلات تناسل زنانہ۔ زیادہ تر علامتیں جماع کے بعد اور دوران حیض ظاہر ہوں، حیض کے بجائے... بجائے سیلان الرحم، حیض کے بعد سیلان الرحم اور حقوک کی زیادتی۔ صبح صادق کے وقت آلات تناسل میں تحریک سیلان الرحم کی سی رطوبت کے سیلان، پستانوں میں ورم اور کچھ درد کے ساتھ، حیض کے دوران میں مرگی، عفونتی دورے۔

آلات تنفس۔ حنجرہ سکڑا ہوا، اور ذکی الحس۔ ہر روز ۱۰ سے ۱۲ بجے ٹھیک وقت پر دم گھٹنے والے دورے دم گھٹنے کے دورے جماع کے بعد، نیند کے بعد جن کو کھانے سے آرام ہو۔ ہر روز صبح ۶ بجے تکلیف دہ کھانسی جو دو گھنٹہ تک رہے، سانس ٹھنڈی۔ جماع کے بعد سانس ماؤف ہو جائے۔

سینہ۔ سینہ میں تنگی تیز، تیر کے سے، کاٹنے کے سے درد، جو چھوٹی پسلیوں کے نیچے اور کندھوں کے پیچھے ہوں۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جوڑوں میں بھالے لگنے کے سے درد، زیادہ تر پاؤں اور ہاتھوں میں۔ داہنے انگوٹھے میں یکایک درد جو بازوؤں اور کندھوں تک جائے، داہنے پاؤں میں درد جو گھٹنے تک جائے۔ گھٹنوں کے جوڑ میں استسقاء۔ ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے، صبح جاگنے پر گردن اور رانوں میں درد، گردن اکڑی ہوئی اور تمام ریڑھ کے ساتھ ساتھ درد۔

نیند۔ جمائیاں اور انگڑائیاں، نیند بے آرامی کی، اکثر نیند میں سے جاگے۔ نیند کے بعد تکلیفات بڑھ جائیں، مریض اپنی مردہ بہن یا دیگر مردہ دوستوں سے جھگڑنے کے خواب دیکھے، چلائے اور ڈر کر اٹھ بیٹھے، معدے میں پتھر کا احساس۔

بخار۔ جاڑا، شام کے وقت پھر پیشانی میں درد، سر جو کھوپڑی کی اگلی ہڈیوں کو جائے۔ جاڑے سے

پہلے دماغی تحریک منہ پر سرخی۔ جاڑا چار بجے صبح جس کے بعد پسینہ ہو۔ ۴ بجے شام کو ٹھنڈے پانی میں نہانے کے بعد، ہر شام کو لرزہ اور جاڑا، جس کے بعد پسینہ کی زیادتی ہو۔ جاڑے میں سر میں خون کا اجتماع اور سری گرمی جب کہ ہاتھ پاؤں اور ناک برف کی مانند ٹھنڈے رہیں۔ بخار کے دورے بالکل باقاعدہ ایک ہی وقت پر ہوں۔ ہر روز ٦ بجے شام کو پیٹھ اور اعضاء میں سردی سے شروع ہوں یا پاؤں اور ہاتھ ٹھنڈے ہوں۔ بحالت بخار خشکی، سر میں بھاری پن، چہرے سرخی، ہاتھوں میں جلن۔ نبض بھری ہوئی اور تیز پیاس گرم اشیاء پینے کی خواہش کے ساتھ۔ پسینہ کی زیادتی۔ دوران پسینہ سردی اور گرمی بے قاعدگی سے مل جائیں، چہرہ گالوں سرخ۔ کہنیوں سے ہاتھوں تک اور پاؤں ٹھنڈے معلوم ہوں پسینہ بغلوں کے نیچے اور سینہ پر۔ لرزہ دار یا بخاری بخار جو ٹھیک وقت پر آئیں۔ بخار آنکھوں میں کھجلی، اعضاء میں پھاڑنے والے درد دل اور دکھ ہونے کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات ٹھنڈی سرد ہواؤں میں، صاف عمدہ موسم میں، ٹھنڈی ہوا میں، گاڑی کی حرکت سے بڑھ جاتی ہیں اور مرطوب موسم میں، نیز گرمی میں اور بستر کی گرمی سے کم ہو جاتی ہیں۔ نیند کے بعد لیٹے جانے سے رات کے وقت (اشیاء رات کو سرخ دکھائی دیتی ہیں اور دن کو زرد) کھلی ہوا میں آندھی سے پہلے، بڑھتی ہیں اور جاڑے ان لوگوں کو زیادہ تنگ کرتے ہیں۔ جو گرم ملکوں سے سردی میں آتے ہیں، سیدھا کھڑے ہونے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں۔ تکلیفات ٹھیک وقفہ کے بعد نمودار ہوتی ہیں۔

طاقت ۔ تین نمبر سے ۲۰۰ تک۔ مزمن تکلیفات میں خصوصاً فالج کی کیفیتوں میں بہت اونچی طاقتیں زیادہ مفید ہوا کرتی ہیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

چائنا، آرسنک، آرینیا ڈیڈیما، بیلاڈونا، دکونین سے پیدا شدہ کانوں میں سائیں سائیں اور گھبراہٹ کو سڈرن رفع کرتی ہے، بیلاڈونا رات کے وقت چیزوں کا سرخ اور دن کو زرد دکھائی دینے کو درست کرتی ہے

آرسنک، اور سباڈیلا (تکلیفات ہر روز ایک ہی وقت پر آتی ہیں) آرینیا ڈیڈیما (ملیریا بخار، مگر آرینیا میں جاڑا زیادہ نمایاں ہوتا ہے) سڈرن کا اثر لیکیسس اور بیلاڈونا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا لیکیسس کا اثر زائل کرتی ہے۔

Cervus Campestris

سروس کمپسٹرس

SYNONYMS : Cervus brasilicus. Brazilian deer

TRITURATION : Of the fresh hide covered with hair.

برازیل کے ہرن کی کھال

ڈاکٹر میورے نے اس کی آزمائش کی تھی، اور اس میں ایک عجیب علامت مشاہدہ ہوئی جو یہ تھی کہ

منہ کا ذائقہ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ جیسے گندھے ہوئے آٹے کو کھانے سے ہوتا ہے۔ چنانچہ کئی بار اس علامت سے رہنمائی حاصل کر کے عرق النساء کے مریضوں کو درست کیا گیا۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔ کاربوانیملس (گائے کی جلائی ہوئی کھال)

Scrophularia

NATURAL ORDER : Scrophulariaceae.
SYNONYMS : Carpenter's square ; figwort
PARTS USED : The entire plant.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سکروفولیریا

انگلینڈ میں اس کا جوشاندہ کسان لوگ سوروں کو خارش کیلئے پلایا کرتے ہیں۔ امریکہ میں اس کی آزمائش بلکیلے نے کی۔ یہ دوا مرکب ہے، اس کے اندر کلکیریا کے کاربونیٹ اور آگزلیٹ، نیز مگنیشیا اور سلیشیا پائے جاتے ہیں۔ آزمائش کے نہایت مخصوص نشان یہ تھے۔ بے حد غنودگی قبل دوپہر بعد دوپہر کھانے کے قبل اور کھانے کے بعد چکر جب آدمی بالکل سیدھا کھڑا یا سیدھا بیٹھا ہو۔ زبان کے مختلف حصص میں۔ میٹھے تھوک کا اجتماع۔ حلق میں کسی نرم چیز کے ہونے کا احساس۔ سینہ میں سکڑن، سینہ میں تنگی کانپنے کے ساتھ۔ جیسے زیادہ رونے کے بعد ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو مریضوں پر آزمایا۔ وہ بتاتے ہیں کہ یہ دوا بواسیر کے متورم اور سخت مسّوں میں مفید ہے، پستانوں میں گانٹھیں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ دوا کنٹھ مالا کے بڑھے ہوئے غددوں کی ایک زبردست دوا ہے۔ جلدی تکلیفات میں بہت مفید ہے، کانوں کا اکوتہ، شرمگاہ کی خارش خصیوں میں ستی گومڑ اور تمام پھیلنے والے عضلات کے درد میں مفید ہے۔

علامات

سر ۔ چکر۔ چاندمیں زیادہ تر کھڑے ہونے کی حالت میں غنودگی۔ درد پیشانی سے سر کی پشت تک پھاڑنے والا شدید درد چاندمیں، پیشانی میں اور کنپٹیوں میں ہلکا اور ٹپکن کا درد جو نوبت قے کرائے، جس کی زیادتی آرام کرنے سے، اور کھلی ہوا میں، آگے کی طرف جھکنے سے، اور مطالعہ کرنے سے ہو۔

آنکھ ۔ پریشان کن تکلیف اس امر کی روشنی برداشت نہ ہوسکے (رکو نیم) آنکھوں کے سامنے دھبے، بھوؤں میں سوئیاں چبھیں۔ آنکھوں کے ڈھیلے درد کریں، خنازیری آشوب چشم۔

کان ۔ کانوں میں گرجن اور یکایک قوت سامعہ کا جاتے رہنا۔ کانوں کے پیچھے اور کانوں کے گرد اکوتہ، کانوں کے پردے میں ورم۔ زخم۔ کانوں میں گھنٹہ بجنے کی آوازیں اور قوت سامعہ کا جاتے رہنا۔

منہ ۔ دانت ڈھیلے محسوس ہوں، کھوکھلے دانتوں میں درد زیادہ تر اوپر والے جبڑے میں۔ زبان کے

مختلف حصص میں میٹھے پانی کا اجتماع ہے۔ حلق میں کسی نرم چیز کے پھنسے ہونے کا احساس۔ منہ میں ذائقہ کڑوا۔ غذا کی نالی میں تحریک۔

معدہ۔ جگر میں دبانے سے درد، ناف کے نیچے درد، داہنی طرف درد، جو گہری سانس سے داہنی طرف لیٹنے سے بڑھے، شکم میں ہلکا درد جو ٹانگیں پھیلانے سے رفع ہو جائے

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز میں درد کرنے والے اور باہر نکلنے والے بواسیری مسے، روزانہ کئی پاخانے مروڑ کے ساتھ۔

مثانہ۔ پیشاب کی زیادتی، پیشاب کی نالی میں جلن کے ساتھ۔ لیکن دوپہر، مقدار میں کم مگر کئی مرتبہ پیشاب آئے بحالت نیند پیشاب نکل جائے۔

آلات تنفس شدید دقت تنفس، سینہ میں تنگی اور کانپنے کے ساتھ، کسی جانب لیٹنے پر شدید تنگی داہنی طرف بمقابلہ بائیں کے زیادہ ہو۔ ہوا کی نالیوں میں درد، خنازیری مزاج کے آدمیوں میں دمہ، سینہ میں تنگی حرکات میں رعشہ کے ساتھ جیسے بہت رونے سے ہو

جلد۔ کانٹے چبھنے کی سی خارش، جس کی زیادتی، ہاتھوں کی پشت، کلائی کی اندرونی جانب، اور انگلیوں کے درمیان ہو، جلد کو سہلانے سے جلن

نیند۔ بے حد غنودگی، صبح کے وقت، کھانے سے پہلے اور بعد بے حد تھکاوٹ کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی۔ علامات داہنی طرف، لیٹنے سے، صبح کے وقت، مطالعہ سے، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے، گہری سانس لینے سے، آرام سے، کھانے کے بعد اور دبانے سے بڑھتی ہیں۔ گرم مکان میں کم ہوتی ہے

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ کینسر کی گلٹیوں پر مدر ٹنکچر خارجی طور پر۔

تعلق۔ اس دوائی کا اثر براڈونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

لوبیلیا، روٹا، کارسی نوسینم، کونیم

Sisyrinchium

سسائی رنچم

SYNONYMS : Blue-eyed grass

یہ دوا RATTLE SNAKE یعنی چلتے وقت کھڑکھڑاہٹ پیدا کرنے والے سانپ جو امریکہ میں بکثرت ہوتے ہیں اور جس کا زہر بہت مہلک ہوتا ہے، کے زہر کے لیے ایک بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر۔ دس سے پندرہ قطرے فی خوراک۔

Cistus Canadensis

NATURAL ORDER : Cistaceae.
SYNONYMS : Canadian rock rose, garden sun flower frost weed.
PARTS USED : The entire plant
TINCTURE : Drug Strength 1/10.
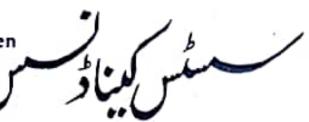
یہ دوا زمانہ قدیم سے خنازیری تکلیفات، سکروی کیفیتوں اور فاسد زخموں کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے۔ ہومیوپیتھک آزمائش متذکرہ امور کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ دوا ان خنازیری مریضوں کے لیے مفید ہے جو سردی کے ذکی الحس ہوں۔ "سردی سے ذکی الحسی" تمام علامات میں پائی جاتی ہے اور اس کی سرد مزاجی بھی (یہ عجیب بات ہے کہ یہ پودا برف میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی جڑ کے گرد برف ہی جمع رہتی ہے) حنجرہ اور شکم میں سردی کا احساس۔ سرد ہوا میں سانس لینے سے گلے کا پک جانا اور درد کرنا جو گرم مکان میں سانس لینے سے جاتا رہے ہوا سانس لینے سے ٹھنڈی معلوم ہو۔ سانس ٹھنڈی، سردی کا احساس اور سوئیاں چبھنا، اس میں بہت نمایاں ہیں اور ورم یا اسپنج کا سا احساس۔ اس کی ایک مخصوص علامت ہے۔ کانپنا (بخار کے ساتھ) تمام جسم میں کیڑے رینگنے کا احساس پایا جاتا ہے۔

یہ دوا ان تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے۔ جو خنازیری مزاج سے پیدا ہوتی ہوں۔ مثلاً غدد دوں کا متورم ہو جانا، اور جب وہ متورم ہو جاتے ہیں، تو سخت ہو جاتے ہیں۔ یا ان میں زخم ہو تے ہیں، اکثر پرانے زخم، اور مزمن خنازیری آشوب چشم جس میں سے متعفن رطوبت رسے، گلے کا پک جانا جس میں حد درجہ کی خشکی ہو۔ نیز کوے اور حلق کے غدددوں کا سوج جانا، پھل سے، قہوے سے پیدا شدہ دست۔ دست۔ زردی مائل مٹیالے، جن کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ دمہ میں ہوا کی نالی بہت تنگ معلوم ہو، اور مریض تازہ ہوا کی خواہش کرے، لیٹ جائیے سے دمہ میں زیادتی ہو۔ پستانوں کے غدددوں کا سخت ہو جانا۔ بخار کے ساتھ کانپنا۔

علامات

دماغ۔ ہر قسم کی دماغی تحریک تکلیف کو بڑھا دے۔ ہتک عزت کے اثرات بد۔

سر۔ دبانے والے درد سر۔ درد سر عموماً شام کے وقت بڑھ جائیں اور تمام رات رہیں، کھانے کے وقت پر نہ ملنے سے درد سر جس کو کھانے کے بعد آرام ہو۔ ناک کی جڑ میں دبانے والا درد، درد سر کے ساتھ، گردن میں ورم کی وجہ سے سر ایک جانب کھنچ جائے۔

آنکھ۔ مزمن خنازیری آشوب چشم۔ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ کوئی چیز آنکھوں میں ارد گرد گھوم رہی ہے سوئیاں چبھنے کے ساتھ۔ داہنی آنکھ کے گڑھے کے اوپری کنارے کے درمیان پھاڑنے والا نوبتی درد، درد سر کے ساتھ۔

کان۔ پانی کا سا، پتلا، متعفن مواد کانوں سے رسے (گریفائٹس، ہیپر) کانوں کا اندرونی ورم، کانوں پر

اور کانوں کے گرد خارش، ورم کان سے شروع ہو اور آدھے رخسار تک جاتے، گلسوئے متورم۔

ناک ۔ نزلہ کی دوسری علامات کے بغیر چھینکنا۔ بائیں جانب متورم اور سوجی ہوئی۔ ناک کی نوک متورم۔ ناک پر فصلی پھوڑا۔ ناک کی ہڈیوں کا سڑنا۔ ناک کا آکلہ جس میں سے خون بہے، ناک میں ٹھنڈک کا احساس محسوس ہو۔ بار بار چھینکیں خصوصاً صبح اور شام کے وقت ناک پر اکوتہ۔

چہرہ ۔ چہرے میں تمتماہٹ، چہرے پر تقابلی زہرباد (رسٹاکس) ہڈیوں میں حدت اور جلن۔ چہرے پر تیز گولی لگنے کے سے درد، ناقابل برداشت کھجل اور موٹے کھرنڈ، داہنی رخسار کی ہڈی پر جلن کے ساتھ چلنے پڑنے کا سڑنا جس کے ساتھ گردن کے غدود پک جائیں۔ نچلے ہونٹ پر کھلا آکلہ جس میں سے خون بہے۔

منہ ۔ سکروی، سوڑھے متورم، دانتوں سے علیحدہ ہوں۔ جلد خون بہے۔ متعفن رکاربو ویج، مرک نائٹرک ایسڈ زبان اور منہ کی جڑ میں خشکی۔ زبان پکی ہوئی اور درد کرے۔ سانس سے لی ہوئی ہوا زبان پر ٹھنڈی معلوم ہو۔ پیچیدہ دمرک کار، کاسٹیکم، رسٹاف، سیگیریا، کریازوٹ) زبان باہر نکالنے سے تکلیف معلوم ہو۔ بائیں اوپری جبڑے میں جھٹکنے والے اور سوئیاں چبھنے والے درد۔

حلق ۔ حلق میں اسپنج کا سا احساس، خشک اور ٹھنڈی ہوا حلق پر سے گذرتے وقت درد پیدا کردے، سانس، زبان اور حلق ٹھنڈے محسوس ہوں۔ کوا اور غدود متورم ہو جائیں۔ حلق میں ایک چھوٹی خشک جگہ۔ مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد پانی کا ایک ایک گھونٹ پینا پڑے، حلق میں خشکی، جو کھانے کے بعد کم ہو جائے۔ حلق میں سوئیاں چبھیں جس سے کھانسی پیدا ہو۔ ذراسی دماغی تحریک کے بعد کھانسی اور سوئیاں چبھنا بڑھ جائیں۔ حلق میں ریت کا احساس۔ بلغم کھنکھارنا۔ حلق میں حدت اور کھجل۔ تالو متورم اور خشک لیکن خشکی کا احساس کم۔ کھنکھارنے پر زیادہ تر صبح کے وقت گاڑھا لیسدار گوند کا سا۔ بے ذائقہ بلغم نکلے۔ حلق کی ناقابل برداشت خشکی کو سکون دینے کے لیے تھوک نگلنا پڑے، خصوصاً رات کے وقت۔

معدہ ۔ ٹھنڈی ڈکاریں۔ کھانے کے قبل و بعد معدے میں ٹھنڈک کا احساس (البیتھنا، کالیکم، پنیر کی ٹھوس غذا کی اور کھٹے پھلوں کی خواہش لیکن کھٹی چیزیں کھانے کے بعد درد اور اسہال ہوں۔

شکم ۔ شام کے وقت اور رات کے وقت ریاح کی زیادتی۔ تمام شکم میں ٹھنڈک کا احساس پسلیوں کے نیچے شکم میں چوٹ کا سا درد۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پھل کھانے کے بعد دست (جاتا)، پتلے، زردی مائل، مٹیالے، گرم دست، جو پچکاری کی طرح یک دم خارج ہوں (کروٹن ٹگ)، آدھی رات کے بعد سے دوپہر تک بڑھیں۔ جھگنے کے ساتھ دست مزمن دست بے حد ریاح کے اخراج کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ زہرباد کے بعد حیض نمودار نہ ہوں۔ پستانوں میں ورم اور سختی، خنازیری عورت ستورلستی میں بایاں پستان متورم جو بھنبھنیں بھراؤ کے احساس کے ساتھ پک جائے ٹھنڈی ہوا حلق کی اندر

آلات تنفس ۔ ہوا کی نالی میں درد، حنجرے اور سینے میں سانس کی ہوا ٹھنڈی معلوم ہو۔ حلق میں سوئیاں چبھنے سے کھانسی، حلق میں درد کے ساتھ۔ بلغم کڑوا، سینے میں بوجھ، لیٹ جانے کے بعد درد کم ...

تنگ معلوم ہو) اور دمہ سے پہلے جسم میں رینگن ہو۔ مجھرے اور ہوا کی نالی میں مزمن کھجلی۔ گھینگا مرغی کے انڈے کے برابر بار بار دستوں کے ساتھ، سینہ سے حلق تک چھیلن کا احساس کندھوں اور چھاتی پر چھوٹے چھوٹے درد بھرے دانے جن میں آسانی سے خون بہے اور آہستہ آہستہ مندمل ہوں۔

سینہ ۔ سینہ میں ٹھنڈا پن، گردن پر گومڑ یا خنازیر خنازیری کی طرح ہو جائیں۔ پستانوں میں سخت گلٹیاں، پھیپھڑوں سے خون۔

گردن اور پیٹھ ۔ گردن پر خنازیری ورم اور حلق کے غدودوں کا پک جانا (آیوڈیم۔ کلکیریا کارب) پیٹھ پر خنازیری زخم۔ دمچی میں جلندار کو ٹے پیٹے جانے کا سا درد، جو بیٹھنے رندے سے جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

اعضاء ۔ کلائیوں میں موچ کا سا درد، انگلیوں کی نوکوں میں سردی سے ذکی الحسی، ہاتھوں پر اکوتہ پاؤں ٹھنڈے ٹانگوں پر آتشک کے زخم جن کے گرد سخت شدہ ورم ہوں۔ سفید ورم جوڑوں میں کھینچنے، اور پھاڑنے والے درد ہاتھوں کے عضلات میں اور ٹانگوں میں از خود کھینچنے اور کانپنے کا احساس، بحالت بخار کانپنا اور پاؤں کا ٹھنڈا ہو جانا، تمام اعضاء میں درد، جیسے تھکاوٹ سے ہو۔ شام کے وقت گھٹنوں میں پھٹن۔ آتشک اور پارہ سے پیدا شدہ زخموں (ٹانگوں پر) کے گرد سخت ورم۔

جلد ۔ تمام جسم پر خارش، چھوٹے چھوٹے درد کرنے والے دانے، ستی پھوڑے، غدود متورم اور سخت آتشک اور پارہ کے استعمال کی وجہ سے پیدا شدہ زخم۔ ہاتھوں کی جلد موٹی سخت خشک، چری ہوئی متورم ہاتھوں اور بازوؤں میں خارش۔ کھجلی سے نیند نہ آئے۔ ابھاروں کے بغیر تمام جسم پر کھجلی۔

نیند ۔ رات کے وقت بے چینی، ریاح کی وجہ سے شکم میں درد۔ بے خوابی حلق میں خشکی سے، پریشان کن خواب جاگنے پر پسلیوں سے نیچے شکم میں درد۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے زیادہ ہوتی ہیں۔ حلق کی علامات نگلنے سے کم ہو جاتی ہیں، حرکت سے، رات کے وقت، شام کے وقت، صبح کے وقت، قہوہ پینے سے (دست) زیادہ ہوتی ہیں نیز ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، دماغی محنت سے، یا تحریک سے بڑھتی ہیں۔ کھانے کے بعد اور جسم ہلانے سے کم ہو جاتی ہیں۔

طاقت ۔ ٹمبر اسے نمبر ۳ تک، خارجی استعمال سے متعفن رطوبتیں درست ہو جاتی ہیں۔
تعلق ۔ اس دوا کا اثر، رسٹاکس، کیمفر، اور سپیا سے زائل ہوتا ہے۔
متضاد ۔ کانیا۔
مقابلہ کرو ۔ ارجنٹم نائٹریکم پلیکس، کاربوویج، سلفر، کونیم، کلکیریا۔

Cystisin

سسٹی سین

NATURAL ORDER : Leguminosae
CHEMICSL SYMBOL : $C_{21} H_4 OH_2$
SYNONYMS : Ulexine; baptitoxine; soyborine
Alkaloide of cytisus labournum.

یہ دوا تابع مرضی اعصاب میں فالج پیدا کردیتی ہے ۔ اور اس دوا سے آلات تنفس متاثر ہوجاتے ہیں جس سے موت واقع ہوتی ہے ۔
ہومیوپیتھی میں یہ دوا متذکرہ صدر علامات کے لیے مفید ہے ۔
طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک

Cystisus Scoparius

سسٹی سس سکوپریس

NATURAL OREER : Leguminoae
SYNONYMS : Spartium scoparium;
planta genista; irish broom;
besom.
TRITURATION : 1x and higher.

دیکھیے

سپریٹم سکوپاریم

Cystisus Laburnum

سسٹی سس لبرنم

NATURAL OREER : Leguminosae
SYNONYMS : Laburoum.
PARTS USED : The seeds and bark.

دیکھیے

لبرنم

Cephalanthus Occidentalis

سفلنتھس اکیسڈنٹلس

NATURAL ORDER : Rubiaceae.
SYNONYMS : Button Bush; crane willow.
Globe flower.

یہ دوا نوبتی بخار، حلق کے درد باقی کی علامات اور دل خوش کن خوابوں میں کبھی کبھی استعمال ہوتی ہے چونکہ اس کی آزمائش نہیں ہوئی۔ اس لیے اس کے متعلق کوئی یقینی وضاحت نہیں کی جا سکتی :

طاقت۔ چھوٹی طاقتیں۔

Syphilinum

سفلینیم

A Nosode
SYNONYMS : Lueticum, luesinum;
Syphilitic virus-attenuation.

آتشک کا زہر

ڈاکٹر فیلگر لکھتے ہیں کہ یہ دعویٰ کرنا کہ کسی مرض کو ہم اس کے زہر سے درست کر سکتے ہیں، یا اس کے زہر سے ہومیوپیتھک طاقتیں بنا کر اس سے اصل مرض کو دور کر سکتے ہیں کم از کم مجھے تسکین نہیں دے سکتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ عام ڈاکٹروں نے ہر مرض کا زہر حاصل کر کے اور اس کی طاقتیں بنا کر اسی زہر سے اسی مرض کو دور کرنے کی کوشش کی ہے اور اسی کو وہ نہایت غرور کے ساتھ اپنی کامیابی خیال کرتے ہیں، ٹھیک اسی طرح بعض ڈاکٹروں نے آتشک کے زہر کو بھی حاصل کیا ہے اور اس کی طاقتیں بنائیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ جب طاقتوں میں اس زہر کو اٹھایا تو اصل کے جراثیم زندہ رہے یا ان کی ہستی نابود ہو گئی اور اسی لیے میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ان جراثیم کے ملیامیٹ ہو جانے کے بعد آیا ایسی دوا میں اصل مرض کو شفا دینے کی طاقت رہی یا نہیں؟ ناظرین اس کا جواب اپنے دل سے لیں خود میرا ذاتی خیال ہے کہ چونکہ ان کی طاقتیں تیار کرنے سے اصل جراثیم نہیں رہتے۔ اس لیے ایسے زہر اصل بیماری پر کوئی اثر نہیں کر سکتے۔ ہاں اگر کسی زہر کو اس کے جراثیم یا اس کی زہریلی مادیت کو قائم رکھتے ہوئے طاقتیں بڑھائی جائیں تو واقعی وہ دوا ہومیوپیتھک سائنس کے مطابق اس مرض کو شفا دے سکتی ہے۔ دوسرا امر قابل غور ہے کہ چونکہ آتشک کی قسمیں لامحدود ہیں اور مریضوں کی طبیعتیں بھی اسی قدر بے شمار ہیں۔ یہ کس طرح سے ممکن ہو سکتا ہے، کہ ایک مریض سے زہر لے کر باقی مختلف طبیعت کے مریضوں اور مختلف نمود کی بیماریوں پر اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جائے۔ اگر فی الحقیقت ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایسے زہروں سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ہر حالت میں ان ڈاکٹروں کو ہر ایک مریض کا فرداً فرداً زہر لے کر اسی زہر کو اسی مریض پر استعمال کرنا چاہیے، ایسا کرنا میرے

خیال میں ایسی طوالت کا کام ہے جو اگر ناممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے مثال کے طور پارے کو لیجئے، پارہ ایک ہی دھات ہے، اور اس کی خاصیت بھی ایک ہے اور آتشک کی یہ سب سے بڑی دوا مانی گئی ہے لیکن ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ پارہ بھی ہر آتشک اور ہر مریض کو شفا نہیں دے سکتا۔ اگر اس کے علاوہ پہلو کی طرف غور کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ پارے کے اثر کو زائل کرنے کے لیے ہمارے پاس بہت سی ادویہ ہیں۔ جن کا استعمال ہر موقعہ و محل پر مریضوں کی طبیعت کے موافق جداگانہ ہے تو کیا وجہ ہے کہ آتشک کا علاج ہر موقعہ و محل پر مریضوں کی طبیعت کے موافق جداگانہ نہ کیا جائے۔ میرے خیال میں آتشک کے نام پر سفلینم کا دینا ایک فاش غلطی ہے اور اسی طرح دوسرے زہروں کو ان کی بیماریوں میں استعمال کرنا بھی، اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کی آزمائشی علامات کے مطابق استعمال کیا جائے اور اسی قدر فائدہ حاصل کیا جائے جس قدر کہ آزمائشی علامات سے توقع کی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر فیلنگر نے جو کچھ بھی اعتراض سفلینم پر کیا ہے وہ بادی النظر میں درست معلوم ہوتے ہیں۔ مگر ہم بعد از دیکھتے ہیں اور ہمارا تجربہ نہ صرف سفلینم پر بلکہ باقی زہروں پر بھی یہ بتاتا ہے، کہ یہ زہر واقعی ان امراض کے لیے مفید ہیں اور اگر یہ مان بھی لیا جائے، کہ ان زہروں سے ان کے اصلی امراض میں شفا نہ ہوتی ہو۔ تو بھی اس میں کوئی شک نہیں کہ ان زہروں سے علاج میں بہت آسانی ہو جاتی ہے۔ بعض وقت علامات صاف ہو جاتی ہیں اور دوا کا انتخاب نہایت آسان ہو جاتا ہے اور بعض وقت ان امراض کے اندر اگر کوئی چیز سد راہ ہے تو رفع ہو جاتی ہے ٹیوبرکیولینم وغیرہ کے استعمال نے دنیا پر روشن کر دیا ہے، کہ بیماریوں کے زہر خاص خاص موقعوں پر اور خاص خاص حالات میں خصوصاً اور بیماریوں کے نام پر عموماً بہت مفید ثابت ہوتے ہیں اگر رسٹاکس کے زہر کو رسٹاکس کی بڑی طاقت زائل کر سکتی ہے۔ اگر سانپ کے کاٹے کو لیکیسس کی ایک بڑی طاقت دور کر سکتی ہے تو ہمیں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ سفلس کے زہر کو سفلس کی ایک بہت بڑی طاقت کیوں زائل نہ کرے گی، ابھی ہم کو اس میدان میں بہت کچھ حاصل کرنا اور سیکھنا ہے اور کچھ آزمائش اور تجربات کرنے ہیں اس لئے کسی ایک شخص کے اعتراض، یا تصدیق پر ہمیں مریضوں کو تختہ مشق نہ بنانا چاہیے۔ میرا دعویٰ ہے کہ سفلینم اگر سفلس کو درست نہ کرے گی تو کم از کم ہمارے لیے راستہ اس قدر صاف کر دے گی کہ ہمیں دواؤں کے انتخاب میں بہت آسانی ہو گی، اور اسی لئے ہم مریضوں کو جلد اور مستقل شفا دینے کے قابل ہوں گے، آلات تناسل کی جس قدر بیماریاں آج دنیا میں دیکھتے ہیں آ رہی ہیں ان سب کے لیے ایلوپیتھی فیل ہو چکی ہے۔ ایلوپیتھی مستقل طور پر شفا نہیں دے سکتی اور اسی لیے ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے، تاکہ ہم لوگ اپنی سائنس اور تجربات کو وسیع کر کے خلق خدا کو ان جنسی تکلیفات سے آزاد کرا سکیں۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ ہومیوپیتھی ان تکلیفات کو جس قدر درست کرنے میں گذشتہ ایک صدی کے قلیل عرصہ میں کامیاب ہوئی ہے کسی دوسری سائنس یا طریقہ حکمت نے اس قدر کامیابی [illegible] نہیں کی۔ اور وہ وقت دور نہیں جب کہ ہمارا علم اس قدر بڑھ جائے گا کہ ہم اور بھی زیادہ جلد ان امراض [illegible] کو درست کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر سکر نے اس دوا سے بہت عجیب و غریب مریضوں کو درست کیا ہے اور ان کو کامیابی ہوئی

کہ آج دنیا انگشت بدنداں ہے، اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر فان کی تیار کردہ طاقتوں سے کی گئی تھی بدنیا میں سفلس کی روز افزوں ترقی اور پشتینی سفلس کی مزمن کیفیتیں اس دوا، کو ہومیو پیتھک پریکٹس میں ایک نہایت اونچا درجہ دے رہی ہے، اس دوا کا استعمال صرف وہی ڈاکٹر کر سکتے ہیں اور فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اونچی طاقتوں کے استعمال کنندہ ہیں، نیچی طاقتوں کے استعمال کرنے والے اس دوا سے سوائے مایوسی کے اور کچھ نہیں حاصل کر سکتے۔ میں نے آج تک اس دوا کو ایک ہزار طاقت سے کم کبھی استعمال نہیں کیا۔ اور وقت پڑے پر ایک ہزار یا اونچی طاقتوں کو دن میں کئی بار دہرایا بھی ہے۔

اگر اس دوا کی مخصوص علامت پر غور کیا جائے، تو مفصلہ ذیل علامتیں ہم کو نہایت عجیب ملتی ہیں جو بالکل آتشک کے دوسرے درجہ کے مطابق ہیں (۱) رات کو تکلیفات کا بڑھ جانا۔ درد آفتاب غروب ہوتے ہی شروع ہوتے ہیں اور صبح روشنی ہونے تک رہتے ہیں۔ مگر جونہی آفتاب طلوع ہوتا ہے، تو درد چھنگا ڈر دل طرح غائب ہو جاتے ہیں (آفتاب کے طلوع سے غروب تک درد رہیں، میڈورنیم) نہ صرف رات کے وقت ہی درد بڑھتے ہیں۔ بلکہ تمام تکلیفات دماغی اور جسمانی رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ اس لیے مریض شب کی آمد سے ڈرتا ہے، اگر علامات کی زیادتی رات کے وقت ہو یعنی اندھیرا ہوتے ہی شروع ہو جائے اور دن کی روشنی تک موجود رہے چاہے وہ آشوب چشم ہو یا اعصابی درد، دردِ سر، دمہ، کھانسی، سب کی سب سفلینم سے درست ہو گی۔ چاہے ان کا تعلق آتشک سے ہو یا نہ ہو۔ بے خوابی۔ بذات خود سفلینم کا ایک مخصوص نشان ہے اور اسی لیے بے خوابی میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ (۲) "رات کو علامات کا بڑھنا" اس سے دوسرے درجہ پر سفلینم کی مخصوص علامت ہے (زخم) یہ زخم چاہے منہ میں، آلات تناسل میں۔ یا جلد پر ہوں یا جسم کے کسی دوسرے حصہ میں ان زخموں کی جڑ ہمیشہ سلیٹی رنگ کی ہوا کرتی ہے۔ ناک میں اس سے شدید قسم کی تعفن پیدا ہو جاتی ہے، اور یہ زخم، ناک میں ہڈیوں تک پہنچ کر ناک کو گلاتے ہیں اور ناک میں تعفن کے ساتھ ساتھ متعفن چھلکے نکلا کرتے ہیں اسی طرح سے کان کے متعفن سیلان میں بھی یہ ایک عجیب ترین دوا ہے۔ (۳) پھوڑے متعفن اور گندے مواد اور سیلان کے ساتھ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سفلینم کی تمام رطوبتیں اور کل مواد متعفن ہوا کرتے ہیں۔ بیڑیا میڈیکا میں یکے بعد دیگرے پھوڑوں اور دنبلوں کے نکلنے میں یہ ایک بہترین دوا ہے آنکھوں، دانتوں اور جلد میں دوسرے مخصوص نشان بھی پائے جاتے ہیں اور درد ۲ بجے سے ۵ بجے صبح تک بڑھتے ہیں مواد کی زیادتی ہوتی ہے، ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ آشوب چشم چاہے بائی کا ہو، یا آتشک کا ہر دو میں سفلینم مفید ہے۔ پپوٹے مفلوج ہو کر نیچے کو گر جاتے ہیں اور مریض نیند میں مست معلوم ہوتا ہے۔ ازدواج البصر میں ایک چیز دوسرے کے نیچے معلوم ہوتی ہے۔ دانت سوڑھوں کے کنارے پر گلتے جاتے ہیں۔ اور ٹوٹ جاتے ہیں۔ ان کے کنارے یعنی سرے بے ڈھنگے اور تیز ہو جاتے
اور کچھ عجیب سے معلوم ہوتے ہیں۔
ہیں۔ ان کا قد چھوٹا ہو جاتا ہے تکلیفات کے دو ابھار تانبے کے رنگ کے چھڑوں کی طرح ہوتے
کھجل کے دانے یا جلدی
ہیں۔ نظام غددی بھی اس کے حلقۂ اثر میں آتا ہے۔ اور ان کے اندر خوراک کی کمی ہونے کی وجہ سے

وہ پورے طور پر نہیں بڑھتے جس کی وجہ سے غضب کی لاغری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ لکھتے ہیں کہ نازک مزاج اور قد کے چھوٹے بچوں کے لیے یہ دوا اکسیر اعظم ہے اور اس دوا سے ایسے بچے پھول کی طرح نشوونما ہو کر بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔

اس کے درد آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور آہستہ آہستہ کم ہوتے ہیں، اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ اسی لیے مریض ہر وقت پہلو بدلا کرتا ہے۔

سیلان الرحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے، ایڑیوں تک بہتا ہے، اور اس سے کئی کئی کپڑے دن بھر میں تر ہو جاتے ہیں، شراب کی شدید خواہش ہوتی ہے، یا پسیتی شراب کی رغبت ہوتی ہے۔ سفلینیم کا اثر جسم کے ہر عضو پر ہوتا ہے جو سالہا سال تک رہتا ہے اور ہر زہر بند ہوا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ایذا دینے سے مریض کو عارضہ کا درد ہوتا ہے۔

ہڈیاں بھی اس سے ماؤف ہوتی ہیں، خصوصاً سر اور ٹانگوں کی سر میں گانٹھیں بھی اس دوا میں پائی جاتی ہیں ڈاکٹر ایچ۔ سی۔ ایلن لکھتے ہیں کہ آتشک کے مریض یا وہ مریض جن کا آکلہ خارجی ادویہ سے درست کیا گیا ہو اور جو جلدی تکلیفات سے سالہا سال تکلیف اٹھا رہے ہوں۔ ان کو یہ دوا یقیناً فائدہ کرے گی، تا وقتیکہ علامات کسی دوسری دوا کے لیے صاف طور پر موجود نہ ہوں۔"

ڈاکٹر تھامس دائل سفلینیم پر اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "میں آکلہ میں سفلینیم ایک ہزار کی ایک خوراک ہر روز دیا کرتا ہوں، پہلے دو ہفتہ میں آکلہ بڑھ جاتا ہے اور پھر آہستہ معدوم ہو جاتا ہے اور کسی قسم کا اثر مابعد نہیں رہتا۔ جہاں آکلہ تیسرے یا چوتھے ہفتہ بڑھ جائے اور اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جائے تو میں لیک کینیم ایک لاکھ ہر روز ایک خوراک رات کے وقت دس سے چودہ دن تک دیتا ہوں۔ یہاں تک کہ آکلہ کی شکل بالکل درست ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد سفلینیم ایک ہزار مریض کو درست کر دیتی ہے اور اگر کچھ بھی سختی باقی رہ جائے تو نائٹرک ایسڈ ۳۰ نمبر، دن میں ۴ بار دیا جاتا ہے۔"

کئی قسم کے درد سر بھی اس سے درست ہوتے ہیں۔ قوت گویائی میں زوال (یہ زوال دماغی نقص سے ہو اور حقیقتاً قوت گویائی میں یا نطق میں فرق نہ ہو) زبان کا فالج، لقوہ، ادھرنگ، آنکھوں کے پپوٹوں کا فالج، جسم کے کسی حصہ میں مسلسل درد، نزلادی بہرہ پن، ...... نتھنوں، اور رخساروں کے درمیان سیاہ ارغوانی لکیریں اس سے درست ہوتی ہیں۔ چہرہ یا پستانوں پر خارش فرداً یا گول پھوڑوں میں جو ٹھیک اکوتہ یا درد کی طرح معلوم ہوں۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد اور لیوسرگ وغیرہ میں کامیابی سے استعمال کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر دائلڈ مین نے ایک کلرک کو جسے کئی ماہ سے داہنی آنکھ پر سوزش پیدا کرنے والا اور چیرنے والا درد تھا، اور یہ درد دماغ کی گہرائی میں پھیرتا ہوا معلوم ہوتا تھا، درد اس قدر شدید تھا۔ کہ مریض لگاتار اپنے حافظہ اور خیالات کی روانی کو کھو رہا تھا۔ سفلینیم ایک ہزار کی ایک خوراک ہر رات دینے سے دس روز کے اندر درست کیا۔ اور نہ صرف درد سر ہی جاتا رہا

سفلینیم ایک ہزار ایک خوراک ہر رات دینے سے دس روز کے اندر درست کیا۔ اور نہ صرف درد سر ہی جاتا رہا۔ بلکہ اس کی دماغی کیفیت بھی بالکل درست ہو گئی۔ لیکن ۶ ہفتہ میں اس کی تمام بھووں پر اکوتہ نکلا جو آتشکی معلوم ہوتا تھا۔ اس کا علاج دوسری ادویہ سے کیا گیا۔ مریض کو چھ بار پہلے آتشک ہو چکی تھی۔ ۲۶۰ برس کی ایک مریضہ جو دیکھنے میں بالکل خوبصورت اور تندرست تھی، وائلڈ کے پاس آئی اس کو ناک میں سے سخت بو آتی تھی۔ زیرہ کے ستون کے لبروں میں زخم تھا، اور داہنا خصیۃ الرحم متورم۔ اوائل عمر ہی سے مریضہ نازک مزاج تھی، سفلینیم دیا گیا ناک کی بو جاتی رہی۔ مگر اس کو اکوتہ نکل آیا جو پیلیا سے درست ہوا۔ ایک چار سال کا لڑکا جس کے رخساروں، ہونٹوں پر، جوڑوں میں، انگلیوں اور ہاتھوں پر داد اور خارش تھی، سفلینیم سے درست ہوا۔ ڈاکٹر وائلڈ کا خیال ہے کہ سفلٹک والوں میں بھی کھجلی ہوتی ہے، اور یہ دانے جذام کی ابتدائی صورت ہوا کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں سفلینیم دوا ہوتی ہے، ایک نوجوان عورت کو چیچک کا ٹیکہ لگوانے سے زہر چڑھ گیا، اس کے بازو پھوڑے ہو گئے جو کسی طرح درست ہونے نہیں آتے تھے، اس کے منہ پر سرخ دانے نکل آئے، سفلینیم ایک ہزار دیا گیا اور مریضہ بہت جلد درست ہو گئی۔ ایک لڑکا بعمر تین سال کی انگلیوں پر اور ناخنوں کی جڑوں میں زرد دھبے تھے، اور ناخن بالکل بدوضع تھے۔ لڑکے کا والد مرگی کا مریض تھا، گو فلورک ایسڈ نے کسی قدر فائدہ کیا۔ مگر سفلینیم نے مریض کو درست کر کے ناخنوں کو بالکل سیدھا کر دیا۔ ڈاکٹر وائلڈ فرماتے ہیں کہ سفلینیم کے استعمال کے چند روز بعد بعض آدمیوں نے دماغ کی جڑ میں بھاری پن اور کاٹنے والے دردوں کی شکایت کی۔ دوسرے آدمیوں نے گردن سے دماغ تک بھاری پن محسوس کیا ہے۔ کئی آدمیوں نے چکر، خیالات میں پراگندگی، فالج کا احساس، یا جسمانی سستی محسوس کی۔

ڈاکٹر کار نے ایک بوڑھے مریض کے متعلق ذکر کیا ہے، جس کو دو تین سال گذشتہ سے موسم سرما میں دونوں ٹانگوں میں عصب کا درد رہا کرتا تھا۔ یہ درد رات کو لیٹنے پر شروع ہوتا تھا، اور رات بھر رہتا تھا۔ صرف اٹھ کر چلنے ہی سے کسی قدر آرام ہوتا تھا۔ سفلینیم ایم ایم کی ایک خوراک دی گئی۔ درد غائب ہو گیا۔ مگر آلات تناسل میں درد پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے مریض نچلا نہ بیٹھ سکتا تھا۔ یہ درد اپنے آپ چند یوم میں دفع ہو گیا۔ ایک دوسری مریضہ جو گذشتہ ۲۵ سال سے دمہ میں مبتلا تھی اور دم کشی کا دورہ صرف رات کے وقت لیٹنے پر، بادل کی گرج کے وقت ہوا کرتا تھا، سفلینیم ایک لاکھ سے شفایاب ہوئی۔

ڈاکٹر سوان لکھتے ہیں کہ میں نے سفلینیم سی ایم کی ایک خوراک سے کئی دفعہ نوزائیدہ بچوں کی جو پیدا ہونے کے بعد رونا شروع کر دیتے ہیں، اور کسی طرح بھی چپ نہیں ہوتے خاموش کیا ہے، یہاں تک کہ وہ بچے سالہا تک نہایت خوش مزاج رہے ہیں۔

ایک پادری بعمر ۳۰ سال جس کو آلات تناسل کی بیماری کا شبہ بھی نہ تھا کہ داہنی آنکھ کے اوپر ہلکا مسلسل پریشان کن درد رہتا تھا، اور گاہے گاہے ایک لوہے کی سلاخ اس جگہ سے گدی تک دھنستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ سخت تکلیف میں پڑ گیا۔ یہ تکلیف اس درد کی تھی۔ دوسرے دن صبح اس کو گرجا میں بکھیر دینا تھا۔ ڈاکٹر بینک نگ کے پاس امداد کے لیے آیا۔ سفلینیم ایک لاکھ کی ایک خوراک دی گئی۔ پادری دوسرے روز صبح بالکل صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ جہاں آتشک کا زہر گھر چکا ہو، اور جسمانی تبدیلیاں پیدا ہو چکی ہوں وہاں سلفر دینا بڑا خطرناک ہے، سلفر سے مرض میں اس قدر زیادتی ہو جاتی ہے کہ مریض اس زیادتی کے برداشت کرنے کے بالکل ناقابل بن جاتا ہے، اگر غلطی سے یا کسی اور وجہ سے ایسی حالت میں سلفر دے دیا جائے اور اس سے اس قسم کی زیادتی پیدا ہو جائے تو ایسی حالت میں سفلینیم کی ایک خوراک مریض کے لیے نعمت ثابت ہوا کرتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ تمام رات اس امر کا احساس جیسے نسوں میں گرم پانی یا گرم تیل دوڑ رہا ہو۔ جیسے پاگل ہو جائے گا۔ یا اسے فالج ہونے والا ہے۔ زبان مفلوج معلوم ہو۔ جیسے سر کسی بوجھ سے پیچھے کھنچ رہا ہو۔ جیسے خوان دائیں آنکھ کے اندرونی کو لیے اور کنپٹیوں میں چلا گیا ہے، اور آگے نہیں جا سکتا۔ جیسے آنکھوں میں ریت ہے، جیسے داہنی آنکھ کھلی ہوئی ہے، اور اس میں ٹھنڈی ہوا گھس رہی ہے۔ دانتوں میں پھڑ پھڑاہٹ جیسے دانت میں کیڑا ہے، جیسے سینہ کے درمیانی جلد سر کو پیچھے کھینچنے سے کھنچ جائے گی۔ احساس جیسے اعصابی درد... بڑھتا ہی جائے گا۔ جیسے ہڈیاں آرے سے کاٹی جا رہی ہیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جیسے سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ جیسے حلق پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے، جیسے سر کی چوٹی اڑ جائے گی۔ جیسے دانت ڈھیلے پڑ گئے ہیں۔ جیسے ایک اعصابی درد مقعد میں شروع ہو کر ٹانگوں کے نیچے دوڑ رہا ہے۔ جیسے گھٹنوں نے کاٹا ہے۔

علامات

دماغ۔ حافظہ کی کمزوری۔ جلد بھول جائے، روئے اور ہنسے بغیر کسی وجہ کے، مریض اشکال، نام، تاریخ میں واقعات یا جگہیں، بھول جائے، یا یاد نہ رکھ سکے، اشغال سے مایوسی، غمگینی، پاگل ہو جانے کا ڈر، اپنے دوستوں سے بے پرواہی کسی چیز میں بھی خوشی محسوس نہ کرے، رات کی آمد سے ڈرے نیز صبح ہونے سے ڈر معلوم ہو۔ کیونکہ کمزوری اور جسم میں درد جاگنے پر بڑھ جاتے ہیں، مریض خیال کرتا ہے، کہ میں نہیں ہوں۔

سر۔ اوپر دیکھنے سے چکر، ایسا معلوم ہو کہ چکر گرمی سے پیدا ہوا ہے۔ ایک لکیر میں درد سر یعنی آنکھ سے درد سر شروع ہو کر پیچھے کی طرف جائے، یا ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی کو، چاند سے سیدھا دماغ کی گہرائی کو کسی ایک کنپٹی میں جو کنپٹی سے آنکھ میں، یا آنکھ سے کنپٹی میں جائے، اور جس کو گرمی سے آرام ہو۔ درد سر، سر کی ہڈیوں میں جس کی زیادتی دھوپ سے ہو، یا ایسا درد سر لو لگنے کے بعد قائم رہے، ایسے درد سر سے رات کو بے خوابی، اور ہذیان پیدا ہو۔ سر کا عصبی درد ۴ بجے بعد دوپہر شروع ہو، آہستہ آہستہ کم ہو کر دن کی روشنی تک ختم ہو جائے، گدی میں شدید کھینچنے والے درد، پیشانی یا گدی میں پاگل بنا دینے والے درد، شدید درد تمام سر میں، چہرے میں سرخی، چہرے کی نسوں میں پھلاوٹ بے آرامی اور بے خوابی کے ساتھ۔ گدی بھر میں سیل کو متر جن کر چھونے سے شدید درد ہو۔ سر کے بالوں کا گر جانا

آنکھ۔ مزمن، بار بار ہونے والے آشوب چشم، آنکھوں کے عضلات میں فالج۔ بھینگاپن، ازدواج البصر، اندھا پن آنکھ کی پتلی زرد، نیلی، دھبے دار۔ قریب نظری۔ پردۂ انگوری کا ورم، پپوٹوں کا فالج۔ پتلی میں پرانا ورم۔

رو ہے زخموں کے ساتھ۔ بائیں آنکھ میں دانے جو بے حد درد کریں، اور درد کی تکلیف رات کو بڑھ جاتے، آنکھوں سے بہت زیادہ رطوبت رسے، پپوٹے بیحد متورم، ورم کی وجہ سے آنکھیں کھل نہ سکیں، آنکھوں میں غروبِ آفتاب سے طلوعِ آفتاب تک درد، روشنی برداشت نہ ہو۔ ازدواج البصر میں ایک چیز دوسری کے نیچے معلوم ہو۔ آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا احساس۔

کان ۔ کانوں میں تیز درد۔ کانوں میں پانی کی سی رطوبت، کانوں کے پردے پر چونے کی سی رطوبت جم جائے سننے والے عصبوں کا فالج۔ اعصابی یا نزلاوی بہرہ پن

ناک ۔ ناک سے سبز، زرد، رطوبت خصوصاً بچوں کی، ناک میں خشکی، رات کے وقت بند ہو جاتے، زکام کے اکثر حملے۔ ہمیشہ ناک میں ٹھنڈک یا زکام معلوم ہو۔ آتشک کی وجہ سے ناک میں بو آئے، ناک کی ہڈیاں گل جائیں۔ پوری ناک زخموں سے تباہ ہو جائے، زخموں میں سے خون رسے۔ ناک میں سخت پپڑیاں۔

چہرہ ۔ چہرے کا عصبی درد، چہرے کے ایک جانب فالج۔ چہرے پر سلی، اور تانبے کے رنگ کے دانے چہرے پر آکلہ کے زخم، چہرے پر خارش کے دانے یا آبلے، ہونٹ پھٹے ہوئے اور زخمی رخسار، ہونٹوں اور ناک کے نتھنوں کے بیرونی حصہ پر زخم جو ناک کے نتھنے اور ناک کی ہڈیوں کو کھا جائیں۔ اس دوا سے چہرے کا لیوپس یعنی سلی پھوڑا کئی دفعہ درست ہوا ہے۔

دانت ۔ دانت بدوضع جلد گل جائیں۔ دانتوں میں شدید درد۔ دانتوں کی جڑوں میں رنگین کیڑے کی بچی

منہ ۔ منہ اور زبان زخمی۔ سانس متعفن زبان نرم، اسپنج کی سی، جس پر دانتوں کے بہت جلد نشان آجائیں خصوصاً ان لوگوں کی زبانوں پر جنہوں نے پارہ کا استعمال زیادہ کیا ہو۔ زبان کا یکطرفہ فالج۔ زبان سرخ پھٹی ہوئی، جس میں سوزش اور درد ہو، زبان پر چھٹے، زبان پر چھلے ہوئے چھٹے۔ زبان پر سرخ نشان۔ منہ میں لیسدار تھوک کی زیادتی تالو میں زخم۔ تالو کی ہڈیاں کا گلنا، تالو بالکل گل جائے۔ زخموں سے خون آئے، منہ غدوددں، تالو پر دانے، جس سے رقیق چیزوں تک کا نگلنا مشکل ہو جائے۔ آتشک کی وجہ سے نرم اور سخت تالو گل جائے۔

حلق ۔ حلق اور غددوں کا ورم۔ تالو میں ورم، اور گانٹھیں۔ حلق سے گرنے والا نزلہ، حلق اور ناک کے سوراخ میں بندش، جو موٹی پپڑیلوں سے ہو جائے پشتینی سفلس کی وجہ سے غدود بڑھے ہوئے (مرض)

معدہ ۔ بھوک ندارد۔ تیز اشیاء پینے کی خواہش۔ پیاس۔ غذا اور گوشت سے نفرت۔ کھانے کی خواہش نہ ہو، ہر قسم کی غذا موافق نہ آئے۔ ریاح۔ کلیجہ جلے۔ متلی۔ قے۔ معدے میں زخم۔

مبرز ۔ مبرز میں زخم۔ شگاف۔ بواسیری مسے، تبوڑیاں اور گومڑے، خون کی زیادتی، اور کاٹنے والے اور جلن دار درد قبض۔ مبرز کا فالج۔ کانچ نکلنا۔ مبرز میں ڈھیلا پن اپنے آپ باہر نکل آئے۔ سمندر کے کنارے بود و باش رکھنے سے دست جن میں کمی پہاڑوں پر جانے سے ہو۔

مثانہ ۔ پیشاب کی نال کے مخرج پر خارش۔ مردوں میں صبح پیشاب کرتے وقت یہ احساس جیسے پیشاب کی نالی (مخرج سے قریب ایک انچ اوپر) رک گئی ہے۔ پیشاب مشکل سے اور آہستہ آہستہ ہو

اگرچہ درد نہ ہو پھر بھی پیشاب نکالنے کی طاقت نہ ہونے کی وجہ سے زور لگانا پڑے۔ پیشاب مقدار میں کم۔ چوبیس گھنٹہ میں قریب ایک بار تمام رات خصوصاً ۲ بجے سے ۵ بجے صبح تک پیشاب کی بار بار حاجت ہو۔ جاڑے کے بعد مقدار میں زیادہ پیشاب ہو۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں میں گلٹیاں، نیز ندی کی نالی اور فوطوں میں گلٹیاں، اور تبوڑیاں مشتعل، گھونگھٹ اور فوطوں پر کھجلی کے دانے، فوطوں اور ندی کی نالی میں سخت گانٹھیں۔ آتشک کا زخم (شینکر) جس کے دب جانے سے خصیئے اور خصیوں کی تحلیل ماؤف ہو جائے، ان میں ورم اور درد ہو۔ آگ خست خوری سے آتشکی زخم جو بہت جلد جلد بڑھیں۔ آتشکی گلٹیاں جو گلہریوں میں شروع ہوں۔

آلات تناسل زنانہ۔ شرمگاہ اور ٹھنے میں گانٹھیں۔ رحم کے منہ پر زخم۔ رحم کی گردن پر سختی سیلان الرحم، مقدار میں زیادہ اور زردی مائل سبز، چھوٹی لڑکیوں میں سیلان الرحم۔ تیز پانی کا سا، جس کی زیادتی رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے ہو۔ رات کے وقت خصیۃ الرحم میں درد۔ شرمگاہ میں کھجلی۔ رحم میں تیز درد۔ خصیۃ الرحم میں ورم، جماع کے دوران میں دخول کے وقت خصیۃ الرحم میں کاٹنے والا درد، آتشک کی ہسٹری رکھنے والی مستورات کے رحم اور خصیۃ الرحم میں تکلیفات، اسقاط حمل کی رغبت، رحم کا منہ بے حد ذکی الحس خصوصاً درد والے حیض کے دوران خصیۃ الرحم میں گومڑوں کی رغبت۔

آلات تنفس۔ حنجرے میں زخم۔ آواز نہ رہے۔ حیض سے ایک دن قبل ہر روز رات کے وقت غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک حنجرے میں کاٹنے والا درد، جس سے مریضہ بستر سے نکل کر رات بھر فرش پر ٹہلنے کے لیے مجبور ہو۔

مرطوب گرم موسم میں رات کے وقت دمہ، سانس میں دقت۔ دمہ رات کے وقت، بستر میں لیٹ کر بادل کی گرج میں بڑھ جائے۔ ایک بجے پچھلی رات سے ۴ بجے صبح تک سانس میں دقت۔

کھانسی رات کے وقت، کھانسی خشک۔ سینہ میں درد۔ بلغم گاڑھا مقدار میں زیادہ۔ داہنی طرف لیٹنے سے خشک کھانسی، کالی کھانسی، شدید قے کے ساتھ۔ بلغم مواد کا سا، سلیٹی رنگ، سبزی مائل، سبزی مائل زرد بے ذائقہ۔ صاف سفید بلغم، سینہ میں کھڑکھڑاہٹ، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد، اور بوجھ، سینہ پر دانے، سینہ پر اکوتہ کے سے ابھار۔

پیٹھ اور گردن۔ پیٹھ میں بائی کی سختی اور لنگڑاپن، تمام ریڑھ بھر میں درد۔ گردوں کے مقام میں درد جس کی تکلیف پیشاب کرنے کے بعد بڑھے، کمر میں درد جو بیٹھنے سے زیادہ ہو۔ گردن اور گردن کے نزدیک ریڑھ کے مہروں میں زخم۔ گردن کے غدودوں کا بڑھنا۔ گردن کے غدودوں میں سختی، رات کے وقت پیٹھ میں، جوڑوں میں، اور رانوں میں درد، گردوں کے مقام میں شدید درد جس کی زیادتی پیشاب کرنے کے بعد ہو۔ ریڑھ کے مہروں کا گلنا اور ریڑھ کے ستون کا ٹیڑھا ہو جانا۔

ہاتھ اور پاؤں۔ جوڑوں میں ورم۔ بائی کے درد، عضلات میں بائی کے دردوں کی وجہ سے سخت

گانٹھیں اور گومڑ پڑ جائیں۔ اعضاء میں درد، جس کی زیادتی غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک رہے، اور گرمی سے آرام ہو۔ تمام جوڑوں میں سختی، بازوؤں کے جوڑوں میں بائی کے درد اور ورم۔ کندھے کے شلتی عضلات میں بازو اٹھانے سے درد۔ بازو میں حرکت کرنے سے درد، ہاتھوں کی پشت پر زخم۔ ٹانگوں میں رات کے وقت درد اور ورم۔ ٹانگوں میں درد جس سے نیند میں خلل ہو اور جو سینکنے سے بڑھے مگر ان پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے آرام ہو، گھٹنوں اور چوتڑوں میں کمزوری، رات کے بستر میں ہڈیوں میں شدید درد۔ رات کے وقت بستر میں پاؤں کی پشت اور پاؤں کی انگلیوں میں درد، درد زیادہ تر رات کے وقت بستر کی گرمی سے بڑھیں۔ دردوں کی وجہ سے مریض کو بستر چھوڑنا پڑے، چوتڑوں اور رانوں میں پھاڑنے والا درد جس کی زیادتی رات کے..... وقت ہو۔ لو پھٹنے پر کم ہو جائے، اور چلنے سے بھی کم ہو جائے، لیکن موسم کا کوئی اثر ایسے درد پر نہ ہو۔ ٹانگوں پر زخم، ٹانگوں پر بڑے بڑے کھرنڈ، ٹانگوں پر سلی گومڑ۔ ٹانگوں اور تلوؤں کے جوڑ بندوں میں کھنچاوٹ، سردی یا گرمی کی زیادتی تکلیفات از سر نو پیدا کر دے، اعضاء کے اعصابی درد جو آہستہ آہستہ بڑھیں اور جوں جوں رات زیادہ ہوتی جائے۔ بڑھتے جائیں۔ پنڈلیوں میں حد درجہ کی ذکی الحسی۔ ہر وقت ہاتھ دھویا کرے۔

بخار۔ جاڑا اور بخار لیکن اس دواء میں رات کو پسینے اور کمزوری نہایت نمایاں ہوتی ہے۔

جلد۔ بے شمار قسم کے دانے۔ آتشک کے دانے، جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً کلائیوں، رخسار کی ہڈیوں میں یا ان مقاموں میں جہاں ہڈیاں جلد کے نزدیک ہوتی ہیں، چھٹے اور دانے، یا آبلے جو پھوٹ جائیں، اور ان میں خارش پیدا کرنے والا پانی رسے۔ یہ دانے اور آبلے پھوٹ جانے کے بعد مندمل نہ ہو سکیں۔ جسم کے مختلف حصص میں کاٹے جانے کا احساس جیسے کھٹمل کاٹ رہے ہوں۔ یہ احساس صرف رات ہی کو ہو۔ آتشک کے دانے تانبے کے رنگ کے سے دانے۔ جلد نیلگوں، کھجلی کے چیچک نما دانے جو آپس میں مل جائیں اور بار بار نمودار ہوں۔

نیند۔ رات کے وقت بے حد بے چینی۔ ٹانگیں ایک حالت میں رکھنی ناممکن ہو جائیں۔ مکمل بے خوابی (پرسکون اور فرحت بخش نیند لانے میں سلفر کا مقابلہ کرتی ہے) آدھی رات کے فوراً بعد جاگ جائے اور صبح ۲ بجے تک نہ سو سکے۔

کمی اور زیادتی۔ اس کی علامات چھونے سے، حرکت سے بازو اٹھانے سے، رات کے وقت بڑھتی ہیں۔ مرطوب موسم، مرطوب گرم موسم، بادل کے گرجتے وقت، سمندر کے نزدیک تکلیفات بڑھتی ہیں، چلنے سے چوتڑوں اور رانوں کے درد میں آرام ہوتا ہے۔ گرمی سے درد سر کو آرام ہوتا ہے چولھے کی گرمی سے متورم کلائی اور پاؤں کے انگوٹھے کے ورم میں آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے آشوب چشم کے درد میں آرام ہوتا ہے پہاڑوں پر مریض اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈی اور گرم چیزوں سے درد دانت بڑھتا ہے۔"

طاقت - نمبر ۲۰۰ سے ایم ایم تک -
تعلق - مقابلہ کرو -

ہڈیوں کی تکلیفات اور آتشکی تکلیفات میں :- اورم ، اسافوٹیڈا ، کالی آئیوڈائڈ ، مرک ، نائٹرک ایسڈ -
رات کے وقت تکلیف بڑھے - اورم - مرک ، سلفر -
درد سر جو سر کی گہرائی میں ہو ، بسی لینم
درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور آہستہ آہستہ کم ہوں - سٹانم -
ناک سے بو اور متعفن چھلکے - سیپیا ، پلساٹیلا ، سورنیم ، کالی بائیکرام
پھوڑوں اور دنبلوں کا یکے بعد دیگرے نکلنا - انتھراکسینم -
آتشکی منہ آنا - لیکیسس - لیک کینینم - مرک -
گانٹھیں :- کالی آئیوڈائڈ ، کالی بائیکرام ، مینگنم ، مرک -
لاغری ، ابراٹینم ، آئیوڈیم -
جاگنے پر تکلیفات کے بڑھنے یا تکلیفوں کے پیدا ہوتے کا ڈر - لیکیسس -
پپوٹوں کا فالج - کاسٹیکم ، گریفائٹس
شراب کی پشتنی عادت :- اسارم ، سورنیم ، ٹیوبرکولینم ، سلفر ، سلفیورک ایسڈ -
قبض دردزہ کے سے دوروں کے ساتھ :- لیک ڈیفلوریٹم ، ٹیوبرکولینم
مقعد میں شگاف :- تھوجا ، گریفائیس - نائٹرک ایسڈ -
کندھے میں بائی کا درد جو بازو اٹھانے سے بڑھے :- رسٹاکس ، سنگوئنیریا (دایاں کندھا) فیرم (بایاں کندھا) ، ارٹیکا یورنس -
پشتینی آتشک :- کریازوٹ
اوپر دیکھنے سے چکر :- سلیشیا (نیچے دیکھنے سے چکر - سلفر)
بادل گرجنے سے تکلیف :- فاسفورس)

Spningurus

سفنگرس مارٹی میور

NATURAL ORDER : Sphingurinae
SYNONYMS : Tree Porcupine
PARTS USED : Prickles

اس دوا کو ڈاکٹر میورے نے آزمایا تھا - نہایت مخصوص علامات یہ تھیں ، بالوں کا گرجانا خصوصاً داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کا ، داہنی طرف رخسار میں جبڑے کی ہڈی کے جوڑ پر درد - چائے پینے کے بعد ارتفاع العانی (وہ مقام جہاں آلات تناسل کے بال اُگتے ہیں ، یعنی موئے زہار) پر کھجلی - غذا کی شکل

دیکھتے ہی متلی، اس کی علامات لیٹنے سے، چائے پینے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ کمل ہوا میں اور رات کے کھانے کے بعد کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سکوئلا مارٹیما

(سلا مارٹیما)

Squilla Martima
(Scilla Martima)

NATURAL ORDER : Liliaceae
SYNONYMS : Sea Onion
PARTS USED : Fresh Bulb.

(بحیرہ روم کے کنارے اُگنے والا پیاز)

یہ دوا زمانہ قدیم سے استعمال ہوتی رہی ہے، اگر زیادہ دیر تک اس بحری پیاز کو باندھ میں رکھا جائے تو یہ جلد کے اندر تحریک پیدا کر دیتا ہے، اور بڑی مقدار میں کھانے سے متلی، پیشاب میں رکاوٹ، پیشاب میں خون، بواسیر، معدے اور آنتوں میں فاسد ورم پیدا کر دیتا ہے۔ کم مقدار میں یہ بلغم اور پیشاب کو بڑھاتا ہے۔ اور بڑی مقدار میں قے اور دستوں کو۔ دل کی تکلیفات میں اس کا اثر ٹھیک ڈیجی ٹیلس کی طرح ہے یہ الفاظ ہیں۔ جو ڈاکٹر میجل بروس (ایلوپیتھک) تحریر فرماتے ہیں۔ پرانی روایت ہے کہ "اس کا ٹنکچر ہر قسم کی کھانسی کی دوا میں ڈالنا چاہیئے" ڈاکٹر میلن (ایلوپیتھک) لکھتے ہیں۔ کہ یہ دوا پسینہ، پیشاب، دست اور قے لاتی ہے، بڑی خوراک میں یہ آلات ہضم (آلات بول میں ورم پیدا کر دیتی ہے اور مہلک ثابت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر برنٹ اپنی کتاب "تلی کی بیماریاں" میں لکھتے ہیں کہ میں نے تلی کی درد والی تکلیفات میں اس دوا کو نہایت مفید اور زود اثر پایا ہے۔ بائیں طرف پسلیوں کے نیچے شکم میں درد اور معدے میں درد۔ جہاں جگر کی تکلیف کی کوئی علامت نہ ہو۔ اس جگہ میں اس کو نہایت کامیابی سے استعمال کرتا ہوں۔ ایسے درد شکم میں جو بائیں طرف لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے اور جس کی وجہ غالباً تلی میں تکلیف ہوا کرتی ہے۔ میں یہ اکسیر ہے۔ تلی کی تکلیفات سے پیدا شدہ مسلسل دمہ جو رات کے وقت بڑھ جاتا ہے اس دوا سے درست کیا کرتا ہوں۔ اور اغلب ہے کہ اسی طرح یہ دوا تلی سے متعلقہ یا پیدا شدہ استسقاء کے لیے مفید ہو۔"

تلی کی تکلیفات کی ہمدردی سے پیدا شدہ کھانسی SPLEEN COUGH میں یہ دوا ڈاکٹر برنٹ کامیابی سے استعمال کرتے تھے۔

ہنی میں نے اس دوا کی آزمائش کر کے بہت سی علامات تلی سے وابستہ مشاہدہ کیں۔ بائیں

طرف کی چھوٹی پسلیوں کے نیچے سے سوئیاں چبھنا وغیرہ ان کی آزمائش میں ملتی ہیں ۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں۔ میں نے ایک بوڑھی عورت کو جس کو گٹھیا کی تکلیف تھی اور جسے پریشان کن کھانسی کے دورے ہوا کرتے تھے، اور اس کھانسی کے ساتھ تلی کے مقام سے حلق تک درد رہتا تھا، کھانسی کے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکا کرتے تھے، سکوکلا مدر ٹنکچر ۵ قطرے دن میں تین بار دیئے، کھانسی کو درست کرنے کے علاوہ اس دوا سے دست ہوئے جو قدرتی رنگ کے تھے ۔"

کھانسی سے ۔چھینکیں، آنکھوں سے پانی، پیشاب، پاخانہ از خود نکلنا پیدا ہوتا ہے۔ جب یہ نشان کسی کھانسی میں پایا جائے چاہے وہ فرداً فرداً ہو، یا مجملاً تو یہ دوا یقینی ہوا کرتی ہے ۔

اس دوا کا اثر گردوں پر بھی ہوتا ہے، اور پرانی روایت کے بموجب چونکہ یہ دوا پیشاب کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ اس لیے تکلیفات گردہ استسقاء میں استعمال کی جاتی ہے ۔چنانچہ ہینی میں فرماتے ہیں کہ اس استسقاء میں جس میں پیشاب کی زیادتی ہو۔ یہ بہترین دوا بن جاتی ہے ۔

ڈاکٹر ٹیلی لکھتے ہیں کہ "دانتوں کا سیاہ ہونا سکوکلا کا ایک نشان ہے ۔نیز ناخن بدوضع ہو جاتے ہیں اور پھٹ جاتے ہیں۔" یہی وجہ ہے کہ گھوڑوں کے سم پھٹ جانے میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں۔ کہ خون نکلوانے کے بعد اگر ذات الجنب (پلوریسی) یا ذات الریہ (نمونیہ) ہو جائے تو اس دوا کو ہرگز نہ بھولنا چاہیے ۔"

میڈیکل ایڈوانس جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۳۹۸ پر ڈاکٹر شیر بنیو لکھتے ہیں کہ ایک مریضہ بعمرہ ۱۵ سال موٹی تازی خوشرنگ، آنکھیں نیلی، جو عمر کے لحاظ سے لمبی تھی، کی بائیں آنکھ بہ نسبت داہنی کے بہت چھوٹی تھی، اور پپوٹے اتنے نہیں کھلتے تھے جتنے کہ داہنی آنکھ کے، سکوکلا ایک ہزار کی ایک خوراک مئی میں دی گئی اور ہر مہینہ ۳ ماہ تک اس خوراک کو دہرایا گیا۔ پہلے ہی مہینہ سے فائدہ شروع ہوا، چنانچہ دسمبر میں ایک خوراک ۲۵ ہزار کی دی گئی اور اس کے بعد ہی بہت جلد اس کی آنکھیں درست ہو گئیں ۔

ڈاکٹر بوگر لکھتے ہیں کہ اس دوا سے قلب بھی ماؤف ہوتا ہے ۔قلب کے مقام میں سکڑن، پیشاب کی زیادتی . . . کے ساتھ قلب کی تکلیفات اور سینہ کے بائیں طرف سوئیاں چبھنے کے سے درد، گرم مقدار میں کم مگر بار بار پیشاب کے ساتھ ۔دانتوں پر سیاہ نشان ۔مریض مسلسل آنکھوں کو ملے، اور چھینکے ۔

برائی اونیا اور سکوکلا بہت آہستہ آہستہ کام کرتی ہے اور ان تکلیفات میں مفید ہے، جو بہت عرصہ تک آہستہ آہستہ نشوونما پاتی رہی ہوں۔ جسم بھر میں ہلکے بائی کے درد ۔یہ دوا خصوصاً آلات تنفس اور آلات ہضم کی جھلیوں اور گردوں پر اثر کرتی ہے ۔سکوکلا بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی میں جب کہ اس کے ساتھ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ، تنفس میں وقت اور پیشاب میں کمی ہو، مفید ہے ۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے آنکھیں ٹھنڈے پانی میں تیر رہی ہوں۔ جیسے نتھنے ہلکے ہوں یا جیسے ہوا محسوس ہو۔ سینہ میں رنگین اور سرسراہٹ۔ جیسے دست ہوں گے ۔جیسے آنتیں شکم سے چھٹ کر باہر آ جائیں گی۔ سوئیاں چبھنا اس کا ایک مخصوص فعل ہے اور یہ بات دانتوں میں، سینہ میں، اور سر میں پائی جاتی ہے۔

علامات

دماغ۔ دماغی پریشانی، موت کے خوف کے ساتھ۔ معمولی سی باتوں سے غصہ میں آجاتا۔ دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت ۔

سر۔ چکر۔ صبح کے وقت متلی کے ساتھ۔ پیشانی کی داہنی طرف سوئیاں چبھنے والا درد۔ دونوں کنپٹیوں میں سکیڑنے والا درد۔ گدی میں بائیں طرف سے داہنی جانب یکایک، عارضی، کھینچنے والا درد۔ کھینچنے والے بھالے لگنے کے سے درد، سر اٹھانے پر سر میں ٹپکن۔ صبح جاگنے پر دردِ سر، دبانے والے دردوں کے ساتھ صبح کے وقت چاند پر درد کرنے والی ذکی الحسی۔

آنکھ۔ آنکھوں میں تحریک (درد)، بچہ مٹھیوں کے ساتھ آنکھوں کو ملے، احساس جیسے آنکھیں ٹھنڈے پانی میں تیر رہی ہیں۔ بائیں آنکھ داہنی کی بہ نسبت بہت چھوٹی دکھائی دے، اوپری پپوٹا متورم، پتلیاں سکڑی ہوئیں۔

کان۔ بائیں کان کے پیچھے چیرنے والے درد۔

ناک۔ صبح کے وقت بہنے والا نزلہ۔ رطوبت تیز، سوزش اور خارش پیدا کرنے والی ہو۔ بحالت نزلہ چھینکنا اور آنکھوں سے پانی کا آنا (آرسنک، ایلیم سیپا، یوفریشیا) نتھنوں کے کناروں پر پھوڑے کے سے درد کا احساس خسرہ میں کھانسی کے دوران بچہ کو چھینکیں آئیں، آنکھوں سے پانی بہے، بچہ آنکھوں اور ناک کو ملے۔ نتھنوں میں ترا ابھار دو لسنے، جن میں ٹیس کی خارش ہو۔

چہرہ۔ چہرہ کا رنگ اور شکل و صورت تبدیل ہوا کرے۔ بخار کے دوران میں چہرہ سرخ جس کے بعد پیلا ہو جائے بغیر ٹھنڈے پن کے ہونٹ سیاہ، پھٹے ہوئے جن میں اینٹھن ہو اور جو زرد کھرنڈوں میں ڈھکے ہوئے ہوں۔

منہ۔ غذا خصوصاً روٹی کڑوی محسوس ہو یا ذائقہ میٹھا خصوصاً شوربے اور گوشت کے بعد منہ میں لیسدار بلغم۔

حلق۔ حلق اور تالو میں جلن، حلق میں سرسراہٹ اور تحریک جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو، حلق میں خشکی۔

معدہ۔ غذا کا ذائقہ میٹھا یا کڑوا معلوم ہو۔ نہ سیر ہونے والی بھوک۔ حلق کے پیچھے بے حد متلی جس کے ساتھ منہ میں تھوک کا اجتماع ہو۔ معدہ میں بوجھ جیسے پتھر سے ہو (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا)۔ کھٹی چیزوں کی خواہش، ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن تنگی تنفس کی وجہ سے صرف ایک چھوٹا سا گھونٹ ہی پی سکے۔ صبح کی کھانسی کے دوران، مسلسل قے معدے میں یکے بعد دیگرے شکم میں درد (جیسے دستوں میں ہوتا ہے) کے ساتھ۔

شکم۔ شکم میں اور مثانہ کے مقام میں درد بھری ذکی الحسی۔ تلی کے مقام میں درد، اور سوئیاں چبھنا۔ درد شکم جو داہنی طرف لیٹنے سے کم ہو جائے۔ تلی کی تکلیفات، شکم میں کاٹنے والے درد۔ جیسے ریاح سے ہوں۔

پاخانہ اور مبرز۔ بے درد کے قبض۔ بار بار بے حد متعفن ریاح کا اخراج۔ دست، پاخانہ، متعفن پانی کا سا، خسرہ کے دوران یا سیاہ رنگ کا، دست چپچپی رطوبت کے جھاگ دار

مثانہ۔ مثانہ پر مسلسل درد والا دباؤ، پیشاب کی بے حد حاجت، اور پیشاب مقدار میں زیادہ، پانی کا سا نکلے (ایپو سائنم، ایپس)، پیشاب سرخ گہرے رنگ کا (اکونائٹ، آرسنک، کینتھرس)، پیشاب مقدار میں کم ہو۔

پیشاب کی تراوش بہت بڑھ جائے۔ کھانستے وقت پیشاب از خود نکل جائے (کاسٹیکم، پلساٹیلا) پیشاب کرتے وقت پاخانہ نکل جائے۔

آلات تنفس۔ کھانسی شدید، شکم یا سینہ کی اطراف میں سوئیاں چبھیں۔ جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو، اور جس کے ساتھ بلغم نکلے۔ سانس اندر لینے پر چھوٹی اور خشک۔ صبح کے وقت کھانسی جس کے ساتھ مقدار میں زیادہ اور لعاب دار بلغم نکلے، کھانسی سے ابکائیاں پیدا ہوں، شدید خشک کھانسی جس سے شکم ہل جائے اور حلق میں خشکی ہو۔ سانس میں دقت، مریض کو سانس لمبی لینی پڑے، اور ایسا کرنے سے کھانسی ہو، سینہ میں تنگی اور کھچاوٹ، تنفس میں دقت سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، جس کی زیادتی سانس اندر کھینچنے پر ہو۔ سینہ میں ٹیسیں یا چبھن خصوصاً جب مریض سانس لے یا کھانسے۔ ذات الجنب (پلورائی ادنیا) شدید تھکا دینے والی کھانسی بہت بلغم کے ساتھ، بلغم مقدار میں زیادہ، نمکین، جس کے ساتھ اپنے آپ پیشاب نکل جائے اور چھینکیں آئیں کھانسی کے دوران میں بچہ آنکھوں کو ملے۔ کھانسی جو ٹھنڈی چیزیں پینے سے، محنت سے گرم سے سرد ہوا کی تبدیلی پیدا ہو، خسرہ کی کھانسی، کھانسی کے ساتھ چھینکیں۔ کھانسی کی وجہ سے اتنا بے دم ہو جائے کہ باوجود شدید پیاس اور پانی کی خواہش کے پیالہ کو جھپٹ کر تو پکڑے مگر پی نہ سکے بلکہ ایک بہت چھوٹا گھونٹ لے۔ بلغم سفید یا سرخی مائل، میٹھا یا بد بو دار، صبح کی تر کھانسی بہ نسبت شام کی خشک کھانسی کے زیادہ تھکا دینے والی ہو خون کے ضائع ہو جانے سے پیدا شدہ پلوریسی اور نمونیہ میں یہ دوا بہت مفید ہے، سینہ میں بھاری پن۔ سینہ میں اجتماع خون۔

قلب۔ ڈیجی ٹیلس کی طرح اس دوا کا اثر بھی دل کے اوپر ہوتا ہے۔ دھڑکن۔ نبض چھوٹی اور آہستہ۔ ذرا سی سخت۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں اکڑن، بائیں شانے کے اوپر درد والے جھٹکے، بائیں شانے میں بے درد کا کھنچاوٹ۔

اعضاء۔ ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے رہیں، اور باقی جسم گرم۔ کھڑے ہونے سے پاؤں درد کریں۔ دوکانوں پر کام کرنے والی لڑکیوں کے پاؤں میں درد۔ بازوں اور ٹانگوں میں کشنجی اینٹھن، بغلوں میں پسینہ۔ پاؤں کے ٹھنڈے پسینے۔ پسینہ صرف پاؤں کی انگلیوں پر۔ تلوے سرخ اور درد کریں۔ جب جل ہا ہو بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی اور جھٹن۔ جوڑوں کی تہوں میں پھوڑے کا سا درد۔

مخصوص خواص۔ بغیر نیند کے جمائیاں اور انگڑائیاں۔ تمام جسم میں کمزوری اور تھکاوٹ۔ جوڑوں کے تہوں میں چھیلن۔

نیند۔ بے چینی کی نیند، کروٹیں بدلنے کے ساتھ۔

جلد۔ جسم پر چھوٹے سرخ نشان جن میں کاٹنے چبھنے کے سے درد ہوں، خارش کے سے ابھار، جلن اور کھجلی کے ساتھ، جوڑوں کی تہوں میں چھیلن۔

بخار۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے رہیں اور باقی جسم گرم ہو، خشک جلن دار بخار لرزے اور درد کے ساتھ جو ذرا سے کپڑے اتارنے پر بڑھ جائے، رات کے وقت اندرونی جاڑا، بیرونی حدت کے ساتھ۔ جاڑا شام کے وقت جب چل رہا ہو، لیکن شام کو بیٹھی ہوئی حالت میں نہ ہو۔

جسم میں بحد حدت کا احساس خصوصاً بعد دوپہر اور شام کو جس کے ساتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں۔ بخار کے دوران جب بھی مریض ننگا ہو جائے، بے حد جاڑا لگے اور درد ہو۔ پسینہ کم ہو یا نہ ہو۔

کمی اور زیادتی۔ علامات صبح کے وقت، اندر سانس کھینچنے سے حرکت سے، اور کپڑا اتارنے سے بڑھتی ہیں، آرام کرنے سے، بستر میں لیٹ جانے سے، اور گرم کپڑا لپیٹنے سے آرام ہوتا ہے، ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جسمانی محنت سے۔ یا ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بیٹھ جانے سے کچھ سکون ہوتا ہے۔ بلغم نکلنے سے بھی کچھ سکون پیدا ہوتا ہے، کھانسنے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

برائی اونیا کے بعد یہ اچھی طرح کام کرتی ہے

مقابلہ کرو۔

درد سر، حرکت سے تکلیفات بڑھیں۔ سینہ کی علامات۔ برائی اونیا (برائی اونیا کی کھانسی، ٹھنڈی سے گرم ہوا میں تبدیلی سے بڑھتی ہے، مگر سکوکلا کی کھانسی ہوا کے ٹھنڈے ہو جانے پر بڑھتی ہے)۔

سوئیاں چبھنا۔ کالی کارب۔

ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو یا بڑھے۔۔ لائیکوپوڈیم، سلیشیا، ٹھنڈے پانی پینے سے کھانسی، کم ہو (کالی سیکم)

بلغم میٹھا اور متعفن۔۔ سٹیکیریا۔ سٹانم۔

کھانستے وقت پیشاب نکلے۔۔ کاسٹیکم، ایلومنا، کونیم۔ نیٹرم میور، پلسا ٹیلا۔

کھانسی سے پاخانہ نکل جائے۔ فاسفورس۔

چھینکنے سے پاخانہ نکلے۔۔ سلفر۔

پیشاب کرتے وقت پاخانہ نکل جائے۔ السنیتیس، ایلوا، میوریٹیک ایسڈ۔ سلفر

گھبراہٹ اور موت کا خوف۔ اکونائٹ۔ آرسنک۔

پاؤں ٹھنڈے اور باقی جسم گرم۔۔ نیپتھیس۔

بخار میں کپڑے اتارنے سے نفرت۔ نکس وومیکا۔

تیز کمزور کر دینے والی کھانسی۔۔ کیوپرم، سٹانم، کوریلیم

کھانسی جو ٹھنڈی ہوا میں بڑھے۔۔ سباڈیلا، رومکس۔ فاسفورس، ریومکس، ورٹیرم

سینہ میں سرسراہٹ۔۔ ورٹیرم۔

آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کا احساس :- لیکیسس (ٹھنڈے آنسو) بربرس، یوفریشیا، ایلیومنا، لائیکوپوڈیم کونیم، پلاٹینا، اور میڈورینیم (ٹھنڈا احساس) ہوتا ہے (ایسا معلوم ہو جیسے آنکھوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے)۔

صبح کے وقت آنکھوں کے گرد پھولاوٹ یعنی اماس :- ایپس :-

آنکھوں اور چہرے کو ملنے : سکوٹلارکونیم میں مریض ناک کو نوچتا اور ملتا ہے۔ آرم ٹرائفلم میں ہونٹ، ناک اور انگلیوں کو مریض اس حد تک نوچتا ہے کہ ان میں سے خون نکلنے لگتا ہے، سینی کولا میں مریض آنکھوں اور ناک کو جاننے پر ملتا ہے۔

دل کی تکلیفات :- سینیتھس۔

غذا میں میٹھا مزہ آئے :- لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا۔

صرف پاؤں کی انگلیوں پر پسینہ :- سکوٹلا :-

پاؤں کی انگلیوں کی نچلی سطح پر پسینہ :- ڈیرکیسکم

سکام مونیم

سقمونیہ

Scammonium

NATURAL ORDER : Convolvulaceae

SYNONYMS : Scammony

PARTS USED : Dried Milky Juice of the root.

یہ ایک حد درجہ کی دست آور دوا ہے۔ جس میں پانی کے سے دست پیدا ہوتے ہیں۔ اور دستوں کے ساتھ حد درجہ کی اینٹھن ہوتی ہے۔

اس دوا کا مقابلہ جلاپا سے کیا جاسکتا ہے۔

معدہ اور شکم :- یکایک قے سبز، مقدار میں زیادہ، دست شکم میں ابھار کے ساتھ، دستوں کے وقت معدہ میں ہلکا درد۔ بلغمی جھلیوں میں ورم، بھڑک، اٹھنے اور درد سر کے ساتھ۔

طاقت :- یہ دوا ہومیوپیتھی میں کبھی استعمال نہیں ہوئی۔ مگر آزمائشی نشان مرکوز کئے گئے ہیں۔ اگر کبھی ضرورت ہو تو چھوٹی طاقتوں میں استعمال کرنا چاہیئے۔

سکائی نس مولے

Schinus

NATURAL ORDER : Anacardiaceae
SYNONYMS : Schinus Molle
PARTS USED Leaves & Berries.

ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں، کہ یہ پودا بارہ مہینے سبز رہتا ہے اور جنوبی کیلیفورنیا میں اس کی کاشت مرچ کے نام سے کی جاتی ہے، اس کے چند دانے کھانے سے کلیجہ میں جلن، جگر میں مروڑ، پیدا ہوتا ہے، نیز ایک قسم کی کھنچاوٹ کا احساس دماغ اور ریڑھ کے ستون میں ہوتا ہے۔ یہ دوا زیادہ وقت تک رہنے والی قے کے بند ہو جانے سے اسہال، کلیجہ کی جلن اور غذا کی نالی کی خشکی میں کام آتی ہے،

طاقت۔۔ چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو

اناکارڈیم۔ رسٹاکس

سکروز دیکھیے سکھارم آفی شینیل

Sucrose. See Saccharum Officinale

سکرہی نم

Scirrhinum

SYNONYMS : Carcinominum
The nosode of Scirrhous Cancer
TRITURATION :

(آکلہ کا زہر)

اس زہر کو ڈاکٹر برنٹ نے اپنے اوپر آزمایا۔ انہیں ناف کے مقام میں معدہ کے بیٹھنے کا ہوا۔ اور انہوں نے یہ بتایا کہ یہی اس کا مخصوص نشان ہے۔ ڈاکٹر برنٹ کے ہاتھوں یہ دوا پستانوں

کے آنکھ کے کینسر کے لیے اور پستانوں کے گومڑ کے واسطے مفید ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے ایک مریض کے سخت غدودوں کو جو اس کی گردن کے بائیں جانب موجود تھے درست کیا۔ سیلان خون، ٹانگوں، اور پاؤں کی وریدوں میں گانٹھیں جن کے سرے پر ارغوانی نشان تھا۔ اس دواء سے درست ہوئی ہیں۔
ایک مریض کو جس کو یہ دواء دی گئی، بے شمار کیڑے (سوتی کیڑے) نکلے۔ اس کے بعد ڈاکٹر برنٹ نے سوتی کیڑوں کے لیے، جہاں سنا اور ٹیوکریم ناکامیاب رہے، استعمال کیا۔
مختصراً یہ دواء بڑھے ہوئے غدودوں، پستانوں کے گومڑ۔ اور آنکھ، سوتی کیڑوں، اور آنکھ کی تکلیفوں کے لیئے بہت مفید ہے۔

اس دواء کی زیادتی کا وقت پانچ سے چھ بجے شام تک ہے، مگر بے قاعدگی کے ساتھ یہ زیادتی تمام رات بھی رہ سکتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں

تعلق۔ مقابلہ کرو

سوتی کیڑوں کی تکلیفات میں۔ سنا، ٹیوکریم، سلفر، سنٹوناٹن۔ سپائجیلیا۔
بیٹھنے کے احساس میں سلفر، سیپیا، ہیلی بورس، ہائڈراسٹس۔
آنکھ میں، کونیم۔ ہائڈراسٹس، فائٹولاکا۔ سنگوئنیریا۔ آرسنک

Succinic Acid سکینک ایسڈ

یہ دواء انفلوانزہ، دورے والی چھینکوں، نتھنوں سے پانی کی سی پتلی رطوبت کا قطرہ قطرہ گرنا اور دمہ میں مفید ہے۔ نیز آلات تنفس میں ورم جس کی وجہ سے دمہ، سینہ میں درد وغیرہ پیدا ہوں، اور آنکھوں کے پپوٹوں کے کریوں اور ناک میں خارش جو ہوا کے جھونکے سے بڑھے میں کام آتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک

Succinum

سکسی نم

SYNONYMS : Amber; L fossil or Semifossilized resin. Found in small detached masses of alluvia denosits.

ایک قسم کا عنبر

ڈاکٹر برنٹ اس دوا کو تلی کی تکلیفات میں جب کہ اس کے ساتھ ہسٹریکل علامات موجود ہوں، استعمال کیا کرتے تھے، دمہ اور ہسٹریکل علامات کے لیے یہ دوا مفید ہے، اس کا مخصوص نشان تنگ جگہوں اور ریل گاڑی سے خوف ۔

علامات

دماغ ۔ ریل گاڑی اور تنگ جگہوں سے خوف ۔
سر ۔ دردِ سر ۔ آنکھوں سے پانی آئے ۔ اور چھینکیں ۔
ناک ۔ چھینکیں ۔ نتھنوں سے پانی کی سی رطوبت قطرہ قطرہ گرے
معدہ ۔ مسلسل ہچکی ۔ شدید قے
پاخانہ اور پیشاب ۔ مسلسل دست اور قے
آلاتِ تناسل زنانہ ۔ اسقاطِ حمل
آلاتِ تنفس ۔ دمہ ۔ آغازِ دق ۔ مزمن کھانسی ۔ سینہ میں درد ۔ کالی کھانسی
طاقت ۔ نمبر ۲x یا اس دوا کے تیل کے ۵ قطرے فی خوراک
تعلق ۔ مقابلہ کرو
سکینک ایسڈ، ارنڈ، سباڈیلا ۔ سینتھس ۔ نیٹرم میور، نیٹرم سلف ، دنھیا اور سناپس

Scopola

سکوپولا

NATURAL ORDER : Soianaceae.
Scopoia resembles atrops and hposcy amus.
It resembles atrops in leaves; flowers rhiz, mas (microrcopical character) Hyoscyamus in fruit as pyx.

(جاپانی بیلاڈونا)

اس دوا میں ایک قسم کا ہذیان پایا جاتا ہے۔ جس میں مریض بہت خوش مزاج ہوتا ہے۔ چاٹنا منہ کا بنانا۔ بے خوابی۔ بستر سے نکلنے کی کوشش کرنا۔ بلیاں دیکھنا۔ خیال بال چننا، اور خیالی آگ کے ساتھ کھیلنا ہر طرف پایا جاتا ہے اور یہ دوا ایسے ہذیان کے لیے بہت کار آمد ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

مقابلہ کرو:۔
ہیوسس۔

Scopolamine Hydrobromidum

سکوپولامائن ہائڈروبرومائڈ

CHEMICAL SYMBOL :
$C_{47}H_{22}NO_4HBr3H_2O$
433.32.

یہ دوا دماغی رعشہ، بے خوابی، اور اعصابی تحریک کے لیے کام آتی ہے۔ تپ دق کے مریضوں کی کھانسی خشک ہوتی ہے۔ یہ دوا ان زہروں کے لیے جو جسم میں داخل کیے جائیں۔ یا جسم کے اندر خود بخود پیدا ہو جائیں مفید ہے۔ پیشاب کے زہر کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ معدے سے پیدا ہونے والی تکالیف کے لیے مفید ہے۔ حاد اعصابی تھکاوٹ بھی اس کے حلقہ اثر میں آتی ہے۔ شراب کے حاد اور مزمن اثرات ما بعد کے لیے بالکل موافق ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲x و نمبر ۳x۔

Scolopendra

سکولوپنڈرا

A genus of my riapods including the large centipedes, mosely tropical.

کنکھجورا

اس کے کاٹنے کا اثر بہت سے آدمیوں پر مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جہاں یہ کاٹتا ہے۔ وہاں پر ورم اور سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ حصہ گل جاتا ہے اور اس پر ایک قسم کے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ یہ دوا پیٹھ اور رانوں کے شدید درد میں جو ٹانگوں تک پھیلیں، نیز جو درد نوبتی ہوں۔ سر سے شروع ہو کر پاؤں کے انگوٹھے تک جائیں۔

مفید ہے۔
دردِ قلب، ورم، درد، اور زخموں میں زہر ہو جانا، یا زخموں کے گرد عضلات کا گل جانا بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے۔
آبلوں اور دنبلوں یعنی پھوڑوں کے لیے بھی مفید ہے،
نمبر ۳۰ سے نمبر ۲۰۰ تک

Scorpio

سکورپیو

NATURAL ORDER : Scorpianida
CLASS : Arachnida.
Tincture of living animals.

(زندہ بچھو کا عرق)

بچھو کے ڈنک کسی حد تک (خصوصاً بچوں کے لئے) مہلک ہوتے ہیں۔ اس کے زہر کی ابھی تک آزمائش نہیں کی گئی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ جہاں بچھو کاٹتا ہے، اس موقع پر درد اور ورم ہو جاتا ہے، اور بعد میں بھی کئی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں۔ ان تکالیف میں بے خوابی، کمزوری اور کزازی کیفیت باقی جاتی ہے، بعض حالتوں میں بھینگا پن بھی مشاہدہ کیا گیا ہے۔ اور پتلیوں کا پھیلنا بھی۔ بعض اوقات یہ تھوک کی زیادتی، بھینگا پن اور کزازی کیفیت میں مفید ثابت ہوتی ہے،

طاقت:۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک

اگر بچھو کاٹ لے تو لیڈم مدر ٹنکچر کٹی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوراً درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ یا آرٹیکالونٹس کا مدر ٹنکچر یا اصل پودے کے پتے جس کو اردو میں لٹ زیرہ یا چرچٹا کہتے ہیں، کا عرق نکال کر لگانا چاہیئے۔

Scutellaria Laterifolia

سکوٹیلیریا لیٹریفولیا

NATURAL ORDER : Labiatae.
SYNONYMS : Mad dog Skullcap.
Tincture of the entire plant.

جہاں عصبی کیفیتیں نمایاں ہوں تو یہ سکون دیتی ہیں۔ ڈاکٹر جارج رائل اس کو عصبی صفراوی دردِ سر میں جہاں عصبی علامات زیادہ تر نمایاں ہوں۔ مفید بتاتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک ۴۰ سالہ مریضہ کا ذکر کیا ہے۔

جو اسکول کی ہیڈ مسٹرس تھی وہ اس امر کی شکایت کرتی تھی کہ وہ بالکل از کار رفتہ ہو گئی ہے، نہ وہ سو سکتی تھی اور نہ سوچ سکتی تھی۔ مسلسل سر میں درد رہتا تھا۔ بعض وقت پیشانی میں مگر زیادہ تر دماغ میں۔ اگر کبھی اسکو کام بھی کرنا پڑتا تھا۔ تو رات بھر اس کو نیند نہ آتی تھی اور صبح کے وقت عصبی سر کا درد ہو جاتا تھا۔ جس سے بعض وقت وہ بالکل مردہ سی ہو جاتی تھی۔ مئی کا مہینہ تھا۔ پکرک ایسڈ اور بعد میں فاسفورس دیا گیا۔ جس سے مریض کو سکون ہو گیا، اور اس نے ماہ ستمبر میں اپنا کام پھر شروع کر دیا۔ ماہ دسمبر میں اس کو پھر تکلیف ہوئی اور اس دفعہ سٹرکنینم فاس دیا گیا۔ ایک ہفتہ کے بعد ڈاکٹر رائل کو ۲ بجے پچھلی رات بلایا گیا۔ انہوں نے مریضہ کو بیچین بھنے پایا۔ ہر چند منٹ کے بعد اس کو پیشاب کی حاجت ہوتی تھی۔ مگر صرف چند قطرے ہی نکلتے تھے۔ وہ زیادہ پیلے اور پانی کے سے تھے۔ نبض بے قاعدہ تھی۔ سکوٹیلیریا مدر ٹنکچر دس قطرے ہر آدھ گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ مریضہ دوسری ہی خوراک کے بعد بہتر ہو گئی، اور چوتھی خوراک کے بعد سو گئی۔ مریضہ نے یہ دوا بعد میں اپنے پاس رکھ لی۔ اور جب کبھی اس کو زیادہ محنت کرنی پڑتی تھی۔ تو استعمال کر لیا کرتی تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مریضہ کو جسمانی طور کوئی تکلیف نہ تھی۔ بلکہ یہ سب کچھ محض عصبی کیفیت تھی۔

ڈاکٹر ہیل کہتے ہیں۔ کہ ٹکلنگ ڈاکٹر اس دواء کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ طبی بیماریاں یا حد سے زیادہ جسمانی محنت یا دماغی محنت کے بعد اگر اعصابی کمزوری پیدا ہو جائے، تو یہ ایسی اعصابی کمزوری کو فوراً درست کرتی ہے ڈاکٹر برنٹ کا خیال ہے کہ انفلوانزا کے بعد اعصابی کمزوری کے لیے یہ دواء حکمی اثر رکھتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ دواء ارتعاش ہذیانی کے لئے بہت مفید ہے۔ ارتعاش ہذیانی میں کھولتے پانی پر تیل کا کام دیتا ہے ڈاکٹر ہیمن اس کو نہ صرف ارتعاش ہذیانی میں بلکہ مرگی اور ہسٹریا میں بھی مفید بتاتے ہیں، اور ایک دوسرے صاحب اسے لونگنے میں، کزازی اور تشنجی کیفیتوں میں استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل نے اس دواء کو بے خوابی حالت کے ڈر، ہسٹریا، درد یا جذبات سے پیدا شدہ عصبی کیفیتوں، بچوں کی آنتوں یا دانتوں سے پیدا شدہ تحریک سے دماغی کیفیتوں کے لیے بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے، سگریٹ نوشی سے پیدا شدہ قلبی کمزوری کے لیے بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر چیلٹن نے اس دواء سے شدید اور تیز ہچکی کو جو کلوروفارم۔ مارفیا، اور بیلو کارپائن سے نہ رک سکی تھی انہوں نے ۲۰ قطرے مدر ٹنکچر کے ہر دو گھنٹے کے بعد دیئے، آٹھویں خوراک کے بعد مریض سو گیا۔ اور چار دن کے اندر بالکل درست ہو گیا۔

علامات

دماغ مطالعہ کی کوشش پر دماغ پراگندہ ہو جائے۔ توجہ یکسو کرنے کی نااہلیت۔ دماغی پراگندگی۔ چڑچڑاپن، اٹھنے پر غنودگی کا احساس۔

سر۔ سر میں بھرا ہوا یا پھیکن کا احساس۔ ہلکا۔ بھاری۔ دردسر۔ زیادہ تر پیشانی اور کنپٹیوں میں تیز گولی کا سا درد

سر۔ گرمی میں درد۔ درد سر کھل ہوا ہیں، اور کھانے سے کم ہو۔ حرکت سے بڑھے۔ اٹھنے سے قبل آدھے سر کا درد جس کی زیادتی داہنی آنکھ پر ہو۔ جس میں متلی ہوا ہیں چلنے سے کمی ہو۔ اسکول کے استادوں کے پھاڑنے والے درد جو زیادہ تر پیشانی اور دماغ کو ماؤف کریں اور جن کے ساتھ بار بار پیشاب ہو۔ اعصابی متلی والے درد سر جن کی زیادتی شور و غل سے۔ خوشبویات سے ہو۔ بہتر رات کو آرام سے ہو۔

آنکھ۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد۔ ڈھیلے چھوتے درد کریں اور بڑے معلوم ہوں۔ آنکھیں باہر نکلی محسوس ہوں، جیسے اندر سے دھکیلی جا رہی ہوں

چہرہ :۔ تمتمایا ہوا۔

منہ :۔ بدذائقہ۔ یا کھٹا، کڑوا ذائقہ۔

حلق :۔ حلق میں گرے کا سا احساس جو نگلا نہ جا سکے

معدہ :۔ متلی۔ کھٹے ڈکار۔ بھوک کی کمی۔ ہچکی۔ درد اور پریشانی۔ غیر منہضم کھٹی رطوبت کی قے۔

شکم :۔ آنتوں میں ریاح شکم میں درد۔ شکم میں پھیلاؤ اور بھراؤ۔ شکم میں بے آرامی شکم میں درد

پاخانہ اور مبرز :۔ دست ہلکے رنگ کے۔ دستوں کے قبل شکم میں درد

مثانہ :۔ پیشاب کی مقدار کم۔ صفراوی اجزاء کی پیشاب میں زیادتی۔ پیشاب بار بار ہو، لیکن مقدار میں کم

آلات تناسل مردانہ :۔ جریان، احتلام اور نامردی اس خدشہ کے ساتھ کہ وہ کبھی درست نہ ہوگا۔

سینہ :۔ سینہ میں درد۔ سینہ میں تنگی۔

قلب اور نبض :۔ نبض بے قاعدہ، ضربات چھوٹے، دل کے مقام میں تنگی اور پھیلن۔ شام کے وقت دل کے قریب تپکن کا احساس۔

پیٹھ :۔ پیٹھ میں درد۔ تیز درد خصوصاً کمر کے مقام میں جو عموماً بائیں گردے کے مقام سے شروع ہو

اعضاء :۔ بازو میں تیز ڈنک لگنے والے درد۔ ٹانگوں میں کمزوری، درد، بے آرامی۔ بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں جھٹکے۔

نیند :۔ بے آرامی۔ نیند کے بعد تر و تازگی نہ آئے۔ پراگندہ، خوفناک خواب۔ رات کو بہت دیر میں رہیم ہونے کے قریب سوئے اور شدید درد سر کے ساتھ جاگے۔ رات کے ڈر

مخصوص خواص :۔ بے آرامی۔ تھکاوٹ، سستی

طاقت :۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔

دل کی تکالیف میں لائیکوپس

عصبی کمزوری میں۔ سائپر پیڈیم (ڈاکٹر ہیل کے خیال کے مطابق سائپر پیڈیم دماغ پر زیادہ اثر کرتا ہے جبکہ سکوٹیلیریا ریڑھ کے ستون پر) کام کی زیادتی سے ازکار رفتہ۔ میگنیشیا کا سب۔

Skookum Chuck

SYNONYMS : Skookum limechen chuck
"strong medicine water."

TRICTURE : Dried salt.

سکوکم چک

یہ مغربی یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکہ کی جھیل کا پانی ہے۔ اس پانی میں فی گیلن سوڈا کاربونیٹ ۱۵۵ء۲ گرین، سوڈا کلورائڈ ۲۷ء۶ گرین۔ سوڈا سلیکیٹ ۰۰ء۱۰ گرین، پوٹاشیم کلورائڈ ۲۲ء۹ گرین۔ فیرم کاربونیٹ ۵۲۶ء کیلشیم کاربونیٹ ۲۲ء۷، میگنیشیا کاربونیٹ ۸۶ء۰ ایلومینا آکسائڈ ۷۵ء۱ گرین ہے۔ اور ان کے علاوہ لیتھیم کاربونیٹ نمک اور پوٹاشیم سلفیٹ کے اجزاء بھی اس پانی میں ملتے ہیں۔

اس جھیل کا نام امریکہ کے اصل باشندوں نے سکوکم چک یعنی تیز پانی رکھا تھا۔ چنانچہ اسی نام سے یہ جھیل آج تک مشہور ہے۔ ڈاکٹر جنٹری نے اس پانی کی آزمائش اپنے اوپر شروع کی مگر نزلاوی کیفیتیں اور علامتیں اتنی شدید تھیں، کہ آخر ان کو آزمائش چھوڑنی پڑی۔ جنٹری نے کئی ایک نزلہ کے مریض اس پانی سے درست کئے۔ اور ان کے خیال میں یہ "ہے فیور" یعنی بخار کاہی (ماہ اگست و ستمبر کا نزلہ و بخار) کے لیے ایک عجیب دوا ہے۔ بہت سے جلدی بیماریوں کے مریض بھی اس سے درست ہوئے۔ اس کا صابن خارجی طور پر اور پانی اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ڈاکٹر گرل نے اس کو ۲x میں ایک لڑکی بعمر ۱۲ سال کو دیا جس کو شدت کی پتی تھی اور وہ کسی طرح بھی نہ درست ہوتی تھی۔ ایپس اور آرٹیکا یورنس فیل ہو چکے تھے۔ اس دوا سے مریضہ درست ہو گئی

ڈاکٹر انگلس مفصلہ ذیل مریضوں کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔ (۱) ایک مریضہ بعمر ۴۴ سال کے پاؤں پر اکوتہ تھا۔ جس میں سے سوت کی سی رطوبت بہتی تھی۔ اور اس قدر درد تھا۔ کہ نہ تو وہ جوتا پہن سکتی اور نہ ایک قدم چل سکتی تھی۔ اس دوا کا ۲x اندرونی طور پر دیا گیا۔ اور خارجی طور پر ایک ڈرام یہ دوا اور ایک اونس ویسلین ملا کر مرہم بنایا گیا اور استعمال کیا گیا۔ دو مہینہ میں مریضہ جوتا پہن سکتی تھی اور ۳ ماہ میں بالکل درست ہو گئی

(۲) ایک مریضہ بعمر ۲۳ سال کے بائیں پستان میں ایک قسم کا ابھار شروع ہوا۔ جس کا آٹھ ماہ تک علم نہ ہوا اور ان کے خاندان میں دق یا آکلہ کی کوئی ہسٹری نہ تھی۔ اس کو پہلے ہفتہ میں سکوکم چک ۱ گرین ۱x ہر ۲ گھنٹہ کے بعد دوسرے ہفتہ میں ۲x کے دو گرین ہر چار گھنٹہ کے بعد اور تیسرے ہفتہ میں ۲x کے پانچ گرین دیئے گئے اور یہی مقدار سات ہفتہ تک جاری رکھی گئی اور بالکل ٹھیک ہو گئی۔

(۳) ایک مریض ناک کے مزمن نزلہ سے بیمار تھا۔ سبزی مائل زرد رطوبت بہتی تھی۔ اور ناک سے بو آتی تھی اس دوا کے زیر اثر وہ بہت حد تک درست ہو گیا۔ ڈاکٹر بیلے نے بھی کئی ایک مریضوں کا ذکر کیا ہے (۱) ایک مریضہ بعمر ۴۰ سال جو سال سے اکوتہ کی تکلیف میں مبتلا تھی۔ اور بائی کا درد بھی تھا۔ جس بھی بائی کا درد رفع ہوتا ہے۔ آنکھوں پر گویا پھنسیاں نکل آتی تھیں۔ ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک علاج کیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا۔ سکوکم چک ۳x ہر چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ بہت جلد مریضہ کی صحت اچھی ہونے لگی۔

تین ماہ میں بالکل درست ہوگئی ۱۰۲۰ دوسری مریضہ بعمر ۳۶ سال جس کا چہرہ سرخ تھا۔ میرے پاس آئی پیشاب کا وزن تناسب ۱۰۳۰ تھا۔ اور اس میں یورک ایسڈ تھا۔ قوت ہاضمہ میں بہت تکلیف تھی جلد خصوصاً کھوپڑی تک حد درجہ کی خشکی تھی۔ سر کے بال گر رہے تھے اور اندیشہ تھا کہ گنجی ہو جائے گی۔ سکو چک ۳x دیا گیا۔ بال گرنے بند ہوگئے۔ چہرہ اور سر کی تمتماہٹ جاتی رہی اور مریضہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔

اسی قسم کی بہت سی مثالیں ہمیں مختلف مصنفین کی ملتی ہیں۔ جن میں سکوکم چک نے بہترین کام کیا ہے۔ اس دواء کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے۔ اور یہ اینٹی سورک ہے۔ کانوں کے درد کے لئے اور کانوں سے رطوبت کے لئے جس میں سے مردار کی بو آئے اور خارش پیدا کرنے والی ہو۔ نزلہ اور تپ کے لئے جلدی تکالیف کے لئے۔ جلدی خشکی کے سینے "سے فیور" کے لئے اور نزلہ، اور مسلسل چھینکوں کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چیچک کے ٹیکے کے اثرات کے لئے بھی مفید ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳x

تعلق۔ اس دواء کا اثر ٹوبیکم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم میور۔ گریفائٹس۔ میڈورنیم وغیرہ۔

Saccharum Officinale

سکہارم آفی شینیل

CHEMICAL SYMBOL : $C_{12}H_{22}O_{11}$

SYNONYMS : Saccharose, white sugar, cane sugar.

TRITURATION : 1x and higher.

(گنے کی شکر)

ڈاکٹر بیرنگ کا خیال ہے کہ مستورات اور بچوں کی زیادہ تر مزمن بیماریاں شکر کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ سچ ہے کہ ہر غذا کی طرح اگر شکر آب حیات ہے تو زہر بھی۔ شکر سے ٹھیک اسی طرح غذا ہضم ہوتی ہے جیسے نمک سے۔ نمک اور شکر دونوں ہی سے سکروی پیدا ہوتی ہے۔ اور کئی حالتوں میں دونوں ہی سکروی کو دور کرتی ہے۔

چھوٹے بچے جن کو اوپر کے دودھ سے پالا جاتا ہے۔ عموماً بیماریوں کے شکار رہتے ہیں۔ اور ان کی بیماریوں کا زیادہ تر سبب شکر کی زیادتی ہے۔ گٹھیا۔ بائی اور ذیابیطس کے مریضوں کی خوراک میں سے شکر کو نکال دینا ان کے علاج میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ معدے میں تیزابیت اور مقعد میں

خارش بہت حد تک شکر کا سبب ہوا کرتی ہے۔
ڈاکٹر لپی نے ڈاکٹر بوٹ کی آزمائش کو جو انہوں نے اپنے اوپر شکر کی ۳۰ طاقت میں کی، شائع کیا۔ ڈاکٹر سوان نے بھی ایک مریض پر مشاہدات کئے جو ۲۵ برس سے بیمار تھا۔ اور جس کی بیماری کی وجہ صرف شکر تھی جب اس مریض نے شکر بالکل چھوڑ دی۔ تو تمام علامات رفع ہو گئیں۔ اور اس کے دوبارہ شروع کرنے پر تمام علامات عود کر آئیں۔ آزمائشی علامات پر اگر غور کیا جائے تو مفصلہ ذیل عجیب علامات ہمیں ملتی ہیں۔

(۱) فم معدہ میں جلن (۲) زبان پر سفید میل اس قدر موٹا کہ زبان میں اکڑن پیدا کرے۔ (۳) تیز، جلن دار درد جو گردوں سے کندھوں تک جائیں۔ (۴) سر سے پاؤں تک ہڈیوں میں درد جس سے عضلات میں سختی پیدا ہو جائے۔ اور بستر میں سے نکالا نہ جا سکے۔ تاوقتیکہ ان کو دبایا یا سہلایا نہ جائے (۵) جاڑا کمر سے شروع ہو کر اوپر نیچے پھیلے، شدید درد سر۔ گاہے گاہے متلی، جاڑے کے ساتھ۔ بخار کے بعد درد سر، بھوک کی زیادتی چہرے کی تمتماہٹ (۶) پیشاب کی مقدار بڑھی ہوئی۔ پیشاب میں تیز بو اور سفید رسوب (۷) گردوں میں شدید درد۔ (۸) قبض (۹) بے خوابی۔ (۱۰) پاؤں اور ٹخنوں پر ورم (۱۱) ٹانگوں کی کمزوری جیسے تھکے ہوں اور لڑکھڑائیں۔ (۱۲) معدے میں جلن کے دوران پاؤں اور ٹانگوں میں درد والی اینٹھن۔ (۱۳) سینہ میں تنگی معمولی کھانسی۔ بالائی کے مانند بلغم زیادہ مقدار میں بلغم متعفن، اور ٹھنڈا، ان سب علامات کو سکیبارم کی واحد خوراکیں درست کر سکتی ہیں۔ اور پھر مریض بلا کسی تکلیف کے شکر کو استعمال کر سکتا ہے۔

ہمیں کئی ایک مثالیں ایسی ملتی ہیں۔ جن میں تکالیف شکر کی زیادتی سے پیدا ہوئیں اور شکر ہی کی بڑی طاقت سے ان کو درست کیا گیا۔ ایک مصنف لکھتے ہیں۔ کہ جہاں شکر کھانے کی نہ رکنے والی خواہش ہو۔ اور شکر کھانے سے تکالیف میں زیادتی ہو جائے۔ تو ایسی تکالیف کو سکیبارم یعنی شکر کی ایک بڑی طاقت فوراً درست کر دیتی ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن سکیبارم آف شینیل اور کلکیریا کارب میں مشابہت بتاتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ سکیبارم ان مریض بچوں کے لئے جن کے اعضاء لمبے ہوں۔ مگر خود موٹے اور پھولے ہوئے ہوں۔ استسقاء کی رغبت ہو مفید ہے۔

شکر سے پتلی پر جالا پیدا ہوتا ہے، اور اسی لیے یہ دوا ہو پتلی کے لئے بہت مفید ہے (ہم) نے اکثر اپنی بوڑھی ماں کو بچوں کی آنکھوں میں اصلی کھانڈ (کچی شکر) ڈالتے ہوئے دیکھا ہے، اور مشاہدہ کیا ہے کہ بچوں کا آشوب چشم اس سے بہت جلد رفع ہو جاتا ہے، ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں۔ کہ سکیبارم سے نہ صرف آنکھوں کا جالا یا ماڑا درست کیا جا سکتا ہے، بلکہ ٹخنوں کے گرد ورم جو بائی کے درد کے بعد ہوا درست ہوتا ہے۔

ڈاکٹر لپی لکھتے ہیں۔ کہ شکر کی زیادتی سے کتے اندھے ہو جاتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کا موتیا بند مشہور ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر برنٹ بتاتے ہیں۔ کہ وہ آدمی جو نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ وہی عام طور پر موتیا بند کے مریض ہوا کرتے ہیں۔

شکر دافع زہر ہے اور یہ متعدی امراض کے جراثیم کو مارتی ہے، اس کا اثر جسم کے ریشوں پر ہوتا ہے اور جسم کے ریشوں کو تحلیل کرکے اس میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہے، اور اسی لیئے زخم کے اندر سے ایک قسم کا سیرم نکلتا ہے، جس کی وجہ سے زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ اور یہ سیرم شکر ہی کی مہربانی کا نتیجہ ہوتا ہے یہ دل کے لئے مقوی ہے۔ اس لیے قلبی تکلیفات میں اس کا استعمال زیادہ مفید ہو جاتا ہے، ان تکلیفات میں جس میں کہ مریض جلد لاغر ہو رہا ہو یا خون کی کمی واقع ہو چکی ہو۔ شکر رحمت ایزدی ثابت ہوتی ہے۔ یہ جسم کو نشوونما دے کر بیماری کو رفع کر دیتی ہے،

طاقت۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

خارجی طور پر گنگرین یعنی فاسد زخموں میں۔۔۔۔ قلبی بیماریوں میں جو قلب کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں۔ اس میں ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو مفید ہے۔۔۔۔ مرگی میں بھی اس کا استعمال کامیابی سے ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ خون میں شکر کے اجزا کی کمی ہو۔ وضع حمل کے آخری مرحلہ جب کوئی عضوی رکاوٹ سد راہ نہ ہو اور وضع حمل میں تاخیر کا باعث رحم کی افعال کمزوری ہو۔ ہر آدھے گھنٹہ کے بعد آدھی چھٹانک شکر پانی میں حل کرکے دینی بہت مفید ہے،

تعلق۔ مقابلہ کرو

سکہارم لیکٹس

موٹے بچوں کی ہڈیوں کے نرم پڑ جانے میں :۔ کلکیریا۔

مٹھائیوں کی خواہش :۔ ارجنٹم نائٹریکم، سلفر

ذیابیطس متورم ٹخنوں کے ساتھ :۔ ارجنٹم نائٹریکم

ہڈیوں کا نرم پڑ جانا :۔ سلیشیا۔

درد گردہ :۔ سنانم۔

Saccharum Lactis

سکہارم لیکٹس

CHEMICAL SYMBOL : $C_{12}H_{22}O_{11}$

SYNONYMS : Lactose; milk sugar

TRITURATION : Solution and trituration.

شوگر آف ملک دودھ کی شکر

ڈاکٹر ہیر لکھتے ہیں کہ مریضوں پر تجربہ نے یہ ثابت ہے کہ ملک شوگر میں پیشاب لانے کی زبردست طاقت موجود ہے۔ جب اس کو پوری مقدار میں دیا جائے۔ آگے چل کر وہ بتاتے ہیں۔ کہ چونکہ گردوں پر اس کا اثر براہ

راست ہوتا ہے۔ اس لیے یہ دوا گردوں کے استسقاء اور گردوں کی افعال کمزوری کے لیے مفید ہے
یہ ان مریضوں میں زیادہ مفید ہوتی ہے، جن کے پیشاب میں البیومن نہ ہو۔ جن بچوں کو اس پر رکھا جاتا ہے۔ ان کو
پیشاب زیادہ آیا کرتا ہے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض آدمی شوگر آف ملک کو کسی صورت میں بھی استعمال نہیں کر
سکتے۔ کیونکہ اس سے ان کو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک مریض نے جس کو شوگر آف ملک دن میں تین بار دیا جا رہا
تھا۔ آنکھوں میں درد اور کمزوری کے احساس کی شکایت کی۔ سوان جب اس دوا کی آزمائش کر رہے تھے تو انہوں نے
مشاہدہ کیا کہ اس دوا سے بینائی بہت جلد فیل ہو جاتی ہے۔ اور آنکھیں بہت جلد تھک جاتی ہیں۔ سکہارم لیکٹس سے
ٹھنڈک اور گرمی دونوں کا احساس ہوتا ہے۔

ڈاکٹر سوان کا خیال ہے کہ اس دوا کا مخصوص نشان "ٹھنڈے درد" ہیں، ٹھنڈے دردوں سے یہ مطلب
ہے کہ دردوں میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے برف کی سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ یہ درد ہر طرف جاتے ہیں، اور علامات
آندھی سے پہلے، مرطوب مکان میں، صبح اور شام کے وقت، نیلے اور زرد رنگوں سے، جسمانی محنت اور دماغی
تحریک سے بڑھتی ہیں۔ اور آگ کی گرمی سے، سرخ رنگ سے، اور ۴ بجے شام کے بعد بہتر ہوتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳۰ اور اوپر کی طاقتیں

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

سکہارم آفی شینیل (ٹھنڈا بلغم)

درد گردہ۔ اور گردہ کی تکلیفات ۔ بربرس ولگ، لائیکوپوڈیم

Saccharomyces

سکہارومائی سس

Yeast plants,fungi responsible of decomposition of glucose during fermentation in manufacture of alcohc or rectified spirit. Torula Cereyisia

اس دوا کا دوسرا نام ٹرولا سیری وسی ہے۔ یہ دوا ڈاکٹر لیهن اور نیک لنگ نے ہومیوپیتھی میں داخل کی۔
اس دوا کی آزمائش ابھی نہیں ہوئی۔ صرف مریضوں پر تجربات ہی سے اس دوا کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ اینٹی
سائیکوٹک ہے۔

علامات

سر۔ سر کی پشت اور گردن میں درد۔ تمام سر میں درد اور تیز درد جو قبض سے بڑھ جاتے ہیں۔ چھینکیں۔ نزلہ کی
رطوبت۔ اعصابی چڑچڑاپن

معدہ۔ ذائقہ، اتنی۔ بھوک کی کمی۔ ریاح کی زیادتی۔ شکم کے اوپر پھوڑے کا سا درد۔ اپھار کا احساس گڑگڑاہٹ

درد منتقل ہو جائے۔ ریاح۔ قبض۔ فضلہ سے کمی خمیر کی سی بو آئے۔

ہاتھ اور پاؤں :۔ کمر میں درد۔ کہنیوں اور گھٹنوں میں تھکاوٹ کا احساس۔ ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے اور جلد سن ہو جائیں۔

نیند :۔ پراگندہ بے حد پریشانی اور بے چینی کے ساتھ۔

جلد :۔ بار بار پھوڑے نکلیں۔ اور ناگوں کے گرد۔ اکوتہ،

طاقت :۔ نمبر ۲ اور اونچی طاقتیں۔

Skatol

سکیٹول

Represents the ultimate end of proteid decompos[illegible] and is a constituent of human faeces

انسان کے پاخانہ کی سڑاند سے حاصل کردہ زہر

یہ دوا معدے اور شکم کی تکلیفات اور پیشانی کے درد کے لئے بعض حالتوں میں بہت مفید ہے مریض پر ایک قسم کی سستی طاری ہو جاتی ہے۔ اور اس کو کسی کام کرنے کی خواہش نہیں ہوتی۔ بددعائیں دینے اور قسمیں کھانے کی رغبت ہوا کرتی ہے۔

علامات

دماغ :۔ یکسوئی قلب نہ رہے۔ مطالعہ کی نااہلیت۔ مایوس۔ دوسروں کے ساتھ رہنے کی خواہش۔ مزاج چڑچڑا۔ ہر ایک سے کمینہ پن کا برتاؤ کرے۔

سر :۔ پیشانی کے درد زیادہ تر بائیں آنکھ کے اوپر۔ شام کے وقت۔ جن کی کمی تھوڑی سی نیند کے بعد ہو۔

آلات ہضم :۔ زبان سفید۔ مزہ۔ متعفن۔ تمام دالوں کا ذائقہ نمکین معلوم ہو۔ ریاح اونچی آواز سے خارج ہو بھوک بڑھی ہوئی۔ پاخانہ ہلکے رنگ کا۔ زرد۔ سخت۔ متعفن۔ بدہضمی۔

مثانہ :۔ پیشاب جلد جلد۔ مقدار میں کم، جلندار اور مشکل سے ہو۔

نیند :۔ نیند کی خواہش بڑھی ہوئی۔ جاگنے کے بعد تر و تازہ نہ محسوس کرے۔

طاقت :۔ نمبر ۲ اور اوپر کی طاقتیں۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔
بپٹیشیا۔ سلفر

Sulphur

سلفر

CHEMICAL SYMBOL : S; 32.27
SYNONYMS : Sublimate sulphur; flower of sulphur.
TRITURATION : 2x and higher.
TINCTURE : 1/5000 in strong alcohol.
DILUTION : 4x to contain five parts, tincture and five parts strong alcohol.

(گندھک آملہ سار)

جہاں تک دنیا کی حکمت کی تاریخ ملتی ہے ہمیں گندھک کا استعمال اندرونی و بیرونی طور پر ملتا ہے آج بھی اطبائے زمانہ کہیں مریضوں کو سلفر کھلاتے اور کہیں سلفر کے چشموں میں نہلاتے اور کہیں سلفر کے مرہم اور مخارنگاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ کھجلی کی گندھک سے بہتر کوئی دوا دنیا میں نہیں ہے۔ مگر گندھک کے بیرونی استعمال سے وہ دشمن کو میدان سے ہٹا کر قلعہ بند کر دیتے ہیں۔ جس کا مارنا بعد میں مشکل ہوتا ہے۔ ہیمانے اچھی طرح سے کلاقی میں واضح کیا ہے۔ کہ صفحہ جلد سے کھجلی یا خارش یا دیگر تکلیفات کو ہٹا کر اور دبا کر نظام جسم کے اندر داخل کرنے کے کیا معنے ہیں۔ اور یہ بھی بتایا ہے کہ دنیا میں جس قدر نمود آج بیماریوں کی ہو رہی ہے۔ وہ زیادہ تر سورا کا کرشمہ ہے سورا کو اگر خارش کا ایک جز مان لیا جائے تو بھی یہ کہنا بجا نہ ہوگا۔ کہ گندھک کے بیرونی استعمال سے ہم مریضوں کو درست نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے اندر ایک ایسا زہر داخل کرتے ہیں۔ جس کا کفارہ نہ صرف مریضان حال کو بھگتنا پڑے گا۔ بلکہ ان کی آئندہ نسلوں کو بھی۔

ہومیوپیتھی میں سلفر اینٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ مانی گئی ہے۔ اور یہ اس قدر وسیع دوا ہے کہ اس کو کما حقہ پوری خواص ادویہ کو سمجھنا ہے۔ ڈاکٹر لپی مرحوم نے لکھا تھا کہ جس نے لائیکوپوڈیم اور اس کے تعلقات کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے تو میں کہوں گا کہ اس نے میٹریا میڈیکا کو سمجھ کر مریضوں کو شفا دینے کی قدرت حاصل کر لی ہے اگر لپی مرحوم لائیکوپوڈیم کے متعلق یہ کہہ سکتے تھے۔ تو میرا دعویٰ ہے کہ سلفر کو سمجھ کر انسان لپی کے پیروں سے کہیں زیادہ کام کر سکتا ہے اس میں کلام نہیں کہ سلفر کو شروع کرنا اور ختم کرنا آسان بات نہیں ہے تاہم اس دوا کو میں بالکل نئے طریقہ سے شروع کرتا ہوں۔ ممکن ہے کہ میرا مضمون بہت طویل ہو جائے۔ مگر میں امید کرتا ہوں کہ ناظرین اس طوالت کو بھی مکمل طوالت نہ سمجھیں گے۔ اگر ایک سالم جلد سلفر پر لکھ دی جائے تو بھی اس کے یہ معنی ہونگے کہ سلفر کا جزوی بیان کیا گیا۔

کسی دواء میں ہم کو انسانی شکل و صورت سے اتنی مدد نہیں مل سکتی۔ جتنی کہ سلفر سے۔ سلفر کا انسان ہی بالکل جدا ہوتا ہے۔ اور ہم ہزاروں آدمیوں میں سے سلفر کے آدمی کو فوراً پہچان سکتے ہیں۔ سلفر کا آدمی رنگ کا گورا یا

خوبصورت رنگ کا۔ بال چمکدار، عمدہ، دبلا، پتلا، بھوکا۔ بدہضمی کا شکار ہوتا ہے۔ اس کے کندھے جھکے ہوتے ہیں وہ میلا کچیلا ہوتا ہے اور اس سے تعفن آتی ہے دیر سے اس فقرے سے یہ نہ سمجھ لیا جائے۔ کہ اگر درزی، موچی، یا اسی قسم کے دوسرے پیشہ ور آدمی سے اس کے پیشہ کی بو آتی ہو تو وہ سلفر کا مریض ہے۔ اس کے پسینہ سے بو، اس کے کپڑوں سے بو آتی ہے۔ کیونکہ وہ بہت مدت سے نہ تو نہایا ہوتا ہے۔ اور نہ اس نے کپڑے بدلے ہوتے ہیں۔ ہم یہ بھی عرض کریں گے کہ وہ نہ صرف میلا ہوتا ہے۔ بلکہ دماغی طور پر بھی اس کے آئینہ دل پر میل ہوتا ہے۔ وہ بالکل قانع ہوتا ہے۔ اس قدر سست ہوتا ہے کہ جو کچھ اُسے مل جائے اسی پر قناعت کرتا ہے۔ خود کام کر کے کمانا نہیں چاہتا ہے۔ نہ صرف یہاں تک بلکہ وہ اپنے کپڑے بھی اتارنا نہیں چاہتا جب تک کہ بوسیدہ ہو کر اپنے آپ اس کے جسم سے گر نہ جائیں۔ اور جب کبھی اس سے کہا جائے کہ تم میلے کیوں رہتے ہو یا تمہارے کپڑے پھٹے کیوں ہیں۔ تو وہ بڑی ہی چالاکی سے بحث کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ اسی لیے پرانی کتابوں میں سلفر کے مریض کا نام پھٹا ہوا۔ اور میلا فلسفہ دان رکھا گیا ہے۔ تصور کیجیے کہ اگر شوہر سلفر کا اور بیوی آرسنک کی (آرسنک کا مریض نہایت پاکیزہ، صاف رہنے والا اور سلیقہ شعار ہوتا ہے) تو ان دونوں میں کیسی گذرے گی۔ ظاہر ہے کہ چند سال کے بعد ہی طلاق پر نوبت آئے گی۔ تاوقتیکہ شوہر کو کوئی ہومیو پیتھ سلفر کی چند خوراکیں نہ دے ڈالے۔ سلفر کے مریض کی تصویر یہیں ختم نہیں ہوتی۔ آنکھوں کے پپوٹوں کے کنارے سرخ، ہونٹ چمکدار سرخ اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے۔ اس کے شانے گول ہوتے ہیں۔ اور وہ اس قدر کمزور اور سست ہوتا ہے کہ سیدھا کھڑا ہونا، یا سیدھا بیٹھنا اس کے لیے کار نے دارد والا معاملہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی سلفر کے مریض کو چلتے ہوئے دیکھا جائے تو اس کے کندھوں میں ذرا جھکاؤ معلوم ہوگا۔ اور اسی طرح بیٹھنے پر بھی جب کبھی کسی جگہ سلفر کا مریض بیٹھا ہوا نظر آ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ کرسی پر جا کر پڑ ہی جاتا ہے کسی وقت بھی آدمیوں کی طرح بیٹھنے کا نام نہیں لیتا معلوم ہوتا ہے کہ جلد پر کرہ ہوائی کا اثر جلد ہوتا ہے۔ ہوا میں چلنے سے چاہے ہوا مرطوب ہو یا ٹھنڈی اس کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے

اس کی جلد نازک اور پتلی ہوتی ہے۔ اور معمولی موقعوں پر بھی اس کے اندر تمتماہٹ آ جاتی ہے۔ اس لیے وہ ہمیشہ سرخ مگر میلا نظر آتا ہے یہ سرخی اور میلا پن اس کے لیے ایک قدرتی لعنت ہے وہ کتنا ہی کیوں نہ نہائے اور کتنا ہی اپنے آپ کو صاف رکھنے کی کوشش کیوں نہ کرے میل اس کے چہرے سے برسا ہی کرے گا۔ بچوں کی بھی یہی حالت ہے۔ مائیں کتنے ہی دفعہ بچوں کو کیوں نہ نہلائیں بچہ کے منہ پر میل موجود رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ جب اس قسم کا میل بچوں کے منہ پر عورتیں دیکھا کرتی ہیں۔ تو ان کو یہ میل بیماریوں کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے میں نے کتنی ہی مرتبہ ایسے بچوں کو سلفر کی ایک خوراک دے کر ماؤں کے ڈر کو مٹا دیا ہے میلے فلاسفر کے بابت اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ یہ آدمی چاہے ایجاد کنندہ ہو اور دن رات اپنی ایجاد کے لیے کام ہی کیوں نہ کرتا ہو۔ تاہم اس کی وہی پھٹی پوشاک رہے گی۔ بال کٹوائے زمانہ گذر گیا ہوگا۔ اور منہ پر میل ہوگا۔ اس کا مطالعہ بھی میلا۔ اس کی کتابیں بھی میلی۔ کتابوں کا رکھنا بھی بے ترتیب۔ غرضیکہ اس کے کمرے میں ترتیب اور سلیقہ کا کہیں نام و نشان نہ ہوگا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سلفر بے ترتیبی کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے۔ اور میلے پن کی بھی۔ سلفر کے مریض کو اس بات کی پرواہ ہی نہیں ہوتی کہ چیزیں کیوں بکھری ہیں۔ یہ کہنا بھی سلفر کے مریض کے لیے موزوں ہو

کر وہ حد درجہ کا خود غرض ہوا کرتا ہے۔ سلفر کے مریض کو نہ تو اپنے بدن کی فکر ہوتی اور نہ کار اور رکھ رکھاؤ کی۔ اگر کسی ایسے مریض کو سلفر کی خوراک دی جائے۔ تو دوسری بات یہ ہے کہ اس کے کپڑے بدلے ہوتے اور کالر وغیرہ پر گندگی کے بٹنوں کی طرف خاص توجہ محسوس کریں گے۔ جو بچے اپنے کپڑے بہت جلد میلے کر دیتے ہیں۔ یا جو ہمیشہ میلے رہتے ہیں۔ اور جن کی ناک، آنکھ اور دوسرے حصص سے اکثر رطوبت بہتی رہتی ہے۔ اور جو ناک کی رطوبت زبان سے چاٹا کرتے ہیں۔ ایسے ہی بچے سلفر کے بچے ہوتے ہیں۔ معاملہ یہیں ختم نہیں۔ بلکہ عجیب بات یہ بھی ہے۔ کہ سلفر کا مریض متعفن بو سے نفرت کرتا ہے اور گھبراتا ہے۔ مگر اس کے جسم کی رطوبتیں متعفن ہوتی ہیں۔ اور متعفن رطوبتوں کو وہ کھا سکتا ہے بہت فکر الحسی کی یہ کیفیت ہے کہ اپنے ہی جسم یا سانس کی تعفن سے اس کا جی گھبراتا اور متلی کرتا ہے مگر ان کو کھانے سے باز نہیں رہتا پاخانہ کی بو بھی متعفن ہوتی ہے۔ کہ دن بھر پاخانہ کی بو کا تصور اس کے دماغ میں بنا رہتا ہے اور ہر وقت وہ اپنے ہی پاخانہ کی بو سونگھا کرتا ہے یہ عجیب بات ہے کہ دنیا میں سلفر کا مریض اپنی آنتوں کی صفائی کا زیادہ محتاط رہتا ہے۔ مگر باقی جسم کی صفائی کا اسے کوئی خیال نہیں رہتا۔

سلفر کا مریض بذات خود متعفن ہوتا ہے۔ اس کی سانس متعفن، اس کا پاخانہ، اس کے اعضائے تناسل متعفن اس کی تمام رطوبتیں بھی متعفن۔ اس کی بغلوں سے بغل گند (بو) آتی ہے۔ اور بعض اوقات یہی بو اس کے پورے جسم سے آنے لگتی ہے۔

مت خیال کیجیے گا کہ سلفر صرف دبلے پتلے انسانوں کے لیے کام آتی ہے۔ بلکہ کئی دفعہ موٹے تازے آدمیوں میں بھی سلفر کی تصویر ملتی ہے۔ سلفر کا مریض ہمیشہ آرام طلب ہوتا ہے۔ اپنے مکان میں بیٹھ کر پڑھتا، کام کرتا یا عبادت کرتا ہے، کسی قسم کی ورزش وغیرہ نہیں کرتا۔ اور اس لیے اس کی غذا نہایت سادہ اور زود ہضم ہوتی ہے، بعض وقت غذا اتنی سادہ ہوتی ہے کہ تمام جسم میں غذائیت اپنا اثر نہیں کر سکتی۔ اور اسی لیے بعض مرتبہ لاغری بھی ان میں پائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ سلفر حبشیوں کی خاص دوا ہے۔ کیونکہ ان میں میلے رہنے کی عادت ہے لیکن کیا میں پوچھ سکتا ہوں۔ کہ مہذب اور گوری اقوام اس دواء کو استعمال نہیں کرتیں یا ان پر اس کا استعمال نہیں ہوتا۔ دنیا کے ہر خطہ میں۔ بلکہ یوں کہنا بھی غیر مناسب نہ ہوگا۔ کہ ہر کنبہ کے اندر سلفر کے مریض پائے جاتے ہیں۔ چاہے وہ گورے ہوں۔ کالے یا زرد۔ دراصل بات یہ ہے۔ کہ گندھک کے قدرتی منبع پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ اندر سے باہر کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف آتی ہے۔ اور اس کے ساتھ گرمی آگ اور جلن موجود ہوتی ہے۔ یا اس کے ساتھ قدرت کی دوسری خاصیتیں موجود ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس دوا سے ہر کس و ناکس مستفیض ہوتا ہے۔ اور چونکہ ہمارے ہر ایک ریشہ کے اندر گندھک کا کم و بیش جزو موجود ہے اس لیے بھی اسے پولی کرسٹ یعنی ریشوں کی دوا کہا جاتا ہے اور یہ دوا عموماً ریشوں کے لیے اکسیر ثابت ہوا کرتی ہے۔ ناظرین! آپ نے جو تصویر سلفر کی میرے ذکر کردہ لفظوں میں ملاحظہ کی ہے۔ اس سے یہ پتہ چل گیا ہوگا کہ سلفر کے نیسے میلے مریض جو نہانے سے نفرت کریں، جلد کی بیماریوں کے مزید شکار ہوتے ہوں گے جن کے سلفر کے اندر جلدی بیماریاں ملتی ہیں۔ شاید ہی میٹریا میڈیکا کی کسی دوسری دوا میں ملتی ہوں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ سلفر کے مریض اول تو نہاتے ہی نہیں۔ اگر نہاتے ہیں۔ تو ان کے جسم پر کوئی صفائی آتی ہی نہیں۔

سلفر کے مریض کے لیے کھڑا ہونا ایک دشوار امر ہے۔ اس کو مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے۔ اگر کھڑا بھی ہو پڑے تو کبھی وہ ایک پاؤں پر اور کبھی دوسرے پاؤں پر اپنے جسم کا بوجھ ڈالا کرتا ہے، یا مسلسل ہلایا کرتا ہے۔ بعض وقت سائز کے بچے لاغر ہوتے ہیں۔ ان کے چہرے سے بڑھاپا ٹپکتا ہے۔ پیٹ بڑے ہوں یا نہ ہوں۔ اور ان کی جلد خشک مگر پھولی ہوئی ہوتی ہے۔

اگر دوسری دواؤں کے مریضوں کا تعریف دوا کو دیکھنا ہو تو مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔

سورینم

یہ دوا سلفر کے نزدیک آتی ہے۔ اس کے مریض بھی جلدی تکلیفات کے شکار ہوتے ہیں۔ سورینم کے مریضوں کی جلد خشک، میلی، بھیگی ہوئی ہوتی ہے یا جلد پر پسینہ ہوتا ہے۔ اور مریض سے تعفن آتی ہے۔ تعفن سورینم میں ابتدا سے انتہا تک پائی جاتی ہے۔ سورینم کی شکل مرجھائی ہوئی اور مایوسی کی تصویر ہوتی ہے۔ سورینم کا مریض خیال کرتا ہے کہ وہ کبھی شفا یاب نہیں ہو سکتا۔ وہ سرد مزاج ہوتا ہے یا اس کا جسم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ موسم گرما میں بھی اونی کپڑے پہننا چاہتا ہے۔ یہی فرق ہے جو سلفر کے مریض اور سورینم کے مریض میں پایا جاتا ہے۔ سلفر کا مزاج گرم ہوتا ہے۔ اس کے جسم میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ سورینم مزمن تکلیفات میں اس وقت کام آتی ہے جبکہ ظاہراً منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں۔

برائی اونیا

برائی اونیا کا مریض دبلا پتلا، سیاہ بالوں والا اور گندمی رنگ کا ہوتا ہے۔ برعکس سلفر کے یہ غصہ ور اور صفراوی مزاج ہوتا ہے۔ جسم کے ریشے مضبوط ہوتے ہیں۔ برائی اونیا کا اثر پانی کی جھلیوں پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ برائی اونیا دبے ہوئے دانوں کو ابھارنے کے لیے ایک بہترین دوا ہے یہی وجہ ہے کہ نفاثی بخاروں میں اس کا استعمال نہایت کثرت سے کیا جاتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ برائی اونیا حاد ہے اور سلفر حاد اور مزمن دونوں۔ سلفر کو ہم برائی اونیا کا مزمن بھی کہہ سکتے ہیں۔ جیسے کلکیریا کو بیلاڈونا کا مزمن کہتے ہیں۔

کاسٹیکم

اس کا مریض بھی دبلا سیاہ بالوں والا، مضبوط ریشوں والا ہوتا ہے یہ دوا خصوصاً ان کمزور بچوں کے واسطے جو چلنا دیر میں سیکھتے ہیں۔ نیم مفلوج حالتوں میں جب کھجلی یا کسی دوسرے قسم کے دانوں کے دب جانے سے ہوئی ہو سلفر کا مقابلہ کرتا ہے۔ سلفر اور کاسٹیکم دونوں میں فرق یہ ہے کہ سلفر کی جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد یا چھیلن کا سا درد یہ بات زیادہ تر جسم کے مخرجوں اور جلد میں محسوس ہوتی یا دکھائی دیتی ہے۔

لیکیسس

لیکیسس کا مریض موٹا دبلا، لاغر اور نگیں ہوتا ہے۔ یہ دوا خصوصاً سن یاس کی تکالیف میں کام دیتی ہے۔ ان تکالیف میں سلفر اور لیکیسس دونوں میں تشابہت ہوتی ہے مگر سلفر اس وقت کام دیتا ہے جب مریضہ میں سورا کا اثر موجود ہو۔

آئیوڈیم

آئیوڈیم کے مریض کے بال کالے، آنکھیں کالی، اور چہرہ گندمی ہوتا ہے۔ مریض دبلا پتلا ہوتا ہے۔ اور خنازیری مزاج کا ہوتا ہے۔ دونوں میں مشابہت صرف دبلے پن کی ہے۔ مگر آئیوڈیم کا مریض سلفر سے کہیں زیادہ دبلا ہوتا ہے۔ لائیکوپوڈیم اور نیٹرم میور۔ آئیوڈیم کی حد تک سلفر سے زیادہ قریب پہنچتے ہیں۔

نکس وامیکا اور اگنیشیا ۔ دونوں ہی کے مریض دبلے پتلے چست، نروس اور چڑچڑے ہوتے ہیں۔ اگنیشیا مستورات کی ہسٹریکل تکالیف میں کام آتی ہے۔ اور نکس وامیکا ان اپیلیا کی تکلیف میں جن کے اندر حسد اور رشک ہو۔ دماغی طور پر چست ہوں، اور جسمانی طور پر سست۔ نکس وامیکا کے بعد سلفر اچھی طرح کام کرتا ہے۔ یا نکس وامیکا یا سلفر کے دوران بھا ہر دو دوا دیر آسانی سے دی جا سکتی ہیں۔

لائیکوپوڈیم کا مریض گندمی رنگ کا ہوتا ہے۔ دبلا ہوتا ہے۔ خصوصاً اس کا اوپر کا حصہ بہ نسبت نچلے جسم کے لاغر ہوتا ہے۔ نچلے حصہ میں استسقاء کے نشانات ملتے ہیں عقل تیز ہوتی ہے مگر جسمانی طور پر وہ کمزور ہوتا ہے۔

نائٹرک ایسڈ ۔ کا مریض دبلا ہوتا ہے۔ اس کے ریشے سخت ہوتے ہیں۔ رنگ گندمی آنکھیں اور بال کالے یہ خصوصاً ان آدمیوں کے پرانے امراض میں جن کو نزلہ زکام بہت جلد ہوتا ہے یا جن پر سردی بہت جلد اثر کرتی ہے۔ یا جن کو دست بہت جلد آجاتے ہوں۔ کام آتا ہے وہ اشخاص اس سے زیادہ مستفیض ہوتے ہیں۔ جن کے اندر سفلس یا سائی کوسس کا اثر موجود ہو یا جنھوں نے پارہ کا استعمال حد سے زیادہ کیا ہو۔

فاسفورس ۔ اس کے مریض لمبے، دموی مزاج کے گورے، بال سنہرے یا سرخ ہوتے ہیں۔ جلد باز اور ذکی الحس ہوتے ہیں۔ سیلان خون ہوتا ہے۔ یا دق کا تاثر ان میں موجود ہوتا ہے اور بعض وقت سورا کا تاثر بھی دکھائی دیتا ہے۔ سلفر سے اس قدر ملتے جلتے ہیں۔ کہ ایک نظر سے دونوں کو پہچاننا بعض وقت مشکل ہو جاتا ہے۔ ابتدائی دق میں یہ دونوں ہی ادویہ مفید ہوا کرتی ہیں، اور بعض وقت ان دونوں کے اندر تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اگر یقینی طور پر سورا کی ہسٹری ملے تو سلفر کو استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن یہ ہر دو دوائیں ایسی حالت میں ایک دوسرے کی معاون ہوتی ہیں۔ اور دونوں ہی دواؤں کو اپنا فعل کرنے دینا چاہیئے۔ ایسی حالت میں دونوں ہی ادویہ کو نمبر ۲۰۰ سے کم طاقت میں دینا خالی از خطرہ نہیں ہوا کرتا۔

ٹیوبرکیولینم ۔ یہ سلفر اور فاسفورس دونوں سے ہی بہتر دوا ہے۔ یہ ابتدائی دق و سل میں بلا شرکت غیرے اپنا فعل کرتی ہے۔ سلفر کا مزمن کہنا بھی ٹیوبرکیولینم کے لیے ناجائز نہ ہوگا۔

سیپیا ۔ کا مریض حلیم، آرام پسند، لاپرواہ ہوتا ہے۔ بال سیاہ اور ریشے سخت، چہرہ زردی مائل یا بھس کا سا، پیٹ بڑا ہوا۔ اور آلات تناسل کی تکالیف کا شکار، کھڑا ہونا اس کے لیے بھی دشوار ہوتا ہے۔ پیڑو میں ہر ایک عضو نیچے کی طرف گرتا معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیپیا کو کیمومِلا، اگنیشیا اور پلساٹیلا کی طرح مستورات کی دوا سمجھا جاتا ہے۔

سلیشیا ۔ کا سر بڑا ہوتا ہے۔ سر پر پسینہ ہوتا ہے۔ پیٹ بڑھا ہوا مگر باقی حصص لاغر ہوتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ باقی حصص کے اندر غذائیت نہیں پہونچتی یا غذا کا اثر جسم بھر میں برابر تقسیم نہیں ہوتا۔ اس کے مریض کمزور اور حلیم الطبع ہوتے ہیں۔ جلد بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ چہرے کا رنگ ہلکا اور عضلات میں ڈھیلا پن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا پلساٹیلا کا مزمن کہلائی جاتی ہے۔

یہ ادویہ اور کئی دوسری ادویہ ایسی ہیں۔ جن کے مریض سلفر کی طرح دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ اور ان کا مزاج اور بناوٹ گو سلفر سے نہیں ملتے تاہم سلفر کے قریب آتے ہیں۔ اب اگر موٹے اور فربہ آدمیوں کی ادویہ پر نظر ڈالیں تو وہ بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج مجموعی علامات پر منحصر ہے۔ مگر انسانوں کی بناوٹ اور مزاج سے بھی بہت حد تک ہم ادویہ کا اندازہ ایک ہی نظر میں کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر پلساٹیلا پیش کیا جا سکتا ہے۔ پلساٹیلا کے مزاج والی مریضہ کے لیے پلساٹیلا ہی درکار ہوتا ہے اور قدرتی طور پر جس قدر علامات مزاج کے علاوہ مشاہدہ ہوتی ہیں۔ وہ بھی پلساٹیلا کی حدود میں آتی ہیں اسی طرح کلکیریا، سلفر اور لائیکوپوڈیم وغیرہ کے متعلق بھی کہا جا سکتا ہے۔ مختصراً موٹے آدمیوں کی ادویہ بھی ملاحظہ ہوں۔

کلکیریا کارب ۔ اس کا مریض سب دواؤں کے مریضوں سے زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ گویا کلکیریا کارب کا مریض دنیا میں موٹے پن کا ایک نمونہ ہے، مریض خوبصورت موٹا اور پھولا ہوا ہوتا ہے اس کے بعد گریفائٹیس، کالیز کالی کارب، کالی بائیکرام وغیرہ دوسری کالیز، کیپسیکم، پلساٹیلا وغیرہ آتی ہیں۔ ان کا بیان کسی دوسری جگہ کیا جائے گا۔ اب ذرا سلفر کے احساسات کو ملاحظہ کیجیے۔

سلفر کا سب سے بڑا احساس ہے "جلن" سر سے پاؤں تک جلن محسوس ہوتی ہے۔ یعنی چاند پر، سر کے اندر اور باہر، جلن جلن آنکھوں میں آنکھیں درد کریں، اور آنکھوں میں ٹیس ہو۔ ناک سے جلتا ہوا پانی۔ چہرے میں جلن بغیر سرخی کے۔ زبان میں جلن دار درد۔ منہ میں جلندار دانے۔ حلق میں سخت جلن اور خشکی، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ معدے میں جلن۔ مبرز میں جلن اور بوجھ۔ بواسیر کے مسوں میں جلن اور خارش۔ مقعد میں جلن۔ پیشاب کی نالی میں جلن۔ شرمگاہ میں جلن جس سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے۔ پستانوں میں جلن۔ سر پستان میں آگ کی سی جلن۔ سینہ میں جلن، جو چہرے تک جائے، کندھوں کے درمیان جلن (فاسفورس، لائیکوپوڈیم)، ہاتھوں میں جلن۔ پاؤں میں جلن، اس قدر کہ مریض کو بستر سے باہر نکال کر رکھنا پڑے، تمام جسم پر جلن اور تمتماہٹ تمام جسم کی جلد میں جلن اور خارش کے دانوں میں کھجلانے کے بعد جلن۔

اتنی جلن اور اتنے حصوں میں جلن کو پڑھ کر کیا محسوس نہیں ہوتا۔ کہ مریض اس دنیا میں نہیں، بلکہ جہنم میں ہے نار جہنم مریض کو جلا کر خاک سیاہ کر رہی ہے۔ جن اصحاب نے سورا کے بیان کو پڑھا ہے۔ ان کو یاد ہوگا۔ کہ سورا انہی کو ہوتا ہے جو گنہگار رہیں۔ اور خدا کی قدرت ایسے گنہگاروں کو نار جہنم میں جلائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے ایسے مریضوں کے لیے صرف ایک ہی دوا ہے، جو ان کی دائمی جلن کو دور کر کے ان کو آرام دے سکتی ہے وہ سلفر ہے مگر سلفر ہے اس میں شک نہیں ہے۔ کہ آرسنک، فاسفورس ہماری میٹریا میڈیکا میں ایسی دوائیں ہیں۔ جن میں جلن ہوتی ہے مگر سلفر کی جلن ان سے کہیں زیادہ ہے۔ جلن کا یہ احساس ہر دو حاد اور مزمن تکالیف میں پایا جاتا ہے۔ دوسری ادویہ بھی ایسی ہیں جن کے اندر جلن موجود ہے، مثلاً اکونائٹ، اگریکس، ایپس، بیلاڈونا، کینتھر، کیپسیکم، کاربوانیمیس اور فاسفورک ایسڈ۔ میرا خیال ہے۔ کہ آرسنک حاد تکالیف میں جلن کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتی ہے۔ اور مزمن تکالیف میں سلفر۔

آرسنک البم ۔ آرسنک کی جلن ہر قسم کے حاد ورم میں عموماً پائی جاتی ہیں۔ خنازیر کے زہرباد میں، آنکھوں کے برے زخم میں، نتھنوں کے زخم اور ناک کے نزلہ میں، آکلہ کے زخموں میں، پھل کے دانوں میں، زبان پر سوزشوں میں، معدہ میں، منہ تنے کے دانوں میں، حلق کے زخموں اور ڈفتھیریا میں، معدے میں، جگر کے مقام میں، آنتوں میں، بواسیری مسوں میں، مثانہ میں عضو مخصوص میں، خصیۃ الرحم میں، آلات تناسل میں، پستانوں کے ٹکڑے میں، حنجرے اور پھیپھڑوں کی نالیوں میں، سینہ میں وریدوں میں جلد میں، زخموں اور پھوڑوں میں، غرضیکہ ہر تکلیف میں چاہے وہ حاد ہو یا مزمن آرسنک کی جلن موجود ہوگی۔ مگر یاد رہے کہ آرسنک کی جلن کو گرمی سے آرام ہوتا ہے چاہے سینک سے ہو یا گرم موسم میں رہنے سے، حاد امراض میں اس کے ساتھ مریض کی تکالیف ایک سے ۲ بجے بعد دوپہر یا بعد از نصف شب زیادہ ہوتی ہیں۔ آرسنک کی جلن، سلفر، فاسفورس کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے خصوصاً حاد تکالیف میں۔ آرسنک اکونائٹ کے بعد درجے جس میں آرسنک سے ملتا جلتا ہے استعمال ہوتا ہے۔ مگر اس کا زیادہ تر استعمال متعدی بخار، ورم از قسم محرقہ وغیرہ یا ان متعدی ورموں میں جن کے زہر سے مرجانا یا گل جانا پیدا ہوتی ہیں ہوتا ہے۔

فاسفورس ۔ فاسفورس میں بھی باقی دو ادویہ یعنی آرسنک اور سلفر کی طرح جلن ہوتی ہے۔ مگر اس کی جلن دماغ غذا کی نالی، معدہ، سبز، کندھوں کے درمیان، مقعد پر اور ریڑھ میں کئی جگہوں پر، کریا ہتھیلیوں اور جلد میں نمایاں ہوتی ہیں۔ یہ یاد رہے، کہ فاسفورس کی جلن زیادہ تر ہتھیلیوں میں ہوتی ہے اور سلفر کی تلوؤں میں۔ سلفر اور آرسنک جلدی تکالیف میں ایک دوسرے کے ہم پلہ ہیں۔ مگر سلفر اور فاسفورس ٹیوبرکلینم کے ساتھ دق کی تکالیف میں اور دق کے تاثر میں کام آتی ہیں۔ یہ عام خواص ہیں جو مذکور کئے ہیں، ہر ایک معالج کو چاہئے مریض کی باریک ترین علامات تک پہونچکر نسخہ تجویز کرنا چاہیئے۔

اکونائٹ ۔ اکونائٹ حاد، ورمی، تکالیف کے پہلے درجہ میں مفید ہوتا ہے، اور اس پہلے درجہ میں جلن ہوتی مگر اکونائٹ اسی حالت میں فائدہ کرسکتا ہے، جبکہ موت کا ڈر اور بے چینی ساتھ ہو۔

ایپس ۔ ایپس میں سرخی اور ورم از قسم استسقاء ہوتے ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنک لگنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ جلن کا یہ احساس ورم الدماغ کے پردوں میں، آنکھوں میں پپوٹوں میں، کانوں میں، چہرے میں ہونٹوں میں، زبان میں، پستانوں میں خصیۃ الرحم میں، خصیوں میں مقعد میں موجود ہوتے ہیں۔ خصوصاً زہرباد میں اور دوسرے نفاطی ابھاروں میں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔ لیکن برعکس آرسنک کے اس کی تکالیف اور جلن سردی سے کم ہوتی ہیں۔

اگریکس مسکیریس ۔ جسم کے مختلف حصص میں جلن، خارش اور سرخی۔ مثلاً کان، ناک، چہرہ، بازو، ٹانگیں۔

بیلاڈونا ۔ یہ حاد ورموں میں خصوصاً ہونٹ، منہ اور تالو جو خشک ہوتے ہیں اور جلد کے دانوں میں مفید ہے ان سب ورموں میں جلن ہوتی ہے، جلد سرخ اور گرم ہوتی ہے، اور ہاتھ رکھنے پر ہاتھ میں جلن کا احساس ہوتا ہے، جو بہت دیر تک ہاتھ میں محسوس ہوتا رہتا ہے۔

کینتھرس ۔ میں جلن خصوصاً حلق، معدے، آنتوں، مقعد، دونوں گردوں، اور آلات بول میں پیشاب کرتے

دقت ہوتی ہے۔ زہرباد میں آبلے ہوتے ہیں۔ پیشاب میں جلن بہت سی تکالیف کے ساتھ ہوتی ہے جب پیشاب میں ایسی جلن پائی جائے۔ تو کینتھرس مفید ہے

کیپسیکم ۔ میں بھی جلن ان ہی حصص میں پائی جاتی ہے۔ جن حصص میں کینتھرس کی۔ کیپسیکم کی جلن ایسی ہوتی ہے۔ جیسے مرچیں لگ رہی ہوں۔ کینتھرس کی طرح اس میں آبلے نہیں پڑتے اور نہ ہی جلن جھلیوں پر اتنا گہرا اثر کرتی ہے۔

کاسٹیکم میں جلن ہوتی ہے اور جلن کے ساتھ پھوڑے کا سا درد اور چھیلن ہوتی ہے مذکورہ صدر ادویہ کے علاوہ انتھراسینم اور ٹیرنٹولا کیوبنسس میں بھی جلن ہوتی ہے، جلن زیادہ تر کاربنکل یعنی سرطان میں اور دیگر ورموں میں پائی جاتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ ٹیرنٹولا کے ورم پر نیلا پن ہوتا ہے جو لیکیسس کی یاد دلاتا ہے، لیکن آرسنک کی طرح اس جلن میں گرمی سے کمی واقع نہیں ہوتی وآرسنک میں متورم جگہ کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔

میں نے پہلے بیان کیا ہے۔ کہ سلفر اینٹی سورک دواؤں کی شہنشاہ ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹر نیش فرماتے ہیں۔ "میں یہ چند سطور ہنی مین کے سورا کی تھیوری کو ثابت کرنے کے لیے نہیں لکھتا اور نہ مجھے اس سے کوئی غرض ہے کہ وہ لوگ جو اس تھیوری کو نہیں مانتے۔ تسلیم کریں۔ اور جو لوگ سورا تھیوری کو نہیں مانتے، تسلیم کریں اور جو لوگ سورا تھیوری کو تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے سامنے مجھے اس کا ثبوت دینے کی ضرورت نہیں۔ سچائی کا ہمیشہ بول بالا رہتا ہے۔ اور ان لوگوں نے جنہوں نے ہنی مین کے سلفر کو استعمال کیا ہے۔ وہ لوگ اس سچائی کو اچھی طرح سمجھتے اور جانتے ہیں کہ سلفر اس وقت کام دیتا ہے۔ جبکہ ظاہرا منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں اور فعل کرتے کرتے رک جائیں۔ یا مریض کے معالجہ میں کوئی ایسی سد راہ پیش آجائے۔ جو معمولی ادویہ سے عبور نہ کی جاسکے۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں لکھا ہے کہ جب ظاہرا منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں، تو سلفر استعمال کریں۔ کیونکہ ایسی حالت میں سورا کی رکاوٹ کو دور کرنا ہوتا ہے۔ اگر آپ مجھ سے سوال کریں کہ سورا کیا ہے تو میں امریکہ کے سپاہیوں کی زبان میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ سکروفولا یا کنٹھ مالا کا نام [illegible] چاہے اس کو تسلیم کرو یا نہ کرو۔ چاہے اس کی ہستی کا اقرار کرو یا منکر ہوجاؤ۔ مگر یہ موجود ضرور ہے اور اس کو ہم [illegible] کلینک میں مشاہدہ کرتے ہیں۔ سفلس کا بھی یہی اثر ہوتا ہے، ایک دفعہ جب سفلس حاصل کرلیا جائے یا بتیتی سفلس ہو تو کسی حاد بیماری میں اس وقت تک مریض درست نہیں ہوسکتا جب تک پرانے دشمن سفلس کا سر نہ کچل دیا جائے۔ ٹھیک یہی حال سورا کا ہے، کتنی ہی فلسفیانہ تھیوریاں اس کے برخلاف کیوں نہ پیش کی جائیں اور ظاہرا کتنی ہی عقلمندانہ کیوں نہ ہوں۔ سچائی کے سامنے کچھ وقعت نہیں رکھتیں۔

جب ٹھیک منتخب شدہ ادویہ اپنا فعل نہ کریں۔ تو سلفر کو استعمال کرنا چاہیئے یہ الفاظ تو بالکل سہل ہیں سلفر ہی ایک ایسی دوا نہیں ہے۔ جو ایسی رکاوٹ یا سورا کی کیفیت پر حاوی ہوسکے۔ بلکہ میٹیریا میڈیکا ایسی اینٹی سورک ادویہ سے بھری پڑی ہے۔ جن پر غور و خوض کرنا ہر ایک متلاشی کو ضروری ہے۔ سلفر کے لئے یہ الفاظ اس لیے بیان کئے جاتے ہیں کہ یہ باقی سب ادویہ کی نسبت اکثر اور زیادہ دفعہ منتخب ہوتی ہے، یا سورا کی کیفیتوں کے لیے بیان اس کا دائرہ باقی سب ادویہ سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ دوسری اینٹی سورک مثلاً سورینم، کاسٹیکم، گریفائٹس وغیرہ ہیں۔ جو موقع و محل کے بموجب سلفر کے بجائے استعمال ہوسکتی ہیں۔ بشرطیکہ ہمارے اندر طاقت مشاہدہ

موجود ہو۔ دوسری بات جو نہیں بھولنی نہ چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہر ایک مریض کی مجموعی علامات کا موازنہ
کی علامات سے کیا جائے۔ اور اگر ہمارا مشاہدہ نہایت تیز اور ٹھیک ہوگا۔ تو ہم دیکھیں گے کہ شروع ہی سے ایسی انٹی سورک دوا
کا استعمال کرنا لازمی تھا۔ جب سورا اندر سے باہر کی طرف یا بیرونی سطح پر اثر کرتا ہے تو انسان میں کچھ زیادہ خرابی
پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن جب سورا کا اثر اندر چلا جاتا ہے تو واقعی سورا ایک خطرناک بلا بن جاتا ہے جس میں تمام
خارجی ... ادویہ سے جو سورا کی بیرونی نمو کو دبا سکتی ہے، مکمل طور پر ہمیں پرہیز کرنا چاہیئے۔ یہ یاد رہے کہ جلد کے
اوپر تکالیف کی نمود چاہے وہ نئی ہو یا پرانی، دوا کے انتخاب کے لیے ایک بہترین علامات ہے خصوصاً اس
وقت جبکہ مرض مزمن ہو۔ جب ہم مریض کا معائنہ کریں تو ہمیں اس کی ہسٹری میں یہ بات ہر حالت میں دریافت کرنی
چاہیئے کہ تکالیف پیدا ہوتے وقت بیان کے قبل کیا کیا جلدی تکالیف تھیں اور ان کو کس طرح رفع کیا گیا۔ یا دبا دیا
گیا تاکہ اس ہسٹری کے مطابق ہمیں دوا کے انتخاب میں آسانی ہو۔

مفصلہ ذیل ادویہ وہ ہیں جو سورک کیفیتوں پر حاوی ہو سکتی ہیں۔

آرسنک البم باجرے کی مانند، یا آٹے کی بھوسی کے مانند، خشک کھرنڈ والے دانے خارش اور جلن کے ساتھ جن کو گرمی سے آرام ہو۔ اور سادھی سانس کو بڑھ جائیں۔

گریفائٹیس مختلف حصص میں دانے جن میں سے پانی کا سا پتلا، شفاف۔ یا لیسدار گوند کا سا مواد، رطوبت بہے خصوصاً موٹے آدمیوں میں۔

ہیپر سلفر دانے خشک۔ یا تر جن میں چھونے سے حد درجہ کا درد ہو، اور پکنے کی طرف حد سے زیادہ رجحان ہو۔

سورینم اس میں کئی قسم کے دانے پائے جاتے ہیں۔ مرکیوریس کی طرح اس کے دانوں میں بھی تکلیف رات کے وقت بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے۔ یا جلد خشک اور پھٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے اگر سلفر فیل ہو جائے تو سورینم کو ہرگز نہ بھولنا چاہیئے۔

پٹرولیم ہر قسم کے اکوتے جن میں شگاف پڑتے ہیں، یا خون بہتا ہے، اور جن کی زیادتی موسم سرما میں ہوتی ہے (سورینم)۔

نیٹرم میور دانے خشک یا تر عموماً جوڑوں کے اندر کی طرف مڑنے والے حصہ میں (سیپیا) اور بالوں کی جڑوں میں۔

سیپیا خارش کھجلانے کے بعد جلن میں تبدیل ہو جائے (سلفر) جسم میں پھوڑے کا سا درد، اعضاء کے مڑنے والے حصوں میں تری (نیٹرم میور) یا چھلکے سے سخت داد۔

کاربالک ایسڈ جسم کی تمام جلد پر بے حد خارش (ایسے موقع پر کاربالک ایسڈ نمبر ۳۰ میں استعمال کرنا چاہیئے)

متذکرہ سات دواؤں میں یہ دکھلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ ہر ایک دوا چاہے وہ جسم کے ایک ہی حصہ پر اثر کرتی ہے۔ مگر اس کے اثر میں ایک خاص خصوصیت ہوتی ہے۔ جو ہر دوسری دوا سے اس کی تفریق کرتی

ہے:

سلفر کے فعل کو کئی حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ (۱) خون کی بے قاعدہ تقسیم، یا دورہ خون میں بے قاعدگی۔ اس کو واضح کرنے کے لیے مفصلہ ذیل مثالوں پر غور کیا جا سکتا ہے گرمی کی تمتماہٹ سر میں سینہ میں اور دل میں دوران خون یکایک۔ کچلی یا دوسرے قسم کے دانوں سے بواسیر سے، اور دیگر رطوبتوں کے رک جانے سے پیدا شدہ موٹاپن کئی حصص میں گرمی اور جلن باقی ٹھنڈک اور پسینہ یہ بے قاعدگیاں بڑھتے بڑھتے حقیقی ورم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ یا ان بے قاعدگیوں سے نوبتی یا دوسرے قسم کے بخار پیدا ہو جاتے ہیں۔ خون کی اس بے قاعدگی کی مثال ہمیں جسم کے ہر مخرج میں ملتی ہے۔ کیونکہ ہر مخرج سرخ ہو جاتا ہے۔ کان ناک میں سرخی آنکھوں کے پپوٹے اور پپوٹوں کے کناروں میں سرخی، ہونٹوں میں سرخی، بچوں کے مقعد میں سرخی۔ پیشاب کے مخرج میں سرخی اور شرمگاہ میں سرخی۔ یہ مخرج نہ صرف سرخ اور خون سے بھرے ہوتے ہیں۔ بلکہ ان میں پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحسی بھی ہوتی ہے۔ اور اسی لیے رطوبتوں کے اخراج سے بلکہ ان میں درد ہوتا ہے

(۲) اس احساس کا دوسرا پہلو بھرا ہوا یا خالی پن کا احساس ہے۔ کسی دوا میں بھی یہ علامت اس قدر زیادہ نہیں ملتی جس قدر کہ سلفر میں اور قبل دوپہر گیارہ بجے معدہ بیٹھے۔ کمزوری محسوس ہو اور بھوک لگے، سلفر کے مریض کے لیے اگر ۲۴ گھنٹے میں کوئی وقت بھوک کا ہے تو یہی گیارہ بجے کا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض اب کھانے کا انتظار نہیں کر سکتا۔ یا اگر اس کے کھانے کے وقت میں ذرا سی دیر ہو جائے۔ تو وہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔ وہ لوگ جو بارہ بجے کھانے کے عادی ہوں۔ ان کو گیارہ بجے بھوک کا احساس ہوتا ہے اور اگر ایک بجے کھانے کی عادت ہو تو بارہ بجے بھوک لگتی ہے۔ غرضیکہ سلفر کے مریض کو معمول سے ایک گھنٹہ پہلے بھوک کا احساس ہوتا ہے، اور اسی وقت اس کو کئی ایک تکلیفیں بھی پیدا ہوتی معلوم ہیں۔ یوں تو مریض بہت پیاسا ہوتا ہے اور ہمیشہ پانی ہی پانی چاہتا ہے۔ یا اسے پانی کی ضرورت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ اور کھانے کی بہ نسبت پانی زیادہ مانگتا ہے لیکن جب وہ کھانے کے لیے دسترخوان پہ آتا ہے، تو وہ کھانا نہیں چاہتا۔ اور وہاں سے ہٹ جاتا ہے، وہ تقریباً کچھ نہیں چاہتا نہایت ہلکی اور سادہ چیزیں کھاتا ہے۔ اسے تیز چیزیں، چٹ پٹی چیزیں شراب وغیرہ پینے کی خواہش رہتی ہے دودھ گوشت وغیرہ سے نفرت ہوتی ہے۔ اور موخر الذکر اشیاء سے اس کی طبیعت بھی خراب ہو جاتی ہے، مگر پھر بھی اگر گیارہ بجے قبل دوپہر اس کو کھانا نہ ملے تو مریض کمزوری اور تکلیف کا احساس کرتا ہے ایسے بھوک، تلوؤں کا جلنا، اور سر کی چوٹی میں حدت یہ تین باتیں ایسی ہیں۔ جس پر نسخہ کا انحصار کیا جا سکتا ہے، اگر کسی مریض میں یہ تینوں باتیں ایک ہی وقت میں پائی جائیں۔ تو بلاشبہ وہ سلفر کا مریض ہے۔ دوسری ادویہ میں بھی بھوک کا یہی احساس پایا جاتا ہے، مثلاً۔

آئیوڈیم: یہ مریض کھانے سے راحت حاصل کرتا ہے۔ اس کو اسی وقت تک آرام رہتا ہے، جب تک کہ کھاتا رہے۔ ہر وقت کھانے کے باوجود بھی وہ لاغر ہوتا ہے۔

چائنا: چائنا کے مریض میں پیچھے بعد دیگرے بھوک اور سیری پائی جاتی ہے۔

لائیکوپوڈیم : بھوکا ہوتا ہے۔ لیکن چند نوالے ہی اس کا پیٹ بھر دیتے ہیں۔

سنا : کا مریض ہر ایک چیز کی خواہش کرتا ہے۔ جو اس کو دکھائی دیتی ہے۔ مگر دوسرے عام کسی چیز کی خواہش نہیں ہوتی۔

اگنیشیا : میں کمزوری۔ خالی پن، اور کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ مگر یہ احساس محض ہسٹیریکل یا نروس ہوتا ہے اور کھانے سے اس احساس میں کمی نہیں ہوتی۔ اگنیشیا اور سیپیا رحم کی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔ مقدم الذکر میں رحم میں تحریک ہوتی ہے یا عام اعصابی کیفیت اور موخر الذکر میں ڈھیلے پن کی کیفیت مثلاً نیچے دبانے والے احساس، رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا اور عام کمزوری وغیرہ۔

فاسفورس : میں اس کمزوری اور خالی پن کا احساس بہت نمایاں ہے۔ اور تمام شکم بھر میں معلوم ہوتا ہے اور اس کی زیادتی رات کے وقت ہوتی ہے۔ چنانچہ فاسفورس کے مریض کو رات کے وقت اٹھ کر مجبوراً کھانا ہی پڑتا ہے۔

ہائڈراسٹس کی ایک تکلیفات میں۔ نیز اکثر میں بھی کلیجہ بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ اور اگر ابتدائے مرض میں ہائڈراسٹس تھوڑی طاقت میں دیا جائے تو بہت حد تک بیمار کو رفع کیا جاسکتا ہے۔

بھوک کی اس بےجا زیادتی کے ساتھ نہ صرف تھوڑے ہی میں جتنی اندر پر حدت ہوتی ہے بلکہ بدہضمی سول کی علامات قبض یا خانہ کی بے سود حاجت کے ساتھ۔ بواسیر۔ قبض، اور دست یکے بعد دیگرے بھی ہوتے ہیں۔ جب ایسا مریض کھانا کھا کر اپنی انتہا کو پورا کرتا ہے۔ تو بیمار معلوم ہونے لگتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بھاری سست پست ہمت محسوس کرنے لگتا ہے۔ اور اپنی زیست کی پرواہ نہیں کرتا۔ سلفر کی یہ بدہضمی عموماً دبی ہوئی کھجلی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یہ ایک مشہور بات ہے۔ کہ شراب کا اثر پشت در پشت چلتا ہے۔ اور چونکہ شراب کی عادت کا اثر پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے سلفر شراب کی عادت کو رفع کر دیتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر گیلاوارڈین نے کتنے ہی شرابیوں کی شراب سلفر ایک ہزار کی چند خوراکوں سے چھڑا دی۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خالی پن کلیجہ کا بیٹھنا، شرابیوں کی بدہضمی کی ایک معمولی علامات ہے۔ اور اس علامات کے لئے سلفر ایک بہترین دوا ہے۔

بدہضمی میں دوسری بات یہ دکھائی دیتی ہے۔ کہ مریض آٹے کی بنی ہوئی چیزوں کو ہضم نہیں کر سکتا۔ اور نہ دودھ پی سکتا ہے۔ چنانچہ ان اشیاء کو کھانے یا پینے کے بعد فوراً قے ہو جاتی ہے۔ یہ قے کھٹی ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ غیر منہضم شدہ غذا بھی خنازیری مزاج یعنی سکروفلا میں بھوک کی ایسی زیادتی یا بیقاعدگی پائی جاتی ہے۔ اور سکروفولا اور سورا یہ ایسے الفاظ مترادفات ہیں۔ جن کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ بچہ بغذا پیر کی طرح چمٹتا ہے۔ جیسے ... دن کو بچہ تم جو بہت اتنا کھانے پر بھی غذا جزو بدن نہیں ہوتی اور وہ ... ہو جاتا ہے۔ بچہ سوکھا ہوا ... بوڑھے آدمی کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اس کی جلد لٹک جاتی ہے۔ اور جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ... کی نسبت بڑا ہوتا ہے، غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں اور ایسے خنازیری مزاج کے ساتھ خنازیری کی خاص علامات پائی جائیں۔ تو سلفر ہی ان کی دوا ہوا کرتی ہے سکروفولا کے ساتھ ساتھ ... زیادتی ہو جاتی ہے۔ ... دق کے متعلق بھی سلفر کے اندر علامات ملتی ہیں

یہی وجہ ہے کہ ایسے حالات میں سلفر، فاسفورس۔ اور ٹیوبرکیولینم ایک دوسرے کی معاون ادویہ بن جاتی ہیں مگر یاد رہے۔ کہ پھیپھڑوں کی دق میں جہاں سلفر دوا ہو گی۔ وہاں جسم زیادہ گرم معلوم ہوگا۔ اور مریض باوجود سخت سردی کے کھڑکیاں اور دروازے کھول کر رہنے کی خواہش کرے گا۔ یہاں متنبہ کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دق کی حالت میں چاہے علامات سلفر کے حق میں کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہوں، سلفر کو نہ استعمال کرنا چاہیئے ورنہ مریض چند ہی گھنٹوں میں ایسی گہری نیند سو جائے گا۔ کہ پھر حشر کے دن ہی اٹھ سکے گا۔ وہاں البتہ دق کے آغاز میں یا دق کے پہلے درجہ میں سلفر دینے میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔ بلکہ سلفر آئندہ کے لئے مریض کو بالکل صحت یاب کر دیتا ہے۔ اگرچہ سلفر سے پیدا شدہ زیادتی بعض وقت نہ صرف مریضوں کے لئے بلکہ معالج کے لئے خود بھی ایک بھیانک زیادتی ہوتی ہے، میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ دق کے ابتدائی مرحلے میں سلفر کا استعمال بہت سنبھل کر کرنا چاہیئے، کیونکہ عام طور پر دق کا پہلا مرحلہ مریضوں کو خود بھی نہیں معلوم ہوا کرتا اور اسی لئے مریض ہم معالجین کے پاس پہلے اسٹیج میں نہیں پہونچا کرتے۔

سلفر کے بچہ کو اگر بغور دیکھا جائے۔ تو ایک عجیب بات ہمیں نظر آئے گی۔ سلفر کے مریض کے اعضا لاغر ہوتے ہیں۔ مگر پیٹ ابھرا ہوا، شکم ڈھول کی طرح بڑھ جاتا ہے۔ اس میں گڑگڑاہٹ جلن اور درد ہوتا ہے۔ باوجودیکہ جسم کے دوسرے اعضا لاغر ہو جاتے ہیں۔ گردن، پیٹھ، آلات صدر اور اعضا مرجھا جاتے ہیں، اور شکم کے عضلات میں بھی لاغری آجاتی ہے۔ گو شکم بذات خود بڑھ جاتا ہے۔ ایسے حالات عموماً سوکھے کی بیماری میں ہمیں ملتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ اس تکلیف کی کڑی کو سکروفولا کی کڑی سے ملاتے ہیں۔ اور اسی تکلیف کو سکروفولا کی تکلیف بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں۔ کہ ان مریضوں میں جو نہانا نہیں چاہتے، جو پیتے زیادہ اور کھاتے کم ہیں اور جن کے ہونٹھ اور جسم کے تمام مخارج سرخ ہوتے ہیں، ان کے اندر سورا یا سکروفولا کا اثر ہوتا ہے اور ایسے ہی مریضوں کا شکم بڑھ جاتا ہے۔

ایسے بچوں کے لیے جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے، کئی ایک ادویہ ہومیوپیتھی میں ملتی ہیں، مثلاً۔ برائیٹا کارب، کلکیریا کارب، اسیپیا، اور سلیشیا۔ ان سب میں نسخہ تجویز کرنے سے پہلے تفریق کرنی چاہیئے۔ برائیٹا کا بچہ بونا ہوتا ہے، دماغ اور جسم کمزور، سوکھا ہوا، غدود متورم، خصوصاً پیٹ کے گلے کے غدودوں میں، ہمیشہ تکلیف رہتی ہے۔ اور بہت جلد سردی لگ جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ کلکیریا کارب کی بہت سی علامات برائیٹا کارب سے ملتی جلتی ہیں۔ لیکن کلکیریا کارب کا مریض گورا، موٹا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ کلکیریا میں ہڈیوں کی نشوونما بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سر پر پسینہ ہوتا ہے، اور تالو کی ہڈی کھلی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کلکیریا کی مخصوص علامات بیان کرنی ہوں۔ تو یوں بیان کی جاسکتی ہیں۔

استخوانی نشوونما میں بے قاعدگی، نیز غدود نشوونما میں بے قاعدگی، کلکیریا کارب کی ایک نمود ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کی بناوٹ جاذبہ کا بڑھنا۔ ہڈیوں میں زخم یا ورم خصوصاً ریڑھ کی ہڈی میں اور لمبی ہڈیوں میں بے وضع یا بد وضع ہڈیوں کا نرم ہو جانا۔ تالو کی ہڈی بہت مدت تک کھلی رہے، اور کھوپڑی بڑی ہو۔ یہ علامات ہیرنگ کی "گائیڈنگ سمپٹم" سے لی گئی ہیں۔ ان علامات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہڈیوں کی نشوونما میں کتنی کمی

یا بے قاعدگی ہے۔ اگر ہڈی کا ایک حصہ مثلاً ریڑھ کا ایک مہرہ نشوونما پاتا ہے تو دوسرے تک خوراک نہیں پہنچتی اور اسی لیے مریض کمزور اور دبلا رہتا ہے۔ جب اس قسم کی بے قاعدہ نشوونما ہوا کرتی ہے تو نرم حصص میں نشوونما کی زیادتی ہوا کرتی ہے۔ اور اس لیے بچے اور نوجوان آدمی زیادہ موٹے ہو جاتے ہیں یا اس نشوونما کی بے قاعدگی سے نظام غددی پر اثر ہو کر غدود بڑھ جاتے ہیں۔ یا غدودوں کا مواد پھوڑیوں کی صورت میں منتقل ہو کر ناک، کان، مثانہ، رحم وغیرہ میں پھوڑیاں یا گومڑ بن جاتے ہیں۔ یہ ہے کلکیریا کی تصویر جو بیان کی گئی ہے اب اگر اس تصویر پر غور کیجئے تو سلفر کی تصویر سے اس کو جلد پہچانا جا سکتا ہے۔ اور کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ سلفر میں جلن کا احساس جسم کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے۔ مگر کلکیریا اس کے بالکل برعکس ہے۔ کلکیریا میں ٹھنڈک اور سردی زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً پاؤں ٹھنڈے، نمدار، پاؤں اور ٹانگوں میں اس قسم کا احساس کہ بہت دیر تک ٹھنڈی اور بھیگی ہوئی جرابیں پہنی گئی ہیں۔ ٹانگوں کا ٹھنڈاپن رات کے پسینوں کے ساتھ۔ سر کے مختلف حصص میں اندرونی اور بیرونی طور پر ٹھنڈک کا احساس ایسا معلوم ہے کہ برف کے ٹکڑے مختلف مقامات میں رکھے ہوئے ہیں۔ مریض اندرونی طور پر سردی محسوس کرتا ہے۔ اور سب سے عجیب بات جو سلفر کے بالکل برعکس ہے وہ یہ ہے کہ مریض کو کھلی ہوا سے نفرت ہوتی ہے، اور ذرا سی ٹھنڈی ہوا مریض کی صحت پر اثر پذیر ہوتی ہے۔

سلیشیا:۔ ہمارے ہاتھ میں بڑھے ہوئے شکم اور نشوونما کی بے قاعدگی کے لیے ایک عجیب و غریب دوا ہے کلکیریا کی طرح یہ دوا بھی ان بچوں کے لیے مفید ہے جن کے سر پر پسینہ زیادہ آتا ہو۔ اور نشوونما میں بے قاعدگی ہو۔ اس دوا کے بچے نہ کلکیریا کی طرح موٹے ہوتے ہیں۔ اور نہ ان کا کوئی حصہ موٹا اور پتلا ہوتا ہے۔ لیکن اس کے اندر ذکی الحسی زیادہ ہوتی ہے۔ اور نشوونما کی بے قاعدگی۔ یہ بے قاعدگی اس لیے نہیں ہوتی کہ خوراک پورے طور پر نہیں ملتی بلکہ اس لیے ہوتی ہے کہ خوراک پورے طور پر جزو بدن نہیں ہوتی سلیشیا کا بچہ سوائے پیٹ کے باقی سب درست ہوتا ہے۔ اس کے اعضاء کا تناسب بالکل قدرتی ہوتا ہے، صرف پیٹ ہی بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اور پیٹ کا یہ بڑھنا شکم کے غدودوں کی تکلیف کی وجہ سے ہوتا ہے، سلیشیا کے اعضاء کھنچے ہوئے آنکھیں کھنچی ہوئی، چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ اور بچہ بوڑھا معلوم ہوتا ہے اور نہ بچہ قد یا طاقت میں بڑھتا ہے۔ چلنا بھی دیر سے سیکھتا ہے۔ اگو بیمار نہ بھی ہو تو بھی اس کی نشوونما بالکل بند ہو جاتی ہے۔ اگر کچھ دن یہی حالت رہے، تو قبض ہو جاتا ہے۔ اور قبض بھی عجیب قسم کا بے چارہ پاخانہ کے لیے زور لگاتا ہے۔ پاخانہ ذرا سا باہر نکلتا ہے، اور پھر اوپر چڑھ جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہنو کے اندر پاخانہ کے نکلنے کی طاقت ہی نہیں ہے۔ یا آنتیں اس قدر ڈھیلی پڑ جاتی ہیں۔ خصوصاً دانت نکالنے کے زمانہ میں یا موسم گرما میں بچے کو دست شروع ہو جاتے ہیں۔ سلیشیا کے دست پلساٹیلا کی طرح بدلتے رہتے ہیں مگر پلساٹیلا کوئی فائدہ نہیں کرتا۔ بچہ بھی غذا کھاتا ہوا بھی دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور اس کمزوری کو دیکھ کر ملک الموت اسے آ دباتا ہے۔ یہی وقت ہے کہ سلیشیا کی ایک خوراک دیکر بچہ کو ملک الموت کے پنجے سے چھڑا لیا جائے۔ مگر یہ یاد رہے۔ کہ ایسے موقعوں پر سلیشیا کی چھوٹی طاقت کوئی کام نہیں دیتی نمبر ۲۰۰ یا اوپر کی طاقتیں آب حیات کی طرح بچے کی تشنگی کو بجھاتی ہیں

سیپیا: اس میں بھی پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ لیکن یہ عموماً زیادہ تر عورتوں میں پایا جاتا ہے، مستورات کو رحم کی
شکایات کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ ہاں البتہ بچوں میں ایک بات ایسی ہے جہاں سیپیا موثر ہوتا
اور وہ انتوں میں ورم کی وجہ سے درد شکم اور اس ورم کے ساتھ بچے دودھ ہرگز ہضم نہیں کر سکتے۔۔

(۳) گرمی سے زیادتی: یہ سلفر کا ایک تیسرا مخصوص نشان ہے۔ بستر کی گرمی سے زیادتی بھی پائی جاتی ہے۔
جب کبھی کوئی مریض یہ کہے کہ وہ اس وقت تک اچھا رہتا ہے، جب تک کہ بستر میں وہ گرم نہیں ہوتا۔ تو سلفر کو مطالعہ
کرنا چاہیئے۔ اور غالباً سلفر اس کی تکلیفات کے بالکل مطابق ہوگا۔ بعض اوقات چولہے کی گرمی تکلیفات کو کم کر دیتی ہے
باؤ کے درد اور عرق النساء جن کے لیے سلفر دوا ہوتی ہے۔ عموماً ان کو صبح کے وقت آرام ہوتا ہے اور رات کے
وقت بستر میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ نہ صرف تکلیفات کی کمی و زیادتی انہی باتوں سے ہوتی ہے۔ بلکہ عام طور پر
کھڑے ہونے سے بھی مریض کی تکلیفات بڑھتی ہیں، مریض بہت دیر تک کھڑا نہیں ہو سکتا، اور کھڑے
ہونے سے دماغ میں پراگندگی اور جگر، معدے اور شکم کی تکلیف کا بڑھنا معلوم ہوتا ہے، اگر مریضہ عورت
ہے تو پیڑو اور آلات تناسل میں ایک رگ کھنچتی معلوم ہوتی ہے، اسی سبب مریضہ یا مریض کو یا تو بیٹھ جانا پڑتا ہے
یا اپنے پاؤں کو حرکت میں رکھنا پڑتا ہے، مریضہ اچھی طرح چل پھر سکتی ہے، لیکن کھڑا ہونا اس کے لیے نہایت دشوار
ہوتا ہے، نیند کے بعد تکلیف کا بڑھ جانا بھی کئی ایک تکلیفات میں مشاہدہ کیا جاتا ہے، لیکن زیادہ تر دماغی اور عصبی
تکلیفات نیند کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ اور بہت سی تکلیفات کھانے کے بعد بڑھ جاتی ہیں۔ نہانے سے بھی تکلیف
بڑھتی ہے اور یہی وجہ ہے، کہ مریض نہانے سے گھبراتا ہے۔ اور ڈرتا ہے۔ وہ اپنے آپ نہانا نہیں چاہتا۔ اور
اگر نہا بھی لے تو فوراً زکام، یا سردی کا اثر ہو جاتا ہے۔

(۴) سلفر کے مریض پر سورج اور چاند دونوں کا اثر ہوتا ہے، اور یہی وجہ ہے، کہ اس دوا میں نہایت یقینی
اور عجیب قسم کی نوبتی تکلیفات ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کوپر نے اعصابی دردوں کے بہت سے مریضوں کو جن کی تکلیفات
دوپہر یا آدھی رات کے وقت بڑھا کرتی تھیں، اس دوا سے درست کیا۔ ان کا خیال ہے کہ ہر بارہ گھنٹے کے بعد،
تکلیفات کا بڑھنا اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔ بارہ گھنٹے ہی پر منحصر نہیں، اس قدر گھنٹے جو بارہ پر مکمل تقسیم ہو سکتے
ہوں۔ یا جو بارہ کا جزو بن سکتے ہوں۔ اسی زمرہ میں آتے ہیں۔ مثلاً ۲ × ۱۲ = ۲۴ ۔ ۲ × ۲۴ = ۴۸ وغیرہ یا ۱۲ ÷ ۳ = ۴
یا ۱۲ ÷ ۲ = ۶ وغیرہ وغیرہ۔ ڈاکٹر لپی نے ایک مریضہ کا خون جو پچھلے اسقاط حمل سے مسلسل جاری تھا۔ اور جس
کی زیادتی ہر دفعہ چاند نکلنے پر ہوتی تھی۔ سلفر کی ایک ہی خوراک سے درست کیا۔ اس طرح سے سکز نے ایک مریض
کو جس کی ٹانگوں میں فالج تھا۔ سلفر سی ایم کی کچھ خوراکیں دیں، اور ہدایت کی کہ چاند کی مقررہ تاریخوں پر ان خوراکوں
کو کھایا جائے، پہلے ہی نسخہ سے مریض ٹھیک ہو گیا۔

اگر ہم ہومیوپیتھک ادویہ پر غور سے نظر ڈالیں، تو ہمیں معلوم ہوگا۔ کہ چاند کا اثر خاص خاص ادویہ پر خاص خاص
خاص وقت پر ہوا کرتا ہے، یا یوں کہنا چاہیئے کہ چاند کا تعلق خاص خاص وقتوں میں ہماری خاص ادویہ سے ہے۔
معالج جس قدر ہومیوپیتھک دواؤں کی گہرائی میں جائے گا۔ اسی قدر اس کے نسخے زیادہ قابل وثوق ہوں گے،
اور جس قدر اس معالج کے نسخے زیادہ صحیح ہوں گے۔ اسی قدر اس کے ہاتھ میں شفا زیادہ ہوگی۔ مثال کے طور پر چاند سے

تعلق رکھنے والی دواؤں کا ذکر یوں کیا جاسکتا ہے :۔

نئے چاند میں تکلیفات بڑھیں :۔ الیومنا ، امونیم کارب ، کلکیریا کارب ، کاسٹیکم ، کیوپرم ، لائیکوپوڈیم ، سیپیا ، سلیشیا ، تھوجا ۔

پورے چاند میں تکلیفات بڑھیں :۔ الیومنا ، کلکیریا کارب ، سائیکلمن ، سلفر ، فلورک ایسڈ ، گریفائٹس ، سلیشیا ، سپائجیلیا ۔

گھٹتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھیں :۔ ڈلکامارہ ، سلفر ، فاسفورس ۔

بڑھتے ہوئے چاند میں تکلیفات بڑھیں :۔ کیوپرم ، سلفر ، فاسفورس ۔

بچوں کی تکلیفات :۔ سلفر ان ہی بچوں کے لئے جن کے منہ پر میل ہو ، جن کے جسم میلے ہوں ، جن کو رات کے وقت ہذیانی دورے ہوں ، جن کے سر میں درد رہتا ہو ، جن کے دماغ میں ہیجان ہوں ، جن کے سر میں پانی بھرا ہوا اور جن کے دماغ کے پردوں میں ورم ہو ۔ اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب کہ معمولی ادویہ بچوں کی ان تکلیفات کو پورے طور پر شفا نہ دے سکیں ، یا اپنا گہرا اثر نہ کر سکیں ۔ اگر بچے پورے طور پر نشوونما پا رہے ہوں ۔ اگر ان کی ہڈیاں نہ بڑھتی ہوں ۔ اگر ان کے تالو نہ ملتے ہوں تو کلکیریا کارب یا سلفر دوائی میں سے کوئی ایک دوا ہوگی ۔

سلفر کا مریض اتنا عصبی یعنی نروس نہیں ہوتا ۔ جتنا کہ اس کے اندر تحریک پائی جاتی ہے ۔ وہ شور وغل سے چونکتا ہے ، نیند میں سے چونک پڑتا ہے ، جیسے توپ یا گرج کی آواز سنی ہو ۔ اس کو نیند کی حالت میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے ۔ رات کے پہلے حصہ میں نیند زیادہ معلوم ہوتی ہے ۔ مگر تین بجے پچھلی رات کے بعد اس کی نیند میں بے چینی ہوتی ہے ، یا بالکل ہی وہ سو نہیں سکتا وہ دن کی روشنی سے خوف کھاتا ہے ، اور اس کی خواہش پھر سونے کی ہوتی ہے ۔ اور اگر وہ سو جائے تو بہت دن چڑھے تک سویا کرتا ہے ۔ اسی وقت اس کی نیند زیادہ عمدہ اور خوب گہری ہوتی ہے ۔ اور اس نیند کے بعد اس کو تروتازگی اور فرحت حاصل ہوتی ہے ، رات کے وقت اس کو خواب بھی بہت نظر آتے ہیں ۔

سلفر کی رطوبتیں جسم کے ہر حصے سے آتی ہیں ۔ اور وہ بے حد متعفن اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوا کرتی ہیں ۔ بلغمی جھلیوں کے نزلہ کا مریض شکار ہوتا ہے ۔ اور نزلاوی رطوبتیں جہاں لگتی ہیں ، سوزش پیدا کر دیتی ہیں ، ناک کے نزلے کے ساتھ عموماً ہونٹ اور ناک میں سوزش ہو جاتی ہے اور سرخ ہو جاتے ہیں ، ناک سے تیز رطوبت رستی ہے ۔ اس میں آگ کی سی ٹیس ہوتی ہے ، اور جب یہ ہونٹوں پر آتی ہے ، تو ہونٹوں کو جلا دیتی ہے ۔ اور جہاں سے گذرتی ہے اس جگہ کو سرخ کرتی جاتی ہے ۔ چنانچہ سیلان رحم بھی اتنا ہی تیز ہوتا ہے ، کہ آلات تناسل میں سوزش پیدا کر دیتا ہے ۔ پاخانہ بھی مقعد میں سوزش پیدا کر دیتا ہے اگر پیشاب کا ایک قطرہ مستورات کی شرمگاہ پر لگا رہتا ہے تو اس میں اتنی سوزش ہوتی ہے ، کہ پونچھے سے کام نہیں چلتا ۔ اس کو دھونا ہی پڑتا ہے ۔ بچوں کے چوتڑوں میں مقعد کے مقام پر سخت لالی ہوتی ہے تمام کی تمام جگہ سرخ اور متورم معلوم ہوتی ہے ۔ اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ سلفر کی تمام رطوبتیں جس

جگہ سے گزرتی ہیں۔ ان ہی جگہوں پر جلن پیدا ہو جاتی ہے۔

تمام قسم کے کھجلی کے دانے اس دوا میں پائے جاتے ہیں۔ وہ کھجلی کے دانے آبلوں کی شکل میں باجرے کے دانوں کی طرح، یا چھوٹی پھوڑیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور ان سب کے اندر حد سے زیادہ کھجلی ہوتی ہے اور ان میں سے بعض میں سے رطوبت بہتی ہے۔ اور پک بھی جاتے ہیں۔ جلد پر خارش کے دانے نہ ہونے پر بھی حد درجہ کی خارش ہوتی ہے۔ جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے یا گرم اونی کپڑے پہننے سے اور بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ سلفر کا مریض اونی یا گرم کپڑا نہیں پہن سکتا۔ جاڑے کے موسم میں بھی اسے سوتی یا ریشمی کپڑے پہننے پڑتے ہیں اگر گرم مکان میں اس کو خارش شروع ہو اور اتفاقیہ اس کا ہاتھ خارش کے مقام پر نہ پہونچ سکے تو مریض پاگل سا بن جاتا ہے۔ کھجلانے کے بعد جلن پیدا ہوتی ہے۔ گو خارش میں کسی حد تک آرام ہوتا ہے، بعض اوقات مریض اس قدر کھجلا دیتا ہے کہ کھجاتے کھجاتے کھال چھل جاتی ہے، جلن پیدا ہو جاتی ہے، اور جلن سے خارش میں آرام ہوتا ہے۔

یہ دوا پھوڑے کے پکانے میں بھی مفید ہے، اس دوا کے حلقہ اثر میں چھوٹے بڑے پھوڑے اور دنبل، جلد کے نیچے دنبل یا پھوڑے اور اندرونی اعضاء میں زخم اور پھوڑے آتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سلفر کے غدود متورم ہوتے ہیں۔ اور یہ ورم بعد میں پک جاتے ہیں۔

سلفر کی جلد میں نہ صرف کھجلی اور کھجلی کے دانے پائے جاتے ہیں۔ بلکہ اس کی جلد اس قدر کمزور ہو جاتی ہے یا اس میں قوت مدافعت اس قدر کم ہو جاتی ہے۔ کہ جو زخم اس میں پڑ جائے وہ مندمل نہیں ہوتا۔ چھوٹے چھوٹے زخم بھی پک جاتے ہیں۔ اور بعض وقت چھوٹے چھوٹے دنبل سطح جلد کے نیچے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ناسور کی طرح سے مسلسل مواد ٹپکا کرتا ہے۔

سلفر متورم حصوں میں ایک قسم کا زہر پیدا کرتا ہے، وہاں یعنی متورم جگہ میں سختی پیدا ہو جاتی ہے، جو سالہا سال تک قائم رہتی ہے۔ جب یہ ورم کسی ضروری اعضاء مثلاً پھیپھڑوں میں ہوتا ہے ایسا زہر وہاں برداشت نہیں ہو سکتا اور خطرناک ہوتا ہے۔ مثلاً نمونیہ کے بعد جو سختی پھیپھڑوں میں رہتی ہے Hepatization (پھیپھڑوں کا جگر کی مانند ٹھوس ہو جانا) میں سلفر کا استعمال ہی درست ہوا کرتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ برائی اونیا وغیرہ کے بعد جب پھیپھڑوں کا ورم درست ہو کر پھیپھڑوں میں سختی رہتی ہے، تو سلفر کی ایک خوراک ایسی سختی کو درست کر دیتی ہے۔

زہرباد میں بھی سلفر کام آسکتا ہے۔ بشرطیکہ سلفر کی علامات مریض کے اندر پائی جائیں محض زہرباد کے نام پر ہومیوپیتھی میں کوئی دوا نہیں ہے۔ ہمیشہ مریض کا علاج کرنا چاہیئے۔ نہ کہ مرض کا۔

سلفر میں ایک خاص قسم کے دست پائے جاتے ہیں۔ اور دست صبح سویرے ہوتے ہیں۔ ایسے دست بھی کئی ادویہ میں ملتے ہیں۔ سلفر کے دست زیادہ تر آدھی رات اور صبح کے درمیان ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ان کا وقت وہ ہوتا ہے۔ جب مریض اٹھنے کو سوچتا ہے۔ ان دستوں کی وجہ سے مریض کو بستر میں سے نکلنا پڑتا ہے، یہ عموماً پتلے پانی کے سے ہوتے ہیں۔ دست نہ تو پچکاری کی طرح نکلتے ہیں۔ اور نہ مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔

بعض اوقات ان کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ اور بعض وقت صرف زرد لیس پاخانہ یہ دست بغیر درد کے ہوتے ہیں اور صبح ۵ بجے ہوا کرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مریض ایک منٹ کے لیئے بھی دستوں کو نہیں روک سکتا برائی اونیا نیٹرم سلف فاسفورس۔ پاڈوفائلم۔ اور ریومکس میں بھی اس قسم کے دست ملتے ہیں۔

برائی اونیا برائی اونیا کے دست زیادہ تر موسم گرما میں ہوتے ہیں۔ اور جوں ہی مریض بستر سے نکل کر حرکت کرتا ہے۔ دست کی حاجت پیدا ہو جاتی ہے۔

نیٹرم سلف۔ میں بھی صبح چلنے پھرنے پر حاجت ہو جاتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ریاح کی زیادتی ہوتی ہے۔

فاسفورس:۔ میں تکلیف مزمن ہوتی ہے۔ اور اس کے مریض میں دق کا تاثر ہوتا ہے۔

پاڈوفائلم:۔ اس کے دست قبل دوپہر زیادہ ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق جگر کی تکلیفات سے ہوتا ہے عموماً کا پیچ نکلنا اس میں پایا جاتا ہے۔

ریومکس:۔ میں سیاہ، مٹیالے، پانی کے سے، دست صبح کے وقت ہوتے ہیں۔ اور عموماً اس دوا کے دستوں کے ساتھ خشک سرسراہٹ والی کھانسی ہوا کرتی ہے۔ سلفر کے دست جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے پتلے اور نرم ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات بلین بھی (ہیپٹیشیا، گمبوجیا، لیپٹنڈرا، نیٹرم سلف پیکرک ایسڈ، نیم رقیق یعنی بلین۔ مٹیالے (آرنیکا، گریفائٹیس۔ سورنیم۔ سکوٹلا) پانی کے سے، سبز، آنوں ملے (ارجنٹم نائٹریکم، کلکیریا، فاس، کیموملا، اپیکاک، میگنیشیا کارب، مرک دیو) خونی، آنوں ملے (آرسنک، کیلسیم، کالوسنتھ، کالچیکم، مرک کار، مرک دیو، نکس وامیکا) غیر ہضم شدہ (چائنا، اولینڈر، فیرم) جھاگدار (اپیکاک، میگنیشیا کارب) کھٹے (کلکیریا کارب، میگنیشیا کارب الیوم)۔ بدلنے والے (پلساٹیلا) متعفن (اسافوٹیڈا، بپٹیشیا، کاربو ویج، پاڈوفائلم، سوریم گریفائٹیس) ہر تین حصہ میں پاخانہ پھر جائے (ارجنٹم نائٹریکم) سوزش پیدا کرنے والے (آرسنک، مرک دیو) بعض وقت بے درد نکل جائے، فیرم میٹ، پاڈوفائلم) صبح کے وقت بستر سے دوڑنا پڑے (ایلو، سورنیم، ریومکس) ایسا معلوم ہو۔ جیسے آنتیں بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ اور پاخانہ نہیں رک سکتا (ایلو) سلفر کا استعمال اسوقت بھی مفید ہوتا ہے۔ جب بیمار کسی لمبی بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی کمزوری کی وجہ سے اس کے اندر قوت مدافعت، یا قوت منعکسہ نہیں رہتی اور وہ برابر کمزور ہی کمزور رہا کرتا ہے، نہ صرف مریض ہی ایسی کمزوری کا شکار ہوا کرتا ہے۔ بلکہ اکثر اوقات جسم کے ریشے بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ذرا سے دبلنے سے پھوڑے کا سا درد پیدا ہوتا ہے۔ یا بعض اوقات ورم بھی سلفر کے مریض کو اکثر دورہ خون کی کمزوری کی وجہ سے بستر کے زخم پڑ جاتے ہیں۔ جس کے لیے دوسرے طریقہ حکمت کے معالج خارجی ادویہ کا استعمال کرتے ہیں۔ مگر عموماً سلفر کی ایک خوراک ایسے بستر کے زخموں کو دور کرنے کے لیے کافی ہوا کرتی ہے۔ اول تو ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں جہاں تک میرا ذاتی تجربہ ہے، کتنی ہی لمبی بیماری کیوں نہ ہو بستر کے زخم پڑا ہی نہیں کرتے، کیونکہ ہومیوپیتھک ادویہ برابر مریض کے دوران خون کو درست رکھتی ہیں۔ لیکن خدانخواستہ اگر بستر کے زخم پڑ جائیں تو سلفر ہی دینا مناسب ہوگا۔

پاؤں کے گٹے (Corns) اس دوائے درست ہوتے ہیں۔ (انٹم کروڈوم) ۔ان گٹوں کو ذرا سے دبانے سے یا ان پر تھوڑا سا دباؤ پڑنے سے درد ہو جاتا ہے۔ اگر جوتا ذرا بھی دبائے تو اس قسم کے گٹے پڑ جاتے ہیں اور درد کرتے ہیں۔ اسی طرح سے جہاں زبان اور دانت ہوتے ہیں۔ اسی جگہ گالوں کے اندر ایک قسم کی سخت گلٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ جو وقت بہ یکی شروع ہو جاتی ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنگ کے احساس ہوتے ہیں یہ گلٹیاں بڑھتے بڑھتے آکر کی حد تک پہونچ جاتی ہے۔ یاد رکھئے۔ کہ اگر مریض کی جسمانی کیفیت سے پیدا شدہ ایک تکلیف ہے اور آکر کے علاج کے لیے بہتر تجویز یہ ہے۔ کہ مریض کی طبیعت کو اور بذات خود مریض کو درست کر دیا جائے ایسی حالتوں کے لیئے سلفر بھی ایک دوا ہو سکتی ہے۔

وریدوں کے نظام میں بھی سلفر کا اثر بہت زبردست ہے اور اسی لیے یہ وریدوں کی دوا کہلاتی ہے وریدیں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں۔ اور ان میں دوران خون سست پڑ جاتا ہے۔ معمولی سی اکساہٹ سے۔ موسم کی تبدیلی سے۔ یا کپڑوں کی گھبراہٹ سے چہرے پر کہیں کہیں تمتماہٹ آجاتی ہے۔ وریدوں میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔ خصوصاً بواسیر کی وریدوں میں۔ بواسیر کی وریدیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور جلتی ہیں۔ ان میں ڈنگ لگنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات یہ وریدیں پھٹ جاتی ہیں۔ ان میں سے خون بہتا ہے یا ان میں زخم پڑ جاتے ہیں۔ اگر کبھی ٹھنڈی جگہ سے یا ٹھنڈی آب و ہوا سے گرم آب و ہوا میں مریض پہونچ جائے۔ تو وہ اسی قسم کی تکلیفات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ وریدیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور وریدوں کے بڑھ جانے سے ہاتھوں اور پاؤں میں پھیلاوٹ آجاتی ہے اور جسم بھر میں پھیلاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔

سلفر میں چہرے اور سر پر گرمی کے دورے اور گرمی کی تمتماہٹ پائی جاتی ہے۔ یہ گرمی کے دورے اور تمتماہٹ عموماً مستورات کو سن یاس میں ہوا کرتے ہیں۔ سلفر کے یہ گرمی کے دورے دل کے مقام سے شروع ہوتے ہیں۔ اور بعض وقت یہ سینے سے بھی اٹھتے معلوم ہوتے ہیں۔ اور مریضہ محسوس کرتی ہے کہ جیسے جسم کے اندر سے گرمی کا ایک شعلہ اٹھ کر چہرے کو جا رہا ہے۔ چہرہ گرم اور سرخ ہو جاتا ہے اور چہرے پر تمتماہٹ آجاتی ہے۔ یہ تمتماہٹ اور حدت پسینہ آنے کے بعد ہی رک جاتی ہے۔ بعض اوقات معمولی سا لرزہ ہوتا ہے۔ جس کے بعد گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں۔ چہرے پر سرخ نشان پڑ جاتے ہیں۔ مریضہ بہت زور سے پنکھا ہلاتی ہے۔ کھڑکیاں اور دروازے کھول دیتی ہے۔ جب ایسی حالت کسی مریضہ کے اندر سن یاس میں پائی جائے۔ تو سلفر اور لیکیسس دو ہی دوائیں ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی دوائیں ہیں جو کم و بیش ایسی تکلیفات میں استعمال ہوتی ہیں۔ لیکن جب گرمی کے شعلے سینہ میں دل سے اٹھتے ہوئے معلوم ہوں تو سلفر یقینی دوا بن جاتی ہے۔ اور جب پیٹھ یا معدے سے اٹھیں، تو فاسفورس دوا ہوتی ہے۔ اس ضمن میں گلونائن۔ سنگونیریا۔ ایمیل نائٹریٹ۔ اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ کا ذکر کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ان میں سن یاس کے زمانہ میں تمتماہٹ پائی جاتی ہے۔ مگر ایسی مریضائیں شاذ و نادر ہی ملیں گی جن کو سلفر کی کم و بیش ضرورت نہ ہو۔

سلفر کے مریض کے جسم کے مختلف حصص میں دورہ خون کی تیزی ہوا کرتی ہے۔ جب خون کے دورے کی تیزی سر کی طرف جاتی ہے تو سر میں حدت اور تمتماہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے جسم کے باقی حصص۔

میں اس تیزی کا نتیجہ حدت اور بعض وقت بخار ہوا کرتا ہے۔ چونکہ سلفر میں، بخار کی کیفیتیں بہت ملتی ہیں، اس لیے قدرتی طور پر یہ اکونائٹ کی معاون ہے، اور جہاں اکونائٹ کام کرنا رک جاتا ہو وہاں سلفر اکونائٹ کے باقی ماندہ فعل کو ختم کر کے مریض کو شفا دیتا ہے۔

خنازیری تکلیفات کے لیے یا ان طبیعتوں اور مزاجوں کے لیے جو خنازیر کے زہر سے گر چکے ہوں یا جن میں خنازیر کی وجہ سے نشو و نما کی کمی ہو یا خوراک جزو بدن نہ ہوتی ہو۔ سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سلفر حبشیوں کے لیے ایک بہترین دوا سمجھی گئی ہے، حبشی عموماً خنازیری مزاج ہوتے ہیں اس دوا میں گہرے ناہموار، نہ مندمل ہونے والے زخم بھی پائے جاتے ہیں۔ ان زخموں میں جلن زیادہ ہوتی ہے اور تھوڑی رطوبت جو ان زخموں سے رستی ہے۔ شدید جلن دار ہوتی ہے۔ وریدوں کے زخموں میں جن سے خون جلد جلد بہتا ہے۔ اور جلن زیادہ ہوتی ہے، ایک مفید ترین دوا ہے۔

پرانے گٹھیا کے مریضوں میں بھی سلفر کا استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ یہ دوا بہت گہرا اثر کرنے والی ہے، اس لیے یہ گٹھیا کو جسم کے اوپر رکھتی ہے۔ اور اس کا کوئی اثر اندرونی نظام کے اندر نہیں ہونے دیتی۔

سلیشیا کی طرح سلفر بھی ایک بڑی خطرناک دوا ہے، اور اس کا استعمال وہاں نہ کرنا چاہیئے جہاں کہ اعضاء کی بناوٹ کے اندر کافی تبدیلی پیدا ہو چکی ہو۔ خصوصاً وہ اعضاء جو جسم کے نہایت ضروری حصے ہیں، مثلاً پھیپھڑے۔ اگر ایسی حالت میں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، سلفر دے دیا گیا۔ تو مریض چند ہی گھنٹوں میں راہی عدم ہو گا۔ پرانے ناسوروں میں اور ان دنبلوں میں جو نہ پکتے ہوں۔ نہ بیٹھتے ہوں۔ میں یہ بہترین دوا ہے یہ دنبلوں کو پکا دے گی، اور ناسور کو درست کر دے گی۔ بشرطیکہ علامات سلفر کی موجود ہوں۔ میں ایک دفعہ پھر ناظرین کی توجہ دق کے مریضوں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ ناظرین کلیہ قاعدہ بنا لیں کہ دق کے مریضوں کو سلفر ہرگز نہ استعمال کرائیں۔ نہ ان کے صبح سویرے کے دست اور رات کے پسینے بند کریں اور اگر بہر کیف سلفر کا استعمال کرنا۔ ایسے مریضوں کے لیے لازمی ہو تو سلفر کو کسی حالت میں بھی ۲۰۰ سے زیادہ اونچی طاقت میں نہ دینا چاہیئے۔ مگر میرا ذاتی خیال ہے کہ علامات کسی قدر ہی سلفر کی کیوں نہ ہوں۔ سلفر کا استعمال کرنا خالی از خطر نہیں ہوتا۔

آتشک کے پرانے مریضوں میں جب سوزاک کی نمود بالکل چوٹی پر ہو تو سلفر کا استعمال ہو سکتا ہے لیکن جہاں آتشک کی علامات ظاہر ہوں، اور آتشک کا علاج پہلے پارہ ہو چکا ہو تو ایسی حالت میں سلفر کا دینا کسی حد تک مفید ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ سلفر پارے کے اثرات کو زائل کر دیتا ہے اور چھپی ہوئی علامات کو جسم پر لا کر پھینک دیتا ہے اور جب چھپی ہوئی علامات جسم پر آ جاتی ہیں۔ تو ان کا علاج نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

جب کھجلی کے دانے یا کھجلی سردی سے یا ادویہ سے دب گئی ہو یا دبا دی گئی ہو۔ چاہے وہ سلفر ا گنٹمنٹ ہی سے کیوں نہ دبا دی گئی ہو۔ تو سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ سوزاک میں بھی سوزاک کی دبی ہوئی۔ علامات دوبارہ جسم پر لانے کے لیے ایک بہترین دوا ہے، اوپر بتایا گیا ہے، کہ سلفر اینٹی سورک

ادویہ کی شہنشاہ ہے۔ جب سورا کسی مریض کے اندر پایا جائے، اور اس وجہ سے مریض شفایاب نہ ہوتا ہو، یا اس پر ادویہ اپنا فعل نہ کرتی ہوں تو سلفر ایسے سورا کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

جو لوگ کوئلہ کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ ان کو سلفر کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے، اور جو لوگ پتھروں کا کام کرتے ہیں۔ یا چینی، مٹی کے برتن بناتے ہیں۔ ان کو کلکیریا اور سلیشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔

ورم کی کیفیتوں میں بھی جہاں متورم جگہ کی شکل جامنی رنگ کی ہو سلفر مفید ہے۔ جب کبھی خسرہ کے دانوں کا رنگ ارغوانی یعنی بینگنی ہو۔ تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے، خصوصاً جب خسرہ کے دانے نکلنے میں زیادہ وقت لے رہے ہوں۔ یہ ارغوانی رنگ سلفر کے کیس میں ہمیں زہر باد میں حلق کے پکنے میں۔ اکثر کلائیوں اور ٹانگوں اور چہرے پر دکھائی دیتا ہے۔

ٹیکے کے ٹیکہ کے بد نتائج بھی سلفر سے درست ہو سکتے ہیں۔ یہاں سلفر تھوجا اور میڈورنیم کا معاون بن جاتا ہے۔

اس وقت تک سلفر کے خاص خواص لکھے گئے ہیں۔ چونکہ یہ بہت بڑی دوا ہے۔ اس لیئے اس کے اثر کو انسان کے سر سے پاؤں تک واضح کر دیتے ہیں گو طوالت ضروری ہو گی مگر ناظرین اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھا سکیں گے۔

فلاسفی میں بتایا گیا ہے۔ کہ بیرونی انسان اندرونی نفس کا ایک عکس ہے، سلفر اندرونی انسان پر گہرا اثر کر کے اس کو بالکل ایک خود غرض انسان بنا دیتی ہے، ایسے انسان کو دوسروں کے نفع و نقصان سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ صرف اپنی مطلب برآری کی فکر ہوتی ہے، اپنے تھوڑے سے فائدے کے لیے وہ دوسروں کا عظیم نقصان کرتے ہوئے بھی نہیں جھجکتا۔ سلفر کی یہ خود غرضی سلفر کے مریض میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے۔ اور یہی وجہ کہ سلفر کے مریض میں حد درجہ کی احسان فراموشی ہوتی ہے، وہ دوسروں کا کبھی مشکور نہیں ہوا کرتا۔ اس سے دوسرے درجہ پر فلسفیانہ پاگل پن بھی مریض کے اندر پایا جاتا ہے، وہ مختلف مضامین کا مطالعہ کرتا ہے، وہ ان مضامین کا مطالعہ کرتا ہے، وہ ان مضامین کو بالکل الٹی ہی نظر سے دیکھتا ہے، اس کے دماغ میں ایک عجیب قسم کا خلل ہوتا ہے۔ جس کو ہم پاگل پن کہتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ سوچے کہ خدا کو کس نے پیدا کیا۔ یا ناقابل حل سوالات کو بیٹھ کر سوچا کرے یا فرض کر لیجئے۔ کہ ایک مریض کسی چیز کو دیکھتا ہے۔ اس کو خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ کس نے بنائی ہے، اس کو ہرگز صبر نہیں ہوتا ہے۔ تاوقتیکہ وہ اسے بنانے والے کا پتہ نہیں لگا لیتا۔ اس شخص کو دیکھ لینے کے بعد بھی مریض سوچتا ہے۔ کہ اس کے آبا و اجداد کون تھے۔ اور کس طرح کے تھے۔ یہ سوالات ہیں۔ جن کے جواب کی فکر وہ ہر وقت کیا کرتا ہے، حالانکہ ایسی باتوں کے دریافت کرنے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ جب کبھی اس کے دل میں کوئی خیال پیدا ہو جاتا ہے۔ تو وہ خیال پیدا ہو جاتا ہے۔ تو وہ خیال اس کے دماغ سے کبھی نہیں نکل سکتا اور اس طرح وہ اپنے دماغ کو خراب کیا کرتا ہے۔ نہ صرف یہ بات اس مریض کے اندر ہوتی ہے، بلکہ اپنے آپ کو ایک عالم اور فاضل سمجھتا ہے۔ عالم اور فاضل کی حیثیت سے وہ کتب خانوں کے اندر بلا مطلب کتابیں ٹٹولا کرتا ہے۔

مذہبی دیوانگی بھی سلفر کے مریض میں موجود ہوتی ہے، وہ کسی خاص مذہب کا پیرو نہیں ہوتا، اور نہ ہو سکتا ہے۔ وہ بغیر مطلب کے ایک کمرہ کے اندر بیٹھ کر اپنے خیالات کے بموجب دعا مانگتا ہے یا عبادت کرتا ہے۔ اور یہ خیال کرتا ہے کہ گزشتہ دنوں میں اس نے ناقابل معافی گناہ کئے ہیں۔

سلفر کے مریض کے دماغ میں پراگندگی رہتی ہے۔ وہ خیالات کو یکسو نہیں کر سکتا۔ اس کے دماغ میں ایک قسم کا پاگل پن آجاتا ہے ہر بات میں اس کو خوشی محسوس ہوتی ہے اور اس خوشی سے اس میں غرور پیدا ہو جاتا ہے اس کو محسوس ہوتا ہے، کہ دنیا کی خوبصورت ترین چیزیں اس کے قبضہ میں ہیں، اپنے پھٹے پرانے کپڑوں کو خلعت سمجھتا ہے۔ اور اپنے تئیں شہنشاہ قرار دیتا ہے۔ جب یہ خیالات پاگلوں کے اندر پاگل خانوں کے اندر دیکھے جائیں تو سلفر ان کے پاگل پن کو مٹانے کے لئے یقیناً ایک اکسیر دوا بن سکتی ہے۔

سلفر کے مریض کو کاروبار اور کام کرنے سے نفرت ہوتی ہے، وہ چپ چاپ بیٹھا رہتا ہے اگر کسی نے اس کے ناخن اور بال تراش دیئے تو بہتر ورنہ بذات خود اس کو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہے آرسنک کا مریض بالکل سلفر سے الٹا ہوتا ہے۔ وہ نہایت صاف ستھرا، سلیقہ شعار ہوتا ہے اور ہر چیز کے اندر وہ صفائی اور سلیقہ کی زیادہ خواہش کرتا ہے۔

سلفر کے مریض کو کام کی۔ بولنے کی، حرکت کی، جسم یا دماغ کی، پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ زندگی سے سیر ہوتا ہے۔ اور موت کی خواہش کرتا ہے۔ نہ تو اس کی زندگی کا کوئی لطف ہوتا ہے اور نہ مرنے کی فکر مگر پانی سے اور نہانے سے بہت ڈرتا ہے۔ اول تو نہاتا ہی نہیں، اور اگر نہا بھی لے تو اسے فوراً زکام دبا لیتا ہے

کھلی ہوا میں جانے سے یا کچھ دیر کھڑے رہنے سے سلفر کے مریض کو چکر آتا ہے، صبح کے وقت جب جاگتا ہے۔ کچھ پاگل سا معلوم ہوتا ہے۔ اور جب پاؤں کے بل کھڑا ہوتا ہے تو اس کو چکر آتے ہیں، سر چکراتی ہوئی معلوم ہوتی ہے کچھ دیر زور لگانے کے بعد وہ اپنے آپ کو سنبھالتا ہے، نیند کے بعد اپنے کو جلد یکسو نہیں کر سکتا ہے

سر کی علامات بھی بے شمار ہیں۔ سلفر کے مریض کو نوبتی درد سر ہوا کرتے ہیں اور ان سر کے دردوں میں عموماً متلی اور قے ساتھ ہوتی ہے اور مریض کچھ پاگل سا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک یا دو ہفتہ کے بعد سر میں درد ہوتا ہے۔ مگر ساتویں دن سر کا درد ہونا مخصوص بات ہے اتوار کے دن مزدوروں کو اگر درد سر کرے تو سلفر ہی اس کی مخصوص دوا ہے مطلب یہ ہے کہ سات روز کام کر کے آٹھویں دن اتوار کی چھٹی کے دن قدرتی طور پر آدمی دیر سے اٹھتا ہے۔ اور اٹھتے ہی اس کو درد سر معلوم ہوتا ہے۔ اور چونکہ ہفتہ کے باقی دنوں میں وہ کام کرنے لگا رہتا ہے اس لئے درد سر محسوس نہیں کرتا۔ سلفر میں درد سر متلی کے ساتھ قے نہ ہو، اور درد سر صفراوی قے کے ساتھ بھی پائے جاتے ہیں۔ اور ان دردوں کی تکلیف جھکنے سے اور روشنی سے بڑھتی ہے، اور اسی لئے مریض چپ چاپ آنکھیں بند کر کے اندھیرے کمرے میں پڑا رہتا ہے جھکنے سے اور کھانے کے بعد بھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ عموماً گرم مکان میں اور سینکنے سے درد سر میں کمی ہوتی ہے

تمام سر ذکی الحس ہوتا ہے آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ متلی، اور قے بھی ساتھ ہوتی ہے۔ بعض وقت ان لوگوں کے سر کے درد کے لئے یہ دوا مفید ہے جن کے چاند میں مسلسل حدت رہتی ہے ان کا سر گرم ہوتا ہے اور جلتا ہے، اور وہ سر کی چوٹی پر ٹھنڈی چیزیں لگانا چاہتے ہیں۔ ایسے درد سر جن کے ساتھ گرمی یا حدت موجود ہوتی ہے۔ ان کو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے۔ ورنہ عموماً سلفر کے درد سر کو گرمی سے آرام ہوتا ہے۔ درد سر کی حالت میں مریض سوچنے کے ناقابل ہوتا ہے۔ ہر حرکت سے، کھانے اور پینے سے۔ ٹھنڈی چیزیں پینے سے مریض کی تکلیف بڑھتی ہے اور گرم چیزوں کے پینے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ سلفر کے سر کے دردوں کے ساتھ چہرہ چمکدار سرخ ہوتا ہے۔ سلفر ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کو صبح سویرے اٹھتے ہی درد سر ہوتے ہیں۔ چکر آتے ہیں۔ اور چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔ بعض وقت سلفر کے درد سر کے مریضوں کے سامنے ایک عجیب شکل نمودار ہوتی ہے جس کے دانت آرے کی طرح ہوتے ہیں اور جسم پر مختلف دھبے اس کے دانتوں سے روشنی کی شعاعیں نکلتی ہیں، اور نیچے کا دھڑ سیاہ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ نیچے کے دھڑ میں مریض کو قوس قزح کے رنگ نظر آتے ہیں۔ یہ شکلیں ہمیشہ معدے کی خرابی سے نظر آیا کرتی ہیں۔ اور کبھی یہ شکلیں نظر آئیں تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے، بعض اوقات وقت پر کھانا، کھانے سے درد سر ہو جاتا ہے۔ اور آنکھوں کے سامنے ستارے نظر آتے ہیں، یہ کیفیت سورنیم اور ٹیرنٹولا میں بھی سر کے درد سر کے قبل بھی ہوتی ہے۔ مگر سلفر کے درد سر عموماً معدے کی خرابی سے ہوتے ہیں، یا صبح سویرے اٹھتے ہی،

سر کی خارش نہایت پریشان کن ہوتی ہے مسلسل خارش، بستر کی گرمی سے خارش۔ گو یہ خارش بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ تاہم سردی سے بھی اس میں زیادتی ہوتی ہے خارش کے دانے کھرنڈ والے تر اور خشک ہوتے ہیں بعض اوقات یہ دانے انھوری کی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کے سے اگر کبھی آبلے کی شکل ہوتی ہے۔ تو کبھی پھوڑے کی۔ سر میں بھوسی ہوتی ہے۔ سلفر میں بالوں کا گرنا بھی پایا جاتا ہے۔ تالو کا دیر میں بند ہونا بھی اس میں ملتا ہے۔ سر کی چوٹی پر متعفن دانے جو مواد سے بھرے ہوتے ہیں۔ اور خشک ہوتے پر شہد کے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ یا متعفن دانے جن میں گاڑھا مواد ہوتا ہے۔ اور زرد کھرنڈ، جن سے خون بہتا ہے۔ اور جلن بھی ہوتی ہے۔ بالوں میں خشکی اور بالوں کا گرنا وغیرہ بھی۔

ہر دفعہ سردی لگنے پر نزلہ کا اثر آنکھوں میں معلوم ہوتا ہے، آنکھوں سے رطوبت اور مواد بہتا ہے پپوٹوں کا موٹا ہو جانا۔ یا پپوٹوں میں زخم، پلکوں کا گر جانا اور آنکھوں میں سرخی وغیرہ سلفر میں پائی جاتی ہے۔ آنکھوں کی نزلاوی کیفیت نہانے سے بڑھ جاتی ہے، سلفر میں موتیابند آشوب چشم، جالا اور نظر کے نقصانات پائے جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے ستاروں کا چمکنا، چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے آنکھوں کے سامنے کالی مکھیوں کا اڑنا اور چراغ کے سامنے ہالہ وغیرہ سلفر میں پایا جاتا ہے۔ آنکھوں میں جلن اور ٹیس بھی محسوس ہوتی ہے۔ غرضیکہ سلفر کے مریض میں اگر آنکھوں کو کوئی بھی تکلیف پائی جاتی ہے تو سلفر ہی سے درست ہوتی ہے۔

ا ہم نے اوپر سمجھ لیا ہے کہ سلفر میں فولادی کیفیت پائی جاتی ہے اور اس سے جسم کی بلغمی جھلیوں کا

کوئی حصہ اس نزلاوی کیفیت سے نہیں بچتا۔ اس نزلاوی کیفیت میں رطوبت کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات رطوبت میں خون ملا ہوتا ہے۔ اگر کچھ مدت تک کانوں کی یہ نزلاوی کیفیت جاری رہے تو مریض کے اندر بہرہ پن پیدا ہوجاتا ہے۔ کانوں کے پردوں میں موٹا پا آجاتا ہے۔ نزلاوی کیفیت سے کانوں میں عجیب عجیب آوازیں آنے لگتی ہیں۔ یہاں تک مریض بہرہ ہوجاتا ہے۔ جب اس قسم کا بہرہ پن پیدا ہوجائے اور اس میں اعضاء کی تبدیلیاں بھی پیدا ہوجائیں۔ تو بہرہ پن کو دور کرنا زیادہ تر ناممکن ہوتا ہے۔ سلفر میں کانوں کا بند ہوجانا بھی۔ اکثر پایا جاتا ہے، خصوصاً کھاتے وقت یا ناک چھنکتے وقت کانوں میں آوازیں مختلف قسم کے ورم وغیرہ بے شمار تکلیفات کانوں کے متعلق دکھائی دیتی ہیں مگر یاد رہے کہ ہم طبیب کسی عضو کے نام پر مریضوں کا علاج نہیں کرتے۔ بلکہ مریضوں کا بذات خاص علاج کر دینے سے مریضوں کے اعضاء میں غیر معمولی تبدیلیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اور مریض نہ صرف بذات خود درست ہوجاتے ہیں۔ بلکہ ان کے اعضاء بھی۔

ناک کی نزلاوی کیفیت بھی بے حد تکلیف دہ ہوا کرتی ہے۔ ناک میں ایسی بو آتی ہے، جیسے بگڑے ہوئے زکام کی۔ مریض سمجھتا ہے کہ اس کو اپنے ہی زکام کی بو آرہی ہے، اور اُسے خیال ہوجاتا ہے کہ دوسروں کو بھی اس سے اسی قسم کی بو آتی ہے۔ پرانے زکام کی اس بو یا تعفن سے مریض کے اندر جلن پیدا ہوجاتی ہے، مریض اکثر نزلہ کا شکار رہتا ہے، مسلسل چھینکیں آتی ہیں، اور ناک بھی بند رہتی ہے۔ بعض وقت یہ نزلہ پانی کا سا پتلا ہوتا ہے، اور اس میں جلن بھی ہوتی ہے، اور سوزش پیدا کرنے کی طاقت بھی معمولی سی ہوا لگ جانے پر مریض کو فوراً زکام ہوجاتا ہے۔ اسی لئے مریض نہ تو غسل کر سکتا ہے اور نہ ہی کام کر کے زیادہ گرم ہو سکتا ہے اور نہ ٹھنڈی جگہ جا سکتا ہے۔ کیونکہ ان سب باتوں سے اس کو زکام پیدا ہوجاتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے اس کے اندر تکلیف پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی نکسیر بہتی ہے، ناک میں خشک زخم اور چھلکے بھی پائے جاتے ہیں۔

مریض کے چہرے کی رام کہانی بہت کچھ واضح کر دی گئی ہے۔ مگر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مریض کی دریدوں میں ایک قسم کا کھنچاؤ ہوتا ہے۔ منہ پر میل، سرخ دھبے، بیماروں کا سا چہرہ اور چھوٹا موٹا پھا سلفر کے مریض کا چہرہ پیلے پن سے سرخی میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ یا چہرہ پیلا ہوتا ہے۔ جو ذرا سی اکساہٹ سے تمتما اُٹھتا ہے۔ گرم کمرے میں بھی سرخ ہوجاتا ہے۔ ذرا سی منشی چیز کھانے یا پینے سے چہرے کو خون چڑھ آتا ہے۔ صبح کے وقت چہرے پر تمتماہٹ دکھائی دیتی ہے۔ چہرے پر عصبی درد نہایت شدید ہوتے ہیں۔ اور یہ درد زیادہ تر چہرے کے داہنی جانب ہوا کرتے ہیں۔ ملیریا کی آب و ہوا میں رہنے والے آدمیوں کو اس قسم کے عصبی دردوں کی زیادہ شکایت ہوا کرتی ہے۔ گو ان دردوں کو بیلاڈونا اور بکس وامیکا عام طور پر کچھ دیر کے لئے درست کر دیتے ہیں۔ مگر ان کی اصل دوا سلفر ہوا کرتی ہے۔ اور سلفر ہی سے وہ مستقل طور پر ٹھیک ہوا کرتے ہیں:۔

چہرے کا زہر باد داہنی طرف سے داہنے کان کے نزدیک سے شروع ہوتا ہے۔ داہنے کان پر خاص ادرم

ہوتا ہے، آہستہ آہستہ پھیلتا ہے اور غیر معمولی طور پر ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ مریض کے تمام جسم سے تعفن آتی ہے، یاد رہے۔ کہ سلفر کا زہر بہت آہستہ آہستہ پھیلتا ہے۔ تیزی سے اور جلدی سے پھیلنے والے زہرباد کے لئے سلفر دوا نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ آرسنک۔ ایپس یا رسٹاکس ہوا کرتے ہیں۔ آرسنک اور ایپس میں سلفر کی طرح زہرباد میں جلن ہوتی ہے۔ مگر رسٹاکس کے زہرباد میں آبلے دکھائی دیتے ہیں۔ سلفر کے زہرباد کے ابتدائی چہرے پر سرخ جتوں سے ہوتی ہے۔ یہ چتے آہستہ آہستہ آپس میں مل جاتے ہیں۔ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ ان چتوں کو آپس میں ملنے اور زہرباد کے نشو و نما پانے میں تقریباً ایک ہفتہ صرف ہوا کرتا ہے۔

چہرے پر تر، کھرنڈ والے، اکوتہ کے سے، خارش کے دانے و خارش بھی پائی جاتی ہے یہ خارش بستر کی گرمی میں بڑھ جاتی ہے۔ اور دانوں کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی تکلیفات، یا آنکھوں اور کانوں کی نزلاوی حالت موجود ہوتی ہے۔

ہونٹوں پر پپڑیاں جم جاتی ہیں۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ اور ہونٹوں میں شگاف پڑ جاتے ہیں، اور اسی طرح منہ کے کنارے بھی، منہ سے تھوک نکلتا ہے، اور جہاں جہاں تھوک لگتا ہے، وہاں وہاں سرخ دھاریاں تھوک سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہونٹوں پر اور منہ کے گرد خارش کے بے شمار قسم کے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں جلن پیدا ہو جاتی ہیں۔ در منہ کے لعاب سے پھٹ جاتے ہیں۔ تھوک کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ اور حلق کے غدود بھی۔

سلفر کے مریضوں کے دانت ہلتے ہیں۔ مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے خون بہتا ہے اور جلن ہوتی ہے۔ دانت گل جاتے ہیں۔ یا کھائے جاتے ہیں، منہ اور زبان میں متعفن ذائقہ ہوتا ہے، منہ میں زخم ہوتے ہیں۔ اور زخموں میں جلن، منہ آنے میں جلن اور ڈنک کا سا درد، سلفر کا مخصوص نشان ہے۔ بعض وقت منہ میں سفید چھٹے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر شیر خوار بچوں کا منہ آجائے یا دودھ پلانے والی مستورات کا منہ پک جائے تو سلفر ایک بہترین دوا بن جاتی ہے۔ یہ زخم اتنے گہرے ہوتے ہیں۔ کہ ارد گرد کے گوشت کو کھا جاتے ہیں۔ بعض وقت زبان پر گلٹیاں پڑ جاتی ہیں۔ اور یہ گلٹیاں عموماً زبان کے کناروں پر ہوتی ہیں جن کی وجہ سے بولنا اور نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض صرف وہ غذائیں کھا سکتے ہیں۔ جو بغیر منہ چلائے کھائی جائیں۔ بعض وقت ایسی گلٹیوں سے پوری زبان بھر جاتی ہے اسے اُکلہ کا ابتدائی مرحلہ سمجھنا چاہیئے۔ ایسی حالت میں سلفر ہی ایک دوا ہو سکتی ہے۔

حلق کی مزمن تکلیفات میں سلفر ایک یقینی دوا ہے، بشرطیکہ مریض کی طبیعت سلفر کی ہو۔ حلق میں نزلاوی کیفیت دکھائی دیتی ہے جو زخموں کی حد تک پہونچ جاتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ اور ان میں ارغوانی رنگ آ جاتا ہے۔ جو ہفتوں اور مہینوں تک قائم رہتا ہے، سلفر خصوصاً غدودوں کے متورم ہو جانے میں بہت مفید ہے۔ چاہے وہ ایک ہی کیوں نہ گئے ہوں۔ بشرطیکہ ان کا رنگ بینگنی ہو۔ مگر یاد رہے کہ سرخ چمکدار رنگ کے لئے سلفر دوا نہیں ہے۔ حلق میں عموماً جلن، سوئیاں چبھنے کے سے درد چھیلن، ٹیس، ورم، اور نگلنے میں دقت پائی جاتی ہے۔ ڈفتھیریا کی تکلیفات بھی اس سے رفع ہو جاتی ہے، بشرطیکہ سلفر کی علامات موجود ہوں۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ سلفر کے مریض عموماً بدہضمی کے شکار ہوتے ہیں۔ اور کسی چیز کو بھی ہضم نہیں کر سکتے

اس لیے نہایت سادہ غذا کھاتے ہیں۔ معدے میں چھونے سے ذکی الحسی ہوتی ہے اور کھانے کے وقت سے پہلے معدے میں بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ سلفر کا مریض بغیر کھائے نہیں رہ سکتا کیونکہ بغیر کھائے اس میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے کھانے کے بعد اس کے معدے میں بھاری پن ہو جاتا ہے گوشت یا السی چیزوں کو جو تندرست آدمی ہضم کر سکتے ہیں۔ سلفر کا مریض بالکل ہضم نہیں کر سکتا۔ ایسی چیزیں کھانے کے بعد معدے میں درد ہو جاتا ہے یا ایسا پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ معدے کی خرابی سے تیزابی اور صفراوی قے بھی ہوا کرتی ہے۔ معدے سے صفرا بعض وقت منہ میں آ جاتا ہے، جس سے منہ میں کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے۔

جگر میں بھی سلفر کی تکلیفات دکھائی دیتی ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ سخت ہو جاتا ہے۔ سخت ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے جگر کے بڑھ جانے سے یا جگر میں ورم ہو جانے سے معدے کی مندرجہ بالا تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں یا بعض وقت میں یرقان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جگر میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے۔ بسا اوقات سلفر کے مریض پتے کی پتھریوں کے شکار رہا کرتے ہیں۔ چنانچہ پتے میں چیرنے والے درد ہوا کرتے ہیں، جو نوکی ہوتے ہیں۔ سلفر کی نزلاوی کیفیت جگر میں بھی اختیار ہوتی ہے۔ ہر دفعہ سردی لگنے سے یا ہر دفعہ غسل کرنے سے، یا ہر دفعہ موسم کی تبدیلی سے جگر کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ اور جب جگر کی کیفیت بڑھ جاتی ہیں۔ تو مریض باقی جسمانی تکلیف کو کم محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو صفراوی قے ہوتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ درد سر بھی۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ مریض کا پاخانہ کول تار کی طرح سیاہ ہوتا ہے اور بعض وقت سبز یا گاڑھا اور بعض وقت سفید۔

پیٹ میں اپھار، پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔ پیٹ میں پھوڑے کا سا درد بھی پایا جاتا ہے۔ مریض کھڑا نہیں ہو سکتا کیونکہ شکم گرتا یا لٹکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ شکم میں حبس اور اپھار دستوں کے ساتھ، پرانے دستوں کے ساتھ، اور دق الامعاء میں پایا جاتا ہے۔ شکم کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں بعض وقت دق کے نشانات معلوم ہونے لگتے ہیں۔ ریاحی کیفیت بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ریاح کا زور سے نکلنا، ریاح سے اپھار اور گڑگڑاہٹ مشاہدہ ہوتی ہیں۔ اور ان سب باتوں کو ریاح کے اخراج سے فائدہ ہوتا ہے۔

سلفر کا مریض ریاح کا مریض ہوتا ہے۔ اس کو ریاح کے بغیر بھی درد شکم کے دورے ہو سکتے ہیں۔ اور یہ ریاح کے رک جانے سے بھی۔ درد کے دوروں میں درد چیرنے والے، کاٹنے والے ہوا کرتے ہیں۔ اور کسی پہلو پر بھی مریض کو آرام نہیں ملتا۔ تمام شکم میں جلن ٹیس، اور آنتوں میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے آنتوں میں وہی نزلاوی کیفیت موجود ہوتی ہے مریض کی قے تیز، سوزش کرنے والی ہوتی ہے۔ جس سے منہ میں ٹیس ہوتی ہے اور اسی طرح سے مریض کے دستوں میں سوزش ہوتی ہے۔ جس سے مقعد میں سوزش اور چھیلن پیدا ہو جاتی ہے۔ پاخانہ یا دست ہوتے وقت جلن ہوتی ہے۔ اور اسی طرح نمدار ریاح کے اخراج کے وقت بھی گو پاخانہ کی اس کو اکثر حاجت رہتی ہے مگر پاخانہ کے وقت پر بیٹھنے پر اسے تھوڑی سی رطوبت خارج ہوتی ہے یا تھوڑی سی نمدار ریاح، نمدار ریاح سے مقعد میں آگ کی سی جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور چھیلن بھی۔ پاخانے، پتلے زرد، پانی کے سے، آؤں ملے، سبز، خون ملے اور سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ پاخانوں میں تعفن ہوتی ہے۔ اور یہ تعفن تمام مکان بھر میں پھیل جاتی ہے۔ اور پاخانہ کی یہ تعفن بڑی مریض کے دماغ میں بسی رہتی ہے۔

سلفر کے اسہال خصوصاً صبح کے وقت ہوتے ہیں اور عموماً قبل دوپہر تک رہتے ہیں۔ صبح سویرے مریض کو بستر سے اٹھ کر بھاگنا پڑتا ہے۔ جونہی مریض کی آنکھ کھلتی ہے۔ اور بستر میں ذرا حرکت کرتا ہے ویسے ہی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پاخانہ فوراً نکل پڑے گا۔ مگر عجیب بات یہ ہے۔ کہ جب تک مریض پاخانہ میں نہیں پہنچ جاتا وہ پاخانہ کو روک سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ صبح کے دست سلفر کے مخصوص دست ہیں مگر آدھی رات کے بعد سے دوپہر تک کے اسہال بھی سلفر کی حد میں آتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی بعد دوپہر کے دست سلفر کے حلقہ اثر میں آتے ہیں

ہیضہ میں یہ ایک عجیب دوا ہے اور یہ دوا اس وقت کام دیتی ہے جب ہیضہ کے زمانہ میں دست صبح کے وقت شروع ہوں۔ پیچش میں یہ دوا اس وقت مفید ہو سکتی ہے۔ جبکہ پاخانہ میں خون آمیز رطوبت ہو۔ اور مسلسل اینٹھن ہو۔ مرکیوریس میں بھی مریض پاخانہ کی جگہ میں بیٹھا رہتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پاخانہ کا احساس کبھی ختم نہ ہو گا اگر پیچش کی ایسی حالت میں مرکیوریس فیل ہو جائے تو سلفر اس کو درست کر دیتا ہے۔ اگر پیچش میں مروڑ شدید قسم کا ہو اور دست میں خالص خون آئے۔ اور اس کے ساتھ پیشاب کی حاجت بھی مسلسل رہے۔ تو مرکیوریس کار فوراً آرام کر دیتا ہے لیکن اگر مروڑ اتنا شدید نہ ہو۔ اور پیشاب کی اتنی زبردست حاجت نہ ہو۔ یا پیشاب کی حاجت بالکل ہی نہ ہو تو مرکیوریس سال دوا ہوتی ہے۔

اندرونی و بیرونی بواسیر میں بھی سلفر ایک بہترین دوا ہے۔ بواسیری مسوں کے گچھے پھوڑے کی طرح درد کرتے ہیں پھول جاتے ہیں۔ ان میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور پتلے پاخانہ کے ساتھ بھی ان میں سیلان خون ہوتا ہے اور خارش ہوتی ہے

آلات بول، اور مردانہ آلات تناسل میں سلفر ایک بڑی کارآمد چیز ہے۔ مثانہ میں ایک قسم کی نزلاوی کیفیت ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پیشاب کی مسلسل حاجت اور پیشاب کرتے وقت جلن اور ٹیس ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی پیشاب کرتے وقت جلتی معلوم ہوتی ہے۔ اور اس غضب کی ٹیس ہوتی ہے۔ کہ پیشاب کر چکنے کے بعد بہت دیر تک وہ ٹیس موجود رہتی ہے۔ یہ دوا ان آدمیوں کے لئے مفید ہے جو بیٹھ کر کام کرنے کے عادی ہوں۔ جیسے منڈی کے عذر و دیڑھ رکھے ہوں۔ مگر یاد رہے۔ کہ یہ جلن اور ٹیس اور درد سوزاک کا نہیں ہوتا۔ بلکہ درحقیقت مثانہ کی پرانی نزلاوی کیفیت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں بلغم اور بعض وقت پیپ بھی سلفر کا ہو تو سلفر ہی اس کی دوا ہوا کرتی ہے۔

پیشاب میں شکر اگر ابتدائی حالت میں ہو یا بالفاظ دیگر ذیابیطس کی ابتدائی حالت ہو۔ تو سلفر سے درست ہو سکتی ہے۔ نیند کی حالت میں از خود پیشاب نکل جائے تو بھی سلفر شفا دیتا ہے ہر دفعہ سردی لگنے سے اگر مثانہ میں نزلہ ہو جائے تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے اس میں شک نہیں۔ کہ ڈلکامارہ ایسی صورتوں میں مفید ہوتی ہے مگر ڈلکامارہ کی میعاد یا مدت بہت کم ہوتی ہے۔ اور اسی لئے ڈلکامارہ کے فیل ہو جانے پر سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے

آلات تناسل مردانہ کی علامات قابل غور ہیں۔ آلات تناسل پر کھجلی جس کی تکلیف بستر کی گرمی سے بڑھے آلات تناسل کے گرد پسینہ اور آلات تناسل میں کمزوری اور ٹھنڈا پن۔ مردوں میں نامردی بھی پائی جاتی ہے۔ خواہش نفسانی کافی ہوتی ہے۔ لیکن مریض میں استادگی کی نمایاں کمی ہوا کرتی ہے یا اگر استادگی میں کمی نہ ہو تو قبل دخول یا فوراً

بعد انزال ہو جاتا ہے۔ حشفہ پر اور گھونگھٹ پر دردی کیفیتیں بھی کثرت دیکھنے میں آتی ہیں۔ گھونگھٹ پر کھجلی کے دانے خارش اور جلن۔ گھونگھٹ تنگ ہو جاتا ہے۔ اور پیچھے کی طرف کھینچ نہیں سکتا۔ ورم کی وجہ سے گھونگھٹ کا تنگ ہو جانا گھونگھٹ کا موٹا ہو جانا۔ یا تنگ ہو جانا بھی اس دوا میں ملتا ہے، یہ یاد رکھنے والی بات ہے۔ کہ آلات تناسل میں سے مریض کو خود اور معائنہ کرتے وقت طبیب کو بو آتی ہے۔ چونکہ مریض خود نہاتا نہیں چاہتا۔ اس لئے قدرتی میل عضو میں جمع ہو جاتا ہے۔ اور بہت برا معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت مذی کا اخراج بھی اس دوا سے درست کیا جاسکتا ہے۔

مستورات میں یہ دوا عام بانجھ پن کے لئے مفید ہے۔ اس دوا میں حیض کی بے قاعدگیاں اور معمولی تکلیف سے حیض کا رک جانا پایا جاتا ہے۔ نیز حیض کے خون کی زیادتی، رحم سے سیلان خون اور مسلسل خون بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ کسی اسقاط کے کیس میں بیلاڈونا یا سیبائنا آپ نے انتخاب کیا ہے کچھ وقت کے لئے بیلاڈونا اور سبائنا نے خون کو روک دیا۔ لیکن پھر جاری ہو گیا۔ یا بچہ جب ساقط ہو گیا۔ مگر خون پھر جاری ہو گیا۔ اور خون مسلسل جاری رہا۔ تو ایسی حالت میں سوائے سلفر کے آپ اس مریضہ کو ٹھیک کرنے کے قابل نہ ہوں گے۔ یہ بتلا دینا بھی میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ ایسی حالت میں بیلاڈونا کے بعد سلفر کو ضروری دینا پڑتا ہے۔ نیز اسقاط حمل میں سبائنا عموماً استعمال ہوتا ہے۔ مگر سبائنا کے بعد بھی سلفر کا ہونا اتنا ہی لازمی ہے۔ جتنا کہ بیلاڈونا کے بعد۔ ایسے سیلان خون جو مسلسل ہوں۔ یا کچھ دیر رک کر پھر جاری ہو جایا کریں۔ اور ان سیلانوں نے مزمن صورت اختیار کر لی ہو۔ تو ہمارے ہاتھ میں اکثر دو دوائیں ہوا کرتی ہیں۔ جو ایسی حالتوں کو درست کر سکتی ہیں وہ یہی سلفر اور سورینم اور ان ہر دو دواؤں میں سے کسی ایک سے مکمل فائدہ ہوا کرتا ہے۔

سن یاس کی تکلیفات میں سلفر کے اندر گرمی اور تمتماہٹ یا گرمی کے دورے پائے جاتے ہیں، یہاں سلفر لیکیس اور سیپیا کا مقابلہ کرتا ہے۔ سلفر اور سیپیا ہر دو ادویہ نہایت شدید قسم کے حیض کے دردوں میں چاہے۔ وہ لڑکیوں میں ہوں یا بڑی عمر کی مستورات میں مفید ہے۔ ایسی مستورات میں جن کو شروع حیض ہی سے یہ تکلیفات موجود رہی ہوں، یہ ہر دو دوائیں مفید ہیں۔ یہ یاد رکھئے۔ کہ ایسی صورتوں میں اگر آپ محض درد کے نام پر دواؤں کا انتخاب کریں گے۔ تو آپ ہر حالت میں ناکامیابی کا منہ دیکھیں۔ مریض کی عام جسمانی حالت کو مدنظر رکھنا اور اس کے مطابق اپنی دوا کا انتخاب کرنا ہی ایک بہترین طریقہ ہے۔

سلفر کے اندر شرمگاہ میں جلن اور شرمگاہ پر تکلیف دہ خارش بھی پائی جاتی ہے۔ آلات تناسل سے سخت متعفن بو آتی ہے اور ران پر پسینہ ہوتا ہے۔ نیز رانوں اور پیڑو پر بھی پسینہ مقدار میں زیادہ اور متعفن ہوتا ہے، مریضہ خود اپنے پسینہ سے گھبراتی ہے۔ اور اس کو اپنے ہی جسم سے بو آتی ہے۔ مگر یہ بو پاخانہ کی بو کے بغور کی طرح محض تصور ہی نہیں ہوتا۔ یاد رکھئے کہ سلفر کی مریضہ بو کی بہت ذکی الحس ہوتی ہے۔ سیلان الرحم بھی مقدار میں زیادہ متعفن، جلن دار چبھتا ہوتا ہے۔ چاہے یہ سفید ہو یا زرد متعفن، سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اور جس جگہ لگ جاتا ہے اس کو چھیل دیتا ہے۔

ایام حمل کی متلی بھی سلفر میں پائی جاتی ہے۔ اور یہ متلی حمل کے ابتدائی دنوں میں ہوا کرتی ہے جن مستورات

کو سلفر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی متلی اس کی چند ہی خوراکوں سے دور ہو جاتی ہے۔ اور تمام زمانہ حمل ان کے
لیے تکلیف دہ نہیں ہوتا، اور نہ وضع حمل، وضع حمل میں مقابلتہً تکلیف کم ہوتی ہے، صرف وضع حمل کے وقت اگر درد
ہوتے ہیں، تو بچہ کے سر کے دبانے سے ہی ہوا کرتے ہیں۔ ورنہ اگر یہ کہہ دیا جائے کہ وضع حمل بالکل بے درد ہوتا ہے تو غیر
مناسب نہ ہوگا۔ جن مستورات کے وضع بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ یعنی بہت دیر اور درد دوں کے بعد بچہ پیدا ہوتا
ہے۔ ان کے وضع حمل کے بعد اگر دردوں کی زیادتی ہو۔ تو سلفر کی چند خوراکیں ایسے دردوں کو درست کر دیتی ہے
نیز سلفر پستانوں کے غدودوں کے متورم ہونے میں بھی مفید ہے۔

میں ناظرین کی توجہ عفونتی بخار یا سمی کیفیات کی طرف جو وضع حمل کے بعد ہی ہو جاتی ہیں۔ مبذول کرنا چاہتا ہوں
اگر کسی عورت کے وضع حمل کے بعد نفاس کی مقدار میں زیادتی ہو جائے۔ یا نفاس رک جائے۔ اور اس سے زیادتی
یا اس کے رکنے سے سمی کیفیات پیدا ہو جائیں۔ تو سلفر مفید ہے۔ مثال کے طور پر اگر وضع حمل کے تیسرے دن
کسی وجہ سے زچہ کے سردی لگ جانے سے یکایک نفاس بند ہو جائے اور زچہ کو زیادہ بخار ہو۔ سر سے پاؤں
تک پسینہ میں شرابور ہو۔ اگر آپ اپنا ہاتھ اس کے جسم پر رکھیں تو بھاپ نکل رہی ہو۔ اور آپ کو گرمی کی
سے اپنا ہاتھ ہٹانا پڑے تو یہی وقت ہے۔ جبکہ عفونتی بخار شروع ہو رہا ہے۔ یاد رکھئے کہ نفاس کے رکنے
کے معنی عفونتی بخار کے ہوا کرتے ہیں۔ آپ ایسی حالت میں اکونائٹ۔ برائی اونیا۔ بیلاڈونا۔ اوپیم کی طرف ہرگز
اپنی توجہ مبذول نہ کریں۔ اور اگر خدا نخواستہ مذکورہ دواؤں میں سے کوئی سی آپ دے دینگے تو یہی نہیں کہ مریضہ
شفایاب نہ ہوگی۔ بلکہ جانبر بھی نہ ہو سکے گی۔ یہی وقت سلفر دینے کا ہے۔ اور اسی وقت سلفر مریضہ کی ایسی سب
تکلیفات کو رفع کر دیا کرتا ہے۔ لیکن اگر نفاس ٹھیک ہو۔ یعنی نہ تو وہ رکا ہوا ہو اور نہ اس میں بو ہو اور زچہ کو
معمولی دودھ اترنے کا بخار ہو۔ تو آپ کو سوائے اکونائٹ کے شاید دوسری دوا کی ضرورت ہی نہ پڑے
لیکن جب پاؤں میں جلن ہو۔ معدے میں بیٹھنے کا احساس موجود ہو۔ رات کو تکلیفات بڑھ جائیں۔
اور کمزوری ہو اور جب جسم سے بھاپ سی نکل رہی ہو۔ بعد بایکے بعد دیگرے تمتماہٹ ہو
تو سلفر ہی دوا ہوا کرتی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے اگر اسی قسم کی تکلیف ہیں جہاں گرم پسینہ ہو۔ اور یکے بعد دیگرے
تمتماہٹ کے دورے ہو رہے ہوں۔ اور ان دوروں کا کہیں خاتمہ ہوتا نظر نہ آتا ہو۔ تو ایسی حالت میں سلفر کی
بجائے لائیکوپوڈیم کا استعمال لازمی ہو جایا کرتا ہے۔ اور لائیکوپوڈیم بھی ایسے موقعوں پر وہی کام کرتا ہے جو سلفر
کرتا ہے۔ لیکن جب بخار اور جاڑا مخلوط ہوں۔ اور جسم بھر میں ایک قسم کی سرسراہٹ ہو۔ نیز بخار کی تیزی بہ نسبت
نبض کی چال کی نسبت سے نہ ملتی ہو۔ تو پائیروجینم کا استعمال ہونا چاہیئے۔ اور اگر جسم کا رنگ ارغوانی یا بینگنی ہو
جائے۔ تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ ہو اور اس پسینے کے ساتھ مسلسل یا نوبتی جاڑے ہوں، اور جاڑوں کے دوران
صرف پیاس ہو جاڑوں کے دوران چہرہ سرخ ہو جاتا ہو۔ تو ایسے موقع پر فیرم کے سوا اور کوئی دوا اثر نہیں
کیا کرتی۔ اور جب جسم کی ایک طرف گرم ہو اور دوسری ٹھنڈی۔ زچہ کے مزاج میں تیزی ہو۔ ڈر سے کانپ
رہی ہو۔ عصبی اکساہٹ اور بے چینی ہو تو پلساٹیلا دینا چاہیئے۔
سلفر ان بخاروں میں جو جراحی کے بعد ہو جائیں۔ اور جن میں مذکورہ قسم کی گرمی، تمتماہٹ اور بھاپ کا

سا پسینہ موجود ہو تو مفید ہے۔ اگر کسی کیفیت میں سلفر ہی شروع سے آخر تک دوا ہوا کرتی ہے
کسی کیفیات میں ابتداً برائی اونیا کا کوئی اثر مریض یا مریضہ پر نہیں ہوا کرتا۔ اور اگر غلطی سے ۴۸ گھنٹے تک یا زیادہ
برائی اونیا کا استعمال ہوتا ہے۔ تو سلفر کے لئے گو کچھ گنجائش باقی رہتی ہے تا ہم سلفر کی مدد سے مریض نکل آتا
ہے۔ ایسی حالت میں پھر بھی سلفر کا دینا ہی مناسب ہے۔ اور اگر ایسی حالت میں غلطی سے سلفر دے دیا
جائے۔ تو مریض کی حالت کو یہ ہرگز نہ بگاڑے گا۔ بلکہ کسی حد تک اس کی حالت کو سدھار دے گا۔ میرا خیال ہے
کہ تمام ہی علامات میں جہاں علامات پورے طور پر کسی ایک دوا کی رہبری نہ کریں۔ سلفر کا دینا لازمی ہوا کرتا ہے
سانس کی تکلیفات بھی اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ تھوڑی سی محنت میں سانس میں تنگی، پسینہ کی زیادتی
وغیرہ تیز دمہ اور سینہ میں کھڑکھڑاہٹ جب کبھی مریض کو سردی لگ جاتی ہے۔ تو وہ سردی سینہ یا ناک میں
نزلاوی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اور یہ نزلاوی کیفیت کبھی ختم ہونے میں نہیں آتی۔ جب کبھی مریض کو سردی
لگ جانے سے نزلہ صدر ہو جائے اور دمہ پیدا کر دے یا ہر نزلہ سے دمہ شروع ہو جائے تو ڈلکامارہ دوا
ہوتی ہے مگر ڈلکامارہ سے مریض معمولی سا سکون حاصل کیا کرتا ہے۔ اور ایسے وقت میں صرف سلفر یا کلکیریا جو ڈلکا
مارہ کے معاون ہیں شفائی تکمیل کیا کرتے ہیں۔

اگر نمونیہ کی حالت میں جہاں برائی اونیا اپنا فعل کر چکا ہو اور مریض کے سینہ میں بوجھ سا معلوم ہو رہا ہو، سانس
کی تنگی ہو۔ گرمی کی تمتماہٹ ہوتی ہو۔ مگر بخار کی زیادتی نہ ہو یا گرمی اور جاڑے کی تمتماہٹ یکے بعد دیگرے ہو رہی ہو
تو ان باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اور مریض کو شفا دینے کے لیے لازمی ہے کہ مریض کا بہت غور سے
معائنہ کیا جائے۔ اور معائنہ کرنے پر معلوم ہوگا کہ مریض کے پھیپھڑے بالکل ڈل ہو چکے ہیں۔ جن کو انگریزی اصطلاح
میں HEPATIZATION پھیپھڑوں کا ٹھوس ہو جانا کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں فاسفورس، لائیکوپوڈیم اور سلفر
دوائیں ہو سکتی ہیں۔ مگر سلفر ان سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ اگر ہیپاٹائزیشن پھیپھڑے کے ایک تھوڑے سے حصے پر
ہے، تو سلفر دینا لازمی ہے۔ اور اگر ڈبل نمونیہ ہے، یا ہیپاٹائزیشن نے پھیپھڑوں کا زیادہ رقبہ گھیر لیا ہے۔ اور سلفر
سے تکلیف نہیں رکی۔ اور مریض کی حالت جلد جلد مہلک ہوتی جاتی ہے۔ دیہ ایک یا دو تین بجے رات کے وقت
ہوتی ہے۔ مریض کے چہرے پر مردنی چھا گئی ہے۔ اور اس کے چہرہ پر پسینہ ہے، ایسی حالت میں اگر آرسنک دوا
جائے تو مریض یقیناً مر جائے گا۔ گو آرسنک مریض کو موت کے چنگل میں گرفتار نہیں ہونے دیتا تاہم آرسنک میں مادہ
رفع کرنے کی طاقت موجود نہیں ہے۔ ایسی حالت میں آرسنک کے بعد سلفر ہی کام کیا کرتا ہے۔ جب کبھی
آرسنک کے بعد فاسفورس دوا ہوتی ہے۔ تو آرسنک کے بعد مریض کا بخار بڑھ جاتا ہے۔ اور بخار میں غضب
کی پیاس ہوتی ہے۔ اس جگہ فاسفورس بھی اتنا ہی گہرا کام کرتا ہے۔ جتنا کہ سلفر یاد رہے کہ ہومیوپیتھی میں ایسے
مریض نہیں ملتے۔ کیونکہ ہومیوپیتھی کے مریض اس حالت تک کبھی نہیں پہنچنے پاتے۔ وہ اس سے قبل ہی شفایاب
ہو جایا کرتے ہیں۔ اگر کبھی کسی دوسرے طریقہ علاج سے ایسے مریض آپ کی نظر میں آئیں تو متذکرہ دواؤں کا استعمال
کرنا ضروری ہوتا ہے۔ نمونیہ کے بیان کو ختم کرنے سے پہلے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ جب کبھی دوسرے

طریقہ علاج سے مریض بگڑ کر ہومیوپیتھی کے ہاتھ میں آئیں۔ اگر ان کے ناک کے نتھنے پنکھے کی طرح چل رہے ہوں، تو لائیکوپوڈیم دوا ہوا کرتی ہے۔

CHRONIC BRONCHITIS

سلفر نہ صرف نمونیہ میں بلکہ مزمن کھانسی میں بھی مفید ترین دوا ہے بشرطیکہ علامات ملتی ہوں۔ سلفر کی کھانسی نہایت شدید ہوا کرتی ہے۔ جو جسم بھر کو ہلا دیتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کھانسی سے سر اڑ جائے گا۔ کھانستے وقت سر میں درد ہوتا ہے۔ اور کھانسنے سے مریض جھٹکے ہو تھپتے ہیں بلغم خون ملا ہوتا ہے۔ یا پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ اور ایسی تمام حالتوں (یعنی دق) کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔ ایسے مریض کے لئے سلفر رحمت ایزدی ہوتا ہے۔ مریض کی کھانسی کو رفع کر کے دق میں جانے سے بچا دیتا ہے۔

سلفر کے کمر کے درد بڑے عجیب و غریب ہوا کرتے ہیں۔ مریض اپنی جگہ سے اٹھنے میں بہت تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اسے جھک کر چلنا پڑتا ہے۔ کچھ دور جھک کر چلنے کے بعد ہی وہ اپنے آپ کو سیدھا کر سکتا ہے ہاتھ اور پاؤں پر کھجلی کے دانے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کی پشت پر انگلیوں کے بیچ میں اور بعض اوقات ہتھیلیوں پر کھجلی کے دانے ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات یہ باجرے کی طرح ہوتے ہیں۔ جس میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ آبلے پھوڑے، پھنسی زردنبل بے قاعدہ زیر باد کے پھٹے اس دوا میں مشاہدہ ہوتے ہیں۔ جلن سا معلوم ہوتی ہے۔ بستر کی گرمی سے جلد میں کھجلی ہوتی ہے۔ جوڑوں کا بڑھ جانا۔ بائی کی تکلیفات، جوڑوں میں سختی اکڑنا کے علاوہ میں اکڑن، سختی اجوڑ بندوں میں سختی وغیرہ اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ ٹانگوں میں اور تلوؤں میں اینٹھن رات کے وقت، پاؤں کا یکے بعد دیگرے ٹھنڈا اور گرم ہوناسے مسلسل طور پر بستر کی گرمی میں جلا کرتے ہیں۔ اور ان میں ڈنک لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔ سلفر کی جلد میں زخم بہت جلد ہوتے ہیں۔ اور کیفیتیں بھی بہت ہیں۔ سلفر کے دانے بے شمار ہیں۔ جو احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان سب کی خاصیت جلن دار ڈنک لگنے کی سی خارش کرنے والی ہوتی ہے۔ جو بستر کی گرمی سے بڑھ جاتی ہے۔ جلد کھردری اور بھدی ہوا کرتی ہے سلفر میں بے شمار قسم کے پھوڑے اور دنبل جسم کے ہر حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں بھی جلن اور ڈنک لگنے کا احساس ہوا کرتا ہے۔

ڈاکٹر کوپر نے سلفر کا فوجی بخاروں پر تجربہ کر کے بتلایا کہ فوجی بخاروں میں ایک عجیب و غریب دوا ہے وہ اکثر سلفر مدر ٹنکچر کی دو چھوٹی گولیاں ہر چار گھنٹے کے بعد دیا کرتے تھے۔ وہ لکھتے ہیں۔ کہ ہندوستان میں نوکری کرنے والے اکثر افسروں کو یہی ہدایت کیا کرتا تھا۔ کہ وہ سلفر مدر ٹنکچر کا استعمال متذکرہ طریقوں سے کریں ایک افسر نے مجھے بتایا کہ میں اپنی پوری فوج کو یہی دوا ملیریا کے موسم میں دیتا رہا۔ میرا کوئی بھی سپاہی ملیریا کا شکار نہ ہوا۔ حالانکہ باقی فوجوں کے اسپتال بیمار سپاہیوں سے بھر گئے تھے۔ ایک دوسرا مصنف لکھتا ہے کہ اس دوا سے یعنی سلفر سے درست ہوئے ایک مریض کا کیس نہایت عجیب تھا۔ وہ یوں کہ بخار اس کا پیچھا نہ چھوڑتا تھا۔ ڈاکٹروں کی تشخیص تھی کہ اس کو جگر کی تکلیفات بھی شامل ہیں چنانچہ کونین دی گئی۔ جو ناکامیاب ہوئی۔ مگر سلفر کے سر کامیابی کا سہرا رہا۔ ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ وہ لوگ جو سلفر کی کانوں میں کام کرتے ہیں۔ چاہے وہ ملیریا کے علاقہ میں کیوں نہ رہیں، کسی حالت میں بھی ملیریا میں نہیں پھنسا کرتے۔

اس میں شک نہیں۔ کہ سلفر کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اور جو کچھ لکھا جائے وہ کم ہے مگر میں [illegible]
کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کہ سلفر کا اثر داہنی جانب کی بہ نسبت بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ نیز بیماریوں [illegible]
اس کا اثر نہایت یقینی ہے۔ چنانچہ تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد بائیں پھیپھڑے سے [illegible]
کو جاتے ہیں، جن کی زیادتی چت لیٹنے سے اور معمولی سی حرکت سے ہوتی ہے۔ کئی مرتبہ بائیں طرف کے [illegible]
مریضوں کو سلفر نے پنجہ موت سے نجات دلاتی ہے۔

سلفر کا اونچی طاقتوں میں استعمال کرنا خصوصاً ان مریضوں پر جن کے اندر ہر رگ و ریشہ میں بیماری یا بیماری
کا زہر سرایت کر چکا ہو۔ بہت خطرناک ہے۔ ایسے مریضوں کے نظام کو نمبر ۲۰۰ کی ایک چھوٹی گولی بھی تہ و بالا کر دیتی
ہے۔

سلفر کا خانگی استعمال تقریباً ہر ملک اور ہر جگہ ہو رہا ہے، اور مختلف جگہوں میں مختلف عوارضات کا
اس سے علاج کیا جاتا ہے۔ یہاں ان میں سے بعض کا ذکر کرنا ناظرین کی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ درد کو رفع
کرنے کے لئے جنوبی امریکہ کے اصلی باشندے سلفر کے سفوف کو سوکھا ہی ماؤف جگہ پر باندھ دیتے ہیں۔
ایک دو گھنٹہ میں سلفر اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اور درد دفع ہو جاتا ہے۔ انگلینڈ میں بہت سے آدمی گندھک کا
ٹکڑا جیب میں لئے پھرتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے۔ کہ جب تک گندھک جیب میں رہے گی، بائی کے درد
حملہ آور نہ ہو سکیں۔ ایک دوسرے ملک میں درد کمر اور بائی کے دردوں کے لئے گندھک آملہ سار کا ڈھیلا
کو گرم کر کے ماؤف جگہ کو سینکتے ہیں، جس سے درد فوراً رفع ہو جاتے ہیں۔ ایک جہاز ران نے بتایا ہے کہ اس
کے ملاح عموماً بائی کے دردوں کے شکار رہتے ہیں۔ مگر ایک مرتبہ انہوں نے جہاز میں گندھک بھری تو اس سفر
میں ایک بھی ملاح بیمار نہ پڑا۔ بہت سے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ کروپ کھانسی اور ڈفتھیریا میں گلے پر بیرونی طور پر
سلفر کا استعمال بہت مفید ہے۔ حال ہی میں اکیڈمی آف میڈیسن میں ذکر ہوا ہے، کہ آملہ سار گندھک کا ایک
چھوٹا چمچہ سوا سیر پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ اور اس میں سے ایک چائے کا چمچہ دن میں کئی بار مریض کو پلایا
جاتا ہے تین دن کے بعد مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پتی بھی آملہ سار گندھک کے محلول سے فوراً رفع ہو
جاتی ہے۔ اور یہ کہا جاتا ہے۔ کہ آملہ سار گندھک اور سمندری ریت یا خام پارہ ملا کر کھجلی کے جراثیم مر جاتے
ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے پیشانی پر کس کر پٹی بندھی ہے۔ نیز دماغ پر بھی چکر ہیں ایسا معلوم
ہوتا ہے جیسے جھولے پر جھولا جا رہا ہے۔ جیسے بستر چھوٹا ہو گیا ہے۔ جیسے کہ وہ الٹی ہوئی زمین پر کھڑا
ہے۔ چاند پر بال کھڑے معلوم ہوتے ہیں جیسے سر نرم ہو گیا ہے۔ اور دماغ کھوپڑی کے ساتھ لگ کر کھچ گیا
ہو۔ آنکھیں نیچے کی طرف دبتی معلوم ہوتی ہے، جیسے [illegible] نے بہت سی شراب پی لی ہے۔ جیسے بال [illegible]
رہے ہیں۔ گدی کھوکھلی معلوم ہوتی ہے۔ جیسے آنکھیں نکل گئی ہیں اور حلقوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے
جیسے آنکھیں چیر دی گئی ہیں۔ آنکھوں میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے موٹا پردہ معلوم ہوتا ہے،
جیسے آنکھوں میں شیشہ کے ٹکڑے پڑے جا رہے ہیں آنکھوں کے ڈھیلوں میں کھچاؤ ہے۔ آنکھوں میں تنگ

ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آوازیں کانوں کی بجائے پیشانی میں آرہی ہیں۔ کانوں میں پانی معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کہ ہوا گرم ہے۔ دانت لمبے معلوم ہوتے ہیں۔ یا دانتوں میں گرم لوہا معلوم ہوتا ہے۔ ایک سخت گولا حلق سے اٹھتا معلوم ہوتا ہے۔ حلق میں بال کا احساس۔ اس امر کا احساس کہ حلق چھوٹی ہو گئی ہے۔ آنتوں میں گانٹھیں معلوم ہوتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنت اتر جائے گی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شکم کے عضلات چوٹ کھا گئے ہیں یا ان کو قینچی سے کاٹ دیا گیا ہے۔ سینہ میں داہنی طرف برف کا ٹکڑا معلوم ہوتا ہے۔ کھانستے وقت اور سانس اندر لیتے وقت سینہ اڑتا معلوم ہوتا ہے۔ قلب بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پیٹھ اور گردن کے عضلات چھوٹے ہو گئے ہیں۔ کندھوں پر بوجھ سا معلوم ہو۔ بازوؤں پر بھاری بوجھ لٹکتا معلوم ہو۔ بازوؤں پر پیٹھ پر چوہا دوڑتا معلوم ہوتا ہے۔ رانیں ٹوٹی معلوم ہوتی ہیں۔

متذکرہ بالا بیان کا اگر اختصار کرنا ہو۔ تو سلفر میں مندرجہ ذیل علامات ہمیں ملتی ہیں۔

(۱) دبلے، پتلے، جھکے ہوئے کندھوں والے آدمی جو چلتے بیٹھتے وقت جھکے ہوتے ہیں اور ان کے لئے کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے۔

(۲) وہ آدمی جو میلے کچیلے ہوں۔ اور جن کو عموماً جلدی تکلیفات رہتی ہوں۔

(۳) وہ بچے یا جوان یا بڑے آدمی جو غسل کرنا یا نہانا نہ چاہیں۔ لاغر، بڑے پیٹ والے بے چین گرم اور رات کو کپڑا نہ اوڑھنے والے۔

(۴) خنازیری مزاج، نیز وریدوں کی تکلیف اور نسوں کے ورم میں مبتلا انسان۔

(۵) غمگین جنکو مذہبی جنون یا واہیات فلسفہ سوچنے کی عادت ہو یا وہ لوگ جن کو اپنی نجات کی فکر ہو۔ (پھٹا پرانا فلسفہ دان) یہ سوچنا کہ خدا کس نے بنایا۔

(۶) سر کی چوٹی پر حدت۔ پاؤں ٹھنڈے۔ اکثر تمتماہٹ

(۷) آنکھوں میں جلن دار گرمی جس سے درد اور ٹیس ہو

(۸) کان بہت سرخ ہوں اور جلیں۔

(۹) سرخ ناک، ورم، گرمی اور سوجن

(۱۰) ہونٹوں پر چمکدار سرخی۔

(۱۱) زبان سفید جس کی نوک اور کنارے سرخ ہوں۔

(۱۲) حلق پھوڑے کا سا درد۔ اس میں بے حد جلن اور خشکی ہو۔ پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔

(۱۳) زیادہ پینا اور تھوڑا کھانا۔

(۱۴) مٹھائیوں کی خواہش اور اس کے بدنتائج۔

(۱۵) صبح گیارہ بجے معدے میں خالی پن کا احساس جس سے کمزوری محسوس ہو۔ اور بھوک برداشت نہ ہو

(۱۶) آنتوں میں گڑگڑاہٹ۔ دست صبح کے وقت، بستر سے دوڑنا پڑے مگر دستوں کے ساتھ درد نہ ہو۔

(۱۷) آدھی رات کے بعد بے درد والے دست۔ جس سے مریض کو ۵ بجے صبح بستر سے بھاگ پڑے

(۱۸) ہمیشہ مروڑ کے ساتھ، بچہ پاخانے کے بعد سو جائے۔
(۱۹) پیشاب اور پاخانہ نکلتے وقت ان حصوں میں درد پیدا کر دے جن سے گزرے۔
(۲۰) جیسے کہ میسے بڑھ کر لٹک جائیں۔ آلات تناسل پر متعفن پسینہ
(۲۱) سن یاس میں تمتماہٹ
(۲۲) شرمگاہ میں جلن جس کی وجہ سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے
(۲۳) مریض کا دم گھٹے اس لئے کھڑکیاں اور دروازے کھولدے
(۲۴) باتیں کرتے وقت سینہ میں بے حد کمزوری۔
(۲۵) سینہ میں جلن جو چہرے تک آئے۔
(۲۶) سینہ کے اوپر بائیں طرف درد ہوتا ہوا پیٹھ کو جائے۔
(۲۷) سینہ میں ٹھہراؤ اس امر کے احساس کے ساتھ کہ دل بڑھ گیا ہے۔
(۲۸) کمر میں درد، جس سے مریض جھک کر چلے اور اپنی جگہ سے اٹھتے وقت تکلیف ہو۔
(۲۹) پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن، جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔
(۳۰) پاؤں میں جلن ان کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے بستر سے باہر رکھنا پڑے،
(۳۱) کمزوری کے دورے اکثر دن کے وقت،
(۳۲) رات کے وقت بے خوابی، دن کے وقت غنودگی۔ بچہ لات مار کر کپڑے ہٹا دے۔
(۳۳) اپنے آپ کو چیت لیٹے ہوئے پانا
(۳۴) جسم کی تمتماہٹ کمزوری کے دوروں کے ساتھ، جو جسم پر ذرا سی نمی کے ساتھ رفع ہو جائیں
(۳۵) شکایات غائب ہو ہو کر نمودار ہوا کریں۔
(۳۶) جلن ہر جگہ اور جسم کے ہر حصہ میں۔ چاند، ہتھیلیاں، آنکھیں، ناک، کان، چہرہ، حلق، معدہ، شکم۔ پیشاب کی نالی، مقعد، شرمگاہ۔ بواسیری مسّے پاؤں، تلوے، جلد وغیرہ وغیرہ میں۔
(۳۷) باوجود نہانے کے بھی جسم سے تعفن۔
(۳۸) تمام مخارج میں سرخی اور جلن۔
(۳۹) واحد حصص میں خون کا اجتماع جلن کے ساتھ۔
(۴۰) مزے دار خارش، کھجلانے سے آرام ہو۔ مگر بعد میں جلن پیدا ہو جائے یا کھجلائی ہوئی جگہ سن ہو جائے اس پر ورم ہو جائے یا زخم بھی۔

علامات

دماغ۔ غمگین۔ مایوس۔ رونے کی طرف مائل (نادرم، اگنیشیا، نیٹرم میور، پلاٹینا، پلسا ٹیلا، رسٹاکس) زندگی سے بیزار۔ ضدی۔ چڑچڑا۔ ہٹیلا۔ بدمزاج، لڑاکا (برائی اونیا کیمومِلا، نکس وامیکا) کسی کام کو کرنے کی رغبت نہ

یعنی بولنے کی، کام کرنے کی، خوشی کی، یا حرکت کی (فکس وامیکا، فاسفورک ایسڈ) بے حد پریشانی اور رنجیدہ شام کے وقت (کلکیریا کارب، مرک، رسٹاکس) مذہبی، اور فلسفیانہ خیالات کے ہوائی قلعے (ویریٹرم البم) ہر بات میں اور ہر چیز میں از خود جلد بازی، اور بے آرامی (سلفیورک ایسڈ) حافظہ کی کمزوری (انا کارڈیم، کریازوٹ لیکیسس، نکس موسکاٹا) خصوصاً ناموں کی، دماغی کمزوری، نہ سوچ سکے۔ نہ کسی مضمون پر اپنی توجہ یکسو کر سکے۔۔ (کلکیریا کارب، جلسی میم، نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، سیپیا) اپنے کام کی بے پروائی، توہمات، گودڑی بھی خلعت نظر آئے، گندی چیزیں بھی خوبصورت دکھائی دیں۔ یہ محسوس کرے کہ وہ بہت دولت مند ہے یا شاہ ہفت اقلیم ہے، مریضہ اپنے آپ کو ملکہ تصور کرے۔ جذبات میں تبدیلی یعنی حد درجہ کی خود غرضی اور دوسروں کی عزت نہ کرے۔ کام سے، کاروبار سے نفرت، سست رہنا چاہے۔ عمر رسیدہ آدمی بچپن کی سی باتیں کرے اور چڑچڑے ہوں۔ حافظہ ڈل، سوچنے میں وقت، لکھتے وقت یا بولتے وقت ٹھیک الفاظ نہ ملیں، یا الفاظ استعمال غلط جگہ پر کرے۔ اپنے ہی جسم سے بدبو اور رطوبتوں کی وجہ سے انتہائی تک پریشانی پیدا ہو۔ دن بھر مراق شام کو خوشی بے حد مند، کسی کا اپنے نزدیک آنا پسند نہ کرے۔

سر۔ سر میں حد درجہ کی پراگندگی چکر کے ساتھ اور درد کے ساتھ، ایسا محسوس ہو کہ پیشانی کے گرد کسی ہوئی پٹی بندھی ہے۔ (اکوکولس، جلسی میم، مرک، پلساٹیلا، سپائی جیلیا) چکر کھلی ہوا میں چلتے وقت (ارجنٹم نائٹریکم، سیپیا، کلکیریا کارب، گلونائن) جھکتے وقت (اکونائٹ، بیلاڈونا، پلساٹیلا) نیچے دیکھتے وقت۔۔، اپنی جگہ سے اٹھنے پر (بیلاڈونا، برائی اونیا، ودیا، ہا) ندی عبور کرتے وقت (فیرم) صبح کے وقت اٹھنے کے ساتھ بیلاڈونا، برائی اونیا) چکر متلی کے ساتھ، بینائی کے جاتے رہنے کے ساتھ، بائیں جانب کو گرنے کی رغبت کے ساتھ جس کی زیادتی کھانے کے بعد خصوصاً پیٹ بھر کھانے کے بعد ہو۔ پیشانی میں بھاری پن، بھراؤ اور بوجھ سر میں خون کا چڑھ آنا، تپکن، گرمی اور دماغ میں دباؤ (اکونائٹ، بیلاڈونا) کے ساتھ، دبانے والے درد سر خصوصاً کنپٹیوں میں صبح کے وقت اٹھنے کے بعد درد ایسا معلوم ہو کہ دماغ کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے خصوصاً سر ہلنے پر (آرنیکا، گلونائن، ہیوسمس، نکس موسکاٹا) ہر قدم درد سر پیدا کرتا ہے۔ سر میں اور آنکھوں کے باہر سوئیاں چبھیں۔ سر میں پھاڑنے والے، کھینچنے والے جھٹکنے والے اور ہتھوڑے لگنے والے درد۔ پیشانی میں بھاری پن دباؤ خصوصاً صبح کے وقت (نکس وامیکا) بے آرامی کے ساتھ، درد سر ایسا محسوس ہو کہ سر کے سامنے تختہ بندھا ہے (اکونائٹ، بیلاڈونا، جلسی میم، نائٹرک ایسڈ، مرک) چاند میں دبانے والے درد جیسے دماغ کی چوٹی پر وزن رکھنے سے ہوا ہو (ایلو) کھوپڑی خصوصاً چاند پر چھونے سے درد بھری ذکی الحسی (مرک، نائٹرک ایسڈ، نیٹرم میور) بال کثرت سے گریں (ہیپر سلفر، مرک، لائیکوپوڈیم، گریفائیٹس، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سیپیا) بالوں کی جڑیں درد کریں۔ خصوصاً چھونے سے (چائنا، فیرم) کھوپڑی میں شدید خارش (کاسٹیکم، کالی بائک ایسڈ، گریفائٹس، سیپیا، سیلیشیا) چوٹی پر اور چاند پر درد کرنے والی پھنسیاں۔ گدی پر اور پیشانی پر (ہیپر سلفر، سیپیا، سیلیشیا) درد کرنے والے، متورم، خارش کرنے والے پھل کے دانے تالو کی ہڈی دیر سے ملے (متعفن، کھجلی کے دانے جن میں سے گاڑھا مواد نکلے اور زرد کھرنڈ بن جائیں۔ ان میں خارش ہو جو ان

ہے، اور جلن ہو (آرسنک، گریفائیٹس، ہیپر سلفر، مرک، سیپیا) سر کی چوٹی پر مسلسل گرمی (کیوپرم سلف، گریفائیٹس)
متلی اور قے والے درد سر جو ہفتہ وار ٹھیک وقفوں پر آئیں۔ خون سر کو چڑھ آئے۔ کانوں اور چہرے میں حرارت کے
ساتھ جس کی زیادتی کھلی ہواؤں میں ہو۔ بولنے سے اور جھکنے سے اور کسی گرم مکان میں بیٹھنے سے ہو۔ پیشانی میں
بھاری پن اور بھراؤ۔ جس کی زیادتی نیند کے بعد سر کو اوپر اٹھانے سے (لیٹی ہوئی حالت میں اٹھنے
کے لئے)، اور بولنے کے بعد ہو، اور کسی بیٹھنے سے، یا سر کو بجا کر کے لیٹنے سے ہو۔ پیشانی میں اندر سے باہر
کی جانب گولی لگنے کے سے درد جس کی زیادتی جھکنے سے یا کھانے سے ہو اور کسی دانتوں کو آپس میں ملنے
سے ہو۔ یا جب سر کو ہلا رہا ہو۔ سوچتے وقت یا دماغی کام کرتے وقت کنپٹیوں میں دباؤ اور دماغ
میں سکڑن کا احساس۔ گدی میں خالی پن کا احساس۔ جس کی زیادتی کھلی ہواؤں میں اور بولنے سے ہو، اور کسی
مکان میں ہو۔ ہر روز درد سر جیسے سر پھٹ جائے گا۔ رات کے وقت تپکن والا درد سر۔ سر میں بھوری

آنکھ۔ آنکھوں میں یا پپوٹوں میں ورم۔ سرخی، خارش، جلن اور ٹیس کے ساتھ (ایتھم کروڈ، ارجنٹم
نائٹ، کلکیریا کارب، گریفائیٹس) مکان کے اندر آنکھوں میں خشکی، کھلی ہواؤں میں آنکھوں سے پانی (پلساٹیلا)
آنکھوں سے پانی صبح کے وقت جلن کے ساتھ۔ آنکھوں کو زیادہ استعمال کرنے سے آشوب چشم پپوٹوں کے
کناروں میں جلن، خشکی، ٹیس اور خارش، پپوٹوں میں درد جیسے کہ شیشے کے ٹکڑوں سے چھلے جا رہے ہوں
جلن اور آنکھوں کا ملنا پپوٹوں کے درمیان خشکی کا احساس، ایسا معلوم ہو کہ ان میں ریت بھری ہو (آرسنک
کاسٹیکم، ہیپر سلفر، تھوجا) رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، مرک، رسٹاکس
سلیشیا، پلساٹیلا) آنکھوں کے ڈھیلوں میں خشکی۔ اور اس امر کا احساس کہ وہ پپوٹوں سے رگڑے جا رہے
ہیں۔ آنکھوں میں دھمکن کا درد اور کٹن جیسے چاقو سے ہو۔ خصوصاً داہنی آنکھ میں شام کے وقت آنکھوں کے
ڈھیلوں میں درد۔ بوجھ اور بینائی کے نہ رہنے کے ساتھ، پتلی پر اور پتلی کے گرد آبلے اور زخم (ہیپر سلفر،
نائٹرک ایسڈ، سلیشیا) آنکھوں میں سرخی کے ساتھ۔ نیز آنکھوں کی روشنی نہ برداشت کر سکنے اور آنکھوں سے
پانی آنے کے ساتھ پپوٹوں کے کناروں میں زخم (گریفائیٹس) دھوپ برداشت نہ ہو (اکونائٹ، بیلاڈونا، گریفائیٹس
اگنیشیا، مرک) آنکھوں میں جلن اور پڑھتے وقت جلد تھک جائیں۔ بینائی دھندلی، آنکھوں کے سامنے پردہ
معلوم ہو (کروکس، کاسٹیکم، نیٹرم میور، پیٹرولیم، فاسفورس، سیپیا، تھوجا)، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان تیرتے
معلوم ہوں (اگریکس، چیلیڈونیم، مرک، کالی کارب، سیپیا، سلیشیا)، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان تیرتے
معلوم ہوں۔ (کاربوویج) کسی چیز پر نظر جمانے سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ چراغ کی روشنی کے گرد ہالہ نظر آئے۔ پرانا
آشوب چشم، آنکھوں کی نسیں متورم ہوں اور سخت ہو جائیں۔ موتیا بند۔ قریب النظری۔ غیر جسمانی چیز کے آنکھ میں پڑ
جانے سے آنکھ میں درد کرنے والے ورم (اکونائٹ کے بعد عموماً استعمال ہوتی ہے) آنکھوں کی تکلیفات آنکھوں
کے دھونے سے بڑھ جائیں۔ صبح کے وقت پپوٹے تشنجی طور پر آپس میں کھنچ جائیں۔

کان۔ کانوں میں بوجھ اور درد نگلتے وقت اور چھینکتے وقت ایسا معلوم ہو۔ جیسے ان میں زخم پڑ گئے ہیں۔
تیز دھمکن والے یا کھینچنے والے درد جو بعض اوقات حلق اور سر تک پہنچیں۔ بائیں کان میں سوئیاں چبھیں (آرسنک، گرینم)

گریفائیٹس، کالی بائکرم، کالی کارب، (کانوں میں خارش (ایمبرا، کاربو، سپیا، سلفر، مرک بن) کانوں میں گھنٹے بجنا اور گرجن جو
رہ جانا۔ مرک، سلیشیا، شام کے وقت بستر میں سر کو تکیہ پر رکھنے کے ساتھ، کانوں میں بھنبھناہٹ اور جھنکار
کی آوازیں۔ کانوں میں احساس جیسے پانی ہو۔ سننے میں وقت ختم کے قبل سننے میں ذکی الحسی ہو، کوئی چیز کانوں کے
سامنے آتی معلوم ہو۔ کان بہیں، سیلان کان متعفن اور مقدار میں زیادہ خصوصاً بائیں کان سے۔ بچوں کے کان بہت سرخ
ہو جائیں۔ نزلاوی بہرہ پن، سیلان کے رک جانے کے نتائج۔

ناک۔ ناک متورم، سرخ اور سوجی ہوئی (بیلاڈونا، فاسفورس)، اندرونی زخم۔ شدید بہنے والا نزلہ چھینکوں
کی کثرت کے ساتھ (اکونائٹ، ایلیم سیپا، سنگونیریا) شام کے وقت اور صبح کو کھلی ہوا میں جلن دار نزلہ، مکان کے
اندر رک جائے۔ گاڑھی زرد رطوبت کی زیادتی (کلکیریا کارب، ہائیڈراسٹس، پلساٹیلا) ناک کی رطوبت سے اس
طرح کی بو آئے۔ جیسے پرانے زکام کی ہوتی ہے (پلساٹیلا) ناک پر خارش کے سے دانے۔ ناک میں خشکی، ناک کی
نوک سرخ اور چمکدار اور نتھنوں میں خارش اور جلن جیسے پک گئے ہوں۔ خیالی تعفن۔ مزمن خشک نزلہ
ناک سے خشک کھرنڈ نکلیں اور ناک سے جلد خون نکلے۔ ناک میں بدگوشت، مکان میں ناک بند ہو جائے
خوشبو سے ذکی الحسی تین بجے بعد دوپہر نکسیر چکر کے ساتھ جس کے بعد ناک چھوٹنے پر درد کرے، ناک چھنکنے پر خون
ملی رطوبت، ناک کی مزمن بندش، نیز ایک نتھنے کی، ناک پر جھائیاں اور سیاہ نشان،

چہرہ۔ چہرہ پر پیلا پن، چہرے سے سخت تکلیف برسے جیسے بہت طویل بیماری کے بعد ہوا کرتی ہے
آنکھیں کھنچی ہوئی ہوں، اور ان کے گرد سیاہ حلقے (ایپا مُنار کانا، آیوڈائڈ، فاسفورس) چہرے میں حدت اور جلن
چہرے میں سیاہی مائل سرخی یا گالوں پر سخت سرخی کے ساتھ (ہیپر سلفیا) چہرے کی جلد میں بوجھ اور تنے والے
درد، چہرے پر سیاہ دانے (سیلینیم) خصوصاً پیشانی، ناک، اوپر کے ہونٹ اور رخسار پر، ہونٹوں میں ورم
خصوصاً اوپر کے ہونٹ میں (بیلاڈونا، کلکیریا کارب) نچلے ہونٹ کا ورم دانوں کے ساتھ، اوپر کا ہونٹ اور
ناک کے کنارے خشک، کھرے اور جلن دار اوپر کے ہونٹ میں صبح کے وقت اٹھنے پر جلن اور درد ایسا معلوم ہو کہ
چھل گیا ہے۔ ہونٹ میں خشکی، ٹھوڑی کے گرد درد کرنے والے دانے آنکھ کے کناروں پر دانے (انٹم کروڈ، آرسنک)
نچلے جبڑے کے غدود متورم اور درد کریں۔ نیز اس میں کھینچنے والے اور جھٹکنے والے درد ہوں، نیز بار بار دائیں کان سے
شروع ہو کر چہرہ پر پھیلے رخسار متورم۔ کاٹنے لگنے کے سے درد کے ساتھ۔ منہ کے زاویوں پر دانے ہونٹ
چمکدار، سرخ خصوصاً بچوں میں۔ ہونٹوں میں لرزہ، جھٹکے یا جلن۔

منہ۔ کھینچنے والا یا سوراخ کرنے کا سا۔ دانت میں درد جو ہوا میں یا ہوا کے ذرا سے جھونکے سے
ہو رہ جانا، ٹھنڈے پانی سے (انٹم کروڈ، کلکیریا کارب، کوکولس انڈیکا، سٹافی سیگریا)، شام کے وقت اور رات
کے وقت، بھوک کے غدودوں میں درد کے ساتھ، دانت بے حد ذکی الحس۔ دانت بہت لمبے محسوس ہوں
بائیں جانب پھاڑنے والا درد دانت، دانتوں میں تپکن اور چھید کرنے کے سے درد جن کی زیادتی گرمی سے ہو
درد دانت جو کھلی ہوا میں، ذرا سے جھونکے سے، رات کے وقت بستر میں اور ٹھنڈے پانی سے کلی کرنے سے
پیدا ہوں جس کے ساتھ خون سر کو چڑھ آئے یا کانوں میں سوئیاں سی چبھیں، دانتوں میں ڈھیلے پن کا اور بڑا احساس۔

مسوڑھوں کا متورم ہونا. تپکن والے درد کے ساتھ، مسوڑھوں میں سے خون آتے ہو کر دار برائی اونیا، چائنا. کالوسنتھ، نکس وامیکا، پلساٹیلا لیٹی کا سا. تعفن، میٹھا سا (آرسنک، پلمبم، بسائی اونیا، مرک. کیسیا (اسکولس مرک. نائجا) صبح کے وقت کھٹا. زبان پر سفید میل، زبان کی نوک اور کنارے سرخ وغیرہ. زیادہ تر بعد تکلیفات میں (مزمن تکلیفات میں صبح کے وقت موٹا میل جو دن کے وقت صاف ہو جاتے. بجائے کے ادویہ یا پارہ کے زیادہ استعمال سے تھوک کی زیادتی. تھوک منفرد میں زیادہ متلی پیدا کرنے والے ذائقہ کے ساتھ) تمام تکلیفات اس متلی پیدا کرنے والے تھوک سے پیدا ہوئی معلوم ہوں. منہ آئے زبان پر اور منہ میں آبلے (بورکس، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا). زبان میں جلن دار درد. زبان میں. منہ میں تالو میں بے حد خشکی بے حد پیاس کے ساتھ (آرسنک) صبح کے وقت منہ میں خشکی اور چپچپاہٹ، منہ سے تعفن، کھٹی. بالخصوص صبح کے وقت یا کھانے کے بعد. منہ میں تھوک کا اجتماع (مرک) تھوک خون آمیز) نائٹرک ایسڈ، بانکسین (انم کروڈم، مرک) کا سفو رتم کھانے کے بعد.

حلق۔ حلق میں خشکی درد اور کھر کھراہٹ حلق میں پھیلن. حلق سے بلغم کھنکھارے (امونیم کارب، کالی بائی کروم، فاسفورس) حلق میں پھوڑے کا سا درد بے حد جلن اور خشکی کے ساتھ، جو داہنی طرف شروع ہو اور بائیں طرف جائے نیز غدودوں میں سرخی نگلتے وقت حلق میں سوئیاں چبھیں (ارجنٹم نائٹریکم، الیومنا) ایک سخت گیند یا گولا حلق میں اٹھتا ہوا معلوم ہو جو نرخرے کو بند کر دے. اور سانس روک دے (اسافوٹیڈا، لائیکوپوڈیم) نگلتے وقت حلق میں درد کرنے والی سکڑن (بیلاڈونا، پلمبم)، حلق میں جلن کھٹے ڈکاروں کے ساتھ. تھوک غدودوں میں اور گلسوؤں میں سوئیاں چبھیں اور ورم ہو. حلق میں بال کا احساس حلق متورم، بے حد جلن اور خشکی کے ساتھ پہلے دائیں جانب پھر بائیں جانب۔

معدہ۔ زیادہ اور نہ سیر ہونے والی بھوک، جلد جلد کھانا پڑے، اگر جلد نہ کھائے تو درد سر اور سستی محسوس ہو بھوک کا مکمل طور پر جاتے رہنا (الیومنا، آرسنک، چائنا، پلمبم) کھانا شروع کرتے وقت سیر معلوم ہو، اور غذا سے نفرت ہو (لائیکوپوڈیم) مسلسل پیاس بیر شراب کی (اکونائٹ، کوکولس فاسفورک ایسڈ) دودھ موافق نہ آئے اور پریشانی پیدا کرے (کاربو ویج) منہ سے پانی آئے (نیٹرم کارب) صبح کے وقت اور غذا کے بعد آرسنک نکس وامیکا) کلیجہ جلے. کھٹی یا خالی ڈکاریں خصوصاً کھانے کے بعد اور صبح کے وقت (امبرا، برائی اونیا کاربو ویج نکس وامیکا) فاسفورس) جن میں سڑے ہوئے انڈے کا مزا آئے معدے میں جلن (آرسنک کینتھرس، آرس او بیلیا، نیٹرم میور) متلی متلی، منہ میں پانی آئے. صبح کے وقت (کلکیریا کارب، نکس وامیکا، پلساٹیلا) غذا سے پہلے اور پاخانہ کے دوران میں متلی اور کھانے کے بعد. غذا یا تیزابی رطوبت کی قے، صبح کے وقت، شام کے وقت یا غذا کے بعد بعد تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی معدے میں اپھار (چائنا، لیڈم، لائیکوپوڈیم) معدے میں درد، رات کے وقت دھڑکن کے ساتھ معدے کے مقام میں درد، کھانے کے بعد رات کے وقت جس میں ڈکاروں سے کمی ہو خالی پن اور معدہ بیٹھنے کا نیز کمزوری کا احساس (سمی سی فیوگا، ہائیڈراسٹس، اگنیشیا، پٹرولیم، پلساٹیلا، سیپیا) تقریباً ۱۱ بجے دن کے معدے میں بوجھ اور بھاری پن، کھانے کے بعد بھی (آرسنک، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدہ اور فم معدہ میں

اور فم معدہ میں سوئیاں چبھیں، چھوٹے بچوں میں غذا کی بے حد خواہش پیٹ زیادہ اور کھائے کم۔ نیز شرب اور بیانڈلی کی زبردست خواہش، مٹھائیوں کی خواہش اور ان کے کھانے سے پیدا شدہ تکلیفات، گوشت سے نفرت۔

شکم ۔ جگر کے مقام میں سوئیاں چبھیں یا ہلکا دبانے والا درد (اکونائٹ آرسنک، برائی اونیا، کلکیریا کارب، چیلیڈونیم، چائنا کالی کارب، مرکری، نکس وامیکا، سیپیا) سفر او بڑھ جاتے جگر میں ورم اور سختی (چائنا، فاسفورس) شکم کے دونوں اطراف میں پسلیوں سے نیچے پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی چھونے سے اور صبح کے وقت ہو۔ تلی کے مقام میں سوئیاں چبھیں (نیٹرم کارب نیٹرم میور) شکم کے بائیں جانب گہری سانس لینے پر بھی ناف کے مقام پر مروڑ نے والے درد جن میں ریاح کے نکلنے سے آرام ہو (کاربوویج، کالوسنتھ) ناف کے مقام میں کھنچاوٹ اور دباؤ۔ شکم میں اپھارہ (کاربوویج گریفائٹیس چائنا) شکم میں گڑگڑاہٹ (اگیریکس، ایلو لائیکوپوڈیم، زنکم) سوئیاں چبھیں شکم میں بھاری پن اور کھنچاوٹ جیسے کہ ریاح کے اجتماع سے ہو (کاربوویج، چائنا، لائیکوپوڈیم، کالی کارب و فاسفورس) چھونے سے شکم کے عضلات میں چوٹ کا درد۔ ریاح زیادہ مقدار میں خارج ہو اور ان سے سڑے ہوئے انڈوں کی بو (آرنیکا) جن کی زیادتی شام اور رات کے وقت ہو۔ شکم میں درد اور مروڑ جس کو دہرا ہونے سے آرام ہو (ایلو، کالوسنتھ، نکس وامیکا، کیوپرم) یہ درد پاخانہ سے پہلے ہو۔ چھکے دھنوں کے ساتھ ناف اور پیڑو کے درمیانی مقام میں کاٹنے والے درد۔ شکم کے نچلے حصے میں پیچھے کی طرف دباؤ، خصوصاً مقعد کی طرف شکم چھونے سے درد کرتے (اکونائٹ بیلاڈونا، کیوپرم مرک) کسی زندہ جانور کا شکم میں احساس (کروکس تھوجا) کھانستے وقت شکم کے بائیں جانب سوئیاں چبھیں آنتوں میں احساس جیسے گانٹھیں پڑ گئی ہیں۔ کھانے یا پینے کے بعد شکم میں درد ٹیس کی وجہ سے دوہرا ہونا پڑے، زیادتی میٹھی چیزوں سے ہو۔ گلٹیوں کے غدودوں میں درد کرنے والا ورم۔ شکم بڑا اور اعضاء پتلے، دبلے، لاغر شدہ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ کے دوران میں مبرز میں جلن اور بوجھ۔ مقعد میں پاخانہ کے بعد جلن (نیٹرم آرس) مبرز میں شدید سوئیاں چبھیں، اور ریگنگ ہو۔ خصوصاً شام کے وقت مبرز میں اور مقعد میں شدید خارش کا سٹیکم (نکس وامیکا، سلیشیا) مقعد میں پھوڑے کا سا درد، مقعد میں خارش، مقعد سرخ، متورم، سوجی ہوئی اور اس پر سرخ مدید یں دکھائی دیں۔ مقعد کے گرد خاصی نمی اور مقعد میں درد اور خارش ہو قبل دوپہر۔ بیٹھتے وقت یا بیٹھی ہوئی حالت میں مقعد میں نیچے دبانے والے درد مروڑ کے ساتھ۔ پاخانہ ہو چکنے کے بعد مبرز میں احساس کہ جیسے ابھی کچھ باقی ہے (نکس وامیکا) مبرز میں جلن پاخانہ کے بعد بھی خارش۔ پاخانہ کی بار بار بے سود حاجت (امبرا، کونیم، نیٹرم کارب، نکس وامیکا، سلیشیا) غدار و بادی یا خونی بواسیر۔ آدھی رات کے کچھ بعد دست جو مریض کو بے وقت بستر سے نکلنے کے لئے مجبور کریں (اگیریکس، ایلو، ڈروسرا، نیٹرم آرس، ریومیکس، پوڈوفائلم) پیچش کے دست درد کے ساتھ جن کے ساتھ شدید مروڑ ہو (مرک کارز) خصوصاً رات کے وقت از خود پاخانہ چھکے رفع دبنستے وقت یا ریاح خارج کرنے کے ساتھ۔ دست دبانی کے سے پتلے جھاگ دار سبز یا خون ملی آنوں کے لیس کے سے، سبزی مائل زرد، متعفن۔ گاڑھے لیسدار گوندکے سے خون ملے اور تیز سوزش پیدا کرنے والے (مرک، آرسنک، سیپیم، رتیق از خود نکلنے والے (آرسنک) پاخانہ میں سوتی کیڑے نکلیں۔ قبض، پاخانہ سخت اجلا ہوا سیاہ (برائی اونیا)

مقدار میں کم، مشکل سے ہو، اور ناکافی۔ بچہ درد کی وجہ سے پاخانہ جانے سے ڈرے۔ پاخانہ کی نعفن بو، مریض کو مسلسل آتی رہے، جیسے اس نے کپڑوں میں پاخانہ کیا ہوا ہے۔ رات کے وقت پیچش کے دست، درد شکم اور شدید مروڑ کے ساتھ جس کی آنتوں میں خون کی دھاریاں ہوں۔ یکے بعد دیگرے قبض اور دست، مقعد سے اوپر کی جانب جانے والے درد خصوصاً پاخانہ کے بعد، تمام دن مقعد میں ٹیکیں، والا درد۔ بواسیر کے دب جانے سے پیدا شدہ درد شکم کو پیچھے پیٹھ میں اجتماع خون اور پیٹھ میں سختی کا احساس جیسے کوٹے پیٹے یا ٹھیکے لجد ہو۔

مثانہ: پیشاب رک جائے (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشاب کرنے کی فوری اور اکثر حاجت خصوصاً رات کے وقت پیشاب کی مقدار میں زیادتی کے ساتھ، پیشاب کی مسلسل حاجت مقدار میں کمی کے ساتھ صبح کے وقت پیشاب کے وقت، پیشاب کرنے کے بعد مثانہ میں کھنچاوٹ، پیشاب کر چکنے کے بعد فوراً بوجھ، جیسے کہ مثانہ بھرا ہوا ہو رات کے وقت پیشاب از خود نکل جائے (آرنیکا، کاسٹیکم، کیمومیلا، گریفائٹس، پلسٹیلا) پیشاب کی نالی میں جلن نیز پیشاب کرتے وقت (آرسینک، کینتھرس، کنابس، سٹافیسیگریا، نیٹرم) پیشاب کی نالی اور اگلے حصہ میں سوئیاں چبھنے اور دھماکے کے درد ہوں۔ پیشاب کی نالی میں خارش، پیشاب کی دھار رک جائے یا معمول سے پتلی ہو۔ پیشاب گدلا (نیٹرم میوریٹ، بیلاڈونا) سرخی مائل متعفن (کلکیریا کارب، کریازوٹ) پیشاب نیز سوزش پیدا کرنے والا ہو جس کے اوپر چکناہٹ ہو۔ پیشاب میں آنوں اور مواد، جن حصص سے پیشاب گذرے ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ پیشاب کی یکایک حاجت جس کے لئے جاگنا پڑے۔ ہسٹریا کے دورے کے بعد پیشاب مقدار میں زیادہ آئے۔

آلات تناسل: مردانہ، از خود انزال (چائنا، فاسفورک ایسڈ) عضو میں طاقت نہ رہے، قوت بہت جلد تک کمزور ہو جائے (اگنس کاسٹس، بربرس، کیلیڈیم) قوت باہ بڑھی ہوئی (فاسفورس) گھونگھٹ میں ورم سرخی اور جلن جس کے ساتھ گھونگھٹ تنگ ہو جائے۔ عضو میں سوئیاں چبھیں۔ حشفہ میں خارش (مزریم) خصیوں اور منی کی نالی میں کھنچاوٹ اور دباؤ، خصیے ڈھیلے پڑ جائیں (کیمفر) اور لٹکنے لگیں (کلیمیٹس) آلات تناسل پر متعفن پسینہ، فوطوں میں خارش صبح کے وقت جاگنے پر۔ فوطوں میں پھوڑے کا سا درد (پیٹرولیم) عضو مخصوص، مردی، گھونگھٹ اور حشفہ پر گہرا رسنے والا گھاؤ جس کے کنارے پھولے ہوئے ہوں، گھونگھٹ تنگ ہو جائے اور اس کے ساتھ پیلا مواد بہے۔

آلات تناسل: زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ مگر کم دنوں تک رہے، حیض بہت دیر میں رکے جائے (سمی سی فیوگا، پلسٹیلا) حیض کا خون گاڑھا، سیاہ اور تیز سوزش پیدا کرنے والا (امونیا کارب) دوران حیض درد سر میں خون کا چڑھنا اور نکسیر (برائی اونیا، ہیمے میلس) معدے میں بوجھ، حیض کے پہلے درد سر اور سینہ میں بھراؤ نکسیر اور شام کی کھانسی حیض کے قبل درد سر ہو کر خون یکایک رک جائے۔ سیلان الرحم تعداد میں زیادہ، زردی مائل اور جلن پیدا کرنے والا (آرسینک، سیپیا) شرمگاہ میں جلن جس کی وجہ سے مریضہ نچلی نہ بیٹھ سکے۔ آلات تناسل میں تکلیف دہ خارش اور ران کے گرد جلی کے دانے (مرک) پستانوں پر زہرباد کا سا درد (رسٹاکس) پستان سرخ، گرم ہوں، سخت ہوں اور سرخ دھاریاں سر پستان سے دھڑکنے پھیلتی ہوئی دکھائی دیں۔ نیز ان میں سوئیاں چبھنے کا سا درد ہو سر پستان پھٹ جائیں اور ان میں ٹیس اور جلن ہو دودھ پلاتے وقت چھوٹے سر پستان میں جلن ٹیس اور خون بہے۔ جماع کے دوران شرمگاہ میں پھوڑے کا سا درد۔ آلات میں کمزوری کا احساس، سیلان الرحم گوشت زائد ثالیلیات نکالنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ زچگی کے زمانہ میں لیا جائے۔

آلات تنفس۔ آواز کھرکھری بیٹھی ہوئی خصوصاً صبح کے وقت آواز کا بیٹھ جانا۔ بوڈیجی ٹیس، کاسٹیکم فاسفورس) حلق میں کھرکھراہٹ اور چھیلن، سینہ میں بہت بلغم کے ساتھ، یہ کھرکھراہٹ اور چھیلن کھانسی پیدا کرے کیمومیلا نکس۔ ایپکا، بولنے سے (ڈروسرا) یا کھلی ہوا میں چلتے وقت سانس میں تنگی اور پریشانی (اکونائٹ، آرسنک، پلسٹیلا) رات کے وقت جب چت لیٹا ہو۔ دم گھٹنے کے دورے خصوصاً رات کے وقت بستر میں جس کی وجہ سے مریض دروازے اور کھڑکیاں کھولنا چاہے (پلسٹیلا کاربو ویج، آرسنک) شام کے وقت بستر میں یا نیند سے جانے کے بعد یا رات کے وقت خشک کھانسی (کونیم، ہیوسمس، مزریم، نکس وامیکا پلسا ٹیلا، ریومکس) خشک کھانسی حلق میں خشکی اور چلنے زکام کے ساتھ، چھوٹی خشک، شدید کھانسی، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد، سینہ میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، حنجرے میں چھیلن کی وجہ سے کھانسی (فاسفورس، ریومکس) سینہ میں اجتماع خون بھاری پن۔ بولتے وقت سینہ میں کمزوری (کاربو ویج، سٹانم) نیز شام کے وقت لیٹ جانے سے، سینے کے اوپر والے حصہ میں چوٹ کے سے درد۔ سینہ میں درد جیسے موچ آگئی ہو۔ سینہ میں سکڑن کا احساس، سینہ کی سامنے والی ہڈی میں بازو ہلانے پر درد سانس میں تنگی کے ساتھ، سینہ میں سکڑن ایسا محسوس ہو کہ کوئی چیز سینہ کے اندر بہت جلد جلد بڑھ رہی ہے سینہ میں بوجھ جس سے سانس لینے میں وقت ہو۔ سینہ میں سوئیاں چبھیں۔ جو پیٹھ تک۔ یا بائیں شانے تک جائیں (کالی کارب مرک، جن کی زیادتی سانس لینے سے ہو۔ سینہ میں جلن جو چہرے تک آئے، نمونیہ کے بعد سینہ میں سختی، تمام سینہ میں سرخ اور مٹیالے چٹے سینہ میں بلغم کی کھرکھراہٹ جس کی زیادتی بلغم نکلنے کے بعد ہو۔ تنفس میں وقت آدھی رات کے وقت جس میں اٹھ کر بیٹھنے سے کمی ہو۔ کھانستے وقت درد سر جیسے کوٹا پٹیا گیا ہے، پھٹ گیا ہے بعض اوقات قے، شکم میں درد۔ دورے والی کالی کھانسی، جس میں کھانسی کے دورے بہت جلد ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔ بلغم گہرے رنگ کے خون کا زرد سبزی مائل مواد ملا دودھ کا سا سفید یا پانی کے سے پتلے بلغم کا جو لوتھڑا کھٹا بعض وقت بدبودار بے مزہ یا نمکین یا پرانے نزلہ کی سی بدبو دار رطوبت کا سا ہو احساس جیسے دائیں سینہ میں برف کا ٹکڑا رکھا ہے، زیادہ بوجھ اٹھانے سے یا پھیپھڑوں میں ورم کے بعد سینہ میں درد۔

قلب اور نبض۔ دھڑکن پریشانی کے ساتھ (اکونائٹ، آرنیکا، ویریٹرم، اسپائی جیلیا) رات کے وقت بستر میں پڑتے وقت، نبض سخت۔ بھری بھری اور تیز (اکونائٹ بیلاڈونا) حجاب القلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں، احساس جیسے قلب بڑھ گیا ہے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن اور پیٹھ میں اکڑن۔ گردن کے غدودوں میں ورم، گردن کے سروں میں کڑکن خصوصاً سر پیچھے کی طرف جھکانے سے، گردن میں کھنچاوٹ اور تناؤ۔ گردن میں موچ کا سا فالجی درد، حرکت کرنے پر یا لیٹ جانے پر، کندھوں کے درمیان کھینچنے والا درد، پیٹھ میں درد جیسے موچ آگئی ہو (پلسا ٹیلا، رسٹاکس) یا چوٹ لگی ہو۔ کمر میں چوٹ کا سا شدید درد (کیوپرم، اور دیگر) میں بھی خصوصاً جھکتے وقت اور اپنی جگہ سے اٹھتے وقت (رسٹاکس) پیٹھ میں کھینچنے والا درد و کمزوری کے ساتھ، کندھوں کی ہڈیوں میں ہڈیوں میں پیٹھ میں اور کمر میں سوئیاں چبھیں، ریڑھ کا ستون ٹیڑھا ہو جانے گریاں نرم پڑ جائیں۔ احساس جیسے گویا ریڑھ کے مہرے ایک دوسرے پر آہستہ آہستہ حرکت کر رہے ہیں، خصوصاً جب بستر میں کروٹ بدل رہا ہو۔ بھاری بوجھ اٹھانے کے بعد اور اسی وقت سردی

کھا جانے سے کمر میں درد، نشست سے اٹھنے پر کمر میں درد۔

اعضاء۔ ہر عضو میں کمزوری اور کپکپی خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں میں، جوڑوں میں گڑگڑاہٹ، اعضا سن ہو جائیں۔ سیاٹیکا، خصوصاً لیٹی ہوئی حالت میں، چوٹ کا احساس اور اعضاء میں کھنچنے اور پھاڑنے والے درد کولہے، سرین اور ٹانگوں میں، لائیکوپوڈیم، مرکیورس۔ اعضاء کے عضلات میں حرکت کرتے وقت اینٹھن کا سا درد۔ بالوں کا گنٹھیا، کھجلی کے ساتھ۔ سیدھا نہ چل سکے۔ کندھے جھکے ہوئے، ہوائیاں موتی اور سرخ دانوں کے ساتھ جوڑوں میں پیٹن گٹھے، مسلسل درد اور نیش زنی کے درد کے ساتھ عضلات اور جوڑوں میں اوپر سے نیچے کی جانب ہمیشہ گٹھیاوی، بادی کی تکلیفات ورم کے ساتھ یا بغیر ورم کے اعضاء میں درد، جسم کی زیادہ گرم بستر میں ہو۔ باندو۔ کندھوں میں (بائیں) بازوؤں میں اور انگلیوں میں کھنچنے والے اور چیرنے والے، بائیں کے درد دائیں کندھے کے درمیان حرکت کرنے پر سوئیاں چبھیں جو سینہ تک آئیں۔ بازوؤں میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس کلائیوں میں درد اور سختی زیادہ تر صبح کے وقت۔

بغلوں میں سخت پریشان کن، اور متعفن پسینہ، ہتھیلیوں میں جلن (لیکیسس) ہاتھوں کی جلد سخت خشک اور پھٹی ہوئی (زیرم میور) ناخن بد وضع ہو جائیں (زیرم میور، تھوجا) ہاتھوں کی پشت پر خارش کے دانے۔ انگلیوں پر سرخ موٹی ہوائیاں، انگلیوں کا سن ہو جانا، ناخنوں کے گرد زخم ہاتھ گرم اور ان پر پسینہ۔ بازو کانپیں، بغلوں میں پسینہ لہسن کی بو کا۔ بائیں کندھے میں موچ کا ملیا جلا سا درد کندھوں کے جوڑوں میں زخموں کا سا درد خصوصاً چلتے وقت۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، رات کو تمام ہاتھوں میں جلن۔

ٹانگیں۔ چلتے وقت ٹانگوں میں کمزوری اور بھاری پن۔ چوتڑوں کے جوڑوں میں گولی لگنے کے سے شدید دردوں کی زیادتی چھونے سے یا حرکت سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے ہو اور اسی لئے بستر سے اٹھ نہ سکے۔ رانوں کے عضلات میں کھنچنے والا، اور اینٹھن کا سا درد، رانوں کے درمیان چلتے وقت خارش اور پھوڑے کا سا درد۔ گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑوں میں اکڑن، گھٹنے کے خلا میں کھنچاوٹ ایسا معلوم ہو کہ قدم بڑھنے سے کھنچ رہے ہیں، گھٹنوں میں۔ اور پنڈلی کی ہڈی میں چبھن، رات کے وقت بستر میں پنڈلیوں میں تشنج وٹ کے سے درد۔ بائیں ٹخنے میں موچ کا سا درد خصوصاً کھڑے ہونے سے یا چلنے پر، پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن (کارلوویج سلینیم) زیادہ تر رات کے وقت (کلکیریا کارب، کیمفر، کیمومیلا، فیرم، نائٹرک ایسڈ، سلیشیا، نکس وامیکا) نیز چلتے وقت پنڈلیاں درد کریں اور ایسا معلوم ہو کہ چھوٹی ہو گئی ہیں۔ تلوؤں میں جلن (کلکیریا کارب، لیکیسس، سلیشیا) ننگا کرنے کی خواہش ہو کیمومیلا، پاؤں کے انگوٹھوں میں کاٹنے والے درد نیز ناخنوں کے گرد بھی گٹے درد زیر پاؤں خصوصاً تلوے ٹھنڈے رہیں۔ پاؤں پر ٹھنڈا پسینہ گھٹنوں پر سفید یا سرخ ورم گھٹنوں کے جوڑوں کا استقلال ورم

مخصوص خواص۔ بیجا لاغری، آرسنک، فیرم، فاسفورس، بے حد کمزوری اور کانپنا (ایلومنا، چائنا) تھکاوٹ اور کمزوری، کھلی ہوا سے ذکی الحسی، جلدی زکام (کلکیریا کارب، کالی کارب، فاسفورس، سلیشیا) لڑکھڑاہٹ اور ہاتھوں کا کانپنا، سیدھا نہ چل سکے۔ کندھے جھکے رہیں۔ کھڑا ہونا نہایت دشوار ہو، بچہ نہانا اور غسل کرنا نہ چاہے

(انتم کروڈم) بچہ کودے، چونکنے اور چیخنے، مرگی کی کڑن کے ساتھ اور دورے سے قبل اس احساس کے ساتھ کہ کوئی چوہا بازوؤں سے پیٹھ کو دوڑ رہا ہے۔ جلد میں خشکی اور ڈھیلا پن، خنازیری ورم، غدود سخت ہوجائیں، باوجود غسل کے بھی جسم سے بو آئے۔

جلد۔ مزےدار خارش اور سرسراہٹ جس میں کھجلانے کے بعد جلن اور درد ہو (کار بانک ایسڈ) دانے لال اور اکوتہ والی خارش، خارش کے دانے، بے حد خارش اور جلن کے ساتھ (کروٹن ٹگ، مرک، ارسٹاکس) خارش بستر کی گرمی سے لیوٹنا مرک، مزریم، پلساٹیلا) بڑھ جاتے۔ تمام جسم پر پھنسیاں، زینگیں، معمولی زخم اور چوٹیں متورم ہوجائیں اور پک جائیں۔ (بورکس، کیموملا، ہیپر سلفر، گریفائٹیس، سلیشیا) زخم جن کے کنارے اٹھے ہوئے، متورم ہوں اور جن میں سے جلد خون نکلے (اسافوٹیڈا، مرک، مزریم) اور جن کے گرد دانے ہوں اور متعفن مواد نکلے۔ جلد کی تہوں میں پھوڑے کا سا درد، چھائیاں کھجلی جو نہانے اور کھجلانے سے بڑھے۔ تہوں میں جلد پھٹ جائے (لائیکوپوڈیم) ہڈیوں کے گرد چیونٹی کا احساس کھجلی خصوصاً گرمی سے۔ شام کے وقت، عموماً موسم بہار میں عود کر آئے، مرطوب موسم میں، سرخ بخار میں تمام جسم چمکدار ہو جائے۔ جلد کھردری، کھرنڈدار اور بھوسی اُڑے، ذراسی چوٹ سے نیلے نشان پڑ جائیں، جوڑ وں پر پھوڑے زہر باد تپکن اور جنبش زنی کے ساتھ بیرونی حصص میں انتقالی ورم۔

نیند۔ دن کے وقت نیند کا نہ رکنے والا غلبہ (انتم ٹارٹ، ایپس، نکس موسکاٹا) اور تمام رات بےخوابی، چھائیاں پریشانی کی نیند۔ اکثر نیند کھل جائے، بہت دیر کے بعد رات کے وقت نیند آئے، سو جانے پر شدت سے چونکے، (آرسنک، بیلاڈونا، ہیوسمس) گہری، غیر فرحت بخش نیند، آدھی آنکھیں کھول کر سوئے، نیند کے دوران زور زور سے بولے۔ نیند کے دوران اینٹھن اور جھٹکے، نیند سے گاتا ہوا اُٹھے، صبح دو بجے سے پانچ بجے تک نہ سوئے، نیند بہت ہلکی ذراسی آواز سے جاگ جائے۔ بار بار نیند کھل جائے، خواب ڈراونے، متفکرانہ اور پریشان کن۔

بخار۔ ہر شام کو بستر میں جاڑا جس کے بعد بخار اور پسینہ کی زیادتی ہو۔ اکثر اندرونی جاڑا، بغیر پیاس کے (پلساٹیلا) جاڑا پیٹھ پر رینگے، جاڑا اور بخار مسلسل، مریض کمزور ہوتا جائے اور کوئی دوا اثر نہ کرے، بخار بعد دوپہر اور شام کے وقت جلد میں خشکی اور پیاس کی زیادتی کے ساتھ اکثر تمتماہٹ کے دورے بعض وقت یہ دورے کمزوری اور تھوڑی سی جسم پر نمی آنے سے ختم ہوں۔ صبح کے وقت پسینے جو جاگنے کے بعد ہوں (سیپیا) پسینہ میں گندھک کی بو رات کے وقت پسینہ کی زیادتی (چائنا، فاسفورس، سلیشیا) سلفیورک ایسڈ ذراسی محنت کے بعد پسینہ (امبرا، کلکیریا، ہیپر سلفر، فاسفورس، سلیشیا) پسینہ رات کے وقت کے ... صرف گدی اور گردن کی پشت پر۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے دبانے سے (درد سر جو کھالنے سے پیدا ہو، دبانے سے کم ہو) آرام کرنے سے، کھڑے ہونے سے جھکنے سے بڑھتی ہیں۔ داہنی طرف یا درد والی کروٹ لیٹنے سے تکلیف کم ہوجاتی ہے، حرکت سے تمام بڑھ جاتی ہیں۔ بازوں ہلانے سے، قدم رکھنے سے، اٹھنے سے، زینہ چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بولنے سے تمام جسم میں تھکاوٹ ہوتی ہے ۱۱ بجے دن کے ۱۲ بجے دوپہر، آدھی رات اور آدھی رات کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں مریض دروازے اور کھڑکیاں کھول دینا چاہتا ہے۔ تمبر یچر سے ذکی الحس، گرم چیزیں بہت گرم معلوم ہوتی ہیں، مکان کے اندر ناک بند ہوجاتی ہے۔ لیکن گرمی میں خالی پن کو آرام ہوتا ہے، کھلی ہوا میں، ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے گرمی سے دھوپ سے

اور دیر تک نہانے سے ٹھنڈی مرطوب ہوا سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی سے سر کی تکلیفات، بائیں آنکھ کی تکلیفات اور بہرے پن میں آرام ہوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد دودھ، مٹھائی، شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے سے پہلے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھانے سے پہلے نیند کے بڑھتی ہے، مگر گرم غذا سے آرام ہوتا ہے۔ حیض سے قبل، حیض کے دوران اور حیض کے بعد درد سر، سیلان رحم، تکلیف بڑھتی ہیں۔ نیچے دیکھنے سے، ندی عبور کرنے سے، اور بازو اٹھانے سے کئی قسم کی تکلیفات پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔ کھانے اور ناک چھنکنے سے قوت سامعہ میں تکلیف بڑھتی ہے۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے ایم ایم تک۔

تعلق۔ سلفر قوت منکسہ کو یکدم ابھار دیتا ہے۔ اور اسی لئے اس دوا کو وہاں استعمال کرنا چاہیے جہاں بہترین منتخب شدہ ادویہ اپنا اثر کرنے سے معذور ہیں۔ یہ زیادہ تر حاد تکلیفات میں استعمال ہوتی ہے، مزمن تکلیفات میں ایسے وقت پر سورنیم کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے۔ اس حالت میں یہ دوا میڈورینم اور ٹیوبرکولینیم کی معاون اور مشابہ جاتی ہے، اور اسی لئے قوت منکسہ کو ابھارنے کے لئے میڈورینم و ٹیوبرکولینیم پر بھی غور کرنا چاہیے۔

اس دوا کا اثر اکونائٹ، کیمفر، کیمومیلا، چائنا، مرک، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا، اور تھوجا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا اکونائٹ، ایلو، چائنا، آئیوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ، رسٹاکس، اولینڈر، سیپیا اور تھوجا کے اثرات کو نیز دھاتوں کے ناجائز استعمال سے پیدا شدہ اثرات کو زائل کرتی ہے۔

موافق۔ کلکیریا، کلکیریا فاس، لائیکوپوڈیم، سارساپریلا، سیپیا، پلساٹیلا (سلفر، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم نیز سلفر، سارساپریلا، سیپیا۔ ان کا نہایت عجیب چکر ہے، اور یہ دوائیں اپنے چکر میں نہایت اچھی طرح کام کرتی ہیں اور قدرتی طور پر ایک کے بعد دوسری کی علامات مشاہدہ ہوتی ہیں کہا جاتا ہے کہ کلکیریا کو سلفر سے قبل ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے۔ یہ دوا مرک کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

معاون۔ ایلو، سلفر عموماً اس وقت دوا ہوتی ہے جبکہ ایلو کو بطور جلاب کے زیادہ استعمال کیا گیا ہو، کونائٹ نکس وامیکا، پلساٹیلا (سلفر ان ہر سہ ادویہ کا مزمن سمجھا جاتا ہے۔ اگر مریض کو بے خوابی ہو تو سلفر رات کے وقت دینا چاہیے اس سے مریض کو نیند آئے گی ماسوا اگر مریض کو نیند اچھی طرح آتی ہو۔ تو سلفر صبح دینا چاہیے۔ ورنہ رات کو نیند میں خلل اندازی ہو گی۔ نکس رات کو دینا چاہیے اور سلفر صبح کو جب ان دونوں کا اثر باہمی حاصل کرنا ہو سلفر فالج میں رسٹاکس کا معاون ہے۔ انٹیم ٹارٹ اور اپیکاک سے پھیپھڑوں کی تکلیفات (خصوصاً بائیں پھیپھڑے کی میں سلفر عمدہ کام کرتا ہے) جب زخموں میں یا دنبلوں میں سختی ہو۔ تو سلیشیا کے درمیان لگا ہے گا ہے۔ سلفر کی ایک خوراک دینا نہایت مناسب ہے۔ سورنیم سلفر کے فعل کو مدد دیتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ سورنیم گرمی پسند ہے اور سلفر گرمی سے نفرت کرتا ہے۔

مقابلہ کرو:۔ ورم دماغ یعنی مننجائٹس:۔ ایپس۔
آنکھوں میں چوٹیں۔ اکونائٹ اکونائٹ کے بعد سلفر
صبح سویرے کے دست:۔ ہلائی او نیا، مریض جوں ہی حرکت کرے، نیرم سلف لیے حد ریاح کے ساتھ

پاڈو فائلم دست رنگ برنگ کے تمام دن جاری ہیں۔ اگرچہ دوپہر کے وقت زیادہ ہوں، مگر سلفر میں مقعد درد کرتی ہے) ڈائسکیوریا (درد شکم جو مختلف مقامات کو جائے)

قوت منعکسہ میں کمزوری (سورینیم۔ کیوپرم۔ لاروسریسس، ویلریانہ، امبرا، کاربوویج۔ سن یاس میں تمتماہٹ کے دورے (سلفیورک ایسڈ۔ ایمل نائٹریٹ، کالی بائکرام۔ لیکیسس)

تو بنی بخار، اور عصبی درد، (چائنا، آرسنک، ہیپٹیا)

بھوک کی زیادتی کے ساتھ چاند پر حدت، کلکیریا، فاسفورس

کھجلی، مرک، سیپیا، کاسٹیکم

بدہضمی، نکس، سیپیا۔

دق۔ بسی لینم، ٹیوبر، کیولینیم، کلکیریا، فاسفورس۔

کثرت جماع د حلق کے بد نتائج، نکس، کلکیریا کارب

بائی اور فالج۔ رسٹاکس۔

کھٹے دست، مقعد پھوڑے کی طرح درد کرے، کیمو ملا۔

نمونیا کے بعد مریض اپنے آپ کو تندرست محسوس نہ کرے سنگوئیریا

سردی سے فالج۔ اکونائٹ۔ کاسٹیکم۔ رسٹاکس

ریاح کا اجتماع۔ کھٹا یا کڑوا ذائقہ۔ لائیکوپوڈیم۔ (سلفر میں مریض بائیں گھری کے پاس ریاح کا اجتماع بتاتا ہے)

دماغی محنت کے اثرات بد اور منی کے ضائع ہونے سے پیدا شدہ نتائج۔ سلینیم، سلینیم کے مریض کو چائے سے تکلیف ہوتی ہے۔ سلفر کے مریض کو قہوہ سے، نیز سلینیم کے مریض کو کہیں کہیں سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت آواز بیٹھ جائے۔ کاربوویج میں شام کو بھی آواز بیٹھتی ہے

کمر کے مقام میں ریڑھ کی ہڈی میں ورم۔ پکرک ایسڈ۔

بچوں میں سوکھے کی بیماری۔ آرسنک، لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، سلیشیا، میڈورنیم

گیارہ بجے دن کو کمزوری کا احساس۔ نیٹرم میور، فاسفورس، انڈیم، نیٹرم کارب، زنکم۔ اعصابی کمزوری، (ارجنٹم۔ نائٹریکم)

ہیضہ میں بطور حفظ ماتقدم کے استعمال کرنا ہو۔ سلفر، کیوپرم

بولنے سے کمزوری محسوس ہو، سٹانم، کوکولس، ویریٹرم، کلکیریا۔

بول چال اور افعال میں جلد بازی۔ بیلاڈونا، لیکیسس، ہیپر سلفر، ڈلکامارا

ٹخنے کمزور۔ سلفیورک ایسڈ کاسٹیکم (جلد گر جائے۔ نیٹرم کارب)

کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوں۔ اور مریض کپڑا اتارنے کی خواہش کرے۔ پلساٹلا۔ لائیکوپوڈیم

گہری نیند میں پیشاب نکل جائے۔ بیلاڈونا (پہلی نیند میں نکلے۔ سیپیا)

رطوبت زندگی کے ضائع ہونے کے نتائج بد۔ آرسنک، کلکیریا، چائنا، فیرم
بائیں آنکھ کے سامنے دھبہ جو نہ مٹے :۔ سلفر (داہنی آنکھ میں)۔ سلینیم)
زیادہ تر بینائی سبز ہو (اشیاء سبز دکھائی دیں) سنگونیریا
ہاتھوں کی جلد سخت اور کانٹے دار ہو جائے : نیٹرم میور۔ گریفائٹیس (برعکس کلکیریا کے)
تکلیفات بائیں سے داہنے کو جائیں :۔ لیکیسس۔
شرمگاہ میں اوپر کی جانب سوئیاں چبھیں :۔ سیپیا، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، (نیز نیچے کو اور باہر کی طرف)
الیومنا بربرس، پلساٹیلا (سلفر کی سوئیاں سر کو جاتی ہیں۔)
بائیں خصیۃ الرحم میں اور بائیں پستان سے نیچے درد، لیلیم ٹگ، لیکیسس، کالوفائلم، پلساٹیلا۔
اسٹیلیگو وائی برنم۔
نیچے دبانے والے درد، بیلاڈونا، سیپیا، پلساٹیلا، سیکیل، گوسی پیم۔ میورکس، لیلیم ٹگ۔
جاگنے پر تکلیفات بڑھیں :۔ لیکیسس۔ نیٹرم میور۔
روح کی نجات کی فکر :۔ وریٹرم
چلتے پانی (آبشار وغیرہ) کی آواز سن کر تکلیفات بڑھیں :۔ ہائڈروفوبینم
شکم کے اندر بچے کی شدید حرکات :۔ اوپیم، کروکس، تھوجا،
پاگل ہو جانے کا خدشہ :۔ کلکیریا، لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا۔
دل کے مقام میں خالی پن کا احساس :۔ لیلیم ٹگ (احساس جیسے دل خالی ہے)
نہانے سے نفرت :۔ انٹم کروڈم، کلیمٹس، ایمبر، رسٹاکس، سیپیا، سپائی جیلیا (پلساٹیلا کا بچہ ہر وقت نہانا چاہتا ہے)
بھوت پریتوں کا ڈر :۔ اکونائٹ، آرسنک، بروم ہیم، کاربوویج، کوکولس۔ لائیکوپوڈیم، فاسفورس، پلساٹیلا، رینن کولس بلب، سیپیا، زنکم
رات کے وقت بستر کی گرمی سے تکلیفات بڑھیں :۔ برائی اونیا، مرک، پلساٹیلا، کیمومیلا، دانت کا درد، ڈرد سرا لیڈم بسماتا، ایپس۔
ہنسنا اور رونا یکے بعد دیگرے :۔ اورم، پلساٹیلا۔ لائیکوپوڈیم، کروکس، فاسفورس، وریٹرم
نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر :۔ سلفر، اولنڈر۔ (سر موڑنے پر چکر :۔ کلکیریا، اوپر دیکھنے سے چکر پلساٹیلا)
چہرے پر مٹی اڑے :۔ نیٹرم میور۔
لمبے دبلے پتلے آدمی :۔ فاسفورس (سلفر میں کندھے جھکے ہوئے)
ٹپکنے والا دردِ سر :۔ گلونائن، کلکیریا، پلساٹیلا۔
دردِ سر کے ساتھ غنودگی :۔ سٹرکینا، جنسنگ، نیٹرم سلف، نکس موسکاٹا، جلسی میم، بسدیا مرزیم سے
خالص خون آئے :۔ مرک، اکونائٹ۔
ذیابیطس نامردی کے ساتھ :۔ موشکس۔

گھونگھٹ کا تنگ ہونا :۔ کنابس سٹائیوا، مرک، نائٹرک ایسڈ، سیپیا، تھوجا، رسٹاکس، سبائنا۔
رات کے وقت بھوک :۔ چائنا سلف، سورنیم، فاسفورس (بخار کی حالت میں بھوک سیر نہ ہو سکے)۔
لائیکوپوڈیم، اگنیشیا۔
سانس میں گرمی :۔ کلکیریا کارب، اگنیشیا۔
حلق کی تکلیفات، پہلے دائیں پھر بائیں :۔ لائیکوپوڈیم، برٹیا کارب (بائیں طرف لیکیسس، سلفر)۔
بولتے وقت سینہ میں کمزوری :۔ کلکیریا کارب، سٹانم۔
منہ سے تیزابی بو :۔ نکس وامیکا۔
خون کا مزہ :۔ بسمے میلس۔
جھائیاں :۔ ایڈرنیلین۔
حلق میں بال کا احساس :۔ کالی بائکرام، سلیشیا۔
کپڑوں کے بوجھ کا برداشت نہ ہونا :۔ لیکیسس۔
سیاہی مائل دست :۔ لپٹنڈرا۔
دونوں کندھوں کے درمیان جلن :۔ فاسفورس، لائیکوڈیم۔
ہونٹوں کی سرخی اور آنکھوں کے کناروں میں سرخی :۔ لبی تھیم، ٹیوبر کولینم۔
جسم سے متعفن بو، پھل کے دانے اور رطوبتیں رک جائیں :۔ میڈورینم۔
گرم ہوائی کی تبدیلیوں سے بے حد ذکی الحس :۔ ہیپر، کالی کارب، سورینم (سورینم حد سے زیادہ سرد مزاج ہوتا ہے اور سلفر گرم مزاج)۔
پاؤں کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے مریض ٹھنڈی جگہ تلاش کرے :۔ سینی کولا۔
رات کے وقت بے آرامی ہو اور پیروں پر سے کپڑے اتار دے :۔ ہیپر، سینی کولا۔
چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مابعد :۔ تھوجا، میلنڈرینم۔
پھوڑے :۔ انتھر کینن۔
تکلیفات دوبارہ حملہ آور ہوں :۔ لبی لینم۔
دن کے وقت میں غلطی کرے :۔ مرک، لیکیسس۔
کلیجہ بیٹھنے کا احساس، کپڑوں کی تکلیفات کے ساتھ :۔ سکربی نم۔ (اور کینسر کے دوسرے نوسوڈ وغیرہ)۔

Sulphur Iodatum

سلفر آیوڈیٹم

CHEMICAL SYMBOL : S2 I_2; 319.98
SYNONYMS : Iodine of sulphur, sulphur Iodine.
TRITURATION : 1 x and Higher

آیوڈائڈ آف سلفر

اس دوا کا اثر بہت گہرا اور لمبا ہوتا ہے اور جسم کے تمام حصص میں اپنا اثر کرتی ہے اس کی تکلیفات صبح کے وقت، بعد دوپہر، شام کو، رات کے وقت اور آدھی رات کے بعد بڑھتی ہیں۔ مریض کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے اور کھلی ہوا اس کی بہت سی علامات کو کم کرتی ہے تمام نظام جسم میں عجیب قسم کی پریشانی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مریض اپنے کام میں اور چلنے میں جلد باز ہوتا ہے۔ غدودوں کا سوکھ جانا، عضلات میں دیرینہ جھٹکے اور مختلف حصص کے گرد کسی ہوئی پٹی کا احساس ہوتا ہے۔ معمولی سی تحریک سے مریض کو سردی لگ جاتی ہے اور زکام ہوجاتا ہے گو وہ ٹھنڈی جگہ پسند کرتا ہے لیکن ٹھنڈی ہوا میں سردی لگ جاتی ہے اور زکام ہوجاتا ہے اس دوا میں ہسٹریکل اور مرگی کے دوروں کی رغبت پائی جاتی ہے۔ اس کی بعض علامات کھانے کے بعد بہتر ہوجاتی ہیں۔ اور بعض زیادہ، یہ دعا بچوں کے سوکھے کی بیماری میں اکسیر ہے بشرطیکہ بچے زیادہ غذا کھاتے ہوں۔ معمولی سی محنت تمام علامات کو پیدا کر دیتی ہے مثلاً کمزوری اور دھڑکن، کمزوری اور غشی کے دورے دھڑکن کے ساتھ، بھوک کے وقت غیر معمولی کمزوری، گرم غذا سے بے حد پریشانی، تمام جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس تمام جسم اور اعضاء میں بھراؤ کا احساس، تمام جسم میں اپھارا کا احساس، اندرونی اعضاء سے سیلان خون جسم میں حد درجہ کی حدت تمام جسم اور اعضاء میں بھاری پن، غدودوں کا سخت ہوجانا۔ گردن کے غدود رسی کی طرح سخت اور گانٹھ دار ہوجائیں اور اعضاء میں سختی۔ متذکرہ بالا علامات کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا غدودوں کے گلنے میں اور غدودوں کے سخت ہوجانے میں بہت مفید ہے اگر آغاز مرض میں اس دوا کا استعمال کیا جاتے تو یقیناً یہ فوری شفا دیتی ہے۔ قوت منفکسہ میں کمزوری اور نمایاں سستی، یہ علامات لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ مگر بعض وقت زیادہ دیر تک لیٹے رہنے سے کم ہوتی ہیں چت لیٹنے سے اور گرم مکان میں علامات بڑھتی ہیں۔

پارے کے استعمال کے بعد یہ دوا، پارے کے اثرات کو زائل کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مریض زیادہ بے چین ہوتا ہے اور وہ حرکت کرنے کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن حرکت علامات کو بڑھا دیتی ہے تمام بلغمی جھلیوں سے سیلان بڑھ جاتا ہے ماؤف حصص سن ہوجاتے ہیں: جسم بھر میں چبکن کا احساس ہوتا ہے یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہڈیوں میں اور غدودوں میں درد ہوتا ہے اور یہ درد چوٹ کے سے، جلنے والے، کاٹنے والے، جھٹکنے والے دبانے والے، سوئیاں چبھنے والے اور پھاڑنے والے ہوتے ہیں۔ کسی قسم کی جلد بازی یا دوڑنے سے جسم میں ایک تمتماہٹ آجاتی ہے اور دھڑکن اور کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ تکلیف یک طرفہ ہوا کرتی ہے خصوصاً دائیں جانب مریض موسم گرما کی گرمی میں بہت تکلیف پاتا ہے۔ غدودوں کا ورم اس دوا کا ایک خاص فعل ہے۔

اگر اس کی آزمائشی علامات پر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا آتشک کے آخری درجوں میں جب کہ پارہ کا استعمال زیادہ کیا گیا ہو۔ مفید ہے ایسی حالت میں علامات چھونے اور دبانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ جسم بھر میں کھنچاوٹ معلوم ہوتی ہے اندرونی اور بیرونی لرزہ ہوتا ہے عضلات اینٹھتے ہیں اور اعضا میں جھٹکے ہوتے ہیں ایسی حالت میں علامات گرمی سے، گرم ہوا سے، بستر کی گرمی سے۔ گرم مکان میں اور گرم کپڑوں سے بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت، زینہ چڑھنے سے، دستوں کے بعد، دوران حیض اور چلنے سے نمایاں تھکاوٹ ہوتی ہے ایسے مریض موسم برسات میں زیادہ تکلیف اٹھاتے ہیں اور سردی میں بہتر محسوس کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیل اس کو جلدی تکلیفات میں خصوصاً حجامت سے پیدا شدہ دانوں میں استعمال کیا کرتے تھے ان کا خیال ہے کہ استرے سے پیدا شدہ دانوں Barber's itch کے لئے ایک بہترین دوا ہے وہ لکھتے ہیں کہ درد کرنے والی کیلوں اور ان کیلوں میں جو پک جاتی ہیں، یہ ایک بہترین دوا ہے ڈاکٹر برلن نے دو ایسے مریضوں کو اس دوا سے درست کیا جن کو سینے والا، اکوتہ تھا اور جن کی ٹانگوں کی وریدوں میں گانٹھیں پڑ چکی تھیں، اور خارش بھی موجود تھی، ڈاکٹر بیس لکھتے ہیں کہ اس دوا کی مخصوص علامت "سیاہی مائل سرخ متورم اور جلد بجنے والا اکوتہ ہے۔ جس میں حد درجہ کی خارش ہوتی ہے"۔

ڈاکٹر ہنس اس دوا کو زبان کے ورم کے بعد زبان کی سختی، گلسوؤں کے ورم کے بعد گلسوؤں کی سختی اور غدودوں کی مزمن سختی اور بڑھ جانے میں مفید بتاتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے بال لٹک رہے ہیں۔ جیسے قلب میں گرمی ہے تیزابوں اور کھٹی چیزوں کی خواہش جیسے پیشانی کے گرد پٹی ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، ساتھیوں سے نفرت، پڑھتے وقت اور سوچتے وقت اپنے دماغ کو قابو میں نہ رکھ سکے مردہ آدمیوں کو دیکھے، بے صبر اور پست ہمت، محنت سے خوف، دماغی کمزوری، غم گینی اور تمام قویٰ کند ہو جائیں نیند کی حالت میں چونکے، خیالات کے تسلسل سے تکلیف،

سر۔ چکر، صبح کے وقت اٹھنے پر، لیٹی ہوئی حالت میں حیض کے دوران بستر سے اٹھنے پر، **جھکنے سے اور چلنے سے**۔ کھوپڑی مریض کو ٹھنڈی محسوس ہو۔ کھوپڑی پر کھجلی کے دانے اور اکوتہ کھوپڑی میں خارش تیز کھجلی کے دانوں کے، سر میں حدت اور بال گریں، سر کے بال کھردرے معلوم ہوں، سر میں بھاری پن۔ صبح کے وقت اٹھنے پر، قبل دوپہر اور بعد دوپہر دردسر، جو کھلی ہوا میں سرد چیزیں لگانے سے اور حرکت سے کم ہو جاتے اور بال باندھنے سے، روزہ (برت) رکھنے سے، گرم ہو جانے سے حیض کے قبل، دوران حیض، دھوپ سے، بولنے سے گرم مکان میں اور جسم پر گرم کپڑے پہننے سے بڑھ جاتے دبانے والے درد پیشانی میں، آنکھوں کے اوپر، گدی میں سر کی ہر دو اطراف میں کنپٹیوں اور چاند میں سر میں تپکن، کنپٹیوں میں چبکن، سر پر پگڑی باندھنے سے، ٹوپی رکھنے سے دردسر ہو۔

آنکھ۔ آشوب چشم، پپوٹے بھاری معلوم ہوں، آتشک کے مریضوں میں آشوب چشم، ٹھنڈی ہوا میں پانی آئے، آنکھوں کا باہر نکل آنا۔ پتلیاں پھیل جائیں، بینائی میں دھندلا پن، آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے ازدواج البصر۔

کان۔ کانوں سے مواد کا سیلان۔ کانوں کی نالی میں ورم۔ کانوں میں خارش۔ کانوں میں بھنبھناہٹ سی۔ گھنٹے بجنے کی آوازیں کانوں میں، بند ہونے کا احساس، قوت سامعہ میں کمی،

ناک۔ اس دوا سے نہایت سخت قسم کی نزلادی کیفیات درست ہوتی ہیں۔ بشرطیکہ منفصل ذیل قسم کی علامتیں ان نزلادی کیفیتوں میں موجود ہوں، رطوبت، خون ملی مقدار میں زیادہ تیز، سوزش پیدا کرنے والی، سبز سخت، خشک کھرنڈ گاڑھی، زرد، زکام کھلی ہوا میں، زکام، ناک چھنکنے پر ناک میں جلن، شام کے وقت، قوت شامہ جواب دیدے، دا ہنے نتھنے میں رومال کے استعمال کرنے پر جلن دار سرسراہٹ جس کے ساتھ آیوڈین کی تیز بو آئے

چہرہ۔ چہرہ ٹھنڈا چہرے پر سرخی، زردی، چہرہ کھنچا ہوا چہرے پر کیل۔ پھوڑیاں، چھوٹے دانے چہرے بیماری پکے، مردوں کا سا چہرہ غدود بڑھ جائیں۔ اور سخت ہو جائیں ٹھوڑی پر سرخ ابھار

منہ۔ منہ آئے مسوڑھوں سے خون بہے، زبان کی جڑ پر میل نوک پر سرخی۔ مسوڑھے دانتوں سے چھوٹ جائیں زبان میں خشکی، منہ سے تعفن۔ تھوک کی زیادتی۔ مسوڑھوں پر ورم۔ ذائقہ برا کڑوا۔ تعفن اور کھٹا۔ منہ میں اور... مسوڑھوں پر زخم۔

حلق۔ غذا کی نالی میں سکڑن، حلق میں خشکی۔ حلق میں سفید لیسدار، لیسے دار بلغم۔ کھانستے وقت، نگلتے وقت حلق میں درد۔ حلق میں خشکی، چھونے سے درد کرے، ایسا معلوم ہو۔ جیسے کہ متورم ہو گیا ہے کواز کاک، اور غدود بڑھ جائیں اور سرخ ہو جائیں۔ ہر وقت تھوک نگلنے کی خواہش حلق میں زخم اس دوا سے حلق کے غدود اگر سخت ہو جائیں اور ایسے معلوم ہوں جیسے رسی میں گانٹھیں لگی ہیں، درست ہوتے ہیں حلق اور گلا خشک اور پھٹا ہوا، تھوک نگلنے سے خشکی کو سکون نہ ہو۔ گلسوؤں کے ورم کے بعد گلسوئے سخت رہیں۔

معدہ۔ بھوک بڑھی ہوئی، سیری نہ ہو، دستوں کے ساتھ، لاغری کے ساتھ، بچوں میں سوکھے کے ساتھ، بھوک کی کمی۔ غذا سے نفرت، مریض اچار لیموں اور تیزابی (کھٹی) چیزوں کی خواہش کرے، شکم میں ہوا بھرے ہونے کا یا خالی ہونے کا احساس، ڈکار خالی کھٹی۔ ڈکاروں سے تکلیفات کم ہوں، کھانے کے بعد ابھار، کلیجہ جلے اور بھاری پن رات کے وقت کھانے کے بعد متلی کی پرانی شکایات، معدے میں جلن دار، اینٹھن والے، کترنے والے، کاٹنے والے، دبانے والے، سوئیاں چبھنے والے درد، معدے میں تپکن، کھانسی سے ابکائیاں۔ شام کے وقت پیاس، جلن، کھانے پر قے، اسہال کے ساتھ، پانی پینے کے بعد قے، کھانے کے بعد، دودھ پینے کے بعد قے۔

شکم۔ جگر بڑھ جائے شکم میں پکنے والی گلٹیاں، شکم میں ابھار، شکم کے غدود۔ تلی اور غدود جاذبہ بڑھ جائیں ریاح کی زیادتی۔ جگر میں تلی میں سختی، گلٹیوں کے غدودوں کی سختی، تلی میں ورم، اس دوا سے جگر کی بعض تکلیفات کو فائدہ ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد حیض کے پہلے اور دوران درد، جگر میں تلی میں اور ناف کے مقام میں درد، شکم کے غدود اور گلٹیوں کے غدود بڑھ جائیں۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض کئی دن تک پاخانہ کی حاجت نہ ہو۔ قبض اور دست ایک کے بعد دیگرے صبح کے وقت اور شام کے وقت دست، لاغر آدمیوں میں اور بوڑھے آدمیوں میں دست، البواسیر اور مقعد میں خارش ریاح زیادہ نکلیں، پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن۔

مثانہ۔ پیشاب رُک جائے پیشاب کی بار بار حاجت قطرہ قطرہ ہو۔ رات کے وقت پیشاب کی زیادتی، مذی کے غدود بڑھے ہوتے۔ پیشاب میں البیومن، پیشاب سیاہ، سرخ زیادہ دودھ کی مانند، متعفن اور اس میں سرخ رسوب ہو پیشاب میں سے رس بھری کی بو آئے۔

آلات تناسل مردانہ۔ استادگی نامکمل بغیر خواہش نفسانی کے رات کے وقت تکلیف دہ۔ استادگی چھوٹے لڑکوں کے خصیوں میں پانی اتر آنے کے لئے مفید ہے خصیوں پر پسینہ۔ آلات تناسل ڈھیلے منی کا اخراج خصیوں میں ورم، اس دواء سے خصیوں کی دق بھی درست ہوتی ہے۔

آلات تناسل زنانہ۔ اس سے اسقاط حمل کی عادت درست ہوتی ہے۔ رحم کے کینسر میں یہ دوا بہت حد تک مرض کو روکنے میں کامیاب ہوا کرتی ہے۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی رحم میں ورم سیلان الرحم کی زیادتی، سیلان الرحم جلن دار، گاڑھا اور بعض وقت نیلا زرد، حیض کے پہلے اور بعد حیض نہ ہوں۔ حیض مقدار میں زیادہ، بے قاعدہ درد والے اور کم وقت رہیں، رکے ہوئے خون حیض کی زیادتی، خفیۃ الرحم میں درد جیسے الرحم اور شرمگاہ میں ذکی الحسی،

آلات تنفس۔ حنجرے کی دق کے لئے یہ ایک مفید ترین دوا ہے صبح کے وقت آواز بیٹھ جائے۔ تنفس دمہ کا سا، بے قاعدہ، کھڑکھڑاہٹ والا، دم گھٹنے والا اور سیٹی بجنے والا تنفس معمولی سی محنت یا زینہ چڑھنے سے پھول جائے یہ دوا کھانسی کے لئے ایک ضروری دوا ہے کھانسی صبح کے وقت، شام کے وقت دم کشی کی سی دورے میں آئے، کھانسی دوران بخار، کھانسی بولنے اور حقہ نوشی سے، کھانسی کھلی ہوا میں کم ہو جائے۔ لیٹنے سے بڑھ جائے بلغم خون ملا۔ مقدار میں زیادہ، سبز، متعفن، لیسدار پیلا۔

سینہ میں پریشانی کا احساس۔ یہ دوا پستان کا اکلا میں ایک مفید ترین دوا ہے، نیز پھیپھڑوں کی نالیوں کے نزلہ میں بھی سینہ اور دل میں تنگی، پستانوں کے غدودوں کا سخت ہو جانا۔ پھیپھڑوں کے پردوں کا ورم، سینہ پر خارش کھانسنے سے سینہ میں درد، دل کے مقام میں درد، معمولی سی حرکت سے دھڑکن۔ چھیدنے والا درد جیسے دل میں ہو۔ تنفس میں وقت کے ساتھ قلب کے مقام میں حدت کا احساس۔

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں ہاتھوں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا پن۔ رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں۔ بازوؤں کے عضلات میں تشنج، رانوں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا پن۔ رات کے وقت پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں بازوؤں کے عضلات میں تشنج، رانوں اور ٹانگوں میں اینٹھن کھڑے ہونے سے تلوے جلیں اور درد کریں۔ بازوؤں میں درد جو حرکت سے بڑھ جائے جوڑوں میں، رانوں میں، گھٹنوں میں پنڈلیوں میں اور پاؤں میں درد گھٹنوں میں سوئیاں چبھیں، ہاتھوں میں ہتھیلیوں اور پاؤں میں پسینہ، پاؤں کے تلوؤں میں درد جلن اور پھوڑے کا سا درد، جب کھڑا ہو ٹخنوں کے جوڑوں میں درد اور کنگھی۔

نیند۔ خواب پریشان کن، افسردہ آدمیوں کے من کی وجہ سے نیند میں بے چینی ہو۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ، رات

کے وقت بے خوابی، آدھی رات کے بعد بے خوابی۔ غیر فرحت بخش پریشان کن خواب، ڈر کے ساتھ جاگے منہ کھول کر سوئے۔

بخار:۔ بستر پر رات کے وقت جاڑا، اندرونی جاڑا، گرم مکان میں جانے کو کوئی فائدہ نہ ہو، حرکت کرنے سے بڑھ جانے والا جاڑا، روزانہ کے یا تجاری بخار، بخار کی تمتماہٹ، یہ دوا، دق کے بخاروں میں مفید ترین ہے۔ بخار کی حالت میں کپڑا اتار دینا چاہے، معمولی سی محنت سے پسینہ، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی۔ پسینے سے کھٹی بو آئے۔

جلد:۔ جلد میں بعض اوقات جلن اور بعض اوقات ٹھنڈک، جلد کا رنگ بدرنگ ہو جائے، مثلاً سرخ دھبے، زردی اور زرد دھبے، جلد میں خشکی کھجلی کے دانے، پھوڑے، دنبل، اکوتہ، چنبل، آبلے، نقاطی دانے، کھرنڈ والے دانے، بھوسی والے دانے، تپی۔ حجامت سے پیدا شدہ کھجلی Barber's itch، نہ مندمل ہونے والے زخم، ہونٹوں پر، گردن پر پھوڑے، بازوں پر کھجلی دانے ابھار۔

یہ دوا، وہاں مفید ہے جہاں خارجی ادویہ سے دانوں کو دبا دیا گیا ہو، جلد میں زہرباد کا ورم، جلد جلدی پھٹ جائے، جلد میں زگن، جلد میں خارش، جلن اور ڈنک لگیں، متورم جلد میں جلن، زہرباد میں جلن، استسقا کے ورم زرد معلوم ہوں، زخم جن میں سے خون بہے۔ آتشک کے زخم، نہ مندمل ہونے والے زخم۔ وہ زخم جن کے نیچے سخت گلٹیاں ہوں، زخموں سے مواد خون ملا، مقدار میں زیادہ، تیز سوزش پیدا کرنے والا، پتلا پانی کا سا اور زرد ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق:۔ مقابلہ کرو:۔

سلفر: ٹیوبرکولینم

پیشانی کے گرد پٹی کا احساس:۔ منسی نیلا۔

قلب میں حدت:۔ لیکنینتس، ریڈووڈ نٹدرن۔

Sulphur Terebinthinatum

سلفر ٹربنتھینیٹم

Compound mixture of sulphur and terebinth.

(ایک حصہ سلفر سو حصہ تارپین کے تیل میں گرم کر کے ملایا ہوا)

یہ دوا، مزمن بائی کے وجع مفاصل (ریومیٹک آرتھرائی ٹس) اور رعشہ میں بہت مفید ہے۔ بہت حد تک دردوں کو روک دیتی ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

Sulphur Hydrogenisatum

سلفر ہائیڈروجنیسٹیم

CHEMICAL SYMBOL : H2S
SYNONYMS : Hydrogenium sulphuratum; ... Sulphuretted hydrogen.

اس دوا سے نیز اس دوا کے بخارات میں سانس لینے سے ہذیان، پاگل پن اور اختناق (دم گھٹنا) پیدا ہوتا ہے۔ اس لیئے یہ دوا متذکرہ تکلیفات میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

طاقت:- نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک۔

Sulphuricum Acidum

سلفیوریکم ایسڈم

CHEMICAL SYMBOL : H2SO4; 89.09
SYNONYMS : Oil of vitroil; hydrogen sulphate; acid sulfuric

گندھک کا تیزاب سلفیورک ایسڈ

سلفیورک ایسڈ کو ڈاکٹر ہنی مین نے آزمایا تھا۔ ہنی مین کی آزمائش اور ہومیو پیتھی میں استعمال سے یہ تصدیق ہوا ہے کہ سلفیورک ایسڈ کے مریض کمزور ہوا کرتے ہیں۔

سلفیورک ایسڈ وہیں مفید ہوتا ہے جہاں کمزوری بیماری کی نسبت سے کہیں زیادہ ہو۔ اندرونی لرزہ کا احساس جو سر سے پاؤں تک محسوس ہوتا ہے گو ظاہرہ لرزہ کا کوئی نشان دکھائی نہیں دیتا ڈاکٹر ہیرنگ کا خیال ہے۔ کہ اس دوا سے شراب کی عادت چھوڑائی جا سکتی ہے۔ اگر سلفیورک ایسڈ ایک حصہ الکوحل ۳ حصہ ملا کر اس محلول کے دس سے پندرہ قطرے دن میں تین بار دو سے چار ہفتہ تک مسلسل دیئے جائیں۔

سلفیورک ایسڈ کے نشان یہ ہیں صبح کے وقت قے، معدے میں تیزابیت، معدہ اور غذا کی نالی میں جلن، کھٹی تیز یا متعفن ڈکاریں۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ باوجود پیاس کے پانی برداشت نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ اس میں شراب نہ ملی ہو۔ کیونکہ سادہ پانی معدے میں سردی پیدا کرتا ہے۔

دماغی طور پر مریض جلد باز تیز، بے صبر اور غصہ ور ہوتا ہے۔ سلفر کی طرح سلفیورک ایسڈ میں بھی نوبت پائی جاتی ہے۔ ملیریا بخاروں میں اور نوبتی اعصابی دردوں میں یہ ایک بہترین دوا بن جاتی ہے ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ جس قدر کونین مکسچر سے ملیریا کے مریض درست ہوتے ہیں۔ ان کی زیادہ تر وجہ کونین نہیں ہوتی، بلکہ سلفیورک ایسڈ ہوتا ہے۔ جو کونین مکسچر کا ایک جزو ہے" آگے چل کر کوپر صاحب لکھتے ہیں کہ تمام متعدی بیماریوں یعنی انفلوائنزہ، ہیضہ، چیچک وغیرہ میں سلفیورک ایسڈ

کام دیتا ہے۔ انفلوائنزہ کے اعصابی دردوں میں سلفیورک السیڈ سے سر کے چہرے کے اور گردن کے بائیں جانب کے عصبی درد جو ہوا کا جھونکا لگ جانے سے پیدا ہوتے ہوں رفع ہو جاتے ہیں یہ جوڑ کے دنوں میں اسہال کو روکنے کے لئے اور لاغر بچوں کے اسہال کو روکنے کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اعصابی دردوں کے لئے سلفیورک السیڈ کی ایک مخصوص علامت دردوں کا آہستہ آہستہ بڑھنا اور یک دم رفع ہو جاتا ہے اور سلفیورک السیڈ کے مخصوص درد ایسے ہوتے ہیں جیسے ہیپر سلف کا ہے بیرونی طور پر بھی پھوڑے کا سا درد اور ذکی الحس ہوتی ہے۔

سلفیورک السیڈ کے ہوا بسر کے مسے بیرونی ہوتے ہیں۔ اور چھونے سے ذکی الحس ہوتے ہیں ان میں خارش بھی ہوتی ہے۔

سلفیورک السیڈ میں سیلان خون بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہر ایک مخرج سے خون کا سیلان ہوتا ہے جلد کے نیچے بھی خون بہتا ہے۔ حیض بہت جلد جلد مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اور اس سے بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض وقت شرمگاہ سے سیاہ پتلا خون رستا ہے۔ آلات تناسل زنانہ میں سلفیورک السیڈ کی بہت سی تکالیف ملتی ہیں۔ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میں نے سلفیورک السیڈ کی ایک خوراک ہر روز رات کے وقت دینے سے ایک نازک بدن مریضہ کو جو ہر حیض سے پہلے رات کے وقت نیند سے ڈر کر جاگتی تھی۔ درست کیا۔ سلفیورک السیڈ میں ایسی کمزوری پائی جاتی ہے اس لئے شرمگاہ اور رحم بھی اپنی اصلی جگہ سے گر جاتا ہے۔

چوٹیں اور ضربات بھی سلفیورک السیڈ کے حلقہ اثر میں آتی ہیں۔ نرم حصص کی چوٹوں میں آرنیکا کے بعد غدودوں کی چوٹوں میں کونیم کے بعد اور ہڈیوں کی چوٹوں میں روٹا کے بعد مستعمل ہوتی ہے اس سے۔ مدت العمر کے سیاہ اور نیلے دھبے جن میں درد اور سختی ہو دور ہوتے ہیں۔

اس کا ایک عجیب نشان تھماہٹ ہے کہ جو عموماً سن یاس کے زمانہ میں ملتا ہے تھماہٹ کے بعد پسینہ ہوتا ہے۔ یہ قابل ذکر بات ہے کہ سلفیورک السیڈ میں پسینہ بہت جلد آتا ہے اور یہ پسینہ جسم کے اوپر والے حصہ میں ہوا کرتے ہیں۔ جسم میں کھٹی بو سلفیورک السیڈ کی ایک علامت ہے۔ اور باوجود نہانے کے اور بچوں کو دھونے کے جسم کی یہ کھٹی بو برابر قائم رہتی ہے۔ کھٹی ڈکاروں کے ساتھ کلیجہ جلنا بھی سلفیورک السیڈ میں پایا جاتا ہے۔

یہ دوا بوڑھے آدمیوں خصوصاً مستورات کے لئے ان لوگوں کے لئے جن کے بالوں کا رنگ بگاڑ ہو آس پاس کے دردوں کے لئے جب بچہ کمزور ہو جاتے اور کوئی دوسری علامت نہ ملے ان بچوں کے لئے جن میں کھٹی بو آتے مفید ہے بہت سی علامات داہنی طرف ظاہر ہوتی ہیں۔ لیکن بایاں رخسار اور بایاں گلا بھی ماؤف ہو جاتا ہے۔ تسکم میں درد بائیں سے داہنے کو جایا کرتے ہیں۔ درد نیند میں معلوم ہوتے ہیں مگر جاگنے پر فوراً رفع ہو جاتے ہیں نیند آنے پر جھٹکے اگر پیشاب کی حاجت کو فوراً ہی رفع نہ کیا جائے تو مثانہ میں درد پیدا ہو جاتا ہے سنجیدگی اور بیوقوفانہ باتیں یکے بعد دیگرے۔

سلفیورک السیڈم میں جسم کو جلا کر مردہ کرنے کی طاقت موجود ہے اسی لئے گنگرین کی حالت میں یہ

یہ ایک مفید دوا بن جاتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے دماغ ڈھیلا ہے اور ادھر ادھر گر رہا ہے، جیسے سر کی ایک جانب دھوئیں سے بھری ہے جیسے سر میں ایک پچر ٹھونک دی گئی ہے، جیسے کھوپڑی میں زخم ہو گئے ہیں۔ جیسے داہنی بیرونی کویے پر کوئی غیر جسمانی چیز ہے۔ جیسے کانوں کے سامنے پتا پڑا ہے، جیسے چہرے پر انڈے کی سفیدی مل کر سوکھا دی گئی ہے جیسے ٹھوڑی اور رخسار کی جلد پر چٹکی لی گئی ہے جیسے آواز کے عضلات میں نرمی نہیں رہی۔ جیسے حلق میں گولا ہے جیسے حیض ہوگا۔ جیسے ہرنیا فتق ہو جائے گا۔ جیسے پاخانے کے دوران مبرز پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

علامات

دماغ ۔ بدمزاج اور چڑچڑا (برائی اونیا، کیمومیلا) مایوس، بے صبر، ہر ایک کام جلدی میں کرے، سوالات کا جواب دینا نہ چاہیے، بمشکل سے صرف ہاں یا نہ کرے، اور رونے کی رغبت۔

سر ۔ پیشانی میں احساس جیسے دماغ ڈھیلا پڑ گیا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب گر رہا ہے، (نکس موسکاٹا، سوسیس، رسٹاکس) زیادہ تر کھلی ہوا میں چلتے وقت جس میں کمی چپ چاپ مکان کے اندر بیٹھنے سے ہو۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد کرنے والے صدمے جن کی زیادتی قبل دوپہر اور شام کے وقت ہو۔ درد سر آہستہ آہستہ بڑھے اور یک دم جاتا رہے تمام سر کے اوپر بیرونی درد ایسا معلوم ہو کہ سر کپک رہا ہے، ہاتھ لگانے سے درد کرے داہنی طرف کے عصبی درد کرنے والے صدمے، جلد نوچتی معلوم دے، دماغی چوٹیں۔ بشرطیکہ جلدی ٹھنڈی اور جسم ٹھنڈے پسینہ میں شرابور ہو۔ گدی میں دبانے والے درد جن کو سر کے نزدیک ہاتھ کرنے سے آرام ہو۔ داہنی کنپٹی میں احساس جیسے پچر ٹھکی ہو۔ درد سر کی حالت میں خون سر کو چڑھ آئے، جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ہو۔
بال سفید ہو جائیں اور گر جائیں کھوپڑی پر ابھار جن میں بے حد درد ہو۔

آنکھ ۔ داہنی آنکھ کے بیرونی کویے میں صبح کے وقت جاگنے پر کسی غیر چیز کے پڑے ہونے کا احساس آنکھوں سے پانی آئے پوٹوں کے بعد آنکھوں کی پتلیوں سے خون کا سیلان، پڑھتے وقت آنکھیں آنسوؤں سے بھر جائیں، صبح کے وقت پپوٹوں میں کھنچاؤ جس کی وجہ سے ان کو کھولنا مشکل ہو۔ داہنی آنکھ کے نیچے گہرا سیاہ حلقہ داہنی آنکھ کے بیرونی کویے پر ایک گوہے یا گومڑ کا احساس ہو آنکھیں بند کرنے پر اندرونی کویے کی طرف جاتا محسوس ہو۔ اور آنکھیں کھولنے پر اپنی جگہ واپس آ جائے، آنکھوں کے پرانے ورموں میں یہ (سلفیورک السیڈ) شروع میں مستقل ہوتی ہے اور بعد میں سلفر۔

کان ۔ قوت سامعہ میں دقت (کلکیریا سلفر) اس امر کا احساس جیسے کانوں کے سامنے کوئی پتا یا جھلی ہے اعصابی دردوں میں داہنے کان میں بھنبھناہٹ۔

ناک ۔ خشک زکام جس کے ساتھ سونگھنے اور چکھنے کی طاقت نہ رہے (پلسا ٹیلا)، (انٹم ٹارٹ) زکام پتلا، لیموں کے رنگ کی رطوبت نکسیر، سیاہی مائل پتلا خون رسے، شام کے وقت، جس کی زیادتی قہوہ پینے سے ہو۔

بوڑھے آدمیوں کی نکسیر۔

چہرہ۔ مردوں کا سا پیلا، چہرے پر احساس، جیسے انڈے کی سفیدی کا لیپ کر کے سکھا دیا گیا ہے۔ (الیومنا) بواسیر کے ساتھ چہرے پر جھریاں پڑ جائیں۔ چہرہ کا اعصابی درد۔

منہ۔ سانس متعفن (آرنیکا، پیپر سلفر، نائٹرک ایسڈ، مکس وامیکا) تھوک کے غدودوں سے زبان تک درد، زبان جھلسی محسوس ہو (آرس، بلاٹینا، پلساٹیلا، سنگونیریا) دانت کھٹے ہو جائیں۔ منہ آنا (بورکس، جیلی بورس، ایلیڈیاکس، آیوڈیم) تالو اور نرخرے کی بلغمی جھلی پر ورم، سرخی اور زخم، پائیریا، درد دانت جس کی زیادتی شام کے وقت بستر پر اور سردی سے ہو۔ مگر گرمی میں کم ہو، اور داہنی جانب نچلے دانتوں میں درد جس کی زیادتی کھانے اور دبانے سے ہو، درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور یک دم ختم ہوں۔ ذیابیطس تنکری میں دانت سڑ جائیں۔ ذائقہ جاتا رہے بول چال میں دقت جیسے اعضاء میں نرمی کی کمی کی وجہ سے ہو۔ زبان خشک منہ میں خشکی کا احساس، منہ اور مسوڑھے پک جائیں۔ رنگ زردی مائل اور درد کریں۔

حلق۔ متورم احساس جیسے گولا رکھا ہے حلق میں ذکی الحسی۔ نگلنے میں دقت (بیلا ڈونا) کوا اور تالو کا پچھلا حصہ متورم ہو جائے، شام کے وقت نگلنے میں پھوڑے کا سا درد جس کی زیادتی بائیں جانب ہو۔ حلق میں چھیلن کا درد (الومینم، نائٹریکم، آرم ٹرائفلم، سنگونیریا، سکوٹن۔ حلق کے غدود متورم ہو جائیں حلق میں بھالے لگنے کے سے درد ایک ہی وقت میں سینہ اور حلق میں ڈنگ لگنے کے سے درد۔

معدہ۔ کھٹی ڈکاریں (الیومنا، کاربوویج، فاسفورس) شدید ہچکی (براتی ادنیا، سائی کوٹا، ہیوسمس، اگنیشیا اور زنم البم) تے شرابیوں کی (نکس وامیکا) ہر پینے کی چیز معدے میں سردی پیدا کرتی ہے۔ تاوقتیکہ اس میں شراب نہ ملائی جائے۔ کھانے کے بعد معدے میں درد۔ زیادہ ثقیل غذا کے بعد معدے میں ڈھیلے پن کا احساس۔ قہوہ کی بو سے نفرت، ہچکی، معدے کے ٹھنڈے پن کو بیرونی گرمی سے آرام ہو۔ جاڑہ کے ساتھ متلی، تازہ غذا تازہ پھلوں اور برانڈی کی خواہش، بے حد کمزوری اور بھوک نہ رہے (تکلیفات برانڈی (شراب) پینے سے علامات کم ہوں) یا گھونگا مچھلی کھانے سے پیدا ہوں۔ کھانسی کے بعد ریاح خارج ہوں۔ کلیجہ جلنے کی مزمن شکایات، کھٹی ڈکاریں کھٹی تے پہلے پانی کی پھر غذا کی۔ بلغم کھنکھارنے سے دانت کھٹے ہو جائیں بدہضمی۔

شکم۔ کمزوری کا احساس جوڑوں اور کمر میں کھنچاوٹ کے ساتھ احساس جیسے آنت اتر جائے گی، خصوصاً بائیں طرف کی۔ کمزوری کا احساس جیسے حیض شروع ہوگا۔ درد شکم اس احساس کے ساتھ جیسے ہرنیا اتر آئے گا۔

پاخانہ اور مبرز۔ بواسیری مسوں میں کھجلی، جلن اور چھیلن نمی رسنے کے ساتھ۔ لیٹنے سے پاخانے کے دوران اور بعد مقعد میں بوجھ، دیرینہ ملین دست، دست جن سے بہت کمزوری ہو جائے۔ ملین دستوں کے بعد شکم میں خالی پن کا احساس، پاخانہ گھاس کی کترن کا سا، پاخانہ زعفرانی۔ تادار اور چپچپا بچوں میں پاخانہ ملین۔ لیٹی کا سا زردی مائل سفید، کچھ سخت اور کچھ رقیق۔ نیلی آنوں اور خون کی دھاریوں کے ساتھ سخت متعفن پاخانہ کے ساتھ جسم سے کھٹی بو آئے۔

مثانہ۔ مثانہ میں درد، جیسے کہ پیشاب کی حاجت کو روک دیا گیا ہے۔ پیشاب کی تراوش میں کمی۔ پیشاب

ہوتا جو کھڑا رہنے پر مٹی گھلے پانی کی طرح گندلا ہو جائے۔

آلات تناسل مردانہ۔ استادگیاں، داہنے خصیہ میں ورم اور درد۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض بہت جلد جلد اور مقدار میں زیادہ (آرسنک، کلکیریا کارب نکس وامیکا) سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا، جلن دار اور دودھ کی طرح (کلکیریا کارب، کونیم، پلساٹیلا، سیپیا) بوڑھی عورتوں میں رحم کی گردن پر زخم جس سے جلد خون بہے حیض سے قبل پریشان کن رات کے خواب، سن یاس کے زمانہ میں قبض، خون تھوکنا شرمگاہ کی نالی اپنی جگہ سے گر جائے جسمی سبزی مائل معلوم ہوں اور ان میں سے بری بو آئے حمل کے دوران متلی اور قے، حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ کے ساتھ بانجھ پن۔

آلات تنفس۔ آواز بیٹھ جائے گلے میں اور حنجرے میں کھرکھرے پن کے ساتھ، تنفس میں دقت، سینہ میں تحریک سے کھانسی جس کے ساتھ صبح کے وقت بلغم نکلے جو سیاہ خون کا یا پیلا زرد، خون ملا یا کھٹے مزے کا ہو۔ کھانسی خون کی قے کے ساتھ (اکونائٹ، ایسے میلس، فیرم، سباڈیلا) پھیپھڑوں سے سیلان خون کی زیادتی، سانس میں تیزی، گردن کے عضلات میں گولی لگنے سے درد کے ساتھ بچوں میں مزمن کھانسی، کھانسی سے زیادتی کھلی ہوا میں چلنے سے، سواری سے، ٹھنڈے پانی سے اور قہوہ کی بو سے ہو۔ ٹائیفس بخار کے بعد کھانسی اور خون تھوکنا، سینہ میں قلب کے اوپری حصہ میں سوئیاں چبھیں، سینہ میں بائیں جانب، سینہ سے حلق تک جلن، گولی لگنے کے سے اور ڈنک لگنے کے احساسات کبھی بغل میں، کندھے کی ہڈی میں اور کبھی سینہ میں۔ دق میں پھیپھڑوں سے مقدار میں زیادہ سیلان خون پھیپھڑوں کے مختلف حصص میں زخم سینہ کے سامنے والی ہڈی میں درد جیسے کوئی چیز گئی ہو۔

قلب اور نبض۔ ڈر اور پریشانی کے بغیر یا ساتھ دھڑکن، قلب میں گولی لگنے کے سے درد، نبض چھوٹی مدہم تیز، شراب پینے سے متاثر ہو۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری اور تھکاوٹ جسم بھر میں لرزہ کے احساس کے ساتھ مگر ظاہر طور پر یہ لرزہ دکھائی نہ دے، کمر کے مقام میں درد، درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور یک دم بند ہو جائیں سیلان خون سیاہ رنگ کا جسم کے ہر مخرج سے (دیکھئے میلس، فاسفورس)

ہاتھ اور پاؤں۔ بازوؤں اور ہاتھوں میں اینٹھن کی سی اور فالج کی سی کرلن، لکھتے وقت انگلیوں میں جھٹکے، ہاتھوں کی پشت پر سرخ ورم جس میں درد نہ ہو۔ بازوؤں پر نیلے دھبے زہر باد کے بعد چھوٹی انگلی پر ورم، گھٹنوں میں درد والی کمزوری تخنے کمزور اور چل نہ سکے پاؤں کی ایڑیں پھولی ہوئی گٹوں میں سوئیاں چبھیں، پنڈلی کی ہڈی پر سرخ کھجلانے والی چھوٹی چھوٹی جگہیں۔

جلد۔ چوٹوں کے اثرات مابعد جب کہ جلد کا رنگ نیلا رہے چوٹوں کے بعد سیاہ داغ پڑ جائیں چوٹ کے بعد گنگرین کی رغبت، سرطان، پھوڑے اور دوسرے قسم کی جملہ تکلیفات زخموں کے نشان سرخ، نیلے ہو جائیں اور درد کریں، تمام مخرج سے سیاہ خون کا سیلان۔ نیلگوں سرخ، کھجلانے والے چٹے۔

نیند۔ نیند دیر سے آئے اور جلد کھل جائے نیند کے دوران اینٹھن خصوصاً انگلیوں کی،

بخار ۔ جاڑا جس کی زیادتی مکان کے اندر ہو۔ کھلی ہوا میں یا کام کرتے وقت آرام محسوس ہو۔ پسینہ کی زیادتی بے حد کمزوری کے ساتھ۔ نیز رات کے وقت پسینہ آجانا : فاسفورس، فاسفورک ایسڈ (سن یاس کے زمانہ میں تمتماہٹ کے دورے پسینہ کے ساتھ)۔ بخار شام کے وقت اور بستر میں۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات کھلی ہوا میں بڑھتی ہیں۔ چھونے سے دبانے سے اور چوٹوں سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گرمی سے، آرام کرنے سے، ماؤف جانب لیٹنے سے (چہرے کی تو ہین کو) آرام ہوتا ہے حرکت سے بازو اٹھانے سے، سردی سے، چلنے اور گاڑی میں چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ صبح کے وقت ٹھنڈا پانی پینے سے اور شراب سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ گرم غذا سے پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ قبل دوپہر اور شام کے وقت سردی سے اور گرمی کی زیادتی سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

سلفیورک ایسڈ ایک حصہ، شراب (الکحل) تین حصہ ملا کر دس سے پندرہ قطرے دن میں تین بار کئی ہفتوں سے متواتر دینے سے شراب کی عادت چھوڑا دیتا ہے۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر پلساٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔ یہ دوا سیسہ کے زہر کے اثر کو دور کرتی ہے۔

معاون ۔ پلساٹیلا۔ چوٹوں میں آرنیکا، کونیم اور روٹا کے بعد سلفیورک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو ۔

کھانسی جس کے بعد ریاح خارج ہو ابراٹونم۔

شرابیوں کی بدہضمی۔ کاربو ویج (کاربو ویج متعفن دوا ہے مگر سلفیورک ایسڈ کھٹی)

تیزابیت سے دانت کھٹے ہو جائیں : روبی نیا۔

کمزوری، ٹخنے بوجھ برداشت نہ کر سکیں۔ کاسٹیکم، سلفر، سلیشیا۔

سوچ : امونیا کارب، گرم اور درد کرے ع

درد آہستہ آہستہ بڑھیں اور یکدم جاتے رہیں۔ سلفیورک ایسڈ (بیلاڈونا) لائیکوپوڈیم۔ درد یکدم شروع ہو اور یکدم رفع ہو جائیں۔ سٹانم میں درد آہستہ آہستہ شروع ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ رفع ہوتے ہیں۔

منہ آنے۔ بورکس نیٹرم میور، کالی کلورم

پانی پینے سے معدے میں سردی محسوس ہو۔ ایلپس۔

سن یاس میں گرمی کی تمتماہٹ۔ لیکیسس (سلفیورک ایسڈ میں یہ تمتماہٹ پسینہ کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے)

باوجود نہلانے کے بچوں کے جسم سے کھٹی بو آئے : میگنیشیا کارب، ریوم، ہیپر سلفر۔

حیض کے وقت تپکن والے درد سر لیکیسس (سلفیورک ایسڈ پسینہ کے ساتھ)

آنت اتر آئے۔ لائیکوپوڈیم (لائیکوپوڈیم داہنی جانب اور سلفیورک ایسڈ بائیں طرف)

دماغ ڈھیلا ہو اور اِدھر اُدھر گرتا محسوس ہو۔ بیلاڈونا۔ ریوم، براتی ادنیا، سپائی جیلیا۔

تمام مخارج سے سیاہ رنگ کے خون کا سیلان، کروٹیلس، میوریٹک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، ٹرنتھا۔

منہ پر انڈے کی سفیدی کا احساس :۔ الیومنا۔
شرمگاہ اپنی جگہ سے مُڑ جائے۔ سسٹانی سیگریا۔
حنجرہ ذکی الحس ہو۔ لیکیسس۔
آلات تناسل میں گرمی کا احساس، سلیفورک السیڈ (سردی کا احساس : سلفر، شراب کے اثرات بد: کیورکس۔

Sulphurosum Acidum

سلیفوروسم السیڈم

CHEMICAL SYMBOL : H_2SO_3
SYNONYMS : Sulphurous acid; sulphurous ahhydride SO2 sulphurous acid gas di solves in water and constitutes 9.2 p.c. by weight of solution.

ابھی جراثیم کی تھیوری نشوونما ہی پا رہی تھی کہ ڈاکٹر ڈیور کو یہ خیال ہوا کہ چونکہ سلیفورس السیڈ ایک بے ضرر چیز ہے اور ساتھ ہی عالمگیر جراثیم کو مارنے کی طاقت اس کے اندر موجود ہے اسی لئے عالمگیر متعدی بیماریوں کے لئے رحمت ایزدی ثابت ہو سکتی ہے چنانچہ وہ نہ صرف اس کا محلول ہی چھڑکا کرتے تھے بلکہ وہ یہ بھی کرتے تھے کہ چند آگ کے انگارے انگیٹھی میں لے کر کمرے میں رکھ دیا کرتے اور اس پر آملہ سار گندھک ڈال دیتے تھوڑی ہی دیر میں کمرے میں بیٹھے ہوئے آدمیوں کو نہایت شدت سے چھینکیں شروع ہو جاتیں، کھانسی آنے لگتی اور ناک اور آنکھوں سے پانی بھی بہتا، ڈیور کا قول ہے۔ کہ انہوں نے اس دوا کو چھڑکنے اور جلانے سے ڈفتھیریا، متعدی لال بخار، نزلہ زکام، انفلوائنزہ، دمہ، مزمن کھانسی، کروپ کھانسی، حلق کا پک جانا، پرانی دق اور تپ محرقہ کے مریض درست کئے ہیں۔ اس دوا کو خارجی طور پر استعمال کرنے سے زخم، سر پستان کا پکنا اور چوٹیں بھی درست ہوتی ہیں۔

ڈیور کا کہنا کہاں تک درست ہے اس کو نہیں بتایا جا سکتا، مگر اس میں شک نہیں کہ زکام، کھانسی، دمہ، انفلوائنزہ کے لئے یہ ایک بہترین چیز ہے۔

ڈاکٹر رنگر لکھتے ہیں کہ اس دوا کے دس سے پندرہ قطرے تک دس منٹ کھانے سے پہلے استعمال کرنے سے یہ اثر ہوتا ہے کہ معدے کے اندر نہ تو ریاح پیدا ہوتے ہیں اور نہ تیزابیت، نیز اس دوا سے کھٹی ڈکاریں بھی درست ہو جاتی ہیں اگر معدے کی بدہضمی کی وجہ سے یا خرابی کی وجہ سے منہ میں زخم پیدا ہو گئے ہوں یا منہ آ گیا ہو۔ تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں۔ کہ یہ دوا دافع سمیات ہے اور جلدی کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ اس کا درد مرقے سے کم ہوتا ہے۔ یہ دوا غدودوں کے متورم ہو جانے (تپوڑ کرنے سے) سرخ کیلوں کے لیے اور ایسے منہ آنے کے لیے جس میں زخم ہوں مفید ہے۔

علامات

دماغ ـ رد اکا ـ بے حد خوف اور بھاگ جانے کی کوشش ـ خیال کرتا ہے کہ ہر کوئی اس پر رعب جمانا چاہتا ہے ، اگائے اور دعائیں مانگے ، ایسا معلوم ہو جیسے لٹ پایا ہے ـ بے حد تفکر ـ

سر ـ ناقابل برداشت درد سر جس کرتے سے آرام ہو ـ

کان ـ کانوں میں درد سر کے ساتھ گھنٹے بجنے کی آوازیں ـ

ناک ـ چھینکیں اور زکام ـ

منہ ـ بدہضمی کی وجہ سے منہ آئے یا منہ میں زخم ـ زبان سرخ یا نیلگوں سرخ ـ زبان پر میل ـ

معدہ ـ بھوک کا نہ رہنا سخت قبض ـ

آلات تنفس ـ مسلسل دم گھوٹنے والی ، کھانسی بے حد بلغم کے ساتھ ، آواز بیٹھے ، سانس میں دقت سینہ میں تنگی ـ

طاقت ـ حلق کے غددوں کے پھول جانے میں غددوں پر چھڑکنا مفید ہے ہومیوپیتھک طریقہ پر اگر استعمال کرنا ہو تو نمبر ۳ استعمال کرنا چاہیے ـ

اس دوا سے پیدا شدہ قبض ہائڈراسٹس سے درست ہوتا ہے ـ

تعلق ـ مقابلہ کرو ، سلفر

منہ کے پک جانے میں نیٹرم میور ، کیلکیریا ـ

Sulfonal

سلفونل

CHEMICAL SYMBOL : $(CH_3)_2C(C_2H_5S)_2$

Diethylsulphone dimethyl-methane

Trituration:

تارکول کا ایک مرکب

کچھ زمانہ گزرا کہ اس دوا کو ایلوپیتھی میں ایک نہایت بے ضرر اور درد رفع کرنے والی دوا سمجھا جاتا مگر لوگوں کے استعمال سے یہ ثابت ہوا کہ بہت سے مریض اس سے نہ صرف بعد میں تکلیف اٹھاتے ہیں ، بلکہ ان میں سے کئی ختم بھی ہو جاتے ہیں ـ ہومیوپیتھک آزمائش میں جس قدر بھی علامات اس دوا سے ملتی ہیں وہ سب کی سب ان مریضوں سے حاصل کی گئی ہیں جن پر سلفونل کا اثر بطور زہر کے ہوا ـ چنانچہ ہومیوپیتھک ورلڈ میں اس کے کئی ایک کیس ملتے ہیں جس شخص پر اس دوا کا زہریلا اثر ہو جاتا ہے اس کے اندر مفصلہ علامتیں مشاہدہ ہوئی ہیں ـ غنودگی اور درد سر کانوں میں آوازوں کے سنائی دینے اور دست ، پیشاب کا رک جانا ، پیشاب میں البیومن ، چلنے میں لڑکھڑانا ، اوپر سے نیچے جانے والا فالج ، دل کی کمزوری ـ اکثر غش آنا اور قلب کی حرکت بند ہو جانے (ہارٹ فیل ہو جانے سے موت)

بعض اوقات جلد پر مختلف قسم کے دانے بھی دیکھے گئے ہیں۔

ہومیوپیتھک استعمال کے لیے مندرجہ بالا علامتیں بہت کارآمد ہیں۔ اس دوا میں بے حد کمزوری اور طاقت کے سلب ہو جانے کا احساس اور مایوسی پائی جاتی ہے ہر ایک مزاج میں ضبط کی طاقت نہیں رہتی اور عضلاتی توازن نہیں رہتا۔

علامات

دماغ۔ دماغی پریشانی، خیالات کی پراگندگی۔ توہمات یکے بعد دیگرے، خوشی کی پُرامید کیفیتیں، کمزوری اور مایوسی۔ بے حد چڑچڑاپن۔

سر۔ استسقاء، سر اٹھانے سے سر میں درد۔ ازدواج البصر کی سی کیفیتیں۔ زبان مفلوج معلوم ہو۔ آنکھیں سرخ اور ان سے بے چینی ٹپکے، چکر جس کی وجہ سے اٹھا نہ جا سکے۔ بولنے میں وقت کانوں میں آواز دل کی وجہ سے پیدا شدہ چکر۔

معدہ۔ قے، دست اور شدید جاڑا، مسلسل ابکائیاں قے اور فم معدہ کے اوپر پھوڑے کا سا درد ہاضمہ میں خرابیاں پیشاب میں کمی کے ساتھ تلی بڑھی ہوئی۔

مثانہ۔ پیشاب میں البیومن اور کاسٹس۔ پیشاب کی مقدار میں کمی پیشاب کرنے کی مسلسل حاجت، پیشاب مقدار میں کم، ٹمیالا، پیشاب میں خون۔

آلاتِ تنفس۔ پھیپھڑوں میں ورم، تنفس خراٹے دار، تنفس میں دقت ٹھنڈی سانسوں کے ساتھ پھیپھڑوں میں استسقائی ورم۔

ہاتھ اور پاؤں۔ لڑکھڑاہٹ، ہاتھ پاؤں میں ٹھنڈک، کمزوری اور لرزہ، ٹانگیں بہت بھاری معلوم ہوں بے حد بے چینی اور عضلات میں اینٹھن، دونوں ٹانگوں میں اکڑن اور فالج، ٹانگیں بے حس ہو جائیں، ٹانگوں اور واحد عضلات میں اینٹھن۔

نیند۔ بے خوابی۔ غنودگی۔

جلد۔ خارش۔ نیلگوں دانے، سرخ دانے۔

طاقت۔ طاقت نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

درد مٹانے کے لئے اگر عزیزاً ہومیوپیتھک استعمال کرنا ہو۔ تو دس سے تیس گرین تک گرم پانی کے ساتھ دینا چاہیے تقریباً دو گھنٹے میں اس کا اثر ہوتا ہے۔

Silphium Laciniatum

سلفیم لیسینیٹم

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Compass plant
PARTS USED : The entire plant
TRITURATION : 1x and higher.

مختلف قسم کے دمہ اور مزمن کھانسی میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثانہ کے نزلے انزلا دی انفلوائزہ، پیچش میں کارآمد ہے۔ پیچش کے پہلے قبض ہوتا ہے اور پاخانے سفید آنوں سے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کو خصوصاً مدر ٹنکچر دا مدخوراکوں میں (منہ اور حلق کے کینسر میں مفید پایا ہے۔

علامات

آلات تنفس۔ کھانسی ایسے حد نا دار، جھاگدار، ہلکے رنگ کے بلغم کے ساتھ۔ یہ کھانسی ہوا کے جھونکوں سے بڑھ جاتی ہے اور سینہ میں بہت سخت کھو کھواہٹ معلوم ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں سکڑن، نزلہ تادار اور بلغمی رطوبتوں کی زیادتی کے ساتھ، کھنکھارنے اور گلا صاف کرنے کی خواہش۔ حلق کی بعض جھلیوں میں ورم جو نیچے تک جائے معدہ میں بیٹھنے کا احساس کھرکھری کھانسی زرد بلغم کے اخراج کے ساتھ۔

طاقت۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

اریلیا ریسی موسا، کوبیلے دیا، ٹرنفتھا، سمبوکس۔

سلفین سائی رنیکم

SILPHION CYRENAICUM

یہ دوا پھیپھڑوں کی دق میں اس وقت کام دیتی ہے جب کہ کھانسی مسلسل ہو۔ رات کے پسینے ہوں۔ اور مریض کے اندر لاغری پیدا ہو چکی ہو۔ آرم ڈریکونٹم (رات کے وقت لیٹتے پر تر کھانسی) جیٹیشیا اوبا ٹورٹا (ہوا کی نالیوں کا نزلہ کھرکھراہٹ، ذکی الحس بلا گوشم دق میں مفید ہے۔ جب مدر ٹنکچر کی بڑی خوراکوں میں دی جائے۔

Silicea

سلیشیا

CHEMICAL SYMBOL : SiO_2 60.30
SYNONYMS : Silicic Anhydride; Silicon Dioxide
Trituration . 1x and higher

سلیشیا عالم کائنات کا ایک عنصر ہے جو ہر چیز کے اندر جا ہے وہ جاندار ہو یا غیر جاندار پایا جاتا ہے۔ مٹی میں یا زمین میں اسی عنصر کی وجہ سے سختی اور قوت برداشت ہے ہر ایک پتھر میں پایا جانا چاہیئے کہ کل جمادات میں بھی یہ عنصر جمادات کو قائم رکھتا ہے، سمندر کی ریت میں یہ کثرت سے پایا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی کے سوا دنیا کی کسی سائنس

میں بھی اس کا استعمال نہیں ہوا اور نہ اس کے استعمال کا طریقہ سمجھا جا سکا۔ لائیکوپوڈیم اور نیٹرم میور کی طرح اس کی طاقت اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اس کو ہومیوپیتھی کے طریقہ سے پیکے بعد دیگرے لطیف کر کے طاقت پیدا کی جائے کہا جاتا ہے کہ ۱۲x سے نیچے اس کی طاقت ظاہر نہیں ہوتی گو آج کل بایوکیمک سائنس میں ۳x = ۶x استعمال ہوتا ہے مگر بایوکیمک سائنس کے موجد ڈاکٹر سوشلر لکھتے ہیں کہ اس کا استعمال ۱۲x ہی میں مفید ہے:

اس کو منی مین نے شروع شروع میں دریافت کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ دیرینہ امراض میں ایک بہترین دوا ہے مگر وہ متنبہ کرتے ہیں کہ باوجود بہترین ہونے کے بھی اس کا استعمال بعض موقعوں پر بہت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیئے۔

اگر سلیشیا کی خاصیت کو چند لفظوں میں ادا کرنا ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ سلیشیا کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں کہ "جسمانی یا اخلاقی طاقت میں کمی" واقع ہو جائے ڈاکٹر ٹسٹ فرماتے ہیں کہ پلساٹیلا کا مزمن سلیشیا ہے اور وہ کلکیریا، ہیپر، اگنیشیا، مرکیورس اور فاسفورس کو اس کے زمرے میں شامل کرتے ہیں۔ پلساٹیلا کے مزمن ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر علامات پلساٹیلا کی ہوں اور مزمن علامات ہوں۔ جن پر پلساٹیلا کی دسترس نہ ہو تو سلیشیا ہی ان علامات اور تکالیف کو رفع کرتی ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ سلیشیا کی علامات پلساٹیلا کی بہ نسبت زیادہ دیرینہ اور زیادہ گہری ہوا کرتی ہیں۔ ٹسٹ آگے چل کر بتاتے ہیں کہ پلساٹیلا ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ سلیشیا کا اثر کم و بیش اس میں ہوتا ہے۔ جس طرح بیلاڈونا پہاڑی علاقہ میں یا اس زمین میں پیدا ہوتا ہے جس زمین کے اندر کلکیریا کی افراط ہوں یہی وجہ ہے کہ بیلاڈونا کے اندر کلکیریا کی حاد علامات ملتی ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ کلکیریا بیلاڈونا کا مزمن ہے)۔

سوشلر، سلیشیا کے متعلق بایوکیمسٹری میں یوں رقمطراز ہیں۔ جسم جوڑنے والے ریشوں کا سلیسک ایسڈ ایک جزو اعظم ہے۔ چاہے یہ ریشے جلد کا ذب کے ہوں یا ناخنوں کے ہوں یا بالوں کے۔ اگر کسی جوڑنے والے ریشے یا جلد کے کسی حصہ میں کوئی ایسا مرکز پیدا ہو جائے۔ جس کے اندر پکانے والا ورم موجود ہو تو سلیشیا کا استعمال کرنا چاہیے، سلیشیا کے استعمال سے ان ریشوں کے اندر ایک قسم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ ریشے جسم کے مخالف مادہ یعنی مواد کو باہر پھینکنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو مواد عروق جاذبہ کے اندر جذب ہو جاتا ہے یا جسم سے باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ موخرالذکر حالت میں نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ متورم جگہ پک کر پھٹ جاتی ہے۔ اور پیپ نکلنے لگتا ہے۔ اگر کسی رگ و ریشہ میں خون کا اجتماع ہو جائے تو سلیشیا اس اجتماع خون کو عروق جاذبہ میں جذب کرا دیتا ہے اگر کسی پالکی تھیلی سے پانی بہہ رہا ہو اور اس پانی یعنی البیومن ملے پانی کو کلکیریا فاس دوبارہ جذب نہ کرا سکے تو ایسی حالت میں سلیشیا کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے کیوں کہ ممکن ہے کہ سلیشیا کی عروق جاذبہ میں کمی کی وجہ سے قوت جاذبہ میں کمی ہو۔ سلیشیا پرانے وجع مفاصل میں جو بائی سے پیدا شدہ ہوں (ریوٹیک ارتھرائٹس)، مگر گانٹھیں زیادہ گانٹھیں کھریا مٹی کی طرح ہوتی ہیں۔ اور اس میں ایک قسم کا کھریا مٹی کا سا مادہ ہوتا ہے جس کو انگریزی

میں کلکیریس ڈیپازٹ کہتے ہیں) پڑ جائیں۔ تو چونکہ ان گانٹھوں میں کلکیریا یا یوریٹ آف سوڈا ہوتا ہے اس لیے سلیشیا اس مادہ کے ساتھ مل کر سوڈیم سلیکیٹ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اور اسی لئے وہ گانٹھیں تحلیل ہو کر عروق جاذبہ میں جذب ہو جاتے ہیں اس دلیل کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ دوا گردے کی پتھریوں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال بھی ہو سکتی ہے۔ سلیشیا سے پاؤں کے رُکے ہوئے پسینہ کو دوبارہ جسم پر لایا جا سکتا ہے اور اسی لئے یہ دوا، (سلیشیا) ایک طرح سے ان تکالیف میں جو رطوبتوں یا پسینوں کے رُک جانے سے پیدا ہوئی ہوں۔ مثلاً دھند غبار، موتیا بند، فالج وغیرہ میں مفید ہے۔ جب ریشوں کے اندر سلیشیا کی کمی ہو جاتی ہے تو اس میں لاغری آ جاتی ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ ان کے افعال میں فرق پڑ جاتا ہے) اس قسم کی تکالیف بوڑھے آدمیوں کی کان کی نالی میں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ نالی ان حالات میں خشک ہو جاتی ہے اور بڑھ جاتی ہے۔"

ڈاکٹر سوشلر کا متذکرہ بیان پڑھنے سے اور ہنی مین کی آزمائشی علامات کو بغور دیکھنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دونوں اصحاب بالکل ایک ہی نتیجہ پر پہنچے ہیں اور اسی لئے اس میں کوئی شک نہیں کہ سوشلر نے گو اپنی تھیوری کو الگ کر دیا ہے۔ مگر انہوں نے جس طرح چاند سورج سے روشنی لیتا ہے اسی طرح ہنی مین کی آزمائش سے اپنی بارہ ادویہ کی روشنی لی ہے۔ کچھ بھی ہو۔ ہمیں اس سے بحث نہیں ہم کو تو سلیشیا کے فعل کو دیکھنا ہے۔

سلیشیا کا تعلق جوڑنے والے ریشوں میں اصلی اور یقینی ہے۔ چنانچہ کہا جا سکتا ہے کہ سلیشیا ایک "خالی کرنے والی" دوا ہے۔ آزمائشی علامات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سلیشیا کے اندر انگلیوں میں پھانس کا احساس پایا جاتا ہے اور جہاں کہیں غیر جسمانی چیزیں ریشوں کے اندر پہنچ جائیں یا اگر ریشے غیر جسمانی چیزوں کی وجہ سے سڑنے لگیں یا سڑ جائیں تو سلیشیا دینے سے ان ریشوں کے اندر ورم پیدا ہو جایا کرتا ہے۔ اور وہ ورم پک کر پھٹ جاتا ہے اور غیر جسمانی چیزیں اس پھٹی ہوئی جگہ کی راہ سے نکل جاتی ہیں۔ اور ماؤف ریشوں میں ایک نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ سلیشیا خالی کرنے والی کہلاتی ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں سوئی چبھ کر اندر پہنچ جائے (ایسی حالت میں ایلوپیتھی کی جراحی عموماً ناکامیاب ہوا کرتی ہے) تو سلیشیا اس سوئی کو اسی جگہ واپس پہنچا دیتی ہے جس جگہ وہ چبھی تھی۔ اور اگر انتظار کیا جائے۔ تو سلیشیا سوئی کو اکھاڑ کر باہر پھینک دے گی۔ اگر سلیشیا کی یہی ایک خاصیت ہوتی تو بھی تا حشر اس دوا کے اس افعال سے دنیا ہنی مین کی مشکور رہتی مگر سلیشیا کا اثر یہیں ختم نہیں ہوتا۔ بلکہ یوں کہنا غیر مناسب نہ ہوگا۔ کہ سلیشیا کا یہ اثر ایک نہایت معمولی چٹکلہ ہے، سلیشیا کا اثر بہت دور تک اور بہت گہرا ہوا کرتا ہے۔ اس ضمن میں یہ عرض کر دینا غیر مناسب نہ ہوگا۔ کہ چونکہ سلیشیا غیر جسمانی اشیاء کو باہر پھینکتی ہے اور ایسا کرنے کے لیئے ان ریشوں یا حصص میں جہاں غیر جسمانی اشیاء موجود ہوتی ہیں ورم پیدا کر کے پکا دیتی ہے۔ اسی لئے ایسی حالت میں غیر جسمانی اشیاء اگر ایسے حصص میں پڑی ہوں جو جسم انسانی کے نہایت کار آمد اور افضل ترین و نازک ترین حصص ہوں، ان کو نکالنے کے لیئے سلیشیا کا استعمال نہایت احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ بعض اوقات یہ افضل ترین حصص میں ورم پیدا کر دیتی ہے جس سے زندگی معرض خطر میں پڑ جایا کرتی ہے یہی وجہ۔ کہ جہاں پھیپھڑوں کے اندر ٹوبر کل

یعنی دق کی گانٹھیں موجود ہوں تو سلیشیا دینا خالی از خطر نہیں ہوا کرتا ۔

سلیسیا پھوڑوں اور دنبلوں کو پکاتی ہے اور ان کے بے جا پکنے کو روکتی بھی ہے ۔ اور اگر پکنے کے بعد سختی رہ جائے تو اس کو تحلیل بھی کرتی ہے یہ سختی عموماً گلے کے غددوں میں جو پک کر بہہ جاتے ہیں مشاہدہ ہوتی ہے اور سلیسیا کا استعمال غددوں میں اس وقت ہوتا ہے جب کہ غدود پک جائیں بہہ جائیں مگر مندمل نہ ہوں اور ان میں سختی باقی ہو۔ یا ان زخموں میں جو ناسور کی صورت اختیار کر لیں ۔

سلیشیا کا اثر ناخنوں پر ہوتا ہے ناخن اس سے بدوضع ہو جاتے ہیں اور ان کے گرد، ان کے نیچے ورم پیدا ہو جاتا ہے ۔ "انگلیوں کی نوکوں میں پکنے کا احساس" ایک رہنما کن علامت ہے جو عام طور پر ایسے کیسوں میں ملتی ہے ۔ اور سلیسیا کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۔

سلیشیا غدود جاذبہ اور جلد کے غددو کے اندر ورم اور سوجن پیدا کرتی ہے اور ان کو پکا بھی دیتی ہے، سلیشیا کی جلد ہمیشہ غیر تندرست ہوتی ہے اور ہر چھوٹی چوٹ زخم بن جاتی ہے ، سلیسیا کے ہاتھ اور پاؤں پر پسینہ ہوتا ہے ۔ جو عموماً متعفن ہوتا ہے پاؤں میں سے بغیر پسینہ کے بھی تعفن ہو سکتی ہے سر میں پسینہ آتا ہے جو متعفن ہو سکتا ہے ۔ سلیسیا ان بچوں کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے جن کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو چکی ہوں یا جن کی ہڈیوں کی نشو و نما میں کمی ہو۔ ایسے بچوں کے سر بڑے ہوتے ہیں ۔ تالو اور سر کی ہڈیوں کے جوڑ نہیں ملتے ۔ سر میں پسینہ زیادہ ہوتا ہے اور سر کو ڈھک کر رکھنا پڑتا ہے نہ صرف سر ہی کی یہ حالت ہوتی ہے بلکہ ان کے شکم ابھرے ہوئے ٹخنے کمزور ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ دیر میں چلنا سیکھتے ہیں ۔ کلکیریا اور سینی کولا میں بھی بچوں کے سر پر پسینہ پایا جاتا ہے اور ان کے اندر خوراک کی جاذبیت میں بھی کمی ہوتی ہے لیکن کلکیریا کے بچے موٹے ہوتے ہیں اور ان کے جسم کے ایک حصہ میں نشو و نما زیادہ ہوتی ہے ۔ جب کہ دوسرے میں کم مگر یاد رہے کہ سلیسیا کا بچہ دیکھنے میں قدرتی بچہ ہوتا ہے سوائے اس کے کہ اس کا شکم بڑا ہوتا ہے ۔ اور شکم کا یہ بڑھاؤ شکم کے غددوں میں نقص کی وجہ سے ہوتا ہے ۔ سلیسیا کے بچے کے اعضاء کچھ سوکھے ہوتے ہیں آنکھیں اور چہرہ کھنچا ہوا ہوتا ہے ۔ اور بوڑھوں کی طرح معلوم ہوتا ہے ۔ یہ بچہ نہ تو قد و قامت میں بڑھتا ہے اور نہ جلد چلنا ہی سیکھتا ہے اور اگر بیمار ہو کر بستر میں نہیں پڑا ہوتا تو بھی اس کی نشو و نما بالکل رکی ہوتی ہے اگر یہی حالت کچھ مدت تک چلی جائے تو اس کے اندر قبض پیدا ہو جاتا ہے اور یہ قبض بھی عجیب قسم کا ہوتا ہے بچہ پاخانہ کے لیے کانکھتا اور زور لگاتا ہے پاخانہ کا کچھ حصہ باہر کو نکل آتا ہے ۔ مگر پھر دوبارہ چڑھ جاتا ہے (تھوجا ، سینی کولا) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مبرز میں نکلنے کی طاقت ہی زائل ہو چکی ہے اگر قبض نہ ہو اس کے برعکس دست ہوتے ہیں ۔ اور یہ دست عموماً دانت نکلنے کے زمانہ میں اور موسم گرما کی گرمی میں ہوتے ہیں یہ پلساٹیلا کی طرح دست رنگ برنگ کے ہوتے ہیں ۔ مگر پلساٹیلا کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہے ۔ بچہ اچھی طرح کھاتا پیتا ہے لیکن وہ کمزور ہوتا جاتا ہے اور سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ اگر سلیشیا کی چند خوراکیں وقت پر نہ پہنچ جائیں تو بچہ ملک الموت کے پنجہ میں گرفتار ہو جاتا ہے ۔

یہ نروس، چڑچڑے مزاج آدمیوں کے لئے جن کی جلد میں خشکی ہو۔ منہ سے تھوک کی زیادتی ہو۔ دست ہوں اور رات کے پسینے، مفید ہے۔
تیسرے قسم کے مریض سلیشیا کے کمزور، پیلے چہرے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کے عضلات ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں۔
چوتھی قسم سلیشیا کے مریضوں کی وہ ہے جن کے اندر قوت جاذبہ کی کمی ہوتی ہے اور اسی کی وجہ ان کی نشوونما میں نقص ہوتا ہے، ایسے آدمی جسمانی اور دماغی طور پر ذکی الحس ہوتے ہیں۔
پانچویں قسم کے سلیشیا کے مریض وہ خنازیری مزاج کے بچے ہوتے ہیں جو دانت نکلنے کے زمانہ میں کیڑوں کی تکالیف سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔
چھٹی قسم کے مریض پتھر میں کام کرنے والے یا چٹانوں کو کاٹنے والے ہوتے ہیں اور مریض ہمیشہ سینہ کی تکالیف میں مبتلا رہتے ہیں اور ان کے اندر طاقت کی بہت کمی ہوتی ہے۔
سلیشیا کے جوڑنے والے ریشوں پر فعل کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے اس میں یہ بتانا شاید رہ گیا تھا کہ سلیشیا کے اثر سے ان ریشوں میں نئی پیدائشیں ہوتی ہیں۔ یکنا بھی پایا جاتا ہے اور زخم بھی ایسے ریشوں میں جہاں پہلے زخم کا نشان موجود ہو یا جہاں کبھی پہلے زخم ہو چکا ہو۔ چاہے وہ عمل جراحی سے ہو، یا دوسری کسی وجہ سے سلیشیا کا اثر ان ریشوں پر خصوصاً ہوتا ہے۔ اگر ایسے ریشوں میں کوئی پھوڑی یا گومڑ پیدا ہو جائے یا کسی قسم کی کوئی اور پیدائش ہو جائے تو سلیشیا حکمی اثر رکھتی ہے۔ اسی ضمن میں ہنی مین مندرجہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں۔ "سوئیاں چبھنے اور درد کرنے والے درد ان جگہوں میں جہاں پہلے زخم موجود رہا ہو۔"
ذکی الحسی سلیشیا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عموماً یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ اعصابوں میں مادہ تاثر زیادہ ہوتا ہے چنانچہ ماؤف جگہ معمولی سے چھونے سے بھی درد کرتی ہے یہ ذکی الحسی کی مثال، اور مادہ تاثر کی مثال ہمیں قوی ملتی ہے۔ قوی بہت تیز ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ریڑھ اور دماغ معمولی آواز یا تموج کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ یہ کیفیتیں انسانی رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے، مثلاً جریان سے یا زیادہ دماغی محنت سے پیدا شدہ تکان سے پیدا ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ سلیشیا دماغ اور ریڑھ کے عصبوں کے ناکافی نشوونما سے یا ان کے ناکافی غذا جذب کرنے کی وجہ سے فالج یا فالجی کمزوری پیدا کرتی ہے ان حالتوں کے ساتھ عموماً قبض کی شکایت شامل ہوتی ہے۔ اور ان ہی وجوہات سے تشنجی دورے از قسم مرگی وغیرہ ہوتے ہیں۔ مرگی کے دورے دل میں شعلہ معدے کے پیچھے اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ دورے زیادہ تر پورے چاند میں نئے چاند میں بڑھتے ہیں۔ نیز دماغی تھکاوٹ، دماغی محنت، اور جذبات کی تحریک بڑھ جاتے ہیں۔ سلیشیا اس فالج بھی مفید ہوتی ہے جس میں انگلیاں اکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ اور ان کے اندر طاقت نہیں رہتی۔ ریڑھ میں تحریک ہوتی ہے گردن کی اکڑان اور سختی کی وجہ سے درد سر پیدا ہوتا ہے کمر میں درد ہوتا

ہے جیسے کہ کوئی پٹی کسی ہو۔ اور جسم کا وہ حصہ جس پر مریض سوتا رہے سن ہو جاتا ہے۔

درد سر بھی سلیشیا کے عجیب و غریب ہیں وہ مزمن قسم کے ہوتے ہیں اور ان کی ابتدا شباب کی کسی شدید بیماری سے ہوا کرتی ہے وہ گردن کی پشت سے شروع ہو کر چاند تک پہنچتے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ریڑھ سے شروع ہوئے ہیں اور عموماً وہ ایک آنکھ خصوصاً داہنی آنکھ پر آکر قائم ہو جاتے ہیں۔ یہ درد ہوا کے جھونکے سے یا سر کو ننگا کرنے سے بڑھ جاتے ہیں دبانے سے سر کو گرم کپڑے لپیٹنے یا پیشاب زیادہ مقدار میں آنے سے کم ہو جاتے ہیں ان دردوں کے ساتھ عموماً متلی اور بعض وقت قے ہوتی ہے۔

وہ درد سر جو سر کی پشت سے صبح کے وقت شروع ہو کر پیشانی کو آئیں اور رات کے وقت شور و غل سے بڑھ جائیں گرمی سے ان کو آرام ہو۔ آنکھ کے گڑھوں کا اعصابی درد جو دبانے سے اور گرمی سے کم ہو۔ اور جس کے ساتھ سر میں شدید پسینہ ہو۔ سلیشیا سے درست ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ پیشانی پر چپچپا اور متعفن پسینہ ہوتا ہے اور سلیشیا کا مریض ذرا محنت کرتا ہے تو چہرے پر پسینہ آجاتا ہے مگر جسم کا باقی حصہ خشک رہتا ہے، تمام جسم پر پسینہ لانے کے لئے مریض کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے سلیشیا میں یہ عجیب بات ہے کہ جسم کے اوپر والے حصص میں اور سر ہی میں پسینہ ہوا کرتا ہے اگر درد سر ہفتہ میں ایک بار ہو (سلفر، سیپیا، لائیکو، سنگوینریا، یا سلفر) اگر درد سر گردن سے شروع ہو کر سر کے داہنی طرف جا ٹھہرے (سنگوینریا) اگر گدی میں اس قسم کا وزن ہو۔ جیسے کہ گدی پیچھے کی طرف کھنچ گئی ہے اور اس کے ساتھ سر کو خون چڑھ جائے (کاربو وج، سیپیا) اور اگر درد سر ٹھنڈی ہوا میں بڑھ جائے (سورینم: کا مریض گرمی کے موسم میں بھی اون کی ٹوپی پہنتا ہے۔ میگنیشیا میور کے مریض کا درد سر سر کو لپیٹنے سے بہتر ہوتا ہے لیکن مریض بذات خود ہوا میں رہنا چاہتا ہے۔ رسٹاکس کا پسینہ جسم پر ہوتا ہے مگر سر پر نہیں ہوتا۔ پلساٹیلا کا پسینہ سر کے ایک جانب ہوتا ہے) تو سلیشیا استعمال کرنا چاہیے۔

سلیشیا کا چکر بھی گردن کی پشت سے اوپر جاتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے کی طرف مریض گر جائے گا۔ اور بعض وقت پیچھے کی طرف بھی گرتا ہے۔ یہ چکر اوپر دیکھنے سے، آنکھیں بند کرنے سے بائیں جانب لیٹنے سے بڑھ جاتا ہے۔

ذکی الحس کے متعلق پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے۔ یہ ذکی الحسی دماغی کیفیتوں میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ مریض شور و غل کو برداشت نہیں کر سکتا شور و غل سے اس کے اندر پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ ذکی الحسی اور رونے کی رغبت، دوسروں کی بات کو آسانی سے ماننا اور دل کی کمزوری۔ بچے عموماً ضدی اور ہٹیلے ہوتے ہیں، مہربانی اور پیار کے الفاظ سے وہ چڑ جاتے۔ اور چلاتے ہیں۔ سلیشیا میں ایک خاص دماغی علامت پائی جاتی ہے۔ جو نہایت عجیب و غریب ہے وہ یہ ہے۔ کہ مریض کو ہر وقت، پنوں اور سوئیوں کا خدشہ لگا رہتا ہے۔ وہ ان سے ڈرتا ہے ان کی تلاش کرتا ہے اور ان کو گن گن کر رکھتا ہے۔ یہ ایک ایسی علامت ہے جس سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی دفعہ پاگل پن کو اسی دوا سے درست کیا گیا ہے دماغی علامت کا تعلق عموماً چاند کے گھٹنے بڑھنے سے ہے۔ چنانچہ دوران نیند چل دینا اور مرگی نئے اور پورے چاند میں

بڑھتے ہیں :۔

سلیشیا کے مریض میں حرارت عزیزی کی یا حرارت حیات کی کمی ہوتی ہے چنانچہ بہت سخت محنت بھی انگوگرمی نہیں پہنچا سکتی :۔

آلات تناسل زنانہ میں یہ ایک مفید ترین دوا ہے کیوں کہ اس سے آلات تناسل کے افعال میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے شرمگاہ کے اندر پھوڑے، ورم، ناسور ہوتے ہیں نیز دنبل بھی پائے جاتے ہیں جو یا تو مندمل نہیں ہوتے اگر ہوتے بھی ہیں تو ان کے نیچے گانٹھیں باقی رہتی ہیں۔ شرمگاہ کے اندر چھوٹے چھوٹے ناسور سے ہمیشہ متعفن اور پنیر کی سی رطوبت بہا کرتی ہے وہ مستورات جو ایسی تکالیف میں مبتلا ہوں سلیشیا سے فائدہ حاصل کرتی ہیں۔

دوسری عجیب بات سلیشیا میں یہ ہے کہ دو حیضوں کے درمیان خون کا سیلان ہوتا ہے بچوں کو دودھ پلاتے وقت رحم سے خون جاری ہوجاتا ہے معمولی سی تحریک سے بھی سیلان خون شروع ہوجاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ کلکیریا کی مریضہ میں حیض دودھ پلانے کے زمانہ میں ہوتا ہے مگر سلیشیا کی مریضہ کو خون اس وقت شروع ہوتا ہے جب پستان میں منہ لگاتا ہے۔

سلیشیا رحم کے استسقاء کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ جب رحم سے پانی کی سی رطوبت زیادہ مقدار میں بہے بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ رحم کی ایک یا دوسری جانب گومڑ ہوتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور اچانک ہی کسی وقت اس میں سے پانی، خون یا دیگر رطوبات پرنالے کی طرح بہتی ہے اور گومڑ ہموار ہوجاتا ہے مگر بہت جلد ہی وہ دوبارہ بڑھ جاتا ہے۔ اور اسی قسم کی رطوبت پھر جاری ہوتی ہے ان حالتوں کو رحم کا استسقاء کہا جاتا ہے اور انہی حالتوں میں سلیشیا مفید ہے۔

حیض سے قبل اور حیض کے دوران قبض ایک مخصوص علامت ہے۔

بعض وقت مہینوں تک حیض نہیں ہوتا اور بعض وقت حیض کی کمی ہوتی ہے۔ شرمگاہ میں پانی کی تھیلیاں بھی پائی جاتی ہیں اور یہ تھیلیاں مٹر کے دانے کے برابر ہوجاتی ہیں۔ یہ شرمگاہ سے باہر نکل آتی ہیں اور شرمگاہ کا منہ تقریباً بند کردیتی ہیں۔ بعض دفعہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اسی قسم کی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں بہت سی اکٹھا ہوجاتی ہیں۔ ایسی حالت میں روڈو ڈنڈرن اور سلیشیا بہت مفید ہیں۔ جن سے اس قسم کی گانٹھیں تحلیل ہوجاتی ہیں، ایسی گانٹھیں سلیشیا اور روڈوڈنڈرن سے اکثر درست ہوکر تحلیل ہوجاتی ہیں۔ جب کسی دوسری دوا کی خاص علامت موجود نہ ہوں :۔

سیلان الرحم مقدار میں زیادہ ہوتا ہے جہاں لگتا ہے۔ وہاں سوزش پیدا کر دیتا ہے، دودھیا رنگ کا بھی ہوتا ہے اور اس کی سیلان سے قبل ناف کے مقام میں کٹن ہوتی ہے۔ یہ سیلان تیزابی یا کھٹی غذا کھانے کے بعد، پیشاب کے دوران میں بڑھ جاتا ہے۔ یہ سیلان ہمیشہ پرنالے کی طرح سے چلتا ہے اور بعض وقت رحم کے آکلہ کے ساتھ اس قسم کا سیلان پایا جاتا ہے یا اس قسم کے سیلان کے ساتھ رحم میں آکلہ کا شبہ ہوتا ہے۔

پستانوں کے اندر سخت گلٹیاں - پستانوں میں پھوڑے اور دنبل۔ یہ یاد رہے کہ اگر وقت پر دوا
دے دی گئی تو تمام تکلیف آنا فانا مٹ جائے گی اور اگر دوا کو دیر میں دیا گیا تو پستان کا بچنا لازمی
دلا بری ہوگا۔ ایسی حالت میں سلیسیا اپنا کام کرے گی اس وقت جب کہ پستانوں کے اندر تپکن، درد
اور بھاری پن ہو۔ تو دوا درد کو کم کر دیتی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اگر ایسے موقعوں پر سینک کی گئی یا کوئی ایسی
ہی گرم دوا لگا دی گئی تو بجائے فائدہ کے تکلیف بڑھ جائے گی۔ کیوں کہ سینکنے یا گرم دوا لگانے سے
اس جگہ دوران خون بڑھ جائے گا۔ جس کی وجہ سے ریشے پھٹ جائیں گے اور بجائے اس کے کہ تھوڑا
سا پیپ نکل کر زخم مل جائے۔ خون کا سیلان شروع ہو جائے گا، اور پستانوں کے غدود ہمیشہ کے لئے
تباہ ہو جائیں گے اور پستان اپنا قدرتی فعل کرنے کے ناقابل ہو جائیں گے۔

پستانوں میں ایک خاص علامت سلیسیا کی یہ ہوتی ہے کہ سر پستان الپستان کے اندر گھس جاتے ہیں۔ اور
وہاں کیف کی شکل بن جاتی ہے یہ اکثر کینسر یعنی آکلہ کے متعلقہ علامت ہے۔

وہ مستورات جو کمزور ہوتی ہیں۔ یا جن کے حمل ہر دفعہ ساقط ہو جاتے ہیں یا جن کو حمل ہی کبھی نہیں ٹھہرتا اور
ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے اعضائے تناسل بالکل کمزور ہو چکے ہیں۔ ایسی مستورات کے لئے سلیسیا بعض
اوقات اکسیر ثابت ہوا کرتی ہے ؛؛

سلیسیا کی کھانسی خطرناک ہوتی ہے۔ یہ اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ آغاز دق ہو اور پھیپھڑا
پورے طور پر دق سے ماؤف نہ ہوا ہو یا اگر پھیپھڑے کے اندر ایک چھوٹا سا دنبل موجود ہو۔ تو سلیسیا اس دنبل
کو تحلیل کر کے مندمل کر دے گی اگر سینہ کے نزلہ کی وجہ سے دمہ کی سی سانس پھولے سانس میں سیٹی کی
آواز ہو، اور دم بھی گھٹے، مریض حرکت کرنے کے ناقابل ہو اور اگر یہ تکلیفات زیادہ گرم ہو جانے کے بعد
یا زیادتی کام کے بعد، ہوا لگ جانے سے یا ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے پیدا ہوئی ہوں تو سلیسیا
مفید ہے۔ تر دمہ جس کے ساتھ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو۔ اور سینہ بلغم سے بھرا ہو۔ مریض کا دم
گھٹتا معلوم ہو خصوصاً بوڑھے آدمیوں کا یا پرانے سائیکوٹک آدمیوں کا دمہ اس دوا سے درست ہوتا ہے
ایسے حالات میں یہ دوا نیٹرم سلف کی ثانی ہے۔ اور ایسی حالت میں اس کے مریض پہلے حبس والے، لیے حد
کمزور ہوتے ہیں اور ان کے اندر پیاس کی زیادتی ہوتی ہے سوزاک کے رک جانے سے دمہ بھی اس
دوا سے درست ہوتا ہے۔

پتھر کاٹنے والوں کی کھانسی اس دوا سے درست ہوتی ہے یہ دوا پتھر کے مجتمع ذرات کو پھیپھڑوں
سے باہر پھینک دیتی ہے۔ نیز آغاز دق میں جب سینہ کے اندر درد ہو اور جس کی زیادتی ٹھنڈی چیزیں
پینے سے اور کمی گرم چیزوں سے ہو، سلیسیا مفید دوا ہے۔ سلیسیا کا بلغم مقدار میں زیادہ متعفن، سبز ہوتا ہے۔ یہ
صرف دن کے وقت خارج ہوتا ہے بعض وقت یہ بلغم لیسدار، دودھ کا سا اور تیز سوزش پیدا کرنے والا
اور بعض وقت پیلا، یا جھاگ دار خون ہوتا ہے ؛؛

دق میں یہ دوا اس وقت خیال میں لائی جا سکتی ہے۔ جب بلغم گاڑھا، زرد سبز متعفن ہو سر پر پسینہ

کی زیادتی ہو، پھیپھڑوں میں درد ہو اور سوئیاں چبھیں، سلیسیا سے زیادہ گہرا اثر کرنے والی کوئی دوا بھی ٹیوبرکلر ڈیپازٹ کے لئے نہیں ہے اور اس دوا کا استعمال صرف ان ہی علامات میں ہوتا ہے۔ جہاں سلیسیا کے حالات موجود ہوں اور بیماری کا آغاز ہو۔ سلیسیا کے ٹیوبرکلر کے زیادہ تر مریض سردی سے اور مرطوب موسم میں زیادہ تکلیف پاتے ہیں لیکن ٹھنڈے خشک موسم میں ان کی تکالیفات میں کمی ہو جاتی ہے

سلیسیا ناسور کے لئے ایک بہترین دوا ہے ایسے ناسور میں مواد پتلا متعفن ہوتا ہے اور اکثر اس میں خون ملا ہوتا ہے اور بعض اوقات پنیر کے سے چھوٹے ٹکڑے بھی اس میں دکھائی دیتے ہیں اس ناسور کو گرم اشیاء لگانے سے یا سینکنے سے آرام ہوتا ہے اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے ؛۔

سلیسیا آتشک کے گوشت خور زخموں کے لئے بہت مفید دوا ہے جب کہ ایسے زخم کھوپڑی پر واقع ہوں ان زخموں کے نیچے ایک گومڑ سا ہوتا ہے دجس کے نیچے ایک گومڑ سا ہوتا ہے) جس کے اندر ایک قسم کی رطوبت بھری ہوتی ہے اور گومڑ پلپلا سا معلوم ہوتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کے سر میں اگر ایسے ہی گومڑ پائے جائیں۔ تو سلیسیا استعمال کرنا چاہیے۔ کریوں کی تکلیفات کے لئے اور جوڑوں میں ونیز انگلیوں میں غیر جسمانی پیدائشوں کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

بچپن میں اگر ہڈیاں نرم ہو جائیں یا ہڈیوں پر ورم آ جائے۔ لمبی ہڈیوں میں سر کی ہڈیوں میں کریوں میں تکلیف پیدا ہو جائے یا ان کے اندر ناسور ہو جائے تو یہ دوا مفید ہے جبڑے کے جوڑ، چوتڑ کے جوڑ، ریڑھ کی ہڈی اور گھٹنے میں اگر ہڈیوں کی تکلیف ہو تو یہ دوا بہترین اثر کرتی ہے۔

معدے میں سلیسیا کی علامات بہت ملتی ہیں چنانچہ غذا سے نفرت ہوتی ہے۔ ٹھنڈی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے بعض وقت گوشت سے نفرت ہوتی ہے اگر کبھی مریض گوشت کھانا بھی چاہے تو ٹھنڈا گوشت کھاتا ہے مریض ملائی کی برف اور برف کے پانی کی خواہش کرتا ہے اور ان ٹھنڈی چیزوں سے اس کو آرام ملتا ہے۔ گرم اشیاء سے اس کے چہرے پر پسینے آ جاتے ہیں اور جسم پر تمتماہٹ ہوتی ہے سلیسیا کا مریض دودھ نہیں پی سکتا۔ دودھ سے تکلیف بڑھ جاتی ہے بعض اوقات بچے دودھ بالکل نہیں پیتے اور نہ پی سکتے ہیں۔ ایسی حالت میں نیٹرم کارب اور سلیسیا ہی دوائیں ہیں یہ ہر دو دوائیں اس وقت مفید ہوتی ہیں جب کہ ماں کے دودھ سے بچہ کے اندر قے اور اسہال پیدا ہو سلیسیا کے بچے میں ماں کے دودھ سے نفرت اور قے یا دودھ سے قے پائی جاتی ہے ؛۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ سلیسیا کا مریض گرم اشیاء سے نفرت کرتا ہے۔ اور ٹھنڈی چیزیں چاہتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ سینہ کی تکلیفات میں ٹھنڈا پانی، ملائی کی برف اور ٹھنڈی چیزیں عموماً کھانسی اور ابکائیاں بڑھا دیتی ہیں اور یہ ابکائیاں اتنی شدید ہوتی ہیں۔ کہ یہ ابکائیاں اور کھانسی مل کر مریض کا گلا گھونٹتی ہیں یاد رکھئے کہ بلغم نکالتے وقت یا بلغم نکالنے کی کوشش پر ابکائیاں پیدا ہوں تو کاربوویج اور سلیسیا دونوں ہی مفید ہوا کرتی ہیں۔ سلیسیا کے مریض کا معدہ اس قدر کمزور ہوتا ہے۔ کہ بہت دیر کے بعد بھی اس کو قے ہو جاتی ہے ؛۔

مرطوب زمین پر سونے سے اگر دست شروع ہو جائیں تو سلیسیا دوا ہوا کرتی ہے سلیسیا میں شکم اور آنتوں میں درد ہوتا ہے جو دبانے سے (پھوڑے کا سا) درد بڑھتا ہے اور سینکنے سے کم ہو جاتا ہے اگر بچوں کو اور بڑے آدمیوں کے شکم بڑھ جائیں۔ شکم میں تناؤ ہو یا کپڑوں کے بوجھ سے یا کھانے کے بعد ان کے شکم میں تکلیف بڑھ جائے اور گرمی سے آرام ہو۔ تو سلیسیا ایک یقینی دوا بن جاتی ہے ؛:۔

اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ سلیسیا ناسور کے لئے ایک بہترین دوا ہے جن طبیعت میں دق کا اثر ہوتا ہے اکثر مبرز کے مقام میں ان کو دنبل یا پھوڑے ہوا کرتے ہیں جو اندر کی طرف یا باہر کی طرف پھوٹتے ہیں اگر ان پھوڑوں کو عمل جراحی سے یا بیرونی طریقے سے درست کیا جائے تو یہ یا تو ناسور بن جاتے ہیں۔ اور اگر ناسور نہیں تو ان کا رجحان سینہ کی طرف ہو جاتا ہے۔ جہاں دق کی صورت اختیار کر لیتا ہے ایسے مریضوں پر سلیسیا ہی ایک ایسی دوا ہے جو متذکرہ طبیعتوں اور تاثر کو درست کر سکتی ہے اور ناسور ایک سے پانچ سال کے زمانہ میں طبیعت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ درست ہو جاتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ گو مرض یا جراح ایسی چیزوں کو بہت جلد درست کر دیتا ہے مگر عمل جراحی سے شفاء شفاء نہیں ہوتی بلکہ مریض کے لئے نقارہ کوچ ہوتا ہے کیوں کہ ایسے ناسور کے بند ہو جانے سے مریض کسی دوسرے مہلک مرض از قسم دق وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اس جہان فانی سے رحلت کرتا ہے۔ ایسے حالات میں کاسٹیکم، بربرس، کلکریا کارب، گریفائٹس، سلفر، وغیرہ بھی مفید ہوا کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں سلیسیا تھوجا کے بعد بہتر کام کرتی ہے ؛:۔

عضو مخصوص میں دنبل، سیون میں دنبل، اندی کے غدودوں اور خصیوں میں دنبل بھی سلیسیا کے مریضوں میں پائے جاتے ہیں نیز خصیوں میں مزمن ورم اور سختی بھی خصیوں میں، ایسا محسوس ہوتا ہے، جیسے ان کو پکڑ کر نچوڑا جا رہا ہے۔ اور اسی لئے ان میں ذکی الحسی اور درد زیادہ ہوتا ہے، لڑکوں اور بڑے آدمیوں کے ہائیڈروسیل (فوطوں میں پانی اترنا) کے لئے سلیسیا بہتر دوا ہے بشرطیکہ باقی علامات ملتی ہوں۔ آلات تناسل مردانہ میں اس دوا کے اندر نامردی اور جماع کے بعد آلات تناسل میں کمزوری پائی جاتی ہے۔ مریض جماع کے فوراً بعد تھک جاتا ہے۔ اور اس کے اندر طاقت مردمی نہیں رہتی۔ جماع کے بعد جب تک ایک ہفتہ یا دس دن بالکل آرام نہ کرے دوبارہ جماع نہیں کر سکتا (اگیریکس) آلات تناسل کے گرد پسینہ، ریڑھ میں کمزوری وغیرہ سلیسیا کے مریض میں مشاہدہ ہوتی ہے ؛:

چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں میں اگر رات کے وقت پیشاب نکل جائے تو سلیسیا مفید ہو سکتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں کی جھلیوں میں ورم پایا جاتا ہے۔ انٹم کروڈم اور گریفائٹس کی طرح سلیسیا کا گٹھوں پر بھی زبردست اثر ہوتا ہے پاؤں کی انگلیوں کے ناخن بجائے آگے کی طرف بڑھنے کے گوشت کے اندر گھس جاتے ہیں۔ پاؤں کے تلوؤں میں بائی کے درد۔ مریض چل نہیں سکتا (انٹم کروڈم، سیڈیم، رڈ)، کونیم اور پلساٹیلا کی طرح ہوتی نیند آتے پسینہ شروع ہو جاتا ہے۔

مزمن نزلہ جس کی وجہ سے پیشاب میں آلات بول میں پچنے کی کیفیت ملتی ہیں مثانہ کا نہ درست ہونے والا

مواد اور خون موجود ہوتا ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور اس میں تار دار رسوب ہوتا ہے غدود مذی میں ورم اور پکنے کی رغبت جس کے ساتھ پیشاب میں گاڑھا، متعفن مواد آتا ہے، سوزاک میں مواد یا مواد کی سی مقدار میں کم، ریشے دار، خون ملی رطوبت آتی ہے۔ یہ رطوبت بعض وقت گاڑھی اور دہی کی سی پھٹکیوں کی طرح ہوتی ہے۔

سلیشیا میں قبض ایک نہایت رہنما کن علامت ہے۔ مبرز میں کمزوری کی وجہ سے پاخانہ کا اخراج مشکل ہوتا ہے یا پاخانہ پر بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ جیسے مبرز مفلوج ہو گئی ہو۔ بہت زور لگانے کے بعد پاخانہ کا کچھ حصہ باہر نکلتا ہے لیکن پھر واپس (اوپر چڑھ) چلا جاتا ہے۔ برعکس الیومنا کے اس میں پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے لیکن پاخانہ نکالنے کی نااہلیت قبض کا سبب ہوا کرتی ہے۔ پاخانہ بڑا ہو۔ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں، نرم ہو یا سخت اور بڑا ہر حالت میں بہت زور لگانا پڑتا ہے (اور اس حالت میں روز لگانا پڑتا ہے) اور اس حالت میں سر کے گرد پسینہ ہوتا ہے اور مریض کو بے حد تکلیف ہوتی ہے صرف مصنوعی طریقوں سے (مثلاً اینما وغیرہ) سکون ہو سکتا ہے۔

سلیشیا کی تکلیفات کے ساتھ غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ عموماً گردن کے، تھوک کے، حلق کے اور خصوصاً گلسوئے ہر دفعہ سردی لگنے سے گلسوئے متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں (برٹیا کارب، کلکیریا، سلفر) پلساٹیلا عموماً گلسوؤں کے حاد ورم میں مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب گلسوئے بار بار متورم ہو جایا کریں تو خنازیری عنصر کو رفع کرنے کے لئے سلیشیا دوا ہوا کرتی ہے۔

کان کے سیلان بھی سلیشیا کے اثر میں آتے ہیں۔ سیلان بدبودار، پانی کا سا، یا دہی کی پھٹکیوں کا سا ہوتا ہے کان کی اندرونی نالی کی نزلاوی کیفیت کی وجہ سے کان کے یکایک بند ہونے کا احساس پایا جاتا ہے جس کو نگلنے سے آرام ہوتا ہے کان کی تکلیفات کے ساتھ گلسوؤں میں عموماً ورم پایا جاتا ہے۔ گلے کے غدودوں کا ورم پکنے کے درجہ تک پہنچتا ہے۔ اس لئے یہ حلق کے مزمن ورم QUINSY کے لئے مفید ہے۔

سلیشیا کی تکلیفات کا رخ اوپر کی اور باہر کی جانب ہوتا ہے اور ان میں قابل ذکر تکلیفات کانوں میں سے آنکھوں میں سے باہر کی جانب گولی لگنے کے سے درد اور احساسات ہیں شرمگاہ میں پانی کی تھیلیاں اور گومڑ بھی اوپر کی جانب اور باہر کی جانب بڑھتی ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں جیسے وہ مر جائے گی۔ جیسے آہستہ آہستہ حواس کھو رہا ہے آلپنوں کے ڈر سے جیسے وہ کاٹ کر دو ٹکڑے کر دی گئی ہے۔ اور بایاں حصہ اس کا اپنا نہیں ہے۔ جیسے آگے کی جانب گر جائے گا۔ چکر جیسے شراب پی ہو۔ جیسے سر میں زندہ چیزیں چکر کاٹ رہی ہیں۔ کوٹنے پیٹنے جانے کا سا درد سر۔ جیسے ہر چیز باہر کی جانب دبا رہی ہے۔ اور کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ جیسے دماغ اور آنکھیں باہر کی طرف دھکیلی جا رہی ہیں۔ جیسے اندرونی اور بیرونی تھکن کی وجہ سے پھٹ جائے گا۔ جیسے چاند پر ناقابل برداشت بوجھ پڑ رہا ہے۔ جیسے سر تکیہ میں ہے۔ اور کوئی دو انگلیوں کو گدی کے مقام پر بھونک رہا ہے۔ جیسے دماغ

کھوپڑی کے ساتھ ٹکرا رہا ہے۔ جیسے پانی کی لہریں گدی سے اٹھ کر چاند پر ہوتی ہوئی پیشانی میں آ رہی ہیں۔ بتلی اور رستے والے درد سر جیسے ریڑھ سے اٹھ کر ایک آنکھ پر مجتمع ہو رہے ہوں سر جیسے بہت بڑا ہو گیا ہے۔ سر جیسے گر رہا ہے جیسے گردن کے جلد کے چھوٹے سے ٹکڑے سے ٹنگ رہا ہے۔ جیسے سر کی داہنی جانب مفلوج ہے جیسے سیلیشی پردے سے دیکھ رہا ہو۔ جیسے تپلی بڑھ کر سخت ہوتے ہوئے ریشوں کا مجموعہ ہے آنکھیں بہت خشک اور ریت سے بھری ہوں، جیسے اوپر پپوٹے میں پھانس ہے، جیسے دونوں آنکھیں تاگے سے پیچھے کی جانب سر میں کھنچی جا رہی ہوں۔ اشیاء جیسے کہر میں ہوں جیسے کانوں میں کوئی زندہ چیز ہے جیسے کوئی ناک کی ہڈی کو ٹی بیٹھ گئی ہے جیسے زبان کی نوک پر ایک بال ہے جو ہوا کی نالی تک پھیلا ہوا ہے جیسے حلق کی داہنی جانب گولا ہے جیسے حلق میں آل پن ہے جیسے حلق بھرا ہے جیسے نگل نہیں سکتا جیسے اشیاء متورم حلق سے نگلی جا رہی ہوں۔ جیسے تم معدہ میں بوجھ ہے جیسے معدہ میں چاقو بھونکے جا رہے ہیں جیسے مبرز میں پاخانہ نکالنے کی طاقت نہیں ہے جیسے مبرز مفلوج ہے جیسے مقعد سکڑ گئی ہے جیسے مقعد میں ایک بھاری گولا ہے جیسے کوا بڑھ گیا ہے۔ جیسے سینہ کے گرد فیتہ کس کر بندھا ہے۔ جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے پتھر پڑا ہے جیسے تمام جسم پر کائی جم رہی ہے جیسے کسی ہاتھ نے اس کے سینہ کی ہڈی کو پکڑ لیا ہے۔ گردن کی نسیں جیسے کھینچی جا رہی ہیں کر جیسے کوئی بیٹھ گئی ہے یا مردہ ہے ہاتھ اور بازو جیسے سیسے سے بھرے ہوئے ہوں۔ جیسے انگلی میں پھانس گڑی ہے جیسے چھوٹی انگلی پر بسری ہو گی۔ جیسے انگلیوں کی نوکیں پک رہی ہوں جیسے انگلیاں موٹی ہیں اور ان کی ہڈیاں بڑھ گئی ہیں۔ جیسے انگلیوں کے جوڑ اپنے جوڑوں سے کھینچ کر باہر نکالے جا رہے ہیں۔ اعضار اور پاؤں جیسے مفلوج ہیں۔ ران کی ہڈی جیسے کوئی اور مٹی گئی ہے گھٹنے جیسے کس کر باندھے گئے ہیں۔ پنڈلیاں جیسے بہت چھوٹی ہیں ٹخنوں میں جیسے اینٹھن ہے، جیسے پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ اپنے جوڑوں سے باہر کھینچے جا رہے ہیں۔ ناخن جیسے بوسیدہ ہو گئے ہیں جیسے تمام جسم کو ٹا پیٹا گیا ہے۔ جیسے وہ ایک تکلیف دہ وضع میں لیٹا رہا ہے۔

علامات

دماغ۔ توجہ یکجا کرنے میں وقت۔ دماغی پراگندگی (جلسی میم، نکس وامیکا) معمولی سے شور و غل سے چونکے۔ شور و غل سے ذکی الحس (کوکولس)، مایوسی، غمگینی، زندگی سے بیزاری، چڑچڑا پن، ضد، پست حوصلگی (نکس وامیکا) معمولی سی باتوں کو بھی زیادہ محسوس کرے (اگنیشیا)، تمام خیالات سے ذکی الحس۔ دماغی تھکاوٹ، تمام دن آلپنوں سے خوف، ان سے ڈرے، ڈھونڈے اور گنے اپنے آپ کو ڈبونا چاہے اپنے متعلق بے حد پریشانی۔ ہر شام کو روتے غمگین محسوس کرے جیسے وہ مر جائے گا۔ پڑھنے لکھنے سے تھک جائے سوچنا برداشت نہ کر سکے، منکسر المزاج، تھکا ہوا اور پریشان۔

سر۔ چکر جو ریڑھ کی ہڈی سے گردن سے ہوتا ہوا اوپر کو جائے اور آگے گرنے کا مسلسل اندیشہ ہو

تمام دن چکر خصوصاً جب کہ کام کرنے کے لئے مریض جھکے یا جھک کر کام کرے۔ چکر اوپر دیکھنے سے جس کو سر گرم رکھنے سے یا لپیٹنے سے اور بائیں جانب لیٹنے سے آرام ہو (گمنیشیا میور۔ سٹرونشیا) چکر متلی کے ساتھ۔ ہڈیوں کے نرم ہو جانے کے ساتھ، آنکھوں کے زیادہ استعمال سے جب سواری کر رہا ہو۔ چکر نیند کے غلبہ کے ساتھ۔ پاؤں کے پسینہ کے دب جانے کی وجہ سے سر درد کی لگ جانے اور بے ہوشی ہو جائے سر میں خون چڑھ آئے، چہرے میں سرخی اور جلن کے ساتھ سر کو سیدھا رکھنے میں دقت، سر میں حدت، درد سر دبانے والے، پھٹنے والے، ایسا معلوم ہو، جیسے آنکھیں اور دماغ باہر نکل پڑتا ہے (اگزانٹ رائی اور نیا۔ کالی آیوڈائڈم) درد سر جو گدی یا گردن سے اٹھ کر چاند کی طرف آئے، شدید درد سر جس کے ساتھ غثل و نوش نہ رہے درد سر رات کے وقت، دماغی پراگندگی کے ساتھ، دماغ میں گرجن کا احساس، جس وقت مریض چل رہا ہو یا اپنے پاؤں سے کسی کو ٹھوکر لگا رہا ہو، صبح کے وقت دبانے والے شدید درد جائے اور متلی کے ساتھ، سر میں شدید چیرن اکثر ایک طرف جو گدی سے شروع ہو اور اوپر کی طرف اور آگے کی طرف بڑھے، درد سر جس میں آنکھوں کے اوپر چوٹ کا سا درد محسوس ہو۔ اور اس لئے آنکھوں کو کھولا نہ جا سکے۔ جھٹکے والے درد سر جو دماغ کی گہرائی میں جاتے معلوم ہوں چاند میں پھٹن ایسا معلوم ہو۔ جیسے چاند پھٹ جائے گی۔ یہ پھٹن سر سے گزرے، جو سر میں جاڑہ اور تشنج پیدا کر کے لیٹ جانے کے لئے مجبور کرے۔ مریض بستر پر کروٹیں بدلا کرے، ایسے درد کو سر باندھنے سے آرام ہو، پیشانی اور کنپٹیوں میں سوئیاں چبھیں۔ آنکھوں پر بوجھ، پیشانی کے درمیان جھٹکنے والا درد جو یکا یک سر پھیرنے سے، جھکنے سے یا بولنے سے دوبارہ شروع ہو جائے گدی میں دبانے والے درد، درد سر جس کی زیادتی، دماغی محنت سے، حرکت سے، شور سے، جھٹکے سے، روشنی سے، ٹھنڈی ہوا سے ہو، اور سر کو کھینچ کر باندھنے سے (ارجنٹم نائٹریکم) یا گرم کپڑے میں لپیٹنے سے (گمنیشیا میور) یا گرم پٹیوں سے اور گرم مکان میں کمی ہو۔ رات کے وقت سر پر پسینہ کی زیادتی سر تر ہو جائے۔ مریض سر کو لپیٹنا چاہے۔ گدی چھونے سے درد کرے، یہاں تک کہ ٹوپی بھی برداشت نہ ہو (کاربو وج، چائنا، مرک، سر کی پشت پر دانے، تر و خشک یا متعفن جن میں جلن خارش ہو۔ اور جن میں سے مواد، (ایپر سلفر، گریفائٹس۔ لائیکوپوڈیم، رسٹاکس سلفر) رسے۔ کھوپڑی پر خارش (کیمفر، سیپیا، سلفر) جس کو کھجلانے کے بعد درد ہو۔ کھوپڑی اور گردن پر خارش کرنے والے آبلے جن کو گرم کپڑا باندھنے سے آرام ہو۔ فاقہ سے درد سر گردن کی پشت سے چاند تک ٹھنڈک کا احساس۔ درست نہ ہونے والے صبح کے درد سر، جاڑے اور متلی کے ساتھ شدید درد کر کے قبل یا دوران درد سر اعضاء میں بھاری پن اور تکلیف دہ احساس کے ساتھ، سر میں پھٹن خصوصاً ایک جانب جس کے ساتھ آنکھوں اور رخساروں کی ہڈیوں میں سوئیاں چبھیں۔ ہر ساتویں دن درد سر۔ تالو کھلے۔ سر بہت بڑا۔ اور باقی جسم سوکھا ہوا۔ سوائے شکم کے جو گرم اور بڑھا ہوا ہو۔ کھوپڑی میں پھٹن جس کی زیادتی دبانے سے اور رات کے وقت ہو۔ سر پر گومڑ اٹھ آئیں۔ بال گریں، پیشانی پر گوشت خورہ، درد کرنے والے زخم، جس میں بدبودار مواد بہے۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں ورم سرخی ٹیس اور جلن، نیز پانی کی زیادتی (الیومنا، کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، مرک، پلساٹیلا، سلفر) کے ساتھ، رات کے وقت پپوٹے چپک جائیں (کلکیریا کارب، لائیکوپوڈیم، گریفائٹس، فاسفورس، رسٹاکس، سلفر) صبح کے وقت آنکھوں میں درد کرنے والی خشکی، ایسا معلوم ہو، جیسے آنکھوں میں ریت بھری ہے (آرسنک، ہیپر سلفر، کاسٹیکم، پلساٹیلا، رسٹاکس، سیپیا) آنکھوں کو دبانے سے گولی کے سے درد، کمزوری گرمی، امیشن، داہنی آنکھ کے آنسوؤں کے غدود اور آنسوؤں کی تھیلی میں ورم، جلد متورم، بینائی میں دھندلاپن اور آنکھوں کے سامنے ستارے، کبریا چنگاریاں اڑیں (فاسفورس، سلیشیا) آنکھوں کے سامنے اندھیرا درد سر کے بعد، حروف آپس میں مل جائیں (نیٹرم میور) اور زرد معلوم ہوں آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے (اگریکس، سائیکلمن، مرک، فاسفورس، سیپیا، سلفر) آنکھ کی پتلی میں زخم اور ماڑا (یوفریشیا، نائٹرک ایسڈ، سلفر) آنکھوں کے زاویہ ماؤف ہو جائیں۔ روشنی سے خصوصاً دن کی روشنی سے تکلیف ہو۔ کیوں کہ اس سے چکاچوند، آنکھوں میں درد پیدا ہو جائے چوٹ کے بعد آنکھوں میں زخم پتلی کو کھا جانے والے زخم، دفتروں میں بیٹھ کر کام کرنے والوں کا موتیا بند (آنکھوں میں زخم کی وجہ سے اگر ماڑا یا جالا پیدا ہو جائے، تو سلیشیا نمبر ۳۰ کئی ماہ تک استعمال کرتے رہنے سے رفع ہو جاتا ہے) پاؤں کا پسینہ دب جانے کے بعد بینائی دھندلی ہو جائے۔ داہنی آنکھ کے سامنے ایک مسلسل قائم رہنے والا سیاہ دھبہ۔ رحم کی تکلیفات کے ساتھ (حمل وغیرہ) بینائی عارضی طور پر جاتی رہے۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے یا درد کے قبل موتیا بند۔ دن کا اندھاپن، اچانک پھوڑوں کے نکلنے کے ساتھ چیچک کے بعد پتلی پر ماڑا، کھلی ہوا میں آنکھوں سے پانی بہے، آنسوؤں کی تھیلی کا ناسور، بڑی بڑی گوہانجیاں (اس دوا کا استعمال بار بار گوہانجیاں نکلنے کی عادت کو درست کرتا ہے) پپوٹوں کے کناروں کا ورم، صبح کے وقت پپوٹے چپک جائیں۔

کان ۔ بیرونی کان میں ورم کے ساتھ اندرونی کان سے پتلی رطوبت اور کانوں میں بھنکار کی آوازیں، اور درد کان جس میں کھنچاوٹ ہو اور سوئیاں چبھیں (پلساٹیلا) کانوں میں خارش (ریٹیا کارب، ہیپر، سلفر) خصوصاً نگلتے وقت کان بند ہو جائیں (کوکولس، مینگنم) جو یک دم کھل جائیں اور کھلتے وقت اندر سے اونچی آواز کا احساس ہو۔ سننے میں دقت خصوصاً انسانی آوازوں کی (فاسفورس) کانوں میں گرجن اور گانے کی آوازیں (چائنا، مرک، سلفر) اونچی آوازوں سے ذکی الحس (اکونائٹ، بیلاڈونا، سیپیا، لائیکوپوڈیم) کانوں کی ہڈیاں گل جائیں، کانوں کا سیلان (رطوبت) متعفن، کان سے پچھلی ہڈی کے ابھار کا گلنا۔ کانوں کے پیچھے کھونڈ گلسوؤں میں سخت ورم پکنا خصوصاً جب آہستہ آہستہ اور بغیر درد کے پکیں۔

ناک ۔ اکثر شدید چھینکیں، یا چھینکوں کی بے سود کوشش۔ ناک سے تیز سوزش پیدا کرنے والی اور چھیلنے والی رطوبت (آرسنک، امونیم کارب، ارم، مرک کار) بغیر زکام کے ناک سے رطوبت کی زیادتی خشک زکام اور نتھنوں کا مکمل طور سے بند ہو جانا (نکس وامیکا) یکے بعد دیگرے تر اور خشک زکام (الیومنا) نکس وامیکا، فاسفورس) ناک کے نیچے ایک درد کرنے والا مقام جس کو چھونے سے درد ہو۔ ناک اندرونی طور پر خشک، درد کرے، چھل جائے اور اس پر کھرنڈ ہوں۔ ناک کی جڑ میں کھنچنے والا درد۔ نیز داہنی رخسار کی ہڈی میں نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا

فاسفورک ایسڈ) ناک میں خارش (سلفر) ناک کے گرد مرطعی خارش، شام کے وقت ناک کی ہڈیوں میں پھوڑے کا سا درد، ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے ناک کی نوک میں خارش، ناک اندر خشک، سخت، الھرنڈ جن نکالنے سے خون بہے۔ ناک کی درمیانی دیوار میں سوراخ ہو جائیں۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے کے بعد ناک میں خشکی اور ناک کا بند ہو جانا۔ بہت دیر تک رہنے والا زکام جو بار بار عود کر آئے۔ ناک بند ہو جائے، اسکے بعد دیگرے خشک اور تیز ترزکام، صبح کے وقت ناک بند رہے۔ دن کے وقت زکام بہے۔ ناک کے اوپری حصہ میں زخم اور ورم جس کے ساتھ ماؤفہ حصہ کو چھونے سے درد ہو۔ ناک ٹھنڈی صبح کے وقت چھینکیں۔

چہرہ ۔ زرد۔ بیماریوں کا سا، نیچے کے ہونٹ پر دانے اور زخم، اوپر کے ہونٹ کے کناروں پر آبلے جن کو چھونے سے درد ہو۔ منہ کے زاویوں میں درد کرنے والے زخم (انٹم کروڈ لائیکوپوڈیم، گریفائٹس، رسٹاکس) خارش کے ساتھ۔ منہ کے گرد جلن، ٹھوڑی پر دانے (ہیپر سلفر، گریفائٹس) تھوک کے غدودوں میں درد کرنے والا ورم جو چھونے سے درد کرے، چہرے کا عصبی درد، جس میں تنکن اور چیرن ہو۔ چہرہ سرخ ہو جاتے، جو ٹھنڈے مرطوب موسم میں بڑھے چہرے کے درد، تھوڑی دیر بستر میں رہنے کے بعد بڑھ جائیں۔ چہرے کی جلد پھٹ جائے پیشانی اور ہاتھوں کی پشت پر کیل، سل پھوڑا۔ زخم سلیٹی مائل مواد بھری سطح کے ساتھ جس سے رخسار کے چھد جانے کا خدشہ ہو۔" رخساروں پر خون بھرے پھوڑے، نچلے جبڑے کی ہڈیوں کا سڑنا، نچلے ہونٹ کا کینسر زخم سلیٹی مائل، سلی، جس میں سوزشی درد ہو، دانتوں کی نسبت جبڑے کی ہڈیوں میں درد زیادہ ہو۔

منہ ۔ دانت ہلیں اور بڑے معلوم ہوں (آرسنک، مرک، رسٹاکس) جن کے ساتھ مسوڑھوں میں پھوڑے کا سا درد اور ورم ہو۔ مسوڑے متورم اور پکے ہوئے، ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے مسوڑھوں میں بے حد درد، مسوڑھوں میں ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس۔ دانتوں کی جڑ میں دنبل۔ زبان میں درد، زبان کے اگلے حصہ پر بال پڑے ہونے کا احساس (پچھلے حصہ پر بال کا احساس، کالی بائیکرام، نیٹرم میور) منہ سے متعفن بو (آرنیکا، ہیپر سلفر آئیوڈیم، مرک، نائٹرک ایسڈ) صبح کے وقت کھانے کے بعد کھٹا ذائقہ، منہ میں خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا، پلساٹیلا، سیپیا) پائیوریا۔ بوسیدہ دانت میں درد کی زیادتی رات کے وقت اور ٹھنڈی ہوا اندر کھینچنے سے ہو۔ دانت میں ڈنک لگنے سے درد جس کی وجہ سے نہ سو سکے، دانتوں کی جڑ کے نزدیک سوراخوں یا مسوڑھوں سے متعفن رطوبت بہے۔ دانت نکلوانے کے بعد مسوڑھوں اور سخت تالو پر زہر باد کا سا ورم۔ دانت مشکل سے نکلیں۔ بچہ بار بار مسوڑھا کو دبائے۔ ذائقہ صبح کے وقت خون کا سا، صابن کی جھاگ کا سا، صبح کے وقت کڑوا، حلق میں گاڑھے بلغم کے ساتھ سڑے ہوئے انڈوں کا سا۔ زبان کی ایک جانب سوجی ہوئی کینسر میں زبان کے کنارے پر زخم جو زبان کو کھاتا چلا جائے اور اس میں بہت مواد آئے، تھوک کے غدود پک جائیں۔

حلق ۔ حلق میں درد، نگلنے پر ایسا معلوم ہو۔ جیسے چھلی ہوئی جگہ پر سے نگلا جا رہا ہے۔ خصوصاً بائیں جانب کاگ (کوے) میں ورم۔ نگلتے وقت یا چھوتے وقت درد۔ نگلتے وقت حلق میں دبانے والا اور کاٹنے چبھنے والا درد، حلق میں فالج، نگلنے پر غذا ناک کے راستہ واپس آجائے، گلے کے غدودوں کا نوبتی ورم۔ غدودوں میں ایسا معلوم ہو جیسے سوئی چبھ رہی ہے حلق میں نزلہ۔ گلسوئے متورم (بیلاڈونا، رسٹاکس، الکلیہ

گردن کے غدودوں کا سخت اور نہ پکنے والا ورم ۔ غدود متورم ، نگلنے کی ہر کوشش سے چہرہ سُرخ ہو جائے ، حلق بھرا ہوا محسوس ہو ۔ جیسے وہ نگل نہیں سکتا ۔ بار بار کھانسی جس سے سفید ، جھاگ دار ، اور نمکین بلغم آئے ۔ زیادتی شام کے وقت ، بستر یا میں بغیر ورم کے نگلنے میں درد ۔

معدہ ۔ بھوک کی زیادتی یا بھوک کا نہ ہونا ۔ بے حد پیاس (اکونائٹ ، آرسنک ، برائی اونیا ، رسٹاکس ، سیکیل) صبح کے وقت ذائقہ کڑوا (برائی اونیا ، چائنا ، سلفر ، پلساٹیلا) کھٹی تیز سوزش پیدا کرنے والی ڈکاریں ۔ (کاربوویج ، نکس وامیکا ، پلساٹیلا ، فاسفورس) غذا کے بعد حلق میں جلن کے ساتھ ، پانی کا مزہ برا سا معلوم ہو ۔ پینے کے بعد قے ، متلی ، معدہ بھوک اور غذا میں قدرتی مزے کے ۔

ساتھ ، کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن اور بوجھ (آرسنک برائی اونیا ، نکس وامیکا ، سیپیا) فم معدہ میں مروڑ اور کمر درد ، خصوصاً کھانے کے بعد گوشت اور گرم غذا سے نفرت ۔ نگلتے وقت غذا ناک کے راستہ باہر آجائے یا نتھنوں کے پچھلے حصہ میں چڑھ جائے ۔ کھانے کے بعد ڈکاریں (سیپیا ، کلکیریا) فم معدہ میں دباؤ سے ذکی الحسی (ریوس ، نیٹرم کارب ، پلساٹیلا ، سیپیا) فم معدہ میں جلن ۔ متلی شدید دھڑکن کے ساتھ ، جس سے ہر محنت کے بعد جسمانی حرارت بڑھ جائے ۔ تھوڑا سا کھانے کے بعد ۔ صبح کے وقت قے ، متلی اور شدید تھکاوٹ کے ساتھ ، منہ سے پانی آجائے جاڑے کے ساتھ ۔

شکم ۔ شکم اور جگر کے مقام میں دبانے والا درد ۔ بے چینی اور ورم ۔ شکم ابھرا ہوا ۔ سخت اور تنا ہوا (آرسنک ، برائیا کارب ، کلکیریا کارب ، مرک) ریاح ، بے حد گڑگڑاہٹ کے ساتھ (اگریکس ، ایلو ، بیپر سلفر) سخت متعفن ، ریاح کا اخراج (ایلو ، برائی اونیا ، گریفائٹس) شکم میں کاٹنے اور نوچنے والے درد قبض کے ساتھ ۔ گلٹیوں کے غدود بڑھے ہوئے اور چھونے سے درد کریں ۔ شکم میں سردی کا احساس جس کو بیرونی گرمی سے آرام ہو ۔ جگر میں دبل درد شکم ، کاٹنے والے درد قبض کے ساتھ ، ہاتھ زرد اور ناخن نیلے ، پاخانے سرخی مائل یا خون کے ، جگر میں کوٹنے پیٹے جانے کا سا درد ، جس کی زیادتی حرکت پر ہو یا جب چل رہا ہو یا جب داہنی کروٹ لیتا ہوا ہو ، کھانے کے بعد شکم میں دباؤ ، شکم کے گرد کپڑے کسے ہوئے معلوم ہوں ۔ گلٹی کا ابھر نیا دفتق) دبانے سے شکم کے درد میں زیادتی شکم کے دردوں کو گرمی سے آرام ہو ۔

پاخانہ اور مبرز ۔ مبرز میں کٹن اور ڈنگ لگنے کے سے درد ، پاخانہ کے دوران جلن اور ڈنگ لگنے کے سے درد ، مقعد میں نمی (کاربوانیملس ، کاربوویج ، مرک کار) مقعد میں جلن (آرسنک ، کینتھرس ، سلفر) خصوصاً خشک سخت پاخانے کے بعد ، مقعد میں پاخانے کے وقت سکڑن ، پاخانہ کی مسلسل مگر بے سود خواہش (نکس وامیکا) پاخانہ بہت وقت تک مبرز میں رہے ، دست پاخانہ حد سے زیادہ متعفن (لپٹنڈار ، آرسنک ، آسافوٹیڈا) قبض پاخانہ مقدار میں کم ۔ یا سخت گولیوں کا سا ۔ ہلکے رنگ کا جس کا نکلنا دشوار ہو بوجہ مبرز کی کمزوری کے (السیومنا) جب تھوڑا سا باہر نکل آئے تو پھر واپس لوٹ جائے درد کرنے والے بواسیر کے مسے جو پاخانے کے دوران میں باہر نکل آئیں (ایلو ، کلکیریا کارب ، لیکیسس ، میور ٹیک ایسڈ ، پلساٹیلا) قبض حیض کے پہلے اور حیض کے دوران ، مقعد میں ناسور ، (کالکیم ، بربرس ، لیکیسس ، مبرز میں شگاف (نائٹرک ایسڈ ، گریفائٹس ، چلتے وقت مبرز میں تیز

سوئیاں چبھیں، دست لئی کے سے، بدبودار، مردار کی سی بو کے سے، غیر منہضم غذا کے ایسے ٹکڑوں مگر بغیر درد کے، پانی کے سے پتلے، کمزور کر دینے والے رقیق، جھاگ دار پیچش، آنتوں یا خون کے بواسیر کے مسوں میں شدید درد، سوزش کرنے والے یا مروڑنے والے جو مقعد سے مبرز یا خصیوں کو جائیں۔

مثانہ ۔ پیشاب خون ملا یا خود ہو جائے اور اس میں سرخ یا زرد رسوب ہو۔ پاخانہ پر زور لگاتے وقت مذی خارج ہو۔ پیشاب نکل جاتے ان بچوں کا جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا ہوں یا رعشہ کے ساتھ، پیشاب کی نالی میں تحریک کے ساتھ۔ گردوں کا پکنا، دنبل مسلسل پیشاب کی حاجت۔ پیشاب میں کمی کے ساتھ زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے درد سر میں کمی ہو۔

آلات تناسل مردانہ ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی۔ یا بالکل کمزور۔ رات کے وقت شدید استادگی (گریفائٹس)، رات کو احتلام ہو جانا (ڈیجی ٹیلس، فاسفورک السیڈ) شہوانی خیالات۔ پاخانہ پر زور لگاتے وقت مذی کا اخراج (اگنس کاسٹس، سیلینیم) فوطوں پر خارش اور نمدار داغ (پیٹرولیم، سلفر) فوطوں پر پسینہ (روڈوڈینڈرن) ہائیڈروسیل و آلات تناسل میں جلن اور پھوڑے کا سا درد، رانوں کی اندرونی سطح پر دانوں کے ساتھ پرانا سوزاک گاڑھی، متعفن رطوبت کے ساتھ، فوطوں کا فیل پا HYDROCELE۔ جماع کے بعد سر کی داہنی جانب کے مفلوج ہونے کا احساس، اعضاء میں پھوڑے کا سا درد، عضو مخصوص کا خفیف سا ورم خصیوں میں بھینچے جانے کا سا درد، خارش، بچوں میں ہائیڈروسیل۔

آلات تناسل زنانہ ۔ خون حیض بڑھا ہوا اور اس کے ساتھ تمام جسم میں سرد ہو جانے کے بار بار دورے حیض رکا ہوا (کالو فائلم، سی می سی فوگا، پلساٹیلا) حیض بہت جلد جلد اور بہت کمزوری، حیض بہت جلد جلد مقدار میں کم، بہت دیر سے اور مقدار میں زیادہ بے قاعدہ، ہر دو یا تین مہینے کے بعد سیلان حیض سے تیز بو۔ پاؤں کا پسینہ دب جاتے، شکم میں درد۔ دو حیضوں کے درمیان سیلان خون دودھ کا سا۔ (کلکیریا، پلساٹیلا، سیپیا) تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان الرحم پیشاب کرتے وقت شرمگاہ میں دبانے کا احساس شرمگاہ میں حیض کے دوران خارش، جلن اور درد (سلفر) پستان متورم سخت اور درد کریں۔ (کونیم) ایسا معلوم ہو جیسے بھینچے جا رہے ہیں۔ دھڑک، اخالی ٹولا کام بائیں سر پستان میں تیر کے سے اور جلنے والے درد، سر پستان میں زخم اور درد ہو۔ پستانوں میں ناسور (فاسفورس) لب ہائے فرج پر دنبل، ہر دفعہ بچہ کے دودھ پینے پر شرمگاہ سے خون کا سیلان۔ شرمگاہ میں گومڑ (لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، روڈوڈینڈرن) ریڑھ کی تکلیفات کے ساتھ خواہش نفسانی بڑھ جائے، نفسانی دیوانگی جماع کے دوران قتلی، اسقاط حمل کا خدشہ، اسقاط کے بعد سیلان خون یہ دوا رحم سے بدگوشت صاف نکال دیتی ہے۔ بچے کو ماں کے دودھ سے نفرت ہو۔ دودھ نہ پئے اگر تو بچے تو قے کر دے، دودھ رک جائے، پستان متورم، گہرے سرخ ذکی الحس ہوں اور ان میں جلن دار درد ہو جس کی وجہ سے رات کو آرام سے نہ سو سکے۔ پستانوں کا پک جانا۔ متورم پستانوں کا پک جانا متورم پستانوں میں شدید کھجلی۔ سر پستان اندر (کیف کی طرح) گھس جائیں، پستانوں میں کینسر (آگلہ) کا ورم۔

آلات تنفس ۔ حنجرے میں کھر کھراہٹ (کاربوویج، ہیپر سلفر، کالی بائی کرام، ڈروسیرا) اور آواز کا بیٹھنا۔

خشک کھانسی بیٹھی ہوئی آواز کے ساتھ، سینہ میں درد کے ساتھ جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہوا (فاسفورس، ریومیکس، سنگوئیریا، سیپیا) کھانسی۔ خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے پر رات کے وقت (کونیم، پلساٹیلا، سیپیا) اور صبح جاگنے پر تنفس رکا ہوا، تنفس میں تنگی، کھاتے وقت سینہ میں چوٹ کا سا درد (امپس ارنیکا) سینہ اور سینہ کے اطراف میں سوئیاں چبھنے کا سا درد (برائی اونیا، کالی کارب، فاسفورس، سیپیا) سینہ کی سرہانے والی ہڈی میں دبانے والا درد، زکام جلد ٹھیک نہ ہوں۔ نمونیہ کے بعد مکمل شفا نہ ہو، کھانسی میں بلغم کی چھوٹی گولیاں جنکو اگر توڑا جائے بہت بری بو آئے۔ تنفس رکے، جب چت لیٹا ہو، جب جھکا ہوا ہو، جب دوڑ رہا ہو اور دوڑنے کے بعد، جب کھانس رہا ہو۔ دمہ جس کی زیادتی لیٹی ہوئی حالت میں ہو۔ دورے والی کھانسی جبڑے میں اینٹھن، سینہ میں تپکن، عموماً مقدار میں زیادہ مواد ملے، بلغم کے ساتھ، بلغم مقدار میں زیادہ، متعفن، مواد ملا سبز صرف دن کے وقت لیسے دار، دودھ کا سا تیز سوزش پیدا کرنے والا۔ بعض اوقات زردی مائل جھاگ دار خون کا عموماً چکنے ذائقہ کا، پھیپھڑوں میں ورم جو پک جائے، سینہ میں استسقاء، پتھر کاٹنے والوں کے سینہ میں استسقاء خون سینہ کو چڑھ آئے اور جسم میں سردی کا احساس۔

قلب اور نبض۔ قلب میں دھڑکن جب بیٹھا ہو جس کے لیے مریض کو کسی چیز کا سہارا لینا پڑے ہر تیز یا شدید حرکت کرنے کے بعد شدید ہتھوڑے لگنے کی سی دردیں، نبض چھوٹی، سخت، تیز عموماً بے قاعدہ اور پھر مدہم، گردن اور پشت گردن کے غدود متورم، سخت (بریٹا کارب، کلکیریا کارب، آیوڈیم) گردن میں اکڑن اور درد سر کے ساتھ (جیلیڈیم، نیم اگنیشیا) پشت میں کمزوری اور اعضاء میں فالج کا احساس جس سے مریض کو چلنے میں دقت ہو۔ پشت میں جلن، جب کہ مریض کھلی ہوا میں چل رہا ہو اور گرم ہو جائے، کمر میں درد گولی کے سے، تپکن کے سے اور جلن دار، جوڑوں کے درمیان سوئیاں چبھیں، کندھوں کے درمیان اور کندھوں کے نیچے پھاڑنے والے درد، کمر میں اکڑن اور درد اپنی جگہ سے اٹھنے سے یا صبح کے وقت بستر سے باہر نکلنے سے۔ کمر سے اور چوتڑوں میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو۔ دمچی درد کرے، اور ایسا معلوم ہو کہ بہت دیر تک گاڑی کی سواری کی ہے، اپنی جگہ سے اٹھتے وقت دمچی کے سرے میں ڈنک لگنے کے سے درد، جو دبانے سے درد کریں، ریڑھ میں کمزوری، پشت پر ہوا کا جھونکا برداشت نہ ہو۔ ریڑھ میں چوٹوں کی وجہ سے تکلیف ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف۔ بیٹھنے کے بعد پشت اکڑ جائے۔ گردن کی نچلی گولیوں میں بائی کے درد۔ ریڑھ کی تحریک، فالجی علامات، پاؤں ٹھنڈے قبض، ریڑھ کے ستون جو خم چھونے اور حرکت سے درد کریں، کمر میں کشنجی درد جو مریض کو اٹھنے نہ دے، صبح بستر سے نکلنے کے بعد کمر کے آر پار درد، ریڑھ کے درمیان مسلسل درد۔

اعضاء۔ ناخن پیلے زرد، پھٹے ہوئے اور بدوضع، ناخنوں کے گرد زخم، اعضاء میں کمزوری جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہو، اعضاء جلد سو جائیں (سیپیا، سلفر)، ٹانگیں اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے (ویریٹرم البم) اعضاء میں چوٹ کا سا درد اور لنگڑا پن، اعضاء میں دن اور رات اینٹھن۔ رات کے وقت اعضاء میں ڈنگ لگیں، اعضاء ٹھنڈے، بازوؤں اور بغلوں میں عارضی مقامی پسینہ بخار کے بعد ہاتھوں اور پاؤں پر پسینہ۔

بازو۔ بازوؤں میں بھاری پن درد فالج کی سی کمزوری، تمام اعضاء میں خصوصاً ہاتھوں میں رعشہ،

بغلوں کے غدودوں کا ورم (ریڈیا کارب، لائیکوپوڈیم) کلائیوں اور ہاتھوں میں چیرنے والے درد، بازو سن ہو جائیں۔ جب ان کے بل سویا جائے، بازوؤں یا ہاتھوں کی جلد پھٹ جائے۔ معمولی سی محنت کے بعد ہاتھوں میں اینٹھن کے سے درد اور لنگڑا پن۔ ہاتھوں میں پسینہ کی زیادتی۔ رات کے وقت ہاتھ سو جائیں ناخن کھرکھرے اور زرد، انگلیوں کی نوکوں پر خشکی، سکڑنے والے ریشوں میں سکڑن، جس سے انگلیوں کو حرکت دینے میں دقت ہو۔ انگلیوں میں چیرنے والے سوئیاں چبھنے کے سے درد اور انگلیوں کا سن ہو جانا، ایسا معلوم ہو کہ وہ پک رہی ہیں۔ یا ان کے اندر بسہری بن رہی ہے۔ بدبودار پسینہ بغلوں میں۔ بازو کی ہڈیاں کوئی پٹی محسوس ہوں، مرگی کے دورے سے قبل بایاں بازو ہے داہنے بازو اور کلائی میں کمزوری کوئی بوجھ نہ اٹھا سکے، سیلان خون کے بعد اعضاء کا نپیں، بازو کے اگلے حصہ میں اس قدر جھٹکے پڑیں اگر نبض محسوس نہ ہو سکے۔ ہاتھوں کا فالج (نیز جذام میں بھی) ہاتھوں پر کھجلی کے تریڑے ہاتھوں پر مقدار میں زیادہ پسینے بڑلیں کی بسہری (سوہری) گہرے درد، بستر کی گرمی سے زیادتی، سفلی حصص میں جلن، ڈنک لگنے کے سے درد کے ساتھ بخار میں ناخن نیلے، ہاتھوں سے کام لیتے وقت ہاتھ کانپیں بازوؤں کے اگلے حصہ میں فالجی کمزوری، انگلیوں کے ناخنوں کی تکلیفات، خصوصاً جب ناخنوں پر دھبے ہوں۔

ٹانگیں۔ ٹانگوں میں بھاری پن اور تھکاوٹ، چوتڑوں اور رانوں میں پھاڑنے اور سوئیاں چبھنے والے درد، ٹانگوں پر زخم جن میں سوئیاں چبھیں اور درد ہوں۔ چوتڑ کے جوڑ میں پکنے کے سے درد، چوتڑ سے پاؤں تک کھینچنے والے درد، عرق النساء کے درد چوتڑوں سے شروع ہو کر ٹانگوں سے ہوتے ہوئے پاؤں کو آویں۔ گھٹنا درد کرے اور ایسا معلوم ہو۔ جیسے سختی سے باندھ دیا گیا ہے۔ گھٹنے میں بیٹھی ہوئی حالت میں پھاڑنے والے درد جن کو حرکت سے آرام ہو۔ پنڈلیوں میں اینٹھن کی سی کھنچاوٹ، پاؤں میں ورم اور سرخی، ہر روز شام کے وقت پاؤں میں سے بغیر پسینہ کے ناقابل برداشت تعفن پاؤں کے متعفن پسینے (ریڈیا کارب، نائٹرک ایسڈ، گریفائٹس) انگلیوں کے درمیان چھیلن کے ساتھ (سیپیا) پاؤں میں جلن تلوؤں میں اینٹھن (کارلوویج، سلفر) ایڑی پر گوشت خوردہ زخم، خارش کے ساتھ، تلوؤں میں درد اور جلن (گلیریا کارب، سلفر) انگلیوں میں پک جانے والی خارش، انگوٹھوں میں مسلسل شدید چیرن کے درد، ناخن لگتے وقت جلد کے اندر گھس جائیں، گٹوں میں سوئیاں چبھنے کے سے درد (سلفر) نیز انگوٹھے کے نیچے ٹانگوں میں طاقت نہ رہے، پاؤں برف کے مانند ٹھنڈے اور ان پر پسینہ۔ چوتڑ کے جوڑ کا پکنا اور سڑنا بے حد اعصابیت کے ساتھ ٹانگوں میں لرزہ، چلتے وقت پاؤں جواب دے دیں، تلوؤں پہ کھجلی جو نہایت پریشان کن ہو۔

مخصوص خواص۔ کمزوری اور کمزوری کا احساس، مریض لیٹ جانا چاہے، صبح کے وقت جاگنے کے بعد اٹھنے پر شام کے وقت چلنے کے بعد اور رات کے وقت، لاغری چہرے پر زردی اور چہرے پر تکلیف کی نمائش کے ساتھ، لکھتے وقت کا جھٹکا۔ جسم کے بائیں حصہ میں ٹھنڈک مرگی کے دورے جس میں آنکھیں چڑھ جائیں۔ ہونٹوں میں اینٹھن ہو۔ زبان کتے کی طرح باہر لٹک جائے۔ سر اور اعضاء بدوضع ہو جائیں۔ یہ دورے نئے چاند۔

یا پورے چاند پر ہوں۔ بے چینی اکساہٹ کے ساتھ حرارت عزیزی میں کمی (لیڈم، سیپیا، ورزش کرنے پر جسم گرم نہ ہو۔ ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی (اورم، کوکولس، کریازوٹ، سیپیا) جلد کام ہو دکھکیر یا کاربے تمام جسم میں چوٹ کے سے درد کا احساس (آرنیکا، ٹیپشیا، جماع کے بعد رات کے وقت، ایسا معلوم ہو جیسے ایک تکلیف دہ وضع میں سویا رہا گیا ہے۔ جسم کا وہ تمام حصہ جس پر لیٹا جائے درد کرے، ایسا معلوم ہو۔ جیسے اس میں زخم پڑ گئے ہیں۔ ننگا کرنے سے جاڑا محسوس ہو۔ پیاس اور سر میں تمتماہٹ ہو دکلکیریا فاس) جسم کے مختلف حصص میں خارش اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، اس امر کا احساس جیسے چاقو بھونکے جا رہے ہیں۔

جلد۔ چھوٹے چھوٹے زخم بھی جلد نہ مندمل ہوں۔ اور پک جائیں (لیوکس، گریفائٹس، ہیپر سلفر اور سلفر) درد کرنے والے آبلوں کے سے دانے (سائی کوٹا کروٹن ٹگ، سلفر) جن میں آخر کار پک کر زخم بن جائیں یہ دانے پیشانی پر، گدی میں، سینہ کی سامنے والی ہڈی اور ریڑھ پر ہوں۔ اکوتہ کے دانے (گریفائٹس، ہیپر سلفر، لائیکوپوڈیم، سلفر) جسم کے مختلف حصص میں پھوڑے نکلا کریں۔ اور ان میں چھونے سے ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں، زخم جن میں ڈنگ لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے اور جلن کے درد ہوں اور جن میں سے متعفن اور سوزش پیدا کرنے والا مواد بہے اور گوشت باہر ابھرا ہوا معلوم ہو جسم کے مختلف حصص میں خارش جس کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ غدودوں میں بغیر درد کے ورم نیز ان کا پک جانا (گریفائٹس، ہیپر سلفر) ناسور جن میں سے متعفن مواد بہے اور ناسور کے گرد جلد سخت متورم اور نیلگوں سرخ ہو۔ بسہریاں، دنبل پھوڑے اور پرانے ناسوری زخم، جلد نازک، زردی مائل اور موم کے رنگ کے سی، گلابی رنگ کے چٹے مندمل شدہ زخموں کے نشان پھر درد کرنے لگیں اور پک جائیں۔ متعفن مواد غیر جسمانی چیزوں کو جسم سے نکالنے کے لئے ایک بہترین دوا ہے ابھاروں میں صرف دن کے وقت اور شام کو کھجلی ہو۔ سخت گومڑ جو دنبلوں کے دنبل، چیچک کے ٹیکہ کے اثرات مابعد جذام گانٹھیں اور تانبے کے رنگ کے چٹے کیل، ابھاروں میں صرف دن کے وقت جلن ہو۔ پھوڑوں کی فصل موسمی نکلے جن کے مندمل ہو جانے کے بعد سخت گانٹھیں باقی رہ جائیں۔ کاربنکل، بڑے پھاسے جو پک جائیں چیچک میں دانوں کا پکنا مریض کی قوت کو سلب کر دے اور اسی لئے دانے جلد نہ سوکھیں۔ چیچک کے اثرات مابعد خصوصاً ہڈیوں کی تکلیفات۔

نیند۔ کھانے کے بعد نیند کا غلبہ (کالی کارب، نکس موسکاٹا) اور شام کے وقت بھی جمائیاں، تمام دن نیند کا غلبہ بے آرامی اور بے چینی کی نیند سے چونکنا، تمام جسم میں رعشہ کے ساتھ، نیند میں باتیں کرے ۲ بجے پچھلی رات کے بعد نیند کا غلبہ اور خیالات کا اجتماع، خواب پراگندہ، ڈراؤنے اپنی موت کے، اپنی جوانی کے یا گذشتہ واقعات کے متفکرانہ، شہوت انگیز منی کے اخراج کے ساتھ، (زنامفورک ایسڈ) رات کے وقت نیند میں اٹھ کر چلے، سر میں حدت اور سر میں اجتماع خون کی وجہ سے بے خوابی، نیند کا غلبہ مگر نیند نہ آئے رات کے وقت پسینے نہ ٹھیک ہونے والے زخم کے وقت درد سر، استادگیاں اور پیشاب کی حاجت سے جاگ جانے جاگنے پر فرحت نہ محسوس ہو۔ اس لئے بستر پر پڑا رہنا چاہیے۔

بخار۔ مسلسل جاڑا، ورزش کرتے وقت یا گرم کرنے میں بھی رفع نہ ہو تمام جسم پر جاڑے کی ریگن،

بخار سر میں شدید گرمی کے ساتھ (بیلاڈونا) بعد دوپہر، رات کے وقت، پیاس کے ساتھ اکثر گرمی کی تمازت، خصوصاً چہرے اور سر پر، بخار کی زیادتی زیادہ تر رات کے وقت، رات کے وقت پسینہ کی زیادتی (چائنا، سلفر) پسینہ کھٹا یا متعفن (آرنیکا، آرسنک، کاربوانیملس) معمولی محنت سے پسینہ (امبرا، کلکیریا کارب، ہیپر سلفر، فاسفورس، سیپیا) ماؤف حصص ٹھنڈے محسوس ہوں۔ شام کے وقت بستر میں جاڑا۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بخار، دن کے وقت ٹھیک وقفہ پر آنے والا بخار جس کے قبل کوئی جاڑا نہ ہو لیکن بعد میں تھوڑا سا پسینہ آئے۔ مرگی سے گرم پسینہ، ٹائیفائڈ بخار میں پسینہ کی زیادتی۔ ٹائیفائڈ کے سے بخار۔ بے حد کمزوری اور پسینہ کی زیادتی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی ۔ سلیسیا کا اثر نیچے سے اوپر کو اور اندر سے باہر کو ہوتا ہے۔ علامات چھونے سے بالوں میں کنگھی کرنے سے بڑھتی ہیں۔ مگر سر کو کس کر باندھنے سے درد سر کو آرام ہوتا ہے ٹوپی کے بوجھ سے درد سر پیدا ہوتا ہے۔ دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے آرام کرنے سے تکلیفات کم ہوتی ہے۔ حرکت سے بڑھ جاتی ہیں۔ لیٹ جانے سے دمہ بڑھتا ہے۔ اور درد سر پیدا ہوتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے درد سر بڑھتا ہے بائیں جانب لیٹنے سے چکر پیدا ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نگلنے سے کانوں کی بندش جاتی رہتی ہے آنکھیں کھولنے سے آنکھوں میں دبانے والے درد زیادہ ہو جاتے ہیں، لکھنے سے ہاتھوں میں درد ہوتا ہے، چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے ہر ایک قدم شکم میں پڑتا معلوم ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں درد سر بڑھ جاتا ہے۔ اور آنکھوں میں آنسو اور پٹھہ میں جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے، کپڑے اتار دینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نہانے سے بھی تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم کی تبدیلی سے کانوں کا اور اعضاء کا درد بڑھ جاتا ہے آندھی طوفان میں اور اس کے قبل تکلیفات بڑھتی ہیں۔ موسم گرما میں تکلیف کم ہوتی ہیں۔ مگر جونہی موسم سرما آتا ہے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں نئے چاند اور بڑھتے ہوئے چاند میں (ہسٹریا) اور پورے چاند میں تکلیفات بڑھتی ہیں گرم مکان میں اور گرم کپڑا لپیٹنے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ دماغی محنت سے بولنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کھاتے وقت درد سر میں کمی ہو جاتی ہے مگر کھانے کے بعد پھر بڑھ جاتا ہے۔ دودھ سے اسہال پیدا ہوتے ہیں۔ ماں کے دودھ پینے سے نفرت ہوتی ہے۔ اور یہ دودھ قے پیدا کرتا ہے ٹھنڈا پانی پینے سے خشک کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ گرم پانی سے کھانسی میں کمی پیدا ہوتی ہے۔ گرم غذا سے نفرت ہوتی ہے اور تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت ۔ نمبر ۶ سے نمبر ۳۰ تک، نمبر ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں بہت ہی زیادہ مفید ہوتی ہیں مگر ان کے اندر اس قدر تیزی ہوتی ہے کہ ان کو بعض اوقات بہت احتیاط سے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ تعدی تکلیفات میں بعض وقت چھوٹی طاقتوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کیمفر، ہیپر اور فلورک ایسڈ سے زائل ہوتا ہے۔
یہ دوا مرک کا اور سلفر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔
مرک کے آگے پیچھے اس دوا کو استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

یہ دوا بیلاڈونا، برائی اونیا، کلکیریا، کلکیریا فاس، سنا، گریفائٹس، ہیپر، اگنیشیا، نائٹرک ایسڈ، اور نکس وومیکا کے بعد اچھی طرح کام کرتی ہے۔

اس کے بعد ہیپر، فلورک ایسڈ، لیکیسس، لائیکوپوڈیم، سیپیا بہترین کام کرتے ہیں اگر سلیشیا کا اثر ہوتے ہوتے رک جائے تو ایک آدھ خوراک سلفر کی دینی چاہیے اس سے سلیشیا کا اثر تیز ہو جاتا ہے۔ اور سلیشیا اپنا کام پورا کر دیتی ہے۔

معاون۔ تھوجا، سینی کولا، پلساٹیلا (پلساٹیلا کا مزمن سلیشیا ہے)

مقابلہ کرو:۔

سر میں پسینے اور تالو کھلے ہوتے:۔ کلکیریا (سلیشیا میں پسینے ہیچے کی طرف ہوتے ہیں اور متعفن ہوتے ہیں) سر کو گرم رکھنا پڑتا ہے، سینی کولا، مگنیشیا میور۔

پاؤں کے پسینے رک جانے سے تکلیفات:۔ کیوپرم، گریفائٹس، سورینم۔

حرارت عزیزی یا حرارت حیات میں کمی:۔ لیڈم، سیپیا۔

چکر ایسا معلوم ہو کہ اوپر دیکھنے سے آگے کی طرف گر جائے گا:۔ پلساٹیلا (نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر) کالی کارب، سپائی جیلیا۔

مزمن درد سر جس کی تاریخ کسی شدید جوانی کی بیماری سے ملائی جا سکے:۔ سورینم۔

درد سر جس کو دبانے سے اور گرم کپڑے لپیٹنے سے آرام ہو، مگنیشیا میور، سٹرونشیم کارب۔

حیض کے پہلے اور حیض کے دوران قبض:۔ سلیشیا۔

پاخانہ کچھ باہر نکل کر پھر اوپر چڑھ جاتے: تھوجا، سینی کولا۔

مقعد میں ناسور۔ مقعد کا ناسور اور سینہ کی تکلیفات یکے بعد دیگرے ہوں۔ بربرس، کلکیریا فاس۔

چیچک کا ٹیکہ، زہر باد، تشنجی دورے، دست، تھوجا اس وقت دینا چاہیے۔ جب بخار تیز ہو (اپیس، سلفر، ویکسینم، میلنڈرینم، ورلیولائنم)۔

مبرز میں شگاف ہو گریفائٹس۔

متعفن پسینے، سر پر، پاؤں میں اور بغلوں میں ربیڑ دیم:۔

چھونے سے نفرت: سنا، ہیپر، تھوجا، لیکیسس، اسافوٹیڈا (اسافوٹیڈا میں رطوبتیں متعفن ہوتی ہیں، زخم میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ پٹی بھی نہیں باندھی جا سکتی)۔

ہڈیوں کا سڑنا:۔ پلاٹینا میور (انگلیوں اور لمبی ہڈیوں کا) سٹرونشیم کارب (ران کی ہڈی کا، پانی کے سے دستوں کے ساتھ) کلکیریا، خنازیری مزاج کا پسینہ، کھٹا اور سلیشیا کی طرح ذکی الحس نہیں ہوتی)۔

سر پر پسینہ اور جسم پر خشکی:۔ سلیشیا (جسم پر پسینہ اور سر پر خشکی:۔ رسٹاکس)

دق کا آخری درجہ:۔ فیلنڈرینم۔

کھا جانے والے زخم:۔ نائٹرک ایسڈ، کالی بائیکرام۔

دردِ سر جو گردن سے چڑھ کر اوپر کی طرف جائیں :۔ نمنتیمس (پھٹنے والے، جن کو دبانے سے آرام ہو، لیکن گرمی سے آرام نہ ہو) پیرس (سر غیر معمولی طور پر بڑا معلوم ہو) سٹرونشیم کارب، سنگوئنیریا (داہنی آنکھ پر جائیں) سپائی جیلیا (بائیں آنکھ کو جائیں)

دردِ سر کے بعد بینائی میں دھندلاپن :۔ سلیسیا (دردِ سر سے پہلے بینائی میں دھندلاپن، کالی بائیکرام

تکلیفات مرطوب موسم اور تبدیلی موسم میں بڑھیں ۔ برئیٹا کارب :۔

پاؤں کا پسینہ، خنازیری مزاج، نشوونما کی کمی اور دردِ سر جس کو لپیٹنے سے آرام ہو :۔ مگنیشیا میورم نزلاوی دق، ریشانم :۔

پستانوں میں دنبل، ناسور :۔ فاسفورس (فاسفورس میں ناسور کے مقام سے سرخ دھاریاں دور تک جاتی معلوم ہوتی ہیں)

درمیانی حصہ کان کا مزمن طور پر پکے ہونا :۔ کیپسیکم ؛

نزلاوی اسہال :۔ پلساٹیلا

زخم کے مواد یک دم بند ہو جانے سے کزازی کیفیت :۔ نکس وامیکا، سلیسیا ؛

ٹخنوں میں کمزوری :۔ کاسٹیکم، سلفیورک ایسڈ ؛

بادل کی گرج اور آندھی سے تکلیفات بڑھیں :۔ نیٹرم کارب، فاسفورس، روڈوڈنڈرن، پیٹرولیم ۔

سردی یا جھونکے سے تکلیفات بڑھیں :۔ سلیسیا (فلورک ایسڈ میں سرد چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے)۔

روزہ رکھتے وقت یا برت کی حالت میں متلی :۔ پلساٹیلا، لائیکوپوڈیم، کلکیریا، سلیسیا :۔

داہنی آنکھ کے سامنے مسلسل سیاہ دھبے :۔ سلیسیا (سلفر میں بائیں آنکھ کے سامنے۔ میگزیشیم میں داہنی آنکھ کے سامنے صبح کے وقت) ؛

زبان کی ایک جانب کی تکلیفات :۔ کلکیریا، تھوجا (داہنے کنارے پر زخم، سلیسیا، تھوجا، بائیں پرامپس، بائیں جانب متورم اعصابات جیت میں دقت ۔ لاروسریسس)،

زبان پر بال کا احساس :۔ سلیسیا (زبان کی جڑ پر بال کا احساس :۔ نیٹرم میور، کالی کارب) نیچے پیار کے لفظ پر بھی چلا دیں :۔ آئیوڈیم ۔

سرِ پستان کیف کی طرح اندر کھنچے ہوتے :۔ سلیسیا، سارساپریلا ؛

خرابی جلد، ہر ضعیف چوٹ بھی پک جاتے :۔ گریفائٹس، ہیپر، پیٹرولیم، مرک،

ناخن بد وضع اور ٹوٹے ہوئے :۔ انٹم کروڈم ۔ ناخن سیدھے بڑھنے کی بجائے گوشت میں گھس جائیں، سگنٹس، پولس آسٹریلس ؛

پاؤں ننگے کرنے سے زکام ہو جاتے کونیم، کپوپرم (بال کٹانے سے زکام ہو جاتے ۔ بیلاڈونا پاؤں پر گٹے :۔ انٹم کروڈ ؛

سر کو سنبھالا نہ جا سکے :۔ انٹم ٹارٹ :۔
جماع کے بعد تکلیفات بڑھیں :۔ کالی کارب ۔
غیر جسمانی اشیاء کو باہر نکال کر پھینکنے :۔ لوبیلیا انفلیٹا ۔
ٹھنڈا پانی پینے سے خشک کھانسی ہو سلیشیا (ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی کم ہو۔ کاسٹیکم)۔
مزمن اور پشتینی بائی کے درد :۔ سلیشیا۔ لیڈم مگر لیڈم میں گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے، اور علامات نیچے سے اوپر کو جاتی ہیں۔ جب کہ سلیشیا میں یہ تکلیف محض کندھوں اور جوڑوں میں پائی جاتی ہے۔
گھر کی اداسی کی وجہ سے بے تابی :۔ سلیشیا۔ کیپسیکم۔ فاسفورک ایسڈ :۔
مندمل شدہ زخموں کے نشانوں کی تکلیفات :۔ تھیوسینامینم :۔

Silica Marina

سلیکا میرینا

Synonyms : Sea Sand

Trituration : 1 x and Higher

(سمندر کی ریت)

یہ اس جگہ استعمال ہوتی ہے جہاں سلیشیا اور نیٹرم میور کے نشانات ملیں، خنازیر میں اس کا فعل بہت نمایاں ہے چنانچہ ڈاکٹر کلارک لکھتے ہیں کہ میں نے ایک ۴۲ سالہ مریض کو جس کی داہنی جانب کنٹھ مالا کے غدود تھے، اور ایک مقام پر زخم پڑے ہوئے تھے نمبر۳ پانچ گرین دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرایا اور اس کو ہدایت کی کہ وہ پلٹس وغیرہ کوئی چیز اس پر نہ لگائے۔ بہت جلد خنازیر کم ہونے شروع ہو گئے ان میں سے ایک پک گیا اور اس میں سے مواد نکلا اور جلد ہی سب کے سب خنازیر غائب ہو گئے اور مریض چند ہی یوم کے اندر بھلا چنگا ہو گیا۔

ایک سوزاک کے مریض کو جس کو کئی دفعہ سوزاک ہو چکا تھا اور جسے پیشاب کی نالی کے اندر تنگی (اسٹرکچر) بھی موجود تھی۔ رطوبت ملائی (کریم) کی طرح تھی اور پیشاب کی نالی کے وسط میں درد تھا۔ تین دن تک سلیکا میرینا جاری رکھا گیا، تکلیف بڑھ گئی۔ یعنی رطوبت بہت زیادہ ہو گئی، یہ خصوصاً مباشرت کے وقت بڑھ جاتی تھی، اور اس کے ساتھ درد کرنے والی استادگیاں بھی تھیں۔ چند روز کے اندر مریض بالکل شفا یاب ہو گیا۔

ڈبلیو۔ بی کلارک کہتے ہیں کہ بحری ریت قبض کے لئے ایک اکسیر دوا ہے یہ ایک ۶۰ سالہ مریض جس کو گزشتہ ۳۰ برس سے سخت قبض تھا اس سے درست ہوا۔ ایک چھوٹا چمچہ بحری ریت کا دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیا کرتے تھے۔ اور مریض کو ہدایت تھی کہ وہ جس قدر پانی پینا چاہے پیئے۔ دو ہی ہفتوں میں اس کا قبض رفع ہو گیا، اور پھر کبھی اس کو علاج کی ضرورت نہ پڑی۔ اس کے قبض کی یہ حالت تھی کہ وہ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پاخانہ میں بیٹھا رہتا تھا۔ زور لگاتا اور آخر کار غش کھا جاتا تھا۔

ڈاکٹر کوپر نے سلیکا میرینا ۳x میں ایک چار سالہ بچے کو دیا جس کے دانتوں پر بری طرح میل جما ہوا

تھا۔ چند ہی روز میں وہ میل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے آپ گر گیا۔

Slag سلیگ

Silico Sulpho Calcite of Alumina
TRITURATION : Slag of Blast furnaces in which iron is Melted

یہ دوا مقعد کی خارش بواسیر اور قبض کے لئے مفید ہے شکم کا ریاحی اپھار اور درد کمر کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

ڈاکٹر میریڈتھ نے اپنے اوپر تجربہ کر کے یہ بتایا ہے کہ اس دوا کا اثر مقعد اور مبرز پر جادو کی طرح ہوتا ہے اس دوا کا اثر لائیکوپوڈیم کی طرح ہوا کرتا ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ نمبر ۶ اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو ۔ قبض اور ریاحی تکلیفات میں :۔ لائیکوپوڈیم ۔ کاربووج ، سلفر۔
مقعد کی تکلیفات میں :۔ گریفائٹس ، نائٹرک ایسڈ۔

Salufer سلیوفر دیکھیے نیٹرم سلیکوفلوریکم

CHEMICAL SYMBOL : Na_2SiF_6
SYNONYMS : Sodium Silicofluoride; Natrum Silicofluoricum
TINCTURE : Solution.

Selenicereus spinulosus سلینی سیرس سپائی نولوسس

NATURAL ORDER : Cactaceae
SYNONYMS : Cactus grandiflorus, Night blooming Cereus
PARTS USED : Fresh stems
SOLUTION : Drug Strength 1/10.

کیکٹس گرینڈی فلورس

Simaruba Ferroginea سماروبا فیروجینیا

NATURAL ORDER : Simarbuaceae
SYNONYMS : Cedron
PARTS USED : Seeds
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ساڈرن

Sambucus Canadensis
سمبوکس کینیڈاڈنسس

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Sweet elder Bush
PARTS USED : The flower
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

یہ دوا استسقاء میں بہت مفید ہے، استسقاء کی حالتوں میں اس دوا کے فلوئیڈ ایکسٹرکٹ کو آدھے پورے ایک چھوٹے چمچہ تک دن میں تین بار دینا چاہیے۔

Sambucus Nigra
سمبوکس نائگرا

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Black berried European elder Bore tree
PARTS USED : The leaves and flowers
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کو ہنی مین نے آزمایا تھا۔ میٹریا میڈیکا پیورا میں اس کی آزمائش ملتی ہے اس دوا کا بڑا فعل استسقاء ہے جو جسم کے مختلف حصص میں خصوصاً ٹانگوں اور پاؤں میں پایا جاتا ہے۔ جب یہ استسقاء ناک پر اثر پذیر ہوتا ہے تو یہ ناک میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ چھوٹے بچوں کو خشک زکام میں جب ان کی سانس گھٹ جاتی ہے۔ اور ماں کا دودھ نہیں پی سکتے اس سے درست ہوتے ہیں جب اس کا اثر ذرا نیچے آلات تنفس میں ہوتا ہے تو سانس میں دقت ہوتی ہے۔

بچہ یکایک نیند سے جاگ پڑتا ہے۔ اور اس کا دم تقریباً گھٹا ہوتا ہے، چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بچہ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سانس کے لیے جھپٹتا ہے یہ دورہ بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ مگر دوبارہ پھر شروع ہوتا ہے یہ عجیب بات ہے کہ بچہ کی سانس اندر تو آسانی سے جاتی ہے۔ مگر باہر نکلنے میں دقت ہوتی ہے۔

کروپ کھانسی، کالی کھانسی، دمہ، سب کے اندر اسی قسم کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ اور انہی علامتوں میں یہ دوا بہت مفید ہے دوسری عجیب بات یہ ہے کہ جاگتے رہنے کی حالت میں پسینہ بے حد ہوتا ہے مگر سو جانے پر پسینہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ تپ دق کی ابتدائی حالتوں میں مفید ہوتی ہے۔ بخار کی دیگر علامات یہ ہیں گہری خشک کھانسی بخار کے دورے سے قبل ہوتی ہے۔ بخار بغیر پیاس کے ہوتا ہے۔ اور مریض کپڑا نہیں اتار سکتا۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ جب بچوں کو دم گھٹنے والا زکام ہو جائے۔ جس کی وجہ سے وہ ماں کا دودھ نہ پی سکیں، تو سمبوکس نمبر ۳۰ طاقت میں میں پستانوں پر لگا دیتا ہوں اور بچہ کو اسی وقت دودھ پلایا جاتا ہے پستانوں کو منہ میں ڈالتے ہی بچہ کا دم گھٹ جاتا ہے اور چند چھینکیں آجاتی جس سے بہت سکون مل جاتا ہے۔

چونکہ اس کی چھال میں ہائیڈروسیانک ایسڈ پایا جاتا ہے اس لئے ویلیریانہ اور دوائی برتنوں کی طرح اس میں اینٹھن بھی پائی جاتی ہے۔ سمبوکس کی بیشتر اینٹھن عموماً آلات تنفس (حنجرہ، سینہ، ناک کی نالیوں) میں پائی جاتی ہے۔

ڈاکر فیش نے سمبوکس سے ایک بہت بڑے دمہ کا کیس درست کیا جس میں مندرجہ صدر قسم کے دم گھٹنے کے دورے موجود تھے۔ مریضہ ایک بوڑھی عورت تھی۔ سمبوکس نمبر ۲۰۰ دینے کے بعد دمہ میں آرام ہونے کے ساتھ پیشاب کی مقدار بہت بڑھ گئی جس سے شکم اور ٹانگوں کی استسقائی کیفیت بہت حد تک رفع ہو گئی۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے سرہانے سے بھرا ہے کھوپڑی کھینچکر جوڑی جا رہی ہے جیسے دم گھٹ رہا ہے۔

سمبوکس خنازیری مزاج کے بچوں کی تکلیفات جو خصوصاً آلات تنفس کو ماؤف کرتی ہیں میں مفید ہے نیز ان لوگوں کے لئے جو پہلے موٹے تازے ہوں اور جن میں خون کی بہتات ہو اگر یکایک دبلے ہو جائیں مفید ہے۔

دماغی جذبات، پریشانی، غم یا کثرت جماع کے اثرات بد بھی اس کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں۔ اگر کسی سخت کنارے کے سہارے لیٹا جائے۔ تو شکم میں درد بھرا بوجھ اور متلی پیدا ہوتی ہے چوٹوں سے سیاہی مائل سرخ ورم پیدا ہوتا ہے سر کی حرکت سے چکر اور کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے اور ڈر سے دم گھٹنے کے دورے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ:۔ آنکھیں بند کرنے پر شکلیں نظر آئیں، مسلسل چڑچڑاہٹ۔ بہت جلد ڈرے ڈر کے بعد دم گھٹنے کے دورے بہت جلد چونکے، تھکا اور بے چینی، ہذیان بغیر بخار کے، پریشانی قے کے ساتھ، پسینہ کے ساتھ۔

سر:۔ سر کی حرکت پر سر میں کھنچاؤ اور چکر، احساس جیسے سرہانے سے بھرا ہے۔ سر میں سے ہوتے ہوئے اچانک جھٹکے، کنپٹیوں کی ہڈیوں پر دبانے والا درد، سر آگے کی جانب جھکا ہوا۔ سر کی تمام بائیں جانب زہرباد کان بے حد متورم، سر پر پھوڑے ناقابل برداشت کھجلی کے ساتھ۔ کھوپڑی کھینچ کر جڑی ہوئی محسوس ہو۔

آنکھ:۔ بچہ آنکھ نہ کھول سکے، روشنی نہ برداشت کر سکے، نیند سے چیخ کر جاگے، نیند کے دوران آنکھیں آدھی کھلی ہوئیں ہوں۔

ناک:۔ ناک سے تنفس میں رکاوٹ خصوصاً خشک زکام کے ساتھ، چھوٹے بچوں میں خشک زکام میں دم گھٹے، ناک بالکل خشک اور مکمل بند ہوتی محسوس ہو۔

چہرہ:۔ کھانسی کے ساتھ نیلا ہو جائے، رخساروں پر سرخ جلن والے چٹے۔ چہرہ پھولا ہوا یا سیاہی مائل

نیلا، چہرے پر حدت اور پسینہ۔ چہرہ پر جلن دار گرمی، جس کے ساتھ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوں، جاگنے پر مقدار میں زیادہ پسینہ آئے جو تمام جسم پر پھیل جائے، چہرہ سن ہو جاتے اور کھنچاؤ جیسے رخساروں کے ورم سے ہو ؛

منہ ۔ دانتوں سے پھٹن اور ڈنگ لگنے کے سے درد، رخساروں میں ورم کے احساس کے ساتھ، منہ اور حلق میں خشکی بغیر پیاس کے۔

معدہ ۔ پیاس ہو، مگر پانی سے سکون ہو۔ پھل کھانے کے بعد تکلیفات بڑھیں۔ ہر چیز سے متلی کا احساس ہوتے۔ پہلے غذا کی پھر صفرا کی۔

شکم ۔ درد شکم متلی اور ریاح کے ساتھ، اکثر پانی کے سے دست اور درد شکم مروڑنے والا، جیسے مروڑ لگ جانے سے ہو جس کے ساتھ ریاح کا اخراج ہو۔ کسی سخت کنارے والی چیز کے جھکنے پر شکم میں درد کرنے والا بوجھ، متلی کے ساتھ پیدا ہو شکم میں بے حد درد پھوڑے کا سا ؛

پاخانہ اور مبرز ۔ دست بار بار پانی کے سے، پتلے، پچپچے، جن کے ساتھ بے حد ریاح ہو، اور اس کے بعد حاجت ہو۔

مثانہ ۔ پیشاب کی زیادتی، بلاد میں خشک بنانے کے ساتھ، پیشاب کی مقدار میں کمی کے ساتھ، پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب کی زیادتی کے ساتھ، پیشاب میں بھاری رسوب۔ ورم گردہ، استسقاء کی علامات قے کے ساتھ ؛

آلات تناسل زنانہ ۔ حیض مقدار میں زیادہ، پستان سرخ اور متورم۔ دودھ مقدار میں کم۔ وضع حمل کے بعد کمزور کرنے والا پسینہ۔

آلات تنفس ۔ معدے میں بوجھ اور متلی سے سینہ میں تنگی، آواز میں کھردرا پن، حنجرے میں لیسدار بلغم کے ساتھ دورے والی دم گھٹنے والی کھانسی جو تقریباً آدھی رات کے وقت آئے جس سے بچہ چلائے اور سانس میں دقت ہو۔ سینہ کی بائیں طرف تنگی اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، خصوصاً پستانوں کے نیچے یکایک کھانسی کے دوروں سے اور دم گھٹنے سے نیند سے جاگے۔ بستر میں بیٹھ جائے۔ نیلا ہو جاتے اور سانس کے لئے جھٹکے (ہچکاک) دورے والی کروپ کھانسی۔ خشک نزلہ: بچوں میں دم گھٹنے والی کھانسی، ناک بند ہو جائے اور خشک ہو جاتے۔ بچہ ماں کا دودھ پیتے وقت پستان چھوڑ دے، کیوں کہ ناک بند ہونے کی وجہ سے دم گھٹنے لگے۔ دم گھٹنے والی ترکھانسی، دمہ میں سانس اندر کو لے سکے مگر باہر نہ پھینک سکے، رات کو دم گھٹنے کے دورے، بے حد بے چینی۔ آنکھوں سے پانی اور ہاتھ پاؤں ادھر ادھر پٹکنے کے ساتھ جاڑے سے پہلے خشک، گہری کھانسی۔ صرف دن کے وقت تھوڑی مقدار میں لیسدار کرا نکلے۔ بلغم زرد جیسے صفرا، سے زنگار ہو اور نمکین۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے دباؤ، جس کے ساتھ ایک مخالف دباؤ ریڑھ سے سینہ کے سامنے والی ہڈی کی طرف ہو۔ سینہ میں بے حد کساؤ، درد سے کانپے ؛

مخصوص خواص ۔ ہاتھ اور پاؤں پھول جائیں اور نیلے پڑ جائیں۔ جسم میں استسقائی ورم ؛

نیند ۔ نیند کا غلبہ۔ مگر نیند نہ آئے، بار بار جاگے، جیسے ڈرے ہو۔ پریشانی۔ کپکپی۔ تنفس میں دقت جیسے دم گھٹے گا۔ کے ساتھ، نیند کے دوران منہ اور آنکھیں آدھی کھلی رہیں۔ نیند کے دوران خشک بخار، جاگنے پر پسینہ ::

بخار ۔ بحالت بخار کپڑا نہ اتارا جا سکے۔ چہرے میں جلن و گرمی کا احساس جب کہ جسم پر معمول بخار ہو۔ پاؤں برف کی سے ٹھنڈے، نہ پیاس ہو۔ سوتے وقت جسم میں خشکی اور جاگنے کی حالت میں تمام جسم پسینہ سے شرابور رہے، رات کو پسینوں کی زیادتی (اچانا، فاسفورس، فاسفورک ایسڈ، سلفر) بخار کے حملے سے قبل گہری خشک کھانسی۔ دق کی تمتماہٹ، بخار کے دو دوروں کے درمیان مقدار میں زیادہ، کمزور کر دینے والا پسینہ۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ ہاتھ نیلے پڑ جائیں، ٹانگوں اور پاؤں میں استسقائی ورم، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے کہنی کے جوڑ میں فالجی بھاری پن، لکھتے وقت ہاتھ کانپیں، کلائیوں میں سوئیاں چبھیں۔ چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، پنڈلی کی ہڈی میں تیز گہری سوئیاں چبھیں۔

جلد ۔ جلد بحالت نیند خشک رہے، جلد متورم اور پھولی ہوئی۔ جاگنے پر جلد پر پسینہ عام استسقائی ورم، پھول پر گردن پر پسینہ ::

کمی اور زیادتی ۔ علامات دبانے سے اور کس کر باندھنے سے کم ہوتی ہیں۔ حرکت سے عموماً تکلیف بڑھتی ہے بستر میں کروٹ لینے سے اور آرام سے بڑھتی ہیں۔ کپڑا اتارنے سے، نیند سے آدھی رات کے قریب، آدھی رات کے بعد، دو سے تین بجے صبح (ہوا کی نالیوں کے بند ہونے کے احساس سے جاگے) ٹھنڈی خشک ہوا سے گرم ہونے کی حالت میں ٹھنڈی چیزیں پینے سے ڈرسے دماغی جذبات سے تکلیفات بڑھتی ہیں

طاقت ۔ مدر ٹنکچر سے ۳۰ تک۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر آرسنک کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ :-

سانس میں دقت، سانس اندر ہی جا سکے، مگر باہر پھینکنے میں دقت ہو۔ کلورم میناٹس ::

تکلیف کی حالت میں نیند آ جائے (لیکیسس)۔

پسینہ کی عجیب علامتیں :۔ جانا، کونم (جیسے ہی آنکھ بند کی جائے۔ پسینہ شروع ہو جائے) سمبوکس میں جیسے ہی آنکھیں کھول جائیں۔ پسینہ شروع ہو جائے (تھوجا، پسینہ صرف ان حصص بدن پر آتے جو ننگے ہوں پلساٹیلا (جسم کے ایک طرف پسینہ)، بیلاڈونا (ڈھکے ہوئے حصص پر پسینہ۔

کپڑا اتارنے سے تکلیف ہو :۔ نکس وامیکا (نکس وامیکا مریض جاڑا، بخار، پسینہ، ہر سہ حالتوں میں کپڑا اوڑھتا ہے) :

سوتے آدمی یکایک سوکھ جاتی :۔ آئیوڈیم، لیوبر کولینم ::

کثرت جماع کے اثرات مابعد :۔ فاسفورک ایسڈ، کالی کاسب۔

زیادہ گرم ہوئی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے کے اثرات مابعد :- بیلس پرنس (بیلس پرنس میں کیل نکلتے ہیں اور سمبوکس میں رتی ہوتا ہے ۔)
ٹھنڈی خشک ہوا کے اثرات بد :- اکونائٹ ،
خشک زکام میں دم گھٹے :- امونیم کارب ، نکس وامیکا ،

Sempervivum Tectorum

سمپر ویوم ٹیکٹورم

NATURAL ORDER : Crassulaceae
SYNONYMS : House leek
PARTS USED : Fresh Leaves.

یہ دوا رآکلر کی گلٹیوں میں استعمال ہوتی ہے ۔ زبان میں سخت گانٹھیں ، پستانوں میں آکلہ ، داد اور بواسیر کے لئے مفید ہے ؛

علامات

منہ ۔ منہ میں متعدی زخم ۔ زبان کا آکلا (کیلیم) زبان پر زخم ۔ زبان سے جلد خون بہے ۔ خصوصاً رات کے وقت ، زبان میں بے حد درد ۔ تمام منہ میں درد ؛

جلد ۔ زہر باد کی تکلیفات ، مہاسے اور گنے ۔ جلد پر تمتماہٹ اور ڈنگ لگنے کے سے درد ؛

طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور ۲x ۔

اس دوا کا خارجی استعمال کیڑوں کے کاٹنے ، مکھیوں کے ڈنک اور زہریلے زخموں میں نیز مہاسوں میں ہوتا ہے ؛

Symphytum Officianale

سمفائٹم آفشانیل

NATURAL ORDER : Boraginaceae
SYNONYMS : Healing Herb, Bone Set.
PARTS USED : The whole plant

ہڈی جوڑ بوٹی

ہربل میڈیلسن (جڑی بوٹیاں) نامی کتاب میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس کی جڑ کو کوٹ کر اس کے رس کو شراب میں ڈال کر پیتا ہے اس کو اگر تھوک میں خون آتا ہے تو بند ہو جائے گا ۔ اور اس سے تمام اندرونی زخم اور شگاف مل جائیں گے ۔ اور بند ہو جائیں گے اور اگر اس دوا کو کوٹ کر اور ملیدہ بنا کر نئے پرانے زخموں میں بطور مرہم کے لگایا جائے تو زخم مندمل ہو جائیں گے ۔ اور اگر گوشت کے قیمہ میں اس کے رس کو ملا دیا جائے تو گوشت کے قیمہ کے ذرے آپس میں مل جائیں گے ۔ اور ایک گولا سا بن جائے گا ۔

SQUIRE'S COMPANION TO BRITISH PHARMACOPEA 6TH EDITION

میں مرقوم ہے کہ سمفائٹم قابض ہے اور اس کے اندر بہت لیس پائی جاتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا مضروب اعضاء میں مفید ثابت ہوتی ہے ؛

ایک پہلوان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ پچاس برس تک ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو اس دوا سے جوڑتا رہا وہ اس کا گاڑھا لیپ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے اوپر کر دیتا تھا، اور جب تک ہڈی بالکل درست نہ ہو جاتی تھی اس کو نہیں اتارتا تھا۔

ڈاکٹر پلی اس کی مفصلہ ذیل علامات بیان فرماتے ہیں :۔

۱۔ جب ہڈی یا ہڈی کی جھلی پر چوٹ آجاتی ہے اور اس جھلی پر درد کو آرنیکا سے رفع کر دیا جاتا ہے تو ہڈی یا ہڈی کی جھلی کا درد سمفائٹم سے جاتا رہتا ہے۔

۲۔ اگر منہ کی ہڈیوں پر کسی گیند یا دوسری ایسی چیز سے چوٹ لگ جائے تو سمفائٹم درد کو بالکل دور کر دیتا ہے

۳۔ ایک آدمی کے گھٹنے پر گرنے سے سخت چوٹ آگئی زخم چند ہی روز میں درست ہو گیا اور زخم کا کوئی نشان گھٹنے پر باقی نہ رہا۔ مگر گھٹنے میں سوئیاں چبھنے کا سا درد یا دیگر درد چھونے سے ہوا کرتا تھا۔ سمفائٹم کی چند خوراکوں سے درد رفع ہو گیا۔"

ڈاکٹر ایلن مفصلہ ذیل بیان ایک مریض کے متعلق تحریر فرماتے ہیں :۔ ایک عورت لڑھک گئی اور ٹخنہ موچ کھا گیا چند ہی منٹ میں اس پر ورم آگیا اور درد بڑھتا گیا۔ یہاں تک کہ ایک دو گھنٹہ میں مریضہ کی حالت جانکنی کی سی ہو گئی۔ مریضہ محسوس کرتی تھی۔ کہ اس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی اس کے گوشت میں گھس گئی ہے۔ نہ تو کسی کو چھونے دیتی تھی اور نہ نزدیک آنے دیتی تھی، سمفائٹم نے بہت جلد آرام دے دیا اور مریضہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر اندر اپنے کاروبار میں لگ گئی "۔ ڈاکٹر ایلن کا خیال ہے کہ کانٹے چبھنے کے سے درد اس دوا کی مخصوص علامت ہے۔

ہڈیوں کی چوٹ کے علاوہ آنکھوں کے ڈھیلوں کی چوٹ کے لئے بھی یہ دوا مفید ہے۔ ڈاکٹر ایلن کہتے ہیں کہ آنکھوں کے ڈھیلوں کی چوٹ کے لئے میں نے مدت سے آرنیکا کا استعمال چھوڑ دیا ہے۔ سمفائٹم ایسی چوٹوں میں بہت جلد اور مستقل طور پر آرام دیتا ہے۔ ڈاکٹر ایچ سی کلارک لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ سوڈا واٹر کی گولی بوتل کھولتے وقت آنکھ میں جا لگی اور آنکھ سے خون جاری ہو گیا۔ فوراً ہی آرنیکا سے آرام ہوا۔ ڈاکٹر ایلن آنکھ کے متعلق یہ علامت بیان فرماتے ہیں چوٹ کے بعد آنکھوں کے حلقے میں شدید درد ایسا معلوم ہو۔ جیسے کہ آنکھ کے اندر کوئی کند اوزار گھسیڑ دیا گیا "۔ پی۔ پی۔ ویلز لکھتے ہیں کہ ہڈیوں کی چوٹیں سمفائٹم نمبر ۳۰ اندرونی طور پر پلانے سے فوراً مندمل ہو جاتی ہیں "۔ انہوں نے مفصلہ ذیل بیان مریضوں کے متعلق فرمائے ہیں :۔

۱۔ ایک ۱۴ سالہ لڑکے کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور گزشتہ دو برس کے عرصہ میں اس جگہ پر معمولی سی چوٹوں سے باربار ہڈی ٹوٹ جاتی تھی، سمفائٹم کی تین ہی خوراکوں نے اس لڑکے کو بالکل تندرست بنا دیا۔

۲۔ ایک ۹ سالہ لڑکے کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ سمفائٹم نمبر ۳ کا ایک قطرہ ایک گلاس پانی میں ڈال دیا گیا صبح اور شام اسی گلاس سے ایک چھوٹا چمچہ پلایا جاتا رہا۔ نویں دن جب پٹی کھولی گئی تو ہڈی بالکل جڑی ہوئی تھی۔ ان ۹ دنوں کے عرصہ میں کسی قسم کا کوئی درد نہ تھا۔ ڈاکٹر پرٹ کو خود گلبری کے مقام میں اندرونی طور پر شگاف ہو گیا۔ سمفائٹم مدر ٹنکچر لینے سے یہ بالکل درست ہو گیا۔

ڈاکڑ ڈگرینڈ لکھتے ہیں کہ "شدید حرکت مثلاً کشتی وغیرہ سے یا کثرت جماع سے چاہے جریان ہی شروع ہو چکا ہو۔ اگر پیٹھ میں درد پیدا ہو جائے۔ تو یہ دوا، آناً فاناً پیٹھ کے درد کو رفع کر دیتی ہے۔
کسی اعضاء کے کاٹنے کے بعد اگر اس اعضاء کے سرے (ٹھنڈ) میں درد رہ جائے تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

(سٹافی سلیسیا)

یہ دوا اندرونی طور پر معدے اور بارہ انگشتی آنت کے زخم GASTRICAND DUODONAL ULCERS میں اور معدے کے ورم میں استعمال ہوتی ہے۔ خارجی طور پر مقعد کی کھجلی میں اس کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے گھٹنے کا اعصابی درد بھی اس سے درست ہوتا ہے۔"
عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے آنکھیں بند کرنے پر اوپر کا پپوٹا کسی بلندی پر چڑھ گیا ہے جیسے کان بند ہو گئے۔

علامات

سر ۔ گدی میں درد، نیز چوٹی اور پیشانی میں بھی یہ درد ہر وقت منتقل ہوتے رہتے ہیں اور درد ناک کی ہڈی میں آتے ہیں۔ نچلے جبڑے کی ہڈی میں ورم، سختی اور سرخی ہو۔
آنکھ ۔ کسی گیند یا دوسری گول چیز لگ جانے سے آنکھ میں درد چوٹوں کے بعد یہ دوا بہت مفید ہے
طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔
تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ ہڈیوں کے ٹوٹ جانے میں کلکیریا فاس۔
چوٹوں میں:۔ آرنیکا نرم جگہوں میں سمفائٹم:۔ آرنیکا ان جگہوں اور ورموں میں کام دیتی ہے جہاں جلد کے رنگ میں فرق پڑ چکا ہو۔ سمفائٹم کی جلد میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ آرنیکا میں چوٹ کا سا یا پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ سمفائٹم میں کانٹے چبھنے یا سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں۔ اکیلنڈولا، فلورک ایسڈ، ہیپر، سلیسیا، سٹافی سیگریا، لیڈم، رس، ہائپریکم،
اس دوا سے کیتھرس کا اثر زائل ہوتا ہے

Symphoricarpus Racemosus

سمفوری کارپس ریسی موسس

NATURAL ORDER : Caprifoliaceae
SYNONYMS : Snow Berry
PARTS USED : Berries
TINCTURE : 1 x and Higher.

یہ دوا زیادہ تر حاملہ عورتوں کی متلی اور قے کے لئے استعمال ہوتی ہے جس کے لئے یہ بہترین دواؤں میں ایک ہے رہنما کن علامتیں مفصلہ ذیل ہیں۔
بے حد متلی، منہ میں برا سا ذائقہ اور غذا سے لاپرواہی، متلی، قے اور شدید ابکائیاں، معدے کی تکلیفات

غذا سے نفرت، بھوک ندارد، متلی، منہ میں پانی آنا، ذائقہ کڑوا، قبض وغیرہ حیض کے دوران متلی ہر حرکت سے جس میں کمی چت لیٹنے سے ہو۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳ اور نمبر ۲۰۰ تک

تعلق ۔ مقابلہ کرو ۔ کریازوٹ ۔ ایپومارفیا ۔

Cimicifuga Racemosa

سمی سی فوگا

دیکھیے اکٹیا ریسی موسا

Cina

سنا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONSYMS : Worm Seed
PARTS USED : Flower Heads (Seeds)
TINCTURE : 1 x and higher.

سنا کیڑوں کی دوا ہے یا یوں کہنا چاہیئے کہ ایک ایسی دوا ہے جو دماغی اعصابی جسمانی ایسی علامات پیدا کرتی ہیں جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا مریضوں میں پائی جاتی ہیں۔ اس سے ناک میں تحریک ہوتی ہے اور اس لئے ہر وقت ناک ملنے، نوچنے، دبانے کی خواہش ہوتی ہے، ہر وقت انگلی ناک کے اندر ہوتی ہے، بچوں میں حد درجہ کی بدمزاجی اور شرارت دیکھنے میں آتی ہے۔ ایسے بچوں کو کوئی چیز خوش نہیں کر سکتی نیند میں دانت پیستے ہیں۔ اور رات کے وقت بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں تمام رات کروٹیں بدلا کرتے ہیں، نیند میں ہذیان کی طرح چیخ مارتے ہیں بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ سنا کا مریض رات کے وقت چوتڑ اونچے کر کے سویا کرتا ہے۔ یعنی گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل ہوتا ہے، سنا کا یہ ایک ایسا نشان ہے جس میں کبھی غلطی کی گنجائش نہیں۔ مرض کا نام چاہے کچھ بھی ہو۔ اگر یہ علامت موجود ہے تو سنا یقینی دوا ہے۔

سنا صرف کیڑوں ہی کی دوا نہیں ہے۔ شکم سے پیدا شدہ تکلیف کی نمائش اگر جسم کے کسی اور حصہ میں ہو تو سنا مفید ہے چنانچہ اس کی مخصوص علامات یہ ہیں: جسمانی اور دماغی بے حد ذکی الحسی، معمولی سی باتوں سے بھی جلد غصہ میں آجاتا ہے، ضدی ہٹیلا، محبت اور پیار کئے جانے سے نفرت، سطح جسم میں ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کسی کا اپنے نزدیک آنا بھی برداشت نہیں کر سکتا نہ وہ چھونے دیتا ہے اور نہ دبانے یہی وجہ ہے کہ محض چھونے سے تشنجی دورے ہو جاتے ہیں یا بڑھ جاتے ہیں بچہ نہ تو سر پر کنگھی کرنے دیتا ہے اور نہ بالوں کو صاف کرنے دیتا ہے بھینگا پن اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور بینائی میں ابتری (جس میں ہر چیز زرد دکھائی دے) اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ آنکھوں میں کمزوری آنکھوں کے مسلسل استعمال) جس کے ساتھ آنکھوں میں درد، درد سر، بینائی میں کمزوری نگاہ جمانے میں تکلیف بھوک کی زیادتی اور کھانے کے بعد فوراً کمزوری کا احساس، رقیق اشیاء کے نگلنے میں دقت، حلق سے معدہ تک آوازیں، رات کو پیشاب کا نکل

جانا، پیشاب سفید گدلا اور بعض وقت متعفن، حنجرہ بے حد ذکی الحس، چھونے سے دم گھٹنے والے دورے پیدا ہوں۔ کھانسی حلق سے نیچے پر دہ سرسراہٹ کے احساس سے پیدا ہوتی ہے۔ بخار میں بحالت جاڑا پیاس، چہرہ زرد اور ٹھنڈا، ہاتھ گرم ہوتے ہیں۔ متلی یا صفراکی یا منہضم غذا کی قے ہوتی ہے۔

ڈاکٹر جارلس اس کو ان آدمیوں کے لئے مفید قرار دیتے ہیں۔ جن میں خون کی کمی ہو۔ بدہضمی کے شکار ہوں یا جن کو غذا جزو بدن نہ ہوتی ہو۔ نیز ان کا خیال ہے کہ یہ دوا کسی حاد بیماری کے بعد درد سر چکر اور اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

سوء المزاج مریضوں میں جن کے شکم کی دیواروں میں دردیں اور شکم کی افعالی خرابیاں ہوں اور اعصابیت کا شکار رہتے ہوں مفید ہے۔

مشت زنی سے پیدا شدہ ضعف بصر کے لیے جب مصنوعی روشنی میں پڑھنا قریب قریب ناممکن ہو، یہ ایک عجیب دوا ہے ایسی حالت میں آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ہوتا ہے اور مریض ہر وقت آنکھوں کو پونچھنے کی خواہش کرتا ہے۔ شکم کی تحریک سے پیدا شدہ تشنج، بھینگا پن، ناموافق غذا کے بعد دورے والا دمہ بھی اس سے درست ہوتا ہے اور اس دمہ میں یہ احساس ہوتا ہے، جیسے کہ سینہ کی سامنے والی ہڈی پیٹھ کے قریب پڑی ہے، جس سے تنفس رکتا ہے اور پریشانی اور پسینہ پیدا ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فیش کہتے ہیں کہ تپ محرقہ میں یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے جب رخسار پر شدید سرخی ہو اور مریض ناک مسلسل زور سے ملا کرے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں کہ دوا صرف بچوں کیلئے نہیں۔ بلکہ بڑے آدمیوں کے لئے بھی اتنی ہی مفید ہے اگر مریض بچہ ہے تو وہ کسی چیز کو چاہتا ہے مگر نہیں جانتا کہ کس چیز کو۔ بچہ چھونے سے، دیکھے جانے سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ یا اجنبیوں کو دیکھتے ہی وہ چیختا ہے گو ذکی الحسی اس قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہے کہ بچہ کسی کے چھونے کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ تاہم کیمو ملا کے بچہ کی طرح وہ ہر دم گود میں رہنا چاہتا ہے۔

آنکھوں کے گڑھوں کے اوپری اور نچلے حصوں اور رخساروں کے عضلاتی درد اس سے درست ہوتے ہیں

اگر دردوں کی نوعیت دبانے والی اور مروڑنے، نچوڑنے والی ہو اور اس کے ساتھ بے حد ذکی الحسی ہو، معدے کے ورم اور معدے کے بیرونی حصہ کے ورم تیز بخاروں میں، جب اس طرح کی رہنما کن علامات پائی جائیں تو مفید ہوتی ہے۔

ڈاکٹر گرنے لکھتے ہیں کہ سنا ان تکلیفات کے لئے مفید ہے، جو جمائیوں سے متعلقہ ہوں یعنی جب جمائی سے تب ہی تکلیف پیدا ہو۔

سنا میں شدید قسم کے دست بھی پائے جاتے ہیں، جس میں دستوں میں کمی صرف اس حالت میں ہوتی ہے

جب بچہ پیٹ کے بل لیٹے :۔

علامات

دماغ :۔ بدمزاجی، ہذیان اور چیخنا، بچہ چیختا ہے اگر اس کو اٹھایا جاتے (برعکس کیموملا کے) بدمزاج (برائی اونیا، کیموملا) چپ نہ کیا جا سکے، اور نہ محبت کیا جا سکے، ہر ایک چیز سے جو دی جائے انکار کر دے (کیموملا۔ بچہ چھونے نہ دے (انٹم کروڈ) ذرا سی بات یا مذاق کو بھی اپنی بے عزتی سمجھے ہر وقت یہ خیال ستائے جیسے کوئی گناہ کیا ہے۔ جب تک جاگتا رہے بری طرح روئے، شام کے وقت اور آدھی رات کے قبل نیند کی حالت میں خیالی اشیاء دیکھ کر چیخے، کانپے، تیزی سے بولے اور بستر سے کودے جیسے ڈر گیا ہو :۔

سر :۔ چکر۔ بستر سے اٹھنے پر جس کی کمی لیٹ جانے سے ہو۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا، کمزوری کے ساتھ صبح کے وقت دردِ سر آنکھوں کی تکلیفات کے ساتھ، پاگل بنا دینے والے دردِ سر، خصوصاً پیشانی میں بعد ازاں گدی میں جب کھلی ہوا میں چل رہا ہو۔ دردِ سر اور دردِ شکم یکے بعد دیگرے دردِ شکم کو جھکنے سے آرام ہو (مزریم) پیشانی کے بائیں ابھار سے ناک کی جڑ کو کھینچ جس سے سر میں پراگندگی پیدا ہو۔ نوبتی دباؤ جیسے چاند کے درمیان کسی بھاری بوجھ سے ہو۔ ہلکی سوئی جو آنکھ کے گڑھے کے اوپری کنارے سے دماغ کی گہرائی میں جائے۔ سر میں کمزوری اور خالی پن کا احساس، قے کی رغبت کے ساتھ، دردِ سر اور سینہ و پیٹھ میں دردِ سر جو کسی کام پر مثلاً سینے پرونے پر، آنکھوں کو غور سے لگانے پر ہو، جس کی زیادتی دبانے سے ہو۔ دردِ سر کمی خون کی وجہ سے، جھکنے سے بہتر ہو اور دماغی محنت سے بڑھے، بچہ سر کو ایک جانب سے دوسری جانب گھمائے بچہ سر کو کسی جانب لٹکا دے :۔

آنکھ ۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں (بیلاڈونا، ہیوسمس، اوپیم، سٹرامونیم) بستر سے اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا سر میں چکر، سر کو آگے پیچھے ہلانے اور کمزوری کے ساتھ، جس میں کمی لیٹ جانے سے ہو (ڈلکامارا) آنکھوں میں کشنج اور اینٹھن۔ بینائی زرد ہر چیز زرد دکھائی دے، مشت زنی سے۔ بینائی میں کمزوری۔ شکم کی تحریک سے بھینگا پن آنکھیں کھولنے کے بعد تھوڑی دیر کے لئے بہتر دیکھ سکے، چمکدار رنگوں کے لئے بینائی میں توہم۔

کان :۔ کانوں میں ہلکی سوئیاں چبھیں۔ کانوں میں چبھن اور اینٹھن کے سے درد، سماعت میں کمزوری بیرونی کان میں اینٹھن کے سے جھٹکے درد کان کے سے۔

شدید چھینکیں (اکونائٹ، جلسی میم، سنگوینیریا) ناک میں انگلیوں سے ہر وقت کریدے (ارم ٹرائیفلم) ناک کو ہر وقت ملنے اور نوچنے کی خواہش، کالی کھانسی کے ساتھ، چھینکیں، شدید چھینکیں کنپٹیوں میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ، نکسیر شام کے وقت ناک بند ہو جائے، بچہ ناک کو تکیہ پر، دایہ کے کندھے پر یا اپنے ہاتھوں سے ملے۔

چہرہ ۔ زرد چہرے سے بیماری ٹپکے (آرسنک) پیلا اور ٹھنڈا (وریٹرم البم) منہ کے گرد سفید اور نیلگوں جبڑے کی ہڈیوں میں درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے پلاس سے دبایا جا رہا ہے۔ جو بیرونی دباؤ سے بڑھے۔ گالوں میں سخت سرخی۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ، چہرہ اور ہاتھوں میں تشنج۔ یا کوریا کی سی حرکات، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔

منہ ۔ رات کے وقت دانت پیسے (آرسنک، سائی کوٹا، بیلی بورس) زبان کے کنارے پر ایک درد کرنے والی سفیدی مائل جگہ جس کو چھونے سے بے حد تکلیف ہو۔ بے حد جھاگ دار تھوک،

حلق ۔ حلق میں خشکی، حلق میں اکثر اس قسم کے حرکت جیسے نگلنے سے ہوتی ہے۔ نگلنے کی نا اہلیت خصوصًا رقیق اشیاء کی (بیلاڈونا)

معدہ ۔ کھانے کے بعد بے حد بھوک (لائیکو پوڈیم) بہت سی اور مختلف چیزوں کی خواہش۔ پیاس (اکونائٹ، برائی اونیا، آرسنک، رسٹاکس) شدید قے صرف بلغم کی (انٹم کروڈم) معدے میں کترن کا احساس جیسے بھوک سے ہو۔ (اگنیشیا) قم معدے میں درد جو صبح جاگنے پر اور کھانے پر اور کھانے کے قبل بڑھے، کھانے اور پینے کے فورًا بعد قے اور دست، قے کے ساتھ زبان بالکل صاف ہو۔ متھلیاں کی خواہش، نیند کے دوران ہچکی، شراب پیتے وقت مریضہ اس طرح کانپنے، جیسے سرکہ پینے سے ہو رات کے وقت معدہ میں مسلسل بوجھ جس سے بے چینی پیدا ہو۔

شکم ۔ ناف کے گرد درد کرنے والی اینٹھن (کالوسنتھ) شکم میں ابھار اور سختی (آرسنک، کلکیریا کارب، کالوسنتھ) کھانے کے بعد نوچنے یا اینٹھن کا سا درد قم معدہ کے مقام میں معلوم ہو۔ ناف کے اوپر سوراخ کرنے والا درد جو دبانے سے کم ہو جائے۔

پاخانہ اور مبرز ۔ پاخانہ میں سفید آنوں، جیسے آبلے ہوتے غلاف کی پیچ ہو۔ جس کے قبل شکم میں نوچنے والا درد ہو، مقعد میں خارش (ریٹوکریم، اکونائٹ، آرسنک، چائنا، پاڈوفائلم، سلفر) پانی کے سے دست (اکونائٹ، آرسنک، چائنا، پاڈوفائلم، کروٹن) (سبلاڈیلا، نیٹرم فاس، ٹنکٹسیلئی) دست کوئی چیز پینے کے بعد، دست پانی کے سے، سفید پاخانہ سخت اور سیاہ۔

مثانہ ۔ گندلا سفید پیشاب جو رکھنے پر دودھ کا سا سفید ہو جائے۔ رات کے وقت پیشاب نکل جائے۔ بار بار پیشاب کی حاجت، پیشاب زیادہ مقدار کے ساتھ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ سن بلوغت سے پہلے رحم سے سیلان خون حیض بہت جلد اور مقدار میں زیادہ، بچہ ماں کا دودھ پینے سے انکار کر دے۔

آلات تنفس ۔ سانس چھوٹی اور رکی ہوئی، صبح اٹھنے کے بعد کھانسی جیسے مٹی سے ہو کھوکھری ابکائی پیدا کرنے والی کھانسی شام کے وقت، حنجرے میں صبح کے وقت بلغم جس کو نکالنے کے بعد فورًا ہی پھر جمع ہو جائے۔ سانس چھوٹی جس میں کچھ اندر جانے والی سانسیں غائب ہو جائیں، شدید کالی کھانسی دورے والی اور نوبتی، (ڈروسرا) اس احساس کے ساتھ، جیسے حلق کے نیچے سے یا حنجرے

میں بلغم کے چمٹے رہنے سے اٹھ رہی ہے۔ کھانسی تشنج میں ختم ہو۔ کھانسی شدید ہو کر آنسو آ جائیں اور سینے کی سامنے والی ہڈی میں درد ہو۔ جیسے پھٹ رہی ہے (وقتی کھانسی جو موسم بہار اور خزاں میں ہو۔ کھانسنے کے بعد (خالی) نگلے۔ کھانسنے کے بعد حلق سے معدے تک گڑگڑاہٹ کی آواز، بچہ بولنے یا حرکت کرنے سے ڈرے، کیوں کہ اس سے کھانسی کے دورے پیدا ہوں۔ کھانسی کے بعد کراہے پیلا پڑ جائے۔ ہوا کے لئے جھپٹے اور پریشانی ظاہر کرے، گڑگڑاہٹ والی کھانسی دوروں کی صورت میں بلغم سفیدی مائل چپچپا، شاذو نادر کچھ خون ملا، عموماً بے ذائقہ، مشکل سے چھوٹے۔

پیٹھ اور گردن ۔ تمام ریڑھ کے ساتھ کھینچنے اور پھاڑنے والے درد، ریڑھ کے درمیان میں پھاڑنے والے اور جھٹکنے والے درد، کمر میں چوٹ کے سے درد جو حرکت سے بڑھیں، رانوں میں تھکا دینے والے درد، ایسا محسوس ہو کر بہت دیر تک کھڑا رہا گیا ہے گردن کی پشت میں فالجی احساس۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ اعضاء میں اینٹھن، جھٹکے، کپکپی، فالجی جھٹکے مریض یکایک کود سے جیسے درد کی وجہ سے ہو۔ بچہ بازو ادھر اُدھر پھینکے، رات کے وقت تشنجی دورے، داہنے ہاتھ کی انگلیوں کے یکایک اندرونی جانب جھٹکے، تشنجی طور پر پاؤں پھیلا دے، بائیں پاؤں میں مسلسل تشنجی حرکت، بائیں ران میں گھٹنوں کے نزدیک فالجی درد۔

مخصوص خواص ۔ اعضاء میں اینٹھن دکلیر یا کالاب، اگنیشیا) اعضاء میں جھٹکے (سائیکوٹا) جمائیاں لیتے وقت جسم میں کپکپی اور لرزے کا احساس۔

مرگی جسم میں سختی کے ساتھ، مگر بے ہوشی نہ ہو۔ تشنج بچے یکایک اکڑ جائیں۔ اور ایک قسم کی گڑگڑاہٹ کی آواز ہو۔ جیسے حلق سے معدہ تک بوتل سے پانی خالی کیا جا رہا ہے۔ شام کے وقت اور رات کے وقت چوتڑوں میں اور مقعد میں خارش، بچہ چوتڑ اٹھا کر سوئے، بچہ بہت چیخے، بے آرامی، زردی اور کمزوری، ہر وقت گود میں رہنے کی خواہش کرے۔

نیند ۔ بچہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل سوئے یا شکم کے بل، بچوں کے رات کے خوف۔ چیخے چلائے اور ڈر کر جاگے، جمائیاں لیتے وقت تکلیف، بحالت نیند چیخے اور باتیں کرے، دانت پیسے، سو نہ سکے، نیند نہ آئے، چونکے، چلائے، چیخے، کروٹیں بدلے اور چادر وغیرہ اتار پھینکے۔

بخار ۔ جاڑا ہر روز ایک ہی وقت پر، پھر بخار بغیر پیاس کے (اگنیشیا) جاڑا لرزہ کے ساتھ، چولہا یا کپڑے بھی اس جاڑے کو آرام نہ دے سکیں، رخسار گرم ہوں۔ لیکن پیاس نہ ہو، بخار کی شدت سر اور چہرے پر (اکونائٹ، بیلاڈونا) پیشانی پر ناک پر اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ (ویریٹرم) بخار کے ساتھ زبان بالکل صاف ہو، بخار کے ساتھ بھوک کی زیادتی، شکم میں درد، سینا کے بخار میں چہرہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور ہاتھ گرم، دودھ پیتے بچوں میں شام کے وقت جاڑا اور رات بھر بخار، بخار روزانہ ایک ہی وقت (لکیشن) رات کے بخار پیاس اور پریشانی کے ساتھ پسینہ کے بعد نیز جاڑے سے قبل بھی غذا کی قے اور درد ناف کی سی بھوک کے ساتھ۔

جلد ۔ پھوڑے، زخم جن سے بہت کم مواد نکلے، کھجلی جس کو کھجلانے سے کوئی آرام نہ ہو۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات رات کے وقت بڑھ جاتی ہیں۔ بچہ آدھی رات سے پہلے ڈر کر جاگتا ہے کھلی ہوا سے، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈے پانی سے، جمائیوں سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چھوئے جانے سے یا دیکھے جانے سے بچہ کی تکلیفات بڑھتی ہے کیڑوں سے، کسی چیز کو نظر جما کر دیکھنے سے، موسم گرما میں اور دھوپ میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ ڈاکٹر گرنسے لکھتے ہیں، کہ جمائیوں کے ساتھ تکلیفات بڑھتی اور پیدا ہوتی ہیں۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں نیز نمبر ۳، نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر کیمفر، کیپسیکم، چائنا، پپر نائیگرا سے زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کیپسیکم، چائنا اور مرک کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ کرو ۔ چھوئے جانے سے نفرت، انٹم کروڈم، ہیپر، سلیشیا، تھوجا۔

رقیق اشیا کو نگلتے وقت غذا کی نالی میں گڑگڑاہٹ، ہیلی بورس کیوپرم، سیال چیزوں کو نگلتے وقت بیلاڈونا، کاسٹیکم، اگنیشیا، ہیوسس، لیکیسس، لائیکوپوڈیم۔ فاسفورس۔

کھانسی جو پڑھنے یا لکھنے سے بڑھے: سنا، مینگم، میغا ئیٹس، پلاٹینا، نکس وامیکا۔

سفید دست: سنا، ڈیجی ٹیلس۔

بھوک کی زیادتی: آرسنک، کلکیریا آئیوڈیم، سلیشیا، سٹافی سیگریا۔

مجست کئے جلنے سے نفرت: آرسنک، لیکیسس، بھینگا پن۔ الیوسنا۔

Cinnabaris

سنابرس

SYNONYMS : Murcuric Sulphide

CHEMICAL SYMBOL : Hg S

TRITURATION : 1 x and higher.

شنگرف

یہ دوا سفلس اور سائیکوسس دونوں کے لئے مفید ہے۔ اگر گھونگھٹ پر دھاسے ہوں تو تھوجا سے کہیں بہتر کام کرتی ہے دماغی طور پر اس میں دماغی محنت سے نفرت، کمزوری حافظہ، جلد غصہ میں آنا پایا جاتا ہے۔

درد سر نکسیر کے ساتھ، چھونے سے عموماً ذکی الحس، مثلاً کھوپڑی کی ہڈی، کھوپڑی، بالوں کی جڑ، ناک کی جڑ، وغیرہ کو چھونے سے بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ دھاسوں کو اگر ہاتھ لگایا جائے تو ان میں سے خون بہتا ہے۔ جھٹکے اس دوا میں عام طور پر ملتے ہیں۔ چلتے وقت بائیں ٹانگ دائیں کی بہ نسبت چھوٹی محسوس ہوتی ہے۔ نیند کے دوران عضو مخصوص میں جھٹکے حشفہ میں جلن اور سوئیاں چبھنا اس دوا میں پایا جاتا ہے۔ سیلان رحم سے شرمگاہ میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ سیلان خون بھی

اس دوا میں عموماً پایا جاتا ہے، مثلاً نکسیر، بواسیری مسوں سے خون وغیرہ۔

نہ صرف اس میں پیچش کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ بلکہ قبض بھی اس میں ہوا کرتا ہے۔ قبض بہت سخت قسم کا ہوا کرتا ہے پاخانہ سخت اور بڑا ہوتا ہے پاخانہ کے دوران میں کانچ باہر نکل آتی ہے اور مقعد میں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کہ ایک لمبا سا کیڑا رینگ رہا ہے مقعد کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں، جن میں بے حد جلن اور خارش ہوتی ہے۔

جلد پر بھی اس دوا کا اثر ہوتا ہے، چنانچہ جلد پر سرخی نمایاں ہوا کرتی ہے۔ جلد پر سرخ چٹے۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ ان تمام زخموں سے یہ دوا مفید ہے۔ جن زخموں کا رنگ شنگرف کے رنگ کی طرح نہایت سرخ ہو۔ چاہے وہ زخم حلق میں ہوں منہ میں یا ٹانگوں پر، یا جسم کے کسی اور حصہ میں خصوصاً اگر پنڈلی کی ہڈی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں موجود ہوں یا زخم ایسے ہوں۔ جو جلد مندمل نہ ہوتے ہوں، مہاسے چھوٹے چھوٹے دانے آبلے، زخم۔ شدید خارش اور سوئیوں کا چبھنا، خصوصاً جوڑوں میں یا جوڑوں کے اردگرد پایا جاتا ہے۔

گردن کی پشت اس دوا سے بہت ماؤف ہوتی ہے اگر سر کو پیچھے کی طرف جھکایا جائے تو گردن سے گدی کو درد جاتا ہے۔ سر ہلانے پر گردن کے داہنی طرف تکلیف ہوتی ہے۔ عضلات سکڑے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ اور غدود بڑھ جاتے ہیں۔

گردن کی پچھلی جانب اور رانوں کے اندرونی اور نچلے حصہ پر ابھار کھجلی کے ساتھ، آنکھوں کے اعصابی درد اور دیگر تکلیفات، جو آتشک کی وجہ سے ہوں، اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔ رات کو بے خوابی

علامات

دماغ ۔ اکیلے رہنے کی خواہش، بھول جاتے، جو کام کرنے ہوں انہیں بھول جائے، دماغی کام کرنے کی رغبت نہ ہو۔ چڑچڑا، جلد غصہ میں آجائے۔

سر ۔ سر میں اجتماع خون۔ چہرہ ارغوانی سرخ، چکر۔ صبح اٹھنے کے بعد جب جھکا ہو، متلی کے ساتھ شدید درد سر جس کی وجہ سے سر تکیہ سے اٹھا نہ سکے جس کو بیرونی دباؤ سے آرام ہو، صبح کے وقت جاگنے کے بعد سر کی چوٹی میں اور پیشانی میں درد جس کی زیادتی بائیں جانب یا چت لیٹنے سے ہو اور داہنی جانب کروٹ بدلنے پر، اٹھنے کے بعد کم ہو جاتے یا جاتا رہے۔

آنکھ ۔ آنکھوں سے پیشانی تک درد، یا پتلی سے بھوؤں اور کانوں تک، آنکھوں کے حلقہ کی ہڈیوں میں گولی کا سا شدید درد خصوصاً جو اندر سے باہر کو ہڈی میں سے ہوتا ہوا جائے، تمام آنکھ میں سرخی پپوٹوں میں درد ہے۔ تمام آنکھ میں سرخی جبڑے پر ورم کے ساتھ۔

ناک ۔ ناک کے بانسے پر بوجھ کا احساس، جیسے بھاری عینک سے ہو ناک کی جڑ میں درد جو دونوں طرف کی ہڈیوں میں جلنے والا، ہائڈروآئیوڈائڈ، اور مرکزی زکام رانوں میں لنگڑا پن اور کمر میں درد کے ساتھ تھنوں

کے پچھلے حصہ سے بلغم زرد رطوبت نکلے ۔

حلق ۔ نتھنوں کے پچھلے حصہ سے حلق میں تاردار بلغم آئے منہ اور حلق میں خشکی، منہ اور حلق میں شنگرف کے رنگ کے سے زخم، سخت تالو میں جلن اور سکوڑن کا احساس، منہ میں سڑا ہوا مزہ ۔

معدہ ۔ کھانے کے بعد تمام شکم پر ناخوشگوار ورم کا احساس، سینہ اور معدے میں تناؤ کے ساتھ شام کے وقت متلی منہ میں پانی آنے کے ساتھ، شکم میں تمتماہٹ کے دورے بے حد ریاح کے ساتھ، جس کی زیادتی قبل دوپہر ہو۔ خونی پیچش، سبزی مائل آنوں کے دست، مقعد میں رینگن کا احساس۔ جیسے کسی بڑے کیڑے سے ہو۔ مقعد کے اردگرد چھوٹے چھوٹے دانے جلن اور کھجلی کے ساتھ، پاخانے پتلے اور مرڑور۔

مثانہ ۔ پیشاب کرتے وقت درد جیسے پیشاب کی نالی میں پھوڑا ہو۔ یہی درد رات کے وقت مریض کو جگا دیتا ہے۔

آلات تناسل مردانہ ۔ گھونگھٹ متورم، گھونگھٹ پر دھاسے جن سے جلد خون نکلے خیصئے بڑھے ہوئے۔ آتشک کی گلٹیاں یا آتشک کے مندمل نہ ہونے والے زخم آتشک کے دانے۔ عضو مخصوص متورم کنڈائی لوہاتا۔ خواہش نفسانی بے حد بڑھی ہوئی۔ جماع کی بے حد خواہش، کھانے اور پینے کی بے حد رغبت کے ساتھ چلتے وقت فوطوں اور رانوں کے درمیان متعفن، سوزش پیدا کرنے والا پسینہ ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ سیلان الرحم ڈیکوریا، جس کے سیلان کے دوران شرمگاہ میں بوجھ کا احساس ہو ۔

آلات تنفس ۔ شام کے وقت آواز بیٹھ جائے، تنفس میں دقت بخار کے ساتھ۔ حلق میں سرسراہٹ سے کھانسی خشک کھانسی جس میں مریض صرف ایک ہی بار کھانسے، جب لیٹا ہو۔ بیٹھ جانے سے کم ہو جائے ۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ کلائیوں سے کہنی تک اور ہاتھوں میں درد، جب موسم میں تبدیلی ہو۔ تو لمبی ہڈیوں میں درد اور جوڑوں میں ٹھنڈا پن۔

جلد ۔ زخم بہت سرخ معلوم ہوں، پنڈلی کی ہڈی میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں۔ گومڑ جن سے جلد خون بہے یہ احساس، جیسے تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل رہے ہیں۔

کمی اور زیادتی ۔ داہنی طرف لیٹنے سے تکلیفات بڑھ جائیں اور ایسا معلوم ہو کہ تمام جسم اسی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ علامات کھلی ہوا میں کم ہوں۔ موسم گرما میں بڑھیں۔ رات کے وقت بڑھ جائیں گرم مکان میں بھی جاڑا محسوس ہو۔ اور جسم ٹھنڈا رہے۔ عام طور پر آرام سے کمی اور چلنے سے تکلیفات بڑھیں

طاقت ۔ نمبر۳، نمبر۳۰، نمبر۲۰۰ اور اونچی طاقتیں ۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر ہیپر سلفر، نائٹرک السیڈ اوپیم اور سلفر سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو :-
کیمفر (سرخ چٹے)
تیکسس، مرک، نائٹرک السڈ، تھوجا، سنا بیرس، تھوجا سے بہتر کام کرتا ہے اگر دھبے گھونگھٹ پر ہوں، اگر دھبے گھونگھٹ کے کناروں پر ہوں تو سیپیا کام دیتا ہے۔ اگر حشفہ کے پیچھے ہوں تو انٹم کروڈم)

Sinapis Alba

سناپس البا

NATURAL OREER : Cruciferae
SYNONYMS : White Mustard
PARTS USED : Seeds

سفید رائی

ڈاکٹر ہوجنس نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ انہوں نے رائی کا ٹنکچر بنایا، اور اس سے آزمائش حاصل کی۔ رائی میں قے پیدا کرنے کی طاقت ہوا کرتی ہے۔ جو عام بات ہے۔ آزمائش میں بھی قے مشاہدہ کی گئی۔ اور قے کے علاوہ مختلف حصص میں خصوصاً مقعد معدہ اور غذا کی نالی میں جلن کا احساس تھا ریاح درد سر کھلی ہوا میں چلنے سے کمی اور گرم مکان میں زیادتی، منہ میں تھوک وغیرہ ایسی علامات تھیں جن کا مشاہدہ ہوا۔ ایک آزمائش کنندہ کے سوتی کیڑے نکلے، حالانکہ تیرہ برس سے اس کو سوتی کیڑوں کا کوئی نشان نہ تھا۔ سوتی کیڑے زندہ اور مردہ ہر دو پاخانہ میں موجود تھے۔ کیڑوں سے بعض میں جو علامات پیدا ہوتی ہیں۔ وہ بھی مشاہدہ کی گئیں، پیشاب گدلا تھا۔

ڈاکٹر فشر کہتے ہیں ۲۰ برس تک میرے اسپتال میں اس دوا کا استعمال ہوتا رہا۔ ان کا خیال ہے کہ حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں یہ دوا، مفید ہو سکتی ہے، ان کا تجربہ ہے کہ اس دوا سے منہ میں پانی کا سا تھوک یا بلغم کا بے حد اجتماع ہوتا ہے، سامنے والی سینہ کی ہڈی کے نیچے ذرا سا دبانے سے چوٹ کا سا تیز درد ہوتا ہے، قے جس میں سیاہ خون اور بلغم کے ٹکڑے ملے ہوں، مقعد میں جلن اور زنگین، شکم میں نوچن کے ساتھ، مقعد میں تشنجی نوچن جو کسی چیز کے نگلنے سے محسوس ہو۔ اس کے علاوہ وہ بتاتے ہیں۔ کہ منہ کے آنے میں یہ دوا بہت مفید ہے، اگر منہ کی بلغمی جھلی میں حد درجہ کی سرخی ہو اور اس میں چھوٹے چھوٹے سفید زخم ہوں، معمولی سے معمولی خوراک نہ کھائی جا سکے۔ کیوں کہ اس سے منہ اور حلق میں جلن پیدا ہوتی ہے، مقعد اور زخرے کی علامات یکے بعد دیگرے،

کمی اور زیادتی :- علامات چھونے سے، دبانے سے، حرکت سے بڑھتی ہیں۔ نگلنے سے مقعد میں زنگین پیدا ہوتی ہے کھانے کے بعد معدہ میں کسی سخت چیز کا احساس ہوتا ہے گرم مکان میں تکلیف بڑھتی ہے۔ آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں تکلیف کم ہوتی ہے۔

طاقت :- مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :- اگر کسی شخص نے رائی کھائی ہو اور قے آ رہی ہو۔ تو ڈبل روٹی یعنی نان پاؤ سونگھانے سے

وہ قے بند ہو جاتی ہے۔

مقابلہ کرو :۔ معدہ میں گوشے کا احساس :۔ سیپیا۔
معدہ میں گولے کا احساس :۔ ایبس نائگرا، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا،
کیڑوں کی تکلیفات :۔ ٹیوکریم، سنٹونائن، سنا، نفتھالین، سکربی نم۔

Sinapis Nigra

سناپس نانگرا

NATURAL ORDER : Cruciferae
SYNONYMS : Black Mustard
PARTS USED : Seeds
TINCTURE : 1 x and higher.

کالی رائی

اس سے ملیریا بخار بلغمی بخار، مثانہ کا نزلہ، معدہ اور ہوا کی نالیوں کا نزلہ درست ہوتا ہے لیکن نزلہ ہی میں اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے، خاص نشان یہ ہیں بلغمی جھلیوں میں خشکی اور گرمی رطوبت کا نہ ہونا تکلیفات کا بعد دوپہر اور شام کے وقت بڑھ جانا۔ اس میں کبھی ایک نتھنا ماؤف ہوتا ہے کبھی دونوں اور کبھی باری باری سے۔ ڈاکٹر ہمنس کہتے ہیں۔ کہ مندرجہ بالا علامتوں کے علاوہ اس میں نئے زکام بھی پائے جاتے ہیں ایسے زکاموں میں رطوبت تیلی، پانی کی سی تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوتی ہے، آنکھوں سے پانی آتا ہے، چھینکیں ہوتی ہیں اور کھانسی ہوتی ہے اور مریض لیٹنے سے اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتا ہے نرخرے کے نئے ورم میں حلق چھلی ہوئی، گرم اور متورم معلوم ہوتی ہے اور نرخرے کے اس ورم میں کھانسی ہوتی ہے اور سانس میں اتنی آواز ہوتی ہے جو دور سے سنی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر کا خیال ہے کہ یہ دوا اس قبض میں اکسیر ہے جو حبس ریاح کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے استعمال کی ترکیب یوں فرماتے ہیں کہ گرم پانی کا ایک گلاس صبح کے وقت ایک ایک گھونٹ کر کے پیا جائے، اسی طرح ۹ بجے بھی۔ ۱۲:۳۰ بجے کے قریب ۲ ½ رتی پسی ہوئی رائی کو دو کیپسول میں بھر کر نگل لیا جائے اور اوپر سے آدھا گلاس گرم پانی کا پی لیا جائے یہ یاد رکھئے کہ آدھے گلاس گرم پانی کا پینا اس کے اوپر ضروری ہوتا ہے۔ کیوں کہ اگر پانی نہ پیا جائے تو رائی سے قے ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اس سے معدے کی دیواریں سکڑتی ہیں اور ریاح کھل جاتی ہیں اور اس کے ساتھ پاخانہ بھی۔

اوپر والے ہونٹ اور پیشانی پر پسینہ یاد رکھنے کے قابل علامات ہیں نیز کھنکھارا ہوا بلغم کھانسی سے کھنکھار کر نکالا ہوا یا نتھنوں کے پچھلے حصہ سے ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں چاند جیسے خالی ہے، جیسے اسے زکام ہو گیا ہے۔ جیسے آنکھوں کے ڈھیلوں میں آل پن چبھ رہے ہیں، جیسے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر دباتے جا رہے ہیں، جیسے نتھنے بند ہو گئے ہیں، سینہ کے اطراف میں حرکات رک گئی ہیں۔ جیسے کوئی چیز گردن سے پردہ صفاق تک دبا رہی ہے جیسے رخسار کی ہڈی کے نیچے بلبلے ہونے کی وجہ سے رخسار باہر نکل آیا ہے جیسے ہونٹوں

کی جلد اکڑ گئی ہے ناک کی نوک پر جیسے چھوٹے چھوٹے دانے ہیں۔ جیسے معدہ پر بوجھ ہے درد جیسے قلب داہنی جانب میں ہے خون کی نالیوں میں جیسے گرم پانی ہے۔

علامات

دماغ۔ چڑچڑا۔ سوچنے اور مطالعہ میں دقت۔ بلاوجہ غصہ ہو جائے، دماغ جلد جلد کام کرے

سر۔ کھوپڑی گرم اور خارش کرے اور اوپر والے ہونٹ پر اور پیشانی پر پسینہ، زبان پر آبلے محسوس ہوں۔ چکر۔ بوڑھے آدمیوں کا شدید دردوں اور سننے میں دقت کے ساتھ، ثقیل خصوصاً مرغن غذا کھانے کے بعد، پیشانی میں درد زیادہ تر آنکھوں کے گڑھوں کے گرد اور ناک کے بانسہ پر جس میں کمی آرام سے کھانے وقت ہو اور زیادتی کھانے کے بعد۔ داہنی آنکھ پر درد جس کی زیادتی جھکنے سے۔

ناک۔ بلغم ٹھنڈا معلوم ہو ناک میں سے رطوبت مقدار میں کم، مگر تیز سوزش پیدا کرنے والی، بایاں نتھنا تمام دن یا بعد دوپہر اور شام کے وقت بند رہے ناک میں خشکی، گرمی، آنکھوں میں آنسو اور چھینکوں کے ساتھ، نیز کھانسی جس کو لیٹنے سے آرام ہو نتھنے باری باری سے بند ہوں۔ نتھنوں کے اگلے حصہ میں خشکی۔

منہ۔ بھرے ہوئے دانت گرم چیزوں کے پینے اور ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحس ہوں، مسوڑھے متورم اور ان سے خون بہے، زبان کے درمیان ایک لمبا چیر، کوئی چیز کھائی نہ جا سکے۔ سانس متعفن جیسے پیاز کھانے کے بعد ہو، لہسن کا سا مزہ جس سے متلی پیدا ہو۔

حلق۔ جھلسی ہوئی گرم اور متورم معلوم ہو۔ دم کشی، کھانسی کے دورے جس میں سانس کے اندر اس قدر اونچی آواز پیدا ہو جاتے جو دور سے سنائی دے حلق متورم خصوصاً بائیں جانب کوئی چیز کھانے یا پینے میں بہ نسبت تھوک نگلنے کے کم تکلیف ہو۔ کوے کے پیچھے تمام حلق چمک دار، سرخ ہو، حلق متورم ورم داہنے سے بائیں جانب جاتے۔

معدہ۔ متعفن سانس۔ سانس میں سے پیاز کی بو آئے وا سا فوٹیڈ، آرسوریلشیا) معدہ میں جلن جو غذا کی نالی تک، حلق تک اور منہ جو بالکل میٹھا ہو پک جائے۔ گرم کھٹی ڈکاریں، درد قولنج جو آگے کی طرف جھکنے سے پیدا ہوں اور سیدھے بیٹھنے سے کم ہوں۔ پسینہ کی زیادتی، جس میں کمی متلی آنے پر ہو معدہ اور آنتوں میں زخم۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ سے قبل مبرز میں بے چینی سی، پاخانہ کے بعد مبرز کے نچلے حصہ میں اور مقعد میں ٹیس اور کٹن۔ پاخانہ کی حاجت بغیر پاخانہ آنے کے، دست متعفن۔ قبض، پاخانہ سخت سدے دار۔

مثانہ۔ مثانہ میں درد، اکثر دن اور رات کے وقت پیشاب کی زیادتی۔

آلات تنفس۔ کھانسی چھوٹی، بار بار ہونے والی ہر روز شام کو ۷ بجے شام کو شاذونادر

دن کے وقت کھانسی عموماً خشک بلغم کی گولیاں نکلیں، جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا سے ہو اور ہنسنے سے پیدا ہو کی لیٹ جانے سے اور کھانے سے (عارضی طور پر) ہو۔ چار بجے شام کو آواز بیٹھ جائے۔

پیٹھ ۔ کمر اور پسلیوں کے درمیانی عضلات میں باقی کے درد، جوڑوں اور پیٹھ میں درد کی وجہ سے بے خوابی، جس درد کو حرکت سے آرام ہو۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات سیدھے بیٹھنے سے کم ہوتی ہیں، آگے کی طرف جھکنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ علامات چھونے سے، دبانے سے، مرطوب موسم سے گرم مکان میں، تکلیفات کو سوچنے سے، شام کو ۵ سے ۶ بجے اور ۷ سے ۹ بجے بڑھتی ہیں اور رات کو لیٹنے سے، مطالعہ یا توجہ کو دوسری طرف پھیرنے سے کم ہو جاتی ہے ہنسنے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے ۳۰ تک، اگر رائی کے پلستر سے آبلے پڑ جائیں۔ تو صابن سے درست ہو جاتے ہیں اگر رائی زیادہ مقدار میں کھائی گئی ہے تو (روٹی رڈبل) سونگھنے سے اثراتِ مابعد فوراً درست ہو جاتے ہیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو :۔

کھانسی ہنسنے سے بڑھے :۔ ارجنٹم نائٹریکم، فاسفورس،

کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو :۔ فیرم، ہینگم،

لم سے ۶ بجے تک تکلیفات بڑھیں :۔ لائیکو :۔

جیسے خون کی نالیوں میں گرم پانی ہے (رسٹاکس میں خون نالیوں میں ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے)

Cinnamomum

سنامومم

NATURAL ORDER : Lauraceae
SYNONYMS : Cinnamon.
PARTS USED : Inner bark.
TRITURATION : 1x and higher.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

اس دوا کا ایک رہنما کن فعل سیلان خون ہے۔ سیلان خون چمکدار، سرخ صاف ہوتا ہے اور جسمانی محنت سے بڑھ جاتا ہے اس دوا میں معدہ کی خرابی اور ہسٹریکل دورے بھی ہوتے ہیں۔ ہڈیوں میں درد اور عضلات میں درد نے بے حد کمزوری ہوتی ہے جیسا کہ عام طور پر خون کے اخراج کے بعد ہوا کرتی ہے ہسٹریا کے دورے متلی اور قے کے ساتھ ڈکاروں کے آنے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ آکلہ جہاں درد اور تعفن موجود ہو۔

ایلوپیتھی میں دوا بڑی مقدار میں رحم کے آکلہ کے لئے مستعمل ہوتی ہے۔

نکسیر، آنتوں سے سیلان خون، تھوکنا وغیرہ، بغلیوں میں چوٹ یا غلط قدم رکھنے سے چمکدار سرخ خون

کا سیلان وضع حمل کے بعد سیلان، دست اور ریاح۔

علامات

معدہ۔ گاڑی کی سواری سے متلی اور بلغم کی قے،

پاخانہ اور مبرز۔ دست پینے کے بعد تیزابیت کے ساتھ، مدت کا قبض، پاخانہ سخت گولیوں میں آنتوں سے سیلان خون، خصوصاً جسمانی محنت کے بعد، خون چمکدار، سرخ اور صاف،

آلات تناسل زنانہ۔ نیچے دبانے والے احساس، حیض جلد جلد، مقدار میں زیادہ، دیر تک دیر خون چمکدار سرخ، غنودگی، کسی چیز کی خواہش نہ ہو، انگلیاں متورم معلوم ہو رحم سے سیلان جو بوجھ اٹھانے سے ہوا ہو۔ زچاؤں میں سیلان خون کی زیادتی، دو حیضوں کے درمیان خون،

طاقت۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک آکلہ کے لئے، مدر ٹنکچر یا اس کا جوشاندہ۔ اگر عفونتی بخار میں سیلان خون ہو۔ تو مدر ٹنکچر ۳۔۴ قطرے۔ اچھٹانک پانی میں ملا کر ڈوش کرنا چاہیئے، ہچکی کو دور کرنے کے لئے ٹنکچر پر ۳ قطرے دینے چاہیئے:

مقابلہ کرو۔

سلیپا، اپیکاک، ٹریلیم۔

اس دوا کا اثر اکونائٹ سے زائل ہوتا ہے۔ اور یہ دوا راوییم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

Sumbul

سنبل

NATURAL ORDER : Umbelliferae.
SYNONYMS : Musk Root
PARTS USED : The dried roots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

مشک دانہ

اس پودے میں سے بالکل مشک کی طرح سے خوشبو آتی ہے اور اسی لئے مشک میں اس پودے کو عموماً ملا دیا جاتا ہے اس میں ہسٹریکل و دیگر نروس علامات بہت ملتی ہیں۔ اور نیز وہ تکلیفات جن کا منسر ہو نہ ہیر، یعنی ہسٹریا کی قسم کی تکلیفات و قلبی تکلیفات کے لئے مستعمل ہوتی ہے سردی کھا جانے پر یا سرد ہو جلنے پر سن ہو جانا۔ بائیں طرف کا سن ہو جانا، ارتعاش ہذیانی کی بیخوابی میں بھی یہ دوا مفید ہے احساس یہ ہوتا ہے کہ ریڑھ کے نیچے پانی گر رہا ہے۔ و، اگر شریانیں سخت ہو جائیں تو یہ دوا مفید ہوا کرتی ہے۔

ڈاکٹر نیل ذیل علامات بتاتے ہیں۔ (۱) ناک اور نرخرے کا نزلہ، اعصابیت، بیخوابی اور تشنج کی

رغبت (خصوصاً بچوں میں) زرد لیسدار بلغم کا اخراج
۲۔ کیچوے (آنتوں میں سے لمبے کیڑے، شکم پھولا ہوا ڈھول کی طرح) اور قبض ناک نوچے،
۳۔ پیشاب میں چکناہٹ ۔ ۴۔ رحم کے مقام میں بائیں جانب درد ۵۔ دمہ، نزلاوی دورے والا یا قلبی تکلیفات کے ساتھ۔ ۶۔ کن پاس کی تمتاہٹ ۷۔ اعصابی درد، چہرے یا خصیۃ الرحم کے خصوصاً خوش مزاج، اعصابی اور جلد باز مستورات کے ۸۔ شکم میں بائیں جانب پسلیوں کے نیچے اعصابی درد، درد قلب کا سا، دھڑکن کے ساتھ، خصوصاً اعصابی مستورات میں ۹۔ پرانے شرابیوں کی بے خوابی
عجیب احساسات یہ ہیں :۔ زبان جیسے جلی ہے۔ جیسے داہنے پستان میں ایک رسی کھینچ رہی ہے کنے کے سے درد رحم اور اس کے ملحقات میں (بائیں جانب) سینہ کے بائیں جانب خون کی بندش کا احساس۔ احساس جیسے دل پانی میں دھڑک رہا ہے۔

علامات

دماغ ۔ صبح کے وقت کند ذہنی، شام کے وقت اور گرمی میں دماغ بہتر کام کرے۔ مستورات اور آدمیوں میں ہسٹریکل مزاج یعنی ہنسنا اور آنسو بہانا یکے بعد دیگرے، جلد غصہ میں آئے، تابع جذبات لکھنے اور جمع کرنے میں غلطی ۔"

سر ۔ چکر۔ جھکنے پر، گرم پانی کے استعمال سے ادھر ادھر چلنے سے یا اپنی جگہ سے اٹھنے سے معمولی سی وجہ سے بھی غشی کی رغبت یعنی ہسٹریا۔ سر میں سردی جس کی زیادتی صبح کو ہو۔

آنکھ ۔ آنکھوں میں کسی غیر جسمانی چیز کا احساس، آنکھوں میں بحران۔

کان ۔ کانوں میں زور زور سے پھنکار کی آوازیں، خصوصاً داہنے میں

ناک ۔ زکام جس کی زیادتی صبح کے وقت ہو۔ زکام، پانی کا سا پتلا یا زرد رطوبت، ناک میں لیسدار زرد بلغم زیادہ تر بائیں نتھنے میں، سونگھنے کی قوت زائل ہو جائے۔

حلق ۔ حلق میں گھٹنے کا احساس جس کی وجہ سے مسلسل نگلنا پڑے، معدے سے ریاح کا اخراج، نرخرے کے عضلات میں اینٹھن، حلق میں لیسدار بلغم۔

قلب ۔ اعصابی دھڑکن، بائیں پستان و شکم کے بائیں جانب اعصابی درد۔ قلبی دمہ۔ بائیں بازو میں درد بھاری پن، تھکاوٹ سن ہونے کا احساس، معمولی سی محنت سے بھی سانس میں دقت۔ نبض بے قاعدہ، دھڑکن ذرا سی تحریک پر خصوصاً اگر اس طرف دھیان دیا جائے۔

آلات تناسل زنانہ ۔ خصیۃ الرحم میں عصبی درد، شکم بھرا ہوا۔ ابھرا ہوا۔ اور درد کرے کن پاس میں تمتاہٹ ۔

مثانہ ۔ پیشاب کی سطح پر تیل کے سے ذرات،

کمی اور زیادتی ۔ زیادہ محنت سے اور بائیں جانب تکلیف کی زیادتی ہو۔ تکلیفات حرکت سے ان

کے متعلق سوچنے سے، سردی اور صبح کے وقت بڑھتی ہیں۔ گرمی سے کم ہوتی ہیں، راگ رنگ سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ مدرٹنکچر سے ہزار ہو تک۔

تعلق مقابلہ کرو:۔ مشک، اسافوئیٹڈا، میڈورینم۔
پیشاب پر چمکنے ذرات:۔ سلفر، پلسا ٹیلا، پیٹرولیم۔
لیسدار زرد بلغم:۔ ہائیڈراسٹس۔
تکلیفات سوچنے سے بڑھیں۔ اگزنک ایسڈ، کلکیریا فاس، پیرمتھالنیکم۔

Santalum

سنٹالم

NATURAL ORDER : Santalaceae.
SYNONYMS : Oleum Santali. Sandal Wood
CONTAINS :
1. Ostors calculated as 2 p.c. santalyl. Acetate ($C_{25} H_{22} C_2 H_2 O_3$)
2. 90 p.c. Santalol ($C_{22} H_{22} OH$).

دیکھیے

اولیم سنٹالی

Centaurea tagana

سنٹوریا ٹیگانا

NATURAL ORDER : Compositae.
PARTS USED : The roots.

اس دوا میں اجتماع خون بہت نمایاں ہوا کرتا ہے۔ ہر لمحہ خون ایک جگہ اکٹھا ہو جاتا ہے، اس دوا کا فعل صرف اسی طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ اس کی آزمائش ناظرین کے سامنے کر دی جائے
ایک لڑکی نے اس دوا کی کافی مقدار کھائی، پندرہ منٹ کے بعد ہی بازوؤں اور شکم کے نچلے حصہ میں ہلکے درد شروع ہو گئے، لرزہ اور بخار خصوصاً پیشانی میں ہو گیا، پیشانی پر پسینہ تھا، اس کے بعد کنپٹیوں میں اور پیشانی میں نیز آنکھوں اور آنکھوں کے حلقوں میں درد شروع ہو گیا اس کے بعد مفصلہ ذیل علامتیں نمودار ہوئیں نظر میں کمزوری، بھوک اور متلی یکے بعد دیگرے، تھوک اور قے کی زیادتی، ناک بہنا، آنکھوں سے پانی، ڈکار، جلد جلد طاقت کا سلب ہو جانا۔ عام بے آرامی، دماغی پراگندگی تھکاوٹ، آنکھوں میں کھنچاوٹ، گاہے گاہے پسینہ کا آنا۔ جلد میں خارش اور کانٹے چبھنا، غنودگی اور پیاس ۶-۷ گھنٹے کے بعد جب دوا کا اثر ثانی شروع ہوا تو مندرجہ صدر تکلیفات جاتی رہیں۔ دوسرے دن قبل دوپہر اور شام کو مذکورہ بالا علامات نمایاں ہوئیں۔ مگر ان کی شدت بہت کم تھی۔ اس کے بعد زکام، درد شکم، اسہال اور مختلف قسم کے بخار، بازوؤں میں درد، خشک کھانسی وغیرہ معلوم ہوئیں اس دوا کا اثر زکام اور قبل دوپہر بخار، پیشانی میں درد اور دماغی پراگندگی کے ساتھ ختم ہوا (سائیکلوپیڈیا بلنی ایلن) علامات یاد وطن۔

مندرجہ بالا علامتوں کو دیکھنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوا نوبتی بخاروں میں جہاں تذکرہ علامتیں کم و بیش طبیں مفید ہے۔

طاقت :- چھوٹی طاقتیں۔

تعلق :- مقابلہ کرو :- بیلاڈونا، سڈرن۔

Santoninum

سنٹونائن

CHEMICAL SYMBOL: $C_{15}H_{18}O_3$ 246.14

SYNONYMS : Santonine.

TRITURATION : 1x and higher.

ایلوپیتھی میں یہ کیڑے مارنے کے لیے ایک بہترین دوا سمجھی جاتی ہے اس کی خوراک ۲ سے ۵ گرین ہے مگر کئی دفعہ اس سے یعنی زیادہ خوراک سے تشنج، بائیں جانب کا فالج، ہذیان قے اور دست ہوتے ہیں

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو ایک دفعہ ایک اندھے کو دیا جو اعصابی وجوہ سے اندھا ہو چکا تھا۔ اس کی بینائی بحال ہو گئی۔ پھر ڈاکٹر ہیل نے موتیا بند کے مریضوں کو یہ دوا دی، منجملہ جن کے چار کو فائدہ ہوا۔ ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ یہ دوا رات کو پیشاب نکل جانے میں پیشاب کرتے وقت درد میں مزمن ورم گردہ میں مفید ہے، بچوں کے مسلسل بخار جا ہے وہ کیڑوں کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے اس سے کئی دفعہ درست ہوتے ہیں، خشکی میں ذکی الحسی، اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔

قوائے خصوصاً بصارت اس سے ماؤف ہوتے ہیں، بینائی کے توہم، بینائی عام طور پر زرد ہو جاتی ہے اور ہر چیز زرد دکھائی دیتی ہے۔ بعض اوقات اشیاء سبز یا نیلگوں دکھائی دیتی ہے پیشاب بھی زرد رنگ کا ہوتا ہے اور اس سے زرد دھبے پڑتے ہیں اور بہت حاجت کے بعد اور تکلیف دہ جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔

کیڑوں کی تکلیفات میں اس کا اثر نہایت معدقہ ہے ناک میں خارش، بے آرامی کی نیند، عضلات میں تشنج پائے جاتے ہیں بچوں میں رات کی کھانسی بھی اس سے درست ہوتی ہے مگر یاد رہے کہ کدو دانوں کے سوا باقی سب کیڑوں کے لئے یہ دوا مفید ہے۔

علامات

سر ۔ گدی میں درد، توہمات کے ساتھ، ناک میں خارش، زرد شور یا ناک کریدنا اور نوچنا

آنکھ ۔ یکایک بینائی میں دھندلا پن، رنگوں کے لئے اندھا پن، کیڑوں کی وجہ سے بھینگا پن آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے۔ بینائی، رنگین، زرد شور یا سرخ دکھائی دے شام کا نیلا آسمان سبز دکھائی دے، اشیاء سبز دکھائی دیں۔ سفید چیزیں زرد دکھائی دیں۔ اشیاء زرد کہر میں یا زرد روشنی میں معلوم

ہوں۔ نیلگوں دکھائی دیں۔

منہ۔ سانس متعفن، بھوک ندارد۔ پیاس، زبان گہری سرخ۔ دانتوں کا پیسنا، تسلی جس کو کھانے سے آرام ہو۔ دم گھٹنے کا احساس۔

مثانہ۔ پیشاب سبزی مائل، اگر تیزابی ہو ورنہ سرخ ارغوانی، رات کے وقت پیشاب کا ازخود نکل جانا پیشاب کی زیادتی اور پیشاب میں درد۔ مثانہ میں بھراؤ کا احساس۔ ورم گردہ مسلسل پیشاب کی حاجت صرف چند قطرے خارج ہوں جس سے کپڑے پر زرد نشان پڑ جاتے پیشاب کی نالی میں جلن کی وجہ سے پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب میں خون کے سرخ اجزاء کی گولیاں۔ HEOMOGLOBIN

طاقت۔ تجربہ اسے بڑھ تک مگر خیال رہے کہ بعض اوقات چھوٹی طاقتوں سے تشنج پیدا ہو جاتے ہیں اگر بچوں کو بخار یا قبض ہو تو سنٹونائن کا استعمال نہ کرنا چاہیے۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

لسنا، یوکریم، نیٹرم فاس، سپائی جیلیا۔
رنگین بینائی، سائیکلے من
عارضی اندھاپن: کاربونیم سلف الیڈرم ، نائٹریکم۔

Cenchris Contortrix

سنچرس کنٹارٹرکس

ORDER : Ophidians,
SYNONYMS : Ancistrodon Controtrix
Copperhead snake of North America.
Solution of Venom

شمالی امریکہ کا ایک زہریلا سانپ

دوسرے سانپوں کی طرح اس کے زہر سے بھی تمام نظام جسم میں اثر ہوتا ہے، بے ہوشی، نیم بے ہوشی، آنکھ کی پتلی میں اثر منعکس کا نہ ہونا، اوپر والے ہونٹ میں ورم، عام جسمانی ورم، فالج ٹھنڈا، اور چپچپا پسینہ، اس کے ڈسنے کے بعد ہوا کرتے ہیں مگر نمایاں علامات یہ ہیں۔ مزاج میں نمایاں تبدیلی خواب کی سی لاپرواہی اس دوا کے خواب بہت بھیانک ہوتے ہیں۔ جاگتی ہوئی حالت میں بھی ان خوابوں کے تصور کو رفع نہیں کیا جاسکتا۔ اکثر یہ خواب شہوانی بھی ہوتے ہیں، آنکھوں کے اوپر اور بھوؤں کے نیچے اس قسم کا ورم ہوتا ہے جیسے پانی کی تھیلیاں لٹک رہی ہیں۔

اسہال بھی اس دوا سے درست کئے جاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ مفصلہ ذیل علامتیں موجود ہوں، دست کے پہلے درد، دست طیدہ کے سے، جسم ٹھنڈا، مگر پسینہ کا نہ ہونا۔

زرد سیلان الرحم، اور داہنے خصیۃ الرحم میں درد۔ لب ہائے فرج پر خلہ کے دانے بھی اس میں مشاہدہ کئے جاتے ہیں سخت سرسراہٹ والی کھانسی۔ جس کی زیادتی ۳ بجے بعد دوپہر ہو بے چینی اور دم گھٹنے کا احساس۔ دھڑکن اور مرنے کا احساس، مریض کا گلا اس قدر گھٹتا معلوم ہوتا ہے کہ مریض کا سر نیچے لیٹنے پر بھی پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ تنگ کپڑے پہننے ناممکن ہو جاتے ہیں، جاڑا یا بخار بعد دوپہر شروع ہوتا ہے۔ تمام جسم میں یہ احساس ہوتا ہے کہ جسم بہت بڑا ہو گیا ہے اور اس لئے پھٹ جائے گا خصوصاً قلب کے مقام میں۔

آرسنک کی طرح اس میں تنفس میں دقت، دماغی اور جسمانی بے چینی، تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی پیاس ہوتی ہے۔ لیکیسس کی طرح کپڑے ڈھیلے کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ عجیب و غریب گبرا اثر کرنے والی دوا ہے مردوں اور عورتوں میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ داہنے خصیۃ الرحم کے مقام میں درد ہوتا ہے۔

علامات

دماغ۔ حافظہ کا جاتے رہنا۔ مزاج کا جلد جلد تبدیل ہونا۔ لاپروائی۔ تنگی المزاج خواب کی سی حالت ہو۔

سر۔ درد پیشانی کے بائیں جانب شروع ہوں اور بائیں جانب کے دانتوں تک جائیں پھر وہاں سے داہنی جانب پیشانی کو اور پھر داہنے دانتوں کو جائیں۔

آنکھ۔ آنکھوں کے گرد ورم آنکھوں میں درد اور خارش، مسلسل کھانسی سے بائیں آنکھ سے پانی آئے۔

پاخانہ اور معبرز۔ دست صبح سویرے جاگنے پر، پاخانہ زور سے پچکاری کی طرح، بار بار پانی کے سے پتلے شروع شروع میں بغیر درد کے کچھ گھنٹوں کے بعد پاخانہ سے قبل بے حد درد۔

قلب۔ پھولا ہوا معلوم ہو اس ابھارے سے تمام سینہ بھر جاتے، بائیں کندھے میں تیز سوئیاں چبھنے کے سے درد، تین بجے بعد دوپہر قلب میں پھڑپھڑاہٹ کا احساس جس کے بعد ایسا محسوس ہو۔ جیسے قلب شکم میں گر گیا ہے جس کے بعد نبض مدھم ہو جاتے اور بخار ہو جاتے جو آدھی رات تک رہے۔

آلات تناسل مردانہ۔ خواہش نفسانی کی زیادتی۔

آلات تناسل زنانہ۔ خواہش نفسانی بڑھی ہوئی، زرد سیلان الرحم۔ داہنے خصیۃ الرحم میں درد لب ہائے فرج پر خلہ کے دانے، حیض مقدار میں زیادہ ہلکے رنگ اور سیاہ پھٹکڑے علاوہ

نیند۔ خواب پریشان کن شہوانی۔

کمی اور زیادتی۔ علامات لیٹنے سے، جاگنے سے، بعد دوپہر، شام کے وقت، تمام رات اور جاگنے پر بڑھ جاتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق - مقابلہ کرو:-

لیکیسس اس دوا کے بہت قریب آتا ہے۔ مگر لیکیسس کا اثر زیادہ تر بائیں خصیۃ الرحم پر ہوتا ہے۔ سنیکرس میں خالی نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ مگر ٹھوس اور رقیق اشیاء آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ لیکیسس میں ٹھوس اشیاء نگلی جا سکتی ہیں۔ لیکن رقیق نہیں نگلی جا سکتیں۔

کروٹیلس ہریڈس (مریض کو اپنی پوزیشن کا خیال نہیں رہتا اور نہ یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ کس طرف جا رہا ہے۔)

کروکس (مزاج میں تبدیلی) کالی کارب (اوپر کے پپوٹوں کا سوجنا)

اس کا اثر کیمولا (اندرونی سیلان خون) اموینم کارب) عام علامات) سے زائل ہوتا ہے اور یہ دوا پلساٹیلا کا اثر زائل کرتی ہے۔

Cinchona Officinalis

سنکونا آفیشنلس

NATURAL ORDER : Rubiaceae.
SYNONYMS : China Officinalis; Peruvian bark.
PARTS USED : Bark.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

دیکھئے چائنا

Sanguinaria Canadensis

سنگونیریا کیناڈنسس

NATURAL ORDER : Papaveraceae;
SYNONYMS : Blood root
PARTS USED : The root.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

جلن اس دوا کا ایک مخصوص نشان ہے جو جسم کے مختلف حصص میں پائی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ونڈربرن نے دو مریضوں کے متعلق بیانات شائع کئے ہیں۔ جس سے اس دوا کا معدے کے مقام میں اثر بخوبی واضح ہوتا ہے۔

۱- ایک مریض ۴۰ سال کئی ماہ سے معدہ کے دردوں میں مبتلا تھا۔ کسی آدمی نے سنگونیریا کی جڑ کا جوشاندہ تجویز کیا جوشاندہ پینے سے اس کے معدہ میں جلن پیدا ہو جاتی تھی جو کئی گھنٹوں تک رہتی تھی اور اسی لئے اس نے اس جوشاندہ کو ترک کر دیا کئی ہفتوں کے بعد ونڈربرن کے پاس وہ مریض آیا۔ علامات یہ تھیں۔ فم معدہ میں جلن۔ بوجھ کے ساتھ۔ جس کی زیادتی رات کو ہوتی تھی۔ لیکن یہ جلن لیٹنے کے فوراً بعد شروع ہو جاتی تھی۔ اور مریض کو اٹھنے کے لئے مجبور کرتی تھی، ڈکاروں سے کسی قسم کا کوئی فائدہ

نہ ہوتا تھا، بھوک زیادہ تھی۔ اور پاخانہ تسلی بخش نہ تھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صبح پاخانہ کے بعد کسی قدر سکون ہوجاتا تھا۔ مگر بے آرامی کا احساس پھر بھی باقی رہتا تھا۔ بحالت نیند بازوؤں اور کندھوں میں ایک عجیب قسم کی کھچاوٹ ہوتی تھی۔ یعنی مریض جب صبح کے وقت جاگتا تھا تو اس کی مٹھیاں زور سے بند ہوتی تھیں۔ اور اس کے بعد عضلات میں تھکاوٹ محسوس ہوتی تھی نکس اگنیشیا اور ڈیمسی اوپیا کا مقابلہ کرنے کے بعد سنگوینریا منتخب کیا گیا۔ اور سنگوینریا نمبر ۲۰۰ ہر روز رات کو سوتے وقت دیا گیا پہلی خوراک سے علامات جادو کی طرح غائب ہوگئیں اور مریض بہت جلد اچھا ہوگیا۔

۲۔ ایک مریضہ بعمر ۳۰ سال پرانی شراب پینے والی تھی، تین ہفتہ تک متواتر شراب پیتی رہی جس سے قے اور دست شروع ہوگئے نکس ۳۰ دیا گیا۔ تسلی بڑھ گئی، آرسنک نمبر ۶ نے دستوں کو روکا اور شدید پیاس بھی کسی قدر بند ہوگئی، مگر قے کو نہ روک سکی، مریضہ چڑچڑی اور غصہ ور تھی، وہ جو کچھ کھاتی تھی، فوراً قے ہوجاتی تھی۔ تقریباً ہر ۲۰ منٹ کے بعد اس کو معدے میں اینٹھن کے دورے ہوتے تھے جس کے ساتھ ابکائیاں اور کھانسی ہوتی تھی، اور جھاگ دار بلغم نکلتا تھا۔ ابکائیوں کے وقت زور لگانے سے سینہ اور شکم میں درد ہوتا تھا۔ ان کے علاوہ معدہ میں سخت جلن تھی۔ جو خوراک کی نالی اور نرخرے تک پہنچتی تھی۔ جن میں ورم اور خشکی معلوم ہوتی تھی۔ صرف بائیں طرف لیٹا جا سکتا تھا۔ دائیں طرف لیٹنا بالکل ناممکن تھا۔ لیٹی ہوئی حالت سے اٹھنے پر چکر آتا تھا رخسار اور ہاتھ نیلے تھے، مریضہ کا خیال تھا کہ وہ مر جائے گی۔ اس لئے وہ اکیلی نہیں رہتی سنگوینریا نمبر ۲۰۰ ہر دو گھنٹے میں دیا گیا۔ شام تک تسلی بند ہوگئی۔ لیکن جلن بدستور سابق رہی۔ غذا کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی اس کے درد پیدا کرنے کے لئے کافی تھا۔ یہ احساس ہوتا تھا کہ معدہ میں کسی جگہ زخم ہے جس کے ساتھ غذا لگتے ہی سوزش پیدا ہوتی ہے سنگوینریا نمبر ۲۰۰ پھر دیا گیا، مریضہ شام تک کچھ غذا کھا سکی اور آہستہ آہستہ شفایاب ہوگئی۔

سنگوینریا میں جلن ایک رہنما کن علامت ہے، آنکھوں میں جلن، کانوں میں جلن زبان اور حلق میں یہ احساس جیسے وہ جل گئے ہیں یا چھل گئے ہیں ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن، سینہ میں جلن پستانوں میں جلن، پستانوں سے شکم تک بھاپ نکلنے کا احساس، ڈاکٹر بوزرڈ کا خیال ہے کہ سینہ میں جلن جس کے بعد شکم میں تبخیر اور دست ہوں۔ نمونیہ کی حالت میں سنگوینریا کا ایک خاص نشان ہے :۔

دق میں منہ پر سرخی اور تمتماہٹ سنگوینریا کی ایک علامت سمجھنی چاہیئے دق میں چہرہ کی اس تمتماہٹ سے بعض وقت رنگ سیاہی مائل سرخ یا نیلا ہوجاتا ہے یہ بھی سنگوینریا کی ادیم کی طرح علامت ہے۔

سنگوینریا کا اثر تمام آلات تنفس پر ہوتا ہے اس سے ناک کی بلغمی جھلیوں میں تحریک پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے زکام ہوتا ہے اور زکام کی وجہ سے ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے، قوت شامہ یا تو کم ہوجاتی ہے یا بالکل نہیں رہتی اور پھولوں کی خوشبو سے ذکی الحس ہوجاتی ہے انفلوائنزہ ناک سے بو، اور ناک میں بدگوشت سب سنگوینریا کے حلقہ اثر میں آتے ہیں حنجرے کا ورم اور کروپ

وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں، وبائی انفلوانزہ میں کھانسی کے لئے یہ ایک بہترین دوا ہے اس کی کھانسی شدید خشک ہوتی ہے، سینہ میں سیٹیاں بجنے کی آوازیں ہوتی ہیں۔ اور بلغم کا نکلنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں جب سنگوینریا دے دیا جاتا ہے۔ تو بلغم کے موٹے موٹے ٹکڑے نکل جاتے ہیں اور مریض موت سے بچ جاتا ہے۔ یہی بلغم چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں جن کو مریض نکال نہیں سکتا، اور ان ہی سے دم گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

چیلیڈونیم کی طرح سنگوینریا داہنی طرف کی دوا ہے۔ اور خصوصاً داہنے پھیپھڑے پر اثر کرتی ہے پھیپھڑوں کی تکلیفات میں جب جگر کی تکلیفات ساتھ ہوں۔ یہ دوا اکسیر بن جاتی ہے، بچوں کو انفلوانزہ کے بعد جو کھانسی ہوتی ہے وہ بالکل کالی کھانسی کی طرح ہوتی ہے اور سنگوینریا ہی ان کے لئے دوا ہے اگر کالی کھانسی کے بعد شدت کی کھانسی رہے اور ہر مرتبہ زکام ہونے کے ساتھ کھانسی عود کر آئے تو سنگوینریا دوا ہوتی ہے۔

سنگوینریا کا اثر سینہ کی سامنے والی ہڈی اور پستانوں میں بھی ہوتا ہے۔ چیلیڈونیم کی طرح اس نے بھی آکلہ بدگوشت اور نئی پیدائشوں میں کافی نام حاصل کیا ہے۔ چنانچہ پستانوں کے گومڑ اس دوا سے درست ہوتے ہیں۔

تعفن اور تیزی اس دوا میں پائی جاتی ہے اور سنگوینریا کی تمام رطوبتوں میں تعفن اور تیزی موجود ہوتی ہے یہاں تک کہ سانس اور ریاح بھی متعفن ہوتی ہے حیض میں تعفن ہوتی ہے، خون چمکدار سرخ جو بعد میں زیادہ سیاہ ہو جاتا ہے اور کم متعفن حیض کے پہلے بغلوں میں خارش ہوتی ہے نوجوان مستورات کے چہرے پر جن کے حیض کم ہوتے ہیں ابھار پائے جاتے ہیں۔ سن یاس کی تکلیفات مثلاً تتمابٹ، سیلان الرحم، پستانوں کا بڑھ جانا وغیرہ اس سے درست ہوتے ہیں۔

سنگوینریا کے درد سر بہت شدید ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر خاص خصوصیتیں پائی جاتی ہیں

۱۔ لوتی، ہر ساتویں دن۔ ۲۔ صبح کے وقت شروع ہو کر دوپہر کے وقت تک بڑھتے اور پھر گھٹنے شروع ہوتے ہیں۔ ۳۔ ان کی نوعیت پھٹنے والی ہوتی ہے۔ یا ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی۔ ۴۔ گدی سے شروع ہو کر اوپر اور آگے کی طرف جاتے ہیں۔ اور داہنی آنکھ پر مجتمع ہو جاتے ہیں۔ ۵۔ گدی میں بجلی کا سا جھٹکا ہوتا ہے۔ ۶۔ نیند سے ان دردوں کو آرام ہوتا ہے۔ ۷۔ سنیپاتی میں دوبارہ نمودار ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں خون کا سر چڑھ آنا۔ کمزوری، متلی، بھاپ لگنے کے سے۔ یا تپکن والے درد پیدا کرتا ہے۔ مریض روشنی، خوشبو یا جھٹکا برداشت نہیں کر سکتا جب درد سر اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔ تو غذا اور صفراء کی قے ہوتی ہے۔ درد سر اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کا دماغ کام نہیں کرتا وہ آرام حاصل کرنے کی خاطر اپنا سر تکیہ میں، یا ہاتھوں میں دباتا ہے ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ اگر مریض وقت پر کھانا نہ کھائے تو اسے صفراوی درد سر ہو جاتا ہے۔

سنگوئیریا میں چہرے کے عصبی درد بھی پائے جاتے ہیں جن کو گھٹنوں کے بل ہو کر زور سے زمین کے ساتھ دبانے سے آرام ہوتا ہے، درد اوپر والے جبڑے سے تمام اطراف میں جاتے ہیں، کان بھی اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں کان کی ہڈی کے پیچھے بھراؤ اور درد ڈاکٹر کوپر کی تحریر کے بموجب کان کے درد کے لئے ایک مخصوص علامت ہے۔ سنگوئیریا کے اندر بائی کی علامات بھی ملتی ہیں، مگر دایاں بازو اور کندھا عموماً اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔ رات کے وقت بازو کو اٹھا نہ سکنا، سنگوئیریا کی ایک مخصوص خصوصیت ہے بائی کے درد ان جگہوں پر زیادہ تر ہوتے ہیں جن جگہوں پر ہڈیوں کے اوپر گوشت بہت کم ہوتا ہے

آلات تنفس کے نزلہ کے اچانک رک جانے کے بعد دست،

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے مفلوج ہو گیا ہے، جیسے پیشانی پھٹ جائے گی جیسے پیشانی کے اردگرد پٹی بندھی ہے، جیسے سر آگے جانب کھنچ گیا ہے، جیسے بجلی کا جھٹکا سر میں سے گزر رہا ہے، جیسے سر میں کنپٹیوں میں درست نہ ہونے والی تپکن ہے، جیسے آنکھیں باہر دبائی جا رہی ہیں۔ جیسے آنکھوں میں بال ہیں۔ جیسے مریضہ ریل گاڑی میں سفر کر رہی ہے جس میں جھٹکے لگ رہے ہیں اور ہر چیز اس کے اردگرد بہت زور سے بھاگ رہی ہے۔ درد جیسے ماؤف حصص کو رسی سے کس کر لپیٹا جا رہا ہے زبان جیسے جل گئی ہے زبان کی نوک جیسے جھلس گئی ہے۔ جیسے زبان کسی گرم چیز سے لگی ہوئی ہے جیسے حلق متورم ہے حلق میں اس درجہ کی خشکی جیسے وہ پھٹ جائے گا۔ جیسے حنجرہ جل یا جھلس گیا ہو۔ جیسے معدہ میں کوئی سخت چیز ہو۔ فم معدہ میں سکڑن جس سے دم گھٹتا محسوس ہو، جیسے سبز کے نچلے حصہ میں کوئی لوتھڑا رکھا ہے، جیسے سینہ کا اوپر والا حصہ خون سے بہت زیادہ بھرا ہے جیسے حنجرہ متورم ہے۔

علامات

دماغ:۔ غصہ ور، چڑچڑا۔ دماغی پراگندگی جس کی کمی ڈکاروں سے ہو، خیالات پریشان کن آنکھیں کھولے ہونے پر بھی خواب کی سی کیفیت، پریشان اور ڈکار کا احساس، ہذیان اور قے سے قبل سے پریشانی چڑچڑاپن اور متلی کے ساتھ مکان کے اندر کسی آدمی کا چلنا بھی برداشت نہ ہو۔

سر:۔ چکر۔ صبح کے وقت، بیٹھی ہوئی، یا جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر (برائی اونیا) یک دم سر گھمانے پر (کلکیریا کارب) یا اوپر کی طرف دیکھنے سے (کلکیریا کارب، کیوپرم) چکر زیادہ دیر تک رہنے والی متلی کے ساتھ، کمزوری اور درد سر رات کے وقت لیٹ جانے پر، اور سرد موسم میں، سر میں خون کا اجتماع، کانوں میں سیٹی بجنے کی آوازوں اور بخار کی تمتماہٹ کے ساتھ۔ درد سر صبح کے وقت جس کی زیادتی جھکنے اور ٹہلنے سے ہو۔ ہلکے دبانے والے پیشانی میں درد (لیوفریم، مرک کار) درد سر جو دوروں کی صورت میں آئیں (جیانا اور درد سر زیادہ تر سر کے داہنی طرف، سورج کے ساتھ بڑھیں۔ اور گھیلس (ایڈم میور) درد سر گدی میں شروع ہو۔ اوپر کی طرف چڑھے اور داہنی آنکھ پر آکر قائم ہو جائے۔ درد سر ایسا

محسوس ہو۔ جیسے سر پھٹ رہا ہے (برائی اونیا، کیپسیکم، چائنا، پلساٹیلا، نیٹرم میور) پیشانی میں اور کنپٹیوں میں زیادہ تر داہنی طرف، جس کی کمی کھلی ہوا میں ہو۔ (پلساٹیلا سیپیا) صبح کے وقت آنکھوں کے اوپر درد جو تمام دن رہے جس کی زیادتی جگہ پر سے اٹھنے سے ہو، چکر کے ساتھ گدی میں اور گردن میں لعد دوپہر درد۔ سر کی وریدوں اور کنپٹیوں میں ابھار، درد میں کمی لیٹ جانے سے اور نیند سے ہو۔ درد سر ن یاس میں عود کریں۔ یا ہر ساتویں دن (سلفر، سباڈیلا) درد سر متلی اور جاڑے کے ساتھ جس کے لعد سر میں تمتاہٹ جو سر سے معدہ تک جائے، درد سر چٹکن والے جن کی زیادتی حرکت سے، جھکنے سے ہو اور جن کے ساتھ کڑوی قے ہو۔ شدید درد سر جس کو کسی چیز کے ساتھ زور سے دبانے سے ہی کمی ہو۔ چھوٹی چھوٹی جگہوں میں پھوڑے کا سا درد، خصوصاً کنپٹیوں کے مقام میں۔

آنکھ ۔ پتلیاں پھیلی ہوئیں (انٹیمس، بیلاڈونا، سائی کوٹا، ہیوسس) آنکھوں میں جلن دار خشکی جس کے لعد پانی کی زیادتی ہو (آرسنک یوفریشیا) آنکھوں کے ڈھیلوں میں حرکت دینے سے درد، ڈھیلے درد کریں، تیز چبھیں اور بینائی دھندلی ہو جائے، آنکھوں میں سوزش، بصارت کم ہو جائے۔ بینائی مدھم اس احساس کے ساتھ، جیسے آنکھوں میں بال ہیں۔ داہنی آنکھ میں اور اس کے اوپر اعصابی درد، سفید پتلی زرد ہو جائے، نزلادی آشوب چشم پپوٹوں میں ردوبے، آشوب چشم جس کے لعد پتلی میں زخم ہو جائے، آنکھوں سے جلن اور خشکی کے لعد پانی بہے گرم آنسو زکام کے ساتھ۔

کان ۔ کانوں میں جلن، رخسار سرخ۔ کان میں درد، درد سر، کانوں میں ڈنگ لگنے اور چکر کے ساتھ، سن یاس میں مستورات کے کانوں میں بھنبھناہٹ اور گرمی کی آوازیں اور اچانک آوازوں سے ذکی الحس۔

ناک ۔ بہنے والا زکام بار بار چھینکوں کے ساتھ جس کی زیادتی داہنے نتھنے سے ہو۔ زکام، رطوبت پانی کی سی پتلی، تیزابی، سرسراہٹ والی، ناک کی جڑ میں بھاری بوجھ کے سے درد کے ساتھ، خشک زکام، جیسے اچانک سردی لگ جانے سے ہو۔ یکے لعد دیگرے خشک اور بہنے والا زکام۔ قوت شامہ جاتی رہے ناک میں تھوڑی، ناک میں زخم، نکسیر کے ساتھ، ناک سے بدبو۔ زکام دمہ میں ختم ہو۔ زکام ختم ہونے پر دمہ ہو جاتے پھولوں کی خوشبو سے غشی اور متلی ہو جائے۔

چہرہ ۔ تمتایا ہوا، ایک یا دونوں گالوں پر سرخی (کریازوٹ) چہرہ میں پیلا پن، نفے کی رغبت کے ساتھ ہونٹوں میں خشکی کا احساس، چہرے میں عصبی درد، اوپر کے جبڑے سے تمام اطراف میں جانے لگا۔ گالوں میں سرخی اور جلن، دق کی سرخی، عصبی درد کی وجہ سے مریض کو گھٹنوں کے بل کھڑا ہو کر سر فرش کے ساتھ دبانا پڑے، اس درد میں درد گولی لگنے کے سے اور جلن دار ہوتے ہیں۔ رخسار اور ہاتھ نیلے (ٹائیفائیڈ نمونیہ میں) ہونٹ خشک محسوس ہو شام کے قریب ہونٹ متورم ہو جائیں، نچلے ہونٹ میں ورم، جلن، سختی، اور چھوٹے آبلے جو خشک ہو کر کھرنڈ بن جائیں۔

منہ ۔ درد دانت، دانت کریدنے سے، یا کھوکھلے دانت میں درد جب اس سے غذا چھوئے مسوڑے پھولے ہوتے اور ان سے خون بہے، ذائقہ جاتا رہے زبان میں چھلے ہونے کے،

احساس کے ساتھ، میٹھی چیزیں کڑوی محسوس ہوں، جس کے بعد نرم تالو میں جلن ہو۔ زبان پر سفید سیل چپچپے، چربیلے۔ ذائقہ کے ساتھ، زبان پر پھوڑے کا سا درد۔ زبان سرخ ایسا محسوس ہو۔ جیسے کسی گرم چیز سے کٹی ہوئی ہے سانس متعفن۔

حلق ۔ متورم محسوس ہو، جیسے دم گھٹے گا۔ نگلتے وقت مخصوصاً داہنی طرف درد، حلق میں خشکی کا احساس جس کو پانی پینے سے آرام نہ ہو۔ حلق درد کرے ایسا محسوس ہو۔ جیسے چھل گیا ہے دار جنٹم نائٹریکم، آرم ٹرائفلم) منہ اور حلق میں زخم خشکی اور جلن کے ساتھ، زبان سفید اور چھلی ہوئی معلوم ہو۔ غدود متورم سخت تالو اور کونے میں پھوڑے کا سا درد اور جلن، حلق میں حدت جس میں کمی ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے ہو۔ حلق اس قدر خشک ہو کر پھٹا محسوس ہو۔ ڈفتھیریا میں تالو اور حلق میں موتی کے سے دانوں والی میل، زخرہ اور غذا کی نالی میں جلن۔

معدہ ۔ کسی چیز کی خواہش مگر یہ نہ معلوم ہو کہ کس چیز کی۔ چٹ پٹی چیزوں کی خواہش (فاسفورس) نہ بجھنے والی پیاس۔ جلن۔ قے۔ متلی۔ تھوک کی زیادتی کے ساتھ معدہ میں معدہ بیٹھنے کا احساس (فاسفورس سیپیا) پریشان کن متلی دوروں کی صورت میں (انٹم ٹارٹ) منہ میں تھوک کی زیادتی، دردسر جاڑا اور بخار کے ساتھ، متلی جس کو قے سے آرام نہ ہو، قے کڑوی رطوبت کی۔ کھٹی رطوبت کی تیز رطوبت کی، غیر منہضم شدہ غذا کی، کیڑوں کی قم معدہ میں درد، جس کی زیادتی کھانے کے بعد ہو۔ معدے میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس، ویریٹرم البم) معدہ میں خالی پن کا احساس، کمزوری اور خفیف کے احساس کے ساتھ شکر کڑوی محسوس ہو۔ اور اس سے جلن پیدا ہو۔ تھوڑی سی غذا کھانے کے فوراً بعد تنفس میں دقت، متلی منہ سے پانی آئے۔ کمزوری غشی کی حد تک ۱۲ بجے رات تک ٹھنڈا پسینہ ہو۔ معدہ میں جلن دردسر کے ساتھ، معدہ میں جھٹکے جیسے کسی زندہ چیز سے ہوں۔ متلی اور قے والے دردسر کے ساتھ کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔

شکم ۔ پستانوں سے جگر کی طرف حدت جائے۔ جگر افعال طور پر سست، جلد زرد، دردشکم۔ تلی کے مقام میں شدید سوئیاں چبھیں۔ بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد، جس کی زیادتی کھانسنے سے اور کمی دبانے سے اور بائیں کروٹ لیٹنے سے ہو۔ شام کے وقت شکم میں ریاحی ابھار، شرمگاہ میں سے ریاح کے اخراج کے ساتھ، شکم میں پھوڑے کا درد جس کی زیادتی کھانے سے ہو احساس جیسے گرم پانی پستان سے شکم میں گر رہا ہے۔ جس کے بعد دست آئیں۔

پاخانہ اور مبرز ۔ دست زکام کے بعد، کھانسی کے بعد یا سینہ میں درد کے بعد لوا بیری سے دست اور قبض یکے بعد دیگرے، پاخانہ کی حاجت مگر پاخانہ ہو مبرز کے نچلے حصہ میں احساس کے ساتھ، صرف متعفن ریاح خارج ہو۔ دست پتلے پاخانہ کے ڈبیرہ۔ (لوتعرضے) چمک دار زرد۔ غیر منہضم، پانی کے سے پچکاری کی طرح، صفراوی دست بے حد ریاح کے ساتھ، مبرز کا کینسر (آکلہ)

مثانہ ۔ رات کے وقت پیشاب مقدار میں زیادہ اور کثرت سے صاف پانی کی مانند ڈیزم میورز ماسنورک السیم

آلات تناسل مردانہ ۔ جریان قرعہ دیرینہ ہو ۔

آلات تناسل زنانہ ۔ سن یاس کی تکلیفات خصوصاً تمتماہٹ اور سیلان الرحم (لیکیس تھنگم میں درد ایسا محسوس ہو۔ جیسے حیض ہونے والا ہے (ایلو، کالو فائلم، سمی سی فوگا، پلساٹیلا) پستانوں (خصوصاً سر پستان میں) اور درد خصوصاً داہنے میں، سیلان الرحم متعفن اور زیادہ رحم میں گوشت یا بدگوشت، حیض کے پہلے بغلوں میں خارش، رحم کے منہ میں زخم، شرمگاہ سے ریاح کا اخراج، استقاط کا خدشہ، تیلی اور درد کے ساتھ جو پیڑو میں اور رانوں میں جاتے ۔

آلات تنفس ۔ حنجرے میں استسقائی ورم، ہوا کی نالی میں ورم، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے حدت اور کھنچاؤ، تنفس میں دقت۔ کھانسی جو آلات ہضم کی تکلیفات سے ہو۔ جس کو ڈکاروں سے آرام ہو۔ کھانسی سینہ میں درد کے ساتھ، زیادہ تر داہنی طرف ۔

خشک کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو۔ (ہیپر سلفر، فاسفورس، سیپا، ریومکس) حلق میں خشکی، رنگین کے احساس کے ساتھ، جس کی زیادتی رات کے وقت لیٹ جانے کے بعد ہو۔ خشک کھانسی، جس سے مریض نیند سے جاگ اٹھے، اور اس وقت تک جاری رہے جب تک مریض اٹھ کر نہ بیٹھ جائے۔ اور اوپر یا نیچے کی طرف ریاح نہ خارج کرے۔ کھانسی گالوں میں سخت سرخی کے ساتھ، سینہ میں درد کے ساتھ، اور زکام کے ساتھ، تنفس میں شدید تنگی اور سینہ میں سکڑن، گہری سانس اندر لینے کی رغبت کے ساتھ، کھانسی بلغم زنگ کا سا، متعفن ہوا نکالنا بالکل ناممکن ہو۔ انفلوائنزہ، کالی کھانسی کے بعد کھانسی کے دورے ہر دفعہ زکام لگنے سے کھانسی داہنی طرف سینہ سے ہوتا ہوا داہنے کندھے تک درد، داہنے سر پستان کے نیچے شدید درد حیض کے رک جانے سے خون تھوکنے، سانس میں شدید تنگی اور سینہ میں سکڑن، سانس متعفن اور بلغم مواد ملا، سینہ میں جلن، جیسے گرم بھاپ سے ہو، جو سینہ سے شکم تک جائے، دق جس میں آرام چت لیٹنے سے ہو۔ دمہ معدے کی تکلیفات کے ساتھ (نکس) قلبی تکلیف نمونیہ کے ساتھ، یا سینہ کی دیگر تکالیف کے ساتھ، پیشاب میں فاسفیٹ کی زیادتی اور لاغر ہوتا جائے ہوا کی نالیوں کے نزلہ کے یک دم رک جانے سے اسہال، داہنے سر پستان اور سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان تیز، مروڑنے والے عضلاتی درد، بعد دوپہر پستانوں کے درمیان جلن دار درد جس کی زیادتی، داہنی جانب ہو۔ معدے سے زیادہ سانس میں تعفن (کیپیکم، کروکس)، حلق میں خشکی، پھوڑے کے سے درد، ورم اور سرخی کے ساتھ دمہ خصوصاً موسم بہار (گلاب کے پھول کھلنے کے موسم میں) کے زکام کے بعد جس کی زیادتی بو سے ہو۔ کالی کھانسی، جبڑوں کے نیچے حلق کے آر پار سوکلن اور ایٹھن، کھانسی رات کے وقت بڑھے، اور اس کے ساتھ دست ہوں پھیپھڑوں کی دق میں خون تھوکے ۔

سینہ۔ سینہ کے سامنے والی ہڈی میں جلن، داہنے سرپستان کے نیچے شدید پھوڑے کا
سا درد جس کی زیادتی چھونے سے ہو۔

قلب اور نبض۔ قلب اور نبض کے فعل کی بے قاعدگی، جسم میں ٹھنڈے پن کے ساتھ نبض
بے قاعدہ کمزور۔ قلب کے مقام میں سوئیاں چبھیں، اور دبانے والے درد۔ قے سے قبل دھڑکن،
بے حد کمزوری کے ساتھ۔ قلب کے مقام میں کمزوری کا احساس،

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں، کندھوں میں، اور بازوؤں میں بائی کے درد۔ گردن کی پشت
میں درد، بائیں کندھے کی ہڈی کا اندرونی کنارہ ریڑھ کی جانب کام میں ہلکا درد جس کی زیادتی سانس لینے
سے ہو، بوجھ اٹھانے سے درد کمر یا پیٹھ کے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، درد منتقل ہوتے رہیں،
گہری سانس لینے پر زیادہ درد محسوس کرے۔

ہاتھ اور پاؤں۔ داہنے کندھے اور بائیں چوتڑ کے جوڑ اور گردن میں بائی کا درد، ہتھیلیوں اور
تلوؤں میں جلن۔ ان حصص میں بائی کے درد، جہاں ہڈیوں پر گوشت کم ہو۔
پاؤں کی انگلیاں اور تلوے جلیں، داہنی جانب کی نس میں ورم جس میں کسی ماؤفہ حصہ کو چھونے
سے ہو۔ تمام عضلات میں بائی کے درد، ورم اور اینٹھن کے ساتھ، حیض سے قبل بغلوں میں خارش،
دونوں ہاتھوں کے تمام ناخنوں کی جڑوں میں زخم، ابھری پہلے داہنی انگلیوں پر پھر بائیں انگلیوں
پر۔ ران میں چوٹ کا سا درد، یکے بعد دیگرے سینہ میں جلن اور دباؤ کے ساتھ منتقل ہونے والے درد جن
کی زیادتی رات کے وقت ہو۔ گھٹنے اکڑ جائیں بعد دوپہر پاؤں ٹھنڈے۔

جلد۔ سرخ چٹے دار دانے۔ جن کی زیادتی موسم بہار میں ہو۔ جلن اور خارش جس کی زیادتی گرمی سے ہو
منہ پر کیل۔ ان نوجوان مستورات میں جن کے حیض کم ہوں۔ رخسار کی ہڈیوں پر چھوٹی چھوٹی سرخ جگہیں،
جلد خشک، اور گرم۔ متلی سے قبل کھجلی اور پتی اچھلے، مزمن نہ مندمل ہونے والے زخم جن سے خارش پیدا کرنے
والا مواد بہے اور جن کے کنارے خشک اور سیدھے ہوں۔

بخار۔ جلن دار گرمی جو جاڑے اور لرزے سے جلد جلد ادلتی بدلتی رہے گرمی سر سے معدے
تک، بخار کی تمتماہٹ تمام جسم پر، بخار روزانہ ۲ سے ۳ بجے بعد دوپہر، خفیف سا جاڑا، شدید جاڑا
متلی اور حرکت پر کندھے کی ہڈی کے نیچے درد کے ساتھ، پیٹھ میں لرزہ
دردسر اور ہذیان جاڑا، دردسر
جس کی زیادتی شام کو بستر میں ہو۔

نیند۔ رات کے وقت بے خوابی، ڈر کے ساتھ جاگے، جیسے وہ گر جائے گا۔ خواب سمندر کے سفر
کے کاروبار کے ڈراؤنے، غنودگی جس سے جسمانی اور دماغی سستی پیدا ہو۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے (سر، آنکھیں اور سرپستان) اور درکریں۔ بڑھتی رہیں معدہ
سے دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ (مریض کو گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر سر کو زمین پر دبانے سے اعصابی
درد میں آرام ہوتا ہے۔ (معمولی سا جھٹکا بھی تکلیف دہ ہوتا ہے، مگر کھانسی اور دیگر تکالیف بڑھتی ہیں

کھانسی سر کو نیچا کر کے لیٹنے سے بڑھتی ہے بائیں طرف سونے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ داہنی طرف لیٹنے سے بڑھ جاتی ہیں اُٹھ کر بیٹھنے سے اور ریاح خارج کرنے سے کھانسی میں آرام ہوتا ہے حرکت کرنے سے، سر جلدی سے پھرانے سے، بستر میں کروٹ بدلنے سے، اچھلنے سے، کھانسنے سے، اور محنت کرنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ بائی کے دردوں میں مریض بازو اوپر اٹھا نہیں سکتا لیکن آگے پیچھے اچھی طرح گھما سکتا ہے کھانا نہ کھانے سے درد سر پیدا ہوتا ہے، قے سے متلی اور درد سر کو آرام ہوتا ہے حقہ نوشی سے ہچکی پیدا ہوتی ہے درد سر طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہتا ہے، ٹھنڈی کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے۔ گرم ٹھنڈے مکان میں کھانسی بڑھتی ہے۔ زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے۔ ٹھنڈے مرطوب موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔ نوبت بہت نمایاں ہوتی ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ یہ اوپیم کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

معاون بیلاڈونا (سرخ بخار میں۔)

مقابلہ کرو:۔

داہنے شانے کے مثلثی عضلہ میں بائی کا درد۔ مگنیشیا کارب (بائیں میں، فیرم، نکس موسکاٹا)

درد سر گدی سے شروع ہو کر داہنی آنکھ پر قائم ہو۔ سنگوئیریا (بائیں آنکھ۔ سپائی جیلیا، سیلیشیا اور سیپیا دونوں آنکھوں پر) آگے کی طرف جاتے (جلسی میم، لیک کنینم) پیچھے کی طرف (اناکارڈیم برائی اونیا، چائنم سلف، ناجا، نکس وامیکا۔)

درد سر جس کو زور سے دبانے سے آرام ہو۔ چائنا، انڈیگو، مگنیشیا میور۔

درد سر جس کو زیادہ مقدار میں پیشاب آنے سے آرام ہو۔ جلسی میم، ورٹیرم، اگنیشیا۔

حیض کے درد سر، سیپیا کے ساتھ حیض کی مقدار کم ہوتی ہے، سنگوئیریا میں زیادہ

سانس میں تعفن کھانسی کے ساتھ،، کیپسکم:۔

بو یا خوشبو سے غشی،، فاسفورس اگنیشیا، نکس وامیکا،

داہنی طرف کے درد سر ٹپکنے والے جن کی زیادتی روشنی اور شور سے ہو۔ بیلاڈونا (بیلاڈونا میں پاؤں ٹھنڈے سر گرم ہوتا ہے اور اٹھ کر بیٹھنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ سنگوئیریا کے درد سر معدے کی خرابی سے ہوتے ہیں۔ اور ان میں لیٹ جانے سے کمی ہوتی ہے (ملی لوٹس)

نوبتی درد سر: آرس (آرس ہر آٹھویں دن۔ ہر ساتویں دن: سباڈ؟ سنگوئیریا سلیشیا، سلفر)

نمونیہ:۔ ورٹیرم ویرڈ (ورٹیرم ویرڈ میں شریانی تحریک نمایاں ہوتی ہے فاسفورس، انٹم ٹارٹ چہرہ نیلا خون میں سمیت اور گھڑ گھڑاہٹ والی کھانسی، سلفر (قوت مدافعت میں کمی)، سنگوئیریا میں بلغم متعفن ہوتا ہے یہاں تک کہ خود مریض کو بھی اس میں سے بو آتی ہے)

داہنے نتھنے میں باتی کا درد :۔ چیلیڈونیم
بائیں طرف لیٹنے سے آرام :۔ لیلیم ٹگ ۔
یکایک آوازوں سے ذکی الحسی :۔ بورکس ۔
کسی زندہ جانور کے معدہ میں ہونے کے احساس سے چونکے :۔ کروکس :۔
ان ہڈیوں میں درد جن پر گوشت بہت کم ہو۔ رس ونانا ۔
حنجرے میں اور ناک میں بدگوشت یا تو ڑی :۔ سنگوینیریئن نائٹریٹ، سوریم، ٹیوکریم ۔
ان نوجوان مستورات کے چہرے پر ابھار جن کے حیض کی مقدار کم ہو۔ سورینم، بیلس پرنس، کلکیریا کارب
داہنی طرف تکلیف :۔ داہنے سے بائیں کو :۔ لائیکوپوڈیم، چیلیڈونیم
نیند سے آرام ہو : فاسفورس ۔
شرمگاہ سے ریاح کا اخراج :۔ لوڈسٹا، لائیکوپوڈیم ،
جگر کی تکلیفات سے کھانسی (سکوئلا) تلی کی تکلیفات سے کھانسی ۔
جہاں درد ہو رہا ہو۔ اس مقام کو چھونے سے درد، لائیکوپرسی کم ۔

Sanguinarinum

سنگوینیرنیم

NATURAL ORDER : Papaveraceae.
Alkaloide of Sangunaria Canadansis
(Blood Root)
TRITURATION : 1x and higher.

ڈاکٹر تھامس سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس ہیتھو جنسی میں لکھتے ہیں کہ اس دوا کی بہت تھوڑی مقدار دینے سے بلغم خارج ہوتا ہے۔ ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے متلی پیدا کرتی ہے اور اس سے زیادہ مقدار سے قے پیدا کرتی ہے۔ اور اگر بار بار دوا کو دہرایا جائے تو نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔
اگر اس دوا کو ایک گرین دو اونس سرکہ ملا کر دیا جائے تو یہ دوا کروپ کھانسی کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔

Sanguinarinum Tartaricum

سنگوینیرنیم ٹارٹاریکم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{19} H_{17} NO_4$
$C_4 H_6 O_2$
Tartrate of sanguinarin
Trituration:

اس دوا کا ذکر ہلی اور ہیری نے سائیکلو پیڈیا آف ڈرگس ہیتھو جنسی میں کیا ہے، وہ لکھتے ہیں کہ

سنگونیریم نارٹریکم میں بھی تمام علامات سنگونیریا کی ماسوائے اعصابی دردوں اور تشنج کے پائی جاتی ہیں مگر سب سے عجیب بات یہ ہے کہ اس کا اثر آنکھوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، پتلیاں حد سے زیادہ پھیل جاتی ہیں۔ جن میں روشنی کا عکس نہیں ہوتا۔ اور بینائی میں دھندلاپن آ جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکل آتے ہیں۔

Sanguinarinum Nitricum

سنگونیریم نائٹریکم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{19}H_{17}NO_4NHO_3$
Trituration :

اس دوا کی ہو ۳ طاقت میں آزمائش کی گئی۔ نزلاوی کیفیت سنگونیریا سے زیادہ شدید تھی اور اس میں ناک، آنکھیں، حلق اور ہوا کی نالیاں ماؤف ہوگئیں، آنکھوں سے پانی، آنکھوں اور سر میں درد، کھوپڑی میں درد، ناک کی رکاوٹ اور جلن بھی مشاہدہ ہوئی۔ اس دوا میں رکاوٹ کا احساس ایک مخصوص احساس ہے چنانچہ سر میں بھراؤ اور رکاوٹ کا احساس، ناک میں بلغم بھرنے سے ناک میں رکاوٹ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے بلغم کے اجتماع سے دم گھٹنے کا احساس اور ہوا کی نالیوں کے موٹے اور سخت ہو جانے کا احساس وغیرہ اس دوا میں پایا گیا ہے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے پیچھے گرمی اور تناؤ مخصوص ہے۔ اور اسی طرح سے میٹھے بلغم کی زیادتی بھی۔ نہ صرف بلغم گاڑھا بھی ہوتا ہے بلکہ پتلا جھاگ دار اور بہت لیسدار بھی اس میں مکمل انفلوانزہ کی علامات پائی جاتی ہیں یہاں تک کہ انفلوانزہ میں ذائقہ کا جاتے رہنا بھی اس دوا کی حد میں آتا ہے۔ ناک میں بدگوشت (ہتوڑی) کے لئے یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔ حاد اور مزمن نزلے، نرخرے کے ورم، حلق میں ٹیس اور جلن وغیرہ اس میں پائے جاتے ہیں۔ ناک میں احساس جیسے کڑوی مولی کھائی ہے۔

علامات

ناک ۔ رکی ہوئی محسوس ہو۔ ناک سے زیادہ، پانی کا سا بلغم، جلن دار درد کے ساتھ۔ ناک میں بدگوشت یا ہتوڑی۔ ناک میں رطوبت کی کمی اور اسی لئے خشکی، چھوٹے چھوٹے کھرنڈ جن کے نکالنے سے ناک سے خون بہے، نتھنوں میں خشکی اور جلن، پانی کی سی پتلی رطوبت اور ناک کی جڑ میں درد کے ساتھ، نتھنے موٹے، زرد خون ملے بلغم سے بھرے ہوئے۔ چھینکیں، نتھنوں میں چھیلن اور درد، نتھنوں کے پچھلے حصہ میں رطوبت چپک جائے جو بہت مشکل سے چھوٹے۔

حلق ۔ کھرکھری۔ خشک۔ سکڑی ہوئی اور جلن دار، داہنا غدود درد کرے اور نگلنا مشکل ہو، حلق میں بے حد بلغم کا اجتماع۔ رات کو منہ اور حلق میں خشکی کی وجہ سے بار بار جاگے۔

منہ۔ زبان کے ایک طرف زخم۔ منہ میں حدت جیسے مرچ کھائی ہو۔ چھینکوں اور پیشانی میں جلن کے ساتھ تھوک کی زیادتی۔

آلات تنفس۔ چھوٹی بار بار ہونے والی کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا، زرد، میٹھا بلغم نکلے، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے مرکز کے پیچھے بوجھ، حلق اور ہوائی نالیوں میں خشکی اور جلن، سرسراہٹ والی کھانسی ناک کا خجرہ کا، ہوائی نالیوں کا مزمن نزلہ، آواز بدلی ہوئی، گہری اور کھرکھری ہو یہ احساس جیسے ہوائی نالیاں سخت گاڑھے بلغم یا مواد سے بھری ہیں۔ تازہ ہوا کی بے حد خواہش، سینہ میں دباؤ دونوں پھیپھڑوں کو جانے اور گھٹنے کے احساس کو بڑھاتے۔

کمی اور زیادتی۔ ہوا کی بے حد خواہش رہتی ہے گرم پانی سے نہانے سے پیشانی کی گرمی کم ہو جاتی ہے۔ چھونے سے، دبانے سے آنکھوں کے درد کی تکلیف بڑھ جاتی ہے درد سر ناک سے رطوبت نکلنے سے رفع ہو جاتا ہے رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
سنگوئیزیا، آرم ٹرائفلم، سورینم، کالی بائی کرام، سٹانم۔

Sanguisuga Officinallis سنگوئی سوگا

NATURAL OREER : Hirudineae.
SYNONYMS : Hirudo; the leech.
TINCTURE : The living animal.

زندہ جونک کا عرق

ڈاکٹر برنٹ پہلے شخص تھے جنہوں نے اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں کیا اس میں تو شک نہیں کہ جونک لگانے سے بعض وقت سخت قسم کا سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ اور جونک کے کاٹنے سے بعض وقت خون کے اندر ایک قسم کا زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے تمام بدن کا خون پانی کی طرح پتلا ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر برنٹ کے پاس ایک مریض تھا جس کے مبرز سے سیلان خون ہو رہا تھا اور خون پانی کی مانند پتلا تھا۔ تمام ادویہ خون بند کرنے میں ناکامیاب رہیں، ڈاکٹر برنٹ کو خیال پیدا ہوا کہ جونک کا عرق اس مریض کے بالکل ہوگا چنانچہ نمبر ۵ طاقت میں دیا گیا، خون فوراً بند ہو گیا اور مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کا ایسی حالتوں میں کئی مرتبہ استعمال کیا گیا: نتیجہ نہایت تسلی بخش رہا۔

طاقت۔ نمبر ۵ سے نمبر ۳۰ تک۔

Sangnuisorba Officinallis — سنگوئی سوربا آفیشانیلس

NATURAL ORDER : Rosaceae.

یہ دوا، نمبر ۲x و نمبر ۶x میں استعمال ہوتی ہے۔ جب کہ حیض مقدار میں زیادہ اور دیر تک رہیں خصوصاً زرس مریضاؤں میں جن کے سر اور اعضاء میں اجتماع خون ہو۔ سن یاس میں جب سیلان خون کسی طرح سے نہ رکے تو یہ دوا مفید ہے۔ نیز پھیپھڑوں کے خون کے لئے بھی اس دوا کا استعمال کیا جاتا ہے آہستہ آہستہ رسنے والے وریدی سیلان خون، ٹانگوں کی وریدوں کا پھول جانا، خونی پیچش میں مفید ہے۔

Ceanothus Americanus — سینتھس امیریکنس

NATURAL ORDER : Rhamnaceae.
SYNONYMS : New jersey tea;
Red root bark tree.

PARTS USED : Leaves.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سینتھس تلی کے لئے ایک بہترین دوا ہے شکم کے بائیں طرف پسلیوں کے نیچے گہرا درد، بائیں طرف بھراؤ اور کاٹنے والے درد۔ جب تلی بڑھ جائے اس کے اندر ورم یا درد ہو، چاہے یہ تکلیف اکیلی ہو، یا اس کے ساتھ اور تکلیفات بھی۔ اس دوا کا استعمال کرنا چاہیے اس میں سردی کا احساس پیٹھ کے نیچے ہوتا ہے۔ لرزہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض کو آگ کے پاس جاکر بیٹھنا پڑتا ہے سردی کے موسم میں تکلیفات بڑھتی ہیں۔

دردِ سر داہنی جانب تلی کے درد کے ساتھ۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہ مریض جو تلی کی تکلیفات میں سینتھس کا استعمال کرتے، اکثر اسہال یا پیچش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سیلان الرحم مقدار میں زیادہ گاڑھا اور زرد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

پی، سی، موزم دار نے اس دوا سے ایک ایسے مریض کو شفا دی جس کے متعلق یہ تشخیص تھی کہ وہ قلبی تکلیف میں مبتلا ہے اس کو ذرا سی حرکت یا محنت سے دھڑکن شروع ہو جاتی تھی۔ اور تنفس میں تیزی۔ موزم دار نے اس کی تلی بڑھی ہوئی پائی اور اسی لئے سینتھس ۳x دیا۔

آر کے گھوش نے سینتھس سے حیض کے رک جانے اور لیکوریا کو کئی بار درست کیا ایسی مستورات

ان علاقوں کی رہنے والی تھیں جہاں ملیریا بکثرت ہوتا تھا حیض کا زیادہ اور جلد جلد ہونا۔ بائیں طرف درد کے ساتھ اس دوا کا ایک فعل ہے مریضہ بائیں کروٹ نہیں لیٹ سکتی۔ کیونکہ بائیں جانب لیٹنے سے درد ہوتا ہے۔

عموماً بائیں جانب کی دوا ہے۔ بچوں کے مریض جن کی تلی اور جگر میں فعلی کمزوری ہو چکی ہو۔

مزمن کھانسی BRONCHITIS جس میں مقدار میں زیادہ بلغم ہو۔ بلڈ پریشر کی زیادتی، حرکت سے نفرت بہت کمزوری محسوس کرے۔ کھڑے ہونے پر یا چلتے وقت بے حد کمزوری۔ تمام رات چوروں اور سانپوں کا خوف

علامات

دماغ۔ پست حوصلگی اس امر کے ڈر کے ساتھ کہ وہ کام کے ناقابل ہو جائے بیحد اعصابی تحریک جاڑے اور بھوک کے نہ رہنے کے ساتھ اور اس احساس کے ساتھ جیسے اعصاب بل گئے ہیں۔ تلی کے مقام میں درد کے ساتھ سر کے دائیں حصہ میں درد

شکم۔ تلی بیحد بڑھی ہوئی، تلی میں ورم، اور تمام بائیں جانب بن جائے شکم میں پسلیوں کے نیچے بائیں جانب گہرا درد۔ تلی بڑھ کر سخت ہو جائے خون میں سفید اجزا بڑھ جائیں LEUCAEMIA تنفس میں بیحد دقت، جگر اور پیٹھ میں درد، بائیں جانب لیٹنے کی نااہلیت۔ قلب کے درد کے ساتھ تمام شکم درد کرے۔

پاخانہ اور مبرز۔ دست شکم اور مبرز میں نیچے دبانے والے احساسات کے ساتھ پیچش، پاخانے ہلکے زرد جن کے ساتھ زور سے ریاح خارج ہوں۔

مثانہ۔ پیشاب کی مسلسل حاجت، پیشاب سبز، جھاگ دار، اس میں شکر اور صفرا، پیشاب میں تیز بو پیٹھ میں درد اور پیشاب کی نالی میں تحریک۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کے جلد جلد اور مقدار میں زیادہ، زیادتی حیض تلی میں درد کے ساتھ مقدار میں زیادہ، گاڑھا، زرد، کمزور کر دینے والا سیلان الرحم۔

طاقت۔ مدر ٹنکچر نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک۔

تعلق۔ سینتھس کے بعد بربرس کونیم، مائیریکا، کیورکس اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو۔ سڈرن، اگریکس، جا ئنا، نیٹرم میور، آگزیلک ایسڈ (بائیں طرف درد) کاسکارا امپال (آتشک) اس دوا کا اثر نیٹرم میور سے زائل ہوتا ہے۔

ٹنوسپورا کارڈی فولیا۔ TINOSPORA CORDIFOLIA (ایک آیورویدک دوا) اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ تلی کی وجہ سے مزمن بخار ہو۔

پالمینا یو یڈیا۔ POLYMNIA UVEDALIA تلی میں تیز درد اور شکم کے بائیں جانب درد۔ تلی بڑھی ہوئی۔ بخار سے پیدا شدہ، تلی، غدود بڑھے ہوئے۔

سینتھس ٹرائی سی فلورس۔ CEANOTHUS THRYSIFLOROUS نرخرے کا ورم، غدود دل کا ورم، ناک کا نزلہ، جو نیتھر یا اندرونی طور پر مدر ٹنکچر استعمال ہوتا ہے اور بیرونی طور پر اس دوا کو اس میں ملا کر کلی کرائی جاتی ہے۔

Senega

NATURAL ORDER : Polygalaceae.
SYNONYMS : Rattle snake milk root.
PARTS USED : The entire root.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ورجینیا کے ڈاکٹر ٹینیٹ نے اس دوا کو ہومیوپیتھی میں داخل کیا تھا امریکہ کے اصل باشندے سانپ کاٹے میں استعمال کرتے تھے اسی لئے ڈاکٹر ٹینیٹ اس نتیجہ پر پہنچے کہ چونکہ یہ سانپ کے زہر کو زائل کرتا ہے اسی لئے یہ دوا تنفس میں تنگی، کھانسی اور پھیپھڑوں سے خون کو روکنے میں بھی مددگار ہوگی۔ چنانچہ انہوں نے اس دوا کو نمونیہ، پلوریسی اور آلاتِ صدر کے استسقاء میں بہت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹر اس کو مزمن تکالیف آلات تنفس میں، دق میں، بائی کے دردوں میں استسقاء میں، کھانسی میں بطور بلغم نکالنے والی دوا کے، اور موتیا بند کے آغاز میں استعمال کرتے ہیں۔ آج کل یہ دوا مزمن کھانسی میں بطور بلغم نکالنے والی اور پسینہ و پیشاب لانے والی دوا کے استعمال کی جاتی ہے۔

سینیگا خصوصاً سینہ کی دوا ہے چونکہ اس کا اثر ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال سینہ کی، دمہ کی، اور مختلف قسم کی تنفس کی تکلیفات میں ہوا کرتا ہے۔ سینہ میں شدید درد ہوتے ہیں، جو خصوصاً پلوریسی (ذات الجنب) کی قسم کے ہوتے ہیں۔ نمونیہ کی علامات بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسی لئے یہ دوا پلورو نمونیہ (یعنی ذات الریہ و ذات الجنب مخلوط) میں بہت مفید ہے جب کبھی پلوریسی نمونیہ کے ساتھ ہو جاتے اور جہاں برائی اونیا کچھ کام نہ دے سکے تو سینیگا دوا ہوا کرتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سینیگا ایسے حالات میں برائی اونیا اور رسٹاکس کا درمیانی درجہ رکھتی ہے اس کی علامات برائی اونیا کی طرح شدید ہوتی ہے لیکن برعکس برائی اونیا کے آرام سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ سینہ کے درد بائی کے درد آرام کی حالت میں بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن کھانسی اور دمہ کی تکلیفات ذرا سی حرکت سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔ سینیگا کا مریض پہاڑی پر نہیں چڑھ سکتا اور نہ باد مخالف میں چل سکتا ہے۔ کیوں کہ اس سے سینہ اور تنفس کی تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ انٹم ٹارٹ کی طرح نمایاں ہوتی ہے۔ لسدار بلغم کی زیادتی ہوتی ہے بلغم کالی بائی کرام کی طرح لیسدار اور تار دار ہوتا ہے۔ چونکہ مریض ایسے بلغم کو نہیں نکال سکتا۔ اس لئے کوشش کرتے وقت بلغم سینیا اور کاسٹیکم کی طرح نگل جاتا ہے سینیگا نہایت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور اس میں تکلیفات بہت تیز ہوتی ہیں۔ سردی لگنے سے اچانک آجاتی ہیں یا معمولی سا زکام بھی تمام سینہ کو جکڑ لیتا ہے۔

آنکھوں کی علامات بھی قابل غور ہیں۔ آنکھوں کے عضلات میں فالج، پتلی کے اوپر زخم اور داغ

بینائی کے عصب میں فالج، حلقوں میں درد، آنکھوں میں اس قسم کا درد جیسے باہر دھکیلی جا رہی ہوں، پپوٹوں کا ورم اور جالا۔

حنجرے میں آواز کے زیادہ استعمال سے یا سردی لگ جانے سے آواز کا بیٹھ جانا پایا جاتا ہے۔
حنجرے میں مسلسل سرسراہٹ اور جلن ہوتی ہے اور مریض ایک منٹ کے لئے آرام نہیں کر سکتا لیٹنے سے دم گھٹنے کا ڈر ہوتا ہے۔ جب سینگا ایسے موقعوں پر کام کرتا ہے تو منہ میں حلق میں خشکی ہوتی ہے۔ کھانسی مسلسل ہوتی ہے منہ اور حلق میں کسیلا مزہ ہوتا ہے کھانستے وقت دائیں آنکھ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد، حنجرے کا دق، ہوائی نالیوں میں لیسدار بلغم کا اجتماع جس کو نکالنے کے لئے مریض بے سود کھانستے کھنکھاتے، یہ بلغم اس قدر گاڑھا اور لیسدار ہوتا ہے کہ بعض اوقات کالی بائکرام، ہیکیس، مرک کار کا خیال پیدا ہو جاتا ہے۔

سینہ، حنجرہ اور ہوائی نالیوں میں اس کا اثر بہت وسیع ہے ایسا سخت نزلہ جو سینہ حنجرہ یا ہوائی نالیوں میں آکر رک جاتا ہے اور جب ان کے ساتھ لیسدار بلغم کی زیادتی ہوتی ہے تو بلغم اس قدر لیسدار ہوتا ہے کہ مریض اس کو کھانس کر نہیں نکال سکتا۔ بلکہ کھانسنے پر مریض کو بلغم کا پتہ بھی نہیں چلتا۔
سینہ میں یہ احساس ہوتا ہے کہ سینہ بہت تنگ ہو گیا ہے دمہ کے ساتھ سخت شدید دم گھٹتا ہے زینہ چڑھنے سے سینہ میں سکڑن ہوتی ہے اور سانس میں تنگی، آرام کرنے کی حالت میں خصوصاً تنفس بڑھ جاتا ہے۔
سینگا میں خشک کھانسی، تنفس میں تنگی کے ساتھ جس کی زیادتی ٹھنڈی ہوا میں اور چلنے سے ہوتی ہے۔ پائی جاتی ہے یہ علامت فاسفورس اور رلیوکس میں بھی ملتی ہیں۔ فاسفورس اور رلیوکس میں کھانسی اس وقت شروع ہوتی ہے جب مریض ہوا میں پہلی دفعہ جاتا ہے۔ فاسفورس کی طرح سینگا کی کھانسی کا ایک نشان یہ بھی ہے کہ کھانسی اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض کو سر سے پیر تک ہلا دیتی ہے اور تمام جسم میں کپکپاہٹ پیدا کر دیتی ہے۔ سینگا کا مریض ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے کھانستا ہے۔ کھانسی شدید ہوتی ہے اور بلغم مشکل سے نکلتا ہے۔ پرانے سینہ کے مزمن نزلہ میں، نزلہ ابتدائی حالتوں میں برائی اونیا ایک عجیب دوا ہے۔ لیکن اگر ایسے نزلہ کے ساتھ گاڑھا لیسدار تار دار بلغم ہو تو سینگا ایک عجیب دوا ہوا کرتی ہے۔ چاہئے ایسی کھانسی دق ہی میں کیوں نہ ہو۔ بلغم نکالتے وقت یا نکالنے کی کوشش کرتے وقت اُبکائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ جو بہت پریشان کن ہوتی ہیں جسم کے اوپر کے حصہ میں ٹھنڈا پسینہ بھی آجاتا ہے سینہ لیسدار بلغم سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اور سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ بھی ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں انٹم ٹارٹ، پارودجن، کالی بائکرام وغیرہ، مفید ہو سکتے ہیں۔ لیکن سینگا اس وقت زیادہ مفید ہوتا ہے۔ جب کہ حلق اور حنجرے میں خشکی ہو، اور نیند کی حالت میں حلق سوکھ جائے اوپر بتایا جا چکا ہے۔ کہ کھانسی سے مریض کا تمام بل جائے اور تمام جسم کے ہلنے سے از خود پیشاب بھی نکل جاتا اور سر میں آنکھوں میں درد بھی پیدا

ہو جاتا ہے۔

سینگا ذات الجنب میں اس وقت مفید ہے جبکہ درد کھانسنے سے بڑھ جائے۔ سینہ کی دیواریں ہونے سے درد کریں۔ بوڑھے آدمیوں کے پھیپھڑوں میں اگر بلغم زیادہ مقدار میں بھر جائے تو سینگا مفید ہے۔ اگر کسی بوڑھے شخص کے سینے میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ پائی جائے اور کوئی دوسری علامت نہ ملے۔ تو سینگا کا استعمال مفید ہوا کرتا ہے۔

سینگا سے بعض وقت طبور دنونیہ درست ہوتا ہے۔ جبکہ فاسفورس، یا آرسنک کی طرح حد سے زیادہ کمزوری موجود ہو۔ دق میں اگر متذکرہ صدر علامات پائی جائیں تو اس دوا سے بہت کچھ سکون ہوا کرتا ہے مگر یاد رہے کہ یہ دوا سلفر اور سلیشیا کی طرح زیادہ گہرا اثر کرنے والی نہیں ہے۔ اور اسی لیے دق میں یہ دوا بغیر کسی خوف اور خطر کے استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کا اثر محض سطحی ہوتا ہے۔ اور مریض کو ایک گونہ سکون ملتا ہے۔

سینہ کے درد آرام کی حالت میں اور سانس اندر کھینچنے پر بڑھ جاتے ہیں۔ داہنی طرف لیٹنے سے سینہ میں سوئیاں چبھنے کے سے درد ہوتے ہیں اور کھانستے وقت داہنے کندھے کے نیچے درد ہوتا ہے سینہ کے درد کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہو جاتے ہیں۔

زہریلے اور غصہ میں آئے ہوئے جانوروں کے کاٹنے میں مفید ہے۔

یہ دوا دموی مزاج انسانوں کے لیے جن کی رغبت موٹے ہونے کی ہو، جن میں خون کی زیادتی ہو۔ موٹے تازے آدمی جن کے ریشے ڈھیلے ہوں۔ موٹے تازے اور گول مول بچوں کے لیے اور بوڑھے آدمیوں کے لیے بہت مفید ہے۔ ڈاکٹر گرسے مندرجہ ذیل مخصوص علامات بتاتے ہیں۔ سینہ میں بے حد عجیب کھانسی کے قبل یا بعد، مقدار میں زیادہ بلغم۔ اندرونی حصص جو قدرتی طور پر تر ہونے چاہئیں۔ خشک ہو جاتے ہیں اور جلد خشک ہوتی ہے، ہوا کی نالیوں کی، سینہ کی بائیں جانب کی، داہنی آنکھ کی، نچلے پپوٹوں کی تکالیف؛ سینگا کی رہنما کن علامات یہ ہیں: صاف انڈے کی سفیدی کا سا بلغم کا مقدار میں زیادہ اجتماع جس کا نکالنا مشکل ہو۔ سینہ کی دیواروں میں شدید پھوڑے کا سا درد۔ سینہ پر دباؤ جیسے پھیپھڑے ریڑھ کی طرف دبائے جا رہے ہیں۔ موٹے تازے اور خون کی زیادتی والے بچوں میں کالی کھانسی انڈے کی سفیدی کی صاف بلغم کے ساتھ جس کا نکالنا مشکل ہو۔ جو شام کو بڑھے آواز کم کھری اور حلق میں اس قدر خشکی اور ذکی الحسی کہ بولنے میں تکلیف ہو۔ کھانسی عموماً چھینک میں ختم ہو۔

سینگا میں آنکھیں بھی ماؤف ہوتی ہیں۔ آنکھوں اور پپوٹوں کے اندرونی و بیرونی حصص میں درد اور ورم اور بینائی میں ابتری ہوتی ہے۔ آنکھوں کی تکلیفات کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے بڑھ جاتی ہیں اور ایک دوسری علامت جو آزمائش میں مشاہدہ کی گئی۔ اسے مخصوص علامت سمجھنا چاہیئے۔ وہ ہے سر کو پیچھے کی طرف جھکانے سے کمی۔" جب ڈوبتے سورج کی طرف سینگا کا مریض ہو غور کرکے چلتا ہے تو اسے اصل سورج کے نیچے ایک اور چھوٹا سورج دکھائی دیتا ہے۔ جو بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ خصوصاً

جب نیچی نظر کرکے چل رہا ہو۔ لیکن اگر سر کو پیچھے کی طرف جھکائے۔ یا آنکھیں بند کرے تو چکر غائب ہو جاتا ہے، بینائی میں کمزوری اور پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا جس کی وجہ سے مجبور ہو کر بار بار آنکھوں کو پونچھے، حالانکہ پونچھنے سے تکلیف بڑھ جائے، پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے ستارے اڑیں اور الفاظ ایک دوسرے میں مل جائیں۔ یہ علامات بتاتی ہیں کہ یہ دوا Hyperphoria یعنی ترچھی نظر (جس میں آنکھ کا فوکس برابر نہ ہو۔ جب کسی چیز کی طرف دیکھے تو ایک آنکھ سے وہ چیز ایک جگہ اور دوسری آنکھ سے دوسری جگہ دکھائی دے۔ گویا ایک کی بجائے دو چیزیں نیچے اوپر دکھائی دیں) کے لیے عجیب و غریب ہے۔

سر خصوصاً آنکھوں کے ڈھیلوں کو خون چڑھ آنے۔ جہاں ایک درد والے دباؤ کا احساس ہو خصوصاً جب جھکا ہوا ہو۔ سماعت میں درد کرنے والی ذکی الحسی پائی جاتی ہے۔ آلاتِ بول بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں تحریک اور نزلاوی کیفیت پائی جاتی ہے، پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب سے قبل اور بعد پیشاب کی نالی میں جلن، پیشاب میں چھوٹے چھوٹے ریشے دھاگے، سینگا میں خالی پن کا احساس اور نوچنے والی بھوک کا احساس پایا جاتا ہے۔ سینگا سے جسم کی بائیں جانب زیادہ تر متاثر ہوتی ہے۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ آنکھیں جیسے باہر دبائی جا رہی ہیں۔ جیسے آنکھوں کے ڈھیلے پھیلائے جا رہے ہیں۔ جیسے آنکھوں میں صابن ہے۔ جیسے نتھنوں اور ہوا کی نالیوں میں سرخ مرچ چھڑک دی گئی ہے جیسے سینہ بہت تنگ ہے۔ جیسے پھیپھڑوں میں رکاوٹ کی وجہ سے تنفس میں دقت ہے جیسے پھیپھڑے ریڑھ کی طرف دبائے جا رہے ہیں۔ جیسے سینہ پھٹ جائے گا۔ جیسے کلائی کو موچ آ گئی ہے۔

علامات

دماغ ۔ جھگڑا کرنے اور لڑنے کی خواہش، یکایک غیر ضروری مقامات کی یاد جن کو مدت ہوئی، دیکھا تھا، پریشانی تنفس میں تیزی کے ساتھ۔ بہت خوش، لیکن چڑچڑا۔ ذرا سی تحریک سے غصہ میں آ جائے۔

سر ۔ سر میں پراگندگی۔ آنکھوں کے سامنے ہلکا سا چکر۔ سر میں چکر کا احساس، سر میں بھاری پن آنکھوں میں وزن اور کمزوری کے ساتھ، سر بھاری معلوم ہو، پیشانی میں گدی میں ایک قسم کا ہلکا درد جو ہر روز ہوا اور گرم مکان میں بیٹھتے وقت محسوس ہو۔ جس کے ساتھ آنکھوں میں وزن ہو مریض سر کو چھونے نہ دے گو دردِ سر دبانے سے نہ بڑھے۔ یہ درد کھلی ہوا میں کام کرنے سے کم ہو پیشانی میں اور آنکھوں کے حلقوں میں کھانے کے بعد، خصوصاً سر کے بائیں جانب دبانے والا درد جو کھلی ہوا میں کم ہو۔ پیشانی میں پھاڑنے والا دردِ سر

آنکھ ۔ آنکھوں کے حلقوں کے اوپر درد۔ کسی چیز کو غور سے دیکھنے سے آنکھوں میں لیکچی ہو اور پانی

ہے پڑھتے وقت آنکھوں میں کمزوری اور پانی، لکھتے اور پڑھتے وقت آنکھوں میں جلن۔ آنکھوں کے ڈھیلوں میں کھنچاوٹ اور دباؤ بینائی میں کمزوری کے ساتھ، آنکھوں میں خشکی اس احساس کے ساتھ جیسے آنکھوں کے ڈھیلے حلقوں سے بڑے ہیں۔ پڑھتے وقت آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے اور بینائی میں کمزوری جس کی وجہ سے مریض کو آنکھیں پونچھنی پڑیں۔ غروب آفتاب کے وقت مغرب کی جانب چلنے سے اور آفتاب کو دیکھنے سے چھپتے ہوئے آفتاب کے نیچے ایک دوسرا چھوٹا آفتاب دکھائی دے، جس کے نیچے کی طرف دیکھنے سے بیضوی شکل معلوم ہو اور سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر دیکھنے سے، یا آنکھیں بند کرنے سے وہ دوسرا بیضوی شکل کا آفتاب غائب ہو جائے۔ ازدواج البصر، جو پیچھے کی طرف سر جھکانے سے درست ہو جائے۔ پتلی پر سخت کیچڑ جس سے پلکوں میں ٹیس ہو اور ایسا محسوس ہو کہ آنکھوں میں صابن رکھا ہے۔ صبح کے وقت نیند کے بعد آنکھیں اس قدر چپک جائیں کہ آنکھوں کو کھولنے کے لیے بھگونا پڑے۔ آنکھوں کے عضلات کی کمزوری، آنکھوں کے آپریشن کے بعد آنکھوں میں پلکوں کے کٹے ہوئے تاروں کو جلد جذب کر دیتا ہے۔ ترچھی نظر، پپوٹوں کے کناروں کا ورم، پپوٹے خشک اور ان پر کھرنڈ (گرینائیٹس) اشیاء سایہ میں دکھائی دیں۔ ماڑا، خنازیری مزاجوں میں آنکھ کے پچھلے خلاء (جس میں شفاف رطوبت ہوتی ہے) میں مواد کا اجتماع

ناک۔ ناک میں تکلیف دہ خشکی، خشک زکام۔ پانی کی سی رطوبت اور چھینکنے کے ساتھ۔ نتھنوں میں مرچیں معلوم ہوں۔ چھینکیں اس شدت سے آئیں کہ سر چکرائے۔ ناک کے سامنے بو جیسے فاسد زخم ہو۔

چہرہ۔ بائیں نصف حصہ میں فالج کا احساس، چہرے میں حرارت

منہ۔ زبان پر سفید میل یا زردی مائل سفید، صبح کے وقت ذائقہ بُرا، منہ اور ہونٹوں کے کناروں پر جلن دار دانے۔

حلق؛ منہ اور حلق میں خشکی۔ حلق میں لیسدار بلغم جو مشکل سے کھنکارا جا سکے۔ حلق میں چھیلن اور کم کوا یعنی تالو میں سکڑن، چھیلن اور جلن۔ غذا کی نالی میں تحریک اور کھر کھراپن۔ جلن کا احساس جیسے چھیل دی گئی ہے حلق اور تالو میں نزلاوی ورم۔

معدہ۔ ڈکار جن کو بلغم نکالنے اور کھنکارنے سے آرام ہو۔ فم معدہ کے نیچے بوجھ اور کترنے والی بھوک کا احساس۔ تیز جلن اور خرابی ہاضمہ۔ فم معدہ میں کھودنے والے درد ریاح اور چڑچڑے پن کے دوروں کی رغبت کے ساتھ۔

پاخانہ۔ پاخانے، پتلے پانی کے سے جو مقعد سے پچکاری کی طرح نکلیں (کروٹن ٹگ، جتروفا) پاخانہ مقدار میں کم، سخت، خشک اور لسا جس سے اطمینان نہ ہو

مثانہ۔ پیشاب میں کمی، پیشاب گہرے رنگ کا۔ جھاگدار اور تیز، ٹھنڈے ہونے کے بعد گدلا ہو جائے جس میں گاڑھا، زردی مائل سرخ رسوب ہو، اوپر کی سطح زرد اور نیچے چھیچھڑے کے ٹکڑے بیٹھ جائیں۔

پیشاب کرنے سے پہلے اور بعد میں جھلن، پیشاب کے قبل اور بعد پیشاب کی حاجت اور عمل پیشاب میں تاخیر۔

آلات تنفس:۔ لیسدار بلغم جس کو کھنکھارنا یا کھانسنا پڑے۔ اونچی آواز سے پڑھتے وقت آواز یکدم بیٹھ جائے۔ حنجرے اور ہوا کی نال میں پھاڑنے اور ڈنگ لگنے کا درد، حنجرے میں تحریک کی وجہ سے کھانسی، زینہ چڑھنے سے تنفس میں تنگی، سینہ میں تنگی۔ اور حلق میں کھرکھرے پن سے خشک کھانسی، چھوٹی کھانسی بلغم کی وجہ سے یا حنجرے میں سرسراہٹ اور تحریک، جس کی زیادتی کھلی ہوا میں اور تیز چلنے سے ہو۔ کھانسی چھینک کے ساتھ بند ہو جائے۔ جیسے عموماً زکام میں ہوتی ہے۔ سینہ میں درد، خشک کھانسی، حلق میں خشکی اور آواز کا بیٹھنا اس کے بعد ہوا اور پھیپھڑے کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی۔ کھانسی شام کے وقت، رات کے وقت آرام کرنے کی حالت میں، بیٹھنے سے بائیں جانب لیٹنے سے اور گرم مکان میں بڑھے، سینہ میں سکڑاؤ اور تنگی (مرک کار) جس کی زیادتی آرام کرتے وقت ہو۔ سینہ میں شدید درد خصوصاً رات کے وقت اور آرام کرتے وقت سینہ کی دیواریں چھونے سے چھینکنے سے درد کریں۔ لمبی سانس کھینچنے سے درد میں کمی ہو۔ یہ درد عموماً سینہ پر نزلہ کے بعد رہتا ہے (رزمین کولس)

خاص قسم کی حرکات درد پیدا کریں اور ایسا معلوم ہو۔ جیسے کہ سینہ بہت تنگ ہو چکا ہے اور اسی وجہ سے مریض سینہ کو پھیلانے کی ہر وقت کوشش کرے، جس سے سینہ میں پھوڑے کا درد ہو۔ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے جلن اور پھوڑے کا سا درد، خصوصاً حرکت کرتے وقت اور گہری سانس لینے پر، سینہ میں گولی لگنے کے سے، سوئیاں چبھنے کے سے درد، جن کی زیادتی اندر سانس کھینچنے سے اور آرام کے دوران میں ہو حنجرے میں، ہوا کی نالی میں اور سینہ میں بلغم کی زیادتی اور بلغم کا اجتماع دائم نارٹ، اپیکاک، سٹانم بوڑھے آدمیوں کے سینہ میں بلغم کی زیادتی جو مشکل سے نکل سکے۔ بوڑھے آدمیوں کے سینہ کی کمزوری کی وجہ سے مزمن کھانسی، مزمن دمہ کے مریض پھیپھڑے کے پردہ میں ورم آلات صدر میں پانی کا اجتماع (مرک سلف) خصوصاً سینہ میں ورم کے بعد سینہ میں دباؤ، جیسے کہ پھیپھڑے ریڑھ کی طرف دبائے جا رہے ہوں۔ آواز پر قابو نہ ہو آلات نطق کا جزوی فالج، کھرکھراپن، حلق اس قدر خشک کہ بولنے سے تکلیف ہو۔ تنفس کی وقت جیسے پھیپھڑوں میں خون کی رکاوٹ اور ورم، جیسے چوٹوں سے ہوتا ہے ایسے ہو۔ جاگنے پر اور جاڑے کے دن، زور سے قدم رکھنے پر، تیز چلنے پر، یا دوڑنے پر کھینچنے والا پھوڑے کا سا درد۔ جیسے سینہ کے سامنے والی ہڈی کے درمیان سے ہو۔

قلب۔ قلب کے مقام میں سوراخ کرنے والے شدید درد (سٹلجیا) دل کی ضربات سے تمام جسم ہل جائے۔ شدید دھڑکن جب چل رہا ہو، شدید انگڑائیوں کے ساتھ اور سر میں پراگندگی کے ساتھ بازوؤں میں بے حد کمزوری۔

مخصوص خواص۔ سستی اور کچھ بے چینی کا احساس۔ کھلی ہوا میں چلتے وقت کمزوری۔

بخار ۔ جاڑا، پاؤں میں کمزوری، کھلی ہوا میں جاڑا۔ جاڑے کے دوران تنفس میں وقت۔ بخار کے ساتھ جلد گرم اور تر ہوتی جائے۔ جاڑا بیٹھ کے اور لرزہ، چہرے پر بخار آنکھوں میں جلن اس میں درد ا سانس میں وقت، تمام جسم چوٹ کھایا ہوا معلوم ہو، نبض تیز، اور بھری ہوئی ۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے، دبانے سے دگر دبانے سے بائیں طرف میں آرام ہوتا ہے۔ سہلانے سے بڑھتی ہیں۔ بہت سی علامات آرام کرتے وقت، بڑھتی ہیں۔ اور کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ آرام کرنے سے خشک کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے منجرے میں سرسراہٹ اور دم گھٹنے سے ڈر ہوتا ہے۔ داہنی طرف لیٹنے سے سینہ میں درد ہوتا ہے حرکت سے سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے۔ بازوؤں کو حرکت دینے سے سینہ کی دیواروں میں درد ہوتا ہے۔ زینہ چڑھنے سے سینہ کی تکلیف بڑھتی ہے۔ سر پیچھے کو جھکانے سے ازدواج البصر میں کمی ہوتی ہے اور آگے کی طرف جھکنے سے ازدواج البصر بڑھ جاتا ہے۔ صبح کے وقت اور رات کے وقت تکلیفات بڑھتی ہیں۔ کالی کھانسی شام کے قریب بڑھتی ہے۔ گرم ہوا میں اور گرم مکان میں تکلیفات اور آنکھوں سے پانی کی زیادتی ہوتی ہے کھلی ہوا میں اور ٹھنڈی ہوا میں کھانسی اور جاڑا بڑھ جاتا ہے۔ پسینہ سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳۰ تک ۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر برائی اونیا، آرنیکا، بیلاڈونا، کیمفر سے زائل ہوتا ہے۔

اس دوا کے بعد کلکیریا کارب، فاسفورس، لائیکوپوڈیم اور سلفر بہتر کام کرتے ہیں۔

مقابلہ کرو ۔

کاسٹیکم، فاسفورس، امونیا کارب، کلکیریا کارب، کوکس کیکٹائی، کالی بائی کرام، برائی اونیا، سٹانم ۔

Saururus Cernus

سوروس سرنوس

NATURAL ORDER : Saururaceae.
SYNONYMS : LIZARD'S tail.

(چھپکلی کی دُم)

یہ دوا گردے، مثانے اور غدود مذی کی تحریک میں استعمال ہوتی ہے۔ اس سے پیشاب میں درد اور تکلیف ہوجاتی ہے۔ مثانہ میں ورم پیدا ہوجاتا ہے اور پیشاب رک جاتا ہے اس دوا کی آزمائش میں مذکورہ صدر علامات مشاہدہ کی گئی، مگر اس کا استعمال ہومیوپیتھی میں آج تک کبھی

نہیں ہوا۔

Psorinum

A nosode of Psora. Sero purulent matter of a Scabies Vesicle was used. by Hahnemann. The product of Psoriasicca (epidermoid efflorescence of Pityriasis) by Gross. The salt from a product of psora by Hering.

سورنیم

کھجلی کے بہنے والے دانوں سے حاصل کردہ مواد

سورنیم کے نام ہی سے سورا عیاں ہے۔ چونکہ عام مصنفین نے سورا کے لفظ سے کھجلی کا مطلب لیا ہے۔ اسی لیے کھجلی کے تر دانوں سے حاصل کردہ مواد کا نام بھی سورنیم رکھا ہے۔ پیچھے کئی ایک ادویہ (جو مختلف بیماریوں کے زہر سے حاصل کی گئی ہیں) میں اس امر پر بحث کی گئی ہے کہ کس طرح سے ایسی بیماریوں کا زہر نہ صرف ان بیماریوں میں بلکہ دیگر قسم کی تکلیفات میں بھی مؤثر ہوا کرتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سورنیم کا اثر بھی نہ صرف کھجلی بلکہ کئی دیگر بیماریوں پر نہایت اہم ہے۔ اگر ہینی مین صاحب کی کرانک ڈزیز "پر نظر ڈال جائے تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ کھجلی کے دب جانے سے یا اس کے غیر سائنٹفک طریقہ سے علاج کرنے سے انسان لاتعداد بیماریوں کے شکار ہوا کرتے ہیں۔ اگر ان سب بیماریوں کا تذکرہ بیان کیا جائے تو یہی معلوم ہوگا کہ چونکہ وہ سب کے سب امراض کم و بیش کھجلی کے دب جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اسی لیے سورنیم ان سب کی دوا ہوسکتی ہے۔ اس میں کسی حد تک ضرور سچائی ہے۔ تاہم سورنیم کا میدان عمل اپنے طریقہ پر بالکل ہی نرالا اور جداگانہ ہے۔

سلفر کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ جب ادویہ کام کرتے کرتے رک جائیں۔ یا سورک کیفیت سر اٹھائے تو سلفر کا اس حالت میں استعمال کرنا چاہئے۔ اگر ان الفاظ کو بغور دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ ہر بیماری کم و بیش سورا کے اثر سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ان کے علاج میں جب رکاوٹ پڑتی ہے تو اینٹی سورک ادویہ کی شہنشاہ سلفر ان بیماریوں کو درست کرنے میں اکثر فتحیاب ہوتی ہے۔ چونکہ سورنیم اور سلفر کا اثر جلد پر بہت زیادہ ہے۔ اور چونکہ یہ ہر دو ادویہ کھجلی کی بہترین ادویہ ہیں۔ اس لیے سورنیم کو بھی قدرتاً وہی کام کرنا چاہیئے۔ جو سلفر کرتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ گو دونوں ادویہ "اینٹی سورک" ہیں اور ایک ہی قسم کا فعل کرتی ہیں۔ مگر ان دونوں میں

فرق موجود ہے اور اگر اس باریک تفریق کو نظر انداز کیا گیا۔ تو ناظرین پریکٹس میں زیادہ کامیاب نہ ہوں گے۔ سلفر حاد امراض میں قوت منعکسہ کو تیز کر کے باقی ادویہ کے اثر کرنے کے لیے میدان صاف کرتی ہے۔ جبکہ سورینم زیادہ مزمن امراض میں کام دیتی ہے۔

اگر ڈاکٹر ایلن کے میٹریا میڈیکا آف نوسوڈز (بیماریوں سے حاصل کردہ زہر) میں سورینم کے بیان پر غور سے نظر ڈالی جائے تو مجملاً طور پر ہم کو مقصد ذیل علامات ملتی ہیں جو سورینم کی نہایت مخصوص ہیں میں ناظرین کی خدمت میں وہی علامات لفظ بہ لفظ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس سے زیادہ بہترین سورینم کی تشریح نہیں کر سکوں گا۔

"خصوصاً ان آدمیوں کے لیے مفید ہے۔ جن کے اندر سودا کی کیفیت پائی جائے"

پرانی تکلیفات میں جب بہترین منتخب شدہ ادویہ سکون دینے میں یا مستقل طور پر شفا دینے سے (نئی تکلیفات میں سلفر) ناکامیاب ہو جائیں۔ اور جب ظاہرا سلفر بالکل دوا معلوم ہو۔ اور سلفر بھی مطلوبہ فائدہ نہ دے سکے۔

شدید نئی تکلیفات کے بعد قوتِ منعکسہ میں کمی، بھوک پھر اس قدر نہ عود کرے، جتنی کہ پہلے تھی۔

بچے پہلے نازک اور بیمار ہوں۔ بیمار بچے دن یا رات کو سو نہ سکیں اور نہ ان کو نیند آئے۔ لیکن پریشان کریں، چیخیں اور چلائیں (چلایا) بچے تمام دن کھیلا کریں۔ اور رات کے وقت بے آرام، بے چین تکلیف دہ رہیں اور چیخیں ماریں (برعکس لائیکوپوڈیم)

بے حد کمزوری، رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے، سخت بیماریوں کے بعد رہنے والی، جو بغیر کسی اعضا کی تکلیف کے یا ظاہری وجہ کے ہو۔

جسم سے تعفن آئے۔ نہانے کے بعد وہ تعفن قائم رہے۔

تمام جسم درد کرے اور جسم میں جلدی موچ اور چوٹ آئے۔

ٹھنڈی ہوا یا موسم کی تبدیلی سے بے حد ذکی الحسی ہو۔

آندھی اور طوفان موسم میں تکلیف ہو، بادل گرجنے سے کئی دن پہلے، یا دوران میں (فاسفورس) بے چینی ہو، خشک کھرنڈ دار کھجلی کے دانے، موسم گرما میں غائب ہو جائیں، اور جاڑے میں پھر نمودار ہوں۔

تکلیفات کھجلی یا دوسری جلدی تکلیفات کے دب جانے سے۔ جب سلفر ان تکلیفات کو آرام نہ دے سکے۔ معمولی جذبات سے شدید تکلیف ہو۔ ٹائیفائڈ یا تپ محرقہ کے بعد سے طبیعت ناساز رہے۔

بیماری شروع ہونے سے ایک دن قبل غیر معمولی طور پر بہتر محسوس کرے۔

مریض انتہا درجہ کے سورک ہوں، نروس ہوں، بے چین ہوں، بہت جلد چونکیں۔

تمام رطوبات میں سے مثلاً دست، سیلان رحم، حیض، پسینہ وغیرہ سے مردار کی سی تعفن آئے، متفکر پُر از خوف، مستقبل کے متعلق تاریک خیالات۔

مذہبی دیوانگی، مایوسی، غم گین اور خودکشی کے خیالات، نجات سے مایوسی (میڈورینم) شفاء سے مایوسی، مایوس: ڈرسے کہ مرجائے گا، کاروبار فیل ہوجائے گا سن یاس میں ڈر۔ اس ڈر کی وجہ سے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی زندگیوں کو ناقابل برداشت بنائے۔

بے حد کھجلی کے ساتھ بے حد مایوسی۔

درد سر جس کے پہلے آنکھوں کے سامنے ستارے ہوں۔ بینائی میں دھندلا پن یا اندھا پن ہو۔ (ایک، ڈفلورٹیم، کائی بائی کرام، آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان یا حلقے۔

بحالت درد سر ہمیشہ بھوک محسوس ہو، کھانے سے درد سر میں کمی ہو (اناکارڈیم، کالی فاس) درد سر کھجلی یا حیض کے رک جانے سے ہو اور نکسیر سے درد سر کو آرام ہو (ملی لوٹس)

بال خشک، جن میں قدرتی چمک نہ ہو۔ جلدی گتھ جائیں اور آپس میں گوند کی طرح سے مل جائیں۔ (لائیکوپوڈیم، ٹوبرکیولینم، سارساپریلا)

گدی میں خشک یا تر، متعفن، پکنے والے کھجلی کے دانے جن میں سے چپچپی متعفن رطوبت رسے۔ (گریفائٹس، مزیریم)

آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہوسکے۔ پپوٹے متورم ہو جائیں، آنکھیں کھول نہ سکے اور اسی لیے تکیہ میں چہرہ چھپا کر لیٹا رہے

کان:۔ کانوں میں یا کانوں کے پیچھے تر کھرنڈ اور دانے، کانوں میں سے متعفن لیسدار رطوبت بہے (گریفائٹس) کانوں کی رطوبت تیز سوزش پیدا کرنے والی، بے حد متعفن، سڑے ہوئے گوشت کے مانند ہو یہ رطوبت مزمن ہو یا خسرہ یا لال بخار کے بعد پیدا ہوئی ہو۔

کھجلی کے دانے اور کیل سب قسم کے، جن کی زیادتی حیض کے دوران میں، قہوہ سے مزمن اشیاء سے میٹھاس سے، بعد گوشت سے ہو۔ سورنیم کا استعمال اس وقت ہوتا ہے۔ جب بہتر ین منتخب شدہ ادویہ فائدہ پہنچا نے سے قاصر ہوجائیں۔

آدھی رات کے وقت بھوک لگے اور ضرور کوئی چیز کھانے کے لیے حاصل کرے (سنا، سلفر) ڈکار سڑے ہوئے انڈوں کی سی (آرنیکا، انٹم ٹارٹ، گریفائٹس)

حلق کی غدود بے حد متورم ہو جائیں۔ نگلنے میں وقت اور درد ہو۔ ان میں جلن ہو۔ چھلے ہوئے معلوم ہوں، نگلتے وقت کانوں میں کاٹنے والا، چیرنے والا درد شدید درد ہو (بے درد کے نگلنے میں وقت (ہیپا کارب) منہ سے متعفن تھوک، مقدار میں زیادہ ہے۔ حلق میں لیسے دار بلغم ہو۔ جس کو ہر وقت کھنکارا کرے۔ یہ دوا ایسے موقعوں پر نہ صرف موجودہ تکلیف کو رفع کرتی ہے۔ بلکہ آئندہ کے لیے ایسی تکلیف کی آمد کو روکتی ہے۔

کھنکارنے سے سبز کی سی گولیاں جو مٹر کے برابر ہوں، ذائقہ میں نہایت مجوی اور مردار کی سی متعفن بوں نکلیں (کالی میور) ۔

اسہال:۔ اچانک، یکایک، (الیو، سلفر) دست پانی کے سے، سیاہی مائل مٹیالے، متعفن مردار کی سی بُو کے از خود، رات کے ایک بجے سے چار بجے تک زیادتی، کسی سخت مرض کے بعد دانت نکالنے والے بچوں میں۔ موسم کی تبدیلی سے۔

قبض سخت، پیٹ میں درد کے ساتھ، سبز کی کمزوری سے، جب سلفر ایسے قبض کو درست نہ کر سکے۔

رات کے وقت پیشاب نکل جائے، کمزوری مثانہ سے، اور پورے چاند میں جن کی خاندانی ہسٹری میں کونہ کی شکایت ہو۔

کئی سال کا دیرینہ سوزاک جو نہ دب سکے اور نہ ٹھیک ہو سکے اور بہترین منتخب شدہ ادویہ ایسے سوزاک کو نہ درست کر سکیں اور نہ سکون دے سکیں۔

سیلانِ رحم:۔ چھیچھڑے دار جس میں سخت تعفن آئے، کمر میں شدید درد ہو، کمزور ہو، اسن یاس میں۔

بحالت حمل:۔ نہایت شدید قسم کی قے، بچہ کی حرکات بہت شدت کی ہوں۔ جب بہترین منتخب شدہ ادویہ دوران تکلیفات کو دور کرنے کے لیے ناکامیاب ہو، پیٹ کے بچے کی سورک کیفیت کو درست کرنے کے لیے بہترین دوا ہے۔

تپ اور تکلیف دہ بیماریوں کے بعد پسینہ کی زیادتی اور اس پسینہ سے تمام تکلیفات جاتی رہیں (کیلیڈیم، نیٹرم میور)

دمہ اور ضیق النفس: جس کی زیادتی کھلی ہوا میں اور بیٹھنے سے (لاروسیس) ہو، کی لیٹ جانے سے اور بازو پھیلانے سے ہو (برعکس آرسنک) مریض مایوس ہو اور اس کو یہ مستقل خیال پیدا ہو جائے کہ وہ مر جائے گا۔

ہر دفعہ موسم سرما میں کھانسی عود کر آتی ہے۔

انفلوائنزا اور ہے فیور:۔ ہر سال ایک ہی دن اور ایک ہی مہینہ میں عود کرے۔ اس کے ساتھ دمہ کی سورا یا اکوتہ کی ہسٹری ہو۔ ایسے مریضوں کے علاج کے لیے یہ بہتر ہے کہ ایک سال قبل ہی سورینم دینا چاہیئے۔ تاکہ دوسری مرتبہ تکلیفات عود نہ کریں۔

کھانسی: کھجلی یا اکوتہ کے دب جانے کے بعد، کئی سالوں کی مزمن، صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت لیٹنے پر بڑھے (فاسفورس، ٹیوبرکیولینم) بلغم سبز، زرد، میں مواد کا سا۔ مریض بلغم نکالنے کے لیے بہت دیر تک کھانسا کرے۔

جلد:۔ جلد میں جلدی بیماریوں کے حاصل کرنے کا تاثر بہت زیادہ ہو (سلفر) دانے بہت

جلد پک جائیں (ہیپر سلفر) خشک کمزور جلد جس میں سے شاذونادر پسینہ نکلے۔ جلد میلی ایسا معلوم ہو کر سالوں سے غسل نہیں کیا گیا۔ جلد موٹی ، چکنی ۔ ایسا معلوم ہو کر تیل سے نہایا گیا ہے ۔ جلد میں تکلیفات جو سلفر یا زنک کے مرہم لگانے سے دبا دی گئی ہوں بے حد کھجلی کی وجہ سے نیند نہ آنے ، یا چوروں ، یا خطرے کے خواب (نیٹرم میور)

عجیب احساسات یہ ہیں ، جیسے ڈر گیا ہو۔ جیسے وہ اپنی عقل و خرد کھو بیٹھے گا۔ جیسے بائیں نصف حصہ سر میں غنودگی ہے ۔ جیسے دماغ کے لیے جگہ کم ہے ۔ جیسے آنکھیں باہر کی جانب دبائی جا رہی ہیں جیسے پیشانی پر زور سے چوٹ لگی ہے ۔ جیسے دماغ باہر نکل پڑے گا۔ سر کی پشت جیسے موچ کھا گئی ہو۔ گدی کی داہنی جانب جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے ۔ جیسے لکڑی کا ٹکڑا سر کے آر پار رکھا ہے جیسے سر جسم سے جدا کر دیا گیا ہے ۔ جیسے آنکھوں میں ریت ہے ۔ جیسے وہ کسی دوسرے کے کانوں سے سن رہا ہے ، رخساروں کی ہڈیوں میں جیسے زخم ہو گئے ہوں جیسے زبان جل گئی ہے ۔ جیسے دانت آپس میں چپک گئے ہیں ۔ حلق میں پیچ کا احساس ، حلق جیسے سکڑ رہی ہو۔ جیسے آنتیں نیچے لٹک رہی ہیں ۔ جیسے سینہ میں ہر چیز چھیل دی گئی ہے اور پھاڑ کر الگ کر دی گئی ہے جیسے بازو مفلوج ہو گئے ہیں ۔ چوتڑوں کی ہڈی پر جیسے زخم ہو گئے ہیں ۔ جوڑ جیسے شکنجہ میں کسے ہوں ۔ جیسے جوڑ آپس میں ملے نہ رہیں گے ۔ جیسے ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے ہوں

سوزنیم کے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں ۔ اور ایک دوسرے کے پیچھے بعد دیگرے درد سر اور درد دانت وغیرہ ، سبھی ہوتے ہیں ۔

علامات

دماغ :- ناامید ، شفا سے مایوس ، غمگین ، مذہبی جنون ، خودکشی کی رغبت (اورم) زیادہ بوجھ اٹھانے کے بعد خیالات منتشر ہو جائیں ۔ حافظہ بہت کمزور ، یاد نہ رکھ سکے ، یہاں تک کہ اپنا مکان بھی بھول جائے ۔ خیالات جن سے چھٹکارا نہ مل سکے ۔ یہاں تک کہ خواب میں بھی مسلسل ان ہی خیالات کو دیکھا کرے رات کو جاگنے پر ڈر ، پراگندہ اور گرا گرا سا محسوس کرے ۔ جیسے عیاشی کے بعد ہوتا ہے ، بچہ جس سے گر جائے تبل و پھرتی کند ہوں اور کام کرنے کی رغبت نہ ہو ۔ شفا سے مایوسی ، خیال کرے کہ وہ مر جائے گا خصوصاً ٹائیفس کے بعد جس میں کمی تخمیر کے بعد ہو ۔ چڑچڑا ، بدمزاج ، جذباتی ، اعصابی ، جلد چونکے ، بے چینی ہاتھ کا نپیں دماغی محنت سے سر میں بوجھ ، شدید دردسر ، دماغ میں تپکن اور بائیں کنپٹی میں درد ہو ۔ ہر اخلاقی جذبہ لرزہ پیدا کرے ۔ خفیف سے جذبات سے شدید ترین تکلیفات ۔

سر :- چکر صبح کے وقت ، اشیاء اپنے اردگرد گھومتی دکھائی دیں ۔ دردسر کے ساتھ ۔

دردسر، دیرینہ دردسر، دردسر کے دوران میں ہمیشہ بھوک۔ رات کے وقت کھانے کے لیے اٹھے کی تب وقت آرام محسوس کرے۔ رات کے وقت ایک بجے سر پر چوٹ لگنے کے سے درد سے جاگے، سر پر ہتھوڑا لگنے کے سے درد۔ دماغ بہت بڑا معلوم ہو۔ دردسر موسم کی تبدیلی سے بڑھے۔ گرمی میں ہلکے دبانے والے درد، کھوپڑی میں کھجلی کے تر دانے، بال گتھ جائیں۔ بالوں میں خشکی، کھوپڑی پر چیپک کے سے دانے، پھوڑے، پھنسیاں۔ مٹی محسوس ہوا، اس میں سے تعفن آئے۔ سر کو ننگا کرنے سے نفرت، شدید گرم موسم میں بھی اونی ٹوپی پہنے۔

آنکھ۔ چپک جائیں، آشوب چشم، پرانا آشوب چشم جو لگاتار مسلسل ہوتا رہے۔ پپوٹوں کے کنارے سرخ، رطوبت تیز اور متعفن، پپوٹوں کے کناروں پر ورم، روشنی سے ذکی الحسی اور ڈر، بچہ آنکھیں نہ کھول سکے، چہرے کے بل سوئے، آنکھوں کے سامنے آگ کے سے شعلے۔ آنکھیں تھکی محسوس ہوں۔

کان:۔ کانوں میں اور کانوں کے پیچھے تر اکوتہ جس میں سے متعفن اور لیسدار رطوبت رسے۔ اوٹورہیا، کانوں سے پتلا، سوزش پیدا کرنے والا بے حد متعفن مواد بہے، کانوں میں ناقابلِ برداشت کھجلی، کانوں کے پیچھے پھوڑے کا سا درد، کانوں کے گرد اکوتہ میں سے متعفن مواد، کانوں میں سے سرخی مائل میل نکلے، کانوں کے پیچھے کے اکوتہ اور دیگر ابھاروں کے دب جانے سے بہرہ پن۔

ناک:۔ خشک زکام ناک کے بند ہو جانے کے ساتھ۔ پرانا نزلہ، دماغ سے بلغم گرتا معلوم ہو۔ زردی مائل سبز، متعفن، لیسدار بلغم، زکام جلد ہو۔ ناک میں جلن جس کے بعد پتلی رطوبت بہے۔ جو جلن کو سکون دے، نتھنوں کی درمیانی دیوار متورم اور اس پر بڑے بڑے آبلے۔

چہرہ:۔ اوپر کے ہونٹ کا متورم ہو جانا، چہرہ پیلا، نازک، چہرے پر ترکھجلی کے دانے سے بیماری نکلے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، پیشانی پر چھوٹے چھوٹے دانے، چہرے پر خصوصاً ناک، تھوڑی اور رخساروں کے درمیان چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے پر زخم، رخساروں کی ہڈیوں میں درد جیسے زخم سے ہو۔ منہ کے کناروں (زاویوں) میں زخم۔ سائیکوٹک کنڈائی لوماٹا۔

منہ:۔ منہ کے کنارے پر نہ ٹھیک ہونے والے دانے، زبان، مسوڑھے زخمی، تالو میں لیسدار متعفن بلغم چپکا رہے۔ دانت ڈھیلے محسوس ہوں، مریض ڈرے کہ کہیں گر نہ جائیں۔ مسوڑھوں پر زخم، ذائقہ جاتا رہے، ذائقہ کڑوا جو کھانے پینے سے ٹھیک ہو جائے۔ منہ میں جلن اور ورم جس کی زیادتی گرم غذا سے ہو۔

حلق:۔ غدود بے حد متورم، نگلتے وقت کانوں میں درد ہو (ہیپر) منہ سے متعفن تھوک کی زیادتی، حلق میں لیسدار بلغم، بار بار حلق کے غدود متورم ہو جائیں (اس دوا سے بار بار حلق

کے غدود متورم ہونے کی عادت کو روکا جا سکتا ہے۔ بنیرگی سی بو کے بلا بر متعفن گولیوں کا کنکھارنا، داہنی جانب زخم تالو میں جلن اور گہری دردوں کے ساتھ۔

معدہ ۔ سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکار، مریض ہر وقت بھوکا رہے۔ آدھی رات کے وقت کوئی چیز کھانے کے لیے اٹھنا ہی پڑے، متلی اور قے حمل میں، چلنے پھرنے کے بعد بھوک، بھوک نہ ہو لیکن پیاس بہت زیادہ۔

شکم : جگر میں پرانا ورم، جگر کے مقام میں گہرا درد جس کی زیادتی دبانے سے یا داہنی کروٹ لیٹنے سے چلنے سے، کھانے سے، ہنسنے سے یا لمبی سانس لینے سے ہو۔ تلی اور جگر کے مقام میں ڈنک لگنے کے سے اور تیز درد۔ قولنجی درد جس میں کمی بدبو دار ریاح کے اخراج سے ہو۔ سواری کرتے وقت شکم میں درد، نیچے دبانے والے درد کرنے والے احساس، درد بھرے جلندار احساس کے ساتھ، چلتے وقت داہنی گلٹری میں درد فتق۔ INGUINAL HERNIA

پاخانہ اور مبرز :۔ دست پانی کے سے، مٹیالے، آلوں ملے۔ آلوں خون ملی۔ جن میں سے مردے کی سی بو آئے۔ ایک سے چار بجے تک رات میں دستوں کی زیادتی ہو، قبض سخت بیٹھ کے درد کے ساتھ۔ مبرز کی کمزوری سے (الیومنا) پاخانہ سخت مشکل سے ہوا مبرز سے خون بہے اور بواسیری مسوں میں جلن ہو، پیلے، بیمار، خنازیری مزاج کے بچوں کے قبض میں مفید ہے۔ سواری کرتے وقت مقعد اور مبرز میں پھوڑے کا درد، سواری کرتے وقت شکم میں نوچین اور پاخانے کی حاجت، دست، پیلے، بدبودار جن میں سے سڑے ہوئے انڈوں کی سی بو آئے، زیادتی رات کے وقت ہو، دست اسبز آلوں کے خون ملے بار بار، پتلے۔

آلات تناسل مردانہ ۔ کمزوری جماع سے نفرت، بحالت جماع انزال نہ ہو۔ پرانا سوزاک آلات تناسل، ڈھیلے پڑ جائیں اور کمزور ہو جائیں، نامردی، پیشاب کرنے سے قبل مذی خارج ہو۔ پیشاب کی نالی سے مزمن رطوبت کا سیلان جس سے کپڑے پر زرد دھبے پڑے۔

آلات تناسل زنانہ : سیلان الرحم: متعفن چھیچھڑے والا، پیٹھ میں درد اور کمزوری کے ساتھ پستان متورم اور دردگیں، پستانوں پر یا خرگاہ میں دانے جن میں سے نہایت تیز رطوبت بہے اور جلن ہو، رحم وضع حمل کے بعد اپنی اصلی حالت پر نہ پہنچے اور سیلانِ خون کی رغبت ہو شدید چوٹ کے بعد بایاں خصیۃ الرحم سخت ہو جائے، جس کے بعد جسم اور چہرے پر کھجلانے والے ابھار پیدا ہو جائیں، حمل کے دوران بچہ بہت شدت سے حرکت کرے، شکم میں ریاح کا اجتماع، متلی قے پستانوں کا کینسر (ڈاکلہ)

آلات تنفس :۔ دمہ، سانس میں وقت کے ساتھ جس کی زیادتی بیٹھنے سے ہو کمی لیٹنے سے اور بازو پھیلانے سے ہو، خشک سخت کھانسی، سینہ میں بے حد کمزوری کے ساتھ سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نیچے زخم کا احساس، سینہ میں درد جس کی کمی لیٹ جانے سے ہو۔

کھانسی ہر دفعہ موسم سرما میں ہو جائے یا کھجلی کے دانے دب جانے سے ہو۔ انفلوائنزہ اور سے فیور جو ٹھیک وقت پر ہر سال آئیں پھیپھڑوں سے مزمن طور پر رطوبت (بلغم) کا اخراج جس سے دق کا خدشہ ہو، سینہ میں پانی کا اجتماع، سینہ کی تکالیف لیٹ کر بازؤں کو پھیلا دینے سے کم ہو جائیں، دائیں جانب سینہ میں درد پسینہ کے ساتھ جس کی زیادتی حرکت سے، ہنسنے سے اور کھانسنے سے ہو۔

قلب اور نبض: سوزک مریضوں میں ورم حجاب القلب جس میں چپ چاپ لیٹے رہنے سے سکون ہو۔ قلب میں بائی کا ورم، لیٹ نہ سکے، نبض آسانی سے محسوس نہ کی جا سکے۔

پیٹھ اور گردن۔ گردن میں درد بھری اکڑن، پیچھے کی طرف جھکانے پر پھوڑے کا سا درد اور چٹخن، گردن کے غدود متورم، درد سر کو جائے، کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان چٹخن اور سوئیاں چبھیں شدید درد کمر جیسے کوئی پیٹی گئی ہو، مریض سیدھا نہ ہو سکے، کمزوری کا سا درد، کمر میں درد، جس کی زیادتی حرکت سے ہو۔

اعضاء: جوڑوں میں کمزوری جیسے وہ ایک دوسرے میں قائم نہ رہ سکتے ہوں، انگلیوں کے ناخنوں کے گرد کھجلی کے دانے، پاؤں میں متعفن پسینے، جوڑوں میں ورم، گٹھیا۔ بائی خصوصاً جبکہ تکلیف پرانی ہو۔ بائیں گھٹنے اور بائیں بغل میں چٹخن، ہاتھ اور پاؤں کانپیں کہنیوں کی تہوں میں اور کلائیوں پر ابھار، ہاتھوں کی پشت پر تانبے کے رنگ کے سرخ آبلے، بازؤں میں چٹخن، ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان کھجلی چھوٹے چھوٹے پانی بھرے دانے۔ ہتھیلیوں میں پسینہ خصوصاً رات کے وقت۔

جوڑ ٹوٹنے کے جوڑوں میں درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں، ٹانگوں میں درد خصوصاً پنڈلی کی ہڈی اور تلوؤں میں جیسے زیادہ چلنے پر تھک جانے سے ہوں۔ لنگڑی کے درد (عرق النساء) چلتے وقت نیچے کی جانب گھٹنوں تک کھنچاؤ، ٹانگوں کے نچلے حصہ پر زخم، تمام جسم پر ناقابل برداشت کھجلی کے ساتھ تکورتیلا میں حدت اور کھجلی۔

بخار۔ زیادہ گرم پسینہ، رات کے پسینے، معمولی سی حرکت سے ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔ بے حد کھجلی کی وجہ سے نیند نہ آئے، بہت جلد چونک پڑے اور ڈراونے خواب دیکھے، جاڑا شام کے وقت بازؤں کے اوپر والے حصہ میں، رانوں میں، پیاس کے ساتھ، جاڑے کے دوران پانی پینے سے کھانسی پیدا ہو۔ شام کے وقت بخار، ہذیان، بے حد پیاس۔ جس کے بعد مقدار میں زیادہ پسینہ آئے ٹائیفس بخار، مریض بستر کے کپڑوں کو نوچے اور ہوا میں چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرے۔

نیند۔ دن کے وقت نیند کا غلبہ، رات کے وقت بے خوابی، ناقابل برداشت کھجلی سے، تنفس میں دقت سے، سر میں اجتماع خون سے۔ بیمار بچے دن رات رویا اور چلایا کریں۔ خواب چوروں کے ڈاکوؤں کے خطرے کے، سلفر کے، خوشگوار خواب جو جاگنے کے بعد بھی قائم رہیں۔ ۱۲ بجے رات کے بعد نیند بے خوابی سر میں اجتماع خون کی وجہ سے، جاگنے پر ایک مسلسل خیال سے چھٹکارا

پا سکے۔

جلد: میل گوبر کی طرح، خشک بغیر چمک کے، بالوں میں کھرکھرا پن، ناقابل برداشت کھجلی، اکوتہ کے دانے خصوصاً گدی اور جوڑ میں جس کی بستر کی گرمی سے زیادتی ہو۔ غدود بڑھے ہوئے جلد پر تیل ملا ہوا معلوم ہو۔ ناسور زخم جو جلد مندمل نہ ہوں۔ کانوں کے پیچھے اکوتہ، تمام جسم پر کھرنڈ والے دانے، ہر محنت سے پتی، انگلیوں کے ناخنوں کے پاس آبلے۔ کھجلی کے بعد پھوڑے چھوٹے چھوٹے سرخ ابھار جن پر چھوٹے چھوٹے کھرنڈ جم جائیں۔ جسم پر ناقابل برداشت کھجلی جس کی زیادتی بستر میں اور گرمی سے ہو، مریض کھجلائے۔ یہاں تک کہ خون بہنے لگے جلد میلی اور چکنی اور اس پر جا بجا زرد چھٹے ہوں۔

کمی اور زیادتی - قہوہ پینے سے زیادتی ہو اس لیے جب سورنیم کا استعمال کیا جائے۔ تو مریض کو ہدایت کی جائے کہ وہ قہوہ نہ پیئے۔ علامات موسم کی تبدیلی میں اگرم دھوپ میں اور سردی سے بڑھتی ہیں، ہوا کا سرد جھونکا برداشت نہیں ہو سکتا، گرمی سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ اسی لیے مریض موسم گرما میں بھی گرم کپڑے پہنتا ہے (برعکس سلفر کے)، علامات چھونے سے (پیٹی کے دبانے سے)، ملنے سے یا سہلانے سے کھجلانے سے، سواری سے، پٹی باندھنے سے، چوٹ سے یا گرنے سے بڑھتی ہیں، معمولی سے جذبات شدید تکلیفات پیدا کرتے ہیں۔ سورنیم کا مریض یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ رات کے وقت اعضا ایک دوسرے کو چھوئیں۔ یا سینہ پر بازوؤں کا بوجھ پڑے۔ کھانے کے دوران تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ لیکن کھانے کے فوراً بعد بڑھ جاتی ہیں (سر میں خون کا مجتمع ہونا۔) ٹھنڈی اشیاء پینے کے بعد سینہ کے درد، داہنی جانب لیٹنے سے (جگر کی تکلیفات)، گاڑی کی سواری سے، یا کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے، چلنے سے، حرکت سے، شام کے وقت اور آدھی رات سے قبل، رات کے وقت صبح جاگنے پر کھلی ہوا سے، پورے چاند کے وقت (پیشاب کا نکل جانا، بڑھتی ہیں، کوئی چیز پینے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ لیٹ جانے سے بہت سی تکلیفات (خصوصاً سینہ) کو آرام ہوتا ہے۔ لیکن کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ اور قلب کے مقام پر گڑگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے۔ آرام کی حالت میں اور مکان میں تکلیفات کم ہوتی ہیں۔ بوجھ اٹھانے سے خیالات منتشر ہو جاتے ہیں کھلی ہوا سے کھانسی، کھجلی اور دقت تنفس میں کمی ہوتی ہے موسم سرما میں کھانسی بڑھتی ہے اور موسم گرما میں دست۔ تکلیفات نوبتی طور پر بڑھتی ہیں۔ آندھی اور بادل کی گرج سے قبل تکلیف بڑھتی ہے (کئی روز قبل بے چینی رہتی ہے۔)

طاقت - نمبر ۳۰ سے ۲۰۰ اور اونچی طاقتیں۔ اس دوا کو جلد جلد دہرانا نہ چاہیئے۔ کیونکہ اس دوا کا اثر ظاہر ہونے میں ۹ دن خرچ ہوتے ہیں۔ اس لیے جب اس دوا کو دیا جائے۔ تو کئی ہفتوں تک انتظار کرنا چاہیئے۔

تعلق۔ اس کا اثر قہوہ سے اور نکس وامیکا سے زائل ہوتا ہے۔ اگر سورنیم کو کئی بار دُہرایا گیا تو نکس وامیکا سے اس کا اثر زائل کرنا چاہیئے۔

اس کے بعد الیومنا، بورکس، ہیپر، لائیکوپوڈیم، سلفر، ٹیوبر کولینم، بہتر کام کرتے ہیں۔

معاون۔ سلفر، ٹیوبر کولینم، بیسی لینم (بیسی لینم سورنیم کا معاون ہے۔) کاربولک ایسڈ، اور نکس وامیکا (حمل کی قے) آرنیکا۔ بلیس پرنس، ہیمے میلس (خصیۃ الرحم میں چوٹوں کی تکلیفات) کے بعد سورنیم بہتر کام کرتا ہے اور پستانوں کے آکلہ میں سلفر کے بعد سورنیم بہتر کام کرتا ہے۔

متضاد ادویہ۔ ایپس۔ کروٹن ٹگ، ایکیسس و دیگر سانپوں کے زہر۔

مقابلہ کرو۔

کیمو ملا، جیلاپا (بیمار بچے دن رات روئیں، تمام دن خوش رہیں، رات کو چیخیں (لائیکوپوڈیم تمام دن چلائیں۔ رات کے وقت آرام سے سوئیں)

فاسفورس، الکس ریز (بجلی یعنی آندھی پانی کی، بجلی سے پیدہ شدہ ذکی الحسی)

جلسی میم، ایک ڈیفلورٹ، کالی بائی کرام (دردِ سر جن کے قبل بینائی میں دھندلا پن، اور آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے ہوں)، انا کارڈیم، کالی فاس (دردِ سر بھوک کے ساتھ جن کو کھانے سے آرام ہو) ایلی نوئس، (دردِ سر جس کو نکسیر سے آرام ہو۔)

بریٹیا کارب، لائیکوپوڈیم، سارسا پریلا، بیسی لینم (بالوں کا گتھ جانا)

کالی میور (حلق سے متعفن پنیر کی سی گولیاں اگلیں)، نیٹرم میور (تمام علامات لیٹ جانے سے اور بازو پھیلانے سے کم ہوں) فاسفورس، بیسی لینم (کھانسی اور آلات تنفس کی تکلیفات جن کی زیادتی صبح کے وقت جاگنے پر اور شام کے وقت لیٹ جانے پر ہو) گریفائیٹس، ہیپر سلفر، سلیشیا (کھجلی کے مانے اور معمولی سی چوٹیں جلد پک جائیں، ڈیجی ٹیلس (پینے سے کھانسی بڑھے) پلساٹیلا، ٹیوبر کیولنیم۔ منتقل ہونے والے درد، مرغن اشیاء سے تکلیف بڑھے۔ نیز شام کے وقت تکلیف بڑھے سنگونیریا، ٹیوبر کیولینم زبان جلی ہوئی محسوس ہو) آرسنک، بپٹیشیا، پائروجن (یہ احساس کی تمام جسم علیحدہ ہو گئے ہیں آرسنک میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ جسم کمر سے الگ ہو گیا ہے اور بپٹیشیا میں دماغ اور اعضاء الگ الگ معلوم ہوتے ہیں) سنا، چائنا سلف، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، سلفر، ٹیوبر کیولینم (رات کے وقت بھوک بغیر کھائے مریض دوبارہ نہ سو سکے، جگلنس سائی نیریا، جگلنس ریجیا، ایپس (بلبلوں کی تکلیفات، چائنا لالوروسیس (سینہ کی تکلیفات)، گلیسکم، اوپیم، ویریٹرم، امراد خفقان سے ناامیدی) کالی کارب (حاد بیماریوں کے بعد کمزوری کی حالت میں شدید پسینے۔ لیکن خیال رہے کہ کالی کارب میں سورنیم کی طرح ناامیدی نہیں ہوتی)

Sol

Sun light
The sugar of milk is exposed to sun light till Saturated
TRITURATION IX and higher.

سول

سورج کی روشنی

شوگر آف ملک پر تیز دھوپ آتشی شیشے سے جا کر کے ڈالی جاتی ہے۔ اور پھر اس کی طاقتیں اٹھائی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر فیر نے ۱۸۹۲ء میں اس دوا سے صحت یافتہ مریضوں کے متعلق ذکر کیا ہے۔ اس میں آکلہ، زخم، مہاسے، پیدائشی نشان، تر مندمل ہونے والے اعصبی تکلیفات شامل تھیں چونکہ دھوپ سے چھینکیں، لو لگنا، دردسر وغیرہ پیدا ہوتے ہیں، اس لیے کوئی تعجب نہیں کہ اس سے مندرجہ بالا تکلیفات کو کافی نفع پہنچ سکے۔

معالجہ میں یہ دوا کینسر، جھائیوں، سلی پھوڑوں، فالج، لو لگنے میں مفید ثابت ہو چکی ہے۔

علامات

دماغ:۔ پریشانی اگر کوئی آدمی اس کی طرف آئے۔ تمام اعصاب میں تحریک اور پریشانی اخروع میں قلب میں کپکپی کے ساتھ اس کے بعد قم معدہ میں۔ جلد دُور جائے۔

سر: شدید دردسر چاند سے پیشانی تک، چہرے میں دبانے والے احساس اور گرمی کے ساتھ اور رات کے وقت معدے میں پریشانی کے ساتھ، دھوپ لگنے سے چاند میں فوراً درد پیدا ہو جائے۔ دماغ میں شدید سوئیاں چبھنا، شدید درد سر کے بائیں جانب، دردسر، جس کو معدے پر پانی کا لوٹا رکھنے سے آرام ہو، صبح کے وقت چاند میں دبانے والا درد، پیشانی میں درد ایسا معلوم ہو کر پیشانی کھل جائے گی، سر میں دماغی محنت کے بعد سر ہلنے کا احساس یکایک سر میں صدمہ جس کے بعد بے حد کمزوری ہو اور سر کی چوٹی پر جھیلن کا احساس ہو۔ سر اور گردن پر بے حد پسینہ گردن اور سر پر مقدار میں زیادہ پسینہ، دماغی تحریک کے بعد سر میں ہلنے یا تیرنے کا احساس۔

آنکھ: دھوپ کی روشنی سے بینائی میں فرق آ جائے یا اندھا پن پیدا ہو جائے۔ آنکھوں میں ورم کا احساس ایسا معلوم ہو کر آنکھیں حلقوں سے نکل پڑتی ہیں، روشنی آنکھوں میں ضرر پہنچائے

کان: بائیں کان سے ناک تک تیز گولی کے سے درد۔ جزوی بہرہ پن۔

ناک:۔ چھینکیں: حلق میں کسی قدر درد اور ورم کے ساتھ ایسا معلوم ہو کر زکام ہوگیا ہے۔

منہ۔ ایسا مزہ جس کو مریض نہ بتا سکے، بولنے میں دقت، دانت ہلتے جیسے پیٹ میں کیڑوں والی طبیعتوں میں اکثر پایا جاتا ہے۔ مریضہ ہر چیز کھانے سے قبل دھوپ میں رکھے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے وہ چیز مریضہ کے لیے زیادہ مزیدار ہو جاتی ہے۔

معدہ۔ قے کی رغبت، معدے میں حدت۔ معدے میں خالی پن کا احساس۔ نیز معدے میں کمزوری کا احساس۔

شکم:۔ ابھار اور سختی۔ معدے میں بچے کے سر کے برابر کوئی چیز معلوم ہو جو رحم کے اندر معلوم ہو۔ وہاں سے پستانوں کی طرف آنے کا احساس ہو اور ایسا معلوم ہو۔ جیسے پستانوں میں دودھ آ رہا ہے۔ شکم کے ابھار سے پہلے اس قسم کا احساس ہو۔ جیسے بچہ کے پیدا ہونے کے بعد ہوتا ہے یا جیسے حمل ٹھہرنے کے وقت ہوتا ہے۔

پاخانہ:۔ قبض۔

مثانہ:۔ پیشاب اور پاخانہ بند ہو جائے

آلات تناسل زنانہ: حیض معینہ وقت سے چھ سات روز قبل۔

اعضاء: ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ جسم کی داہنی جانب یعنی بازو اور پاؤں جو جزوی فالج کی وجہ سے کمزور تھے اس سے شفایاب ہوئے۔

مخصوص۔ تشنج جو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہے، تشنج جو بعض اوقات غروب آفتاب پر ظاہر ہو۔ کمزوری۔ اگر نظام جسم میں عام سختی اور اکڑن آجائے تو دوا درست کر دیتی ہے۔

جلد۔ جلد کا ذب میں ورم، ہاتھ اور پاؤں کا ٹھنڈا رہنا۔ جلد پر مسے، مہاسے، اور دیگر اقسام کی پیدائشی مع پیدائشی نشانوں کے اس سے درست ہوتی ہیں۔

نیند۔ سر میں تحریک کی وجہ سے متواتر کئی گھنٹے نیند نہ آئے۔ سر میں نیند کا غلبہ، آنکھیں بھی متوالی ہو جائیں۔ اور تمام رات گہری نیند آئے۔

طاقت۔ نمبر۔۔۔ ۱ سے ایم ایم تک۔

تعلق: اس دوا کا اثر اکونائٹ، بیلاڈونا، گلونائن۔ جلسیمیم اور دیگر سن سٹروک (لو لگنا) کی ادویہ سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو

لونا (چاند کی روشنی)، الکرولیسی، ٹیاس میگنیشیا۔

دھوپ سے نفرت: ریگیسی، نیٹرم کارب۔

Solaninum Aceticum

سولینینم ایسٹیکم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{43} H_{69} O_{16} C_2 H_4 O_2$
An alkaloid from solanums and potato plant.
TRITURATION : 1x and higher.

یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ آلاتِ تنفس میں فالج کا خدشہ پیدا ہو جائے اور اس کے ساتھ سانس بہت بلغم بھر جائے۔ جس کو مریض نکالنے کے ناقابل ہو۔ ایسی حالتوں میں جبکہ مریض کی زندگی معرضِ خطر میں پڑ چکی ہو۔ یہ دوا آبِ حیات ثابت ہوا کرتی ہے۔

اس دوا کو ڈاکٹر کلارک نے آزمایا تھا۔ جانوروں پر بھی اس دوا کے تجربات کئے گئے۔ اور سب میں یہ بات مشاہدہ ہوئی کہ نبض کی رفتار کی نسبت سے سانس کی رفتار بہت کم تھی۔ ذکی الحسی اس قدر بڑھ گئی کہ چھونے سے تشنج پیدا ہو جاتا تھا۔ جلد میں معمول سے زیادہ گدگدی ہوتی تھی۔ جانوروں میں اس دوا سے پچھلی ٹانگیں سخت اور مفلوج ہو گئیں اور آزمائش کنندگان میں بھی ٹانگوں کے اندر کمزوری آگئی۔ بچوں اور بوڑھے آدمیوں میں پھیپھڑوں کی نالیوں کے ورم BRONCHITIS کے کورس کے دوران پھیپھڑوں میں فالج کا خدشہ جب کہ مریض کو بلغم نکالنے کے لیے بہت دیر تک کھانسنا پڑے، آزمائش میں جاڑا، بخار، اور تمام جسم کا نیلا پن بھی پایا گیا۔ جلد اور آنکھوں کی سفیدی زردی بھی آزمائش میں ملتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں اس دوا کا استعمال صرف اسی وقت ہوتا ہے۔ جس کا بیان اوپر شروع میں کیا جا چکا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

مقابلہ کرو:۔
ڈلکا مارہ، بیلا ڈونا اور دیگر سولنیم، آلاتِ تنفس کے فالج میں ڈلکا مارہ، بیلا ڈونا۔

Solanum Arrebenta

سولنیم ارابنٹا

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Arrebenta Cevallos
Solanum Rebenta Potatan
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر میور نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ اور آزمائش میں چہرے پر سرخی اور دماغ کو خون کا چڑھ آنا، بالکل بیلا ڈونا کے مطابق پیدا ہوا، باقی علامات بھی تقریب بیلا ڈونا سے ملتی جلتی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہومیو پیتھی میں اس دوا کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ جہاں اس کا استعمال

ہونا چاہیئے، وہاں اکثر بیلاڈونا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔
آزمائشی علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دوا سکتہ، پستانوں کے ورم، غدودوں کے ورم پھوڑوں وغیرہ میں مفید ہو سکتی ہے۔
طاقت:۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک
تعلق: مقابلہ کرو:۔
بیلاڈونا، سولینم نائیگرا۔

Solanum Oleraceum سولینم اولیریسیم

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Juqueriobs, a variety of Potato.
PARTS USED : Flower-Flower.

اس دوا کی آزمائش بھی ڈاکٹر میور نے کی تھی۔ اور آزمائش میں نہایت نمایاں علامت پستانوں کے غدود کی سوجن تھی۔ جس کے ساتھ دودھ کی بھی زیادتی تھی۔ دوسری علامات چہرے اور حلق میں درد اور ورم تھا نیز پانی پینے کے بعد سینہ کے بائیں طرف سردی کا احساس تھا۔ درد سر کے ساتھ غنودگی تھی اور نیند میں خلل۔

Solanum Pseudo Capsicum سولینم سیوڈو کیپسیکم

NATURAL ORDER : Solanacae
SYNONYMS : Jerusalem cherry a variety of Potato
PARTS USED : Fruit.
Trituration and tincture.

اس دوا میں شکم کے نچلے حصہ میں بہت شدید درد پایا جاتا ہے اور اسی لیے یہ دوا شکم کے نچلے حصہ کے شدید درد میں بہت مفید ہو سکتی ہے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Solanum Tuberosum

سولینم ٹیوبروسم

NATURAL ORDER : Solanacean
SYNONYMS : Potato
PARTS USED : Berries; Green Potatos; The entire plant.

یہ دوا شکم میں، مبرز میں، رحم میں گومڑوں کے لیے مفید سمجھی جاتی ہے۔
آزمائش میں متلی اور دست، مروڑ، جگر پھیلی ہوئی پتلیاں، بینائی میں پراگندگی، زبان میں فالجی کیفیت اینٹھن اور کزازی دوروں کے ساتھ پائے گئے۔ ڈاکٹر کوپر نے اس دوا کے ٹنکچر کی ایک ہی خوراک سے آنکھ کے جال دار پردے کے بائی کے درد کو ٹھیک کیا۔ پنڈلیوں میں اور ہاتھوں کی انگلیوں میں اینٹھن بیٹھے ہوئے دانتوں سے خون نکلے۔
طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

Solanum Tuberosum Aegrotans

سولینم ٹیوبروسم ایگروٹینس

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Diseased potato
Tincture of the affected tubers.

(سڑا ہوا آلو)

ڈاکٹر میور نے اس دوا کی آزمائش کی تھی۔ آزمائشی نشان شدید تھے اور منجملہ ان علامات کے مبرز کا باہر نکلنا سب سے زیادہ شدید تھا۔ ایک آزمائشی کنندہ نے بیان کیا کہ درد مقعد کے مقام میں بہت تیز ہے۔ معائنہ کرنے پر معلوم ہوا کہ مقعد باہر نکلی ہوئی ہے اور ہاتھ لگانے سے اس میں بہت درد ہوتا تھا۔ نہ تو اس کو پاخانہ ہوا تھا نہ پیشاب چھ دن تک متواتر وہ اسی تکلیف میں مبتلا رہا معائنہ کے وقت اس کے مبرز میں انگلی ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ آنتیں کسی ٹھوس مواد سے بھری ہوئی ہیں اور جیسے سڑے ہوئے آلوؤں کی سی تعفن آتی تھی۔ ہونٹ پھٹے ہوئے تھے، مسوڑھوں سے خون بہتا تھا۔

زبان پر موٹا میل تھا، حلق متورم تھی اور زخم بھی تھے اور یہ احساس ہوتا تھا کہ حلق میں کوئی چیز چپکی ہوئی ہے پیشاب پر چکنا ہٹ کے ذرات تھے۔ عضلات میں درد تھا۔ علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی تھیں درد سر جاگنے پر یا شراب سونگھنے سے بڑھ جاتا تھا۔

یہ دوا کا پنج نکلنے میں اس وقت مفید ہے۔ جب کہ قبض کی شدید شکایت ہو، اور پاخانہ کی سیاہ گولیاں نکلیں۔ پیشاب میں بھی رکاوٹ موجود ہو۔ مگر یہ بات عجیب ہے۔ کہ ٹھنڈا پانی پینے سے، یا ٹھنڈے پانی میں نہانے سے مریض کو ایک قسم کا صدمہ پہنچتا ہے۔

اس دوا میں سبزی کے اندر سڑے ہوئے آلوؤں کی طرح کے گودے، سانس اور جسم سے متعفن بو، کا پنج نکلنا، خون کے تالابوں کے خواب پائے جاتے ہیں

عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے سر میں پانی ٹکرا رہا ہے۔ جیسے جھکنے پر سر آگے لڑھک جاتا ہے جیسے حلق میں کوئی گوشت کا ٹکڑا پڑ گیا ہے۔ جیسے حلق میں کوئی چیز چبھ رہی ہے۔ جیسے کوئی کھوکھلی چیز سینہ میں ادھر ادھر لڑھک رہی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں نمبر ۳۰۔

تعلق۔ مقابلہ کرو:۔

براؤنیا، آرسنک، ایلیم، اگنس، سیپیا، گریفائٹس، النومنا، کلکیریا، اوپیم۔

قبض سیاہ گندے، اوپیم۔

کا پنج نکلے، پاڈوفائلم، روٹا۔

Solanum Carolinense

سولینم کیرولینینس

NATURAL ORDER : Solanaceae.

SYNONYMS : Solanum virginisuml horco nettle.

PARTS USED : Entire plant.

TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سولینم کیرولینینس جنوبی امریکہ میں تشنج کے لیے ایک خانگی دوا کے طور پر مستعمل ہوتا ہے۔ ایلوپیتھی میں اس دوا کے تجربات مرگی پر ہوئے۔ جس میں کسی حد تک کامیابی ہوئی۔ ۲۰ سے ۶۰ قطرے فی خوراک دن میں تین بار دیئے جاتے ہیں، جس سے عموماً تشنج اور تشنجی دورے نیز مرگی کسی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ صرف اتنی بڑی خوراک کا ایک ہی ناخوشگوار نتیجہ ہوتا ہے کہ مریض کو اس دوا کے استعمال سے کسی قدر ہلکے اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

ہومیوپیتھی میں اس دوا کو تشنجی دوروں اور مرگی میں جب تکلیف بچپن کے بعد شروع ہوئی ہو۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ دوا ہسٹریا و مرگی اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر ۳۰ سے ۶۰ قطرے فی خوراک دن میں تین بار۔

Solanum Mammosum

سولینم ممّوسم

NATURAL ORDER : Solanaceae.
SYNONYMS : Nipple nigh shade a variety of potato
PARTS USED : The plant and berries
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

ڈاکٹر ہیرنگ نے اس دوا کو رائج کیا ہے۔ مخصوص علامات یہ ہیں:- چڑچڑا پن اور سوچنے کی نااہلیت، نیند کا غلبہ۔ مگر نیند نہ آئے۔ پریشانی کی رات کو ایک قسم کی غنودگی جس میں پچھلی رات کی ہو جائے۔ مریض کی غنودگی اس وقت بڑھتی ہے۔ جس وقت بخار بعا آنے کا وقت ہوتا ہے اور جس وقت بخار بعا ختم ہوتا ہے۔ غنودگی بھی جاتی رہتی ہے) خون ملے۔ بلغم کا تھوکنا۔ تمباکو سے ذکی الحسی بائیں چوتڑ کے جوڑ میں درد۔

طاقت: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

Solanum Nigrum

سولینم ناگرم

NATURAL ORDER : Solanaceae
SYNONYMS : Black Night shade; A variety of potato.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(مکو، عنب الثعلب۔ عنب الذئب۔)

یہ پودا عام طور پر اکثر ویرانوں میں ملتا ہے۔ اس کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور پھل سیاہ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ پتوں کا خارجی استعمال درد کو سکون دیتا ہے۔ اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اس کی بہت بڑی مقدار کے استعمال سے شدید ابکائیاں اور قے، دردسر، اور چکر، غنودگی اور دیگر خطرناک علامات پیدا ہوتی ہیں۔ یونانی طبیب اس کے پتوں کو جلی ہوئی جگہ اور زخموں پر جلدی تکلیفات

میں استعمال کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ دوا پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اور دست بھی۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ مفصلات کے معالج اسے بیلاڈونا کے بجائے استعمال کرتے ہیں اور اکثر ان کو کامیابی بھی ہوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر ہیل نے ورم الدماغ، درد سر، سرخ بخار میں جب کہ دانے چھٹے دار ہوں اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا۔ ہیل کا خیال ہے کہ بیلاڈونا اور سولینم نائگرم آپس میں بہت ملتی جلتی ادویہ ہیں، ہر دو ادویہ میں ہذیان، درد سر چہرے میں تمتماہٹ آنکھوں میں چمک موجود ہے۔ دونوں کے درد یکایک آتے ہیں۔ اور یکایک رفع ہوتے ہیں، دونوں میں دانے آگ کی طرح سرخ ہوتے ہیں۔ جلد پر جلن ہوتی ہے۔ لیکن سب سے عجیب بات جو اس دوا میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جلد میں سیاہی نمایاں ہوتی ہے۔ مثلاً اس کے ورم بہت درد کرنے والے ہوتے ہیں۔ ورم جب بڑھتا ہے تو چمکدار، سخت اور گہرا سرخ ہو جاتا ہے اور اس ورم میں بعض جگہ پر جلد بالکل سیاہ پڑ جاتی ہے۔ متورم حصص میں سیاہی کا رنگ گہرا ہوتا جاتا ہے اور انگلیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ ناک کی نوک، ہاتھ یعنی انگلیوں کی نوکوں سے کلائیوں کے اوپر تک، اور پاؤں کی انگلیاں ٹخنوں کے اوپر تک بالکل سیاہ ہو جاتی ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان پر سیاہی پھیر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تمام جسم میں چوٹ کا احساس ہوتا ہے۔

اس کے درد سر بڑے غضبناک ہوتے ہیں۔ وہ پھٹنے والے، اینٹھن والے، ابھرنے والے ہوتے ہیں۔ اور سر کی ذرا سی حرکت سے، روشنی سے، شور و غل سے، جھٹکے سے، بیٹھنے کے بعد ذرا سی حرکت اور تنگ مکان کے اندر بڑھ جاتے ہیں، مگر کسی قدر کھلی ہوا میں ان میں کمی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر کوپر کے ایک مریض نے سولینم نائگرا کی ایک خوراک کے استعمال کے دوسرے دن محسوس کیا پیشانی میں تمام سر تک بھاری پن، آنکھوں میں بھاری پن، پیشانی میں جلن اور کسی کام میں توجہ نہ لگ سکے چکر سر ہلانے سے بڑھتا ہے، یا پیدا ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بستر بہت تیزی کے ساتھ ایک چکر میں گھوم رہا ہے چلتے وقت بائیں طرف مریض دبتا جاتا ہے، ہذیان میں مریض ورم الدماغ کی سی چیخ مارتا ہے۔ بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور زبان کے اندر لکنت ہوتی ہے۔

پتلیوں میں پھیلنا ٹھیک، بیلاڈونا کے برابر پایا جاتا ہے۔ اور منہ میں، اور حلق میں بھی ویسی خشکی پائی جاتی ہے۔ اس کے اندر تشنج، تشنجی دورے، کزازی سختی پائی جاتی ہے۔ مگر تشنج کے عجیب نشان یہ ہوتے ہیں کہ تشنج کے وسط میں بچے اپنے ہاتھ اکثر پھیلا دیتے ہیں۔ اور ہاتھوں کو اپنے منہ میں لے آتے ہیں اور برابر چبانے اور نگلنے کی حرکات کیا کرتے ہیں۔ یہ ایسی علامت ہے جو کسی دوسری دوا کے اندر نہیں ملتی۔ اور بچوں کے اس کے تشنج کے لیے یہ دوا رحمت ایزدی ہے۔ جلدی علامات بھی بہت نمایاں ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ کوپر کے مریض نے جب مدر ٹنکچر کی ایک

خوراک استعمال کی تو اسکے گھٹنوں پر کہنیوں پر اور پیشانی پر، جبیں کے سے پھٹے پڑ گئے، بالوں کی جڑوں میں سرخ تحریک پیدا کرنے والے نشان موجود تھے۔

عجیب احساسات بھی اس دوا کے اندر پائے جاتے ہیں۔ دماغ تیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے اسکے سے ہر ایک چیز چکر میں گھومتی معلوم ہوتی ہے۔ بستر چکر میں گھومتا معلوم ہوتا ہے، حرکت کرنے سے سر کے اندر دماغ ہلتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ پیشانی پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے کسی نے ٹکر مارا ہو آنکھوں میں ریت کا احساس ہوتا ہے زبان جلی محسوس ہوتی ہے۔ جیسے سر پھٹ جائے گا۔ جیسے داہنے غدود میں کانٹا ہے

درد یکایک آتے ہیں اور یکایک غائب ہوجاتے ہیں۔ علامات نیچے سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔ اوپر کا داہنا اور نیچے کا بایاں حصہ ماؤف ہوتا ہے یکے بعد دیگرے سردی اور گرمی ہوتی ہے۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں دماغی تحریک، شدید اور تشنجی قسم کی بے چینی۔ اعضا میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس کھنچن کے ساتھ۔ آنکھوں کی قرمزی فاسدانہ کیفیت۔

علامات

دماغ:۔ ہذیان لکنت کے ساتھ۔ بستر سے جانا چاہتا ہے۔ دل ہلا دینے والی چیخیں اور تشنج۔ قوائے عقلیہ کا مکمل طور پر بند ہوجانا سکتہ کی غنودگی۔ عضلات ڈھیلے پڑ جائیں، چہرہ تمتما اٹھے، نبض ابھری ہوئی اور بے قاعدہ ہو۔ اینٹھن کے ساتھ غنودگی، شدید ہذیان،

سر:۔ چکر۔ اٹھنے پر اور ادھر ادھر ٹہلنے سے آنکھوں کے سامنے دھندلاہٹ اور درد شکم کے ساتھ جھکنے پر، صبح کے وقت اٹھنے پر۔ چکر کھلی ہوا میں کم ہو۔ سر ہلانے سے سر میں دماغ تیرتا ہوا محسوس ہو جھکنے سے ہر چیز چکر میں پھرتی معلوم ہو۔ چلتے وقت جسم بائیں طرف کو دبتا ہے،

درد:۔ سر بھاری، سر میں تپکن جس کے بعد کنپٹیاں پھیل جائیں، سر میں ہلکا پن، شدید درد سر، جس کی زیادتی بیٹھنے کے بعد۔ حرکت کرنے کے آغاز پر ہو اور کھلی ہوا میں چلنے سے ہو۔ سخت شدید درد جو فوراً آنکھوں پر قائم ہوجائے۔ جس کی وجہ سے مریض کو آنکھیں بزوری بند کرنی پڑیں۔ یہ درد سر روشنی سے جھکنے سے تنگ مکان میں بڑھے، ایسا معلوم ہو کر سر پھٹا جاتا ہے۔ پیشانی میں دباؤ ایسا معلوم ہو جیسے ٹکر لگا ہے، کنپٹیوں میں شدید درد، بائیں کنپٹی میں ذرا سا غلط قدم پڑ جانے سے شدید درد ہو۔ کنپٹیوں کی نسیں تپکیں، چاند پر چھوٹے سے مقام میں درد، چاند اور پیشانی پہ بوجھ، پیشانی پہ چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ہوں جو چھونے سے درد کریں، ایک دانے کے ٹھیک ہونے کے بعد دوسرا پیدا ہو۔ بالوں میں ہاتھ پھیرنے سے کھوپڑی میں درد ہو۔ کھوپڑی میں چوٹ کا سا درد جیسے بالوں کو زور سے کھینچا گیا ہے وریدی درد سر۔

آنکھ:۔ آنکھیں سرخ ابھری ہوئی اور کھنچی ہوئی، آنکھیں سرخ، جلیں اور روشنی کو برداشت نہ کرسکیں،

ان کے اندر ریت کا احساس ہو۔ پپوٹے متورم اور چپک جائیں۔ آنکھوں سے آنسو بہیں۔ پتلیاں پھیل جائیں اور کبھی سکڑ جائیں۔ ضعف بصر زیادہ تر دھوپ میں۔ آنکھوں کے سامنے ستارے۔

کان: کانوں میں شدید درد، کانوں میں سوئیاں چبھیں۔ کانوں میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، گلٹیوں کا شدید ورم۔

ناک: ناک میں گہری سرخی چھینکیں پتلی، پانی کی سی رطوبت داہنے نتھنے سے، بایاں نتھنا بند معلوم ہو، ناک میں جلن، ناک متورم، درد کرے اور سیاہ ہو، ناک کی نوک سیاہ زکام کے ساتھ بو کا احساس جس کے ساتھ چھینکیں بعد دیگرے حدت کا احساس ہو۔

چہرہ: چہرے میں اجتماع خون، چہرے سے دحشت برسے، چہرہ سرخ، متورم، پھولا ہوا، چہرے سے تھکاوٹ، ڈر معلوم ہو، چہرے پر پیلا پن، چہرے میں شدید عصبی درد جو جبڑے سے بائیں کان میں جائے، یکدم شروع ہو اور فوراً غائب ہو جائے۔ ہونٹ خشک، ہونٹوں پر آبلے ایسا معلوم ہو کہ ہونٹ چھل گئے ہیں۔

منہ: ہونٹ اور زبان خشک چھلے ہوئے محسوس ہوں۔ زبان، تالو اور منہ میں خشکی۔

حلق: حلق میں درد، حلق کی داہنی جانب سوئیاں چبھیں، حلق میں چھلے ہونے کا احساس۔ رقیق یا ثقیل چیزیں نگلنے میں دقت ہو۔ حلق میں سرسراہٹ جس سے کھانسی پیدا ہو، تالو خشک، غذا کی نالی میں اینٹھن، داہنے غدود میں کانٹے کا احساس، بایاں غدود متورم۔

معدہ: بھوک نہ رہے۔ پیاس، معدے میں جلن کے ساتھ خالی ڈکار، معدے میں جلن، متلی آنکھوں کے سامنے ستاروں کے ساتھ، معدے کے مقام میں شدید درد جو دل کے مقام اور بائیں کندھے تک پہنچے معدے میں بوجھ جو مسلسل یا رک رک کر ہو، معدے میں اینٹھن، کٹن اور جلن معدے میں جلن جو غذا کی نالی تک پہنچے، متلی اور ابکائیاں ہوتے، غیر منہضم غذا کی سیاہی مائل سبزی رطوبت کی، گاڑھی۔

شکم: ناف کے مقام میں شدید کٹن۔ شکم میں بے حد ابھار، درد شکم اور پاخانہ کی بےسود حاجت۔ درد شکم کی وجہ سے مریض لیٹ جانے کی خواہش کرے۔

پاخانہ اور مبرز: مقعد میں مروڑ۔ پاخانہ کے بعد، معدے میں جلن ہو اور پھر متلی کے ساتھ جائے۔ قبض، پاخانہ خشک اور سخت۔

آلات تنفس: سینہ میں سکڑن کا احساس۔ تنفس میں دقت کے ساتھ۔ کھانسی حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ، بلغم گاڑھا، زرد، سینہ کے بائیں حصہ میں درد جو چھونے سے بڑھ جائے، سینہ کے سامنے والی ہڈی کے اوپری حصہ پر ایک گہرے رنگ کا، گول بڑا چمٹا ہوا۔ سانس جلد جلد لیکن آسانی سے یا مشکل سے خراٹے دار۔

پیٹھ اور گردن: گردن درد کرے، اکڑ جائے، ایسا معلوم ہو جیسے چوٹ لگی ہے۔ سر کو حرکت

دینے سے تکلیف بڑھ جائے۔ گردن کے عضلات میں شدید درد، گردن اور کندھوں میں اور ٹانگوں میں درد، پیٹھ اور اعضاء میں چوٹ کا سا درد۔

اعضاء:۔ اعضاء میں بے آرامی، منتقل ہونے والے درد پہلے کندھوں میں پھر بازوؤں میں پھر ٹانگوں میں، ۸ بجے شام کو تمام اعضاء میں درد۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ بازو بھاری اور کمزور، بائیں بازو میں بجلی سے لگنے کے سے درد، بائیں بازو اور کلائی میں گولی لگنے کے سے درد۔ ہتھیلیاں نیلی، انگلیوں کی نوکیں سیاہ، ہاتھ کی پشت پر کھجلی کے دانے نکلیں، جن میں سے تیز رطوبت رسے، ہاتھوں پر چیچک کے سے آبلے۔

لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں خصوصاً رانوں کا کانپنا۔ رانوں میں کمزوری، داہنے گھٹنے میں درد جو چڑھتے وقت جائے چلتے وقت ٹانگوں میں چوٹ کا سا درد ہو۔ پاؤں پر دیرینہ زخم۔

مخصوص خواص:۔ غنودگی۔ تشنج چیخیں مارنا، تشنج کے دوران میں بچے اپنے ہاتھ پھیلا دیں۔ ایسا معلوم ہو کہ وہ کوئی چیز اپنے ہاتھوں میں پکڑ رہے ہیں اور پھر ہاتھوں کو اپنے منہ کی طرف لے جائیں۔ اور منہ سے چبانے اور نگلنے کی حرکات ظاہر ہوں۔ شدید قسم کے دورے، تشنج۔ کزاز اور جسم کا اکڑ جانا، بے حد کمزوری مریض چت لیٹا رہے اور گاہے گاہے تشنجی حرکات کرے، وریدیں بے حد پھول جائیں۔ تمام عضلات میں چھونے سے درد ہو۔ تمام جسم پر چوٹ کا سا احساس، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی۔

جلد:۔ سرخ چھوٹے سرخ بخار کی طرح، جو بے قاعدہ طور پر تمام جسم پر پھیلے ہوں، چہرہ ہونٹوں، ہونٹوں ہاتھوں اور پاؤں میں بے حد ورم اور ناقابل برداشت خارش، ہاتھ، پاؤں اور ناک درد کریں، متورم ہو جائیں اور سیاہ ہو جائیں۔ متورم ورم حصص میں سیاہی اور چمک، ورم اور سیاہی اکٹھی رفع ہوں۔ اور اس کے بعد جلد کا رنگ ہو جائے ہاتھوں کی پشت پر دانے۔ جن سے انگلیاں گل جائیں، نیز چیچک کے سے آبلے پاؤں، بازوؤں، شکم، فوطوں اور عضو پر ورم۔

نیند:۔ تمام دن خواب کا غلبہ، گہری نیند، رات بے آرامی کی، نیند نہ آئے اور توہمات ہوں۔ آدھی رات کے وقت مریض چیخ مار کر جاگے اور شدید درد سر ہو۔ جاگنے پر برا احساس ہو۔ کر کئی روز سے نیند نہیں آئی سانپوں کے، اونچی جگہ سے گرنے کے خوابوں سے، ڈر کر نیند اچاٹ ہو جائے۔

بخار:۔ کپکپی کے بعد دیگرے سردی اور گرمی، تیز بخار جس کے بعد پسینہ کی زیادتی ہو، بخار کی تیزی دو بجے بعد دوپہر گردن، کندھوں اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ، بحالت بخار شکم میں اپھارہ ہو اور قبض ہو، پسینہ کثرت سے آئے اور تمام جسم پسینہ سے شرابور ہو۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے، حرکت سے، سر ہلانے سے، حرکت کے آغاز پر بڑھتی ہیں نکلنے سے، روشنی سے، دھوپ میں بڑھتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے۔ مگر دردِ سر گرم مکان میں بڑھتا ہے، اور کھلی ہوا میں کم ہو جاتا ہے۔ بہت سی علامات صبح جاگنے پر بڑھ

جاتی ہیں۔ درد سر ۱۰ بجے دن کے ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے سے کمی ہوتی ہے۔ (درد سر کے ساتھ آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں)

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق: مقابلہ کرو۔

زبان میں لکنت:۔ سٹرامونیم۔

زبان پھیلی ہوئی محسوس ہو:۔ سنگوئنیریا۔

گردن کی پشت میں درد: جیل سیمیئم۔

مکھی لگنے کا احساس:۔ نا جا (ناجا میں گدی پر مکڑی کا احساس ہوتا ہے۔ اور سولینم نائگرا میں پیشانی پر)

کانٹے کا احساس:۔ نائٹرک ایسڈ، ہیپر۔

دماغی تکلیفات میں چیخیں:۔ ایپس۔

Solidago Virgaurea

سولی ڈیگو ورگیریا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : Goleen rod.
PARTS USED : The flowering tops.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.
INFUSION : Of dry leaves and flowers.

یہ دوا تکلیفات گردہ کے لیے ایک اکسیر دوا ہے اور اس لیے ان سب تکلیفات میں جو گردے کے فعل کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں، سولی ڈیگو مفید ہے، گردے کے مقام میں درد ہوتا ہے اور یہ درد گردے سے شکم، مثانہ اور ٹانگوں میں آتا ہے، پیشاب سیاہ (زردی مائل مٹیالا، مقدار میں کم، گاڑھا، ہوتا ہے، پیشاب دقت سے آتا ہے، اور اس کے اندر البیومن، آگزن اور فاسفیٹ کی زیادتی ہوتی ہے لیکن سب سے عجیب بات اس دوا کی گردوں کی تکلیفات میں یہ ہے کہ گردے حد درجہ کے ذکی الحس ہوتے ہیں ان پر کسی قسم کا وزن، لیو جھ برداشت نہیں کیا جا سکتا جب یہ علامت موجود ہو بلا لحاظ اس امر کے کہ بیماری کیا ہے یہ دوا فائدہ کیا کرتی ہے۔

تپ دق کے مریضوں کو اگر بار بار نزلہ ہو جائے۔ تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ناک کے نزلے میں جب کمزوری ہو اور سردی اور گرمی کا احساس یکے بعد دیگرے ہوتا رہے، حلق میں جلن ہو، اعضاء میں درد اور آلات صدر میں تنگی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ ہے فیور یعنی بخار کاہی، گردوں کے مقام میں درد، پیشاب میں تکلیف کے ساتھ

علامات

آنکھ:۔ سرخ، پانی بھری، جلیں اور ان میں ڈنگ کا سا درد ہو، غشا زیری، آشوب چشم۔

ناک:۔ ناک خشک اور اندرونی سطح خونی کھرنڈوں سے ڈھکی ہوئی، نتھنوں میں رطوبت کی زیادتی سے اکساہٹ۔ چھینکوں کے دورے۔

منہ: منہ اور حلق میں چھوٹے زخم۔ مسلسل کڑوا ذائقہ جس کی وجہ سے رات کے وقت نیند میں خلل ہو، زبان پر بہت میل، پیشاب میں کمی کے ساتھ۔

شکم:۔ آنتوں کا دیرینہ نزلہ، دبانے پر ناف کے دونوں اطراف میں، شکم میں درد کا احساس، ریاحی اپھارہ، پسلیوں کے نیچے دونوں طرف گردوں کے مقام میں شدید کاٹنے چبھنے والا درد جو ٹانگوں میں جائے جس کے ساتھ ذائقہ کڑوا ہو۔

پاخانہ اور مبرز:۔ اسہال سیاہ، پیشاب کی کمی کے ساتھ پیچش، قبض۔

مثانہ:۔ مقدار میں کم پیشاب، سرخی مائل مٹیالا، گاڑھا، رسوب ملا، درد کرنے پتھری۔ تکلیف دہ اور کم پیشاب میں البیومن۔ خون۔ گردہ میں درد جو شکم اور مثانہ میں جائے دیر برس، صاف اور متعفن پیشاب اس دوا سے پیشاب کی وقت رفع ہو جاتی ہے اور سلائی کی ضرورت نہیں رہتی، گردوں کے مقام میں دبانے پہ درد، پیشاب میں فاسفیٹ، ریشے یا آنتوں کے ٹکڑے

آلات تناسل مردانہ:۔ مذی کے غدود بڑھ جانے سے پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ سیلان خون، مزمن سیلان رحم جس کے ساتھ پیشاب کی تکلیفات متذکرہ موجود ہوں۔ رحم کا بڑھ جانا اور مثانہ کے اوپر تنگ جانا۔ رحم میں ریشے دار گومڑ۔

آلات تنفس:۔ کھانسی، مزمن کھانسی، بلغم کی زیادتی کے ساتھ بلغم خون ملا سانس لیتے وقت مسلسل تنفس کی تنگی۔ دمہ رات کے وقت پیشاب میں درد کے ساتھ۔

پیٹھ اور گردن:۔ کمر میں مزمن درد۔ گردوں کی ورمی کیفیت کی وجہ سے کمر میں درد۔ (سیپنی شیو)

جلد:۔ ٹانگوں پر خصوصاً چھالے، خارش، ٹانگوں میں خارش اور جلدی تکلیفات۔ پیشاب کی تکلیفات کے ساتھ۔ نیز استسقا اور فاسد ورم کا خدشہ۔

طاقت:۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک۔ تپ دق کے مریضوں کو اگر بار بار کھانسی ہو جائے تو نمبر ۲ بوڑھے آدمیوں کی مزمن کھانسی اور دمہ میں بلغم نکالنے کے لیے آئل آف سولی ڈیگو ایک اونس الکوحل ۱۸ اونس ملا کر اس محلول کے پندرہ قطرے دینے چاہئیں۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

مذی کے غدود اور پیشاب کی تکلیفات میں :۔ سبل سر، سنتالم۔
دردِ گردہ میں :۔ سنتالم۔ بربرس ولگ۔
سوزاک اور اس کے بعد نتائج میں۔ میڈورنیم

Cepa

سیپا

دیکھیے

ایلم سیپا

NATURAL ORDER : Lilliaceae
SYNONYMS : Allium cepa; onion , Piyaz
PARTS USED : Mature bulb of onion.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

Saponinum

سیپونینم

CHEMICAL SYMBOL : $C_{32} H_{54} O_{18}$
Saponin (A glucoside obtained from saponaria officinalis gypsophila struthium, senega, Quillajia
TRITURATION ' Solution.
Water solution speedily decomposes.

اس دوا کی آزمائش ہلزنے کی تھی۔ مخصوص علامات یہ تھیں :۔ تھکاوٹ، لاپرواہی، بائیں کنپٹی اور آنکھ میں درد روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، آنکھوں کی گہرائی میں گہری گرم سوئیاں کا چبھنا، پانچویں عصب کی تکلیفات دردِ سر، حیض سے پہلے بے حد درد حلق میں شدید درد زیادہ تر داہنی طرف۔ غدود متورم گھٹن کی زیادتی گرم مکان میں ہو۔ شدید تیز جلندار ذائقہ اور شدید چھینکیں۔

ایک آزمائش کنندہ جس نے اس دوا کا نمبر ۱۲ استعمال کیا۔ کئی سال سے بائی کے دردوں میں مبتلا تھا۔ چنانچہ آزمائش کے دوران اس کے حصول کے درد رفع ہو گئے اور بایاں گھٹنا بھی جو دائمی سے بڑا ہو چکا تھا۔ درست ہو گیا۔ دو آزمائش کنندہ مستورات تھیں، جن کو اس دوا کے استعمال سے حیض میں تکلیف ہو گئی۔ یعنی حیض کے پہلے درد ہوا، باجرے کی قسم کے دانے۔ دردِ شکم اور سیلانِ رحم بھی حیض سے پہلے ہو گیا۔ جب حیض جاری ہوا تو حیض میں کمی ہو گئی۔ مگر درد پورے طور پر رفع نہ ہوا۔

کئی ایک آزمائش کنندگان کے حلق میں اس دوا کے استعمال سے شدید درد ہو گیا۔ جو زیادہ تر داہنی طرف تھا۔ اور ڈاکٹر ہلز کے غدود بھی اس قدر بڑھ گئے کہ ان کو مجبوراً اس دوا کی آزمائش کو چھوڑ دینا پڑا۔ آزمائش میں متلی، قے، دردِ شکم اور اسہال بھی مشاہدہ ہوئے مگر یہ بات عجیب تھی کہ متلی کا

احساس زیادہ تر غذا کی نالی اور حلق میں ہوتا تھا، جس کی زیادتی گرم مکان میں ہو جاتی تھی۔ گرم مکان میں متلی کی زیادتی اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جاڑا اور ٹمپریچر کا کم ہو جانا بھی۔

ایلنس سائیکلوپیڈیا کے ضمیمہ میں مرقوم ہے کہ اگرین سیپونین ایک آدمی کی ران میں بذریعہ انجکشن ملا گئی، فوری اثر اس دوا کا یہ ہوا کہ وہاں پر ورم پیدا ہوگیا۔ جو زہر باد کی طرح تھا۔ لیکن اس ورم میں درد زہر باد سے کہیں زیادہ تھا، یہ درد گھٹنوں اور جوڑوں تک پہنچتا تھا۔ اور گلٹیوں کے غدود متورم ہو گئے تھے، پہلے تین گھنٹے تک ٹمپریچر بڑھتا گیا جو ۲۴ گھنٹے کے اندر ٹھیک ہوگیا۔ دوسرے دو دن بخاریت ہی کم تھا۔ مگر پانچویں دن درجہ حرارت ۹۲ پر پہنچ گیا اور نبض کی رفتار ۶۰ ہوگئی۔

سر کی بلغمی جھلی میں کھرکھرا پن اور زبان کی بلندیاں اٹھی ہوئی ہوتی ہیں، زبان کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے، علامات حرکت کرنے سے، اور دماغی محنت سے، گرمی سے بڑھتی ہیں۔ نیز حیض کے پہلے تکلیف بڑھتی ہے، سردی سے، ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور بیٹھے ہوئے علامات کم ہوتی ہیں۔

چلتے وقت پیشاب کا نکل جانا اور سٹرابیری کی سی زبان بھی اس میں پایا جاتا ہے۔

طاقت:۔ نمبر ۳۰ اور اوپر کی طاقتیں۔

Saponaria Officinallis

سیپونیریا آفیشنلس

NATURAL ORDER : Caryophyllaceae
SYNONYMS : Toapwort; bouncing bet
Fuller's herb; sleep weed.

یہ دوا زکام اور حلق کے درد میں بہت مفید ہے عموماً اس دوا سے زکام میں سکون ہوا کرتا ہے۔

علامات

دماغ:۔ درد اور موت سے بے پرواہی، رنجیدگی کے ساتھ بے حد مایوسی۔

سر:۔ آنکھوں کے مقام میں سوئیاں چبھنے کا سا درد خصوصاً بائیں جانب، شام کے وقت اور حرکت کرنے وقت، آنکھوں کے حلقوں پر تپکن، سر میں اجتماع خون اور گردن میں تھکاوٹ کا احساس مسلسل بائیں طرف گرنے کے خدشہ کے ساتھ ناک میں بندش کا احساس۔ نیز ناک میں خارش اور چھینکیں

آنکھ:۔ شدید آنکھ کا درد آنکھوں کے ڈھیلوں میں گہری گرم سوئیاں کا چبھنا۔ آنکھوں کا عصبی درد زیادہ تر بائیں جانب، روشنی کا برداشت نہ ہو سکنا، لکھتے اور پڑھتے وقت آنکھ کے ڈھیلے باہر نکل آئیں۔

سبز موتیا بند۔

معدہ :۔ نگلنے میں دقت، متلی کلیجہ کی جلن معدے میں بھاؤ کا احساس، جس کو ڈکاروں سے آرام نہ ہو۔

قلب :۔ کمزور، نبض مدھم دھڑکن اور پریشانی کے ساتھ۔

کمی اور زیادتی :۔ رات کے وقت، دماغی محنت سے، اور بائیں جانب تکلیف بڑھے۔

طاقت :۔ نمبر ۳۰ اور اوپر کی طاقتیں۔

Sepia

سیپیا

CLASS : Mollusca
FAMILY : Sepiadae
ORDER : Dibranchiata
SYNONYMS : Sepia vera; inky juice of the cuttle fish.
TRITURATION : 1x and higher.

سیپیا ایک مچھلی ہے، جو عام طور پر سمندروں میں ملتی ہے۔ اس میں ایک چھوٹی سی تھیلی ہوتی ہے جس میں گہرے مٹیالے رنگ کا یا قریب قریب کالے رنگ کا ایک رقیق مادہ ہوتا ہے۔ جب بڑی مچھلیاں اس پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ تو دشمن سے بچنے کے لیے یہ اس رطوبت کو پانی میں پھینکتی ہے، جس سے پانی سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ یہ رطوبت یا مچھلی بالکل بے ضرر ہے۔ اس لیے اس کی طرف سے قطعی طور پر لاپرواہی کی جاتی تھی مگر زمانہ قدیم کی حکمت کی تاریخ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے۔ کہ یہ مچھلی مختلف طریقوں سے مختلف بیماریوں میں استعمال ہوتی رہتی ہے۔ گرخت انڈے، ہڈیاں زمانہ قدیم میں سیلان الرحم سوزاک، مثانہ کا نزلہ پتھری، مثانہ کی اینٹھن، گنجے پن اور مختلف اطباء نے مختلف طریقوں سے استعمال کی ہیں۔

ہنی مین تو اس کی آزمائش کا کبھی خیال نہ پیدا ہوتا۔ اگر ان کا ایک پیارا دوست جو مصور تھا بیمار نہ ہو جاتا۔ جب ان کا مصور دوست بیمار ہوا تو ہنی مین کی بہترین کوشش اسے شفا نہ دے سکی۔ کوئی معمولی انسان ہوتا تو مریض کو لاعلاج سمجھ کر چپ ہو جاتا، لیکن ہنی مین اس کی اصلیت ڈھونڈھنے کی فکر میں آئے۔ ایک دن انہوں نے دیکھا کہ مصور تصویریں بناتے وقت رنگ کے برش کو بار بار اپنے لب سے تر کرتا ہے۔ ہنی مین کو معلوم تھا۔ کہ اس رنگ کے اندر سیپیا مچھلی کا سیاہ عرق موجود ہے۔ ارشمیدس کی طرح انہوں نے بھی بیماری کا سبب پا لیا۔ جب مصور نے منہ میں برش لگانا چھوڑ دیا وہ شفایاب ہو گیا۔ اسی خیال کو مدنظر رکھ کر ہنی مین نے سیپیا کی آزمائش کی اور پھر ۱۸۷۵ء میں امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی نے اس کی آزمائش نمبر ۳ سے نمبر ۲۰۰ تک کی۔ مگر ۱۸۷۵ء کی آزمائش میں ایک بھی علامت ابتدائی آزمائشی علامتوں

ے زیادہ مشاہدہ نہ کی جا سکی۔

سیپیا ایک بے بہا دوا ہے اور اس کا زیادہ تر اثر آلات تناسل زنانہ پر ہوا کرتا ہے۔ مگر اس کے معنی یہ نہیں کہ سیپیا کا اثر مردوں پر نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ مردوں کے آلات تناسل پر بھی اس کا گہرا اثر ہوتا ہے اس کا اثر آلات تناسل مردانہ و زنانہ پر ہوتا ہے۔ اس کی تمام تکلیفات میں کم و بیش آلات تناسل کی تکلیفات شامل ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ٹسٹ لکھتے ہیں کہ "سیپیا مفصلہ ذیل انسانوں کے لیے مفید ہے "۔ نوجوان انسان چاہے وہ مرد ہوں یا عورت جن کے مزاج نازک ہوں۔ جن کی جلد بالکل سفید ہو، یا جن کی جلد میں سفیدی کے ساتھ ساتھ گلابی رنگ ہو، بال گھونگھر والے اور سرخ ہوں مزاج میں عصبیت ہو، یا دموی عصبی مزاج کے ہوں، معدد رحم کے چڑچڑے اور تابع جذبات ہوں یا ان لوگوں کے لیے جو تابع خواہشات نفسانی ہوں۔ یا جو لوگ کثرت جماع سے کمزور ہو چکے ہوں"۔

ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ اس دوا کے مریض ہمیشہ (۱) وہ لوگ جن کے بال سیاہ ہوں، ریشے مضبوط ہوں لیکن مزاج کے نرم ہوں (۲) وہ مستورات جو حاملہ ہوں، جو زچہ ہوں، یا جو دودھ پلا رہی ہوں (۳) وہ بچے جو موسم کی تبدیلی سے فوراً زکام کے شکار ہو جاتے ہیں (۴) خنازیری مزاج (۵) وہ لوگ جو کثرت شراب اور کثرت جماع میں مبتلا ہوں (۶) وہ مستورات جن کا پیٹ ڈھول کی طرح بڑھا ہوا ہو اور ناک پر گھوڑے کی زرد زین بنی ہو (گھوڑے کی زین کا سا زرد داغ) ایسی مستورات بہت غصہ ور ہوتی ہیں، معمولی محنت سے کمزوری آ جاتی ہے۔ اور ان کا مزاج عموماً سوداوی ہوتا ہے۔

ڈاکٹر فرنگٹن لکھتے ہیں کہ "سیپیا کے مریض بھرے ہوئے، موٹے تازے ہوتے ہیں، یا دبلے پتلے ہوتے ہیں (کبھی لاغر نہیں ہوتے) ان کی جلد پر زرد یا مٹیالے چٹے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بغلوں میں بیٹھے پر اور آلات تناسل پر پسینہ ہوا کرتا ہے۔ جسم پر تمتماہٹ ہوتی ہے۔ صبح کے وقت درد سر ہوتا ہے نیند سے صبح کے وقت سو کر اٹھنے کے بعد وہ تھکے ماندے اور اکڑے ہوئے ہوتے ہیں آلات تناسل کی ان کو تکلیفات ہوتی ہیں۔ عام طور پر ان کے جسم کے اندر طاقت یا صحت نہیں ہوتی۔ ان کے جسم ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں۔ اور اکثر آلات تناسل کی تکلیفات کے علاوہ جلد کی بیماریوں کا شکار رہتے ہیں"۔ یہ واضح ہے کہ سیپیا کی تکلیفات عموماً جوانی سے لے کر اس کی عمر تک دیکھنے میں آتی ہیں۔ پہلی اور پچھلی عمر میں سیپیا کی تکلیفات انسانوں کو کم و بیش ہوا کرتی ہیں۔ یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ جس وقت تک آلات تناسل کا فعل قوی رہتا ہے۔ یا آلات تناسل اپنا فعل کر سکتے ہیں۔ اسی وقت تک سیپیا کی تکلیفات پیدا ہوتی اور درست ہوتی ہے۔

اس کا اثر قوائے حیات پر نیز جسم کے اعضاء پر ہوتا ہے۔ یہ دوران خون پر بھی اپنا اثر کرتی ہے، جس سے خون کے دورے میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ آزمائش کے وقت چار گھنٹے

کے اندر خون کے دورے میں ابتری واقع ہوگئی، جسم بھر کے اندر حدت اور تمتماہٹ آگئی۔ اس تمتماہٹ کے بعد پسینے شروع ہوئے، جس سے کمزوری کا احساس ہوا اور ذرا سی محنت یا حرکت بھی آزمائش کنندگان کے جسموں میں تمتماہٹ پیدا کردیا کرتی تھی اور اس کے بعد وہ پسینوں سے شرابور ہو جاتے تھے خون کی ابتری کے ساتھ نظام عصبی ماؤف ہوتا ہے اور نظام عصبی کے ماؤف ہونے سے بے چینی اور پریشانی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا علامتوں پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیپیا کے اثر سے جسم کے نظام عصبی میں اور دوران خون میں فرق، اور ابتری بڑھ جاتی ہے۔ اور اسی ابتری کی وجہ سے درد سر اور مختلف جگہوں میں اجتماع خون یا ورم وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ ان علامات کے بعد ریشوں میں ڈھیلا پن نمایاں ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے عصبی کمزوری۔ آزمائش کنندگان اسی وجہ سے سست اور کمزور ہو گئے اور ان میں سے بعض غش بھی کھا گئے جوڑوں میں اس قدر کمزوری آگئی۔ جیسے وہ اپنی جگہ سے جلد ہٹ جائیں گے۔ اعضاء کی دیواریں کھنچ گئیں اور اس لیے اعضاء کے اندر کمزوری یا شکم کے اندر شکم بیٹھنے کا احساس ہونے لگا۔ آزمائشی علامات آزمائش کنندگان میں یہیں تک ختم نہیں ہوئیں۔ بلکہ وریدوں میں خون کے اجتماع سے ورم پیدا ہوگیا۔ اور ہونا گیا اور اسی طرح سے کمزوری بڑھتی چلی گئی۔ اس کھنچاوٹ اور کمزوری سے رحم میں خون زیادہ بھر گیا، رحم اپنی جگہ سے گر گیا اور پیڑو میں کھنچاوٹ محسوس ہونے لگی، جگر بھی بھاری ہوگیا۔ چونکہ اس دوا سے خون کی نالیاں اور اعضاء خون سے بھر گئے، اس لیے اعضاء میں پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا، یا تھکاوٹ کا سا درد ہونے لگا۔ یہی وجہ ہے کہ بے حد کمزوری، کپکپی وغیرہ نمودار ہوئیں، "اعضاء مفلوج" اعضاء کی طرح بھاری محسوس ہونے لگے۔ اکڑن بھی ہوگئی اور ٹانگوں میں ایک قسم کا بھاری پن پیدا ہوگیا۔

عضلات عاصرہ (مخارج کی نالیاں یعنی وہ نالیاں جو سکڑتی ہیں مثلاً مبرز، حلق وغیرہ) نیز وہ سب عضلات جن کا تعلق عضلات ارادی سے نہیں ہے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مبرز باہر نکل آتی ہے۔ اور آنتوں اور مثانہ کے افعال کمزور ہو جاتے ہیں۔ گو کہ ان میں مکمل فالج نہیں آتا۔

عضوی تبدیلیاں بھی اس دوا سے پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً چہرے میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے یعنی چہرہ زرد مٹیالا، ہوتا ہے، رطوبتوں میں تبدیلی سے رطوبتوں میں تعفن، کھٹاس اور تیزی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے جلدی کیفیتوں کی تبدیلیاں ہمیں متعفن پسینوں سے، کھجلی کے دانوں سے، جلد کے بدرنگ ہونے سے اور زخموں وغیرہ سے دکھائی دیتی ہیں۔

جب آزمائشی علامات یہاں تک نظام جسم کے اندر اپنا تسلط جمالیتی ہیں، تو سیپیا کی علامتوں کو حرکت سے زیادہ کوئی چیز کم نہیں کرتی۔ بعض آزمائش کنندگان نے شدید حرکت یا سخت محنت سے یقینی آرام حاصل کیا۔ لیکن بہت سی علامات محنت سے بڑھ جاتی ہیں سان آزمائشی علامات کو دیکھ کر قدرتی طور پر انسان تذبذب میں پڑ جاتا ہے۔ کہ سمجھنے کے لیے ان کی کس طرح تفریق کی جائے۔ چونکہ

بہت سی علامات ریشوں کے ڈھیلے ہو جانے سے اور نیز وریدوں کے اندر خون کی زیادتی سے پیدا ہوتی ہیں۔ جیساکہ اوپر آزمائشی علامتوں میں ظاہر ہے۔ اس لیے سخت محنت، اور حرکت سے وریدوں کے خون میں تیزی ہو جاتی ہے اور اس لیے خون اس کی جانب واپس لوٹتا ہے اور اسی لیے آرام ہوتا ہے۔ اب اگر دوسری طرف غور کیا جائے تو چونکہ گھوڑے کی سواری سے، جہاز یا ریل کے جھٹکوں سے ذکی الحس حصص میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ اس لیے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، لیکن یہ یاد رہے کہ دردِ سر کمزوری، درد کمر، اور رحم کا گر جانا چلنے سے قدرتی طور پر بڑھ جاتے ہیں۔

اوپر بتایا جا چکا ہے کہ سیپیا کا اثر عورتوں اور مردوں دونوں پر ہوا کرتا ہے۔ مرد کے اندر خواہش نفسانی موجود ہوتی ہے۔ مگر بغیر طاقت کے۔ اور جماع سے کمزوری (اعصابی کمزوری) بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح سے مستورات میں بھی خواہش نفسانی کی زیادتی ہے۔ گر جماع سے ہسٹریا رحم کا اپنی جگہ سے گرنا، دھڑکن، غشی وغیرہ پیدا ہوتی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ دونوں ہی میں یعنی مرد اور عورت میں جگر کی تکلیفات، بدہضمی، قبض، پیشاب میں یورک ایسڈ وغیرہ موجود ہوں، لیکن اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ دونوں ہی کا جسم تندرست و توانا نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ ریشوں میں ڈھیلاپن، سستی ہوتی ہے اور اسی لیے جلد تھکاوٹ یا کمزوری آجاتی ہے۔

مزید براں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ سیپیا کی علامات قبل دوپہر اور شام کو بڑھتی ہیں۔ چونکہ سلفر کی طرح اس دوا کا بھی حلقہ وسعت بہت وسیع ہے۔ اس لیے اگر اس کا مضمون طویل ہو جائے۔ تو ناظرین کو گھبرانا نہ چاہیئے، کیونکہ اس طوالت ہی میں ناظرین کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ سیپیا کی سی دوا کی علامات کو جو کم و بیش دو ہزار سے اوپر ہیں، سمجھنے اور سمجھانے کے لیے بہت وقت اور جگہ کی ضرورت ہے۔ اور چونکہ اس کا اثر جسم کے ہر رگ و ریشے پر ہوا کرتا ہے، اس لیے میں فرداً فرداً ہر ایک ضمن کو لے کر بحث کروں گا۔

(۱) خون پہلے بتا چکا ہوں کہ دوران خون میں سیپیا سے ابتری پیدا ہوتی ہے۔ سیپیا کی بہت سی علامات کا انحصار وریدوں کے خون کے اجتماع پر ہے اور یہ اجتماع خصوصاً جگر کے دورۂ خون میں دکھائی دیتا ہے اگر اس کو واضح کرنا ہو۔ تو ہمیں اس بیمار کی تصویر دیکھنی ہوگی۔ جس کے دورہ خون میں اس قسم کی ابتری پیدا ہو چکی ہو۔ ایسے مریض میں گرمی کی تمتماہٹ آلات صدر سے شروع ہو کر سر کی طرف جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پریشانی اور تنگی کا احساس ہوتا ہے، اور اس کے بعد پسینہ تمام جسم میں خصوصاً معدہ میں، جگر کے مقام میں، رحم کے مقام میں اور کمر میں چکن ہوتی ہے۔ اسی خون کے دورہ کی ابتری کی یہ علامت عموماً ہسٹریا اور کلوروسس یعنی سبز مرض میں دیکھی جاتی ہے، یا حیض کے رک جانے سے، صدمہ سے ہو، گرم مکان میں رہنے سے، یا حیض کے رک جانے وجہ سے نکسیر جاری ہے وہ چوٹ سے، صدمہ سے ہو، اور جب رحم کا معائنہ کیا جاتا ہے تو اس کے اندر ورم سے ہوا ہوتی ہے۔ رحم میں چکن والے درد ہوتے ہیں اور اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے۔ ہاتھ گرم ہوتے ہوتا ہے۔ خون سے بھرا ہوتا ہے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے

ہیں اور پاؤں ٹھنڈے ۔ لیکن جوں ہی پاؤں گرم ہو جاتے ہیں ۔ ہاتھ ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں ۔ یہ سیپیا کا مخصوص نشان سمجھنا چاہیئے ۔

(۲) جلد: وریدوں کے خون کے دورہ کی خرابی سے جلد پر نمایاں اثر ہوتا ہے ۔ ہم سب جانتے ہیں کہ جب وریدوں کے خون کے دورہ میں ابتری ہو جاتی ہے ۔ تو جلد میں نہ صرف تحریک پیدا ہو جاتی ہے بلکہ کئی اور خرابیاں بھی خصوصاً صفراوی (نملہ کے) دانے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اور اسی لیے نملہ کے دانوں کے لیے سیپیا ایک بہترین دوا ہے چھوٹے چھوٹے دانے کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں کے گرد پیدا ہو جاتے ہیں ۔ جوڑوں میں خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں زخم پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اور سیپیا کے زخم عموماً بغیر درد کے ہوتے ہیں ۔ صرف دو ہی ادویہ ایسی ہیں ۔ جن کے اندر یہ علامت ملتی ہے ۔ وہ ہے، بورکس اور میزیریم ۔

سیپیا سے زرد مٹیالے چٹے، خارش، سرخی، دانے، نمی، چھیلن، اور چھلنے والے آبلے پیدا ہوتے ہیں ۔ یہ یاد رہے کہ گرم مکان سیپیا کے پتی کے مریض کو اچھا معلوم ہوتا ہے ۔ لیکن بستر کی گرمی جلد کے اندر کانٹے چبھوتی ہے ۔ سیپیا چھیل کے علاج میں ایک بہترین دوا ہے گو آرسنک آئیوڈیم سے کم درجہ رکھتی ہے ۔ ازردی مائل مٹیالے چٹے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ۔ لائیکوپوڈیم، نکس اور سلفر سے بھی درست ہوتے ہیں ۔ داد میں جہاں سیپیا مفید ہے وہاں کلکیریا کارب، برقیا کارب، ٹیلیوریم بھی مفید ہے ۔ مگر یاد رہے کہ ٹیلیوریم زیادہ تر اس داد میں استعمال ہوتا ہے جو داد جسم کے کافی حصہ کو گھیرے ہو، اور گول دائرہ کی شکل میں ہو ۔

(۳) جوڑنے والے ریشوں پر سیپیا کا اثر نمایاں ہوتا ہے چنانچہ سیپیا ان ریشوں میں کمزوری پیدا کرتا ہے اور اس لیے بہت سی تکالیف ظاہر ہوتی ہیں ۔ جوڑوں میں کمزوری ہو جاتی ہے اور اسی لیے چلتے وقت لڑکھڑاہٹ معلوم ہوتی ہے ۔ فم معدہ میں کمزوری محسوس ہوتی ہے مگر کھانے سے اس میں کسی قسم کا آرام نہیں ہوتا ۔

(۴) دماغی علامات: مریضہ عموماً پست حوصلہ اور غمگین ہوتی ہے اور بہت جلد روتی ہے ۔ اس غمگینی کے ساتھ ساتھ غصہ موجود ہوتا ہے ۔ بعض اوقات وہ بالکل لاپرواہی کی زندہ تصویر ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے خانگی امور یا اپنے کنبہ تک کی بھی پرواہ نہیں کرتی سیپیا کی دماغی کیفیت کا مقابلہ پلساٹیلا، نیٹرم میور اور کاسٹیکم سے ہو سکتا ہے ۔ پلساٹیلا سیپیا کے بہت نزدیک پہنچتا ہے ۔ پلساٹیلا اور سیپیا دونوں میں رونے کی اور پریشانی کی کیفیت موجود ہوتی ہے ۔ دونوں ہی میں چڑچڑا پن اور بدمزاجی موجود ہوتی ہے لیکن پلساٹیلا کی مریضہ حلیم الطبع اور فرماں بردار ہوتی ہے ہمدردی سے کسی قدر اس کو سکون ہوتا ہے ۔ لیکن سیپیا میں یہ بات نہیں ہوتی ۔

نیٹرم میور سیپیا کا معاون ہے ۔ دونوں ہی میں رونے کی رغبت، پست حوصلگی ہوتی ہے گزشتہ باتوں کو یاد کر کے دونوں ہی غمگین ہوتے ہیں ۔ دونوں ہی میں چڑچڑا پن لاپرواہی، کمزوری کا

حافظہ پائی جاتی ہے، مقدم الذکر انیٹرم میور میں ہمدردی سے نمایاں تکلیف بڑھتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا کے مریض میں بھی یہی حالت پائی جاتی ہے دونوں ہی کے مریضوں کی تکلیفات غصہ سے بڑھ جاتی ہیں، دونوں ہی ادویہ سے اعصاب میں کمزوری اور تحریک پیدا ہوتی ہے لیکن سیپیا میں احساسات کی پراگندگی ہے کہ سینہ میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے اور گرما گرم بات چیت سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اور اس سرخی کے بعد لازمی طور پر پسینہ آتا ہے نیٹرم میور میں علامات بعض عصبی تحریک یا عصبی کمزوری تک محدود رہتی ہیں اس لیے جذبات سے شدید درد سر پیدا ہوتا ہے اور گرما گرم بحث یا خوشگوار خیالات سے غمگینی، فالجی کمزوری پیدا ہوتی ہے، نیٹرم میور کا اس وقت استعمال کرنا چاہیئے جب کہ یہ دماغی کیفیت رحم کی تکلیفات یا دماغی بیقاعدگی سے پیدا شدہ ہو۔ لیکن یاد رہے کہ نیٹرم میور میں صرف رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے مگر سیپیا کی طرح اس کے اندر خون کا اجتماع نہیں ہوتا۔ نیٹرم میور کی لاپرواہی ناامیدی صرف دماغی سستی اور مایوسی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے، جب کہ سیپیا کی لاپرواہی کے پس پشت عزیز و اقربائے سے نفرت ہوتی ہے۔

کاسٹیکم بھی غمگینی خصوصاً حیض کے قبل ہوتی ہے، چہرہ زرد ہوتا ہے لیکن اس میں بزدلی اور خوف کی کیفیت سے پریشانی ہوتی ہے، مریضہ خیالی تصورات سے دردمند ہوتی ہے اسے ہر وقت فکر رہتی ہے کہ اس کے اپنے ساتھ یا عزیز و اقربار کے ساتھ کوئی حادثہ نہ ہو جائے۔

ہیلیم ملگ اور سیپیا ایک دوسرے کے بہت نزدیک آتے ہیں، دونوں ہی ادویہ میں رحم کا گرنا پایا جاتا ہے۔ ہیلیم ملگ میں مریضہ کو خیال بدلنے اور اپنے کو کام میں لگا دینے سے آرام ہوتا ہے جب کہ سیپیا کی مریضہ کی عصبی علامات اس قدر زیادہ ہوتی ہیں کہ اسے شدید محنت سے آرام ہوتا ہے ہیلیم کی مریضہ کو اجتماع سے آرام ہوتا ہے مگر سیپیا کی مریضہ کو اس وقت آرام ہوتا ہے جب کہ اس کے وریدوں کے خون کا دورہ باقاعدہ ہو جائے، اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا کی مریضہ کو جماع سے کسی قدر آرام ہوتا ہے، اگرچہ جماع کے ساتھ ساتھ خواہش جماع کی کمی بھی مشاہدہ کی جاتی ہے۔

پلاٹینا، میں بھی لاپرواہی ہوتی ہے مریض کو اس بات کی قطعی فکر نہیں ہوتی کہ اس کی بیوی گھر میں ہے یا باہر پھرتی ہے کہ جبکہ مگر پلاٹینا کے مریض کو تو صرف ایک ہی بات دنیا میں دکھائی دیتی ہے اور وہ ہے اس کا اپنا غرور اسی غرور کی وجہ سے اس کی دماغی حالت میں فرق پڑ جاتا ہے وہ ہر چیز کو اپنی ذات سے چھوٹا اور حقیر سمجھتا ہے اور اسی لیے ہر بات سے لاپرواہ بھی ہوتا ہے۔

(۵۰) سردرد شقیقہ (آدھے سر کا درد) کے لیے سیپیا ایک بہترین دواؤں میں سے ہے۔

علامات عموماً یہ ہوتی ہیں کہ ایک آنکھ کے اوپر (عموماً بائیں آنکھ) درد ہوتا ہے، یہ درد ٹیکن کا سا، سوئیاں چبھنے کا سا ہوتا ہے، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کے پردوں میں ہو رہا ہے یہ درد عموماً پیچھے سے اوپر کی طرف یا اندر سے باہر کی طرف گولی کی طرح لگتے ہیں، مریض نہ تو روشنی برداشت کر سکتا ہے۔ نہ شور و غل یا حرکت عموماً مستورات میں چہرے پر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اور ایسے درد کے ساتھ یا تو رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہوتا ہے، یا حیض میں بے قاعدگی ہوتی ہے، یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ ایسے درد کی حالت میں مریضہ کو آگے اور پیچھے کی طرف جھٹکے لگتے ہیں، یہ دوا نروس مستورات کے لیے اور ان بچوں کے لیے جن کے تالو کی ہڈیاں کھلی ہوں مفید ہے یاد رہے کہ ایسی حالتوں میں سلفر یا کلکیریا اسی قسم کی دوسری ادویہ نہ دینی چاہئیں۔

گٹھیاوی دردِ سر کے لیے یہ اس وقت مفید ہوتی ہے جب کہ درد سر کی زیادتی نکس وامیکا کی طرح کے وقت ہو اور اس کے ساتھ متلی اور قے بھی ہو، ایسی حالت میں جگر ماؤف ہوا کرتا ہے اور پیشاب کے اندر یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔

دردِ شقیقہ کے لیے سیپیا کا مقابلہ بیلاڈونا، سنگونیریا، آئرس ورسی کلر، پلساٹیلا، نکس وامیکا، اور تھریڈین سے کیا جا سکتا ہے، بیلاڈونا اس وقت دوا ہوتی ہے، جب چہرہ سرخ ہو کنپٹیوں کی رگوں میں ٹیکن ہو ذرا سا جھٹکا، شور و غل اور روشنی برداشت نہ ہو سکے بیلاڈونا عموماً موٹے تازے آدمیوں میں استعمال ہوتا ہے جب کہ سیپیا دبلے آدمیوں کے لیے۔

سنگونیریا میں داہنے طرف کا درد سر ہوتا ہے درد گدی سے شروع ہوتے ہیں، سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتے اور کم ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ دوپہر کے وقت وہ انتہائی درجہ کو پہنچ جاتے ہیں ان کا دورہ زیادہ پیشاب آنے پر ختم ہوتا ہے (جیسا سیلیشیا، جلسی میم اور ورٹیرم میں ہوتا ہے) سنگونیریا کے درد ہر ساتویں دن ہوتے ہیں، سنگونیریا کے درد سر حیض کے متعلقہ ہوا کرتے ہیں، اور حیض ایسی حالت میں زیادہ ہوتا ہے، سیپیا میں حیض کم ہوتا ہے سنگونیریا کے درد داہنی طرف ہوتے ہیں، مگر سیپیا کے کسی ایک جانب۔

آئرس ورس میں جب درد شقیقہ شروع ہوتا ہے تو بینائی میں دھندلا پن آجاتا ہے، ایجاب دردِ سر کھٹی پانی کی سی رطوبت کی قے ہوتی ہے، اس کے درد سر جبڑوں اور دانتوں کے عصبوں میں بھی ہوا کرتے ہیں پلساٹیلا سیپیا سے بہت ملتا ہے۔ دونوں ہی ادویہ میں حیض کم ہوتا ہے اور سر کے درد پھٹنے والے ٹیکن والے، سوراخ کرنے والے اور سوئیاں چبھنے والے ہوتے ہیں، دونوں ہی میں بینائی میں رکاوٹ ہو جاتی ہے قے بھی ہوتی ہے اور متلی بھی، مگر یاد رہے کہ پلساٹیلا میں زبان پر گاڑھا سفید میل ہوتا ہے، منہ میں چپچپاہٹ ہوتی ہے اور ٹھنڈی ہوا سے آرام ہوتا ہے درد منتقل ہونے والے ہوتے ہیں، اور ان دردوں کے ساتھ جاڑا شامل ہوتا ہے یہ درد شام کے وقت بڑھتے ہیں، سیپیا میں یہ درد بجلی کے جھٹکوں یا بجلی کی لہروں کی طرح ہوتے ہیں۔ اور

ان کی تیزی کے ساتھ ساتھ سر کی گرمی بھی بڑھتی ہے ۔ بینائی مدھم ہونے کے ساتھ ساتھ پپوٹے بھاری ہو جاتے ہیں، گو چہرہ ہر دو ادویہ میں بحالت دردِ سر سرخ ہوتا ہے مگر عام طور پر سیپیا کی مریضہ کا چہرہ زرد ہوتا ہے اور پلساٹیلا کی مریضہ کا پیلا۔

نکس وامیکا زیادہ تر مردوں کے لیے موزوں ہے اس میں سر کے اندر میخ ٹھکی ہونے کا احساس ہوتا ہے ، یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دماغ کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ہیں ، چہرہ پیلا اور کھنچا ہوا ہوتا ہے اور درد صبح کے وقت شروع ہوتا ہے سیپیا کی طرح اس کی وجوہات سیلان خون ، شکم کی تکلیفات یا دماغی تھکاوٹ ہو سکتی ہیں۔

آرسنک البم میں دردِ سر تپکن والے ، اور پاگل بنا دینے والے ہوتے ہیں ، یہ درد بائیں آنکھ پر قائم ہوتے ہیں ، اس بات میں تو سیپیا کے ہو بہو مشابہ ہے ، لیکن دونوں ادویہ کی کمزوری اور بے چینی بالکل مختلف ہے ۔ آرسنک کے دردِ سر کو عارضی طور پر ٹھنڈا پانی لگانے سے آرام ہوتا ہے ۔

تھریڈین میں آنکھوں کے سامنے ستاروں کا اڑنا اور بعد میں دھندلا پن ہوتا ہے اور آنکھیں بند کرنے سے یا شور و غل سے متلی ہوتی ہے ، یا بڑھ جاتی ہے ۔ شور و غل کا اثر سیپیا کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہوا کرتا ہے ، شور و غل درد کو تیز کر دیتا ہے اور دانتوں کو چیرتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔

سیپیا آنکھوں کی تکلیفات میں بہت مفید دوا ہے ، رحم کی تکلیفات کے ساتھ ضعف بصر پایا جاتا ہے ، اگر یاد رہے کہ اس کی تکلیفات عموماً شام کے وقت بڑھتی ہیں ، صبح اور بعد دوپہر مریضہ تکلیف سے تقریب قریب مبرّا ہوتی ہے ، آشوب چشم میں یہ دوا اس وقت استعمال ہوتی ہے جب آشوب چشم خنازیری مزاج بچوں میں ہو ، صبح کے وقت آنکھوں سے بلغم یا پیپ بہتا ہے ، آنکھیں دن کے وقت مقابلتاً بہتر ہوتی ہیں مگر شام کے وقت آنکھوں کے اندر تکلیف دہ خشکی ہو جاتی ہے ، اگر سیپیا کی آنکھوں کی تکلیف کو مجملاً لکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ سیپیا موتیا بند ، جرب العین آنکھوں یا پلک کی خارش ، آنکھوں میں درد ، آنکھوں میں روشنی برداشت نہ ہو سکنا آنکھوں میں آبلے ، پپوٹوں کا گرنا نہ کھل سکنا وغیرہ کو فائدہ کرتی ہے ، ان تکلیفات کی وجوہات رحم یا جگر کی تکلیفات خنازیر ، یا زیادتی جماع ہیں ، علامات صبح کے وقت ، گرم موسم میں بڑھتی ہیں ، ٹھنڈے پانی سے دھونے سے اور بعد دوپہر کم ہوتی ہیں ۔

سیپیا بینائی کے دھندلے پن وغیرہ میں جب کہ رحم اپنی جگہ سے گرا ہوا ہو ۔ مفید ہے ، اور کئی بار ضعف بصر میں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے بشرطیکہ ضعف بصر مستی کے دانستہ وغیرہ دانستہ ضائع ہو جانے سے ہوا ہو۔ ایسی صورت میں یہ دوا ایزم میور پلیم ٹمک ، جبرانڈی ، اور کالی کارب کا مقابلہ کرتی ہے؟ نیٹرم میور میں عضلات کی کمزوری زیادہ ہوتی ہے ، آنکھوں کو حرکت دینے پر آنکھوں کے عضلات میں سختی کا احساس ہوتا ہے ، پڑھتے وقت حرف ایک دوسرے میں ملے معلوم ہوتے ہیں ، لیکن سیپیا کا سائیکدم

بینائی کا غائب ہو جانا نہیں پایا جاتا۔

بلیم تگ میں آنکھوں میں ٹیس ہوتی ہے، نظر کے سامنے دھندلے پن کے ساتھ آنکھوں میں، اور آنکھوں کے پپوٹوں میں حدت ہوتی ہے، بائیں آنکھ پر تیز درد ہوا کرتا ہے، پڑھنے کے بعد آنکھوں میں جلن اور ٹیس ہوتی ہے، جو پلسا ٹیلا کی طرح کھلی ہوا میں کم ہوتی ہے۔

سائیکلے من اور پلسا ٹیلا کا سیپیا کے ساتھ نظر کے یکایک جاتے رہنے میں مقابلہ کرنا چاہیئے، سائیکلے من حیض مقدار میں زیادہ اور سیاہ ہوتے ہیں۔ لیکن پلساٹیلا میں مقدار میں کم، مگر یاد رہے کہ سائیکلمن میں اندھاپن کے ساتھ بائیں کنپٹی میں درد ہوتا ہے، چہرہ پیلا، حلق میں متلی، اور ہاضمہ کمزور ہوتا ہے۔

پلساٹیلا میں جب اس کا استعمال آشوب چشم میں ہوتا ہے تو آنکھوں سے آنسوں مع مواد کا اخراج ہوتا ہے، یہ رطوبت گاڑھی ہوتی ہے اور رات کے وقت بڑھتی ہے اور صبح آنکھیں چپک جاتی ہیں پپوٹوں پر باریک باریک دانے ہوتے ہیں اور مریض عموماً گوہانجیوں کا شکار رہتا ہے۔

گریفائٹیس کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کوئے میں چیپر پڑ جائے خون بہنے لگے، پپوٹوں کے کنارے پیلے اور متورم ہوں۔

تھوجا چائے پینے والوں کے آشوب چشم میں کام آتا ہے، باجرے کی طرح کے چھوٹے چھوٹے دانے پپوٹوں پر ہو جاتے ہیں، اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے گوہانجی۔

نکس وامیکا آنکھوں کی تکلیفات میں اس وقت کام آتا ہے جب ان تکلیفات کے ساتھ جگر کی تکلیف ہو، تکلیف صبح کے وقت بڑھتی ہیں اور ان میں بعض ٹھنڈا پانی لگانے سے کم ہوتی ہیں۔

نیٹرم میور، سیپیا کی طرح آنکھوں کی تکلیفات میں اس وقت استعمال ہوتا ہے جب تکلیفات رحم کی تکلیفات سے متعلقہ ہوں، پپوٹے بند ہو جاتے ہیں، لیکن نیٹرم میور میں پپوٹے اینٹھن کی وجہ سے بند ہوتے ہیں۔ اور آشوب چشم میں رطوبت پتلی اور تیز ہوتی ہے، کوئے اور منہ کے کناروں میں بھی چیپر ہوتے ہیں آنکھوں پر درد نیچے کی طرف دیکھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

الیومنا میں بھی پپوٹے بند ہو جاتے ہیں، آنکھوں میں خشکی اور جلن ہوتی ہے اور بینائی میں دھندلاپن بھی مگر الیومنا میں تکلیف شام کے وقت، اور رات کے وقت بڑھتی ہے۔

سیپیا کا اثر آلات شکم پر بھی نمایاں ہوا کرتا ہے، بدہضمی کے متعلق کچھ اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس بدہضمی میں جس کا تعلق رحم کی تکلیفات سے ہو مفید ہے، جب ایسی بدہضمی ہوتی ہے تو شکم یا نیز معدہ میں خالی پن یا بیٹھنے کا احساس ہوتا ہے، منہ میں کھٹا، یا کڑوا ذائقہ ہوتا ہے، مریضہ کھٹائی، اچار کی خواہش کرتی ہے۔ زبان پر سفید میل ہوتا ہے، عموماً قبض ہوتا ہے، پاخانہ سخت

خشک اور مقدار میں کم ہوتا ہے، اور اگر پاخانہ سخت نہ بھی ہو تو بھی مشکل سے آتا ہے، شکم ریاح سے ابھرا ہوا، اور متورم ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے اگر مریضہ کا معائنہ کیا جائے تو جگر بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

بواسیر بھی سیپیا کی حد میں آتی ہے بواسیر میں پاخانے کے وقت خون بہتا ہے اور مبرز میں بھاری کا احساس ہوتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مبرز میں کوئی غیر جسمانی چیز ہے جس کی وجہ سے پاخانہ کی حاجت رہتی ہے پیشاب میں ایک عجیب قسم کی تعفن ہوتی ہے، پیشاب گندلا ہوتا ہے، جب پیشاب رکھ دیا جائے تو اس میں یورک ایسڈ کا رسوب ہوتا ہے جو برتن کے کناروں کے ساتھ چپک جاتا ہے۔

مندرجہ تکلیف میں لائیکوپوڈیم کو سیپیا کا ثانی کہا جاسکتا ہے، اگر یاد رہے کہ فم معدہ میں خالی پن کا احساس سیپیا میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے، اور لائیکوپوڈیم میں کھانے کے بعد اپھار۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ لائیکوپوڈیم میں کھانے کے بعد اپھار تمام علامات پر سبقت لے جاتا ہے، اور بعض اوقات اس اپھار کے ساتھ زبان پر کسی قسم کا میل نہیں ہوتا ہے تاہم کھٹا ذائقہ، اور کھٹی یا جلن دار ڈکار اس میں عام ہوتی ہیں، پیٹ کے اندر خمیر کی بھٹی ہر وقت چلتی معلوم ہوتی ہے، کھانے کے بعد دوران خون میں ابتری پڑ جاتی ہے اور اس سے نہ رکنے والی غنودگی ہوتی ہے، پیشاب میں سرخ رنگ کی ریت کا رسوب ہوتا ہے، قبض ہوتا ہے، مقعد میں ہر وقت حاجت اور سکڑن موجود رہتی ہے پیشاب میں سیپیا کی سی تعفن نہیں ہوتی۔

سلفر سیپیا سے بہت حد تک ملتی جلتی دوا ہے، دونوں ہی میں قوت منعکسہ کی کمی ہوتی ہے شکم میں موٹاپا، جگر میں ورم، بواسیر، قبض، ۱۱ بجے صبح بھوک، کڑوا یا کھٹا ذائقہ، کھٹی یا سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکاریں، کھانے کے بعد اپھار وغیرہ وغیرہ ہر دو ادویہ میں موجود ہوتے ہیں، لیکن سلفر کا چہرہ زیادہ سرخ، دھبے دار ہوتا ہے، تھوک سے اس کو تسلی ہوتی ہے، مریض برانڈی، بیئر شراب یا مٹھائیوں کی خواہش کرتا ہے مگر یہ سب چیزیں اس کے اندر خرابی پیدا کرتی ہیں، اس کو ۱۱ بجے بھوک بھی لگتی ہے، اگر یاد رہے کہ سیپیا میں بھوک کی بہ نسبت معدے کے اندر خالی پن اور معدہ بیٹھنے کا احساس سلفر کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے اور قبض میں نکس وامیکا کی طرح پاخانہ کی بے سود حاجت موجود ہوتی ہے، الغرض معدہ میں خالی پن کا احساس کلکیریا کارب، کوکولس، کالی کارب، سٹانم، اگنیشیا، کاربوانیملس، سارساپریلا، نکولم، اولینڈر، ایپیکاک، تھیا، سٹافی سیگیریا، اکٹیاریسی موسا اور ہائیڈراسٹس میں بھی پایا جاتا ہے۔

کوکولس میں کمزوری تمام شکم اور سینہ میں پھیلتی ہے بات کرنے سے بھی مریضہ تھک جاتی ہے، یہ کمزوری زیادہ محنت اور خصوصاً نیند کے نہ آنے سے پیدا ہوتی یا دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

کالی کارب میں کھانے سے پہلے خالی پن کا احساس ہوتا ہے اور کھانے کے بعد شکم کے اندر شدید اپھار ہوتا ہے۔

سٹانم میں خالی پن کا احساس کھانے کے بعد بھی قائم رہتا ہے اور تمام سینہ پر پھیل جاتا ہے اگنیشیا میں یہ احساس سرد آہوں کے ساتھ مشاہدہ ہوتا ہے، کاربو انیملس میں رطوبت زندگی کے ضائع ہو جانے سے خالی پن یا کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے، سارسا پریلا میں اس احساس کے ساتھ شکم میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے نکولیں غذا کی خواہش ہی نہیں ہوتی، اولینڈر میں شکم کے اندر اپھار کا احساس ہوتا ہے اور سینہ ٹھنڈا اور خالی معلوم ہوتا ہے اکٹیا ریسی موسا اس وقت زیادہ موثر ہوتا ہے جب کہ معدہ میں خالی پن کے احساس ساتھ ساتھ معدے سے تمام جسم پر کپکپی یا لہروں کا احساس ہو، ہائیڈراسٹس اس وقت کام آتا ہے جب کے ڈوبنے کا احساس ہو، دھڑکن ہو اور پاخانہ پر آنوں لپٹی ہو، تھیا میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے اور درد سر ہوتا ہے، جو ایک مقام سے شروع ہو کر ہر جانب پھیلتا ہے، اور بائیں خصیۃ الرحم میں بھی درد ہوتا ہے۔

شکم کے نچلے حصہ یعنی آلات تناسل زنانہ پر اگر اس دوا کے اثر پر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ رحم کے اندر خون کا اجتماع ہوتا ہے اور رحم اپنی جگہ سے گرا ہوتا ہے، اگر سیپیا کی مریضہ بہت دن تک بیمار رہی ہو۔ اور بغیر علاج کے رہی ہو تو رحم بڑا ہو جاتا ہے اور رحم کی گردن سخت ہو جاتی ہے، رحم یا تو نیچے کی طرف گرا ہوا ہوتا ہے یا پیچھے کی طرف، سیلان رحم سیپیا کا ایک نمایاں نشان ہے، سیلان زردی مائل سبز رنگ کا اور کسی قدر متعفن ہوتا ہے، ان علامات کے ساتھ ساتھ شکم میں اور کمر میں نیچے دبانے والے درد ہوتے ہیں یہ درد بعض وقت اس قدر شدید ہوتے ہیں کہ مریضہ کی سانس میں خلل اندازی واقع ہوتی ہے بعض وقت مریضہ یہ محسوس کرتی ہے کہ ہر چیز شرمگاہ کی راہ سے باہر نکل پڑتی ہے یہ احساس چار زانو بیٹھنے سے اور ایڑی شرمگاہ میں دبا کر بیٹھنے سے کم ہو جاتا ہے، ان نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ کمر میں درد بھی ہوتا ہے اور یہ درد کمر چلنے سے، یا کھڑے ہونے سے بڑھ جاتا ہے، رحم میں جلن دار درد بھی ہوتے ہیں اور بعض وقت تیز قسم کے درد بھی جو اوپر کی طرف جاتے ہیں، اور بعض اوقات رحم کے اندر یہ احساس ہوتا ہے کہ رحم کو کسی نے ہاتھ سے پکڑ کر بھینچ دیا ہے (یہ علامات کیکٹس اور لیلیم ٹگ میں بھی پائی جاتی ہیں) حیض عموماً دیر سے ہوتا ہے، اور کم ہوتا ہے، مگر کبھی زیادہ اور جلد بھی دیکھنے میں آتا ہے۔

رحم کی تکلیفات میں سیپیا سے ملتی جلتی دوا لیلیم ٹگ ہے، لیلیم ٹگ میں مریضہ کو شرم کے مقام میں بھاری پن اور کھنچاوٹ کا احساس ہوتا ہے مریضہ کو چلتے وقت پکڑ کر سہارا دینا پڑتا ہے سیپیا میں مریضہ چار زانو ہو کر بیٹھتی ہے اور ایڑی کو شرمگاہ میں دباتی ہے۔ سیلان الرحم میں بھی دونوں ادویہ بہت مشابہ ہیں)

سیپیا میں سیلان الرحم زردی مائل سبز اور کسی قدر متعفن ہوتا ہے، اور اکثر تیز شورزش پیدا پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اور ہیلیم نگم میں سیلان الرحم پانی کا پتلا زردی مائل مٹیالا اور تیز شورزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، تیز سوزش پیدا کرنے والا سیلان ہیلیم نگم کا رہنما نشان ہے۔

دیرینہ تکلیف میں سیپیا کی مدد کے لیے اکثر سلفر کی ضرورت ہوا کرتی ہے، چونکہ دونوں ادویہ میں شکم کا ورم اور دوران خون کی بے قاعدگیوں کو درست کرنے کی طاقت موجود ہے اس لیے ہر دو ادویہ ایک دوسرے کی معاون ہیں بعض اوقات جب سیپیا کا استعمال ہو رہا ہوتا ہے تو قبل دوپہر شکم بیٹھنا، یا بھوک یا تسماہٹ اور حدت نیز ایک جانب درد سر اور بواسیر بڑھ جاتی ہے، آلات تناسل میں نیچے دبانے والے درد اور نیچے دبانے کا احساس مسلسل قائم ہو جاتا ہے، ایسی حالت میں سلفر کی ایک خوراک ان تمام تکلیفات اور احساسات کو رفع کر کے مریضہ کو ایک دفعہ پھر شاہراہ صحت پر گامزن کرتی ہے مگر کچھ عرصہ بعد علامات پھر سیپیا کی طرف چلتی ہیں اور اسی طرح سے یکے بعد دیگرے سیپیا اور سلفر کی ضرورت پڑتی ہے۔

سیورکس بھی سیپیا سے ملتی جلتی دوا ہے، اس میں رحم پر ورم، جسمانی کمزوری سیپیا کی طرح ہوتی ہے مگر خواہش نفسانی کی تحریک میں یہ سیپیا سے بالکل مختلف ہے ذرا سے چھونے سے مریضہ کے اندر خواہش نفسانی پیدا ہو جاتی ہے وہ اتنی زبردست ہوتی ہے کہ کوئی دلیل بھی اس کی خواہش کو روک نہیں سکتی سیپیا کی بہ نسبت حیض مقدار میں زیادہ ہوتا ہے، پیشاب رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے جو پیلا ہوتا ہے یاد رکھئے کہ سیپیا اور سیورکس دونوں ہی رحم کی تکلیفات کے لیے برابر کی ادویہ ہیں، سیورکس اس وقت کام دیتا ہے، جب رحم یا آلات تناسل پر پھوڑے کا سا درد ہو۔

ڈاکٹر ہٹ لکھتے ہیں کہ سیورکس کی مریضہ کے آلات تناسل میں ایک مقام پر ایک جگہ میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ پھوڑے کو دبایا جا رہا ہو، یا مریضہ کو اپنے رحم کا خود ہی احساس ہوتا ہے، بھاری لگنے کے سے درد، شکم اور آلات صدر کی طرف پھیلتے ہیں، نیز اس میں گاڑھا سبز یا خون ملا سیلان رحم ہوتا ہے، سیورکس کے اندر خواہش نفسانی کی زیادتی ہوتی ہے چھو دینے سے بھی مریضہ خواہش نفسانی سے تلملا اٹھتی ہے مگر سیپیا میں مریضہ کو جماع سے نفرت ہوتی ہے، اس علامت میں سیورکس لیلیم اور پلاٹینا کا مقابلہ کرتی ہے سیورکس رات کے کثرت البول کے لیے کام دیتی ہے، اسی ضمن میں اس کا مقابلہ کریازوٹ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، کریازوٹ میں پیشاب کی حاجت بہت اچانک ہوتی ہے مریض بستر میں سے کافی جلد نہیں اٹھ سکتا، پیشاب مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور متعفن ہوتا ہے۔

کریازوٹ کا تعلق کسی حد تک سیپیا کے ساتھ ہے، دونوں ہی میں خون حیض رک رک کر آتا ہے، پیٹھ میں نیچے کی طرف کھنچاوٹ ہوتی ہے اور آلات تناسل میں باہر کی طرف دباؤ اور بوجھ،

جماع کے وقت درد ہوتا ہے دوران حمل ستے ہوتی ہے، پیشاب میں سرخ رسوب ہوتا ہے، پیشاب گندہ ہوتا ہے اور متعفن لیکن یاد رہے کہ کریازوٹ میں حیض مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں، اور حیض کی متعلقہ تکلیفات سیپیا سے بالکل جداگانہ ہوتی ہیں یعنی حیض کے ساتھ سننے میں دقت، کانوں میں گرج کی آوازیں ہوتی ہیں، پیٹھ میں کھچاوٹ حرکت کرنے سے کم ہوتی ہے، سیپیا کی طرح حرکت سے بڑھتی نہیں سیلان الرحم میں زیادہ تیزی ہوتی ہے۔ جہاں جہاں سے کریازوٹ کا سیلان الرحم گزرتا ہے، وہاں وہاں یہ چھیلن اور سوزش پیدا کرتا ہے یہ زرد ہوتا ہے اور اس کے اندر سبز تازے اناج کی سی بو آتی ہے، سیلان الرحم کی یہ تیزی جو کہ یازوٹ میں پائی جاتی ہے، سیپیا سے بالکل جداگانہ ہے یہی وجہ ہے کہ کریازوٹ رحم کے اندر زخم اور آکلہ کی تکلیفات میں استعمال ہوتا ہے جس میں جلن اور ذکی الحسی پائی جائے، خون ملی تیز سوزش پیدا کرنے والی رطوبت آئے، ہاتھ لگانے سے، یا جماع سے درد ہو تو کریازوٹ ہی دوا ہوا کرتی ہے۔

رحم کا براہ شرمگاہ گرنا سٹانم میں بھی پایا جاتا ہے، اور اسی لیے اس بات میں سٹانم سیپیا سے ملتا جلتا ہے لیکن یاد رہے کہ سٹانم میں رحم کا گرنا پاخانہ پھرنے کے دوران ہوا کرتا ہے، سٹانم میں پاخانہ سخت ہوتا ہے، مریضہ جب پاخانہ پر زور لگاتی ہے تو کانچ نکلنے کے بجائے رحم ہی شرمگاہ کے راستہ باہر نکل آتا ہے۔

نکس وامیکا میں بھی سیپیا کی طرح رحم میں اجتماع خون، بواسیر، پاخانہ کی حاجت، پیٹھ میں درد کا حرکت سے بڑھنا، تین بجے صبح جاگنا پایا جاتا ہے، لیکن نکس وامیکا میں علامات معدہ اور ہاضمہ بہ نسبت سیپیا کے زیادہ نمایاں ہوا کرتی ہیں، سیپیا یا سیوڈرس کی طرح اس میں کمزوری یا معدہ بیٹھنے کا احساس نہیں ہوتا، نکس وامیکا میں حیض بہت جلد جلد ہوتے ہیں مگر مقدار میں زیادہ نہیں ہوتے حیض کے ساتھ ساتھ اینٹھن کے درد اور شکم میں اینٹھن کی سی حرکات سیپیا کی بہ نسبت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں، لیکن سیپیا کی مانند نیچے دبانے والے اور کھینچنے والے درد نہیں ہوتے، مگر یہ بات ضرور ہے کہ بعض وقت شرمگاہ میں جلن اور اندرونی ورم کی وجہ سے رحم گرنے کا سا احساس ضرور موجود ہوتا ہے۔

ایلو کا اثر جگر پر ہوتا ہے صفرا کو بڑھاتا ہے، آنتوں کے اندر مروڑ اور اسہال پیدا کرتا ہے۔ اس کا آنتوں اور رحم پر اثر دیکھ کر قدرتی طور پر سیپیا کا خیال آتا ہے۔ مگر اس میں سیپیا کی کھچاوٹ اور خالی پن کا احساس نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی سیپیا میں ایلو کی طرح مخرج کی نالی میں کمزوری ہوتی ہے اور ایلو میں بھاری پن اور بوجھ پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ بوجھ اور بھاری پن پیڑو، رحم، سیون، مبرز اکولون نچلی آنتوں میں ہوتا ہے درحقیقت یہ بوجھ اور بھاری پن جسم کے ہر حصہ میں ہوتا ہے یہاں تک کہ درد سر میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ ایلو میں ہلکے درد سر پیشانی میں جب ہوتے ہیں تو آنکھوں میں بھاری پن اور سستی ہوتی ہے، اسی لیے درد کی وجہ سے مریض کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوتی ہیں، چاند پر بوجھ ہوتا ہے یہ درد سر

ایلو کا آنتوں یا رحم کی تکلیفات کی وجہ سے ہوتا ہے، یا رحم کی تکلیفات اور درد سر کے بعد دیگرے ہوتے ہیں پاڈو فائلم میں بھی یہی علامت ملتی ہے ۔ ایلو میں جہاں بھاری پن، اجتماع خون اور مخارج کی نالیوں میں کمزوری ہوتی ہے ، وہاں مریض کو ان پر اعتبار بھی نہیں ہوتا وہ ڈرتا ہے کہ کہیں ریاح کے ساتھ پاخانہ نہ نکل جائے ۔ یا پیشاب اور پاخانہ اکٹھا نہ نکلیں ، ہر دفعہ جب مریضہ پیشاب کرنے جاتی ہے تو اسے یہ احساس ہوتا ہے کہ پاخانہ بھی نکلے گا، ایلو اس وقت استعمال ہوتا ہے جب کہ اندر اجتماع خون یا ورم ہو اور رحم اپنی اصلی جگہ سے گرا ہوا بھی ہو، شکم اور پیٹھ پر بھاری پن بھی ہو، اور مبرز پر اس کو قابو نہ ہو امریضہ عموماً دستوں کی شکار رہتی ہے اور بغیر کسی وجہ کے وہ کمزوری محسوس کرتی ہے اور اس کو دستوں کا احساس ہوتا ہے، اگر پاخانہ ہو تو پاخانہ میں بہ نسبت مواد کے ریاح زیادہ خارج ہوتے ہیں اور پاخانہ کے بعد مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور پھر پسینہ میں شرابور ہو جاتی ہے ، اگر اسے بواسیر ہے تو پاخانہ کے وقت سے باہر نکل آتے ہیں ، اور بواسیر کو ٹھنڈے پانی سے آرام ہوتا ہے ۔

پاڈو فائلم بھی جگر پر اثر کرتا ہے اسہال پیدا کرتا ہے اور مبرز اور رحم میں کھنچاوٹ بھی پیدا کرتا ہے ۔ فم معدہ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے ، خصیۃ الرحم میں درد ہوتا ہے ، پاڈو فائلم معدہ اور جگر پر پہلے اثر کرتا ہے اور بعد میں اس کا اثر رحم اور مبرز پر ظاہر ہوتا ہے ، اس لئے پاڈو فائلم وہیں مفید ہو سکتا ہے جہاں رحم کی علامات کے ساتھ ہاضمہ کی بھی علامات ہوں اس میں کوئی شک نہیں کہ پاڈو فائلم میں سیپیا کی طرح پیڑو اور کمر میں نیچے کھینچنے والے احساس ہوتے ہیں الیٹ جانے سے آرام بھی ہوتا ہے مگر سیپیا میں پاڈو فائلم کی سی آلات ہضم جگر کی علامات نہیں ہوتیں اور نہ ہی جگر میں بوجھ اور کھنچاوٹ اور درد موجود ہوتا ہے ۔ پاڈو فائلم میں دست علی الصباح ہوا کرتے ہیں ، یا تین بجے پچھلی رات سے قبل دوپہر تک ہوتے ہیں دستوں کے پہلے کا پیچ نکلتی ہے ۔ دستوں کے بعد شکم میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے ۔ کمزوری ایلو میں بھی ہے ۔ مگر سیپیا کا سا ڈھیلا پن پاڈو فائلم میں نہیں ملتا ۔

پلساٹیلا سیپیا کے بہت نزدیک آتا ہے اس سے کم مقدار میں اور دیر سے آنے والے حیض نیز نیچے دبانے والے اور رحم میں اینٹھن کے درد پیٹھ میں درد غشی ، درد شقیقہ وغیرہ درست ہوتے ہیں ، پلساٹیلا ان مستورات کے لئے مفید ہے جو منکسر المزاج ، غمگین ، ضدی ، مگر جلد ماننے والی ہوتی ہیں ، گرمی میں رات کے وقت ان کی پریشانی بڑھ جاتی ہے تازی ہوا نہ ملنے سے کمزوری ہوتی ہے ، سردی کے باوجود بھی کھلی ہوا میں ان کی طبیعت درست رہتی ہے دردوں کے ساتھ جاڑا ہوتا ہے ، خون کی کمی اور حبس بھی پایا جاتا ہے ، پلساٹیلا کے رحم کے درد کاٹنے والے ، دبانے والے ہوا کرتے ہیں اور بوجھ کا احساس بھی ہوتا ہے اس بوجھ کے احساس کو تیمر سے مشابہت دی جا سکتی ہے اور یہ بات پیڑو اور کمر کے مقام میں پائی جاتی ہے سکڑنے والے ، قولنج کے سے اینٹھن والے درد زیادہ نمایاں ہوتے

ہیں مگر در حقیقت نیچے دبانے والے احساس اس قدر نمایاں نہیں ہوتے اسی واسطے پلساٹیلا کا استعمال ملحوظ خاطر رہے ہوئے حیضوں اور وضع حمل کے وقت کیا جاتا ہے۔ پلساٹیلا کا اثر ہمیشہ دردوں کی صورت میں ہوتا ہے، اسی لیے رحم کے درد بھی دردوں کی صورت میں آتے ہیں یعنی درد آتے ہیں رک جاتے ہیں اور پھر آتے ہیں یہی حالت حیض کے سیلان میں بھی ہوتی ہے، درد زہ بھی اسی طرح دورے والے اور بے قاعدہ ہوتے ہیں، اور آخر پر بالکل رک جاتے ہیں، اس سے ظاہر ہے کہ پلساٹیلا میں شروع سے ہی کمزوری ہوتی ہے یا قوت کی کمی ہوتی ہے۔ سیپیا میں نیچے دبانے والے درد اینٹھن کے ساتھ ہوا کرتے ہیں اگر وضع حمل کے وقت سیپیا پیدا ہوتی ہے تو رحم کی گردن سخت ہوتی اور اس لیے بچہ نہیں ہوتا، رحم کے منہ میں پیڑو کے اوپر کی طرف چلتے ہیں۔

سیپیا رحم کے منہ میں سختی اور ورم کے وقت کام آتی ہے بشرطیکہ اس سختی اور ورم کے ساتھ پھوڑے کا درد اور جلن ہو، اس بات میں اورم، اورم میور، اورم میوریٹکم نیٹرونیٹم سیپیا کے مشابہ ہیں اگرچہ یہ سونے کے مرکبات خون کا اجتماع پیدا کرتے ہیں۔ تاہم ان کا اثر سیپیا سے بالکل جداگانہ ہے، اگر اورم اور اس کے مرکبات کے اثرات کو بغور دیکھا جائے تو ان میں دو علامات ملتی ہیں، اول اعصابی تحریک اور دوسری دوران خون میں تحریک پہلی علامت سے جسمانی تکلیف نمایاں نہیں ہوتی، لیکن دوسری علامت سے درحقیقت خون کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے، اور اسی لیے جگر گردوں اور رحم میں ورم قلبی تحریک اور خون کے اجتماع سے ہوتا ہے، سونے (اورم) کے مرکبات سے بخار بھی پیدا ہوتا ہے۔ جو مرکری کی طرح ہوا کرتا ہے، اس کے ساتھ پسینہ کی زیادتی تھوک کی زیادتی اور پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے ریشوں میں پیدائشیں ہو جاتی ہیں جو بعد میں جا کر آتشک کی وجہ بنتی ہیں شروع میں غدودوں میں طاقت معلوم ہوتی ہے، بعد میں وہ بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں ہڈیوں کی جھلی میں بھی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور آخر کار ہڈیاں گلنی شروع ہو جاتی ہیں، اگر متذکرہ تبدیلیوں پر غور کیا جائے، تو یہ معلوم ہوگا کہ جذبات پر بھی اورم کا اثر ہوتا ہوگا، چنانچہ اورم کے مریض معمولی سی تردید سے غصہ میں آ جاتے ہیں، اور معمولی بات سے خوشی میں بھی مگر سب سے عجیب دماغی بات یہ ہوتی ہے کہ مریض کے اندر ایک قسم کی غمگینی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے اور خودکشی کی خواہش کرتا ہے، مریضہ محسوس کرتی ہے کہ اس کے عزیز و اقربا اس سے ہمدردی نہیں کرتے، تقدیر نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ وہ دنیا میں زندہ رہنے کے قابل نہیں رہی اسی لیے وہ مرنا چاہتی ہے، سینہ میں تیز چلتے وقت خون کا چڑھنا پایا جاتا ہے، رحم میں چوٹ کے سے درد ہوتے ہیں، جن سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہوتی ہے رحم متورم ہو جاتا ہے، اور اس قدر خون اس کے اندر جمع ہوتا ہے کہ رحم اپنے ہی بوجھ سے گر جاتا ہے خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔

سونے (اورم) کے متذکرہ مرکبات میں اگرچہ ورم ہو رحم کا گرنا اور غمگینی سیپیا اور میورکس کی طرح پائی جاتی ہیں تاہم دماغی علامات آپس میں بالکل نہیں ملتیں۔ اورم غمگینی کمزوری کے ساتھ ہوتی ہے اور اس میں مریضہ خیال کرتی ہے کہ عزیز و اقربا اس سے ہمدردی نہیں کرتے سیپیا کی مریضہ میں عزیزو اقربا سے لاپرائی ہوتی ہے۔ مقدم الذکر میں یہ پریشانی تعبی ہوتی ہے۔ اور اسی سے مریضہ آرسنک کی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرتی رہتی ہے۔ محض شور وغل سے ہی اس کو پریشانی پیدا ہوتی یا بڑھ جاتی ہے موخر الذکر میں پریشانی دوران خون کی ابتری سے ہوا کرتی ہے۔ دل گرفتگی قسمایت اس کے ساتھ ہوتی ہے دونوں ہی دوائیں زندگی سے بیزاری پیدا کرتی ہیں۔ مرنے کی خواہش بھی ہوتی ہے اور خودکشی کی رغبت بھی اورم میں یہ سب باتیں اس لیے ہوتی ہیں۔ کہ اورم کی مریضہ کا خیال ہوتا ہے کہ عزیز و اقربا اس سے محبت نہیں کرتے۔ مگر سیپیا کی مریضہ کو بلا وجہ زندگی دوبھر معلوم ہوتی ہے۔

پلاٹینا پر اگر غور کیا جائے تو اس میں ایک رخ اورم اور اس کے مرکبات سے ملتا ہے۔ اور دوسری حد سیپیا تک پہنچتی ہے تینوں ہی میں یعنی اورم پلاٹینا اور سیپیا میں زندگی سے بیزاری ہوتی ہے۔ مگر پلاٹینا کی مریضہ کو موت سے ہمیشہ ڈر لگتا ہے، اور وہ ملک الموت کو اپنے نزدیک دیکھا کرتی ہے۔ پلاٹینا کی مریضہ اورم کی مریضہ کی طرح یہ محسوس کرتی ہے کہ وہ دنیا میں اکیلی ہے۔ مگر ایک بات پلاٹینا میں عجیب ہے کہ اس کو دنیا کی ہر ایک چیز چھوٹی اور تنگ دکھائی دیتی ہے اور دنیا کا ہر انسان اس کی نظروں میں قابل رحم ہے اور اس لیے ان کو اپنے سے ادنیٰ تصور کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کو ہر چیز اپنے سے چھوٹی دکھائی دیتی ہے اورم اور سیپیا میں پلاٹینا کے برابر خواہش نفسانی نہیں پائی جاتی اور نہ ہی آلات تناسل میں شہوانی تحریک پلاٹینا میں مریضہ خواہش نفسانی سے متوالی معلوم ہوتی ہے، پلاٹینا کی مریضہ کو حیض مقدار میں زیادہ اور منجمد خون کا ہوتا ہے دوسروں کی خون حیض کم مقدار میں نہیں ہوتا دونوں ہی اور یہ پلاٹینا اور سیپیا میں رحم میں اینٹھن کے نیچے درد ہوتے ہیں موخر الذکر میں درد ایسے ہوتے ہیں جیسے کوئی ہاتھ سے رحم کو بھینچتا ہو اور پھر ڈھیلا کر دیتا ہو مگر مقدم الذکر میں درد اینٹھن والے ہوتے ہیں، جن کے بعد تسکین ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

کاربوانیملس رحم کی سختی میں اگر سیپیا سے برتر نہیں تو کمتر بھی نہیں، پیڑو میں جلن دار اور پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں، پیڑو اور کمر میں دردزہ کی طرح درد ہوتے ہیں سیلان الرحم سے کپڑے پر زرد داغ پڑتا ہے۔ حیض کے بعد بے حد کمزوری ہوتی ہے، مریضہ بول بھی نہیں سکتی، اور کھانے کے بعد معدے کے خالی پن میں بھی آرام نہیں ہوتا، مریضہ اکیلی رہنا چاہتی ہے، تمام قسم کی گفتگو سے اس کو نفرت ہوتی ہے، اور پریشانی بھی یہ بات شاید ناظرین جانتے ہوں گے کہ کاربن کا اثر وریدوں پر ہوتا ہے۔ اس کے ریاح متعفن ہوتے ہیں۔ تیز اور تنوزش پیدا کرنے والی ہوتی

ہے، اور یہ سوزش اور چبھن محض سطحی اور بے قاعدہ ہوتی ہے، اس کے ورم جلد مندمل نہیں ہوتے پک جاتے ہیں یا ماؤف حصص مردہ ہو جاتے ہیں اور ان کے ساتھ جلن دار درد کمزوری اور مردنی ہوتی ہے۔

کاربوویج میں سبز اور شرمگاہ میں، دبانے والے درد ہوتے ہیں، رحم کا منہ عموماً کھلا ہوتا ہے رحم میں اور داہنے خصیۃ الرحم میں وزن ہوتا ہے حیض میں تیز تعفن ہوتی ہے، سیلان رحم تیز سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، آلات تناسل میں کئی جگہ درد ٹیس خارش، اور جلن ہوتی ہے، درد دل کے ابھار کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے اور رحم کے اندر ایک عجیب قسم کا پریشان کن احساس ہوتا ہے حیض سے پہلے مریضہ دماغی کمزوری محسوس کرتی ہے۔

کاربوویج اور کاربوانیملس کے مذکرہ بیان پڑھنے سے ناظرین کو یہ معلوم ہو چکا ہوگا کہ دونوں ہی ادویہ رحم میں زخم اور سختی کے لیے مفید ہیں جب کہ رطوبتیں متعفن اور تیز سوزش پیدا کرنے والی ہوں، ہاضمہ کی خرابی ساتھ ہو شکم کے اندر ریاح ہو یا متعفن ریاح کا اخراج ہو۔

کاربوویج سے آلات تناسل کی وریدوں میں گانٹھیں درست ہوا کرتی ہیں بشرطیکہ ان پر نیلا پن اور جلن موجود ہو نیلے گومڑ (کاربوانیملس اس وقت مفید ہوتا ہے جب وریدوں میں سختی بھی ہو) زخم ناسور کو کاربوویج سے فائدہ پہنچتا ہے بشرطیکہ شرمگاہ سے سیلان تیز سوزش پیدا کرنے والا پتلا اور جلن دار ہو۔ یاد رہے کہ سیپیا میں یہ سیلان کم سوزش پیدا کرنے والے ہوتے ہیں اور گاڑھے ہوتے ہیں کاربوانیملس پیٹھ میں، کمریوں میں اور رانوں میں حیض کے دوران شدید دباؤ پیدا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ڈکار کی یا ریاح کے اخراج کی بے سود حاجت ہوتی ہے، یہاں سیپیا اور کاربوانیملس میں یہ فرق ہے کہ سیپیا کے حیض کے بعد سر میں شدید چمکن والے درد ہوتے ہیں۔

گریفائٹیس بھی کاربن ہے اور اس کے اندر لوہے کے اجزا رہتے ہیں اس لیے اس میں بھی متعفن رطوبتیں، ریاح اور جلدی تکلیفات دوسرے کاربوز یعنی کاربوانیملس اور کاربوویج کی طرح ہوتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ رحم گرنے کے لیے یہ دوا استعمال نہیں ہوتی مگر اس کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب کہ یہ احساس ہو کہ رحم کے بوجھ سے شرمگاہ باہر نکل آئے گی، شکم میں بھاری بوجھ ہوتا ہے اور رانوں میں بجلی کے سے جھٹکے ہوتے ہیں، اس میں سیلان الرحم کی زیادتی ہوتی ہے جو پرنالے کی طرح بہتا ہے اور سوزش پیدا کرنے والا ہوتا ہے، اس کا یعنی گریفائٹیس کا اثر خصیۃ الرحم پر سیپیا کی بہ نسبت یقیناً زیادہ ہوتا ہے، بایاں خصیۃ الرحم سخت اور متورم ہو جاتا ہے اور ہاتھ لگانے سے ان حصص میں درد ہوتا ہے۔ سیپیا کی طرح گریفائٹیس میں بھی سرپستان متورم ہو جاتے ہیں، اور پھٹ جاتے ہیں، اور فائی ٹولاکا کی طرح پستانوں پر سے زخموں کے نشان مٹانے

کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ مگر یاد رہے کہ گریفائیٹس ان عورتوں کے لیے زیادہ تر مفید ہے جن کے اندر باوجود موٹی ہونے کے بھی کمی خون قبض، اور جلدی تکلیفات ہوں سیپیا کی طرح گریفائیٹس کے دانے بھی تر ہوتے ہیں اور پیپ متعفن ہوتا ہے، لیکن گریفائیٹس کے مواد میں یا رطوبتوں میں کہیں زیادہ نمایاں ہوتا ہے، جلد سخت ہو جاتی اور پھٹ جاتی ہے۔ اور اس میں سے، خون بہتا ہے، لیکن سیپیا کی طرح جلد پر بد وضعی نہیں ہوتی۔

نیٹرم کارب اور نیٹرم کے دیگر مرکبات بھی سیپیا کے معاون ہیں نیٹرم کارب میں نیچے دبانے والے احساسات ہوتے ہیں، اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب کچھ باہر نکل آنے گا مریضہ غمگین ہوتی ہے اور راگ سے اس کو ذکی الحسی ہوتی ہے، پیٹھ میں درد، سیپیا کی طرح ہوتے ہیں بھاری پن بیٹھنے سے زیادہ اور چلنے سے کم ہو جاتا ہے، پیٹھ بھر میں رات کے وقت چوٹ کا سا درد کھچاوٹ ہوتی ہے، جلد میں خشکی اور کھردراپن ہوتا ہے۔ جب کبھی رحم کی دیواریں بڑھ جائیں اور رحم کا منہ بد وضع ہو جائے تو نیٹرم کارب کو استعمال کرنا چاہیئے۔

نیٹرم میوریاٹکم ان مستورات کے لیے مفید ہے جن میں خون کی کمی ہو چہرے مرجھائے ہوئے ہوں، اور عام لاغری بھی ہو، ایسی مریضہ غمگین رہتی ہیں یا جلد غصہ میں آتی ہیں، اعصابی کمزوری سے تکلیف پاتی ہیں دھڑکن کپکپی، پریشانی، اور سردی، بغلوں میں جاڑا پیٹھ پر سردی کے ساتھ، رحم کا اپنی جگہ سے اتر جانا امینشن حیض میں کمی، پیشاب میں سرخ رسوب اور جماع کے وقت درد موجود ہوتا ہے اس لیے نیٹرم میور پلساٹیلا اور سیپیا دونوں سے مشابہ ہے، لیکن یاد رہے کہ نیٹرم میور کی مریضہ ہمدردی کرنے سے اور زیادہ تکلیف میں پڑ جاتی ہے، پلساٹیلا کی مریضہ ہمدردی سے بہتر ہوتی ہے اور درد سر اور بلغمی جھلیوں میں سیپیا کی طرح ٹیس موجود ہوتی ہے لیکن شام میں خشکی ہوتی ہے، اسی لیے زبان میں خشکی کا احساس ہوتا ہے، آنکھوں اور مبرز میں خشکی اور ٹیس وغیرہ ہوتی ہے، رحم کا گرنا صبح کے وقت زیادہ ہوتا ہے، مریضہ کو اسے روکنے کے لیے بیٹھ جانا پڑتا ہے اس کے ساتھ پیٹھ میں درد ہوتا ہے، جو چت لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے، سیلان رحم سبزی مائل ہوا کرتا ہے پیشاب کی نالی میں کاٹنے والا درد اکثر پیشاب کر چکنے کے بعد ہوتا ہے، ایک یا دو دن حیض کا خون کم ہوتا ہے مگر بعد میں بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔

اکٹیا ریسی موسا مستورات کی تکلیفات میں ایک بہترین دوا ہے، یہ دوا زیادہ تر ان کے لیے مفید ہے جو بائی کی شکار رہتی ہوں، چونکہ اس دوا سے، سر میں، ریڑھ کی ہڈی میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ اسی لیے اس میں گدی کے درد بجلی کے جھٹکوں کے سے درد اور ہذیان وغیرہ ہوا کرتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ سیپیا میں بھی ریڑھ کی نالیوں میں بھراؤ ہوتا ہے مگر وہ اکٹیا ریسی موسا سے کہیں کم ہوتا ہے، اکٹیا کی مریضہ سیپیا کی مریضہ کی بہ نسبت اعصابی دردوں میں زیادہ مبتلا رہتی ہے اور یہ اعصابی درد کم و بیش رحم کی تکلیفات سے پیدا شدہ ہوتے ہیں، چنانچہ اکٹیا

میں رحم چھونے سے ذکی الحس ہوتا ہے، درد ایک جانب سے دوسری جانب جاتے ہیں، چوتڑوں کے گرد اکڑن معلوم ہوتی ہے اور اس کے ساتھ نیچے دبانے والے درد بھی موجود ہوتے ہیں، حیض کم ہوتا ہے اور حیض جاری ہو چکنے کے بعد بھی درد موجود رہتا ہے۔

کلکیریا کارب میں شکم کے نچلے حصہ میں جسمانی محنت سے وزن ہوتا ہے؛ چنانچہ کھڑے ہونے پر نیچے دبانے کے احساس اور رانوں میں درد ہوا کرتا ہے، لیکن اس میں حیض جلد جلد اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں اس سے یہ سیپیا سے کسی حالت میں مقابلہ نہیں کرتی۔

کلکیریا فاس میں معدے میں خالی پن کا احساس ہوا کرتا ہے، پیشاب یا پاخانہ کرنے میں رحم اپنی جگہ سے گر جاتا ہے اور اس کے ساتھ کمزوری، پریشانی کا احساس بھی ہوتا ہے، رحم میں درد کمر میں کٹن ہوتی ہے، سیلان رحم بالائی کا سا ہوتا ہے، شرمگاہ میں آگ کی سی جلن ہوتی ہے، لیکن خون حیض بہت زیادہ ہوتا ہے اور خواہش نفسانی کی بھی زیادتی ہوتی ہے کلکیریا فاس کی مریضہ کمزور اور لاغر ہوتی ہے، اس کو جزوی پسینے ہوتے ہیں لیکن سیپیا کی طرح بتعفن نہیں ہر دفعہ سردی لگنے سے اس کے بائی کے درد بڑھ جاتے ہیں اور ان دردوں کے ساتھ رحم کی تکلیفات بھی۔

مچیلا میں رحم متورم، اور سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے، پیشاب کی ہر وقت خواہش ہوتی ہے ائیڈیوکوٹائل میں مثانہ کی گردن میں تحریک ہوتی ہے، رحم کا منہ سرخ ہوتا ہے اور شرمگاہ میں خارش اور گرمی ہوتی ہے۔

دنیا میں رحم کی گردن پر زخم ہوتا ہے۔

سیپیا میں جسم کے اندرونی حصوں میں گولے کا احساس پایا جاتا ہے یعنی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز گول اندر گھوم رہی ہے، یوں تو گولے کا احساس جسم کے اندرونی حصص میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ لیکن مبرز میں گولے کا احساس خاص طور پر قابل ذکر ہے بعض مریض اس کو مبرز کے اندر آلو یا سیب کے نام سے پکارتے ہیں کچھ ہی کیوں نہ ہو، ایک گول چیز کا مبرز کے اندر احساس ہوتا ہے اور پاخانہ کے بعد بھی وہ احساس رفع نہیں ہوا کرتا، جب کبھی مبرز کے اندر یہ احساس ہو تو بلا لحاظ اس امر کے مریض کو دست ہیں یا قبض سیپیا سے آرام ہوگا۔

اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ سیپیا عضلات عاصرہ یعنی مخارج کی نالیوں کو کمزور کر دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بچوں کے یا بڑوں کے رات کو پیشاب کر دینے کے لیے ایک بہترین دوا ہے، جیسے ہی بچہ سوتا ہے ویسے ہی، پہلی نیند میں پیشاب کر دیتا ہے، ایسے مریض یا تو

لڑکے ہوتے ہیں یا وہ آدمی ہوتے ہیں جنہوں نے مشت زنی سے اپنے آپ کو تباہ کر لیا ہو،
مثانہ میں تحریک ہوتی ہے، باوجود اس بات کے کہ خواہش پیشاب یکایک اور اچانک ہوتی ہے
تاہم پیشاب کا اخراج مشکل ہو سکتا ہے، مریض کو بعض وقت بہت وقت پیشاب خارج کرنے
کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے، سوزاک کا پہلا درجہ جب ختم ہو چکتا ہے تو سیپیا ایک بہترین دوا بن
دی جاتی ہے: چنانچہ ڈاکٹر ہیرنگ لکھتے ہیں کہ عضو کے سرے کے ارد گرد مکمل ورم اور سختی (گنڈائی
لوبانا) اس دوا کی ایک مخصوص علامت ہے۔ گھونگھٹ پر چھوٹے چھوٹے مہاسے یا دانے تقوجا
کے فیل ہو جانے پر سیپیا سے درست ہوتے ہیں۔

جلد نازک ہوتی ہے، ہر چھوٹی سی چوٹ سے زخم بن جاتا ہے کھجلی کھجلانے سے جلن میں تبدیلی
ہو جاتے، جلد میں پھوڑے کا سا درد، گھٹنوں کی تہوں میں تر چھٹے ناک کی نوک پر درد کرنے والے
ابھار، منہ کے گرد اور ہونٹوں پر فلہ کے ابھار جسم کے مختلف حصص پر ہر موسم بہار میں داد کے سے
ابھار چہرے پر داد، نملہ کے گول چٹے جسم پر زرد گول چٹے سیپیا کی پتی کھلی ہوا میں جانے سے ظاہر
ہوتی اور گرم مکان میں غائب ہو جاتی ہے، سیپیا کی کھجلی نہایت پریشان کن ہوتی ہے۔ مخصوصاً جب
آلات تناسل اور مقعد پر ہوتی ہے پسینہ سے بدبو آتی ہے، پاؤں، تلوؤں اور بغلوں میں متعفن
پسینہ جس سے پھوڑے کا سا درد پیدا ہوتا ہے، آنکھوں اور پپوٹوں کے تمام قسم کے ورم، بینائی
میں پراگندگی، آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے، سبز ہالے اور آگ کی سی سرخی کے ساتھ،
آنکھوں کی تکلیفات ملنے سے پپوٹوں کو آپس میں دبانے سے صبح کے وقت اور شام کے
وقت بڑھتی ہیں اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم ہوتی ہیں۔

سیپیا حرارت عزیزی کی کمی کی وجہ سے سرد ہوا ہے، سردی بہت جلد لگ جاتی ہے خصوصاً
مزمن تکلیفات کے دوران ناک کے مزمن نزلوں میں سیپیا کی اکثر ضرورت ہوا کرتی ہے، ڈاکٹر
نیش ایک مریضہ کا ذکر کرتے ہیں جس کے ناک سے گاڑھا، غیر سوزشی، اور مقدار میں زیادہ رطوبت
خارج ہوتی تھی پلساٹیلا نے نزلہ کو سکون دیا لیکن سیلان حیض کو بہت زیادہ بڑھا دیا سیپیا سے
ہر دو تکلیفات درست ہوئیں۔ سیپیا سردی لگ جانے سے غدودوں کے متورم ہونے اور پکنے
میں بھی مفید ہے، حلق میں خشکی، دباؤ جیسے کہ ہونے کا رسے ہو بچر کا احساس ڈنک لگنے کے
سے درد، نگلنے پر سوئیاں چبھنے کے سے درد، حلق میں سکڑن بغیر نگلنے کے۔ حلق میں نگلتے
وقت بچر کا احساس، سکڑن کے احساس کے ساتھ۔

غش کی حد تک کمزوری کا آجانا سیپیا کا ایک فعل ہے، چنانچہ بھیگ جانے کے بعد سردی
اور گرمی کی انتہا سے گاڑی کی سواری سے، گرجا میں یا مندر میں جھکنے پر، اس قدر کمزوری آ
جاتی ہے کہ مریضہ کو غش آتا معلوم ہوتا ہے۔ یا درحقیقت غشی آ جاتی ہے۔
ڈاکٹر ڈیوپچر تین علامات سیپیا کی بتاتے ہیں جو عملاً نظر انداز ہو رہی ہیں (۱) سکتہ کی ابتدائی

علامات گردن کی پشت میں اکڑن اور کمر واہٹ والا چکر جس کی زیادتی کھلی ہوا میں ورزش سے ہو، پریشانی اور ایک سخت ترین بیماری کے ڈر کا احساس، تلب حزبات چھوڑ دے، غنودگی اور نیند کا غلبہ (۲) کالی کھانسی جو لامحدود وقت تک چلتی جائے اور درست ہونے کا نام نہ لے. علامات، کالی کھانسی میں جب مرض کا کورس آٹھ ہفتے یا اس سے زیادہ عرصہ سے قائم ہو لیکن دورے اگرچہ مقدار اور شدت میں کم ہو چکے ہوں، تاہم جائیں نہ، اور آدھی رات کے قریب ہوا کریں، مریض کی طاقت سلب ہو جائے، ہاضمہ کی خرابیاں پیدا ہو جائیں، چڑچڑا ہو، آنکھوں میں آنسو بھرے رہیں، جلد غصہ میں آئے یا اس میں حس باقی نہ رہے (۳) پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم جو خون کے دورے کی کمی کی وجہ سے جھلی میں خون کے اجتماع سے پیدا ہوئی ہو۔

ڈاکٹر طیبو لی حسن کھانسی کے متعلق مندرجہ ذیل علامات بتاتے ہیں: کھانسی بلغم کے ساتھ یا بلغم کے بغیر بلغم خون ملا، خون کی دھاریاں لیے ہوئے، مواد ملا، سبزی مائل زرد، یا سخت متعفن، خصوصاً دق میں۔

ڈاکٹر ونیش ایک ہیضۂ طفل کے کیس کے متعلق لکھتے ہیں، جسے انہوں نے سیپیا سے محض اس علامت پر شفا دی" ہمیشہ دودھ پینے کے بعد زیادتی"۔

سبز رسے نی کارسنا (ایٹم کروڈ) اکڑن رسٹکس اسیپیا میں نمایاں طور پر پائی جاتی ہے، اعضا میں اکڑن جس کی زیادتی نیند کے بعد ہو رحم کے مقام میں اکڑن اسیپیا کا ایک عجیب نشان ہے، سر آگے کی اور پیچھے کی طرف از خود جھٹکے خصوصاً تیل دوپہر جب بیٹھا ہوا ہے، یہ علامت ہسٹریا میں اکثر ہوا کرتی ہے۔

بچوں میں کھلے ہوئے تالو" سیپیا کے حلقۂ اثر میں آتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں: جیسے ہر چیز حرکت میں ہے، جیسے ہوا میں کھڑا ہے، چکر جیسے نشہ پیا ہے جیسے دماغ کچل گیا ہے، جیسے سر پھٹ جائے گا، جیسے درد کی لہریں اوپر اٹھ رہی ہیں اور پیشانی کی ہڈی کے ساتھ ٹکرا رہی ہیں، جیسے سر میں کوئی چیز ادھر ادھر لڑھک رہی ہے، چکر کے ساتھ سر میں چبھن سوئیاں چبھنے کی سی۔ جیسے بالوں کی جڑوں میں پھوڑے کا سا درد ہے، جیسے بال جڑوں کے قریب سے کاٹ کر چھوٹے کر دیئے گئے ہوں، جیسے آنکھیں گر جائیں گی، جیسے آنکھوں پر بوجھ ہے، جیسے آنکھیں نہیں ہیں اور ٹھنڈی ہوا آنکھوں کے گڑھوں سے باہر کو چل رہی ہے، جیسے آنکھوں میں چوٹ لگی ہوئی ہے، جیسے آنکھ میں ریت کا ذرہ ہے، جیسے پپوٹے بہت بھاری ہیں اور کھل نہیں سکتے آنکھیں جیسے آگ کے گولے ہیں۔ جیسے پپوٹے بہت تنگ ہیں اور ڈھیلوں کو ڈھانپ نہیں سکتے مسوڑھے جیسے جلے ہوئے ہیں، یا جیسے پکنے لگے ہیں، زبان اور منہ کا خلا جیسے جھلس گئے ہیں جیسے حلق میں کچھ ہے حلق پھیل گئی ہے، جیسے کوئی چیز معدے میں اینٹھ رہی ہے اور حلق کو چڑھ رہی ہے۔ جیسے کھوکھلے اعضا (مثلاً شکم، معدہ وغیرہ) کا

کا اندرونی حصہ باہر کی طرف الٹ رہا ہے جیسے معدے میں اندرونی طور پر پھوڑے کا سا درد ہے جیسے کوئی چیز معدے میں مقیم ہے جیسے معدہ تحلیل رہا ہے، جیسے ہاتھ کے برابر ایک چوڑی پٹی کمر کے گرد کس کر بندھی ہے جیسے شکم پر بوجھ ہے جیسے آنکھیں کھینچ کر گھما کر دی گئی ہیں، جیسے شکم میں کوئی چھٹنے والی چیز ہے جیسے شکم میں کوئی زندہ چیز ہے، مقعد میں گولے یا بوجھ کا احساس جیسے شانہ بھرا ہوا ہے اور پیشاب بیڈ پر گر جائے گا جیسے شانہ سے قطرے نکل رہے ہیں جیسے شانہ اور آلات بول یا نیچے دبا دیئے جائیں گے، جیسے سب کچھ شرمگاہ کے راستہ باہر آ جائے گا

رحم جیسے جھیجا ہوا ہے۔ جیسے شرمگاہ بڑھ گئی ہے، جیسے کوئی بھاری چیز شرمگاہ کی نال سے نکل آئے گی جیسے اطراف میں بوجھ ہے۔ جیسے ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں، اوران کے تیز سرے گوشت میں چبھ رہے ہیں جیسے کھانسی معدہ یا شکم سے اٹھ رہی ہے جیسے سینہ کھوکھلا ہے جیسے سینہ میں پھوڑے کا سا درد ہے جیسے حلق بلغم سے بھرا ہے جیسے پستان لمبے ہو گئے ہیں جیسے قلب بے حس ہو، حرکت کم ہوا ہے جیسے کروٹ نہیں بدل سکتی یا آپ اپنے کو نہیں اٹھا سکتی یا جیسے ایک غلط قدم میں پڑی رہی ہے جیسے پیٹھ سو گئی ہے، پیٹھ میں اچانک درد جیسے ہتھوڑا لگایا گیا ہے پیٹھ میں درد جیسے سطحی زخموں سے ہو جیسے پیٹھ میں کچھ ٹوٹنے والا ہے، جیسے اعضا رکام خود ہیں گے، کندھا جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے یاؤں جیسے سو گئے ہوں داہنے چوتڑ کے جوڑ میں درد جیسے کوٹا پیٹا گیا ہو، ٹانگیں جیسے کوئی پیٹی گئی ہوں، ٹانگوں میں جیسے چوہا دوڑ رہا ہو، جیسے ٹانگوں کی ہڈیاں سڑ رہی ہوں جیسے مریضہ کندھوں سے پاؤں تک کے داہنی جانب کے ہر عضلہ اور ریشہ کا احساس کر سکتی ہے جیسے اندرونی حصص میں گولہ ہے جیسے کندھوں کی ہڈیوں کے درمیان کوئی ٹھنڈا ہاتھ رکھا ہے جیسے دم گھٹ جائے گا جیسے ٹخنوں تک پاؤں ٹھنڈے پانی میں ہیں، جیسے گرم پانی ڈالا جا رہا ہے۔

علامات

دماغ۔ بے حد اعصابیت، معمول سے شور سے ذکی الحس (کوکولس، سلیشیا) بے حد غمگین زیادہ رونے کے ساتھ (لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، پلاٹینا، پلساٹیلا) شام کے وقت جب کھل جائیں پہلے مستقبل اور اپنی صحت کے متعلق خیالات فاسدہ صبح کے وقت جاگنے پر دماغی سستی، شام کے وقت گرمی کی تمتاہٹ اور پریشانی (اکونائٹ) بے حد چڑچڑا، اور جلد غصہ میں آنے (برائی اونیا، کیموملا) ہر چیز سے لاپروائی (ایپس، فاسفورک ایسڈ) یہاں تک کہ اپنے عزیز اور اقربا اور کنبہ سے لاپروائی، سست کوئی دماغی، یا جسمانی کام نہ کرنا چاہیئے۔ (نکس وامیکا، سلفر، فاسفورس، غیر متوجہ خیالات جلد جلد آئیں گران کی ادائے گی میں کمی ہو خیالات کو جمع کرسکے، کمزوری حافظہ (ناکارڈیم، کریازوٹ لیکیسس مرک، نیٹرم میور، نکس موسکاٹا) اکیلے رہنے کا ڈر، اپنی تکلیفات بتاتے ہوئے رونے

کنجوس رونے اور قہقہوں کے از خود دورے، خانگی معاملات کے متعلق مایوسی، تصورات ان اشیاء کے جن کی اسے خواہش نہ ہو۔ جانتا ہوا بھی الفاظ کو غلط استعمال کرے، زیادہ دماغی محنت کے اثرات بعد خصوصاً (اکاؤنٹنٹس، منیموں اور حساب کتاب رکھنے والوں کے)

سر ۱۔ سر میں تکلیف دہ پراگندگی خصوصاً پیشانی میں سر کو خون چڑھ آئے چکر کھلی ہوا میں چلتے وقت (اگریکس، کلکیریا) متلی اور پریشانی کے ساتھ، چکر میں یہ احساس ہو کہ سر کے اندر کوئی چیز ڈھلک رہی ہے نکلتے وقت چکر کے عارضی دورے سکتہ کی ابتدائی علامات شدید دبانے والے درد سر، ایسا معلوم ہو کہ سر پھٹ جائے گا (نیٹرم میور، سنگونیریا، بیلاڈونا، ایپاٹیلا) جن کی جھٹکنے سے حرکت سے کھانسنے سے یا سر ہلانے سے زیادتی ہو (بیلاڈونا، برائی اونیا) درد سر دماغی کمزوری کے ساتھ، حیض کے وقت درد سر متلی کے ساتھ صبح کے وقت شروع ہوں (نیٹرم میور، نکس وامیکا) اور دوپہر یا شام تک رہیں کھلی ہوا میں بہتر ہوں (پلساٹیلا، سنگونیریا) بھاری دبانے والے درد، بائیں آنکھ کے حلقے میں اور سر کی بائیں آنکھ پر کنپٹی کی طرف تیر کی طرح لگیں، ان دردوں کو کھانے کے بعد آرام ہو۔ دماغی محنت کے بعد درد سر آنکھوں پر بائیں آنکھ پر درد جن کی مکان میں، حرکت سے زیادتی ہو کھلی ہوا میں چلنے سے اور لیٹ جانے سے کمی ہو، شدید پیشانی کے درد جن میں سوئیاں چبھیں یا پھاڑنے والے درد ہوں پیشانی میں جھٹکنے والے درد بائیں کنپٹی سے اوپر بائیں آدھے حصہ سر میں پھاڑنے والے درد پیشانی اور کنپٹیوں میں بھراؤ کا احساس، رگوں کی تپکن کے ساتھ، اندر سے باہر کی طرف ڈنک لگنے والے درد، آگے پیچھے کی طرف جھٹکنے والے درد، شدید درد سر حیض کے وقت حیض کی کمی کے ساتھ چاندنی ٹھنڈی بالوں کا گرنا (اسبرا، گریفائیٹس، ہیپر سلفر، لیکیسس، لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور، مرک، نائٹرک ایسڈ، پیٹرولیم، فاسفورس) چاندا در سر کے پیچھے حصہ میں کھجلی کے دانے، (گریفائیٹس، ہیپر سلفر، لائیکو پوڈیم، رسٹاکس، سلفر) کھوپڑی در بالوں کی جڑیں چھونے سے درد کریں، (اچاٹنا فیرم، ہیپر سلفر، سٹافی سیگیریا، سلفر) کھوپڑی میں شدید خارش (کاسٹیکم، گریفائیٹس) سلفر پیشانی پر بالوں کے نزدیک چھوٹے چھوٹے دانے درد شقیقہ (آدھے سر کو درد خصوصاً بائیں جانب کے، متلی اور تے اور پتلیوں کے سکڑنے کے ساتھ جن کی زیادتی مکان میں اور تیز چلنے سے ہو اور کمی کھلی ہوا میں، یا درزدوائی کروٹ لیٹنے سے ہو، دبانے والے یا پھٹنے والے درد سر جیسے آنکھیں باہر گر جائیں گی، جن کی زیادتی جھٹکنے سے، حرکت سے، کھانسنے سے یا سر کو ہلانے سے ہو مسلسل سخت حرکت سے درد سر کو آرام ہو درد سر غذا سے نفرت کے ساتھ قبل دوپہر، بیٹھی ہوئی حالت میں سر میں آگے کی جانب اور پیچھے کی جانب از خود جھٹکے تالو کھلے رہیں، سر میں جھٹکوں پہلے پھوڑے ہوئے پھرے اور سبز دستوں کے ساتھ، ٹھنڈی خشک ہوا سے، یا سر بھیگ جانے سے زکام ہو جایا کرے سر پر پسینہ جس سے کھٹی بو آئے گدی پر یا کانوں کے پیچھے شدید کھجلی جیسے پھوڑی سے۔

آنکھ: آنکھوں میں ورم، سرخی، جلن ٹیس اور دبانے والے دردوں کے ساتھ نیز آنکھوں سے پانی آئے جس سے دردوں میں کمی، صبح اور شام کے وقت آنکھوں سے پانی آنے آنکھیں بھاری معلوم ہوں اور پپوٹے بند رہیں، ایسا معلوم ہو جیسے مفلوج ہو چکے ہیں (کاسٹیکم، کونیم، جلسی میم، پلسٹیلا) آنکھوں میں پھوڑے کا سا درد گھر گھرا پن اور جلن، ٹھنڈی ہوا میں چلنے سے جس کی زیادتی مصنوعی روشنی سے اور پڑھنے سے ہو۔ آنکھوں میں وزن ایسا معلوم ہو جیسے ریت پڑی ہے دبانے سے یا ملنے سے آنکھوں کی تکلیف بڑھ جائے (آرسنک، کاسٹیکم، ہیپر سلفر، پلساٹیلا، رسٹاکس، سلفر) آنکھ جلد تھک جائے پڑھنے یا لکھنے سے خصوصاً مصنوعی روشنی میں (مائریکا، روٹا، فاسفورس) رات کے وقت آنکھیں چپک جائیں (کلکیریا کارب، گریفائٹیس، لائیکوپوڈیم، مرک، رسٹاکس، سلفر) اوپر کے پپوٹے پر سرخ داد کا سا داغ جس سے پپوٹا پھیلا معلوم ہو آنکھوں پر اور پپوٹوں کے اندر آبلے، آنکھوں کے پپوٹوں کے کناروں میں گرمی خشکی اور خارش (اسٹافی سیگریا، سلفر) بینائی میں دھندلا پن جیسے پردے کے اندر سے دیکھا جا رہا ہو (کاسٹیکم، کروکس، نیٹرم میور، پیٹرولیم، فاسفورس، سلفر) حیض کے دوران بینائی جاتی رہے، لیٹ جانے سے آرام ہو چمکدار چیزوں کا عکس برداشت نہ ہو سکے آنکھوں کے سامنے چمکدار ستارے (بیلاڈونا، سائیکلمین، نیٹرم میور، فاسفورس، سلفر) اور سانپوں کی طرح ٹیڑھی لکیریں آنکھوں کے سامنے بہت سے کالے نشان (اگریکس، مرک، فاسفورس) آنکھوں کے کناروں میں چھوٹے چھوٹے دانے، آنکھوں کی تکلیفات صبح اور شام بڑھ جائیں ضعف بصری رحمی تکلیفات کے تعلق میں بینائی میں پراگندگی، سرخ چیز کا آدھا حصہ صاف دیکھے موم بتی کے گرد سبزیاں، آنکھ، دن کی روشنی سے ذکی الحس آنکھوں کی سفیدی زرد ہو جانے، پپوٹے متورم اور ان پر گوہانجیاں، صبح جاگنے پر درد بصر ابھاری ہیں۔

کانوں کے پیچھے گردن پر داد اور اکوتہ، کانوں کے اندر زخم کے سے درد بیرونی کانوں میں ورم اور دانے، کان شور کو برداشت نہ کر سکیں اور شور وغل سے ذکی الحس ہوں (بیلاڈونا، لائیکوپوڈیم سلیپا) کانوں میں اونچی اور گھوں گھوں کی آوازیں، خارش، راگ رنگ سے ذکی الحس کانوں سے تیز رطوبت کا سیلان، گلسوؤں میں سوئیاں چبھیں جو متورم ہو جائیں اور سر موڑنے پر کھنچاوٹ کا سا درد۔

ناک:۔ ناک متورم، نتھنے درد کریں اور زخمی ہو جائیں (ایلومینا، انٹم کروڈم، گریفائٹیس، مرک) خشک شدید، زکام خصوصاً بائیں نتھنے میں تر زکام چھینکوں کی کثرت کے ساتھ (اکونائٹ، ایلم سیپا، ناک سے گاڑھی سنہری مائل رطوبت اور گاڑھے اور موٹے کھرنڈ ناک پر زردی مائل ناک میں نزلہ حس کے ساتھ ناک کی جڑ میں درد ہو مزمن نزلہ شدید نکسیر خصوصاً حیض کے دوران بو سے بے حد ذکی الحس، ناک کے سامنے متعفن بو، وضع حمل کے دوران اور بواسیری مسوں کے ساتھ نکسیر

بہنے والا زکام علی الصباح چھینکیں خشک زکام جس کی زیادتی بائیں نتھنے میں ہو ناک کی نوک پر درد کرنے والے ابھار،

چہرہ:- چہرہ زرد (ہیپر سلفر، نیٹرم میور) پیلا، سرخ، تمتایا ہوا اور متورم، زرد، جس میں ناک کے آر پار اور رخساروں کے اوپر والے حصہ میں نیز چہرہ پر زرد بیٹے (نیٹرم) منہ کے گرد زردی، ہونٹوں پر زاد کے دانے چہرہ پر اور پیشانی پر سرخی اور کھردراپن، پیشانی کی جلد متورم ہو، جلد پر خارش والے دانے منہ کے گرد کھجلی کے چھتے جن پر خارش ہو، بوسیدہ دانت کی وجہ سے چہرے کے ایک جانب ورم چہرہ کا نوبتی عضلاتی درد نچلے چہرے سے نچلے تھوک کے غدود متورم۔

منہ:- دانت جلد گل جائیں، درد دانت کھینچنے والا، چیرنے والا، سوئیاں چبھنے کا سا، جو کان تک جائے خصوصاً کھانے کے بعد پینے کے بعد یا کوئی چیز ٹھنڈی یا گرم منہ میں لینے کے بعد، دانتوں میں درد ۶ بجے شام سے آدھی رات تک جس کی زیادتی آدھی رات تک ہو۔ درد دانت حیض کے دوران مسوڑھے درد کریں اور ان پر سیاہی مائل ورم ہو، زخم ہو اور جلد خون نکلے (نائٹرک ایسڈ فاسفورس، مرک) زبان پر دانے (بوریکس نکس وامیکا: نائٹرک ایسڈ) زبان پر سفید میل (انٹم کروڈم اور برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا، زبان پھٹی محسوس ہو (آرسنک، مرک چلاٹینا، منہ سے بری تعفن آئے (آرنیکا) ہیپر سلفر آئیوڈم مرک، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا) ہونٹوں، منہ اور زبان پر خشکی (ایپس، نکس موسکاٹا) ذائقہ کڑوا (برائی اونیا، چائنا نکس وامیکا، پلساٹیلا، سلفر، کھٹا (کلکیریا چائنا، مگنیشیا کارب، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا) بے مزہ متعفن زیادہ صبح کے وقت ذائقہ نمکین، نچلا ہونٹ متورم اور پھٹ جائے مقدار میں زیادہ تھوک کا سیلان مگر حلق خشک محسوس ہو۔

حلق:- حلق میں خشکی اور درد کھنچاوٹ اور جلن کے ساتھ، حلق میں بلغم کی زیادتی، حلق میں غدود کے مقام میں بوجھ جیسے کہ کالر بہت تنگ ہے، تالو میں کھرکھراپن اور جلن جس کی زیادتی کھنکارنے سے ہو، حلق میں پھوڑے کا سا درد غدودوں میں ورم کے ساتھ حلق میں پیچ کا احساس، حلق میں ورم زیادہ تر بائیں جانب

معدہ:- بے حد بھوک جس سے سیری نہ ہو سکے یا بالکل بھوک نہ ہو، گوشت سے نفرت، سیاڈیلا) سرکے کی خواہش (ہیپر سلفر) کھٹی اور کڑوی ڈکاروں کی کثرت (نکس وامیکا، فاسفورس، پلساٹیلا) سڑے ہوئے انڈوں کی سی ڈکاریں، آرنیکا) خصوصاً کھانے یا پینے کے بعد، غذا کے بعد چپکی معدے میں خالی پن اور بیٹھنے کا احساس جس کو کھانے سے آرام نہ ہو (کاربو اینی ملس)، غذا کے دیکھنے سے یا غذا کی خوشبو سے متلی، کسی کروٹ لیٹنے پر متلی کی زیادتی متلی صبح کے وقت کوئی چیز کھانے کے بعد جاتی ہے نیز متلی غذا کے بعد، غذا کی خوشبو سے کمزوری، چکر اور آنکھوں کے سامنے اندھیرے کے ساتھ صفرا اور غذا کی قے (نکس وامیکا، پاڈوفائلم) بحالت حمل (کال کارب، نکس موسکاٹا پلساٹیلا) اس زور سے ہو کر زور کے وقت خون آجائے، معدہ میں چھوٹنے سے ذکی الحس (ہیپوسس، نیٹرم کارب سلیسیا) معدہ اور شکم

میں خالی پن کا درد کرنے والا احساس رسی سی ہوگا، ہائڈراسٹس، اگنیشیا، پیٹرولیم پیسلاٹیلا، سلفر) معدہ میں بوجھ جیسے پتھر رکھا ہو، کھانے کے بعد (بائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدہ میں تپکن (انٹم کروڈیم اسافوٹیڈا، پلساٹیلا) معدہ میں سوئیاں چبھیں اور جلن، تمباکو سے پیدا شدہ بدہضمی، ہر چیز زیادہ نمکین معلوم ہوگا بورج، چائنا) تقریباً ۲ انچ چوڑی درد کی پٹی پسلیوں سے نیچے شکم کے گرد بندھی ہوئی معلوم ہو، دودھ خصوصاً اُبلے ہوئے دودھ سے تکلیف بڑھ جائے مریض کو مزمن اشیاء سے نفرت ہو کھاتے وقت یا کھانے کے فوراً بعد درد دب پھر پیدا ہو جائیں یا بڑھ جائیں کھانے کے بعد ڈکار خالی یا کڑوی ہچکی، متلی کھانے کے بعد، صبح کے وقت گاڑی کی سواری سے فاقہ سے اور غذا کی خوشبو سے۔

شکم:۔ جگر کے مقام میں درد، سوئیاں چبھیں (آرسنک، برائی اونیا، چائنا کالی کارب، ہیپر اور پھوڑے کا سا درد (ایپس، بیلاڈونا، برائی اونیا) شکم کے بائیں جانب شدید سوئیاں چبھیں داہنی طرف پسلیوں کے نیچے سکڑن کا احساس، شکم میں بوجھ اور وزن شکم ابھرا ہوا اور ذکی الحسی (برائی اونیا، چائنا، گریفائٹیس) شکم ڈھول کی طرح نکل آئے خصوصاً دودھ پلانے والی مستورات میں، شکم میں اونچی آوازوں سے گڑگڑاہٹ (اگریکس، ایلو، لائیکوپوڈیم) خصوصاً کھانے کے بعد پیڑو کے مقام میں رات کے وقت لیٹ جانے پر درد جس کو پیشاب سے آرام ہو، شکم پر پھوڑے پھنسے، شکم میں ریاح درد سر کے ساتھ جگر کے درد کو داہنی طرف لیٹنے سے آرام ہو شکم میں ڈھیلے پن اور نیچے دبانے کا احساس:

پاخانہ اور مبرز: مبرز اور مقعد میں (سلفر) جلن اور خارش مبرز میں جلن جو اعضاء تناسل میں جائے کانچ نکلنا شام کے وقت بستر میں مبرز میں کمزوری کا احساس بواسیری مسے باہر نکل آئیں درد کریں پاخانہ کے دوران اور چلتے وقت، چلتے وقت مقعد سے خون مقعد میں درد ہو، اور سوئیاں چبھیں آنتوں میں کمزوری اور اس لیے اپنے فعل کی انجام دہی میں نااہلیت (الیومنا، کیمفر، اپیم) مبرز ہر وقت بھری محسوس ہو یہاں تک کہ نرم پاخانہ ہو چکنے کے بعد بھی بھرے ہونے کا احساس باقی رہے پاخانہ کی بے سود حاجت آنوں یا ریاح خارج ہو اور مبرز میں بوجھ کا احساس ہو، پاخانہ ناکافی رکا ہوا، بکری کی مینگنیوں کی طرح (الیومنا، اوپیم کالی کارب پلمبم) مشکل سے ہو اور آنوں ملا ہو، قبض، پاخانہ بڑا سخت اور مبرز میں گولے کا احساس، زور نہ لگا سکے بے حد مروڑ ہو اور درد نیچے سے اوپر کی طرف ہو، سیاہی مائل مٹیالے گول گول سدے جو آپس میں آنوں سے ملے ہوں، مبرز میں ہر وقت مسلسل نمی رہے چھوٹے بچوں کا اسہال جو اُبلے ہوئے دودھ کے بعد زیادہ ہو اور جلد سے کمزوری پیدا ہو جائے مبرز میں اور شرمگاہ میں درد نیچے سے اوپر کی طرف جائے پاخانہ خون ملا، سفید، یا مٹیالے رنگ کا کیڑوں کا نکلنا (فیرم، مرگ، سپائی جیلیا) چوتڑوں کے درمیان پھوڑے کا سا درد۔

مثانہ:۔ پر بوجھ اور پیڑو میں تناؤ کی وجہ سے پیشاب کی حاجت پیشاب بار بار رات کے وقت بھی (اسپرا، کونیم، فاسفورک ایسڈ) یہ احساس کہ مثانہ بے حد ابھرا ہوا ہے، پیشاب کی نالی میں پیشاب

کرتے وقت جلن (اگو نائٹ، آرسنک، کینتھرس، کونیم، نیٹرم کارب) نیز سوئیاں چبھنا اور ٹیس، پیشاب گندلا مٹی کا سے رنگ کا سرخی مائل، رسوب کے ساتھ گاڑھا، متعفن (کلکیریا کریا زوٹ) جس کے اندر زرد لیسدار رسوب ہو، رکھنے سے گندلا ہو جائے تعفن آئے اور اس میں سفید رسوب بیٹھ جائے (کلکیریا کارب کاسٹیکم گریفائٹیس) جس سے برتن پر نشان آ جائے، پیشاب پہلی نیند میں از خود نکل جائے، مثانہ کا مزمن ورم، پیشاب آہستہ آہستہ ہو اور پیڑو میں نیچے دبانے کا احساس، پیشاب میں سرخ ریت جو برتن کے ساتھ چپک جائے، پیشاب کرنے میں دقت خصوصاً صبح کے وقت احساس جیسے مثانہ سے خون کے قطرے آرہے ہیں جو درحقیقت نہ ہوں قریب بغیر درد کے صرف رات کے وقت ایک قطرہ مواد آئے، جس سے کپڑے پر زرد داغ آ جائے۔

آلات تناسل مردانہ۔ نفسانی خواہش بڑھی ہوئی، آلات میں کمزوری کے ساتھ مقدار میں زیادہ پر آلات تناسل پر کھجلی احتلام کے بعد احتلام منی پانی کی سی پتلی انزال کے بعد پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں جلن سستی، غنودگی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی کے ساتھ جماع کے دوران ناکمل استادگی اور خواہش، جماع کے بعد گھٹنوں میں بے حد کمزوری آلات ٹھنڈے متعفن پسینے، کنڈائی لوماٹا عضو کے اگلے سرے پر۔

آلات تناسل زنانہ۔ رحم میں درد اور پیڑو کے تمام اعضاء میں نیچے دبنے کا احساس سخت وزن کا بوجھ اور دباؤ کے ساتھ۔ ایسا محسوس ہو جیسے شرمگاہ کے راستہ ہر عضو باہر نکلا پڑتا ہے (بیلاڈونا لیلیم ٹگ نیٹرم میور، پلاٹینا) اسی لیے مریضہ کو اعضاء کو نکلنے سے روکنے کے لیے چار زانو بیٹھنا پڑے سانس میں دقت بھی ساتھ، خصیۃ الرحم خصوصاً بائیں میں درد شرمگاہ میں عام خشکی خصوصاً حیض کے بعد شرمگاہ کو چھونے سے درد محسوس ہو۔ رحم اپنی جگہ سے گر جائے (ارجنٹم نائٹ کونیم) اجتماع خون، ورم زرد رنگ کے سیلان الرحم کے ساتھ، رحم اپنی جگہ سے گر جائے، پیندہ کی بائیں جانب گرنے کی رغبت کے ساتھ (پلساٹیلا، نکس وامیکا داہنی جانب) جس کی وجہ سے جسم کا نچلا حصہ سن ہو جائے اور درد کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹنے سے آرام محسوس ہوا رحم کی گردن میں سوئیاں چبھنے کے سے، گولی لگنے کے سے، جانے لگنے کے سے درد جو اوپر کو ناف اور تم معدہ میں بائیں شرمگاہ اور رحم اپنی جگہ سے گر جائے، رحم کے ساتھ قبض ہو رحم کا انتشار جماع سے سخت درد ہو۔

حیض جلد مگر مقدار میں کم صرف صبح کو ہی دکھائی دے حیض بہت دیر میں ہو اور مقدار میں کم ہوں خون حیض سیاہ نکس وامیکا اب ہائے فریج، سرین اور رانوں کے درمیان سرخی اور پھوڑے کا سا درد سن یاس کے زمانہ میں یا حمل کے زمانہ میں خصوصاً پانچویں ساتویں مہینے میں شرمگاہ سے سیلان خون شباب کے زمانہ میں یا اس کے بعد حیض رک جائیں۔

سیلان الرحم زرد، دودھ کی طرح (کونیم، کلکیریا کارب، سلفیورک ایسڈ، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا تیز سوزش پیدا کرنے والا) الیومنا (آرسنک کریازوٹ) مواد یعنی پیپ کی طرح اور متعفن حیض سے قبل پیڑو اور آلات تناسل میں درد اور شدید خارش کے ساتھ۔

پانچویں ماہ کے بعد اسقاط حمل حاملہ مستورات کے شکم میں پھوڑے کا سا درد اور بچہ کی حرکات کو بہت زیادہ محسوس کرے، نفاس بدبودار اور جھلن پیدا کرنے والا، سرپستان میں خارش جن میں خون بہے اور ان میں زخم پڑتے معلوم ہوں (گریفائٹیس)، جماع سے نفرت اور جماع کے وقت درد ہو۔

آلات تنفس ۔ خشک ہلا دینے والی کھانسی خصوصاً شام کے وقت لیٹ جانے پر رات کے وقت (کونیم، ہیوسمس، پلسٹلا، سلیسیا)، دورے والی کھانسی، حنجرے میں سرسراہٹ کے ساتھ (ہیپر سلفر، فاسفورس، ہیوسمس سلیسیا) سنگونیریا، سینہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ (انٹم ٹارٹ ایپکاک) (فاسفورس) چھوٹی خشک کھانسی ایسا معلوم ہو کر نم معدہ سے اٹھ رہی ہے (برائی اونیا) معدہ میں درد متلی اور کڑوی قے کے ساتھ بلغم مقدار میں زیادہ پیپ کا سا متعفن، نمکین (اسبرا، کاربوویج لائیکوپوڈیم، فاسفورس) ایسی ہوئی حالت میں خون آمیز بلغم چلنے سے یا معمولی محنت سے سینہ میں تنگی اور ورم کا پھولنا (اکونائٹ، آرسنک) صبح اور شام کے وقت سینہ میں تنگی، سینہ میں بوقت کھانسی سوئیاں چبھیں (برائی اونیا، کالی کارب) خصوصاً بائیں جانب (فاسفورس)، سینہ پر بھورے چٹے (زرد چتے فاسفورس) دم پھولنا، اور سانس کی تنگی خصوصاً نیند کے بعد جس میں کچھ تیز حرکت سے ہو، کالی کھانسی جو لمبی ہوتی جائے پھیپھڑوں کی جھلی میں ورم جو خون کے دورے کی کمی کی وجہ سے جھلی میں خون کے اجتماع سے پیدا ہوا۔ خشک تھکا دینے والی کھانسی جو ظاہرا معدے سے اٹھتی معلوم ہو۔ کھانسی کے ساتھ سڑے ہوئے انڈوں کا ذائقہ دماغی جذبات کے بعد سانس اکھڑ جائے اور دھڑکن۔ خشک کھانسی خصوصاً شام کے وقت بستر میں جو آدھی رات تک رہے، متلی اور کڑوی قے کے ساتھ نیز نیند کے دوران کھانسی جس سے نیند اچاٹ نہ ہو۔ ہر روز شام کے وقت کھانسی جو اس وقت تک نہ رکے جب تک کھانس کر بلغم نہ نکال دے۔ کھانسی اور نزلہ چھینکوں کے ساتھ جو ہر روز صبح بستر سے اٹھنے کے قبل شروع ہو اور ۹ بجے صبح تک قائم رہے، کھانسی کی زیادتی آرام کرنے کی حالت میں جب بائیں کروٹ لیٹا ہو اور کھٹی چیزوں سے ہو۔ سینہ کے درمیان میں پھوڑے کے سے درد کا احساس سینہ کی تکلیف میں سینہ کو ہاتھ سے دبانے سے کمی ہو۔

قلب اور نبض :۔ دھڑکن، شام کے وقت بستر میں تمام شریانوں میں ٹیکن، بائیں حصہ صدر میں سوئیاں چبھنے کے ساتھ دھڑکن غذا ہضم ہونے کے دوران کپکپی کا احساس تمتماہٹ کے ساتھ دماغی جذبات کے بعد دھڑکن، دھڑکن، ان واقعات کی یاد پر جن کو ہوئے سالوں گذر

چکے ہیں۔

پیٹھ اور گردن:۔ پیٹھ اور کمر میں درد، اکڑن اور سختی کے ساتھ، جس کو کچھ چلنے سے ہو، دستانگس، کندھوں کے درمیان اور بائیں شانے میں درد، حیض کے دوران پیٹھ میں پھاڑنے والے درد، جاڑا لگے، پیاس اور سینے میں سکڑن کے ساتھ کمر اور پیٹھ میں ہلکا درد جو رانوں اور ٹانگوں تک جائے۔ صبح کے وقت جاگنے پر پیٹھ میں بھاری پن ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ بالکل سن ہو گئی ہے، کمر میں کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس (لمبائیڈ لاسٹس) چلتے وقت، چوتڑوں پر شام کے وقت بستر میں اور بعد دوپہر موچ کا سا درد، کندھوں کے درمیان سردی جھٹکے پر پیٹھ میں اچانک درد جیسے ہتھوڑا مارا گیا ہے، جس میں پیٹھ کو کسی سخت چیز کے ساتھ دبانے سے آرام ہو، ریاح کے اخراج سے پیٹھ کے درد کو آرام ہو۔

اعضاء:۔ اعضاء میں بھاری پن، اعضاء میں تھکاوٹ، فالجی درد اور کمزوری خصوصاً جوڑوں میں وجع مفاصل اعضاء، جلد سن ہو جائیں (سلیسیا، سلفر) ہاتھ اور پاؤں میں ٹھنڈک گرانی پن ہو، دن کے وقت اعضاء۔ اور سر میں جھٹکے اور اینٹھن اعضاء میں کمزوری خصوصاً گھٹنوں میں مریض ڈرے کہ بوجھ اٹھانے کی محنت کو برداشت نہیں کر سکیں گے۔

ہاتھ اور پاؤں:۔ کہنیوں کے جوڑ میں کھجلی کے دانے، ہاتھوں کے جوڑوں میں تھکاوٹ، بغلوں میں تر خارش کے چھتے، محنت کے بعد کندھے کے جوڑ میں درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہے، بازوؤں میں لنگڑا پن اور ان کا سو جانا، کلائی کے جوڑ میں اکڑن، اعصابی تحریک کے ساتھ تمام دن ہاتھوں میں حدت، ہاتھ ٹھنڈے یہاں تک کہ گرم کمرے میں بھی جاڑا ہاتھوں سے شروع ہو کر تمام جسم میں جائے، ہتھیلیوں کی جلد اکھڑ جائے، پھنسیاں شدید تپکن والے اور سوئیاں چبھنے کے سے دردوں کے ساتھ انگلیوں کی نوکوں یا جوڑوں پر، بے درد کے زخم داہنی ران کے اوپر بھاگے لگنے کے سے درد جس کے لیے مریض کو بستر سے باہر آنا پڑے، ان میں پھوڑے کا سا درد ہو۔ نچلے اعضاء میں چوٹ کا سا درد جس کی وجہ سے بیٹھ جانے کی خواہش ہو، اور جب مریض بیٹھا ہو تو اسے کھڑے ہونے کی خواہش ہو، چوتڑ، اور رانوں میں درد گھٹنوں تک جائے، رانوں کے درمیان پھوڑے کا سا، چوٹ کا سا، اور جلن دار درد، پاؤں میں ورم اور بھاری پن، ایڑی میں اور گٹوں (Cotas) میں سوئیاں چبھنے کا سا درد۔ پاؤں میں متعفن پسینہ (بریٹیا کارب، نائٹرک ایسڈ) جس کی وجہ سے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان زخم ہو (سلیسیا) لنگڑی کا درد عرق النساء (Sciatic) درد تین سے پانچ بجے صبح تک وریدیں متورم، جو حمل کے دوران ٹھیک ہو جائیں چلتے وقت ٹانگوں اور گھٹنے کے جوڑ میں کڑکن، ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی، ٹانگوں میں ورم جس کی زیادتی بیٹھی یا کھڑی ہوئی حالت میں ہو اور کمی جب چل رہا ہو، ٹانگوں میں پاؤں جیسے کچھ دوڑ رہا ہو ٹانگیں اور پاؤں ٹھنڈے خصوصاً شام کے وقت بستر میں جب پاؤں گرم ٹانگوں میں احساس

ہو جائیں ہاتھ ٹھنڈے ہو جائیں ایڑیوں پر ورم عرق النساء پرانا ہو جائے ۔ اور درد ایڑی میں ٹھہر جاتے ۔

مخصوص خواص: تمام جسم کا اکثر کانپنا بے حد کمزوری اور طاقت کا سلب ہو جانا، صبح کے وقت حیض کے دوران میں بیچ جاگنے پر، اور صبح کے وقت بستر میں سے اٹھنے پر کھانے کے بعد سستی ذرا سی محنت سے جلد تھکاوٹ ، درد سے بے حد ذکی الحسی (ادرم اکبیولا، کالیا، اگنیشیا) سردی اور مرطوب ہوا سے ذکی الحسی (ادرم، نکس وامیکا، پیٹرولیم، رسٹاکس، ریوبکس، سیپیا)، تمام جسم میں نبض کی ضربات کا احساس (گلونائن پلساٹیلا، سیپیا، زنکم) خصوصاً بائیں حصہ سینہ میں۔

جلد: جسم کے مختلف حصص میں خارش (رسٹاکس، سلفر) چہرے بازو ہاتھ، پیٹھ، چوتڑ، پاؤں، شکم اور آلات تناسل کی سرخ دانے خارش اور جلن کے ساتھ جسم پر پھوڑے یا سرخی مائل چھتے، زخم خارش ڈنگ لگنے اور جلن کے ساتھ، کھجلی زیادہ تر گھٹنوں اور کہنیوں کی جوڑوں کی تہوں میں جسے کھجلانے سے کمی نہ ہو، ہونٹوں پر، منہ کے گرد اور ناک پر نملہ کے دانے، ہر موسم بہار میں داد کے سے ابھار، کھلی ہوا میں جانے سے یعنی جسم کو گرم کرنے میں آرام ہو، کھجلی جس کے ساتھ جسم سے تعفن آئے، کھجلانے کے بعد جلن جوڑوں یا ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں پر بے درد کے زخم، زخم جن میں جلن، کھجلی اور نیش زنی کے سے درد ہوں۔

نیند: دن کے وقت بے حد غنودگی خصوصاً قبل دوپہر، صبح کے وقت مشکل سے نیند کھلے صبح نیند کھلنے پر اپنے آپ کو تھکا ہوا، اور بھاری محسوس کرے، بے آرامی کی نیند رات کے وقت نیند ڈر کی وجہ سے اچاٹ ہو جائے اور نیند میں چیخ مار کر روئے، بحالت نیند باتیں کرے، بار بار نیند سے، بغیر کسی وجہ کے جاگے یا خیال کرے کہ اسے بلایا گیا ہے، صبح ۳ بجے جاگے اور بعد میں سو نہ سکے، خیالات کے اجتماع سے بے خوابی۔

بخار: حرارت عزیزی کی کمی (لیڈم، سیپیا) شام کے وقت، کھلی ہوا میں، اور ہر حرکت سے جاڑا۔ دن کے وقت گرم مکان میں جاڑا، جاڑے کے دوران بہ نسبت بخار کے زیادہ پیاس، دن کے وقت بغیر جاڑے کے لرزہ، بخار کی تمتماہٹ ایسا معلوم ہو کہ گرم پانی اوپر ڈالا جا رہا ہے، یا معمولی سی حرکت سے تمتماہٹ، بعد دوپہر اور شام کے وقت پریشان کن بخار، بخار نیچے سے چڑھنا شروع ہو اور سر اور چہرے کو جائے بخار جاڑے کے دوران کے ساتھ، پیاس کے ساتھ قے بخار جس میں جاڑے کے دوران پیاس ہو رات کے وقت (کلکیریا کارب، چائنا مرک، فاسفورس سیپیا، سلفیورک ایسڈ، سٹانم) صبح جاگنے کے بعد (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ نکس، وامیکا، پلساٹیلا، سلفر) چلتے وقت معمولی سی حرکت سے (امبرا، کلکیریا کارب، ہیپر، سلفر، لائکو پوڈیم، فاسفورس سیپیا) پسینہ کی زیادتی رات کے وقت سینہ پر، پیٹھ پر اور رانوں

پر ٹھنڈا پسینہ۔

کمی اور زیادتی:۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں (سوائے پنڈلیوں درد کے جو چھونے سے کم ہوتا ہے) دبانے سے آرام ہوتا ہے۔ مگر ہونٹ ایک دوسرے پر دبانے سے تکلیف دیتے ہیں ہر کس کر باندھنے سے آرام ہوتا ہے کپڑے ڈھیلے کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے، سہلانے اور کھجلانے سے تکلیف بڑھتی ہے، جھٹکے سے، غلط قدم رکھنے سے معمولی سی چوٹ سے بوجھ اٹھانے سے تکلیف پیدا ہوتی ہے بہت سی علامات حرکت اور آرام دونوں ہی سے کم ہوتی اور بڑھتی ہیں، بازوؤں کو ہلانے سے تکلیف بڑھتی ہے، چت لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے اور داہنی کروٹ میں آرام ملتا ہے، بیٹھنے سے بہت سی علامات بڑھ جاتی ہیں سیدھے بیٹھنے سے یا گھٹنوں کے بل بیٹھنے یا کھڑے ہونے سے کمزوری اور غشی محسوس ہوتی ہے چار زانو یعنی پلتھی مار کر بیٹھنے سے آرام ہوتا ہے، تیز حرکت سے درد سر کو آرام ہوتا ہے۔ تھوڑی دور چلنے سے تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے، دماغی محنت سے کثرت جماع سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں شام کے وقت دم پھولتا ہے ٹھنڈی ہوا سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں مرطوب موسم میں بھی تکلیفات بڑھتی ہیں، بادل کی گرج سے تکلیفات بڑھتی ہیں، چنانچہ سیپیا تھنڈر سٹارم کی دوا ہے، البتہ آندھی پانی کے موسم میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے، نیند کے بعد ٹانگوں میں اکڑن ہوتی ہے، نیند آنے پر یا پہلی نیند میں تکلیفات بڑھتی ہیں کھلی ہوا میں تکلیفات کم ہوتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے ذکی الحسی ہوتی ہے، اگرچہ یا سندر میں کھانسی بڑھ جاتی ہے، جماع کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں، ٹھنڈے پانی سے آنکھوں اور دانتوں میں آرام ہوتا ہے مگر بستر کی گرمی سے سر درد میں تکلیفات بڑھ جاتی ہے کھاتے وقت اور کھانے کے فوراً بعد تکلیفات بڑھتی ہیں دودھ مکھن مرغن غذا، اور تیزابوں سے تکلیف بڑھتی ہے کھاتے وقت معدے میں تیکن ہوتی ہے، چنانچہ مریض جس قدر زیادہ کھاتا جاتا ہے اسی قدر زیادہ تکلیف پاتا ہے، زینہ چڑھنے سے تکلیفات بڑھتی ہیں، ناچنے اور دوڑنے سے سانس نہیں پھولتا، دماغی محنت سے اور کثرت جماع سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ قبل دوپہر یا بعد دوپہر تکلیفات بڑھتی ہیں۔

طاقت:۔ نمبر ۲ سے نمبر ۲۰۰ تک اور اونچی طاقتیں۔

تعلق:۔ اس دوا کا اثر ترکاریوں کے تیزابوں سے۔ یا تیزابی ترکاریوں سے، نیز۔ اکونائٹ، انٹم کروڈ انٹم ٹارٹ اور رسٹاکس سے زائل ہوتا ہے، سپرٹ نائٹر ڈولس کے سونگھنے سے بھی اثر زائل ہوتا ہے۔

یہ دوا کلکیریا، چائنا، مرک، نیٹرم میور، نیٹرم فاس، اناسفورس، سلفر اور سارساپریلا کا اثر زائل کرتی ہے۔

متضاد:۔ لیکیسس۔

معاون:۔ نیٹرم میور، نیٹرم کارب، اور دوسرے نیٹرم کے مرکبات، سلفر۔ اس دوا کے بعد نائٹرک ایسڈ بہتر کام کرتا ہے۔

مقابلہ کرو۔

کمیلی کے دانے زخم جوڑوں کے گرد: بورکس، امزیمیم،

چھیل: آرسنک، آرسنک آئیوڈائڈ۔
داد: بیسی لینم، کلکیریا۔
زندگی کے داغ (زرد، سیاہ، سفید، بھورے، داغ) لائیکوپوڈیم، نکس وامیکا، سلفر، پلساٹیلا، کلکیریا،
نم گینی، کاسٹیکم، پلساٹیلا (سیپیا کی مریضہ تکلیف کے متعلق پوچھنے پر روتی ہے اور پلساٹیلا کی
اپنی تکلیف بیان کرتے وقت روتی ہے)
سلیم الطبع و منکسر المزاج، پلساٹیلا۔
(تکلیفات اچانک کمزوری اور غشی کے ساتھ) میورکس، نکس موسکاٹا،
دھوبن کی دوا، فاسفورس، کپڑے دھونے کے بعد دردِ سر، فاسفورس،
درد دوسرے حصص سے پیٹھ کی طرف آئیں (اور سپیا مثلاً اس کے برعکس درد پیٹھ سے
دوسرے حصص کی طرف جائیں)۔
درد میں لرزہ کے ساتھ (پلساٹیلا جاڑے کے ساتھ۔
حرارت عزیزی کی کمی، خصوصاً دیرینہ امراض میں؛ سیپیا، لیڈم حرارت عزیزی کی کمی نئے امراض
میں ہوتی ہے۔
کاب دردِ سر چاند ٹھنڈی رہے، وریٹرم، چاند گرم رہے، کلکیریا کارب، سلفر، گریفائٹس۔
غدہ کے دانے دائروں کی شکل مختلف جگہوں پر؛ ٹیلوریم: دائرے ایک دوسرے میں ملے ہوئے ہوں۔
اپنے پیشہ سے لا پرائی: فلورک ایسڈ۔
اپنے کالر کو ڈھیلا کرے: لیکیسس۔
اندرونی حصص میں گولے کا احساس: لیکیسس۔
کھانے سے خالی پن کے احساس میں کمی ہو، چیلیڈونیم، فاسفورس، بحالت حمل قبض: الیومنا۔
پاخانہ کے بہت دیر بعد تک سر میں درد: نائٹرک ایسڈ، سلفر)
پیشاب سے اس قدر تعفن آئے کہ اسے کمرے سے باہر پھینکنا پڑے سیپیا (انڈیم میں پیشاب پڑے
رہنے پر متعفن ہو جاتا ہے۔
جیسے ہی بچہ سوئے، پیشاب کر دے، کریازوٹ،
پرانا نزلہ: کالی آئیوڈائڈ۔
نیچے دبانے والا احساس ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز باہر نکل پڑتی ہے، اگریکس، بیلاڈونا، لیلیم ٹگ،
میورکس سینی کولا۔
کھانے کے دیکھنے یا اس کے خیال ہی سے متلی پیدا ہو جائے، نکس وامیکا، کوکولس، کالچیکم۔
کھانا پکنے کی خوشبو سے متلی پیدا ہو: آرسنک، کالچیکم،
کھجلانے سے خارش میں جلن پیدا ہو جائے: سلفر۔

ریڑھ میں درد چلنے کی بہ نسبت بیٹھ جانے پر بڑھ جائے، کونیم، پلساٹیلا، زنکم، کیناسس انڈیکا۔
رحم کے اندر اور شرمگاہ میں ورم درد سختی :- پلاٹینا۔
نیچے دبانے کا احساس :- بیلاڈونا میں لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے مگر سیپیا میں کم ہوتی ہے، بیلاڈونا کی یہ تکلیف سیپیا کے برعکس کھڑے ہونے سے کم ہو جاتی ہے۔
بلغم نہ نکال سکے، کاسٹیکم، ڈروسرا، کالی کارب۔ آرنیکا،
کھانستے وقت پیشاب نکل جائے :- کاسٹیکم، نیٹرم میور، فیرم، پلسٹیلا۔
ہاتھوں کی پشت پر اگزیما (اکوتہ) :- نیٹرم کارب،
رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا: نکس وسیپیا، نکس کے بعد ایسی حالتوں میں بہتر کام کرتی ہے۔ جب نکس ناکل رک جاتا ہے تو سیپیا شفا دیتی ہے۔
پتی جو کھلی ہوا میں بڑھ جائے، ریوکس۔
پتی اچھلنا: نیٹرم میور، ایپس، آرٹیکا یورنس کلورل
جوڑوں کا فالج، جیلسی میم۔
چائے پینے والوں کی آنکھوں کی تکلیف: تھوجا،
بدہضمی، گاڑھے پیشاب کے ساتھ: لائیکوپوڈیم
رحم میں سختی، غم گینی: اورم۔
نیچے دبانے والے احساسات اور غم گینی، کالی فیرو سائینیم،
نیچے دبانے والے احساسات، اجتماع خون، درد، بھری پریشانی، رحم کا گرنا، اسٹینلیگو ریکیل، وائی برنم، اورنس، الولا، اسیڈی اوما، زیزیا۔
دوران حیض شدید غم گینی: لائیکوپوڈیم، نیٹرم میور، نائٹرک ایسڈ۔
دوران حیض چڑچڑا پن، سیپیا، قبل دوران حیض، نکس وامیکا، کیموملا، میگنیشیا میور، قبل حیض لائیکوپوڈیم،
ناقابل ضبط قہقہوں کے دورے، کروکس، اگنیشیا،
گھٹنوں کے بل کھڑے ہونے سے تکلیفات بڑھیں کوکولس، میگنیشیا کارب،
اپنی صحت سے متفکر، کلکیریا، فاسفورس۔
ناک سے بدبو، ناک میں پپڑیاں :- پلساٹیلا، سیلینیم، سورنیم۔
پیشاب متعفن، کلکیریا، بنزوک ایسڈ، اور نائٹرک ایسڈ میں تعفن بہت زیادہ ہوتی ہے)
رحم کے منہ میں جلن دار گولی لگنے کے سے اور سوئیاں چبھنے کے سے درد، سیورکس،
گرم اور جلندار ڈکار: پٹسیلا، کالی کارب، ہیپر،
پیشاب کرنے میں وقت لگے، آرسنک، پیشاب کی بے سود حاجت، نکس،
سبز تری کا پرچھوں کا ڈر: فاسفورس، پلساٹیلا۔

گھونگھٹ کا تنگ ہوجانا (فائی موسس)۔ کنابس سٹائیوا، مرک، سلفر، نائٹرک ایسڈ تھوجا۔
سطحی زخموں کا سادرد ، پلساٹیلا ، ہپن کوس بلب
منہ اور زبان جیسے جلس گئے ہیں، سنگوئیریا۔
پاخانہ کے بعد آنتوں میں کمزوری کا احساس،۔ پلاٹینا۔
جماع کے بعد تکلیف ، مستوارت کے ریشوں میں ڈھیلاپن،۔ کالی کارب۔
ایسا معلوم ہو جیسے پیٹھ پر ہتھوڑے سے چوٹ آئی ہے۔ سپیا (گردن پر، ناجا)۔
دودھ پینے سے تکلیفات :۔ لومرس۔
سر کی حرکات : لائیکوپوڈیم۔
شکم میں کسی چیز کے گھومتے ہوئے معلوم ہونا ، نائٹرک ایسڈ، کسی مشین کے چلنے کا احساس۔
آنکھوں کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے آرام ہو ، اسارم۔

Sedum Acre

سیڈم ایکرے

NATURAL ORDER : Craculaceae
SYNONYMS : Biling stone crop; small house leek.

یہ دوا ابرز کے چیروں یعنی شگافوں میں کام آتی ہے، نیز بواسیر کے ایسے دردوں میں بھی مستعمل ہوتی ہے۔ جیسے درد شگاف میں ہوا کرتے ہیں ، پاخانہ ہو چکنے کے کئی گھنٹے بعد تک ابرز و معقد میں سکڑنے والے درد رہتے ہیں۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۲ تک۔

تعلق :۔ مقابلہ کرو۔

سیڈم ٹیلی فیم :۔ (SEDUM TELEPHIUM) رحم سے سیلان خون ، سن یاس میں خون کا بکثرت سیلان۔ آنتوں اور ابرز سے سیلان خون۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۲ تک۔

سیڈم ریپنیز یا الپسٹر۔ SEDUM REPENS OR SEDUM ALPESTRE
یہ دوا آتکلہ یعنی کینسر میں کام آتی ہے اس کا اثر آلات شکم پر خصوصاً ہوتا ہے ، درد اور طاقت کا سلب ہوجانا بھی پایا جاتا ہے۔

طاقت :۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۲ تک۔

Serratula
سیراٹولا

SYNONYM : Liatris spicata;
Gay feather blazing star;
Button snake root;
Praitic pinc; colic root.

دیکھیے
لیپرس سکائی کاٹا

Sarracenia Purpurea
سیراسینا پورپیورا

NATURAL ORDER : Sarraceniaceae
SYNONYMS : Eve's cup. fly trap.

یہ چیچک کے لئے مفید خیال کی جاتی ہے۔ بینائی کی خرابی بھی اس میں مشاہدہ ہوتی ہے۔ سر میں درد کی کیفیت دل کے فعل میں بے قاعدگی کے ساتھ، سبز نبض درد، سر جسم کے مختلف حصص خصوصاً گردن کندھے اور سر میں تپکن، ڈاکٹر ہلڈن لکھتے ہیں کہ سراسینا کا چیچک سے ٹھیک وہی تعلق ہے۔ جو جلسی میم کا انفلوانزہ سے بے حد سستی اور ہڈیوں میں درد بھی آزمائش میں) نہایت نمایاں تھے یہ جسم کا دایاں حصہ بہ نسبت بائیں کے زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔ حلق اور منہ میں خشکی کا احساس، بازوؤں میں کمزوری کا احساس، ٹھنڈی ہوا سے بے حد ذکی الحس پاخانہ کے بعد کمزوری اور غشی۔ پیشاب کی نالی اور مبرز میں مروڑ، پاخانہ سے مشک کی سی بو آئے۔ یہ دوا چیچک بہت مشابہ ہے اور بہت سے ڈاکٹروں کے تجربات ثابت کرتے ہیں کہ چیچک کے دوران میں خواہ وہ کتنی ہی شدید قسم کی کیوں نہ ہو سیراسینا بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے چیچک کے دانوں کے آپس میں ملنے کا خدشہ نہیں رہتا اور نہ ہی نشان باقی رہتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ غم گینی ہر چیز کے لیے پریشان ہو، قویٰ سست پڑ جائیں، پیشانی میں درد سر کے ساتھ سر میں بھاری پن حافظہ جاتا رہے، داہنی جانب کی قوت نہ رہیں، قوت سامعہ اور قوت شامہ مفلوج دماغ کو یکسو نہ کر سکے، جلد بھول جائے۔

سر۔ سر میں بھاری پن، چکر گردن میں اینٹھن کے ساتھ جو پیشانی تک پھیلے، رات کے وقت زیادتی چلنے میں لڑکھڑاہٹ، پیشانی کے درد سر، سر میں تپکن اور جلندار حدت، ایسا محسوس ہو جیسے پھٹ جائے گا۔

آنکھ ۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ آنکھوں میں ورم اور درد کا احساس ہو، ڈھیلوں میں درد آنکھوں کے سامنے سیاہ اشیاء کا پھرنا، بینائی مدھم، آنکھیں اور پپوٹے متورم۔

ناک ۔ متعفن بو، نکسیر جس سے قریب قریب غشی پیدا ہو، بہنے والا زکام جاڑے اور قوت شامہ کے جاتے رہنے کے ساتھ، ناک سے بدبو دار، سبزی مائل زردی مائل، یا خون سی رطوبت کا اخراج ناک متورم سرخ اور اس کی جڑ میں دباؤ اور ٹیکن۔

معدہ ۔ ہر وقت بھوک محسوس ہو، یہاں تک کہ کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک کا احساس رہے کھانا کھاتے وقت نیند، قے مقدار میں زیادہ، اور درد بھری، معدے میں جلندار درد دھڑکن اور سکڑن کے ساتھ معدے میں نوچنے والے درد، معدہ تنا ہوا اور پھٹا ہوا محسوس ہو۔ آنتوں میں عارضی درد، ریاح کا اجتماع اور آنتوں میں کچھ درد قبض کے ساتھ اور اس کے ساتھ حلق میں خشکی ہو۔

آلات تناسل زنانہ ۔ رحم میں ٹیکن والے درد ورم کے ساتھ، اور اس کے ساتھ جیسے استقا یا گومڑیوں، رحم سوجا ہوا جیسے چھوٹے چھوٹے گومڑوں سے بھرا ہو خصوصاً داہنی جانب سن یاس کے زمانہ میں حیض کے وقتوں کے بغیر خون کا سیلان۔ لیوکوریا پانی کا سا، جس میں متعفن بو آئے اور جس کے ساتھ رحم میں فرجی درد ہوں۔

آلات تنفس ۔ سورک طبیعتوں میں ہوائی نالیوں کی تکلیفات یا دق گہری کھانسی، کھانسی سے قے کی خواہش کے ساتھ، اور کھانسی کے ساتھ قے، دم، گھٹنے کے دورے اور نکسیر ہو، شدید کھانسی جس سے سینہ اور آنتیں ہل جائیں جو صرف ذرا سا بلغم کے نکالنے سے رکے۔

پیٹھ ۔ کمر میں درد شروع ہو کر سانپ کی لکیر کی طرح ٹیڑھا ترچھا کندھوں تک جائے، گرمی کا احساس جو پیٹھ سے اٹھ کر سر میں جائے، کمر میں درد، کندھوں کے نیچے اور درمیان کمزوری۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ اعضاء میں کمزوری، گھٹنوں اور چوتڑوں کے جوڑوں میں چوٹ کا سا درد، بازوؤں کی ہڈیوں میں درد، کندھوں کے درمیان کمزوری، نہ حرکت کرنے کی حالت میں اعضاء ٹھنڈے قلبی کمزوری کی وجہ سے اعضاء میں کمزوری۔

جلد ۔ یہ دوا چیچک کو روکتی ہے اور اگر چیچک شروع ہو جائے تو اس کی مدت اور رس کو کم کر دیتی ہے نیز چیچک سے گڑھے نہیں پڑنے دیتی۔

طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک۔

تعلق ۔ اس دوا کا اثر پاڈو فائلم سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو ۔
انیم ٹارٹ، ویریولانیم، چیلنڈریم، مرک۔
ہڈیوں کے درد میں، یوپٹوریم پرف۔

سیراکا انڈکا

دیکھیے

اشوکا

Saraca indica

NATURAL ORDER : Legumnoses.
SYNONYMS : Asoka
PARTS USED : The bark

Cereus Bonplandi

سیرس بون پلنڈائی

NATURAL ORDER : Cactaceae
SYNONYMS : Cactus Bonplandi;
PARTS USED : TheFresh Stems.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

کیکٹس کی طرح اس دوا کی علامات بھی زیادہ تر قلبی تکلیفات میں پائی جاتی ہیں ، علامات رات کے وقت بوجھ اور دباؤ سے ، نیز کپڑوں کے وزن سے بڑھ جاتی ہیں اور کپڑے اتارنے سے کم ہوتی ہیں۔

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر فنچ نے کی تھی۔ عجیب بات آزمائش میں یہ مشاہدہ ہوئی کہ جب دماغی علامات کم ہو جاتی تھیں تو جسمانی بڑھ جاتی تھیں اور جب جسمانی کم ہوتی تھیں تو دماغی علامات بڑھ جایا کرتی تھیں۔ آزمائش کنندگان کپڑوں کے بوجھ کو بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے ، اسی لیے وہ ننگے رہنا چاہتے تھے ، آزمائشی علامات حسبِ ذیل مشاہدہ میں آئیں ۔

ہر وقت کسی مفید کام میں لگے رہنے کی خواہش ، درد آنکھوں کے ڈھیلوں ، اور حلقوں میں دل میں سینہ کی بائیں طرف دل کے مقام میں درد ، سینہ میں پھیلاوٹ کا احساس ، یعنی یہ احساس کہ سینہ کو کھینچ کر پھیلایا جا رہا ہے اور اس احساس کے بعد یکایک مردنی کی سی کیفیت ، اس دوا کے درد ایک مقام سے دوسرے مقامات تک پھیلتے ہیں اور زیادہ تر بائیں جانب ہوتے ہیں ۔

ڈاکٹر فنچ کا خیال واثق ہے کہ یہ دوا بہترین انٹی سورک ہے ، چنانچہ انہوں نے اس دوا سے دونوں ہاتھوں کی خارش جو کہنیوں تک پہنچ چکی تھی درست کی اکزیما بھی اس سے رفع کیا نیز پیشاب میں رسوب ، قلبی یا گردے کی تکلیفات کی وجہ سے پیدا شدہ استسقاء ، اور بائیں جانب پسلیوں میں درمیانی عضلات میں اعصابی درد اور پاگل پن اس دوا کے حلقۂ اثر میں آتا ہے ۔

علامات

دماغ ۔ کسی مفید مطلب کام میں لگے رہنے کی خواہش، دعا مانگنے کی ہر وقت رغبت، اس امر کا وہم کہ کوئی ناقابل کفارہ گناہ کیا ہے چڑچڑا، قسم کھانے اور بددعا دینے کی رغبت۔

سر۔ درد سر گدی میں، اور درد آنکھوں کے ڈھیلوں اور حلقوں میں (سڈرن اونس موڈیم) بائیں طرف سے دماغ میں سے ہوتا ہوا داہنی طرف کو درد جائے، درد رخسار کی ہڈی کے ساتھ کنپٹی میں جائے بالوں کا گرنا۔

سینہ۔ دل میں تشنجی درد، سینہ میں درد جو دل سے ہوتا ہوا بغل میں پہنچے، دل پر بوجھ کا احساس اور دل میں کانٹے چبھنے کا سا درد، دل کا بڑھ جانا۔ سانس میں تنگی اور سانس کے ساتھ گہرے سانسوں کی زیادتی، جیسے سینہ کے سکڑ جانے سے ہو۔ سینہ کا بایاں عضلہ اور بائیں نچلی پسلیوں کی کریوں میں درد، پسلیوں کے درمیانی عضلات میں اعصابی درد۔ سینہ خالی محسوس ہو۔ دل کی تکلیفات بائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھ جائیں، رات کے وقت بستر میں جلنے پر شکم میں تشنجی دورے سینہ میں کانٹے لگنے کا سا درد، احساس جیسے ایک بڑا سا پتھر قلب پر رکھا ہے اور اس کے فوراً بعد جیسے سینہ قلب کے سامنے پھٹ گیا ہے۔

جلد۔ جلد میں خارش (ڈالی کس، سلفر) جسم پر مواد بھرے دانے خصوصاً چوتڑوں پر۔

ہاتھ اور پاؤں۔ گردن پیٹھ، کندھوں اور بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں درد، گھٹنوں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں درد۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۳۰ تک۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔
کیکٹس، سپائی جیلیا، کالمیا، سیریس سرنیٹائنس۔
قسمیں کھانے اور بددعائیں دینے کی رغبت۔ اناکارڈیم۔

Cereus Serpentinus

سیریس سرنیٹائنس

NATURAL ORDER : Cactaceae
PARTS USED : Stems.

اس دوا میں مریض بہت چڑچڑا ہوتا ہے، قسم کھانے کی زبردست رغبت ہوتی ہے بے اختیارانہ غصہ ہوتا ہے، خیالات نہایت کمینہ ہو جاتے ہیں۔ بولتے وقت اور لکھتے وقت غلطیاں کرتا ہے، اور آخری حروف چھوڑ جاتا ہے۔
دل میں درد اور آلات تناسل کے سکڑ جانے میں مفید ہے، نیز اگر انزال کے بعد خصیوں میں

درد ہو تو بھی اس دوا کا استعمال ہو سکتا ہے، اگرچہ بون پلنڈائی کی نسبت اس کا اثر قلب پر کم ہوتا ہے
لیکن سر میں درد اور فالجی احساسات اس میں نمایاں ہیں، سردی سے تکلیفات بڑھتی ہیں جس کا مریض بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک۔

Serum Anguillar Ichthyotoxin سیرم انگولر اکتھائی اوٹاکسین

(ایل مچھلی کا عرق یعنی سیرم)

جب کبھی سردی لگ جانے سے، یا نشہ پینے سے گردے یکایک ماؤف ہو جائیں اور اس وجہ سے پیشاب کی مقدار کم ہو جائے یا پیشاب بالکل ہی بند ہو جائے، یا البیومن پیدا ہو جائے، تو ایسی حالت میں یہ فوراً پیشاب کو دوبارہ درست کر کے پیشاب کو لاتی ہے، اور البیومن کو بھی درست کر دیتی ہے۔

اگر کسی قلبی مریض میں گردوں کا فعل اچانک خراب ہو جائے، باوجودیکہ پہلے گردے اپنا فعل ٹھیک طور پر کر رہے ہوں تو بھی یہ دوا مفید ہے، مگر یاد رہے کہ اس کا اثر شدید حادل پر نہیں ہوتا، مگر ہاں اگر قلبی تکلیف کی وجہ سے، یا ان کے دردوں میں تکلیفات گردہ ہو جائیں، یا قلبی تکلیفات ہیں اگر گردے ماؤف ہو جائیں، یا قلبی تکلیفات کی وجہ سے یوریمیا پیدا ہو جائے، تو ایسی حالت میں یہ اکسیر ہوا کرتی ہے۔

ورم گردہ میں اگر پیشاب کا زہر بھی مریض پر اثر کرتا معلوم ہو، یا خون کا پیشاب ہو تو اس دوا کو ہرگز بھولنا چاہیے، قلبی تکلیفات میں اگر گردے ماؤف ہو جائیں، اور استسقاء کی حالت پیدا ہو جائے تو ڈیجی ٹیلیس مفید ہے، اگر استسقاء موجود نہ ہو تو سیرم انگولر۔

طاقت۔ قلبی تکلیفات میں نمبر ۱ سے نمبر ۳ تک اور گردوں کی تکلیف میں اونچی طاقتیں۔

تعلق۔ اس دوا کا فعل زیادہ تر سانپوں کے زہروں سے ملتا جلتا ہے۔

مقابلہ۔ ییکیسس، دائی پرا۔

Cerium Oxalicum سیریم اگزالیکم

CHEMICAL SYMBOL : $Ce_2(C_2O_4)_3$ 724.66
SYNONYMS : Cerium oxalate
TRITURATION : 1x and higher.

ڈاکٹر ہیل نے اس دوا کو اس وقت مفید پایا ہے جب کہ آدھی ہضم شدہ غذا نے ہو جاتی ہو، بعض

ڈاکٹروں نے اسکوبجری قے میں اور بعض نے زمانہ حمل کی قے میں مفید بتایا ہے، دورے والی کھانسی، اعصابی یا کسی دوسری تکلیف کے ساتھ بھی اس سے درست ہوتی ہے، نیز موٹی تازی مستورات کا درد والا حیض اس دوا سے درست ہوتا ہے، بشرطیکہ خون حیض کم ہو اور ہیلیبس کی طرح خون کے اجزا رے قبل شدید درد ہو مگر خون کے جاری ہو جانے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہو، کالی کھانسی قے اور سیلان خون کے ساتھ۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ کرو ۔ امیگڈلیس، لیکٹک ایسڈ، اپیکاک

Caesium

سیسیم

Silver white soft, ductile metal of alkali family. Discovered by Bunsen and Kirch hoff sp. 187; melting point 26.4 C Boiling point 670.C soluble in alcohol.

کمر کے درد اور خصیوں کے درد میں مفید ہے، نیز درد سر کنپٹیوں میں تیر کی طرح لگے اسہال اور درد شکم میں بھی مفید سمجھی جاتی ہے۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں۔

Secale Cornutum

سیکیل کورنٹم

NATURAL ORDER : Fungi
SYNONYMS : Rye ergot cocks pur
PARTS USED : The whole (fresh dried) fun
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

(ارگٹ)

زمانہ قدیم سے یہ بات مشہور ہے کہ ارگٹ سے وضع حمل بہت جلد ہوتا ہے چنانچہ ان کھیتوں میں جہاں رائی کثرت سے ہو اور اس کے پودے ارگٹ سے ماؤف ہو چکے ہوں اگر مویشیوں کو چرایا جائے تو وہ مویشی اپنے بچے فوراً ضائع کر دیتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ ارگٹ جسم میں، ریشوں میں، اور خون کی نالیوں میں سکڑن اور تنگی پیدا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایلوپیتھی میں کونین کی طرح اس کا استعمال بھی نہایت برے طریقے سے ہو رہا ہے اور اکثر بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں۔ ارگٹ سے پیدا خرابی، سفلس، سائیکوسس اور سورا، کے برابر ہوتی ہے اور اس خرابی سے ماؤف شدہ مریض کم و بیش ہمیشہ اسی کا شکار رہتا ہے، اس خرابی کو دور کرنا موجودہ

زمانہ تک ڈاکٹروں کی طاقت سے باہر رہا ہے، اگر واقعی ارگٹ کے بے طرح استعمال کا یہی حشر ہے تو ایلوپیتھی میں اس کا استعمال کر کے مریضوں کو اور زیادہ تکلیفات میں مبتلا کیا جا رہا ہے۔

جرمنی کے بعض صوبوں میں رائی کی کاشت اس طرح ہوتی ہے جیسے ہندوستان میں گیہوں کی اور چونکہ اکثر اوقات رائی کے پودوں میں ارگٹ کا زہر پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ان صوبوں میں اس زہر سے پیدا شدہ وبائی بیماری ارگٹ ازم، بہت عام ہے، چنانچہ ارگٹ ازم سے تشنج سیلان خون اسہال، یا دیگر اقسام کی رطوبتوں کا اخراج ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر مر جاتے ہیں، اور وہ لوگ جو ارگٹ ازم سے بچ جاتے ہیں، یعنی جن کی موت فوری واقع نہیں ہوتی، اُس کی صحت بہت خراب ہو جاتی ہے، جو کبھی درست نہیں ہوتی، یا ان کے اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں، اعضاء ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور قوائے عقلیہ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے، یا ان کی عقل، ہوش و حواس اور بھوک، وغیرہ اخیر وقت تک بالکل درست رہتی ہے۔

سیکیل کی اعصابی کیفیت تشنج ہے، جسم کبھی سخت ہو جاتا ہے اور کبھی یہ سختی ڈھیلے پن میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ یہ کیفیت عموماً ہاتھوں میں مشاہدہ ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی انگلیاں مڑ جاتی ہیں یا ایک دوسرے سے ہٹ جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں سیکیل کا یہ مخصوص نشان ہے، چہرہ اور شکم کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں، پیشاب یا تو بے اختیار ہوتا ہے، یا بالکل ہی بند ہو جاتا ہے۔ معدہ اس قدر اینٹھ جاتا ہے کہ اس کی اینٹھن سے دورے کی حالت میں ابکائیاں ہوتی ہیں، اسی طرح سے خون کی نالیاں بھی پہلے سکڑ جاتی ہیں اور بعد میں پھیل جاتی ہیں۔ اسی لئے انگلیاں نیلی یا سیاہ ہو جاتی ہیں۔ خون کے دورے کی رکاوٹ سے ورم فاسد پیدا ہو جاتا ہے۔ جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے، اور چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔

سیکیل جہاں پتلی، دبلی اور بیماری سے لاغر شدہ اور سوء المزاج مستورات کے واسطے ایک طرف دوا ہے، وہاں دوسری طرف چڑچڑی، اعصابی مزاج، پیلی، اور سکڑے ہوئے خلیہ والی مستورات کی بھی دوا ہے، اس کی مریضہ کے عضلات بالکل ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں، ہر چیز ڈھیلی اور کھلی معلوم ہوتی ہے، ایسی مستورات کو عام طور پر دردیدی، آہستہ آہستہ رسنے والا سیلان خون ہوتا ہے خون پتلا، پانی کا سا سیاہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے خون میں منجمد ہونے کی طاقت بالکل سلب ہو جاتی ہے اس لیے معمولی سی بات یا چوٹ پر سیلان خون ہونا سیکیل کی ایک معمولی سی بات ہے، سیلان خون نہ رکنے والا ہوتا ہے اور خون عموماً متعفن ہوتا ہے، وضع حمل کے بعد سیلان خون کی زیادتی بھی اس کے حدود میں آتی ہے۔

"گرمی سے تکلیف کا بڑھنا" اس کا مخصوص فعل ہے یہ علامت سیکیل کی ہر تکلیف میں چاہے وہ ہیضہ ہو، یا وضع حمل کے بعد سیلان خون، یا فاسد ورم وغیرہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ہیضہ میں جب سیکیل دوا ہوتی ہے تو مریض کا جسم بالکل ٹھنڈا ہوتا ہے، نبض محسوس نہیں ہوتی، جسم کے مختلف حصص

میں اینٹھن ہوتی ہے (خصوصاً ہاتھ کی انگلیاں پھیل ہوتی ہیں۔ آنکھیں دھنسی ہوئی ہیں، چہرہ کھنچا ہوا، جلا خشک اور اس پر جھریاں پڑتی ہیں، جس پر نمی کا نشان نہیں ہوتا۔ یہ حالت مریض کی ہوتی ہے تاہم مریض اس قدر ٹھنڈا ہونے کے باوجود کوئی کپڑا اپنے جسم پر برداشت نہیں کر سکتا، آرسنک کی طرح سیکیل کی بھی جلن مخصوص ہے مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے جسم پر آگ کی چنگاریاں گر رہی ہیں، دوسرا مخصوص احساس سن ہونا ہے، تمام جسم پر چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں جس کو سہلانے سے آرام ہوتا ہے، یہ چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس سیلان خون، کمزوری اور جلدی تکلیفات میں نمایاں ہوتا ہے رطوبات متعفن ہوتی ہیں اور ان سے مریض کے اندر کمزوری (تھکاوٹ) پیدا ہوتی ہے۔

سیکیل کے اسہالوں (دستوں) میں ایک خاص بات یہ ہے کہ دست از خود ہو جاتے ہیں، اور مبرز اور مقعد بالکل کھلی ہوتی ہے یہ ہو سکتا ہے کہ مبرز اور مقعد کے کھل جانے سے مریض دستوں کو نہ روک سکتا ہو اور دست خود بخود ہو جاتے ہوں۔

سیکیل کے پھوڑے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، ان میں غضب کا درد ہوتا ہے ان کے اندر سبز رطوبت ہوتی ہے، وہ بہت آہستہ آہستہ پکتے ہیں اور اسی طرح بہت آہستہ آہستہ مندمل ہوتے ہیں اور مریض کو کمزور کر دیتے ہیں۔

آنکھوں کی تکلیفات میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ آبلے دار آشوب چشم، پتلی میں زخم، پتلی کا پھیل جانا، بھینگا پن اور پپوٹوں کا فالج، اکثر اوقات اس دوا میں آنسوؤں کا رک جانا بھی دیکھا گیا ہے۔

نزلہ بھی اس دوا میں اکثر دیکھا جاتا ہے، نزلہ کی زیادتی گرمی سے ہوتی ہے اور گرمی سے نزلہ کی زیادتی اس کی ایک مخصوص علامت ہے اور اسی سے رہنمائی حاصل کر کے مریضوں کی بہت سی تکلیفات ٹھیک کی گئی ہیں۔

اس دوا سے ڈھیلوں کا ابھرا ہونا بھی درست ہوتا ہے قلب بھی دیگر کھوکھلے اعضاء کی طرح ماؤف ہوتا ہے اور دھڑکن پیدا ہوتی ہے۔

رحم پر اس دوا کا مخصوص اثر ہوتا ہے، چنانچہ مفصلہ ذیل کیفیتوں میں سیکیل کا استعمال نہایت مفید اور تسلی بخش ہوا کرتا ہے۔

(۱) جب اسقاط حمل کی کیفیت پیدا ہو جائے، خصوصاً تیسرے ماہ میں زیادہ دیر تک نیچے دبانے والے درد ہوں (۲) بوقت وضع حمل جب درد بے قاعدہ بہت کمزور یا رک جانے والے ہوں، ہر چیز ڈھیلی اور کھلی معلوم ہو، اس پر باہر نکالنے کی طاقت نہ ہو یا وضع حمل کے وقت غشی ہو (۳) وضع حمل کے بعد درد بہت لمبے اور تیز ہوں، یا رحم کا کچھ حصہ سکڑ جائے اور باقی حصہ بدستور ویسا ہی بنا رہے (۴) دودھ رک جائے یا بالکل ہی پیدا نہ ہو۔

سیکیل میں حیض بے قاعدہ، مقدار میں زیادہ، خون سیاہ، پتلا ہوتا ہے اور حیض کے ساتھ درد زہ کی قسم کا شکم میں درد ہوتا ہے، بعض وقت دو حیضوں کے درمیان بھی پتلا خون دیکھنے میں آیا کرتا ہے

سیکیل، آنسوؤں، نفاس، دودھ، پسینہ کے رک جانے میں بہترین دوا ہے، منہ میں خشکی، جلن اور پیاس ہوتی ہے، مریض لیمونیڈ اور کھٹی چیزوں کی خواہش کرتا ہے، مرغن اشیاء اور گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔

داہنی جانب زیادہ ماؤف ہوتی ہے سیکیل کی تمام تکلیف سردی سے بہتر ہوتی ہیں، تمام جسم میں شدید گرمی کا احساس پایا جاتا ہے، اگرچہ بھوک اور پیاس زیادہ ہوتی ہے تاہم مریض میں کمزوری لاغری اور پریشانی پائی جاتی ہے، سیکیل سے حس کی کیفیات، جسم کا ٹھنڈا پن، سن ہونا، جلد پر سرخ و سیاہ نشان (جیسے چوٹوں کے بعد جلد کے نیچے سیلان خون ہونے سے ہوا کرتے ہیں) گوشت کا سڑنا اور فاسد ورم پیدا ہوتے ہیں۔

عجیب احساسات یہ ہیں، جب کپڑے اتار رہا ہو، ایسا محسوس ہو جیسا نشہ پیا ہے۔ جیسے آنکھیں تشنجی طور پر گھوم رہی ہیں، جیسے ناک میں ٹھوس پھریری لگی ہے، جیسے زبان مفلوج ہے۔ جیسے معدہ میں بھاری بوجھ ہے، معدہ کا مقام جیسے سکڑ گیا ہے، مقعد جیسے بند ہو گئی ہے۔ جیسے خصیہ اوپر کو کھنچ گئے ہیں رحم جیسے جل گیا ہے جیسے رحم کے اندر کی اشیاء آگے کو گر جائیں گی، جیسے پیٹھ میں سے آہستہ آہستہ ہوا رینگ رہی ہے، جیسے جلد کے نیچے کوئی زندہ چیز رینگ رہی ہے، جیسے انگلیاں سو گئی ہیں، جیسے اعضاء بہت عرصہ گرم پانی میں رہے ہیں، جیسے جسم کے مختلف حصص پر آگ کی چنگاریاں گر رہی ہیں جیسے جلد کے نیچے چوہیا رینگ رہی ہے۔

علامات

دماغ ۔ پاگل پن نیم خرابی کی کیفیت (بیلاڈونا، اوپیم)، تمام قویٰ کا کند ہو جانا، کراہنا، ہلکا یا شدید ہذیان (بیلاڈونا، ہیوسمس، سٹرامونیم)، بے حد پریشانی اور موت کا خوف (اکونائٹ) آرسنک) پاگل پن کاٹنے کی رغبت کے ساتھ، اپنے آپ کو ندی میں بہا دینے کی رغبت کے ساتھ۔

سر ۔ دری قسم کا درد سر، چہرہ کے پیلے پن کے ساتھ (ایسا سر کے پچھلی جانب سے شروع ہوتا ہے سر پیچھے کی طرف کھنچا ہوا، ہلکا درد سر، سر میں بھاری پن اور ٹانگوں میں سرسراہٹ، بالوں کا گرجانا بالوں میں خشکی اور بال جلد سفید ہو جائیں۔ چکر۔ سر میں ہلکے پن کا احساس خصوصاً گدی میں چکر، چلتے وقت لڑکھڑاتے ۔سر میں تپکن چکر کے ساتھ جس کی وجہ سے مریضہ چل نہ سکے۔

آنکھ ۔ آنکھیں کھنچی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے (فاسفورس، چائنا، کالی آئیوڈائڈ، سلفر) نظر ایک جگہ قائم ہو جائے، نظر وحشیانہ اور گھورنے والی (کینتھرس، بیلاڈونا، ہیوسمس) نظر کا رک جانا عموماً پتلیاں پھیلی ہوئی (بیلاڈونا ہیوسمس، سٹرامونیم) موتیا بند کا آغاز، موتیا بند تحت یا نرم، درد سر چکر، اور کانوں میں گرجن کی آوازوں کے ساتھ، بوڑھوں، خصوصاً بوڑھی عورتوں میں موتیا بند روشنی برداشت نہ ہو سکے، ازدواج البصر، اشیاء ایک کی بجائے، دو یا تین دکھائی دیں،

آنکھوں کے سامنے آگ کے سے یا نیلے دھبے دکھائی دیں، آنکھوں میں درد اس احساس کے ساتھ جیسے وہ تشنجی طور پر گھوم رہی ہیں، آنسوؤں کی تراوش رک جائے، کوئلہ کی گیس سے اوپری پپوٹوں کا فالج، چہرے کے زہرباد کے بعد پپوٹے حرکت نہ کر سکیں۔

کان ۔ کانوں میں گرجن، قوت سامعہ میں وقت کے ساتھ، (کلکیریا کارب، مرک، فاسفورک ایسڈ، سلفر) ہیضہ کے بعد قوت سامعہ میں دقت۔

ناک ۔ نکسیر (اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی اونیا، ہیمیلس) خون سیاہ جو مسلسل جاری ہے اور نکسیر کے ساتھ بے حد کمزوری اور نبض چھوٹی دھاگے کی سی ہو خصوصاً بوڑھے آدمیوں یا پرانے شرابیوں میں نوجوان مستورات میں نکسیر، ناک بند لیکن پھر بھی پانی کی سی پتلی رطوبت ناک میں سے بہے۔

چہرہ ۔ پیلا، کھنچا ہوا، مردوں کا سا، پریشانی ٹپکے (آرسنک، کیمفر، وریٹرم) ہونٹ نیلے ہو جائیں یا مردوں کی طرح پیلے، تشنج چہرہ سے شروع ہو کر تمام جسم پر پھیل جائے، چہرے پر نیلے داغ۔ اینٹھن سے چہرے کا ٹیڑھا ہونا، عضلات کی اینٹھن کی وجہ سے دانت نکل آئیں، چہرے میں سرسراہٹ، چہرہ بھیانک، ڈراؤنا، پیشانی گرم، دانت بھینچ جائیں۔

منہ ۔ زبان صاف یا اس پر سفیدی (انٹم کروڈم، برائی اونیا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) زبان میں درد کرنے والی رنگینی، جلن اور سرسراہٹ، سانس بے حد متعفن (آرنیکا، بیپر، آئیوڈیم) مرک، نائٹرک ایسڈ نکس وامیکا، بھوک کی زیادتی (ہیپر سلفر، مرک، کالی آئیوڈائڈ) لفظ مشکل سے نکلیں۔ سمجھ میں نہ آئیں اور ایسا معلوم ہو جیسے کہ زبان مفلوج ہو چکی ہے (کاسٹیکم، جلسی میم، سٹرامونیم) بعض اوقات زبان پھٹ جائے اور اس میں سے سیاہی کا سا نیلا، سیاہ خون نکلے زبان نیلگوں اور ٹھنڈی، دانت پیسے، مسوڑھوں سے خون آتے۔ زبان بدرنگ بھوری یا سیاہی مائل۔

حلق ۔ حلق میں خشکی (ایپس، آرسنک، نکس موسکاٹا) حلق میں جلن شدید پیاس کے ساتھ حلق میں اور زبان پر درد بھری سرسراہٹ۔

معدہ ۔ غیر قدرتی بھوک کی زیاتی (برائی اونیا، سنا، فیرم، لائیکوپوڈیم) اور تیزابیوں کی خواہش، شدید نہ بجھنے والی پیاس (اکونائٹ، آرسنک، سلفر، برائی اونیا، رسٹاکس، ہچکی، متلی، اور قے کی رغبت (برائی اونیا، نکس وامیکا، پاڈوفائلم) قے، بلغم کی یا (انٹم ٹارٹ، ایپیکاک) صفراوی مادے کی قے (برائی اونیا، نکس وامیکا، پاڈوفائلم) قے، بلغم کی یا نیلے مواد کی، سیاہ رنگ کی رطوبت کی (کونیم) یا ہر چیز کی جو کھائی اور پی گئی ہو) معدہ سے خون کا سیلان (ہیمیلس، فاسفورس) معدے میں بے حد پریشانی اور سکڑن چھونے سے ذکی الحس کے ساتھ، معدے میں شدید دباؤ، جیسے کسی بھاری بوجھ سے ہو (اکونائٹ، آرسنک، برائی اونیا نکس وامیکا، پلساٹیلا) معدے میں جلن (آرسنک، کینتھرس، آئرس ورس، سنگونیریا)، شکم میں درد کے ساتھ، بدبودار ڈکار، بھوک جیسے بہت عرصہ فاقہ کرنے سے ہو، غذا سے نفرت خصوصاً گوشت اور مرغن اشیاء سے، بخار کے تمام مرحلوں میں پیاس کھٹی چیزوں اور لیمونیڈ کی خواہش، تاثیفائڈ

بخار میں زیادہ مقدار میں سیاہی مائل، بھوری، زعفرانی قے جس میں ریشے ہوں۔ خون کی قے، مریض چپ چاپ پڑا رہے، بے حد کمزوری ہو، لیکن کوئی درد نہ ہو اور شکم نرم ہو، تم معدہ میں سلے حد پریشانی جلن، بوجھ اور چھونے سے ذکی الحس، فم معدہ میں در دبھری سکڑن۔

شکم۔ شکم میں ابھار اور تناؤ (آرنیکا، چائنا، فاسفورس) جگر میں ورم، ورم فاسد، جگر کا بڑھ جانا شدید درد قولنج، اینٹھن اور تشنج کے ساتھ، شکم کے نچلے حصہ میں مسلسل نیچے دبانے والے احساسات، شکم اور پیٹھ میں مسلسل ٹھنڈک کا احساس، پیڑو کے مقام میں درد، تلی میں جلن، ریاح کا اجتماع گڑگڑاہٹ کے ساتھ نچلے حصہ شکم میں درد، جس کی وجہ سے مریض سیدھا کھڑا نہ ہو سکے بلکہ اسے دوہرا ہو کر بستر میں لیٹنا پڑے۔

پاخانہ اور مبرز۔ مبرز اور مقعد کا فالج، مقعد کھلی ہوئی، دست کثرت سے، مٹیالے، سیاہ رنگ کے (آرنگ) متعفن (آرسنک، (اسافوٹیڈا) پتلے، سبز، ازخود (آرنیکا، آرسنک میوسس بے حد کمزوری کرنے والے (چائنا فاسفورس) مہلک، دستوں کے ساتھ مریض کا جسم بالکل برف کی مانند ٹھنڈا ہو جائے۔ تاہم کپڑا نہ اوڑھا جا سکے، دست نکلتے وقت مریض کو علم تک نہ ہو کیونکہ مقعد بالکل کھلی رہے آنتوں سے سیلان خون (دیکھیے میلس، ادیبم) قبض (الیومنا، برائی اونیا، ادیبم، فاسفورس) ہیضہ، مردنی کھنچے ہوئے چہرے، منہ میں ٹیڑھا پن، اور چیونٹیوں کی سی رینگن کے احساس کے ساتھ۔

مثانہ۔ مثانہ کا فالج (بیلاڈونا، کاسٹیکم، کونیم، ہیوسس) پیشاب کا رک جانا (بیلاڈونا، ادیبم، سٹرامونیم) پیشاب کا بند ہو جانا، پیشاب پیلا، پانی کا سا (نیٹرم میور، فاسفورک ایسڈ، سٹافی سیگریا بوڑھے آدمیوں کا ازخود پیشاب میں سفید پیپر کا سا رسوب گردوں کی تکلیفات میں مثانہ سے گاڑھا سیاہ خون آئے۔

آلات تناسل زنانہ۔ درد والا حیض جس کے ساتھ جسم ٹھنڈا ہو جائے اور کوئی گرمی یا گرم کپڑا جسم پر برداشت نہ ہو سکے، حیض مقدار میں زیادہ ہو اور بہت دن تک جاری رہے (امونیا کارب، آرسنک، کلکیریا کارب کالی کارب، نکس وامیکا، رحم سے سیلان خون جس کی ذراسی حرکت سے زیادتی ہو سیبائنا، اری جیرن) سیلان خون سیاہ، پتلا اور متعفن رحم میں دردزہ کی سی قسم کے درد، (کالوفائلم) دردزہ میں درد بے قاعدہ اور نیز سکڑن بے قاعدہ رحم اور داہنا خصیۃ الرحم متورم ہو جائے اور ہاتھ لگانے سے درد کرے، رحم اور خصیۃ الرحم میں درد اسقاط حمل کا خدشہ خصوصاً تیسرے مہینہ میں (سبائنا) اسقاط حمل کے بعد رحم اپنی جگہ پر نہ پہنچے یعنی سکڑ کر اپنی بناوٹ پر نہ آئے (کالوفائلم) اور اس میں سے پتلا، سیاہ، متعفن سیلان جاری رہے، شرمگاہ کی بلغمی جھلیوں پر ورم فاسد (گنگرین) آجائے اور ان کا رنگ سیاہ، یا سلیٹ کا سا ہو جائے، نفاس کا رک جانا، نفاس کے جانے سے بخار اور رحم میں ورم ہو جائے، اکونائٹ، بیلاڈونا)، دودھ رک جائے، کمزور سوالمزاج مستورات میں آہستہ آہستہ رستے والا مسلسل دریدی سیلان خون، زردی مائل متعفن لیوکوریا، حیض بے قاعدہ مقدار

میں زیادہ سیاہ، دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں مسلسل پانی کا سا خون رستا ہے، وضع حمل کے دوران بچہ کو باہر نکالنے کی طاقت نہ رہے حالانکہ تمام اعضاء ڈھیلے ڈھالے اور کھلے ہوئے محسوس ہوں عفونتی بخار متعفن رطوبت پیٹ میں ریاح کا اجتماع، عام جسمانی کمزوری پیشاب رکا ہوا رحم سے سیلان خون جس میں ذرا سی حرکت پر بیشی ہو جائے، رحم میں زخم، مریضہ محسوس کرے جیسے ماؤف حصہ جل گیا ہے بے حد پھوڑے ہوئے رحم میں جلندار درد، رحم چھونے سے درد کرے اور سخت محسوس ہو۔

جنین کی نشوونما رک جائے، وضع حمل کے بعد پیشاب رک جائے، ولادت کے وقت اینٹھن اور تشنجی دورے، وضع حمل کے بعد کے درد تکلیف دہ اور بعد دوپہر تک قائم رہیں، نفاس کے رک جانے سے رحم میں درد، نفاس سیاہ، بے حد متعفن، مقدار میں کم یا زیادہ بغیر درد کے یا نیچے دبانے والے دردوں کے ساتھ۔

آلات تنفس ۔ آواز کمزور، سمجھ میں نہ آسکے، لڑکھڑائے، خون تھوکنا، کھانسی کے ساتھ یا بغیر کھانسی کے سانس بھاری اور تیز، سانس کی کوشش کرنے پر خون ملے بلغم کا تھوکنا، مسلسل سرد آہیں (فلکیریا فاکا اگنیشیا) ہچکی (سائیکوٹا، نکس وامیکا، ہیوسس، سٹرامونیم) تنفس میں دقت اور سینہ میں تنگی پردہ صفاق میں اینٹھن کے ساتھ، سینہ میں سوراخ کرنے والے درد، سینہ کے سامنے والی جانب تمام حصہ میں درد جس کی زیادتی کھانے سے اور حرکت سے ہو۔

قلب اور نبض ۔ دھڑکن، نبض چھوٹی، تیز، سکڑی ہوئی اکثر ضربات چھوڑ جائے، (ڈیجی ٹیلس، کونیم، کالی کارب، نیٹرم میور) پھڑکنے والی اور کمزور، درد دل۔

پیٹھ ۔ پیٹھ اور کمر میں درد، (بیلاڈونا) سیمی سی فوگا، نکس وامیکا، پلساٹیلا) پیٹھ میں سرسراہٹ جو سن ہو جائے اور یہ احساس ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں تک پہنچے (اکونائٹ)۔

اعضاء ۔ اعضاء کی تشنجی حرکات (سائی کوٹا، بیلاڈونا، ہیوسس، سٹرامونیم) ہاتھوں، پاؤں انگلیوں میں اینٹھن، اور سکڑن، اعضاء میں بھاری پن، اور رعشہ اعضاء ٹھنڈے اور پیلے ہو جائیں۔ نیز جھریاں پڑ جائیں، جیسے بہت دیر گرم پانی میں کھڑے ہونے سے ہوتا ہے، اعضاء کا سن ہونا جیسے چیونٹیاں رینگنے کا، ہونا اور ٹھنڈا ہو جانا خصوصاً ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی نوکوں کا، اعضاء میں چیونٹیاں رینگنے اور سو جانے کا احساس، ٹانگوں، پنڈلیوں، بازوؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن اعضاء میں رنگین اور سرسراہٹ (اکونائٹ)، اعضاء میں کھنچنے والے درد، ہاتھوں اور پاؤں میں جلن (آرسنک، سلفر) اعضاء میں ورم فاسد، جو نہ پکے اور نہ مندمل ہو، ورم فاسد سے ماؤف حصص جوڑوں کے نزدیک جوڑوں سے الگ ہو جائیں اور گر پڑیں، زیادہ تمباکو پینے والوں کے ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے اور خشک ہاتھوں کی انگلیوں میں نرم ہو جانے کے ساتھ چلنے میں لڑکھڑاہٹ، ہاتھ اور پاؤں برف کے مانند اور ان پر ٹھنڈا پسینہ، رات کے وقت اعضاء میں درد بھرے جھٹکے، جوڑوں میں بائی کا

درد، پاؤں متورم اور ان پر سیاہ دھبے، ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت میں حس نہ رہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا ورم فاسد۔

مخصوص خواص۔ بے حد کمزوری، طاقت کا سلب ہو جانا، اور بے چینی (آرسنک)، تمام جسم میں اکڑاؤ اور رعشہ، طاقت کا جلد جلد سلب ہوتے جانا (آرسنک، کیمفر، کاربوویج) تشنج دورے مرگی کے دورے مرگی، ٹانگوں، بازوؤں اور سینہ میں اینٹھن۔

جلد۔ ٹھنڈی اور خشک، تمام جسم پر چیونٹیاں رینگیں، اس امر کا احساس کہ کوئی چیز جلد کے اندر رینگ رہی ہے۔ جسم پر نیلے چوٹ کے داغ (آرنیکا، فاسفورس) فاسد آبلے (آرسنک) ورم اور درد جلد کا ٹھنڈا ہو جانا

زخم۔ جلن جس کو سردی سے آرام ہو، اور اسی لیے مریض ان کو ننگا رکھنا چاہے۔ جسم برف کے مانند ٹھنڈا ہو، تاہم اس پر کپڑا نہ برداشت ہو سکے، گرمی سے بے حد نفرت، پھوڑے پھوڑے چھوٹے چھوٹے درد بھرے جن میں سبز رطوبت ہو اور جو آہستہ آہستہ پکیں، جلد میں جھریاں پڑی ہوئی ان ہوئی اور اس پر رنگین دھبے چھوٹے چھوٹے زخموں سے مسلسل خون بہے چیچک کے آبلے غیر قدرتی طور پر یا تو خون آمیز رطوبت سے بھر جائیں یا بہت جلد سوکھ جائیں، بوڑھوں میں دریدیں بڑھ جائیں یا دریدی زخم۔

بخار۔ جسمانی سطح برف کی مانند ٹھنڈی ہو، یہ ٹھنڈک ہاتھ، پاؤں، اور چہرے میں زیادہ نمایاں ہو۔ خشکی اندرونی اعضاء میں گرمی معلوم ہو، تمام جسم پر زیادہ ٹھنڈا، اور چپچپا پسینہ (آرسنک، کیمفر، مرک فاسفورس) پیاس کی زیادتی اور اندرونی حدت کا احساس، جلندار بخار جس کے دوران بار بار ہلا دینے والا جاڑا ہو۔ شدید اور زیادہ وقت رہنے والا خشک بخار شدید بے چینی اور بے حد پیاس کے ساتھ پسینہ خصوصاً اوپری جسم پر۔

نیند۔ بار بار جمائیاں، سونے کی رغبت، غنودگی، نیند کا بے حد غلبہ، رات کے وقت ڈراؤنے خوابوں سے نیند اچٹ جائے، چیونٹیاں رینگنے کے احساس کی وجہ سے بے چینی اور سو نہ سکے اور یہ احساس اسے بے حد پریشان کرے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، حرکت یا محنت سے بڑھتی ہیں، بستر میں ٹانگیں کھینچ کر سونے سے آرام ہوتا ہے، چلنے سے چکر پیدا ہوتا ہے، بہت سی علامات از قسم تشنج اور اینٹھن رات کے وقت پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں، کھلی ہوا سے آرام ہوتا ہے۔ مریض پنکھے کی ہر وقت خواہش کرتا ہے، سینکنے سے اور گرمی سے تکلیفات بڑھتی ہیں، دردِ زہ کے وقت کپڑا ہٹا کر شکم پر رکھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے ٹھنڈی چیزیں لگانے سے آرام ہوتا ہے، کھانے کے بعد تکلیفات بڑھتی ہیں تمام علامات حیض سے قبل بڑھ جاتی ہیں، زیادہ تر جسم کا داہنا حصہ ماؤف ہوتا ہے، گرم چیزیں پینے سے تکلیفات بڑھتی ہیں۔ سہلانے سے اور اعضاء کو پھیلانے سے تکلیفات کم ہوتی ہیں۔

طاقت۔ نمبر ۳ سے نمبر ۲ تک اور اونچی طاقتیں۔

متعلق۔ اس دوا کا اثر کیمفر اور اوپیم سے زائل ہوتا ہے۔

معاون ۔ چائنا، آرسنک، اکونائٹ، بیلاڈونا، مرک، پلساٹیلا۔

مقابلہ کرو۔

دضع حمل میں، سناموم (وضع حمل کے بعد زیادتی خون کا سیلان، ڈاکٹر ایلن لکھتے ہیں کہ سناموم کا استعمال وضع حمل میں کرنا ارگٹ کی بہ نسبت کہیں زیادہ مفید ہے)۔

دردزہ کے سے درد۔ پلساٹیلا، سلفر، بیلاڈونا، کلکیریا کارب، کالوفائلم، سیلیم ٹگ، سیپیا، گوسی پیم، ڈائی برنم اوپولس۔

جسم ٹھنڈا مگر کپڑا نہ اوڑھا جاسکے۔ کیمفر۔

کپڑا اتارنے سے آرام محسوس ہو۔ اکونائٹ، کلکیریا، کیمفر، فیرم، آیوڈیم، لائیکوپوڈیم، پلساٹیلا، سلفر اور ویریٹرم۔

سیلان خون:۔ بووسٹا (دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں حیض زیادہ تر رات کے وقت یا علی الصباح جاری ہوں یا حیض کا خون بہے، جسم میں پھیلاوٹ، حصص بہت بڑے معلوم ہوں) مچیلا (خون چمکدار مگر سیکیل کی طرح رک رکنے والے نہ ہو، پیشاب میں درد سیلان خون کے ساتھ) ٹریلیم (خون چمکدار سرخ، مقدار میں زیادہ، غشی اور کمزوری کا احساس، نبض کمزور) ہمے میلس (سیلان خون سرمیں ہتھوڑے سے لگنے والے دردوں کے ساتھ) ایسٹیگو (سیلان خون چمکدار سرخ جس میں کچھ حصہ منجمد ہو، بار بار جیریان (دورہ) دوروں کی صورت میں کبھی شروع ہو کبھی بند ہو، پیشاب میں درد کے ساتھ) فیرم فاس، چائنا۔

سیلان خون بہت جلد ہو۔ لیکیسس، فاسفورس۔

ہیضہ ورم فاسد، اور جلن کا احساس۔ آرسنک (لیکن آرسنک کو ہمیشہ گرمی سے آرام ہوتا ہے)

ہیضہ، یکدم مردنی چھاجائے۔ کیمفر (مگر کیمفر میں یہ علامت یکایک اور اچانک پیدا ہوتی ہے) ویریٹرم (ویریٹرم میں ٹھنڈے پسینہ پیشانی پر ہوا کرتے ہیں)

جسم کا ٹھنڈا ہونا۔ چہرہ پیلا، کھنچا ہوا، ہونٹ نیلے، اعضا میں سرسراہٹ اور آواز میں لڑکھڑاہٹ لیکیسس۔

دست بہت زور سے نکلیں۔ (ایمبوکس) کروٹن ٹگ۔

مقعد کا منہ کھلا ہوا۔ ایپس، فاسفورس۔

تیسرے ماہ میں اسقاط حمل کا خدشہ۔ سبائنا۔

آنکھوں کے تکلیفات گرم پانی لگانے سے، سینکنے سے بڑھ جائیں۔ سیکیل (کم ہوجائیں۔ آرسنک اسارم)۔ پاؤں میں جلن، پنڈلیوں میں اینٹھن۔ سلفر۔

ڈھیلے ابھرے ہوئے۔ لائیکوپس، سکوٹیلیریا، تھائی رو ڈنیم۔

نیز مقابلہ کرو، ارگوٹین سے جو اکثر جب سیکیل دوا ہونے پر قبل ہوجائے تو شفا دیا کرتی ہے

Salix Purpurea

NATURAL ORDER : Salicaceae
SYNONYMS : Bitter purple or red willow
PARTS USED : The bark.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سیلکس پرپورا

اس دوا کو ڈاکٹر ڈنکن اور ان کی اہلیہ نے آزمایا، علامات یہ تھیں۔
چکر، ملین دست، بخار، داہنے گلسوئے میں ورم۔ اس کے بخار میں یہ عجیب بات تھی کہ بخار کے پہلے جاڑا اور پسینہ تھا۔
چونکہ اس دوا کا استعمال ہومیوپیتھی بہت کم ہوا ہے، اس لیے یقینی طور پر نہیں بتایا جا سکتا کہ اس کا خاص اثر اور استعمال کہاں اور کب ہوتا ہے۔

Salix Mollissima

NATURAL OREER : Salicaceae
PARTS USED : The Leaves and the young Shoots.
TINCTURE : Drug Strength 1/10.

سیلکس مولی سیما

ڈاکٹر کوپر نے اس کا استعمال نہایت کامیابی کے ساتھ بائی کی تکلیفات خصوصاً عرق النساء میں کیا ہے جب عرق النساء کے مریض نروس ہوں اور اعضاء میں ذکی الحسی اور ورم پا یا جائے۔ طاقت چھوٹی طاقتیں۔

Salix Nigra

NATURAL ORDER : Salicaceae
SYNONYMS : Black willow.
PARTS USED : The bark.
TINCTURE : Drug Strength 1/10

سیلکس نائگرا

(۱) کلکلنک ڈاکٹر اس دوا کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں، چنانچہ ہومیوپیتھی میں اس کی آزمائش ڈاکٹر رائٹ نے کی، اس دوا کا اثر زیادہ تر آلات بول و آلات تناسل پر ہوتا ہے، چنانچہ کئی دفعہ اس سے بہترین نتائج حاصل کئے گئے ہیں، ڈاکٹر مکا ٹے نے اس دوا سے کئی مریض درست کئے، جن کا بیان کرنا ناظرین کی معلومات بڑھانے کے لیے مفید ہوگا، (۱) ایک آدمی عمر ۳۵ سال کی خواہش نفسانی بڑھ گئی چنانچہ وہ جس قدر زیادہ جماع کرتا تھا اسی قدر اس کی خواہش بڑھتی جاتی تھی، کثرت جماع کی وجہ سے

جسمانی طور پر بالکل کمزور ہوگیا۔ چنانچہ اس دوا کا چھوٹا چمچہ دن میں تین بار دیا گیا، پانچ ہفتہ میں وہ بالکل درست ہوگیا۔

(۲) ایک نوجوان بعمر ۲۳ سال، اوائل عمر ہی سے وہ مشت زنی کا عادی ہوگیا اور بالکل ناکارہ ہو گیا سیلکس نائگرا بیس ۲۰ قطرے دن میں چار بار دیئے گئے، چار ہفتہ میں وہ بالکل درست ہوگیا۔

(۳) ایک معلم بعمر ۲۱ سال کو کچھ مدت ہوئی بخار آیا، بخار کے بعد احتلام شروع ہوا۔ چند یوم کے بعد احتلام کثرت سے ہونے لگا اور بیچارہ بالکل دبلا پتلا اور کمزور ہوگیا۔ چہرہ کھنچ گیا، ہاتھ اور پاؤں گرمی میں بھی ٹھنڈے رہنے لگے، بے حد غصہ ور بن گیا، سیلکس نائگرا کے چالیس ۴۰ قطرے دن میں چار بار دیئے گئے۔ بہت جلد وہ درست ہوگیا، چنانچہ تین ماہ میں اس کا وزن سات سیر بڑھ گیا۔

ایک حبشی بعمر ۵۳ سال کو خواہش نفسانی جوں کی توں تھی، مگر جسمانی کمزوری تھی استادگی نام کی نہیں تھی، اس کے باوجود بھی بغیر استادگی کے اس کو رات کے وقت روزانہ انزال ہوجاتا تھا سیلکس نائگرا ۴۵ قطرے دن میں چار بار دیا گیا، تین ہفتہ میں بالکل درست ہوگیا۔

اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ دل کے مریضوں کے رات کے پسینہ کے واسطے بہت مفید خیال کیا جاتا ہے۔

آلات تناسل زنانہ کے لیے خصوصاً ہسٹریا میں مفید ہے۔ جب ہسٹریا کی تکلیف خواہش نفسانی کی وجہ سے ہو حاد سوزاک میں بھی جہاں خواہش نفسانی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو اور درد بھری استادگیاں موجود ہوں اس کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے، مشت زنی کے بعد جریان، آزمائش میں اس دوا سے عضلات میں پھوڑے کا سا درد، عام تھکاوٹ، اور نیند کا غلبہ، دست، مسوڑھوں میں درد اور بخار بھی پیدا ہوتے

علامات

چہرہ۔ سرخ متورم خصوصاً ناک کی نوک پر آنکھیں خون فشاں، چھونے سے درد کریں، بالوں کی جڑوں میں درد نکسیر۔

آلات تناسل مردانہ۔ خصیوں میں درد، آلات تناسل میں کمزوری، استادگی کی کمی، یا استادگی کا نہ ہونا۔ سرعت انزال، احتلام اور جریان۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کے قبل اور دوران بے حد تحریک خصیۃ الرحم میں درد، حیض تکلیف سے ہو۔ خصیۃ الرحم میں ورم اور اعصابی درد، خون حیض کی زیادتی، رحم سے بوجہ ریشہ دار گومڑ کے سیلان خون

خواہش نفسانی کی زیادتی سے جنون۔

پیٹھ۔ کمر میں درد، جلد جلد چلا نہ جا سکے،

طاقت۔ مدر ٹنکچر ۳۰ قطرے سے ۶۰ قطرے فی خوراک دن میں کئی بار۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔ لوبیلیا، ہیمینم، کینتھرس۔

Selaginella
سیلے جی نیلا

NATURAL ORDER : Selagina.

اس دوا کو دودھ میں حل کر کے بیرونی و اندرونی طور پر سانپ یا مکڑے کے کاٹے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

Salol
سیلول

CHEMICAL SYMBOL : $C_{13}H_{10}O_{3}$ 214.80

SYNONYMS : Phenyl Salicylate

TRITURATION : 1x and higher.

(سیلی سلیٹ آف فنائل)

پہلے پہل اس دوا کو باتی کے دردوں کی حاد تکلیف میں استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ بیان کرنا یہاں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایتھر اور اسپرٹ پیٹرولیم میں تحلیل ہو سکتی ہے، پانی میں شاید ہی اس کا کچھ حصہ تحلیل ہوتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس دوا کے کھانے سے معدے میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ دوا بجنسہ معدے سے نکل کر آنتوں میں پہنچ جاتی ہے۔ اور وہاں آنتوں کی رطوبتوں سے مل کر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہاں سے یہ گردوں میں پہنچتی ہے اور کچھ وقت کے بعد اس کا اثر پیشاب کے اندر معلوم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اسہال پیچش ہیضہ، اور دوسری تکالیف میں جہاں آنتوں کے اندر سمیت پیدا ہو جائے۔ مفید سمجھی جاتی ہے، مثانہ اور پیشاب کی نالی میں سمیت کو دور کرتی ہے، یہ وہاں استعمال ہوتی ہے جہاں خارجی طور پر انجکشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ سوزاک میں ایک سے پانچ گرین تک اندرونی استعمال اس کو کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس دوا کی آزمائش محض اتفاقیہ ایک دوا ساز پر ہو گئی، اس دوا کا کچھ حصہ پڑیا بنانے وقت اس کی سانس کے ذریعہ اس کے اندر چلا گیا اور کچھ منہ کے ذریعہ، مفصلہ ذیل علامات اس آزمائش میں مشاہدہ ہوئیں۔

"جوڑوں میں باتی کے درد، جوڑوں میں اکڑن، سختی اور پھوڑے کے سے دردوں کے ساتھ یہ درد زیادہ تر چوتڑوں، گھٹنوں، اور کلائیوں میں نمایاں ہوئے، پیشاب میں تعفن، جب پیشاب میں تعفن پیدا ہو۔ یا یوں کہنا چاہیے کہ جب متعفن پیشاب ہوتا تھا تب ہی دوسری علامات بھی ظاہر ہوا کرتی تھیں جوڑوں میں اکڑن اور سختی بھی مشاہدہ ہوئی جیسے ان کو تر کرنے کی ضرورت ہو۔" آنکھوں کے اوپر درد سر بھی میں پایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر مگ اس کا استعمال پیچک میں نہایت کامیابی کے ساتھ کیا کرتے تھے، وہ اس کو دوسری

جلدی تکلیفات میں استعمال کرتے تھے، جہاں ان تکلیف کے ساتھ جلن اور خارش موجود ہوتی تھی، ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں۔ کہ اس دوا سے چیچک کی خارش کو یقینی اور کافی طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو آغاز مرض میں استعمال کیا جاتے تو چیچک اپنا کورس پورا نہیں کر سکتی، یعنی مدت سے پہلے ہی درست ہو جاتی ہے۔

علامات

سر۔ شدید درد سر خصوصاً آنکھوں کے اوپر مریض مشکل سے چل سکتا ہے، سر اور تمام جسم میں ہلکا درد۔

مثانہ۔ پیشاب متعفن، جب اس قسم کا پیشاب نکلے تو تکلیفات پیدا ہوں۔

اعضاء۔ جوڑوں میں اکڑن اور سختی، ایسا معلوم ہو کہ ان میں تیل کی کمی ہے۔ چھونے سے بے حد ذکی الحس بائیں گھٹنے کے جوڑ میں، رانوں، بازوؤں، اور جوڑوں کے اندرونی طرف درد، کندھے میں درد، شام کے وقت داہنے بازو میں درد، بائیں بازو میں معمولی سا درد، کلائیوں میں درد لکھتے وقت ہاتھوں میں جھٹکے، کتاب اٹھانے سے بھی ہاتھوں میں تکلیف ہو، چوتڑ پھوڑے کا سا درد کریں بائیں چوتڑ میں چلتے ہوئے درد۔

مخصوص خواص۔ سر اور تمام جسم میں ہلکا درد۔ مریض زینہ نہ چڑھ سکے اور سخت کرسی پر بیٹھنا بے حد تکلیف دہ ہو۔

جلد۔ چیچک۔ جلن دار اور خارش والے دانے۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چلنے سے کسی سخت چیز پر بیٹھنے سے، چھونے سے، شام کے وقت اور زینہ چڑھنے سے بڑھتی ہیں۔

طاقت۔ اصل سفوف ایک سے ۵ گرین تک، اور چھوٹی طاقتیں۔

تعلق۔ اس کا اثر۔ برائی اونیا سے زائل ہوتا ہے۔

مقابلہ کرو۔ کلائیوں کے بائی کے درد، لیڈم، وائی اولا اڈراٹا، الکٹیا سپائی کاٹا۔
پیشاب میں تعفن۔ ٹربنتھنا، بنزوک ایسڈ۔
سوزاک۔ بنتھلیس، پیٹروسلنیم۔
چیچک۔ کاربانک ایسڈ، دیریولا ئنم، دکسینیم، مقوجا، انٹم ٹارٹ، ایپس، سیراسیہ

Acid Salicylicum

سیلی سیلکم ایسڈ

CHEMICAL SYMBOL : HC7 H5 O32 13.08
SYNONYMS : Ortho oxybenzoic acid
TINCTURE : 1x and higher.

کاربانک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے، اور بعض اوقات

اس کو غذاؤں میں ان کو بہت مدت تک قائم رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس کا استعمال پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ لیسے استعمال کے لیے تیس گرین سیلسک ایسڈ اور ایک ڈرام کولوڈین

138.0 SALICY AC GRS XXX—COLLODION OM 1

ملا دیا جاتا ہے۔ اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت کچھ فائدہ حاصل ہوتا ہے، سرخ بخار کے بعد اگر ہتھیلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگے تو اس محلول کو استعمال کرنا بہت حد تک مفید ہوتا ہے۔

سیلی سیلک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ہوں ایک مفید دوا ہے کاربالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات ادویہ کی طرح سیلی سیلک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدبو دار دست متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے، اسی لیے ہومیوپیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں و نیز دیگر سمی بخاروں میں مفید ہو سکتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال بائی کے دردوں، بدہضمی کی شکایات، اور چکر میں ہوتا ہے انفلوانزہ کے بعد کمزوری، بہرہ پن، نیز کانوں میں آوازوں سے چکر میں مفید ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا۔ خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

علامات

دماغ۔ پریشانی، بے چینی کے باوجود مریض غصہ میں نہ آئے، غم گینی، مریض چپ چاپ رہنا چاہے اور کمزوری محسوس کرے، ہذیان۔

سر۔ چکر، بائیں طرف گرنے کی رغبت جب کہ اردگرد کی اشیاء داہنی جانب کو گرتی معلوم ہوں، درد سر یکایک اٹھنے سے سر میں پراگندگی، آغاز زکام، کنپٹیوں میں چیرنے والے درد، دماغ کے اندر بھنبھناہٹ کا احساس جیسے ایک سکڑی ہوئی نالی سے زور کے ساتھ خون نکل رہا ہے، درد جو چوٹی یا سر کی پشت سے شروع ہوں اور نیچے کندھے اور ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ خصوصاً داہنے تک آئیں جو چھونے سے درد کریں۔

آنکھ۔ پتلیوں سے سیلان خون۔ انفلوانزہ کے بعد آشوب چشم، حاد بائی کے دردوں کے بعد آنکھ کے ڈھیلے میں ورم جس کے درد کو گرم چیزیں لگانے سے آرام ہو۔

کان۔ کانوں میں گرجن، اور گھنٹہ بجنے کی آوازیں، بہرہ پن چکر کے ساتھ شور غل سے پیدا شدہ چکر جس کے ساتھ شدید متلی ہو، اعصابی بہرہ پن، کانوں میں آوازوں کے ساتھ۔

ناک۔ چھینکنے کی خواہش، زکام کا ابتدائی مرحلہ، جب کہ مریض خصوصاً بچے تمام دن چھینکیں۔

منہ۔ منہ آجانے۔ منہ گرم اور خشک زبان پر جلندار دانے، سانس متعفن، منہ میں سفید چھالے۔ جلن اور چھیلن کا احساس اور زبان کی نوک پر زخم، ذائقہ کڑوا۔

حلق۔ پھوڑے کی طرح درد کرے اور متورم ہو نرخرے کا ورم، نگلنے میں دقت، حلق میں چھیلن جس

سیلی سیلیکم السدم

سے کھانسی پیدا ہو، حلق میں جلن، غدود متورم، سُرخ اور ان پر سفید نشان، نگلنے کی بے حد کوشش لیکن دقت ہو، حلق اور تالو کے پچھلے حصہ میں سرخی، ورم اور چھوٹے چھوٹے زخم۔

معدہ۔ معدے میں درد، جلن، اور متعفن سانس کے ساتھ، ریاح، گرم، کھٹی، اور زیادہ، معدہ میں خمیر بنتا معلوم ہو، تیز جلن دار بدہضمی، زبان زعفرانی، پیلے رنگ، معدہ اور آنتوں میں زخم، فم معدہ میں جلن، شکم میں تناؤ، شکم میں شدید بوجھ، رکی ہوئی ریاح کے اجتماع کے احساس کے ساتھ، جس کے ساتھ قبض ہو۔

پاخانہ اور مبرز۔ متعفن دست، آلات ہضم اور آنتوں کی خرابی خصوصاً بچوں میں، کائی کے سے سبز دست (مگنیشیا کارب) مقعد میں خارش، قبض، پاخانہ خشک، سخت جس کے بعد پانی کے پتلے کچے زرد دست ہوں۔ مقعد میں کیڑے۔

آلات تنفس۔ شدید، نوبتی، اور بار بار ہونے والی خشک کھانسی جس کی زیادتی رات کے وقت اور بوڑھے آدمیوں میں ہو۔ ریاحی دمہ، پھیپھڑوں کی گنگرین۔

ہاتھ اور پاؤں۔ گھٹنے متورم اور درد کریں، شدید درد جمع مفاصل جس میں چھونے سے حرکت سے پسینہ کی زیادتی سے تکلیف بڑھے، عرق النسا، جلن دار درد جن کی زیادتی رات کے وقت ہو، پاؤں پر پسینہ کی زیادتی اور پسینہ رک جانے سے پیدا شدہ تکلیفات، بائی کے درد منتقل ہوتے ہیں، تمام جوڑوں کے گرد حدت، سرخی، پھوڑے کا سا درد اور ورم جس کی تکلیف حرکت سے بڑھے اور خشک گرمی سے کم ہو۔

جلد۔ خارش کرنے والے دانے اور آبلے جن کو کھجلانے سے آرام ہو، بغیر نیند کے پسینہ، اپنی اپھلنا جلد گرم جلد میں جلن، اکثر ہڈیوں کا گل جانا یا سڑ جانا، جلد سرخ اور اس پر مچھروں کے کاٹنے کے سے نشان

بخار۔ بخار مسلسل، جلندار، جس کے بعد پسینہ آئے اور بخار کو سکون ہو، بخار اور پسینہ کے بعد کمزوری دق سے تمتماہٹ کے دورے، جاڑا۔ خفیف سا، ریڑھ میں ریگن، انگلیوں کی نوکوں میں جلتے عفونتی بخار۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے، حرکت سے، رات کے وقت، ٹھنڈی ہوا سے، یا کسی ٹھنڈی چیز کو چھونے سے بڑھتی ہیں، سینکنے سے، خصوصاً خشک گرمی سے آرام ہوتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۳ شدید اور حاد جوڑوں کے بائی کے دردوں میں اس دوا کے پلبخ گرین ہر تین گھنٹے کے بعد۔

تعلق۔ مقابلہ کرو۔

بائی کے درد، اور ان سے بعد پیدا شدہ کمزوری:۔ کالچیکم۔

کنپٹیوں میں چیرنے والے درد، حلق کی علامات، دست، زخم، اور دوسری دانع تمیات کی خصوصیات میں:۔ کریازوٹ۔

دافع سمیات کی خصوصیات ہیں، بدہضمی، بخار اور پیشاب ۔ کاربالک ایسڈ ۔
پاؤں کے پسینے، پاؤں کے پسینوں کا رک جانا ۔ سلفر، سیلیا ۔
جیسے خون سکڑی ہوئی نالی سے نکل رہا ہے ۔ کوکس کیکٹائی ۔

Salicinum

CHEMICAL SYMBOL : $C_{13}H_{18}O_7$ 286.14
SYNONYMS : Salicin
TRITURATION : 1x and higher

سیلی سین

ایلوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر بائی کے دردوں کے لیے استعمال ہوتی ہے ، آزمائش میں چکر ، سر میں پراگندگی ، آنکھوں کے سامنے ستارے ، اور کانوں میں گرجن کی آوازیں پائی گئیں ، معدے میں خرابی پیدا ہو گئی ، اس لیے قے واقع ہوئی ، جاڑا ، بخار کی زیادتی نمایاں تھی ۔ ڈاکٹر اسٹیفن میکنزی اس دوا کو انفلوانزہ کے لیے مفید بتاتے ہیں ۔

طاقت ۔ چھوٹی طاقتیں ۔

Selenium

CHEMICAL SYMBOL : Se. 79.5
TRITURATION : 1x and higher

سیلینیم

اس کو ڈاکٹر ہیرنگ نے آزمایا تھا ، اس کی مخصوص خصوصیت کمزوری ہے ۔ یہ کمزوری جسم کے ہر حصہ میں پائی جاتی ہے ۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ سیلینیم کی کمزوری جسم کے سب حصص کو ماؤف کرتی ہے ۔ محنت سے ، رات کو جاگنے سے ، دماغی محنت سے ، اور خصوصاً موسم گرما میں تھکاوٹ ، جتنی زیادہ مریض کے جسم پر گرمی ہوتی ہے ۔ اسی قدر زیادہ کمزور ہو جاتا ہے ، جوں ہی آفتاب غروب ہو جاتا ہے مریض کی طاقت بڑھ جاتی ہے ، یہ کمزوری سستی پیدا کرتی ہے ۔ اسی لیے مریض کو معمولی سی تھکاوٹ سے نیند کی خواہش ہوتی ہے اور نیند کے بعد مریض بدتر ہو جاتا ہے ، مریض کسی قسم کا ذہنی داعصابی ، بوجھ برداشت نہیں کر سکتا ، اسی لیے وہ جماع کے بعد یا منی کے اخراج کے بعد کمزوری محسوس کرتا ہے ، نامردی بخاروں کے بعد کمزوری ، اگر تپ محرقہ کے بعد مریض چلنے سے ریڑھ میں کمزوری محسوس کرے اور فالج کا ڈر ہے تو سیلینیم ہی دوا ہوا کرتی ہے ، تمام قسم کے درد سر اور دوسری تکلیفات جو جماع کے بعد پیدا ہوئی ہیں ، سیلینیم سے درست ہو جاتی ہیں ۔

سیلینیم کے درد سر کے ساتھ غم گینی ہوتی ہے ، یہ درد سر شراب پینے سے یا اس کے استعمال سے موسم گرما میں اور مطالعہ کی زیادتی سے ہوتے ہیں ان کی زیادتی تیز خوشبویات مثلاً مشک ، عطر سینٹ پھول ، وغیرہ سے ہوتی ہے یہ درد سر عموماً نوبتی ہوتے ہیں اور اکثر بائیں آنکھ پر پائے جاتے ہیں ۔

جگر کی بہت سی مزمن تکلیفات میں سیلینم دوا ثابت ہوا کرتی ہے۔ راہنما کن علامات یہ ہیں۔ جگر کا بڑھ جانا اور صبح کے وقت بھوک کا نہ ہونا۔ جگر میں تیز سوئیاں چبھنے والے درد جن میں حرکت سے اور دبانے سے زیادتی ہو۔ جگر میں ذکی الحسی اور اس لیے جگر کو چھوا نہ جا سکے، جگر کے مقام پر باریک دانے۔

قبض بھی اس دوا میں پایا جاتا ہے، گو پاخانہ مبرز میں کافی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے، تاہم مبرز کے اندر اس کو نکالنے کی کوئی طاقت تنھیں ہوتی۔ مریض کو انگلیوں سے یا دوسرے طریقے سے (سیلیشیا کولا) پاخانہ نکالنا پڑتا ہے۔ پاخانے کے بعد اور پیشاب کے ساتھ منی خارج ہو جاتی ہے چنانچہ منی کے خارج ہونے سے دماغی پراگندگی، دردسر، ریڑھ میں فالجی کمزوری اور از خود ندی کا اخراج ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھنا بھی اس سے عموماً درست ہوتا ہے۔ گانے والوں کی آواز اگر گانا شروع کرنے پر بیٹھ جائے یا زیادہ وقت تک آواز کے استعمال سے آواز بیٹھ جاتے یا اگر حلق کے اندر زیادہ مقدار میں نشاستہ کا سا صاف بلغم جمع ہو جائے اور اس کو بار بار صاف کرنا پڑے، حنجرے کی آغاز دق میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ چنانچہ حنجرے کی دق کی ابتدائی حالت اس دوا سے فوراً درست ہوتی ہے۔

جلدی تکلیفات میں سیلینم، سلفر کا مقابلہ کرتی ہے) چنانچہ اس دوا سے جلد کی تہوں میں مثلاً انگلیوں کے درمیان جوڑوں کے گرد خصوصاً ٹخنے کے جوڑ پر خارش ہوتی ہے۔ یہ خارش چھوٹی چھوٹی جگہوں میں ہو سکتی ہے) اور اس کے ساتھ سرسراہٹ بھی موجود ہوتی ہے) یہ سرسراہٹ اس بات کی دلیل ہے کہ نروس سسٹم بھی ماؤف ہے۔ گدی میں اکوتہ کے دانے ہوتے ہیں۔ جن میں سے کھجلانے کے بعد پتلی رطوبت رستی ہے، کھوپڑی اور جسم کے ہر حصہ کے بال گر جاتے ہیں۔ آتشک کی کھجلی اور چنبل بھی کئی دفعہ اس سے درست ہوتا ہے۔

سیلینم کی عجیب علامات یہ ہیں:۔ کاروبار میں حافظہ کی کمزوری مگر نیند میں وہ کام بھولی ہوئی باتیں یاد آ جائیں۔ زکام کے بعد دست، یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ زکام دستوں کے شروع ہو جانے سے دفع ہو جائے، رات کے وقت بھوک، شراب کی بے حد نہ رکنے والی خواہش، طاقت یک دم جواب دے دے، خصوصاً موسم گرما میں ہوا کے جھونکوں سے چاہے وہ گرم ہوں یا ٹھنڈے از حد نفرت۔ نمکین غذاؤں سے نفرت، کھانے کے بعد جسم بھر میں خصوصاً شکم میں تپکن، چہرہ پر ہاتھوں، ٹانگوں ماؤف حصص اور واحد حصص میں بے حد لاغری۔

آلات تناسل مردانہ پر اس کا اثر خاص طور پر ہوتا ہے۔ استادگی میں کمی ہوتی ہے۔ یا استادگی بہت دیر کے بعد ہوتی ہے، منی کا انزال جماع میں بہت جلد ہوتا ہے۔ یعنی سرعت انزال ہوتا ہے اور انزال کے بعد مریض بے حد غصہ ور اور کمزور ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی بہت زبردست ہوتی ہے لیکن جسمانی طور پر کمزوری ہوتی ہے۔ یا جسمانی طور پر بالکل نامردی ہوتی ہے۔ بیٹھے ہوئے، نیند میں، چلتے ہوئے، یا پاخانہ پھرتے وقت ندی کا اخراج ہوتا ہے، اور اگر یہی حالت مریض کی کچھ

مدت چل جائے تو مریض کمزور ہو جاتا ہے اور اس کا چہرہ ہاتھ اور رانیں کمزور اور لاغر (ایمی ٹک ایلڈ) ہو جاتی ہے سیلینیم دبلے پتلے اور خوبصورت چہرے والے انسانوں پر بہتر اثر کرتا ہے، کمزور کر دینے والی بیماریوں کے بعد کمزوری، بڑھاپے میں مریض دماغی یا جسمانی محنت سے جلد تھک جائے غدہ ندی میں ورم۔

علامات

دماغ۔ بے حد کند ذہنی، قرب وجوار سے لاپروائی (کاربو دج، فاسفورس، چائنا) کاروبار میں حافظہ کی کمزوری مگر جب سویا ہوتا ہے تو تمام بھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں، یکسوئی کی نااہلیت دماغی محنت جلد تھکا دیتی ہے، اس لیے مریض ہر کام کے ناقابل ہوتا ہے۔

شہوانی خیالات، نامردی کے ساتھ، بے حد غم گینی، لکنت سی، الفاظ کے حروف کو غلط جوڑے اس لیے بعض الفاظ کا تلفظ غلط کرے، جب غصہ میں آجائے بہت زیادہ کرے۔

سر۔ چکر۔ جیسے نشہ پیا ہو (اگریکس، نکس وامیکا، سٹرامونیم) کنگھا کرتے وقت بال گر جائیں نیز بھوؤں کے ابروؤں کے اور آلات تناسل کے بال گر جائیں، بائیں آنکھ کے اوپر درد جس کی زیادتی دھوپ میں چلنے سے تیز خوشبویات سے آ جائے پینے سے ہو۔ کھوپڑی میں کھنچاؤ۔ دردسر۔ لیمونیڈ سے، چائے سے، یا شراب سے ہر روز بعد دوپہر، شام کے وقت کھوپڑی پر سرسراہٹ والی کھجلی، کھجلانے کے بعد رطوبت رسے۔

آنکھ۔ پپوٹوں کے کناروں پر اور ابروؤں پر چھوٹے چھوٹے کھجلانے والے دانے، بائیں آنکھ کے ڈھیلے میں تشنجی انیٹھن۔

ناک۔ ناک اور نتھنوں پر خارش، ہر وقت ناک کے اندر انگلی سے کریدنے کی خواہش (رسانا ناک میں زرد لئی کی سی رطوبت، ناک سے سیاہ خون کا سیلان، زکام جس کے بعد دست ہوں یا جو دستوں کے شروع ہونے پر ختم ہو جائے، مزمن طور پر ناک کی مکمل بندش۔

چہرہ۔ چہرے پر چکناہٹ اور چمک معلوم ہو، چہرے پر بے حد لاغری (نیٹرم میور) چہرے کی اور ہاتھوں کی لاغری چہرے کے عضلات میں انیٹھن۔

منہ۔ دانتوں پر میل آواز میں لڑکھڑاہٹ، تلفظ بہت مشکل سے ادا ہوں (کاسٹیکم، کنابس انڈیکا، سٹرامونیم) درد دانت کو خلال کرے جہاں تک کہ ان سے خون بہے۔

حلق۔ صبح کے وقت حلق سے شفاف بلغم کی گولیوں کا کھنکھارنا (ارجنٹم نائٹ) جھڑے کا ابتدائی دق آواز کا بیٹھ جانا، صبح کے وقت کھانسی جس میں خون ملا بلغم نکلے، گانے والوں کی آواز کا بیٹھنا، بلغم صاف نشاستہ کا سا (سٹانم)

معدہ۔ برانڈی، شراب اور دیگر تیز چیزوں کی خواہش، میٹھا ذائقہ، تمباکو نوشی کے بعد ہچکی اور ڈکاریں

کھانے کے بعد تمام جسم خصوصاً شکم پر تپکن، صبح کے وقت بھوک نہ ہو اور زبان پر سفید میل ہو، زیادہ نمکین غذاؤں سے نفرت، رات کے وقت بھوک، نمکین غذاؤں سے لیمونیڈ سے اچائے سے اور شراب سے تکلیفات بڑھیں۔

شکم۔ شکم کی داہنی جانب آخری پسلیوں کے نیچے خصوصاً اندر سانس کھینچنے پر درد جو گردوں تک جائیں اور جن میں چھونے سے حد درجہ کی ذکی الحسی ہو، جگر کی مزمن تکلیفات، جگر بڑھ جائے اور جگر کے مقام پر باریک باریک دانے ہوں، چلتے وقت تلی میں سوئیاں چبھیں۔

پاخانہ اور مبرز۔ قبض۔ پاخانہ سخت اور مقدار میں زیادہ، مبرز میں جمع ہو جائے جو نکل نہ سکے انگلیوں یا دوسرے ایسے طریقہ سے نکالنا پڑے، پاخانہ میں تاگے کی طرح کے بال، پاخانہ کے بعد اکثر خون یا آنوں آئے، پیچیے دست مقعد میں مروڑ، اور ایسے احساس کے ساتھ جو اکثر سخت پاخانے کے بعد ہوتا ہے

مثانہ و پیشاب۔ پیشاب کی نالی کے سرے پر ایسا معلوم ہو کر کوئی قطرہ ڈھلک رہا ہے، اسی لئے پیشاب کی نالی کے سرے پر کاٹنے والا درد، پیشاب سیاہ، مقدار میں کم، شام کے وقت سرخ، چلتے وقت پیشاب از خود نکل جائے، پاخانہ پھرتے وقت خود بخود پیشاب کے قطرے نکل جائیں۔

آلات تناسل مردانہ۔ استادگی بہت آہستہ ہو، نامکمل، سرعت انزال کے بعد تمام جسم میں ایک قسم کی لہر معلوم ہو، جماع کے بعد کمزوری، بد مزاجی، اور ٹانگوں میں اور رانوں میں بے حد کمزوری، منی پتلی پڑ جائے اور اس کے اندر رطوبت بونہ ہو، خواہش نفسانی کی زیادتی مگر جسمانی طور پر نامردی، بیٹھے ہوئے نیند کی حالت میں، چلتے وقت اور پاخانہ پھرتے وقت مذی از خود خارج ہو جائے۔ فوطوں میں پانی اتر جائے (ہائیڈروسیل) جماع کے بعد چڑچڑاپن۔ جماع کرتے وقت عضو ڈھیلا پڑ جائے۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض مقدار میں زیادہ اور سیاہ، حمل کے دوران شکم میں تپکن۔

آلات تنفس۔ زیادہ دیر تک بولنے سے یا گانا شروع کرنے پر آواز بیٹھ جائے، مریض ہر روز صبح کو شفاف بلغم کے ٹکڑے کھنکھارے جن میں بعض اوقات خون ملا ہو، کھانسی صبح کے وقت جس سے سینہ پر زور پڑے اور جس کے ساتھ خون اور بلغم کے ٹکڑے نکلیں، کراہنے کے ساتھ اکثر گہری سانسیں لے۔

گردن اور پیٹھ۔ گردن میں سر پھیرتے وقت اکڑن، صبح کے وقت کمر میں درد۔

اعضاء۔ رات کے وقت ہاتھوں میں چیرنے والا درد کلائیوں میں کڑکن کے ساتھ، ہاتھوں، اور ٹانگوں کا لاغر ہو جانا، ہتھیلیوں اور ٹخنوں میں شام کے وقت خارش، ٹانگوں پر زخم اور پاؤں کی انگلیوں پر آبلے۔ پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن (کلکیریا کارب، سلفر) تپ محرقہ کے بعد ٹانگوں میں کمزوری اور فالج کا احساس، ہتھیلیوں پر خشک، بھوسی دار ابھار جن میں جلن ہو، گھٹنے کے جوڑ کو جھکانے پر اس میں کڑکن

مخصوص خواص۔ لیٹ جانے اور سو جانے کی زبردست خواہش۔ طاقت یکایک جواب دیدے۔ تمام جسم کی نالیوں میں تپکن (گلونائن، پپیا) خصوصاً شکم میں ہوا کا ہر جھونکا چاہے وہ گرم ہی کیوں نہ ہو اعضاء اور سر میں درد پیدا کردے، چہرہ، رانوں اور ہاتھوں میں لاغری۔

بخار۔ جاڑا، اور بخار، یکے بعد دیگرے، بیرونی گرمی، جلد میں یا دا حد جگہوں پر جلن، بیلنہ پر پسینہ کی زیادتی، نیز بغلوں میں آلات تناسل پر پسینہ جو معمولی سی محنت سے آجائے، جوں ہی نیند آئے پسینہ آجائے اور چادر پر سفید یا زرد داغ پڑ جائے اور پسینہ سے چادر اکڑ جائے۔

جلد۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں پر خارش، اور بھوسی دار دانے، جلد کی تہوں یعنی انگلیوں کے درمیان، جوڑوں میں اور ٹخنوں پر خارش، داڑھی، سر، مونچھوں، ابروؤں، اور آلات تناسل کے بال گر جائیں انگلیوں کے درمیان دانہ دار خارش (رسٹاکس، اناکارڈیم) خارش کے دانے، جلد پر چکنا ہٹ کے ساتھ کیل جگر کے مقام پر سرخ ابھار، جلد پر چھوٹی چھوٹی جگہوں میں سرسراہٹ جن میں کھجلانے کی زبردست خواہش ہو، اور کھجلانے کے بعد رطوبت کا سے مرکری، یا سلفر (پارہ یا گندھک) سے کھجلی کے دب جانے کے لیے سیلینیم مفید ہے، چپٹے زخم۔

نیند۔ تمام جسم کی نالیوں میں تپکن خصوصاً شکم پر تپکن کی وجہ سے نیند نہ آئے، آدھی رات تک بے خوابی، صبح جاگے اور ہر روز ایک ہی وقت پر جاگے، نیند آنے پر چونکے، نیند کے دوران ذرا سے شور سے جاگ جائے، لڑائی جھگڑے اور ظلم کے خواب، رات کے وقت بھوک، موسم گرما میں دوپہر کو سونے کے بعد تکلیفات بڑھیں، نیز عام طور پر نیند کے بعد دردیں بڑھ جاتی ہیں۔

کمی اور زیادتی۔ علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہیں، حرکت تکلیف دیتی ہے۔ آرام کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ نیند کے بعد تکلیف بڑھ جاتی ہے، دماغی محنت کے بعد، انزال کے بعد، جماع کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری ہوتی ہے ہوا کے جھونکے چاہے وہ گرم ہی کیوں نہ ہوں درد سر اور اعضاء میں درد پیدا کرتے یا بڑھا دیتے ہیں۔ چائے سے شکر سے، نمک سے، لیمونیڈ سے، شراب سے تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، موسم گرما میں مریض زیادہ تکلیف پاتا ہے۔ دھوپ میں اور سورج کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تکلیفات بڑھ جاتی ہیں، ٹھنڈی ہوا سے، ٹھنڈا پانی منہ میں لینے سے تکلیفات کم ہو جاتی ہیں، اور درد سر ہر روز بعد دوپہر بڑھتا ہے۔

طاقت۔ نمبر ۱ سے نمبر ۲۰۰ تک۔

تعلق۔ اس دوا کا اثر اگنیشیا، پسلاٹیلا سے زائل ہوتا ہے۔

متضاد ادویہ۔ چائنا، شراب

اس کے استعمال کے بعد مفصلہ ذیل ادویہ معاون بن جاتی ہیں۔ کیلیڈیم، نیٹرم کارب۔ سٹافی سیگریا، فاسفورک ایسڈ (آلات تناسل کی کمزوری میں)۔

اگر کبھی سلفر، یا مرک سے کھجلی رک جائے تو عموماً سیلینیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

مقابلہ کرو۔

رات کے وقت بھوک، چائنا، سورینم، اگنیشیا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس۔

رکا ہوا پاخانہ۔ ایلو، کلکیریا، سیلنی کولا، سیپیا، سیلینیم۔

نامردی۔ سیلینیم (کلورم ایک دم آلات تناسل جواب دے دیں)

غیر قدرتی استادگی۔ حشفہ اوپر کھنچ جائے۔ بربرس (حشفہ نیچے کی طرف کھنچ جائے۔ کینتھرس،

گانے والوں کی آوازوں کا بیٹھنا۔ کاسٹیکم۔ ارجنٹم میٹیلیکم، سٹانم، کوکا، گریفائیٹس۔

مذی کے غدودوں، پیشاب کی نال میں ورم اور درد (لتھیم کارب، ڈیجی ٹیلس، سائیکلے مِن، کاسٹیکم، لائیکوپوڈیم، کوپے دیا۔

موسم گرما کی تھکاوٹ۔ ییلیسس، کیمفر، نیٹرم کارب، نیٹرم میور۔

دماغی محنت اور بے خوابی کے بد نتائج، سلفر۔

نامردی۔ سلفر (سلفر میں آلات تناسل زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں اور ان میں جھریاں پڑ جاتی ہیں سیلینیم میں آلات تناسل بے حد ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ منی از خود نکل جاتی ہے۔ یا قطرہ قطرہ ٹپکتی رہتی ہے)

کسی لمبی بیماری کے بعد تھکاوٹ اور کمزوری۔ سلفر میں ذرا سی حرکت سے جسم پر تمتماہٹ آ جاتی ہے اور قبل دوپہر کلیجہ بیٹھتا ہے)

نوبتی دردسر۔ سلفر (سیلینیم میں دردسر ہر روز بعد دوپہر ہوتا ہے) چائے سے بڑھ جاتا ہے۔ سلفر کا دردسر، ہر ہفتہ ہوتا ہے اور قہوہ سے بڑھتا ہے)

شرابیوں یا عیاشوں کا دردسر۔ سلفر (سلفر کا دردسر ہر قسم کی شراب سے پیدا ہوتا ہے یا بڑھتا ہے، مگر سیلینیم کا دردسر کبھی کبھی برانڈی پینے سے کم ہو جاتا ہے۔ نیز اس میں خرابی ہاضمہ بھی پائی جاتی ہے) جلد کی تہوں میں خارش۔ سلفر (مگر سیلینیم میں کہیں کہیں سرسراہٹ ہوتی ہے)

جگر بڑھ جائے (پرانا مرض) سلفر)

صبح کے وقت بھوک نہ رہے۔ سلفر (سلفر میں پیاس کی زیادتی ہوتی ہے، مگر سیلینیم میں پیاس نہیں ہوتی۔ سیلینیم کی زبان سفید ہوتی ہے، سلفر میں سفید نہیں ہوتی۔

لاغری، نیٹرم میور، چائنا۔

رطوبات زندگی کے ضائع ہو جانے سے کمزوری۔ چائنا۔

انگلی سے ناک کریدا کرے، سنا۔

کھانے کے بعد تکلیف، نیٹرم کارب۔

چائے سے تکلیف بڑھے، تھوجا، فیرم۔

انزال کے ساتھ پیٹھ میں درد، کوبلٹم۔

انزال کے بعد تھکاوٹ، پکرک ایسڈ۔

Sium Latifolium

سیم لیٹیفولیم

NATURAL ORDER : Umbelliferae
SYNONYMS : Water parsnip
PARTS USED : The roots.

سیم کی مخصوص علامت تشنج ہے جس میں مریض اپنے بازوؤں کو جسم کے درمیان کھینچ لیتا ہے اور تشنج کا زیادہ اثر جسم کے بائیں حصہ میں معلوم ہوتا ہے۔ طاقت :۔ چھوٹی طاقتیں۔

Senna

سینا

NATURAL ORDER : Leguminosae
SYNONYMS : Alexandrian senna, false senna
PARTS USED : The dried leaves
TINCTURE : Drug Strength 1/10

(سنا مکی)

سنا مکی کا استعمال یونانی اور ویدک میں زمانہ قدیم سے ہوتا رہا ہے اور اس کو عام طور پر قبض کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے، مگر ہومیوپیتھی میں اس دوا کی جب آزمائش کی گئی تو معلوم ہوا کہ یہ چھوٹے بچوں کے درد شکم کے لیے جب کہ بچہ کے پیٹ میں ہوا بھری معلوم ہو ایک بہترین دوا ہے۔

جب نظام جسم میں خرابی آجائے، قبض ہو جائے اور عضلات میں کمزوری آجائے تب یہ دوا بہترین مقوی بن جاتی ہے۔

پیشاب میں یوریا کی زیادتی اور پیشاب کا وزن متناسبہ بڑھا ہوا، جگر بڑھا ہوا اور ذکی الحسی عام کمزوری کے لیے سنا، ہمارے میٹریا میڈیکا کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے، کھانے کے فوراً بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس۔

علامات

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ زردی مائل پتلا، جس کے پہلے ترچن کے سے درد ہوں، سبز آنوں ایسا معلوم ہو کر پاخانہ کی حاجت ختم ہی نہیں ہوتی (مرک) مبرز میں جلن، تقطیر البول کے ساتھ، قبض درد اور ریاح کے ساتھ جگر سخت ہو جائے، بڑھ جائے، چھونے سے درد کرے، پاخانہ سخت اور سیاہ بھوک نہ ہے زبان پر میل، ذائقہ برا اور کمزوری، دست بے حد زور لگانے سے کا پنچ نکلنے اور مقعد میں پھوڑے کے سے درد کے ساتھ۔

مثانہ اور پیشاب۔ وزن متناسبہ بڑھ جائے، نیز پیشاب گاڑھا ہو جائے، پیشاب میں اگزلیٹ

فاسفیٹ اور ایسی ٹون کی زیادتی ۔
طاقت ۔ نمبر ۳ سے نمبر ۶ تک ۔
تعلق ۔ اس دوا کا اثر نکس اور کیموملا سے زائل ہوتا ہے ۔
مقابلہ کرو ۔ کالی کارب، اجلاپا ۔
کھانے کے بعد کلیجہ بیٹھنے کا احساس، آرسنک، سنا، لائیکوپوڈیم، سیلیا، سٹانی سیگیریا، کلکریا آیوڈیم، سیپیا اور ٹوبیکم ۔

Senecio Jacoboea

سینی شیو جیکوبیا

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYMS : St. Jame's wort; Staggerwort, Ragwort.
PARTS USED : The entire plant.

یہ دوا سینی شیو اور اس کی طرح حیض کی بے قاعدگیوں میں استعمال ہوتی ہے، اور نہ مندمل ہونے والے پرانے اور گندے زخموں میں بھی بعض اوقات اس کا استعمال کامیابی سے کیا جاتا ہے، بازوؤں چوتڑوں اور ٹانگوں میں پرانے درد اس سے رفع ہوتے ہیں، یہ دوا ریڑھ اور گردن کے اندر تحریک پیدا کرتی ہے، نیز گردن اور کندھوں کے عضلات میں سختی اور اکڑن پیدا کرتی ہے اس لئے ان امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

ڈاکٹر کوپر نے ایک ۷۵ برس کی مریضہ کو اس کے مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی، جس کا بایاں کان کسی قدر رستا تھا، اور اس طرف کچھ بہرہ پن بھی تھا، دوا پینے کے فوراً بعد اس کے جسم اور دماغ میں تحریک پیدا ہو گئی، دماغ بالکل کند ہو گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دماغ کام ہی نہیں کر رہا ہے ۔ اور اسی لئے مریضہ لگاتار بولتی ہی چلی جاتی تھی، دست شروع ہو گئے اور رات کو از خود پیشاب بھی نکلنے لگا۔ دوسری مریضہ بعمر ۱۵ سال جس کو دماغی کمزوری عمر بھر دردوں کی صورت میں ہوتی رہی جو بحالت دورہ اپنے آپ نوچا کرتی تھی، مگر دوسروں سے بولنا نہیں چاہتی تھی، سینی شیو جیکوبیا مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دی گئی، دورے تو بند ہو گئے، مگر گردن اور کندھوں کے عضلات میں مسلسل اکڑن اور سختی آ گئی، یہ اکڑن رات کے وقت بڑھ جاتی تھی، ان ہر دو مریضاؤں پر مشاہدے کے بعد ڈاکٹر کوپر لکھتے ہیں کہ سر کی پشت میں اکڑن اور گردن کے عضلات میں عجیب قسم کی سختی اور ٹانگوں میں کپکپی یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس دوا سے اعضاء میں توازن نہیں رہتا ۔
طاقت ۔ مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں ۔

Senecio Aureus

سینی شیو اورس

NATURAL ORDER : Compositae
SYNONYM : Life root; false valerlau; golden Senecio.

اکلکٹک طریقہ حکمت میں یہ بات عام طور پر مشہور ہے کہ سینی شیو حیض کو درست کرنے والی دوا ہے اس بات سے ڈاکٹر ہیل کو اس دوا کی آزمائش کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ ڈاکٹر ان ہیل اور سمال نے اس دوا کو آزمایا اور ثابت کیا کہ سیلان خون کی کیفیتوں پر یہ دوا بہت حاوی ہے، چاہے وہ سیلان خون کسی بیماری کی وجہ سے ہو۔ یا زخموں سے ہو، مگر سینی شیو اورس کا زیادہ تر اثر حیض پر ہے، بہت کچھ ریسرچ کے بعد یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ آلات تناسل زنانہ اور ناک میں براہ راست تعلق ہے اور سینی شیو اسی وقت زیادہ مفید ہوتا ہے جب کہ حیض کسی وجہ سے رک جائے اور اُن کے بجائے نکسیر یا ناک سے نزلہ شروع ہو جائے۔

سینی شیو میں حیض مقدار میں زیادہ، جلد جلد، کم، ندارد یا رُکے ہوئے ہو سکتے ہیں اور سینی شیو ان حالات میں بھی مفید ہو سکتا ہے جب کہ حیض جاری ہی نہ ہوں، ڈاکٹر فاس نے ایک کنواری لڑکی بعمر ۱۸ سال کا ذکر کیا ہے جس کو پچھلے پندرہ ماہ سے حیض نہیں ہوا تھا، اس کو سبز بجس ہو چکا تھا، خشک کھانسی بھی نبض تیز تھی، اور ذرا سی تحریک سے اور بھی تیز ہو جایا کرتی تھی، دردِ سر نیند کی کمی اور قبض بھی موجود، گذشتہ ۶ ماہ سے پیٹ اس قدر بڑھ گیا تھا کہ پیٹ میں سے پانی نکلوانے کے لیے نشتر کا فیصلہ کیا گیا، سینی شیو دیا گیا، بہت جلد تکلیفات رفع ہو گئیں اور مریضہ شفایاب ہو گئی۔

ایک دوسری مریضہ بعمر ۲۱ سال جس کو علاوہ سبز بجس، استسقاء اور حیض کی رکاوٹ کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو گیا تھا، سینی شیو ۱x نے فائدہ پہنچایا۔

ڈاکٹر ٹال کاٹ ایک مریضہ کے متعلق ذکر فرماتے ہیں جس کی عمر ۲۶ برس تھی اور دو بچوں کی ماں تھی، وضع حمل سے پہلے اس کو یہ وہم ہو گیا کہ بچہ بہرا اور گونگا پیدا ہو گا، وضع حمل کے بعد گو وہ بالکل تندرست و توانا تھی، اسپتال میں داخل کی گئی، کیونکہ اس کو بہت تیز جنون تھا، بخار بہت تیز تھا اور تین ماہ تک متواتر اس کی یہ حالت چلی گئی۔ جسمانی طور پر وہ چست تھی مگر دماغی طور پر وہ ایک وحشی، تشدد آمیز، اور قریب قریب نہ قابو میں آنے والی تھی، سر میں شدید درد تھا، بیخوابی تھی اور ہسٹریا کے دورے تھے، جب ان علامات کو حاصل کیا گیا تو یہ معلوم ہوا کہ وضع حمل کے بعد یکایک نفاس رک گیا اور جب ہی سے حیض بھی نہیں ہوا، اسی ایک بات سے رہنمائی حاصل کر کے سینی شیو دوا ۳x ہر دو گھنٹے کے بعد دیا گیا، بہت جلد افاقہ شروع ہو گیا، اور چند ہفتوں میں مریضہ صحت یاب ہو کر اسپتال سے چلی گئی، گھر پہنچنے پر اُسے پھر تکلیف ہوئی، بیلاڈونا۔ دیا گیا، مگر کوئی فائدہ نہ ہوا، آخر سینی شیو کا سہارا لینا پڑا۔ ڈاکٹر ٹال کاک لکھتے ہیں کہ سینی شیو، بیلاڈونا، اور پلساٹیلا کی درمیانی دوا ہے

اُن کا خیال ہے کہ عفونتی جنون اس وقت تک درست نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ حیض کا ادرار نہ ہو جائے، اور اس حالت کو قائم کرنے کے لیے سینی شیلو ایک دوا ہے۔

جنوبی امریکہ کی مستورات عام طور پر اس دوا کو ہسٹریا، کم حوصلگی، بے خوابی میں استعمال کرتی ہیں، مگر آزمائش میں ایک بات مزید پائی گئی ہے، دوا یہ کہ سہ پہر کے بین وسط میں معدے سے ایک گولہ سا حلق کی طرف اٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور حلق میں ایک قسم کی تنگی کا احساس ہوتا ہے جس کو مریضہ ہر بار نگل کر رفع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ڈاکٹر سمال لکھتے ہیں کہ مستورات اور بچوں کے درد سے ہونے والے پیشاب میں بہترین دوا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر مستورات میں رحم اپنی جگہ سے ہٹا ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے ڈاکٹر سمال آگے چل کر بتاتے ہیں کہ پیشاب میں آنوں کا رسوب اس کا ایک مخصوص نشان ہے۔

ڈاکٹر ہیل لکھتے ہیں کہ سینی شیلو سوزاک کی آخری حالتوں میں، اور مذی کی خرابیوں میں مفید ہے، اگر مذی کے غدود بڑھ جائیں، سخت ہو جائیں، متورم ہو جائیں، چھونے سے درد کریں اور منی کی نال کی بائیں طرف خصیہ تک درد ہو تو سینی شیلو ایک نعمت ہے، نیز شہوانی خواب اور احتلام بھی اس سے درست ہوتے ہیں، آگے چل کر ہیل فرماتے ہیں کہ درد والے حیض میں تو اس کی طاقت مشہور رہی ہے، لیکن دق کی کھانسی میں اس کو قطعی نہ بھولنا چاہیئے۔ سینی شیلو خصوصاً بلغمی کھانسیوں میں مزمن کھانسیوں میں، نزلاوی کیفیتوں میں خون تھوکنے میں اور ان تکلیف دہ کھانسیوں میں جو حیض رک جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں ایک بہترین دوا ہے

سینی شیلو کے درد منتقل ہونے والے بھالے لگنے والے اور لہروں کی طرح چلنے والے ہوتے ہیں۔ علامات یکے بعد دیگرے پیدا ہوتی اور بڑھتی ہیں، سینی شیلو خصوصاً مستورات اور چھوٹی لڑکیوں کے لئے مفید ہے بشرطیکہ ان کے مزاج اعصابی ہوں۔

ڈاکٹر ٹے مین لکھتے ہیں کہ ان مستورات کی (جو سینی شیلو کا استعمال کرتی ہیں) صحت اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔ موٹی تازی اور زندہ دل ہو جاتی ہیں، معلوم ہوتا ہے کہ سینی شیلو میں یہ ایک وصف ہے جس کو مقوی کے نام سے عام طور پر پکارا جاتا ہے۔

گردوں کی ورمی کیفیتوں کی وجہ سے پیٹ میں درد، جگر کے آکلہ کی ابتدائی حالت۔

عجیب احساسات یہ ہیں۔ جیسے ایک گولہ معدے سے حلق کو اٹھ رہا ہے، جیسے گدی سے ایک لہر اوپر کو آ رہی ہے۔

علامات

دماغ۔ بہت وقت کے لیے اپنے دماغ کو ایک ہی مضمون پر یکسو کرنے کی نااہلیت پست حوصلگی چڑچڑاپن علالت یادِ وطن کا سا احساس، عفونتی، پاگل پن، مریض میں وحشت، تشدد، اعصابیت اور بے خوابی ہو۔

سر۔ ڈل، پاگل بنا دینے والے درد سر، گدی سے پیشانی تک لہر کی طرح چلنے والے چکر نزلاوی درد سر

جو نزلے کے رک جانے سے پیدا ہوتے ہوں، تیز گولی لگنے کے درد پیشانی میں، اندر سے باہر کی جانب تیز آنکھوں کے اوپر اور آنکھوں میں تیز گولی لگنے کے سے درد، لیکوریا اور مثانہ کی تحریک سے قبل درد سر پیشانی گرم اور شام کے وقت اس پر پسینہ آئے۔

آنکھ۔ بائیں آنکھ اور بائیں کنپٹی میں تیز بھالے لگنے کے سے درد، رطوبتوں کے رک جانے سے نزلادی ورم، آنکھوں اور پپوٹوں میں جلن، اندرونی کونے سے انگوری پردے تک ایک زرد لکیر۔

ناک۔ چھینکیں، اور نتھنوں میں گھاؤ اور جلن، زکام، نتھنے بھرے محسوس ہوں زکام نکسیر کے ساتھ۔

چہرہ۔ بائیں جانب تیز کاٹنے والے درد چہرہ پیلا، شکل مایوسانہ، لیٹے جانا چاہے، چہرہ کے داہنی جانب داہنے کندھے میں اور بائیں پستان میں بھالے لگنے کے سے درد، ہونٹ، چھلے، خشک۔

منہ۔ منہ اور تالو میں خشکی دانت بہت ذکی الحس ہوں، مسوڑھے زرد اور خشک، نزلادی بخار میں زبان پر ہلکا میل، حلق اور ناک بہت خشک محسوس ہوں، حلق میں تنگی، مریض نگلنا چاہے۔

معدہ۔ صبح کے وقت اٹھنے پر متلی اگرایفائیٹس، نمکین موسکا تا، پسا تیلا، سیا کھٹی ڈکاریں، غذا خصوصاً گوشت کھانا اور قہوہ سے نفرت، کھانے سے قبل غشی کی سی کمزوری (بھوک نہیں) ذرا سا کھانے کے بعد سیر ہو جائے۔ گردوں کی تکلیفات سے متلی، فم معدہ میں سوئیاں چبھیں۔

شکم۔ ناف کے گرد درد، جو تمام شکم میں پھیل جائے، جس کو آگے کی طرف جھکنے سے اور دست آنے سے آرام ہو، شکم بڑھ جائے اور ذکی الحس ہو۔ بائیں گلبری میں ٹیس کا سا درد شکم میں ریاحی گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ اور مبرز۔ پاخانہ پتلا، پانی کا سا، سیاہ جس میں سخت سدے ہوں، (رانشم کرودم) پاخانہ پر زور لگائے۔ پاخانہ خون ملا، اور مروڑ سے، نزلادی پیچش، مقدار میں زیادہ دست بے حد کمزوری کے ساتھ، سدے جن کے ساتھ زرد آنوں ملی ہو۔

مثانہ۔ پیشاب مقدار میں کم، گہرے رنگ کا خون ملا، آنوں اور مروڑ کے ساتھ، بے حد حدت اور مسلسل پیشاب کی حاجت، ورم گردہ، گردوں میں درد، پیشاب بار بار ہو، پیشاب کی حاجت جس کے بعد جاڑا محسوس ہو۔ پیشاب خون ملا، بچوں میں مثانہ کی تحریک درد سر کے ساتھ، گردوں میں ہلکا تیز درد ہو۔ (بربرس، اوسیمم، پریریا) گردوں کا استعقائی ورم، نزلادی وجوہات کی وجہ سے بچوں میں، اور مستورات میں پیشاب کرتے وقت درد، پیشاب میں آنوں کا رسوب، رحم کا اپنی جگہ سے گر جانے کی وجہ سے پیشاب میں درد گردوں میں شدید ورم، بخار، جاڑے اور کمر میں خصوصاً بائیں گردے میں درد کے ساتھ۔

آلات تناسل مردانہ۔ شہوانی خواب از خود انزال کے ساتھ، مذی کے غدود بڑھے ہوئے، منی کی نالی میں درد جو خصیوں تک پہنچے، سوزاک، قرحہ، غدۂ مذی کا مزمن ورم۔

آلات تناسل زنانہ۔ حیض کم ہو جائے یا رک جائے، نوجوان لڑکیوں کے حیض بند ہو جانا درد کمر کے ساتھ، حیض سے قبل حلق، سینہ اور مثانہ میں دردی کیفیتیں، جوں ہی حیض جاری ہوں ان میں کمی ہو جائے جس کی وجہ سے درد والے حیض، مثانہ کی تکلیفات کے ساتھ، قبل از وقت اور مقدار میں زیادہ حیض رکا رکا یا

اری جیرن) حیض کے بجائے سیلان رحم، شرمگاہ کی نالی سے آنوں کا زیادہ سیلان حیض ہر تین ہفتہ کے بعد، مقدار میں زیادہ جو آٹھ یا نو دن رہے اور تپس کے ساتھ کمر میں، پیڑو اور گلٹیوں میں شدید کاٹنے والے دردوں دق کی مریضاؤں میں حیض کی بے قاعدگیاں، شرمگاہ میں کھجلی جب مریضہ نچلی بیٹھی ہو، شروع ہو جس میں کمی توجہ کو کسی دوسری طرف لگا دینے سے ہو، خنازیری مزاج لڑکیوں میں سبز جھس استسقائی کیفیتوں کے ساتھ۔

آلات تنفس ۔ آلات تنفس کے اوپر حصہ میں ورمی کیفیتیں آواز کا بیٹھنا، کھانسی تر، سانس میں تنگی کے ساتھ سینہ میں پھوڑے کا سا درد اور تھیلین، زینہ یا کسی اونچی جگہ پر چڑھنے پر دم پھولے، خشک تنگ کرنے والی کھانسی سینہ میں سوئیاں چبھنے والے دردوں کے ساتھ، کھانسی خون ملے بلغم کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون، بے حد لاغری، خشک بار بار ہونے والی کھانسی، دق کی ابتداء بےخوابی حیض کے رک جانے سے یا حیض کی بجائے پھیپھڑوں سے خون آئے ۔

پلیٹھ ۔ رات کے وقت پیٹھ اور رانوں میں درد، صبح کے وقت کمر میں درد، کمر میں بھالے لگنے کے سے درد، پیٹھ اور کندھوں میں منتقل ہونے والے درد۔

نیند ۔ بے حد غنودگی ناخوشگوار خوابوں کے ساتھ بےخوابی اور اعصابیت بےخوابی رحم کی تحریک اپنی جگہ سے گر جانے اور متعلقہ اعصابیت کی وجہ سے نیز سن یاس کے زمانہ میں، نیند غیر فرحت بخش بے خوابی میں یہ دوا مستورات کے لیے بہت اکسیر ہے۔

کمی اور زیادتی ۔ علامات رات کے وقت (کھانسی، پسینہ، بے خوابی اور پیشاب کی کثرت) بعد دوپہر، کھلی ہوائیں بڑھتی ہیں، مریض کھلی ہوا سے بہت ذکی الحس ہوتا ہے اور کھلی ہوائیں اس کو نزلہ کی شکایت ہو جاتی ہے، درد شکم آگے کی طرف جھکنے سے اور دست کے آنے سے کم ہوتا ہے۔ تکلیفات حیض کے جاری ہونے سے کم ہو جاتی ہیں۔ تکلیفات نچلا بیٹھنے سے (شرمگاہ میں کھجلی) بڑھتی ہیں اور توجہ کو کسی دوسری طرف لگا دینے سے کم ہوتی ہیں۔

طاقت ۔ مدر ٹنکچر سے نمبر ۳ تک ۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو:۔ اشوکا

رحم، سینہ اور مثانہ کی تکلیفات میں:۔ پلساٹیلا، ہیلونائس، اشوکا۔
حیض کا خون کسی دوسرے راستے سے آئے۔ برائی اونیا، اشوکا۔
نلی کے غدودوں میں ورم اور سوزاک :۔ سبل سر، پلساٹیلا، پیرنا گرا۔ کوپے دیا اور تھوجا۔
اعصابیت :۔ کیموملا، امبرا۔

Sanicula

سینی کولا

Sanicula aqua
A mineral spring water of otttawa
TRITURATION : Evaporated salt
DILUTION : Spring water.

(اٹاوا کے ایک چشمہ سینی کولا کا پانی ....)

سینی کولا کے چشمہ کا پانی بہت خوش ذائقہ ہے، چنانچہ اس کے اندر کوئی رنگ و بو نہیں اگر ایک گیلن پانی لیا جائے، تو مفصلہ ذیل اجزاء اس میں ملتے ہیں۔ نیٹرم میور ۹۳ گرین، کلکیریا میور ۲۳ ½ گرین میگنیشیا میور ۲۲ ¼ گرین، کلکیریا کارب ۱۴ ¼ گرین، کلکیریا سلف ۹ ½ گرین کالی سلف ۵ گرین، نیٹرم کارب ایک گرین، نیٹرم برومیٹم ½ گرین، فیرم بائی کارب ¹⁄₁₀ گرین نیٹرم آئیوڈائڈ ¹⁄₁₂ گرین، الیومنا ¹⁄₁₀₀ گرین سلیسیا ½ گرین، ان کے علاوہ لیتھیم کارب، نیٹرم فاس، اور بورکس کے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔

اس پانی کو ڈاکٹر گنڈلیک نے اپنے کنبے پر آزمایا تھا۔ ستمبر ۱۸۹۰ء کے ہومیوپیتھک فزیشن میں ڈاکٹر موصوف لکھتے ہیں کہ آج سے پانچ برس پہلے اس پانی کی آزمائش میں نے اپنے اور اپنی فیملی (گھر والوں) پر کی تھی۔ پانچ برس گذرنے کے بعد بھی اس کا اثر ہم پر موجود ہے اور خیال ہے کہ تازیست یہ اثر قائم رہے گا۔

ڈاکٹر گنڈلیگ کے بعد ڈاکٹر شیربانو نے اس کی آزمائش ہومیوپیتھک طاقتوں سے کی، ان کی آزمائش کی علامات بھی ڈاکٹر گنڈلیگ کی آزمائشی علامات کے بالکل مطابق تھی۔

سینی کولا ہماری میٹریا میڈیکا میں ایک بہترین انٹی سورک دوا ہے جب سینی کولا کا استعمال بے طریقہ اور زیادہ مدت تک جاری رکھا جائے۔ تو اس سے ایک قسم کی تکلیف یا بیماری پیدا ہو جاتی ہے جس کی تصویر ایک ڈاکٹر نے مفصلہ ذیل الفاظ میں کھینچی ہے۔

کمزوری، لاغری، خارش، تمام جلد کی نشوونما میں بے قاعدگی، چہرے پر دلنے تمام جسم کی شکل میلی چکنی اور مٹیالی، خنازیری آشوب چشم، دخنازیری دلنے، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے پیچھے پاؤں کے پسینے میں تعفن، سر کی پشت اور گردن پر پسینہ کی زیادتی، بالوں میں خشکی اور چمک کا نہ ہونا ٹھوڑی میں موٹی پپڑی، نیز ابروؤں میں بھی، ہاضمہ میں کمی، قبض یا دست جو رکھنے سے سبز ہو جائیں، اگر مریض بچے ہوں تو ان کا شکم بڑھا ہوا ہو۔ اور ہڈیاں غیر نشوونما یافتہ ہوں، یہ ہے ان انسانوں کی تصویر جنہوں نے بحالت تندرستی سینی کولا کا زیادہ استعمال کیا ہو، لیکن اگر ایک حاملہ عورت اس کا استعمال کرے تو شکم کے بچہ کا تالو قبل از وقت بند ہو جاتا ہے اور اس کے ڈھانچہ کی بناوٹ قبل از وقت ہی رک جاتی ہے سینی کولا کی دماغی حالت طاقت کی کمی، ایک کام سے دوسرے کام کی طرف راغب ہو جانا اور کسی ایک کو بھی ختم نہ کرنا، بے حد کند ذہنی اور آنیوالی خیالی مصیبت سے ڈرتے رہنا، سینی کولا کے بچے ضدی

ہیضے ہوتے ہیں، وہ جلد غصہ میں آتے ہیں اور اپنے آپ کو پیچھے کی طرف گرایا کرتے ہیں، ہاضمہ کی کمزوری ہوتی ہے بچے دودھ کو پینے کے فوراً بعد گاڑھا دہی بنا کرتے کر دیتے ہیں، حیض بے قاعدہ ہوتے ہیں دیر میں ہوتے ہیں، کم ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ درد ہوتا ہے، ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ معمولی سے جھٹکے کی بھی برداشت نہیں ہو سکتی، یہی وجہ ہے کہ اس دوا کو جہاز اور ریل کی سواری سے پیدا شدہ تکلیفات میں کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔

سیلنی کولا میں حرارت عزیزی کی کمی ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہاتھوں اور پاؤں کو چھوڑ کر جسم کے باقی حصص ٹھنڈے اور چپچپے رہتے ہیں۔

کلکیریا کی طرح سیلنی کولا کے سر میں اس قدر پسینہ ہوتا ہے کہ تکیہ پسینہ سے بھیگ جاتا ہے، ایسی حالتوں میں جب کلکیریا ایسے مریضوں کو درست نہ کر سکے تو سیلنی کولا کا استعمال کرنا چاہیئے، چنانچہ ڈاکٹر ویر نے جو سیلنی کولا کے شیدا تھے اپنے آپ کو سیلنی کولا سے شفایاب کیا، تکلیف یہ تھی کہ بیس برس گذشتہ سے جب کہ وہ ابھی بچہ ہی تھے، کچھلی دبی ہوئی تھی اور ہمیشہ وہ مضمحل رہا کرتے تھے اور مختلف قسم کی تکلیفات ان کو رہتی تھیں، ان کو یہ احساس ہوتا تھا جیسے ٹھنڈی مندار جرابیں پہنی ہوتی ہیں، و نیز بحالت نیند سر اور گردن پر اس قدر پسینہ ہوتا تھا کہ اتنے حصہ میں تکیہ بالکل بھیگ جاتا تھا کلکیریا نے کوئی فائدہ نہ کیا سیپیا بھی شفا نہ دے سکی، سیلنی کولا دس ہزار کی ایک ہی خوراک سے وہ درست ہوئے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو گذشتہ بیس برس کے اندر اس قدر بہتر محسوس نہیں کیا جس قدر سیلنی کولا کے استعمال کے بعد۔

سر کے پسینے کے علاوہ پاؤں میں پسینے بھی دیکھنے میں آتے ہیں، چنانچہ یہ پسینہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے جس سے ان میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہے۔ بعض وقت یہ پسینہ تلوؤں میں آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے ٹھنڈے پانی کے اندر ننگے پاؤں کھڑا رہا گیا ہے، لیکن تعجب ہے کہ اس قدر پسینہ اور ٹھنڈک ہونے پر بھی اس دوا کی متضاد کیفیت یہ ہے کہ تلوؤں میں جلن ہوتی ہے، پاؤں کو ٹھنڈی جگہ میں رکھنا پڑتا ہے۔ مریض نہایت سردی کے موسم میں بھی پاؤں پر کپڑا نہیں اوڑھ سکتا۔

سیلنی کولا کی تعفن مخصوص ہے، پاخانہ میں سے سڑے ہوئے پنیر کی بو آتی ہے چاہے کتنا ہی غسل کیوں نہ کیا جائے۔ یہ بو قائم رہتی ہے یہی بو ریاح سے بھی آتی ہے اشرمگاہ سے سیلان اور عضو مخصوص کی رطوبتوں میں سے مچھلی کی سی سڑاند آتی ہے اور ان ہی تعفنوں سے رہنمائی حاصل کر کے کتنے ہی مریضوں نے شفا پائی ہے۔

ڈاکٹر شیر بالو نے دمچی اور کمر کے اعصابی درد کو جس کی زیادتی حرکت سے، بستر میں کروٹ لینے سے اپنی جگہ سے اٹھنے سے، اور جھٹکے سے ہوتی تھی اور، چپ چاپ پڑے رہنے سے کچھ آرام ہوتا ہے، نیز ماؤف حصص کو چھونے سے پھوڑے کا سا درد، کمر میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ٹھنڈے پانی سے کپڑا بھگو کر کمر پر رکھا ہوا ہے، پاؤں ٹھنڈے چپچپے تھے سیلنی کولا دس ہزار کی ایک ہی خوراک سے درست کیا،

آلات ہضم میں سیلنی کولا کا اثر عجیب و غریب ہے، غذا کا مزہ بہت دیر بعد تک آیا کرتا ہے،

یہ دوا انتڑیوں کے سوکھنے کی بیماری میں اکسیر اعظم ہے

عجیب احساسات یہ ہیں، جیسے سر کھلا ہے اور ٹھنڈی ہوا داخل ہو رہی ہے، دماغ میں ٹھنڈے کپڑے کا احساس حلق میں ٹھنڈک حلق کا بڑا محسوس ہونا، پیٹھ کا دو حصوں میں منقسم محسوس ہونا، اندھیرے سے ڈر اور بار بار چلتے وقت مڑ مڑ کر دیکھے چوروں کے خواب، پاخانہ میں چھوٹے چھوٹے ذرات ایسا محسوس ہو جیسے انتڑیوں میں ریت بھری ہے، مربع شکل کے پاخانے احساس جیسے کرکی گریا ایک دھوے بر رگڑ کھا رہی ہیں جیسے تمام کھوپڑی چاند کی طرف اوپر کو کھنچ گئی ہے، پسینہ زیادہ تر وہاں آتا ہے، جہاں جسم کا ایک حصہ دوسرے کو لگتا ہے، مثلاً اگر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر آدمی بیٹھا ہو تو دونوں ٹانگوں کے بیچ میں پسینہ ہوگا۔ یا جس کروٹ انسان لیٹا ہوا اسی کروٹ پسینہ ہوگا۔

درد داہنے سے بائیں کو آگے سے پیچھے کو اور پیچھے سے آگے کو جاتے ہیں، درد جلد جلد منتقل ہوتے ہیں۔

علامات

دماغ۔ مسلسل اپنا کام بدلا جائے، حافظہ کمزور، جلد بھول جائے، خیالات ایک مضمون سے دوسرے مضمون پر جایا کریں یہاں تک کہ گفتگو کے دوران بھی، اعصابی چڑچڑاپن بے حد غمگینی محسوس کرے کہ دنیا میں اسے کوئی پسند نہیں کرتا بلکہ ہر ایک اس سے نفرت کرتا ہے، اس لیے اسے کسی سے کوئی سروکار نہ ہو چلتے وقت مڑ مڑ کر پیچھے دیکھنے کی نہ رکنے والی خواہش چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپے سے باہر ہو جائے، چھوئے جانے سے نفرت نیچے کی جانب کی حرکت سے ڈر۔

سر۔ چکر جھکی ہوئی حالت سے اٹھنے پر، جب میز پر بیٹھا ہو، کھانے کے بعد، متلی کے ساتھ سر کو کسی چیز کا سہارا دینا پڑے تاکہ گر نہ جائے، بے حد کمزوری اور دم گھٹنے کا احساس ٹھنڈی ہوا کی بے حد خواہش کے ساتھ، گدی اور گردن میں نیند کے دوران پسینہ کی زیادتی (کلکیریا سلیسیا) ٹھنڈی ہوا میں یا ٹھنڈے پانی کے لگانے سے آنکھوں سے آنسو، سر میں بھوسی، کانوں کے پیچھے درد، روشنی سے ذکی الحس۔

حلق۔ حلق میں گاڑھا، تاردار، لیسدار بلغم۔

منہ۔ زبان بڑی جلنے والی، مریض کو منہ سے نکال کر باہر رکھنی پڑے تاکہ ٹھنڈی رہے، زبان پر داد

معدہ۔ گاڑی میں چڑھنے سے متلی اور قے، پیاس، پانی تھوڑا تھوڑا مگر بار بار پیئے، (آرسنک جاننا چاہیے) جیسے ہی معدہ میں پہنچے قے ہو جائے (آرسنک، فاسفورس)۔

پاخانہ لور مبرز۔ پاخانہ بڑا بھاری، درد کرنے والا، تمام سیلون میں درد، پاخانہ کی حاجت نہ رکے تاوقتیکہ پاخانہ جمع نہ ہو جائے، بہت زور لگانے سے پاخانہ جزوی نکلے پھر اوپر چڑھ جائے (سلیسیا تھوجا) پاخانہ مقعد پر لوٹ جائے (مگنیشیا میور) مقعد، سیلون اور آلات تناسل تیز سوزش کرنے والا درد دست رنگ و صفت میں ہمیشہ بدلا کریں۔ کھانے کے بعد دست۔

آلات تناسل زنانہ ۔ آلات تناسل زنانہ میں نیچے دبانے والے درد ایسا معلوم ہو کہ ہر چیز شرمگاہ سے باہر نکل آتی ہے۔ مریضہ کو شرمگاہ پر ہاتھ رکھنا پڑے۔ رحم میں پھوڑے کا سا درد۔ سیلان الرحم میں مچھلی کی سڑاند یا سڑے ہوئے پنیر کی بو (ہیپر سلف) شرمگاہ بڑی معلوم ہو۔

پیٹھ اور گردن ۔ کمر میں ایسا معلوم ہو کہ کمر کی ہڈیاں اتر گئی ہیں۔ لیٹنے اور داہنی طرف لیٹنے سے آرام معلوم ہو۔

ہاتھ اور پاؤں ۔ تلوؤں کا جلنا (سلفر، لیکیسس) پاؤں میں متعفن پسینہ (سیلیشیا، سورنیم) بازوؤں اور ٹانگوں میں ٹھنڈا چپچپا پسینہ۔

جلد ۔ میلی، چکنی، مٹیالی، مرجھائی ہوئی، اکوتہ۔ ہاتھوں اور انگلیوں میں شگاف (پٹرولیم۔ گریفائٹس)

کمی اور زیادتی ۔ علامات چھونے سے بڑھتی ہیں۔ بچہ نزدیک نہیں آنے دیتا۔ مریض ایک ہی بستر میں دوسرے کے ساتھ نہیں سو سکتا کیونکہ دوسرے سے لگنے سے پسینہ پیدا ہوتا ہے۔ ہلکا سا دباؤ بہ نسبت سخت دبانے کے تکلیف کو بڑھاتا ہے۔ گاڑی میں چڑھنے سے، زینہ چڑھنے سے زینہ اترنے سے، حرکت سے، غلط قدم رکھنے سے، جھٹکے سے، تکلیفات بڑھتی ہیں، کھانسنے سے چاند میں ٹیس پیدا ہوتی ہے۔ روشنی اور شور و غل سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھاتے وقت پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر کھا چکنے سے اور شکم کے بھرے ہونے سے بہت سی تکلیفات میں کمی ہو جاتی ہے۔ گرم مکان میں سر اور جلد کی تکلیفات بڑھ جاتی ہیں۔ موسم سرما میں سر کو لپیٹنے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے خصوصاً ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دوڑنے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر جبڑے میں درد پیدا ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھتی ہیں۔

نوبت اس دوا میں پائی جاتی ہے۔ چنانچہ جاڑا ہر دوسرے دن آیا کرتا ہے۔ تمباکو نوشی سے ڈکاروں میں تکلیف ہوتی ہے مگر متلی کو آرام ہو جاتا ہے۔

طاقت ۔ نمبر ۳۰ اور اونچی طاقتیں۔

تعلق ۔ مقابلہ کرو۔

نیچے کی طرف حرکت کرنے سے خوف :۔ بورکس۔

سر میں پسینے :۔ کلکیریا۔ سلیشیا۔

کانوں کے نیچے پھوڑے کا سا درد اور کانوں میں لیسدار رطوبت :۔ سورنیم، گریفائٹس۔

زبان پر داد :۔ نیٹرم میور، رینن کولس سکلریٹس، ٹیریکسکم۔

پانی تھوڑا تھوڑا پینا مگر کثرت سے پینا۔ جوں ہی پانی معدے میں پہنچے قے ہو جائے :۔ آرسنک

پاخانہ واپس چڑھ جائے :۔ سلیشیا، تھوجا

پاخانہ کو انگلیوں سے توڑنا پڑے :۔ سیلینم

پاخانہ مقعد پر آ کر ٹوٹ جائے :۔ میگنیشیا میور

پاخانہ ہو چکنے کے بعد پاخانہ کی بو کا تصور رہے :۔ سلفر
مقعد کے گرد سوزش اور چھیلن :۔ سلفر، لائیکوپوڈیم، کیموملا۔
شرمگاہ پر مریضہ ہاتھ رکھے :۔ بیلم ٹنگ۔ بیورکس۔
پاؤں کا متعفن پسینہ :۔ گریفائٹس، سورنیم، سلیشیا۔
تلوؤں میں جلن :۔ لیکیسس، میڈرونیم، سنگوئیریا، سلفر، کلکیریا کارب
سخت موسم سرما میں بھی مریض پاؤں سے کپڑا اتار دے :۔ سلفر
بچہ کی گردن کی جلد تہوں میں لٹک جائے :۔ ابراٹینم، آئیوڈیم، نیٹرم میور، سارساپریلا۔
بچہ دہی بنا کر دودھ کی قے کرے قے کے بعد بچہ سو جائے :۔ ایتھوزا۔
مچھلی کی سڑاند :۔ کلکیریا (ہبرز میں) گریفائٹس (زخم کے کھرنڈ میں) میڈرونیم (ہبرز سے رطوبت میں) ٹیلوریم (کانوں کی رطوبت سے)
کھانا کھاتے وقت دست :۔ فیرم، ٹرامبیڈیم
ہنسنے یا بولنے سے کھانسی :۔ فاسفورس، ارجنٹم نائٹریکم
رہزنوں کے خواب :۔ نیٹرم میور
چھونے سے ڈر :۔ سنا، انٹم ٹارٹ، آرنیکا
بحری قے اور ریل گاڑی کی قے :۔ آرنیکا۔ کوکولس، ٹوبیکم
آنے والی خیالی مصیبت کا خوف :۔ کلکیریا
بچہ جاگنے پر آنکھوں اور ناک کو مٹھیوں سے ملے :۔ سیلنی کولا، سکوئلا
بالوں میں قدرتی چمک نہ رہے :۔ الیومنا، کالی کارب
سر کو لپیٹے رہے :۔ میگنیشیا میور، سیلیشیا، سورنیم

شکس ۔ دیکھئے

Shucks

NATURAL ORDER : Gramineae
(Tribe of phalarideae)

SYNONYMS : Zea

PARTS USED : Green pistila

TINCTURE : 1x and higher.

زیا

ختم شد
(حصہ دوم)